قرآنِ موضوعی

(جلد ۱)

استخراج موضوعات از: حافظ فرمان علی (مرحوم)

استخراجِ آیات و ترجمہ از: سید محمد حسن عابدی

Presented By: https://jafrilibrary.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اس کتاب کے جملہ حقوق ناشر کے لئے محفوظ ہیں

کتاب کا نام: قرآن موضوعی (جلد ١)

استخراج موضوعات: حافظ فرمان علی (رحمۃ اللہ علیہ)

استخراج آیات وترجمہ: سید محمد حسن عابدی

کمپوزنگ: سید محمد ہادی عابدی

ناشر: مصباح الہدیٰ پبلیشرز

تاریخ نشر:

تعداد: ۵۰۰۰

قیمت:

Presented By: https://jafrilibrary.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست موضوعات

۱۔اللہ کے وجود کے بارے میں: ١٠

۲۔اللہ کی وحدانیت کے بارے میں: ٣٧

۳۔اللہ کی صفاتِ ثبوتیہ وکمالیہ کے بارے میں: ٤٥

۱۔اللہ کی ازلیت وابدیت کے بارے میں: ٤٦

۲۔اللہ کی قدرت کے بارے میں: ٤٦

۳۔علم کے بارے میں ٥٢

۴۔علمِ غیب کے بارے میں: ٦٧

۵۔ادراک کے بارے میں: ٧٠

۶۔اللہ کے ارادہ واختیار کے بارے میں: ٧٦

۷۔اللہ کے تکلم کے بارے میں: ٨٢

۸۔اللہ کی صداقت کے بارے میں: ٨٣

۹۔ایجاز وخلقت کے بارے میں: ٨٥

۱۰۔مِلک ومُلک کے بارے میں: ١٠١

۱۱۔حلم کے بارے میں: ١١١

۱۲۔درگزراور مغفرت کے بارے میں: ١١٤

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۳۔اللہ کی رافت ورحمت کے بارے میں:... ۱۱۹

۱۴۔رزاقیت کے بارے میں:.. ۱۲۷

۱۷۔قوت وغلبہ کے بارے میں:... ۱۳۱

۱۸۔قہر وغلبہ کے بارے میں:... ۱۳٤

اللہ کی صفاتِ سلبیہ وجلالیہ کے بارے میں:...................................... ۱۳٦

۱۔اللہ کو نہیں دیکھا نہیں جاسکتاہے:.. ۱٦۹

۲۔اللہ جسم ومکان نہیں رکھتا:... ۱۷۱

۳۔اللہ میں تغیر نہیں:.. ۱۷۲

۴۔اللہ کسی کامحتاج نہیں:.. ۱۷۳

۵۔حسن وقبح کے عقلی ہونے کے بارے میں:....................................... ۱۷٦

(باب العدالت):۱۔انسان اپنے کاموں میں صاحبِ اختیار ہے:............................ ۱۷۷

۲۔اللہ کا کوئی کام بے فائدہ نہیں ہے:.. ۱۸۱

۳۔عدالت کے بارے میں:... ۱۸۲

۴۔اللہ کسی کو اس کی طاقت سے بڑھکر تکلیف نہیں دیتا:............................... ۱۸٤

۵۔تقدیرِ الٰہی کے بارے میں:... ۱۸٦

٦۔لوح محفوظ کے بارے میں:... ۱۸۷

۷۔نعماتِ الٰہی کے بارے میں:... ۱۸۸

۸۔اللہ کی نشانیوں میں گذشتہ لوگوں کی عبرتیں اوراُن سے عبرتیں:......................... ۱۹۹

Presented By: https://jafrilibrary.com

۹۔اللہ کی حمدوثنا کے بارے میں: ۲۲۱
۱۰۔فرشتوں کے حالات اور صفات کے بارے میں: ۲۳۱
(بابِ نبوت): ۱۔گذشتہ انبیا اور اُنکی خدمات کے بارے میں: ۲۳۹
نبوتِ انبیا کا اللہ کی طرف سے ہونا: ۲۵۳
انبیا کی عصمت کے بارے میں: ۲۶۱
پیغمبر آخرالزمان (ص) کے بارے میں: ۲۶۳
پیغمبر آخرالزمان (ص) کی عصمت کے بارے میں: ۲۷۶
پیغمبر آخرالزمان (ص) کی صفات کے بارے میں: ۲۷۹
۱۔آپ (ص) سارے جہان کے نبی ہیں: ۲۷۹
۲۔آپ (ص) جن وانس کے رسول ہیں: ۲۷۹
۳۔آپ (ص) نبی اُمی ہیں: ۲۸۰
۴۔آپ (ص) کا خُلق عظیم ہے: ۲۸۱
۵۔آپ (ص) خاتم النبیین ہیں: ۲۸۱
۶۔آپ (ص) رحمۃ اللعالمین ہیں: ۲۸۱
۷۔آپ (ص) بشیر ونذیر ہیں: ۲۸۲
۸۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں سے بے غرض اور مستغنی رہتے تھے: ۲۸۵
۹۔آپ (ص) اور آپ کے اہلبیتؑ تکالیفِ شرعی سے آزاد نہیں تھے: ۲۸۶
۱۰۔آپ (ص) کی تبلیغ جبری نہیں تھی: ۲۹۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۱۔اللہ ورسول کی اطاعت کا حکم: ۲۹٤

اللہ ورسول کی اطاعت کا حکم: ۲۹۹

اللہ ورسول کی مخالفت کی ممانعت : ۳۰٤

اصولِ دین میں تمام انبیا کا متفق ہونا: ۳۰٦

(باب امامت):امامتِ آئمہ (علیہم السلام)اللہ کی طرف سے ہے: ۳۱۰

آئمہ (ع) کی عصمت کے بارے میں ۳۱۱

اللہ ورسول کی مخالفت کی ممانعت ۳۱۲

دین کی آسانی: ۳۱۳

عصمتِ انبیاء اورحضرت علی (ع) کی فضیلت کے بارے میں ۳۱۹

حضرت علی (ع) کی امامت وخلافت کے بارے میں ۳۳۵

حضرت زہرا (س) کی عصمت وفضیلت کے بارے میں ۳۳۸

حضراتِ امامین حسنؑ وحسینؑ کے بارے میں ۳٤۰

امام حسن (ع) کے بارے میں ۳٤۲

امام حسین (ع) کے بارے میں ۳٤۲

اہلبیتِ نبی (ص) کے بارے میں ۳٤۳

بارہ امام کی امامت واقتدا کے حکم کے بارے میں ۳٤۷

امامِ آخرالزمان (عج) کے بارے میں ۳۵۱

(باب قیامت): دنیا کی مذمت وآخرت کی مدح کے بارے میں ۳۵۲

Presented By: https://jafrilibrary.com

بندوں کے اعمال کے لکھے جانے کے بارے میں ۳۶۱

مغفرت، توبہ، استغفار کے بارے میں.. ۳۶۳

مشرکوں کے استغفار کی ممانعت کے بارے میں ۳۷۱

گناہانِ کبیرہ سے اجتناب کرنا گناہانِ صغیرہ کی بخشش کا سبب ہوتا ہے ۳۷۱

موت کے بارے میں ۳۷۲

مایوسی والاایمان قابل قبول نہیں ہے.. ۳۷۷

منکر ونکیر وعذابِ قبر وعالمِ برزخ کے بارے میں.. ۳۷۸

قیامت کے بارے میں.. ۳۷۹

ا۔قیامت کا علم صرف اللہ کو ہے.. ۳۸۹

۲۔قیامت سے قبل یاجوج وماجوج کا ظاہر ہونا ۳۸۹

۳۔رجعت کے بارے میں ۳۹۰

۴۔زمینی حیوان کے ظاہر ہونےاور حضرت عیسیٰؑ کے نازل ہونے کے بارے میں ۳۹۰

۵۔روزِ محشر کے آثار.. ۳۹۱

۶۔صور پھونکے جانے کے بارے میں ۳۹۱

قیامت کے مناظر کے بارے میں ۳۹۴

روزِ قیامت کی مقدار کے بارے میں ۴۳۶

قیامت میں اعضا کے گواہی دینے کے بارے میں ۴۳۷

قیامت میں کوئی کسی کے کام نہیں آئے گا اور بُرے لوگ ایک دوسرے کو جھٹلائیں گے.. ۴۳۸

Presented By: https://jafrilibrary.com

اہل محشر سے اللہ تعالیٰ کی گفتگو.. ٤٤٨
حساب وکتاب اور نامۂ اعمال کے وزن کئے جانے اور ان پر ملنے والی جزاکے بارے میں............... ٤٥٨
دوزخ کے مناظر کے بارے میں.. ٤٧٥
اہلِ دوزخ اور اُنکی گفتگو کے بارے میں.. ٤٩٢
اہلِ دوزخ کی فریاد اور اُن کے جواب کے بارے میں.. ٤٩٥
آخرت میں موجودہ زمین وآسمان کا بدل جانا.. ٥٠٠
مشرکین وکافرین کی صفات اور اُن کا جہنمی ہونا.. ٥٠٠
منافقین کا تذکرہ.. ٥٧٧
بدکار لوگوں کی حالت کے بارے میں.. ٥٩٠
پُل صراط کے بارے میں.. ٥٩٢
اعمال کے تولے جانے کے بارے میں.. ٥٩٢
کوئی کسی کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا.. ٥٩٤
اعراف کے بارے میں.. ٥٩٦
شفاعت کے بارے میں.. ٥٩٧
جزاءکے بارے میں.. ٥٩٩
نیکی اور برائی کی جزاء وسزاء کے بارے میں.. ٦٠١
مومنین ومحسنین ومتقین کے بارے میں.. ٦٠٣
بہشت کے بارے میں.. ٦٥٠

Presented By: https://jafrilibrary.com

حوضِ کوثر کے بارے میں ٦٦٩
بہشت ودوزخ کے دائمی ہونے کے بارے میں ٦٦٩
(باب فقہ): عبادات کے حکم کے بارے میں ٦٧٣
١۔ہر عبادت میں خلوص اورنیت کے بارے میں.. ٦٧٩
٢۔طہارت کے بارے میں ٦٨٠
١۔پانی کے طاہر ومطہر ہونے کے بارے میں.. ٦٨١
٢۔خاک کی طہارت کے بارے میں ٦٨٢

Presented By: https://jafrilibrary.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۔اللہ کے وجود کے بارے میں:

سورہ بقرہ: آیات: ۲۸۔۲۹۔۱۵۸۔۱۶۴۔۱۶۵

كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتاًفَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (٢٨) کیوں کر تم لوگ اللہ کا انکار کرتے ہو حالانکہ تم مردہ تھے پھر اللہ نے تمہیں زندگی بخشی پھر اللہ تمہیں موت دے گا اور پھر تمہیں زندہ کرے گا اور پھر تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

هُوَالَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَافِي الارْضِ جَمِيعاًثُمَّ اِسْتَوىٰ إِلَى السَّمَاءِفَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَهُوَبِكُلِّ شَيْءٍعَلِيمٌ(٢٩)اسی اللہ نے تم لوگوں کے لئے زمین میں موجود تمام اشیاء کو خلق کیا پھر اس نے آسمان کا ارادہ کیا تو سات آسمان بنا دیئے وہ ہر چیز سے آگاہ ہے۔

إِنَّ الصَّفَاوَالْمَرْوَةَمِنْ شَعَائِرِ اللهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِاعْتَمَرَفَلَاجُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَاوَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْراًفَإِنَّ اللهَ شَاكِرٌعَلِيمٌ (١٥٨) بیشک صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں لہٰذا جو بھی حج کرے یا عمرہ کرے اُس پر کوئی حرج نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف بھی انجام دے اور جو خود سے کوئی نیک کام کرے گا تو بیشک اللہ اُس کی نیکی کو قبول کرنے و جاننے والا ہے۔

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِوَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِبِمَايَنْفَعُ النَّاسَ وَمَاأَنْزَلَ اللهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍفَأَحْيَابِهِ الْأَرْضَ بَعْدَمَوْتِهَاوَبَثَّ فِيهَامِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِبَيْنَ السَّمَاءِوَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ(١٦٤) بیشک آسمانوں و زمین کی خلقت اور رات و دن کے اختلاف اور اُس کشتی میں جو دریا میں چلتی ہے لوگوں کے لئے فوائد ہیں اور اس پانی میں جو اللہ نے آسمان سے نازل کیا اور اس سے زمین کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کیا اور اس میں ہر قسم کے حیوانات کو پھیلایا اور ہواؤں کے چلنے میں اور ان بادلوں میں جو آسمان و زمین کے درمیان مسخر ہیں اُن میں نشانیاں ہیں غور و فکر کرنے والی قوم کے لئے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللهِ أَنْدَاداًيُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللهِ وَالَّذِينَ آمَنُواأَشَدُّحُبًّا لِلهِ وَلَوْيَرَى الَّذِينَ ظَلَمُواإِذْيَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَلِلّهِ جَمِيعاًوَأَنَّ اللهَ شَدِيدُالْعَذَابِ(١٦٥)اور لوگوں میں سے بعض

Presented By: https://jafrilibrary.com

اللہ کے غیروں کو اس کا شریک قرار دیتے ہیں اُن سے اُسی طرح محبت کرتے ہیں جس طرح اللہ سے محبت کرنی چاہیئے اور صاحبانِ ایمان اللہ سے شدید محبت کرتے ہیں اور اگر ظلم کرنے والوں کو ان کا عذاب دکھادیا جاتا تو وہ یہی کہتے کہ بیشک تمام تر قوّت اللہ ہی کے لئے ہے اور بیشک اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے

سورہ انعام: آیات: ۱تا۳و۷۲و۹۷تا۹۹و۱۴۱تا۱۴۴و۱۶۵

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتداالله کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوابِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ (۱) تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے آسمانوں و زمین کو خلق کیا اور تاریکیوں اور نور کو قرار دیا پھر بھی کفار دوسروں کو اپنے پروردگار کے برابر قرار دیتے ہیں۔

هُوَالَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضٰى أَجَلًاوَأَجَلٌ مُسَمًّى عِنْدَهُ ثُمَّ أَنْتُمْ تَمْتَرُونَ(۲) اسی اللہ نے تم لوگوں کو مٹی سے خلق کیا پھر وقت مقرر کیا پھر مدّت معین کردی اس کے پاس اور بھی ہے پھر بھی تم لوگ شک کرتے ہو

وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَاتَكْسِبُونَ(۳) وہی اللہ آسمانوں اور زمین میں ہے وہی تمہارے باطن اور ظاہر اور جو کام بھی کرتے ہو سب کو جانتا ہے۔

وَأَنْ أَقِيمُواالصَّلَاةَوَاتَّقُوهُ وَهُوَالَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ(۷۲) اور نماز کو قائم کرو اور اللہ سے ڈرو اور اللہ وہی ہے جس کی طرف تم سب کو پلٹایا جائے گا۔

وَهُوَالَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوابِهَافِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّوَالْبَحْرِقَدْفَصَّلْنَاالْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ (۹۷) اور اُسی اللہ نے تم لوگوں کے لئے ستاروں کو قرار دیا تاکہ تم لوگ ان کے ذریعہ سے رہنمائی پاسکو خشکی اور تری کی تاریکیوں میں بیشک ہم نے تفصیل سے بیان کیا اپنی آیات کو سمجھنے والی قوم کے لئے۔

وَهُوَالَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍفَمُسْتَقَرٌّوَمُسْتَوْدَعٌ قَدْفَصَّلْنَاالْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ(۹۸) اور اُسی اللہ نے تم لوگوں کو ایک نفس سے پیدا کیا ہے پھر ایک ٹھہرنے کی جگہ اور سونپنے کے مقام پر رکھا بیشک ہم نے اپنی آیات کو تفصیل سے بیان کردیا اس قوم کے لئے جو سمجھنا چاہتی ہے۔

وَهُوَالَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِمَاءًفَأَخْرَجْنَابِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍفَأَخْرَجْنَامِنْهُ خَضِراًنُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِباًوَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌوَجَنَّاتٍ مِنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهاًوَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ اُنْظُرُواإِلٰى ثَمَرِهِ إِذَاأَثْمَرَوَيَنْعِهِ إِنَّ فِي ذٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ(۹۹) اور وہی اللہ ہے جس نے

Presented By: https://jafrilibrary.com

آسمان سے پانی کو برسایا اور اس کے ذریعہ سے ہر چیز کے پودوں کو نکالا پھر ہم نے اس سے سبزہ نکالا اس سے جڑے ہوئے دانے نکالے اور کھجور کے درختوں کی شاخوں میں نزدیک نزدیک گچھے دار انگور اور زیتون اور انار جنہیں ملتا جلتا اور جُدا جُدا باغ قرار دیا ان پھلوں کی طرف دیکھو جب وہ پکتے اور آمادہ ہوتے ہیں بیشک ان تمام چیزوں میں نشانیاں ہیں ایمان لانے والی قوم کے لئے۔

وَهُوَالَّذِي أَنْشَأَجَنَّاتٍ مَعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَمَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفاًأُكُلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهاً وَغَيْرَمُتَشَابِهٍ كُلُوامِنْ ثَمَرِهِ إِذَاأَثْمَرَوَآتُواحَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ وَلَاتُسْرِفُوا إِنَّهُ لَايُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ(١٤١) اور اُسی اللہ نے چھتّوں والے اور بغیر چھتوں کے باغات خلق کئے اور کھجور اور زراعت خلق کی جو ذائقہ میں مختلف ہیں اور زیتون اور انار بھی خلق کئے جن میں بعض آپس میں ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور بعض مختلف ہیں تم لوگ ان کے پھلوں کو کھاؤ جب وہ پھل دینے لگیں اور جب کاٹنے کا وقت آئے تو اس سے حقداروں کے حق کو ادا کرو اور اسراف نہ کرو بیشک اللہ اسراف کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ہے۔

وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةًوَفَرْشاًكُلُوامِمَّارَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَاتَتَّبِعُواخُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّمُبِينٌ (١٤٢) اور حیوانات میں سے بعض بوجھ اُٹھانے والے اور بعض زمین سے لگ کر چلنے والے ہیں تم سب اللہ کے دیئے ہوئے رزق میں سے کھاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو بیشک شیطان تمہارا کُھلا دشمن ہے۔

ثَمَانِيَةَأَزْوَاجٍ مِنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِاثْنَيْنِ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّااشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ نَبِّؤُنِي بِعِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ(١٤٣) آٹھ قسم کے جوڑے بھیڑ کا جوڑا اور بکری کا جوڑا ان سے کہو کہ کیا اللہ نے ان دونوں کے نر حرام کئے ہیں یا وہ بچے جو اُن کے مادّہ کے شکم میں ہیں مجھے بھی اس بارے میں خبر دو دلیل کے ساتھ اگر تم لوگ اپنے ادّعٰی میں سچّے ہو۔

وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِاثْنَيْنِ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّااشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْوَصَّاكُمُ اللَّهُ بِهَذَافَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِباًلِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِعِلْمٍ إِنَّ اللَّهَ لَايَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ(١٤٤) اور اونٹ کا جوڑا اور گائے کا جوڑا ان سے پوچھو کہ اللہ نے ان کے نروں کو حرام قرار دیا ہے یا مادّہ کو یا جو مادہ کے رحم میں ہے اور کیا تم لوگ اس وقت حاضر تھے جب اللہ نے یہ حکم دیا تھا لہٰذا اس سے بڑا ظالم شخص کون ہوگا جو اللہ کی طرف جھوٹی نسبت دے تاکہ وہ اس طرح سے لوگوں کو بغیر دلیل کے گمراہ کرے بیشک اللہ ظالم قوم کی ہدایت نہیں کرتا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَهُوَالَّذِي جَعَلَكُمْ خَلاَئِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَاآتَاكُمْ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌرَحِيمٌ(١٦٥)اور اسی اللہ نے تم لوگوں کو زمین میں جانشین بنایااور بعض کو بعض پر درجات دیئے تاکہ تمہیں اپنی دی ہوئی نعمات کے ذریعہ آزمائے بیشک تمہارا پروردگار بہت جلد حساب لینے والا اور بیشک اللہ بہت بخشنے والا و مہربان ہے۔

اعراف: آیات: ۵۷و۱۸۵و۱۸۹

وَهُوَالَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًابَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ حَتَّى إِذَاأَقَلَّتْ سَحَابًاثِقَالًاسُقْنَاهُ لِبَلَدٍمَيِّتٍ فَأَنْزَلْنَابِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَابِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ(٥٧)اور اُسی اللہ نے ہواؤں کو بھیجا اپنی رحمت کی بشارت بنا کر یہاں تک کہ جب ہوائیں وزنی بادلوں کو اُٹھا لیتی ہیں تو ہم اُن کو مردہ علاقوں کی طرف ڈھکیل دیتے ہیں پھر ہم ان سے پانی برساتے ہیں پھر پانی کے ذریعہ سے ہر قسم کے پھل پیدا کرتے ہیں اسی طرح سے ہم مردوں کو نکالیں گے تاکہ تم لوگ نصیحت حاصل کرو۔

أَوَلَمْ يَنْظُرُوافِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَاخَلَقَ اللهُ مِنْ شَيْءٍوَأَنْ عَسٰى أَنْ يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ(١٨٥) اور کیا ان لوگوں نے زمین و آسمان کی سلطنت اور اللہ کی مخلوقات میں غور و فکر نہیں کیااور اگر ان کی موت کا وقت قریب آگیا ہو تو یہ اس کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے۔

هُوَالَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍوَجَعَلَ مِنْهَازَوْجَهَالِيَسْكُنَ إِلَيْهَافَلَمَّاتَغَشَّاهَاحَمَلَتْ حَمْلًاخَفِيفًافَمَرَّتْ بِهِ فَلَمَّاأَثْقَلَتْ دَعَوَا اللهَ رَبَّهُمَالَئِنْ آتَيْتَنَاصَالِحًالَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ(١٨٩)وہ اللہ ہے جس نے تم سب کو ایک نفس سے خلق کیااور پھر اسی کی بقیہ مٹی سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ وہ اس سے سکون حاصل کرسکے پھر جب شوہر نے زوجہ سے مقاربت کی تو ہلکا سا حمل ظاہر ہوا جسے وہ لئے پھرتی رہی پھر جب وہ حمل بھاری ہوا اور وقت ولادت قریب آیا تو دونوں نے پروردگار سے دعا کی کہ اگر ہم کو صالح اولاد دے گا تو ہم تیرے شکر گزار ہوں گے۔

یونس: آیات: ۲۲و۲۳و۳۱تا۳۳و۶۷و۱۰۱

هُوَالَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّوَالْبَحْرِحَتّٰى إِذَاكُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيحٍ طَيِّبَةٍوَفَرِحُوابِهَا جَاءَتْهَارِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّواأَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ دَعَوُااللهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ لَئِنْ أَنْجَيْتَنَامِنْ هٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ(٢٢) وہی اللہ تمہیں سیر کراتا ہے خشکی اور سمندر میں یہاں تک کہ جب تم کشتی میں سوار ہوئے اور پاکیزہ ہوائیں چلیں اور سارے مسافر خوش ہوگئے پھر اچانک ایک تیز ہوا چلی اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

موجیں آنے لگیں ہر طرف سے اور مسافروں کو یہ یقین ہو گیا کہ اُن کا احاطہ ہو چکا ہے تو خالص دین کے ساتھ اللہ کو پکارا کہ اگر تو نے ہمیں اس مصیبت سے نجات دی تو ہم ضرور شکر کرنے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

فَلَمَّاأَنْجَاهُمْ إِذَاهُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِالْحَقِّ يَاأَيُّهَاالنَّاسُ إِنَّمَابَغْيُكُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ مَتَاعَ الْحَيَاةِالدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَامَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَاكُنْتُمْ تَعْمَلُونَ(۲۳) پھر جب ہم نے اُنہیں نجات دیدی تو وہ زمین میں ناحق سرکشی کرنے لگے، اے انسانوں تمہاری سرکشی تمہارے ہی نقصان میں ہے یہ صرف دنیاوی زندگی کی لذت ہے پھر تم سب کی برگشت ہماری طرف ہی ہے پھر ہم تمہیں تمہارے اعمال کے بارے میں بتائیں گے جو تم لوگ انجام دیتے رہے۔

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِوَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَوَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُالْأَمْرَفَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقُلْ أَفَلَاتَتَّقُونَ(۳۱) (اے نبی لوگوں سے ذرا) پوچھو کہ تم لوگوں کو زمین و آسمان سے کون رزق دیتا ہے اور کون تمہاری سماعت و بصارت کا مالک ہے اور کون مردے سے زندہ اور زندے سے مردہ کو نکالتا ہے اور کون (کائنات کے) اُمور کی تدبیر کرتا ہے تو وہ سب یہی کہیں گے کہ اللہ تو تم کہو کہ پھر کیوں تم لوگ تقویٰ اختیار نہیں کرتے ہو۔

فَذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَاذَابَعْدَالْحَقِّ إِلَّاالضَّلَالُ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ(۳۲) وہی تم لوگوں کا اللہ ہے جو برحق پالنے والا اور حق کے بعد سوائے ضلالت کے کچھ نہیں ہے تو پھر تم لوگ کہاں بھٹکے جا رہے ہو۔

كَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَةُرَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُواأَنَّهُمْ لَايُؤْمِنُونَ(۳۳) اسی طرح اللہ کا عذاب فاسقوں کے حق میں ثابت ہو جاتا ہے کیوں کہ وہ لوگ ایمان نہیں لائے ہیں۔

هُوَالَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوافِيهِ وَالنَّهَارَمُبْصِرًاإِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ(٦٧) اُسی اللہ نے تم لوگوں کے لئے رات قرار دی تاکہ اس میں سکون حاصل کر سکو اور دن کو روشنی کا ذریعہ بنایا بیشک اس میں بھی نشانیاں ہیں سننے والی قوم کے لئے۔

قُلِ انْظُرُوامَاذَافِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَاتُغْنِي الْآيَاتُ وَالنُّذُرُعَنْ قَوْمٍ لَايُؤْمِنُونَ(۱۰۱) تم کہدو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے اُس میں غور و فکر کرو اور اُن کے لئے (یہ) نشانیاں اور ڈرانا کوئی فائدہ نہیں پہنچائے گا جو ایمان لانے والی قوم نہیں ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

ہود: آیت: ۷

وَهُوَالَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِلِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًاوَلَئِنْ قُلْتَ إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِالْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُواإِنْ هٰذَاإِلَّاسِحْرٌمُبِينٌ(۷)
اور اُسی اللہ نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں خلق کیا اور اللہ کا تختِ اقتدار پانی پر تھا تاکہ تم لوگوں کو آزمائے کہ تم میں سب سے بہتر عمل کرنے والا کون ہے اور اگر تم (لوگوں سے) کہو گے کہ بیشک تم لوگ مرنے کے بعد پھر سے اُٹھائے جاؤگے تو وہ کافر کہیں گے کہ یہ تو صرف واضح جادو ہے۔

یوسف: آیت: ۱۰۵

وَكَأَيِّنْ مِنْ آيَةٍفِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَاوَهُمْ عَنْهَامُعْرِضُونَ(۱۰۵)اور کتنی ہی نشانیاں ہیں آسمانوں وزمین میں جن سے لوگ گذر جاتے ہیں دوری اختیار کرتے ہوئے۔

رعد آیت ۲تا۴و۱۲و۱۳

اللهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِعَمَدٍتَرَوْنَهَاثُمَّ اسْتَوىٰعَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَكُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى يُدَبِّرُالْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِرَبِّكُمْ تُوقِنُونَ(۲) اللہ نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے آویزاں کیا جسے تم لوگ دیکھتے ہو پھر اس نے عرش پر اقتدار قائم کیا اور آفتاب و ماہتاب کو پیروکار قرار دیا کہ سب معیّنہ مدّت تک گردش میں رہیں گے وہی اللہ تمام امور کی تدبیر اور اپنی آیات کو تفصیل سے بیان کرتا ہے تاکہ تم سب اپنے پروردگار سے ملاقات کا یقین حاصل کرلو۔

وَهُوَالَّذِي مَدَّالْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَارَوَاسِيَ وَأَنْهَاراًوَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَازَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَإِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ(۳)اور اسی اللہ نے زمین کو بچھایا اور اس میں پہاڑ اور نہریں اور ہر طرح کے پھلوں کے جوڑے قرار دیئے اور رات کے ذریعہ دن کو ڈھانک دیا بیشک ان تمام چیزوں میں نشانیاں ہیں فکر کرنے والی قوم کے لئے۔

وَفِي الْأَرْضِ قِطَعٌ مُتَجَاوِرَاتٌ وَجَنَّاتٌ مِنْ أَعْنَابٍ وَزَرْعٌ وَنَخِيلٌ صِنْوَانٌ وَغَيْرُصِنْوَانٍ يُسْقَى بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَاعَلَىٰ بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ(٤)اور زمین کو ملے ہوئے ٹکڑوں میں قرار دیا اور انگور کے باغات اور زراعت اور کھجور جو شاخوں والے اور بغیر شاخوں کے ہیں ان سب کو ایک ہی

Presented By: https://jafrilibrary.com

پانی سے سیراب کیا جاتا ہے اور ہم نے کھانے کے لحاظ سے بعض کو بعض پر فوقیت دی بیشک ان تمام چیزوں میں اہلِ عقل قوم کے لئے نشانیاں ہیں۔

هُوَالَّذِي يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفاًوَطَمَعاًوَيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ(١٢)وہی اللہ ہے جو تم لوگوں کو آسمانی بجلی دکھاتا ہے تمہاری خوف واُمید دونوں حالتوں میں اور اُسی نے پانی سے بھرے ہوئے بادل ایجاد کئے ہیں۔

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُبِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُمِنْ خِيفَتِهِ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَامَنْ يَشَاءُوَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللهِ وَهُوَشَدِيدُالْمِحَالِ (١٣) گرج چمک حمد کے ذریعہ سے اللہ کی تسبیح کرتی ہیں اور ملائکہ بھی خوفِ خدا رکھتے ہوئے اس کی حمد کرتے ہیں اور اللہ جہاں چاہتا ہے آسمانی بجلیوں کو بھیجتا ہے اور لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑتے رہتے ہیں اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

ابراہیم: آیت: ١٠

قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللهِ شَكٌّ فَاطِرِالسَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَلَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلٰى أَجَلٍ مُسَمًّى قَالُواإِنْ أَنْتُمْ إِلَّابَشَرٌمِثْلُنَاتُرِيدُونَ أَنْ تَصُدُّونَاعَمَّاكَانَ يَعْبُدُآبَاؤُنَافَأْتُونَابِسُلْطَانٍ مُبِينٍ(١٠) رسولوں نے کہا کہ کیا تمہیں اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمان وزمین کا خلق کرنے والا ہے اور اللہ تمہیں اس لئے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہوں کو معاف کردے اور تمہیں معیّنہ مدّت تک کے لئے فرصت دیدے ان لوگوں نے جواب دیا کہ تم لوگ تو صرف ہمارے جیسے بشر ہو اور چاہتے ہو کہ ہمیں ان چیزوں سے روک دو جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کیا کرتے تھے لہٰذا اب آپ لوگ ہمارے پاس لے آؤ کھلی دلیل (عذاب کو)۔

نحل: آیات: ١٠تا١٦و١٥

هُوَالَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِمَاءًلَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌفِيهِ تُسِيمُونَ(١٠)اللہ نے تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا جس میں کا ایک حصہ پینے کا ہے اور ایک حصہ سے درخت اُگتے ہیں جن میں تم جانوروں کو چراتے ہو۔

يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةًلِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ(١١)اللہ نے تم لوگوں کے لئے اس پانی سے زراعت، زیتون، خرمے، انگور اور ہر قسم کے پھل خلق کئے ہیں بیشک ان چیزوں میں اہلِ فکر کے لئے نشانیاں ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَسَخَّرَلَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَوَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَوَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (١٢)اوراللہ نے رات و دن و سورج و چاند اور ستاروں کو تم لوگوں کے لئے قرار دیا جواللہ کے حکم کے تابع ہیں بیشک ان تمام چیزوں میں صاحبانِ عقل کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَمَاذَرَأَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفاً أَلْوَانُهُ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ(١٣)اور جو اللہ نے زمین میں مختلف رنگوں والی چیزوں کو تم لوگوں کے لئے خلق کیابیشک ان سب چیزوں میں نصیحت حاصل کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَهُوَالَّذِي سَخَّرَالْبَحْرَلِتَأْكُلُوامِنْهُ لَحْماًطَرِيّاًوَتَسْتَخْرِجُوامِنْهُ حِلْيَةًتَلْبَسُونَهَاوَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوامِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ(١٤)اوراللہ ہی نے سمندر کو مسخر کیا تاکہ تم لوگ اس سے تازہ گوشت کھا سکو اور اس سے پہننے کے لئے زینت کا سامان نکال سکواور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں (کس طرح) پانی (کے سینے) کو چیرتی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم لوگ اللہ کے فضل کو طلب کرواور شکرادا کرسکو۔

وَأَلْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَبِكُمْ وَأَنْهَاراًوَسُبُلاًلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ(١٥)اور اللہ نے زمین میں پہاڑ گاڑے تم لوگوں کو لرزے سے بچانے کے لئے اور نہریں وراستے قرار دیئے تاکہ تم لوگ رہنمائی حاصل کرسکو۔

وَعَلَامَاتٍ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ(١٦)اور علامات معین کیں اور ستارے قرار دیئے جن کے ذریعہ سے تم لوگ رہنمائی حاصل کرتے ہو۔

وَقَالَ اللهُ لَاتَتَّخِذُواإِلٰهَيْنِ اِثْنَيْنِ إِنَّمَاهُوَإِلٰهٌ وَاحِدٌفَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ(٥١) اوراللہ نے کہا دو معبود نہ بناؤمعبود صرف ایک ہے لہٰذا صرف مجھ ہی سے ڈرو۔

اسراء: آیت:٦٦

رَبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِلِتَبْتَغُوامِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيماً(٦٦)تمہارا پروردگاروہ ہے جو تمہارے لئے سمندر میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم لوگ اللہ کے فضل و کرم (روزی) کو تلاش کرسکو بیشک وہ تم لوگوں پر بڑا مہربان ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

طہ: آیت: ۵۵و۵۶

مِنْهَاخَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَانُعِيدُكُمْ وَمِنْهَانُخْرِجُكُمْ تَارَةًأُخْرَى(٥٥)اسی زمین سے ہم نے تم لوگوں کو خلق کیااور اسی میں پلٹائیں گے اور اسی سے دوبارہ نکالیں گے۔

وَلَقَدْأَرَيْنَاهُ آيَاتِنَاكُلَّهَافَكَذَّبَ وَأَبَى(٥٦) اورہم نے فرعون کو اپنی تمام نشانیاں دکھلادیں لیکن اس نے جھٹلایااورانکار کیا۔

انبیاء ۳۳

وَهُوَالَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَوَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ(٣٣)اور اللہ ہی نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو خلق کیا جو فلق میں چکر لگاتے ہیں۔

حج: ۶۵و۶۶

أَلَمْ تَرَأَنَّ اللهَ سَخَّرَلَكُمْ مَافِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِبِأَمْرِهِ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَأَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّابِإِذْنِهِ إِنَّ اللهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُفٌ رَحِيمٌ(٦٥) کیاتم لوگ نہیں دیکھتے ہو کہ بیشک اللہ ہی نے تم لوگوں کے لئے مسخر کیازمین کی تمام چیزوں اور کشتیوں کو جو دریامیں اللہ کے حکم سے چلتی ہیں اور اللہ آسمانوں کو روکے ہوئے ہے زمین پر گرنے سے بیشک اللہ اپنے بندوں سے درگزر کرنے والا و مہربان ہے۔

وَهُوَالَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ(٦٦)اُسی اللہ نے تم لوگوں کو حیات دی پھر موت دے گا پھر زندہ کرے گا بیشک انسان بڑا ناشکرا ہے۔

مومنون: آیات: ۷۸تا۸۰

وَهُوَالَّذِي أَنْشَأَلَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَوَالْأَفْئِدَةَقَلِيلًامَاتَشْكُرُونَ(٧٨)اور اسی اللہ نے تمہارے لئے سماعت وبصارت و قلوب کو قرار دیا مگر تم لوگ بہت کم شکرادا کرتے ہو۔

وَهُوَالَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ(٧٩)اسی اللہ نے تم لوگوں کو زمین میں پھیلادیااور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤگے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَهُوَالَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ(٨٠) وہی اللہ حیات و موت کا دینے والا ہے اور اسی کے اختیار میں دن اور رات کی تبدیلی ہے لہٰذا تم لوگ عقل سے کام کیوں نہیں لیتے ہو۔

نور: آیات: ۴۱تا۴۵

أَلَمْ تَرَأَنَّ اللهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرُصَافَّاتٍ كُلٌّ قَدْعَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ وَ اللَّهُ عَلِيمٌ بِمَايَفْعَلُونَ(٤١) کیا تم نے ملاحظہ نہیں کیا کہ اللہ کی تسبیح کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کی تمام مخلوق اور فضا کے صف بستہ پرندے اور اللہ با خبر ہے ان سب کی نماز اور تسبیح سے اور اللہ ان کے اعمال سے آگاہ ہے۔

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَى اللهِ الْمَصِيرُ(٤٢) اور اللہ ہی کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے اور اللہ ہی کی طرف سب کی بازگشت ہے۔

أَلَمْ تَرَأَنَّ اللهَ يُزْجِي سَحَابًاثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًافَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِمِنْ جِبَالٍ فِيهَامِنْ بَرَدٍفَيُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُوَيَصْرِفُهُ عَنْ مَنْ يَشَاءُيَكَادُسَنَابَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ(٤٣) کیا تم نے ملاحظہ نہیں کیا کہ اللہ ہی بادلوں کو چلاتا پھر اُنہیں ملاتا پھر اُنہیں پراکندہ کر دیتا ہے پھر تم ان کے درمیان سے قطروں کو برستا ہوا دیکھتے ہو اور اللہ آسمان سے اولے برساتا ہے جن میں ٹھنڈک ہوتی ہے پھر جس کے لئے اللہ مصلحت جانتا ہے ان تک اُنہیں بھیجتا ہے اور جس کے لئے مصلحت نہیں سمجھتا اُن سے اُنہیں روکے رکھتا ہے قریب ہے کہ اس بجلی کی چمک آنکھوں کی بصارت کو ختم کر دے۔

يُقَلِّبُ اللهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَإِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةًلِأُولِي الْأَبْصَارِ(٤٤) اللہ ہی رات اور دن کو تبدیل کرتا ہے بیشک اس میں عبرت ہے صاحبانِ بصیرت کے لئے۔

وَاللهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍمِنْ مَاءٍفَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَىٰ بَطْنِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَىٰ رِجْلَيْنِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَىٰ أَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللهُ مَايَشَاءُإِنَّ اللهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ(٤٥) اور اللہ ہی نے ہر چلنے والے کو پانی سے خلق کیا ہے جن میں سے بعض اپنے پیٹ کے بل اور بعض دو پیروں کے ذریعہ اور بعض چار پیروں کے ذریعہ چلتے ہیں اللہ جیسا چاہتا ہے خلق کرتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فرقان: آیات:۴۵تا۴۹و۶۱و۶۲

أَلَمْ تَرَإِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّالظِّلَّ وَلَوْشَاءَلَجَعَلَهُ سَاكِنًاثُمَّ جَعَلْنَاالشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا(٤٥) کیاتم نے اپنے پروردگار کے بارے میں ملاحظہ کیاکہ اس نے کس طرح سایہ کو پھیلایااوراگر وہ چاہتا تو اسے روک کر رکھتا پھر ہم نے آفتاب کواس پر دلیل قرار دیا۔

ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَاقَبْضًايَسِيرًا(٤٦) پھر ہم نے اسے اپنی طرف سمیٹ لیاہلکے ہلکے۔

وَهُوَالَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًاوَالنَّوْمَ سُبَاتًاوَجَعَلَ النَّهَارَنُشُورًا(٤٧) اوراُسی اللہ نے رات کو تم لوگوں کے لئے لباس اور نیند کوآرام اور دن کو تمہارے اُٹھ کھڑے ہونے کاوقت قرار دیا ہے۔

وَهُوَالَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًابَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ وَأَنْزَلْنَامِنَ السَّمَاءِمَاءًطَهُورًا(٤٨) اوراُسی اللہ نے ہواؤں کواپنی رحمت کی بشارت دینے والا بناکر تمہارے سامنے بھیجااور ہم نے آسمان سے پاک وپاکیزہ پانی برسایا۔

لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةًمَيْتًاوَنُسْقِيَهُ مِمَّاخَلَقْنَاأَنْعَامًاوَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا(٤٩) تاکہ ہم اس کے ذریعہ مردہ شہر کو زندہ کریں اوراسے اپنی مخلوق حیوانات اورانسانوں کی کثیر تعداد کو سیراب کریں۔

تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِبُرُوجًاوَجَعَلَ فِيهَاسِرَاجًاوَقَمَرًامُنِيرًا(٦١) بابرکت ہے وہ ذات جس نے آسمان میں راستے بنائے اوراس میں چراغ اور چمکتا ہواچاند قرار دیا۔

وَهُوَالَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَخِلْفَةًلِمَنْ أَرَادَأَنْ يَذَّكَّرَأَوْأَرَادَشُكُورًا(٦٢) اوراُسی اللہ نے رات اور دن کو ایک دوسرے کاجانشین قرار دیااس کے لئے جو نصیحت حاصل کرے یاشکر کرنے کاارادہ رکھتاہو۔

شعراء: آیات:۷و۸و۲۳تا۲۸

أَوَلَمْ يَرَوْاإِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَافِيهَامِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ(٧) کیاان لوگوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھاکہ ہم نے کتنے اچھے اچھے جوڑے اُگائے ہیں۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً وَمَاكَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ(٨) بیشک ان میں نشانیاں ہیں اورلوگوں کی اکثریت ایمان لانے والی نہیں ہے۔

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَارَبُّ الْعَالَمِينَ(٢٣) فرعون نے کہاعالمین کاپروردگار کیساہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

قَالَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَابَيْنَهُمَاإِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ(٢٤) موسیٰ نے کہا اللہ سب کا پروردگار ہے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے اگر تم یقین کرو۔

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَاتَسْتَمِعُونَ(٢٥) فرعون نے اپنے اطرافیوں سے کہا کیا تم لوگ سن رہے ہو۔

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ(٢٦) موسیٰ نے کہا وہ تمہارا اور تمہارے گذشتہ اجداد کا بھی پروردگار ہے۔

قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ(٢٧) فرعون نے کہا بیشک تم لوگوں کا رسول جسے تمہاری طرف بھیجا گیا یقیناً دیوانہ ہے۔

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَابَيْنَهُماإِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ(٢٨) موسیٰ نے کہا اللہ مشرق و مغرب اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے سب کا پروردگار ہے اگر تم لوگ غور و فکر سے کام لو۔

نمل: آیت: ۸۶

أَلَمْ يَرَوْاأَنَّاجَعَلْنَااللَّيْلَ لِيَسْكُنُوافِيهِ وَالنَّهَارَمُبْصِراًإِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ(٨٦) کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات کو قرار دیا تا کہ وہ اس میں آرام کر سکیں اور دن کو روشنی کا ذریعہ قرار دیا بیشک ان چیزوں میں نشانیاں ہیں صاحب ایمان قوم کے لئے۔

عنکبوت: آیات: ۴۴و۶۳

خَلَقَ اللهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ(٤٤) اللہ نے آسمانوں و زمین کو برحق خلق کیا بیشک اس میں مومنین کے لئے نشانی ہے۔

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِمَاءًفَأَحْيَابِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِمَوْتِهَالَيَقُولُنَّ اللهُ قُلِ الْحَمْدُلِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَايَعْقِلُونَ(٦٣) اور اگر تم اُن سے سوال کرو کہ کون آسمان سے پانی برساتا ہے پھر اس سے زمین کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے تو یقینا وہ لوگ یہی کہیں گے کہ اللہ ہے تم کہدو کہ تمام تعریفیں اسی اللہ کے لئے ہیں بلکہ اکثر لوگ عقل سے کام نہیں لیتے ہیں۔

روم: آیات: ۱۸تا۲۷و۳۳و۳۷و۴۶و۴۸و۵۴

وَلَهُ الْحَمْدُفِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّاوَحِينَ تُظْهِرُونَ(١٨) اللہ ہی کے لئے تمام تعریفیں ہیں آسمانوں و زمین میں اور شام کے وقت اور جب ظہر کرتے ہو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَمَوْتِهَاوَكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ(١٩)اللہ زندہ کو مردے سے اور مردے کو زندہ سے نکالتا اور وہی زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح سے وہ تم لوگوں کو بھی قبروں سے نکالے گا۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَاأَنْتُم بَشَرٌتَنْتَشِرُونَ(٢٠)اور یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تم لوگوں کو مٹی سے خلق کیا پھر تم لوگ انسان ہو کر زمین میں منتشر ہو گئے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجاًلِتَسْكُنُوا إِلَيْهَاوَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةًوَرَحْمَةًإِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (٢١)اور یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہاری ہی جنس سے تمہارے لئے جوڑے بنائے تاکہ تم ان سے سکون حاصل کرو اور تمہارے درمیان محبت و رحمت قرار دی بیشک ان چیزوں میں فکر کرنے والی قوم کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِلْعَالَمِينَ (٢٢) اور اللہ کی نشانیوں میں سے آسمانوں و زمین کی خلقت اور زبانوں و رنگوں کا مختلف ہونا ہے بیشک ان چیزوں میں کائنات والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِوَابْتِغَاؤُكُمْ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ(٢٣) اور اس کی نشانیوں میں سے تم لوگوں کا رات و دن کا آرام ہے اور تم لوگوں کا اللہ کے فضل کو طلب کرنا ہے بیشک ان چیزوں میں نشانیاں ہیں سننے والی قوم کے لئے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفاًوَطَمَعاًوَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِمَاءًفَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَمَوْتِهَاإِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ(٢٤) اور اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ آسمانی بجلی کو خوف و اُمید کا ذریعہ بنا کر دکھاتا اور آسمان سے پانی برساتا ہے پھر اس کے ذریعہ مردہ زمین کو زندہ کرتا ہے بیشک ان چیزوں میں فکر کرنے والی قوم کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُوَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ثُمَّ إِذَادَعَاكُمْ دَعْوَةًمِنَ الْأَرْضِ إِذَاأَنْتُمْ تَخْرُجُونَ(٢٥) اور اللہ کی نشانیوں میں سے آسمان و زمین ہیں جو اس کے حکم سے قائم ہیں پھر جب وہ زمین سے تم لوگوں کو طلب کرے گا تو تم سب نکل آؤ گے۔

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ(٢٦)اور اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں و زمین میں ہے سب کچھ اللہ ہی کے تابع ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَهُوَالَّذِي يَبْدَؤُاالْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَأَهْوَنُ عَلَيْهِ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ(٢٧) اور وہی اللہ مخلوق کو وجود میں لایا پھر وہی پلٹائے گااور یہ کام اللہ کے لئے آسان ہے اور اللہ کی (شناخت کے لئے یہ) بہترین مثالیں ہیں آسمانوں وزمین میں اور وہ غالب و صاحبِ حکمت ہے۔

وَإِذَامَسَّ النَّاسَ ضُرٌّدَعَوْارَبَّهُمْ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَاأَذَاقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةًإِذَافَرِيقٌ مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ (٣٣)اور جب لوگوں کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تووہ اللہ کی طرف رجوع کرتے ہیں پھر جب ہم اُنہیں اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں توان میں سے ایک گروہ اپنے پروردگار کا شرک کرنے لگتا ہے۔

أَوَلَمْ يَرَوْاأَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُوَيَقْدِرُإِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ(٣٧) کیااُنہیں یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ اللہ جسے چاہتا ہے فراوان رزق عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے کم دیتا ہے بیشک اس میں بھی صاحبانِ ایمان قوم کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوامِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (٤٦)اور اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے ہواؤں کو چلایا جو خوشخبری دینے والی ہیں اور اللہ تم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے اور کشتیاں اللہ کے امر سے چلتی ہیں اور تاکہ تم لوگ اللہ کے فضل کو تلاش کرو اور تاکہ تم لوگ اللہ کا شکرادا کرو۔

اَللّٰهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُسَحَابًافَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُوَيَجْعَلُهُ كِسَفًافَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ فَإِذَاأَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُمِنْ عِبَادِهِ إِذَاهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ(٤٨) اللہ ہواؤں کو بھیجتا ہے تاکہ وہ بادلوں کو حرکت دیں اور اُنہیں آسمان میں پھیلادیں اور ان کے ٹکڑے ٹکڑے کردیں اور تم ان کے درمیان سے نکلنے والے قطرات کو دیکھتے ہو پھر جب وہ پانی ان بندوں تک پہنچ جاتا ہے جن کے لئے اللہ چاہتا ہے تو وہ بندے خوش ہو جاتے ہیں۔

اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِضَعْفٍ قُوَّةًثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِقُوَّةٍضَعْفًاوَشَيْبَةً يَخْلُقُ مَايَشَاءُوَهُوَالْعَلِيمُ الْقَدِيرُ (٥٤) اللہ ہی نے تم لوگوں کو کمزور خلق کیا پھر کمزوری کے بعد قوی قرار دیا پھر وہی قوّت سے ضعف اور بڑھاپے میں تبدیل کرتا ہے وہ جس طرح چاہتا ہے خلق کرتا ہے اور وہی صاحبِ علم و قدرت ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

لقمان: آیات: ۲۰و۳۱

أَلَمْ تَرَوْاأَنَّ اللهَ سَخَّرَلَكُمْ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللهِ بِغَيْرِعِلْمٍ وَلَاهُدىً وَلَاكِتَابٍ مُنِيرٍ(۲۰) کیا تم لوگوں نے ملاحظہ نہیں کیا کہ اللہ نے تم لوگوں کے لئے مسخر کیا (ان تمام چیزوں کو) جو آسمانوں وزمین میں ہیں اور تم لوگوں پر اپنی ظاہری و باطنی نعمتوں کی فراوانی دی اور لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں بغیر علم اور بغیر ہدایت اور بغیر روشن کتاب کے۔

أَلَمْ تَرَأَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللهِ لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ(۳۱) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ بیشک کشتی دریا میں اللہ کی نعمت کے سبب چلتی ہے تاکہ اللہ تمہیں اپنی نشانی دکھائے بیشک ان تمام چیزوں میں نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے شکر گزار افراد کے لئے

سجدہ آیات: ۲۶و۲۷

أَوَلَمْ يَهْدِلَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَامِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ أَفَلَايَسْمَعُونَ (۲٦) کیا اللہ نے ان کی رہنمائی نہیں کی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی بستیوں کو ہلاک کیا جو اپنے گھروں میں چلتے پھرتے تھے بیشک ان تمام چیزوں میں نشانیاں ہیں کیا لوگ سنتے نہیں ہیں

أَوَلَمْ يَرَوْاأَنَّانَسُوقُ الْمَاءَإِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِفَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعاًتَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ أَفَلَايُبْصِرُونَ(۲۷) کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ بیشک ہم پانی کو خشک زمین کی طرف ڈھکیلتے پھر اس سے زراعت نکالتے ہیں جس سے اُن کے حیوانات اور وہ خود بھی کھاتے ہیں تو کیا وہ لوگ دیکھتے نہیں ہیں۔

احزاب: آیت: ۴۳

هُوَالَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيماً (٤٣) اللہ اور اس کے ملائکہ تم لوگوں پر درود بھیجتے ہیں تاکہ تم لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر نور تک لے آئے اور وہ صاحبانِ ایمان پر انتہائی مہربان ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فاطر: آیات: ۲۸و۲۹و۴۰

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَٰلِكَ إِنَّمَايَخْشَى اللهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُإِنَّ اللهَ عَزِيزٌغَفُورٌ (۲۸)اور اسی طرح انسانوں اور چوپایوں اور جانوروں میں مختلف قسم کی مخلوقات قرار دیں لیکن اللہ سے ڈرنے والے اس کے بندوں میں صرف صاحبانِ علم ہیں بیشک اللہ غالب و بخشنے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللهِ وَأَقَامُواالصَّلَاةَوَأَنْفَقُوامِمَّارَزَقْنَاهُمْ سِرًّاوَعَلَانِيَةًيَرْجُونَ تِجَارَةًلَنْ تَبُورَ(۲۹) بیشک جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے اور نماز قائم کرتے اور جو ہم نے اُنہیں رزق دیا اس میں سے انفاق کرتے ہیں پوشیدہ یا علنی طور پر ایسی تجارت کی اُمید رکھتے ہوئے جس میں کسی قسم کا نقصان نہ ہو۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللهِ أَرُونِي مَاذَاخَلَقُوامِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًافَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْهُ بَلْ إِنْ يَعِدُالظَّالِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضاًإِلَّاغُرُوراً(۴۰) کہدو کہ کیا تم لوگوں نے ان شرکا کو دیکھا ہے جنہیں اللہ کے علاوہ پکارتے ہو ذرا مجھے دکھاؤ کہ انھوں نے زمین سے کیا خلق کیا یا ان کا آسمانوں میں کوئی شریک ہے یا ہم نے اُنہیں کوئی کتاب دی ہے کہ اس کی طرف سے وہ کوئی دلیل رکھتے ہوں بلکہ ظالمین کا آپس میں ایک دوسرے سے وعدے کرنا صرف دھوکہ دینا ہے۔

یٰسین: آیات: ۳۲تا۴۰

وَإِنْ كُلٌّ لَمَّاجَمِيعٌ لَدَيْنَامُحْضَرُونَ(۳۲)اور ضرور سب کو ہمارے پاس حاضر کیا جائے گا۔

وَآيَةٌلَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُأَحْيَيْنَاهَاوَأَخْرَجْنَامِنْهَاحَبًّافَمِنْهُ يَأْكُلُونَ(۳۳)اور نشانی ان کے لئے مردہ زمین کی ہے جسے ہم نے زندہ کیا اور اس سے دانے نکالے جن سے وہ کھاتے ہیں۔

وَجَعَلْنَافِيهَاجَنَّاتٍ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَافِيهَامِنَ الْعُيُونِ(۳۴)اور ہم نے بہشت میں کھجور اور انگور کے باغات قرار دیئے اور اس میں چشمیں جاری کئے۔

لِيَأْكُلُوامِنْ ثَمَرِهِ وَمَاعَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَايَشْكُرُونَ (۳۵) تاکہ وہ لوگ اس کے پھل کھائیں جبکہ (یہ سب کام) ان کے ہاتھوں نے انجام نہیں دیئے تھے لہٰذا وہ لوگ شکر کیوں نہیں کرتے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَامِمَّاتُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّالَا يَعْلَمُونَ(٣٦) پاک و منزہ ہے وہ ذات جس نے جوڑے خلق کیئے ان چیزوں میں جنہیں زمین اُگاتی ہے اور خود لوگوں میں اور ان چیزوں میں جن کے بارے میں وہ لوگ علم نہیں رکھتے ہیں۔

وَآيَةٌلَهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَفَإِذَاهُمْ مُظْلِمُونَ(٣٧) اور ایک نشانی لوگوں کے لئے رات ہے جس سے ہم دن کو نکالتے ہیں تو لوگوں پر تاریکی چھاجاتی ہے۔

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّلَهَاذٰلِكَ تَقْدِيرُالْعَزِيزِالْعَلِيمِ(٣٨) اور سورج جو اپنے مدار پر چل رہا ہے یہ سب اس غالب وجاننے والے کے معین کردہ طریقہ کے مطابق ہے۔

وَالْقَمَرَقَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَكَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ(٣٩) اور چاند جس کی منازل کو ہم نے معین کیا یہاں تک کہ وہ لوٹتے ہوئے سوکھی ٹہنی کی مانند ہو جاتا ہے۔

لَاالشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَاأَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَوَلَااللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِوَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ(٤٠) نہ سورج کے بس میں ہے کہ وہ چاند کو پکڑ سکے اور نہ رات کے لئے ممکن ہے کہ وہ دن سے آگے بڑھ سکے اور تمام فلک اپنے مدار پر تسبیح میں مشغول ہے۔

زمر: آیات: ۴۱و۴۲

إِنَّاأَنْزَلْنَاعَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ فَمَنِ اهْتَدىٰ فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَايَضِلُّ عَلَيْهَاوَمَاأَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ(٤١) بیشک ہم نے تم پر کتاب کو لوگوں کے لئے حق کے ساتھ نازل کیا لہٰذا جس نے ہدایت پائی تو اس نے اپنا ہی فائدہ کیا اور جو گمراہ رہا اس کا نقصان بھی خود اُس کے اپنے اوپر ہے اور تم لوگوں پر کوئی ذمہ دار نہیں ہو۔

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَاوَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَافَيُمْسِكُ الَّتِي قَضىٰ عَلَيْهَاالْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرىٰ إِلىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ(٤٢) اللہ لوگوں کی موت کے وقت نفس کو کامل قبض کرلیتا ہے اور جو نہیں مرتے ہیں پھر اس نفس کو روک لیتا ہے جس کا وقت پورا ہو چکا ہوتا ہے اور دوسرے نفسوں کو ایک مقررہ وقت تک کے لئے واپس بھیج دیتا ہے بیشک اس میں نشانیاں ہیں اہلِ فکر کرنے والی قوم کے لئے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

هُوَالَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِرِزْقًاوَمَايَتَذَكَّرُإِلَّامَنْ يُنِيبُ(١٣)وہی اللہ تم لوگوں کو اپنی نشانیاں دکھاتا اور تم لوگوں کے لئے آسمان سے رزق نازل کرتا ہے اور نصیحت صرف وہی حاصل کرتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔

اَللهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوافِيهِ وَالنَّهَارَمُبْصِرًاإِنَّ اللهَ لَذُوفَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَالنَّاسِ لَايَشْكُرُونَ(٦١)اللہ ہی نے تم لوگوں کے لئے رات کو قرار دیا تاکہ اس میں آرام کرسکو اور دن کو روشنی کا ذریعہ قرار دیا بیشک اللہ بہت زیادہ فضل والا ہے لوگوں پر لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے ہیں۔

ذٰلِكُمُ اللهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍلَاإِلٰهَ إِلَّاهُوَفَأَنّٰى تُؤْفَكُونَ(٦٢)وہی تمہارا پروردگار ہر چیز کا خالق ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے لہٰذا تم لوگ کہاں بھٹکے جا رہے ہو۔

كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوابِآيَاتِ اللهِ يَجْحَدُونَ(٦٣)اسی طرح بہکائے گئے وہ لوگ جنھوں نے آیاتِ الٰہی کا انکار کیا۔

اَللهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًاوَالسَّمَاءَبِنَاءًوَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ذٰلِكُمُ اللهُ رَبُّكُمْ فَتَبَارَكَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ(٦٤)اللہ ہی نے تم لوگوں کے لئے زمین کو رہائش گاہ اور آسمان کو چھت قرار دیا اور تم لوگوں کی تصویریں بنائیں اور کتنی اچھی تمہاری تصویریں بنائیں اور تم لوگوں کو پاکیزہ رزق عطا کیا وہی اللہ تم لوگوں کا پروردگار ہے لہٰذا بابرکت ہے وہ اللہ جو کائنات والوں کا پروردگار ہے۔

هُوَالَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًاثُمَّ لِتَبْلُغُواأَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُواشُيُوخًاوَمِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُواأَجَلًامُسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ(٦٧)وہی اللہ ہے جس نے تم لوگوں کو خلق کیا مٹی سے پھر نطفہ سے پھر جمے ہوئے خون سے پھر تم لوگوں کو نکالتا ہے بچے کی صورت میں تاکہ تم لوگ توانائیوں کو پہنچ سکو پھر بڑھاپے کو پہنچ سکو اور تم میں سے کچھ لوگ اس مرحلے تک پہنچنے سے پہلے وفات پا جاتے ہیں اور تاکہ تم لوگ اپنی مدّتِ مقررہ کو پاسکو اور تاکہ تم لوگ عقل سے کام لو۔

هُوَالَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ فَإِذَاقَضٰى أَمْرًافَإِنَّمَايَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ(٦٨)وہی اللہ ہے جو زندگی و موت دیتا ہے پھر جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرلیتا ہے تو اس سے کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ کام ہو جاتا ہے۔اَللهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَللّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوامِنْهَاوَمِنْهَاتَأْكُلُونَ(٧٩)اللہ ہی نے تم لوگوں کے لئے چوپائے قرار دیئے تاکہ تم لوگ اُن میں سے بعض پر سوار ہوسکواور بعض کا گوشت کھاسکو۔

وَلَكُمْ فِيهَامَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَاحَاجَةًفِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَاوَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ(٨٠)اور تم لوگوں کے لئے ان حیوانات میں بہت سے فوائد ہیں اور تاکہ ان کے ذریعہ سے تم لوگ اپنی دلی مرادوں کو پاسکو اور حیوانات اور کشتیوں پر سوار کئے جاسکو۔

وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَأَيَّ آيَاتِ اللهِ تُنْكِرُونَ(٨١)اور اللہ تم لوگوں کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے لہٰذا تم لوگ اللہ کی کونسی نشانیوں کا انکار کروگے۔

حم سجدہ: آیات: ۹تا۱۲و۲۹

قُلْ أَإِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَنْدَادًاذٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ(٩) کہدو کہ کیا تم لوگ اللہ کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دودن میں خلق کیا اور تم لوگ اللہ کا شریک قرار دیتے ہو جو عالمین کا پروردگار ہے۔

وَجَعَلَ فِيهَارَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَاوَبَارَكَ فِيهَاوَقَدَّرَفِيهَاأَقْوَاتَهَافِي أَرْبَعَةِأَيَّامٍ سَوَاءًلِلسَّائِلِينَ(١٠)اور اس نے زمین میں اوپر سے پہاڑ قرار دیئے اور اس کے اندر برکت قرار دی اور اس میں اس کی معیشت قرار دی چار دنوں میں جو طلب کرنے والوں کے لئے مساوی ہے۔

ثُمَّ اسْتَوىٰ إِلَى السَّمَاءِوَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَاوَلِلْأَرْضِ ائْتِيَاطَوْعاًأَوْكَرْهاًقَالَتَاأَتَيْنَاطَائِعِينَ(١١) پھر اللہ نے آسمان کا رُخ کیا جو کہ دھواں تھا پھر آسمان اور زمین سے کہا ہماری طرف آؤ چاہتے ہوئے یا نہ چاہتے ہوئے دونوں نے کہا ہم آتے ہیں اطاعت کے ساتھ۔

فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍأَمْرَهَاوَزَيَّنَّاالسَّمَاءَالدُّنْيَابِمَصَابِيحَ وَحِفْظاً ذٰلِكَ تَقْدِيرُالْعَزِيزِالْعَلِيمِ(١٢) اور اللہ نے بنائے سات آسمان دودن میں اور ہر آسمان کو اُس کے کام کی وحی کردی اور ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں سے مزیّن کیا اور محفوظ کیا یہ سب مقرر کردہ نظام ہے غالب و جاننے والے کی جانب سے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوارَبَّنَاأَرِنَاالَّذَيْنِ أَضَلَّانَامِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ نَجْعَلْهُمَاتَحْتَ أَقْدَامِنَالِيَكُونَامِنَ الْأَسْفَلِينَ(٢٩)اور کفار کہیں گے اے ہمارے رب ہمیں دکھا جن و انس کے اُن افراد کو جنھوں نے ہمیں گمراہ کیا تاکہ ہم اُنہیں اپنے قدموں تلے قرار دیں تاکہ وہ لوگ پست ہوسکیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

شوریٰ: آیات: ۲۵تا۲۹و۳۱تا۳۳

وَهُوَالَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَعَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُواعَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَاتَفْعَلُونَ(۲۵) اوراللہ اپنے بندوں کی توبہ کو قبول اور گناہوں سے درگذر کرتا ہے اور اللہ تم لوگوں کے اعمال کو جانتا ہے جو تم لوگ انجام دیتے ہو۔

وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ(۲۶) وہی لوگ اللہ کی دعوت کو قبول کرتے ہیں جو ایمان لائے اور عملِ صالح بجالائے اور اللہ اُنہیں اپنے فضل سے اوراضافہ کرکے دیتا ہے اور کافروں کے لئے شدید عذاب ہے۔

وَلَوْبَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْافِي الْأَرْضِ وَلَٰكِنْ يُنَزِّلُ بِقَدَرٍمَايَشَاءُإِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌبَصِيرٌ(۲۷) اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لئے رزق کو بڑھادیتا تو وہ زمین میں بغاوت کرجاتے لیکن اللہ معینہ مقدار میں نازل کرتا ہے اپنی مشیت کے مطابق بیشک اللہ اپنے بندوں کے بارے میں آگاہ ودیکھنے والا ہے۔

وَهُوَالَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِمَاقَنَطُواوَيَنْشُرُرَحْمَتَهُ وَهُوَالْوَلِيُّ الْحَمِيدُ(۲۸) وہی اللہ بارش کو نازل کرتا ہے لوگوں کے مایوس ہوجانے کے بعد اور اپنی رحمت کو منتشر کرتا ہے اور وہی سب کا سرپرست وقابلِ تعریف ہے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَابَثَّ فِيهِمَامِنْ دَابَّةٍوَهُوَعَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذَايَشَاءُقَدِيرٌ(۲۹) اور اللہ کی نشانیوں میں سے آسمانوں وزمین کی خلقت اور ان میں چلنے والوں کو پھیلادینا ہے اور اللہ جب چاہے گا توان سب کو جمع کرنے پر بھی قدرت رکھتا ہے۔

وَمَاأَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَالَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَانَصِيرٍ(۳۱) اور تم لوگ اللہ کو زمین میں عاجز نہیں کرسکتے ہو اور تم لوگوں کے لئے اللہ کے علاوہ نہ کوئی سرپرست ہے اور نہ کوئی مددگار ہے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِكَالْأَعْلَامِ(۳۲) اور اللہ کی نشانیوں میں سے دریا میں چلنے والے (بادبانی) جہاز بھی ہیں جو پہاڑوں کی مانند ہوتے ہیں۔

إِنْ يَشَأْيُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَعَلَىٰ ظَهْرِهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍشَكُورٍ(۳۳) اگر اللہ چاہے تو ہوا کو روک دے تو وہ پانی کی سطح پر رُکے رہیں گے بیشک ان چیزوں میں نشانیاں ہیں صبر وشکر کرنے والوں کے لئے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

زخرف: آیات: ۹تا۱۳و ۸۴و ۸۷

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُالْعَلِيمُ(٩)اور اگر تم اُن (قوی) لوگوں سے پوچھوگے کہ کس نے آسمانوں وزمین کو خلق کیا تو وہ یہی کہیں گے کہ اُنہیں غالب و جاننے والے نے خلق کیا ہے۔

اَلَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْداًوَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَاسُبُلًالَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ(١٠)جس نے زمین کو تم لوگوں کے لئے گہوارہ بنایااور زمین میں تم لوگوں کے لئے راستے بنائے تاکہ تم لوگ ہدایت پاسکو۔

وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِمَاءًبِقَدَرٍفَأَنْشَرْنَابِهِ بَلْدَةً مَيْتاًكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ(١١)اوراللہ نے آسمان سے معیّن مقدار میں پانی برسایا پھر ہم نے اس پانی کے ذریعہ مردہ علاقوں کو زندہ کیا اسی طرح ہم تم لوگوں کو بھی (روزِ قیامت قبروں سے) نکالیں گے۔

وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَاوَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَاتَرْكَبُونَ(١٢)اوراللہ نے تمام جوڑوں کو خلق کیااور تم لوگوں کے لئے کشتیاں اور حیوانات قرار دیئے تاکہ تم لوگ (اُن پر) سوار ہوسکو۔

لِتَسْتَوُواعَلٰى ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوانِعْمَةَرَبِّكُمْ إِذَااسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُواسُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَلَنَاهٰذَا وَمَاكُنَّالَهُ مُقْرِنِينَ(١٣)تاکہ تم لوگ اُن کی پشت پر سواری کرسکو پھر اپنے پروردگار کی نعمتوں کو یاد کرواور کہو کہ پاک و منزّہ ہے وہ ذات جس نے ان چیزوں کو ہمارے اختیار میں قرار دیا ورنہ ہم اُنہیں قابوں میں نہیں لے سکتے تھے۔

وَهُوَالَّذِي فِي السَّمَاءِإِلٰهٌ وَفِي الْأَرْضِ إِلٰهٌ وَهُوَالْحَكِيمُ الْعَلِيمُ(٨٤)اوراللہ آسمان اور زمین میں (سب کا) معبود ہے اور وہی صاحبِ حکمت و جاننے والا ہے۔

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللهُ فَأَنّٰى يُؤْفَكُونَ(٨٧)اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے اُنہیں خلق کیا تو وہ یہی کہیں گے کہ اللہ نے تو پھر وہ کہاں بھٹکے جارہے ہیں۔

جاثیہ: آیات: ۱تا۶و۱۲و۱۳

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدااللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے

حمٓ(١)تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللهِ الْعَزِيزِالْحَكِيمِ(٢)(یہ) کتاب اللہ کی نازل کردہ ہے جو غالب و حکمت والا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِنَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِلْمُؤْمِنِينَ(٣) بیشک آسمانوں وزمین میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دابَّةٍآيَاتٌ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ(٤)اور تم لوگوں کی خلقت میں اور جن جانوروں کو وہ پھیلا رہا ہے یقین رکھنے والی قوم کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِوَمَاأَنْزَلَ اللهُ مِنَ السَّمَاءِمِنْ رِزْقٍ فَأَحْيَابِهِ الْأَرْضَ بَعْدَمَوْتِهَاوَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ آيَاتٌ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (٥)اور رات و دن کے آنے جانے میں اور اس میں جو بعنوانِ رزق اللہ نے آسمان سے نازل کیا اور اس سے زمین کو زندہ کیا اُس کے مردہ ہونے کے بعد اور ہواؤں کے چلنے میں نشانیاں ہیں عقل سے کام لینے والی قوم کے لئے۔

تِلْكَ آيَاتُ اللهِ نَتْلُوهَاعَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ اللهِ وَآيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ(٦) یہ اللہ کی آیات ہیں جن کی ہم تم پر حق کے ساتھ تلاوت کر رہے ہیں لہٰذا اللہ اور اس کی آیات کے بعد کس بات پر وہ لوگ ایمان لائیں گے۔

اَللهُ الَّذِي سَخَّرَلَكُمُ الْبَحْرَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوامِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (١٢)اللہ ہی نے تم لوگوں کے لئے دریا کو مسخر کیا تاکہ اس میں اللہ کے حکم سے کشتی چل سکے اور اللہ کے فضل کو تلاش کرو اور تاکہ شکر ادا کر سکو۔

وَسَخَّرَلَكُمْ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ جَمِيعاًمِنْهُ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ(١٣)اور اللہ نے تم لوگوں کے لئے مسخر کیا ان تمام چیزوں کو جو آسمانوں وزمین میں ہیں بیشک ان میں فکر کرنے والی قوم کے لئے نشانیاں ہیں۔

فتح: آیات: ۴و۲۴و۲۸

هُوَالَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُواإِيمَاناًمَعَ إِيمَانِهِمْ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيماًحَكِيماً(٤) اسی اللہ نے مومنین کے دلوں میں سکون و اطمینان نازل کیا تاکہ ان کے ایمان میں مزید اضافہ ہو جائے اور اللہ کے لشکر ہیں آسمانوں وزمین میں اور اللہ جاننے والا صاحب حکمت ہے۔

وَهُوَالَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِأَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللهُ بِمَاتَعْمَلُونَ بَصِيراً(٢٤)اور اُسی اللہ نے کفار کے ہاتھوں کو تم لوگوں تک پہنچنے سے روکا اور تمہارے ہاتھوں کو اُن (مسلمانوں)تک پہنچنے سے روکا جو مکّہ میں تھے تمہارے کفار پر کامیاب ہونے کے بعد اور اللہ تمہارے اعمال سے آگاہ ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

هُوَالَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَكَفىٰ بِاللهِ شَهِيداً(٢٨)اللہ ہی نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجاتا کہ اس دین (اسلام) کو تمام ادیان پر غالب قرار دے اور اللہ گواہی کے لئے کافی ہے۔

ق:آیات:٦تا١١

أَفَلَمْ يَنْظُرُوااِلَى السَّمَاءِفَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَاوَزَيَّنَّاهَاوَمَالَهَامِنْ فُرُوجٍ(٦) تو کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھا جسے ہم نے بنایا اور اسے مزین کیا اور اس میں سوراخ بھی نہیں ہیں۔

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَاوَأَلْقَيْنَافِيهَارَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَافِيهَامِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ(٧) اور زمین کو ہم نے بچھایا اور اس میں پہاڑوں کو گاڑا اور اس میں ہر طرح کی خوبصورت چیزیں اُگائیں۔

تَبْصِرَةً وَذِكْرىٰ لِكُلِّ عَبْدٍمُنِيبٍ(٨) جو کہ بصیرت و نصیحت کا ذریعہ ہیں (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والے تمام بندوں کے لئے.

وَنَزَّلْنَامِنَ السَّمَاءِمَاءً مُبَارَكاًفَأَنْبَتْنَابِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ(٩) اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی نازل کیا اور اس کے ذریعہ سے باغات اور چُننے جانے والے دانے اُگائے۔

وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَاطَلْعٌ نَضِيدٌ(١٠)اور لمبے لمبے کھجور کے درخت جنکے شگوفے گچھوں کی صورت میں ہوتے ہیں۔

رِزْقاً لِلْعِبَادِوَأَحْيَيْنَابِهِ بَلْدَةً مَيْتاًكَذٰلِكَ الْخُرُوجُ(١١)رزق کے عنوان سے بندوں کے لئے اور پانی کے ذریعہ ہم نے مُردہ علاقوں کو زندہ کیا اسی طرح ہم تم لوگوں کو زمین سے نکالیں گے۔

ذاریات:آیات:١٥،١٦

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ(١٥) بیشک پرہیزگار لوگ (بہشتی) باغات اور چشموں (کے درمیان میں) رہیں گے۔

آخِذِينَ مَاآتَاهُمْ رَبُّهُمْ إِنَّهُمْ كَانُواقَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِينَ(١٦)وہ لیں گے (اُس جزا کو) جو اُن کا رب اُنہیں دے گا کیوں کہ وہ اس سے پہلے نیک لوگوں میں سے تھے۔

طور:آیت:٣٥

أَمْ خُلِقُوامِنْ غَيْرِشَيْءٍأَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ(٣٥) کیا وہ بغیر کسی کے خلق کئے خلق ہوگئے ہیں یا وہ خود ہی اپنے خالق ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

واقعہ: آیات: ۵۷تا۵۹و۶۳تا۷۳

نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ(٥٧) ہم نے ہی تم لوگوں کو خلق کیا پھر تم لوگ (دوبارہ پلٹنے کی) تصدیق کیوں نہیں کرتے ہو۔

أَفَرَأَيْتُمْ مَاتُمْنُونَ(٥٨) تم لوگوں کا کیا خیال ہے (اس نطفہ کے بارے میں) جسے تم لوگ عورتوں کے رحم میں قرار دیتے ہو۔

أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ(٥٩) اُس سے خلقت کو تم انجام دیتے ہو یا ہم انجام دیتے ہیں۔

أَفَرَأَيْتُمْ مَاتَحْرُثُونَ(٦٣) تم لوگوں کا اس دانہ کے بارے میں کیا خیال ہے جسے تم لوگ بوتے ہو۔

أَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ(٦٤) اس سے (درخت) تم لوگ اُگاتے ہو یا ہم اُگاتے ہیں۔

لَوْنَشَاءُلَجَعَلْنَاهُ حُطَامًافَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ(٦٥) اگر ہم چاہتے تو اُسے چور چور کر دیتے اور تم لوگ تعجب ہی کرتے رہ جاتے۔

إِنَّالَمُغْرَمُونَ(٦٦) (یہ کہتے ہوئے کہ) بیشک ہم گھاٹے میں رہے۔

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ(٦٧) بلکہ (یوں کہتے ہوئے کہ) ہم تو محروم کر دیئے گئے۔

أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَالَّذِي تَشْرَبُونَ(٦٨) کیا تم لوگوں نے پانی کے بارے میں غور کیا جسے تم لوگ پیتے ہو۔

أَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ(٦٩) اسے تم نے بادلوں سے برسایا یا اُسے ہم برساتے ہیں؟

لَوْنَشَاءُجَعَلْنَاهُ أُجَاجًافَلَوْلَا تَشْكُرُونَ(٧٠) اگر ہم چاہتے تو اُسے کھارا کر دیتے تو تم لوگ کیوں شکر نہیں کرتے ہو۔

أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَالَّتِي تُورُونَ(٧١) کیا تم لوگوں نے آگ کے بارے میں غور کیا جسے تم لوگ جلاتے ہو؟

أَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَاأَمْ نَحْنُ الْمُنْشِؤُنَ(٧٢) اس کے درخت کو تم لوگ وجود میں لائے یا اسے وجود بخشنے والے ہم ہیں؟

نَحْنُ جَعَلْنَاهَاتَذْكِرَةً وَمَتَاعًالِلْمُقْوِينَ(٧٣) ہم نے آگ کو جہنم کی یاد دھانی اور مسافروں کے نفع کا ذریعہ قرار دیا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

حدید: آیات: ۴و۹

هُوَالَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِأَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوىٰ عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَايَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَايَخْرُجُ مِنْهَاوَمَايَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِوَمَايَعْرُجُ فِيهَاوَهُوَمَعَكُمْ أَيْنَ مَاكُنْتُمْ وَاللهُ بِمَاتَعْمَلُونَ بَصِيرٌ(٤) اللہ ہی نے آسمانوں وزمین کو چھ روز میں خلق کیا پھر عرش پر تدبیر اُمور کا آغاز کیا اللہ جانتا ہے ان چیزوں کو بھی جو زمین میں داخل اور جو خارج ہوتی ہیں اور جو آسمان سے نازل اور جو آسمان کی طرف بلند ہوتی ہیں اور اللہ تم لوگوں کے ساتھ ہے جہاں بھی رہو اور اللہ تم لوگوں کے اعمال سے آگاہ ہے۔

هُوَالَّذِي يُنَزِّلُ عَلىٰ عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِوَإِنَّ اللهَ بِكُمْ لَرَؤُفٌ رَحِيمٌ(٩) اللہ ہی نے نازل کیں اپنے بندے پر واضح آیات تاکہ وہ تم لوگوں کو تاریکی سے نکال کر نور کی طرف لے جائے اور بیشک اللہ تم لوگوں کے بارے میں درگذر کرنے والا مہربان ہے۔

حشر: آیت: ۹

وَالَّذِينَ تَبَوَّؤُاالدَّارَوَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَإِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةًمِمَّا أُوتُواوَيُؤْثِرُونَ عَلىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْكَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌوَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ(٩) اور جنھوں نے اُن سے پہلے اپنے گھر (مدینہ) میں رہتے ہوئے ایمان اختیار کیا وہ دوست رکھتے ہیں ہجرت کرنے والوں کو اور وہ اپنے دلوں میں اس مال کے بارے میں کوئی حاجت محسوس نہیں کرتے ہیں جو مہاجرین کو دیا گیا اور وہ دوسروں کو اپنے آپ پر ترجیح دیتے ہیں چاہے اُنہیں خود کتنی تنگی (کیوں نہ) ہو اور جس نے اپنے نفس کو حرص و بخل سے بچا لیا ایسے لوگ ہی نجات پانے والے ہیں۔

صف: آیت: ۹

هُوَالَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْكَرِهَ الْمُشْرِكُونَ(٩) اُسی نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اسے بقیہ تمام ادیان پر غالب قرار دے چاہے مشرکین اس بات کو ناپسند ہی کیوں نہ کریں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

جمعہ: آیات: ۲تا۴

هُوَالَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًامِنْهُمْ يَتْلُواعَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَوَإِنْ كَانُوامِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ(٢) اللہ نے مکہ والوں میں اُنہیں میں سے رسول بھیجا جواُن پر اللہ کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور اُن کا تذکیہ کرتا اور اُنہیں کتاب و شریعت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ وہ لوگ اس سے پہلے واضح گمراہی میں تھے۔

وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّايَلْحَقُوابِهِمْ وَهُوَالْعَزِيزُالْحَكِيمُ(٣) اور اُن میں کے دوسرے لوگوں کی طرف بھی (بھیجا ہے) جو ابتک ان سے ملحق نہیں ہوئے ہیں اور اللہ صاحبِ عزت و حکمت ہے۔

ذَٰلِكَ فَضْلُ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُوَاللهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيمِ(٤) یہ اللہ کا فضل ہے جسے وہ چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل کا مالک ہے۔

تغابن: آیات: ۲تا۴

هُوَالَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌوَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ وَاللهُ بِمَاتَعْمَلُونَ بَصِيرٌ(٢) اللہ نے تم لوگوں کو خلق کیا اور تم میں سے بعض مومن اور بعض کافر ہیں اور اللہ تم لوگوں کے اعمال سے باخبر ہے۔

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ(٣) اللہ نے آسمانوں و زمین کو برحق خلق کیا اور اُسی نے تم لوگوں کی صورتیں بنائیں تو اچھی صورتیں بنائیں اور اُسی کی طرف لوٹا یا جانا ہے۔

يَعْلَمُ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَاتُسِرُّونَ وَمَاتُعْلِنُونَ وَاللهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ(٤) اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں و زمین میں ہے اور جو کچھ تم لوگ چھپاتے یا ظاہر کرتے ہو اور اللہ آگاہ ہے دلوں کے رازوں سے۔

ملک: آیات: ۱تا۳و۱۵و۲۳

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَعَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍقَدِيرٌ(١) بابرکت ہے وہ اللہ جس کے دستِ قدرت میں تمام بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَلِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًاوَهُوَالْعَزِيزُالْغَفُورُ(٢) جس نے موت اور زندگی کو خلق کیا تاکہ تم لوگوں کو آزمائے کہ تم میں سے کون زیادہ اچھے عمل انجام دیتا ہے اور اللہ غالب و بخشنے والا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَلَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقاًمَاتَرىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفَاوُتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَهَلْ تَرىٰ مِنْ فُطُورٍ (۳) جس نے آسمان کو سات طبقات میں خلق کیا، تم رحمٰن (پروردگار) کی خلقت میں کسی قسم کا فرق نہیں دیکھو گے لہٰذا پلٹ کر دیکھو کیا تمہیں کوئی شگاف نظر آتا ہے۔

هُوَالَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولاًفَامْشُوافِي مَنَاكِبِهَاوَكُلُوامِنْ رِزْقِهِ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ(۱۵) اللہ ہی نے زمین کو تم لوگوں کے لئے نرم بنایا تاکہ اُس کے راستوں میں چلو اور اللہ کے رزق میں سے کھاؤ اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

قُلْ هُوَالَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَوَالْأَفْئِدَةَقَلِيلاًمَاتَشْكُرُونَ(۲۳) کہدو کہ اللہ ہی نے تم لوگوں کو خلق کیا اور تم لوگوں کے لئے کان، آنکھ، اور دل قرار دیئے تم لوگ کم شکر ادا کرتے ہو۔

مرسلات: آیات: ۲۰تا۲۷

أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِنْ مَاءٍمَهِينٍ(۲۰) کیا ہم نے تم لوگوں کو پست پانی سے خلق نہیں کیا۔

فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍمَكِينٍ(۲۱) پھر ہم نے اسے محکم جگہ میں قرار دیا۔

إِلىٰ قَدَرٍمَعْلُومٍ(۲۲) معیّنہ مقدار میں۔

فَقَدَرْنَافَنِعْمَ الْقَادِرُونَ(۲۳) لہٰذا ہم نے جو مقدار معیّن کی تو ہم کتنی اچھی مقدار معیّن کرنے والے ہیں۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍلِلْمُكَذِّبِينَ(۲٤) قیامت کے دن جھٹلانے والوں کے لئے ہلاکت ہے۔

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتاً(۲۵) کیا ہم نے زمین کو تحمل کرنے والا ظرف قرار نہیں دیا ہے۔

أَحْيَاءًوَأَمْوَاتاً(۲٦) زندہ و مردہ لوگوں کے لئے۔

وَجَعَلْنَافِيهَارَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ وَأَسْقَيْنَاكُمْ مَاءًفُرَاتاً(۲۷) اور اس میں بلند بلند پہاڑ قرار دیئے اور تم لوگوں کو میٹھے پانی سے سیراب کیا۔

غاشیہ: آیات: ۱۷تا۲۰

أَفَلَايَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ(۱۷) کیا وہ اُونٹ کی طرف نہیں دیکھتے کہ اُسے کس طرح خلق کیا گیا ہے۔

وَإِلَى السَّمَاءِكَيْفَ رُفِعَتْ(۱۸) اور آسمان کی طرف کہ اُسے کتنا بلند کیا گیا ہے۔

وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ(۱۹) اور پہاڑ کی طرف کہ اُنہیں کس طرح سے نصب کیا گیا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ(٢٠)اور زمین کی طرف کہ اُسے کس طرح بچھایا گیا ہے۔

۲۔اللہ کی وحدانیت کے بارے میں:

بقرہ:آیات:۱۳۹و۲۵۵

قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللهِ وَهُوَرَبُّنَاوَرَبُّكُمْ وَلَنَاأَعْمَالُنَاوَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ(١٣٩) کہدو کہ تم جھگڑتے ہو ہم سے اللہ کے بارے میں جو ہمارا اور تم سب کا پروردگار ہے ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال ہیں ہم اللہ ہی کے لئے خالص ہیں۔
اَللهُ لَاإِلَهَ إِلَّاهُوَالْحَيُّ الْقَيُّومُ لَاتَأْخُذُهُ سِنَةٌوَلَانَوْمٌ لَهُ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ مَنْ ذَاالَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّابِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَابَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَاخَلْفَهُمْ وَلَايُحِيطُونَ بِشَيْءٍمِنْ عِلْمِهِ إِلَّابِمَاشَاءَوَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَايَئُودُهُ حِفْظُهُمَاوَهُوَالْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (٢٥٥)اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور ہمیشہ باقی ہے جسے نہ اُونگ اور نہ نیند آتی ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب اللہ ہی کا ہے کون ہے جو اس کی بارگاہ میں اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرسکے وہ سب کچھ جو اُن کے سامنے اور پسِ پشت ہے اللہ سب کو جانتا ہے اور لوگ اللہ کے علم کے ذراسے حصہ کا بھی احاطہ نہیں کرسکتے ہیں مگر اللہ جسے جتنا دینا چاہے اللہ کا اقتدار وسیع ہے آسمانوں و زمین سے اوران کا تحفظ اللہ کے لئے کوئی سخت نہیں ہے وہ بلند مرتبہ والا صاحبِ عظمت ہے۔

آل عمران آیات:۲و۶و۱۸و۶۲

اَللهُ لَاإِلَهَ إِلَّاهُوَالْحَيُّ الْقَيُّومُ(٢)اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ وہمیشہ سے ہے
هُوَالَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُلَاإِلَهَ إِلَّاهُوَالْعَزِيزُالْحَكِيمُ(٦)اللہ ہی نے تمہاری تصاویر کو بنایا (تمہاری ماؤں کے) رحموں میں جس طرح چاہا، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو صاحبِ عزت وحکمت ہے۔
شَهِدَ اللهُ أَنَّهُ لَاإِلَهَ إِلَّاهُوَوَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُواالْعِلْمِ قَائِماًبِالْقِسْطِ لَاإِلَهَ إِلَّاهُوَالْعَزِيزُالْحَكِيمُ(١٨)اللہ گواہی دیتا ہے کہ بیشک کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور ملائکہ اور اہل علم بھی گواہ ہیں کہ وہ عدل کے ساتھ قائم ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو صاحبِ عزت وحکمت ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ وَمَا مِنْ إِلٰهٍ إِلَّا اللّٰهُ وَإِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ(٦٢) بیشک یہ سب حقیقی واقعات ہیں اور کوئی معبود نہیں ہے سوائے اللہ کے اور بیشک اللہ صاحب عزت و حکمت ہے۔

نساء: آیات: ۸۷ و ۱۷۱

اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيثاً(٨٧) اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تم سب کو روزِ قیامت جمع کرے گا جس دن کے بارے میں ذرہ برابر بھی کوئی شک نہیں ہے اور اللہ سے زیادہ سچ بات کرنے والا کون ہوگا۔

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللّٰهِ إِلَّا الْحَقَّ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلٰى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ فَآمِنُوا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ انْتَهُوا خَيْراً لَكُمْ إِنَّمَا اللّٰهُ إِلٰهٌ وَاحِدٌ سُبْحَانَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيلاً(١٧١) اے اہل کتاب غلو نہ کرو اپنے دین میں اور اللہ کے بارے میں کوئی بات نہ کہو سوائے حق کے عیسیٰ بن مریم اللہ کے رسول اور اس کی نشانی ہیں جسے اللہ نے مریم کی طرف روح کی صورت میں القا کیا اور اللہ کی جانب سے حیات ہیں لہٰذا اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور تین خداؤں کے قائل نہ ہو اس بات سے باز آجاؤ کہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اللہ تو صرف ایک ہی ہے اور وہ اس بات سے پاک و منزّہ ہے کہ اس کے لئے بیٹا ہو وہ سب اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں و زمین میں ہے اور اللہ کافی ہے سرپرستی کے لئے۔

مائدہ: آیت: ۷۳

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ وَمَا مِنْ إِلٰهٍ إِلَّا إِلٰهٌ وَاحِدٌ وَإِنْ لَمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ(٧٣) بیشک ان لوگوں نے بھی کفر کیا جنھوں نے کہا کہ بیشک اللہ تین میں کا تیسرا ہے جبکہ کوئی معبود نہیں سوائے ایک معبود کے اور اگر وہ لوگ اپنے اس قول سے باز نہ آئے تو اُن میں سے کفر اختیار کرنے والوں کو دردناک عذاب ملے گا۔

انعام: آیات: ۴ و ۲۰ و ۱۰۲

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ(٤) اور ان لوگوں کے پاس ان کے پروردگار کی جانب سے جو بھی نشانی آئی انھوں نے اس سے منہ پھیر لیا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَلَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَايَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمُ الَّذِينَ خَسِرُواأَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لاَيُؤْمِنُونَ(٢٠)
جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ لوگ نبی کو اسی طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں انہیں لوگوں نے اپنے آپ کو نقصان پہنچایا لہٰذا وہ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

ذٰلِكُمُ اللهُ رَبُّكُمْ لَاإِلٰهَ إِلَّاهُوَخَالِقُ كُلِّ شَيْءٍفَاعْبُدُوهُ وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍوَكِيلٌ(١٠٢) وہی اللہ تم سب کا پروردگار ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے وہی ہر چیز کا خالق ہے اسی کی عبادت کرو اور وہی ہر چیز کا نگہبان ہے۔

اعراف: آیت: ۱۵۸

قُلْ يَاأَيُّهَاالنَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعاًالَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَاإِلٰهَ إِلَّاهُوَيُحْيِي وَيُمِيتُ فَآمِنُوابِاللهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللهِ وَ كَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ(١٥٨)
کہدو کہ اے لوگوں میں تم سب کی طرف اللہ کا نمائندہ ہوں جس کے لئے زمین و آسمان کی سلطنت ہے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہی حیات اور موت دیتا ہے لہٰذا اللہ اور اس کے پیغمبرِ اُمّی پر ایمان لے آؤ جو اللہ اور اس کے کلمات پر ایمان رکھتا ہے اور تم لوگ بھی اسی کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاسکو۔

توبہ: آیت: ۱۲۹

فَإِنْ تَوَلَّوْافَقُلْ حَسْبِيَ اللهُ لَاإِلٰهَ إِلَّاهُوَعَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ(١٢٩) لہٰذا اگر وہ لوگ منہ پھیرلیں تو تم ان سے کہدو کہ میرے لئے اللہ کافی ہے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں میرا اعتماد اسی پر ہے اور وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

رعد: آیات: ۱۵ و ۱۶

وَلِلَّهِ يَسْجُدُمَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعاًوَكَرْهاًوَظِلَالُهُمْ بِالْغُدُوِّوَالْآصَالِ(١٥) اور اللہ ہی کے لئے سجدہ کرتے ہیں جو بھی زمین و آسمان میں ہیں چاہتے ہوئے یا نہ چاہتے ہوئے اور ان کے سائے بھی صبح وشام سجدہ کرتے ہیں۔

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللهُ قُلْ أَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَلَايَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ نَفْعاً وَلَاضَرّاًقُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمٰى وَالْبَصِيرُأَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُأَمْ جَعَلُوالِلَّهِ شُرَكَاءَخَلَقُواكَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَالْوَاحِدُالْقَهَّارُ(١٦) ذرا ان

Presented By: https://jafrilibrary.com

سے) پوچھو کہ آسمان و زمین کا پروردگار کون ہے کہدو کہ وہ اللہ ہے پھر ان سے پوچھو کہ کیا تم لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے سرپرست اختیار کر لئے ہیں جو خود اپنے نفع و نقصان کے مالک نہیں ہیں کہدو کہ کیا اندھا اور بینا برابر ہو سکتے ہیں اور کیا ظلمت و نور برابر ہو سکتے ہیں کیا ان لوگوں نے اللہ کے لئے ایسے شریک بنائے ہیں جنھوں نے اللہ کی طرح کی کائنات خلق کی ہو اور وہ خلقت ان پر مشتبہ ہو گئی ہو کہدو کہ اللہ تمام چیزوں کا خالقِ یکتا اور سب سے زیادہ غلبہ رکھنے والا ہے۔

نحل: آیت: ۲۲و۵۱

إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌفَالَّذِينَ لَايُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِقُلُوبُهُمْ مُنْكِرَةٌوَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ(٢٢) تمہارا معبود صرف ایک ہے لہٰذا جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہیں ان کے دل متکبّرانہ حالت میں انکار کرنے والے ہیں۔

وَقَالَ اللّٰهُ لَاتَتَّخِذُواإِلٰهَيْنِ اِثْنَيْنِ إِنَّمَاهُوَإِلٰهٌ وَاحِدٌفَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ(٥١) اور اللہ نے کہا دو معبود نہ بناؤ معبود صرف ایک ہے لہٰذا صرف مجھ ہی سے ڈرو۔

اسراء: آیت: ۴۳

سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى عَمَّايَقُولُونَ عُلُوًّاكَبِيراً(٤٣) اللہ پاک و منزّہ اور بزرگ و برتر ہے ان تمام باتوں سے جو وہ اللہ کے بارے میں کہتے ہیں۔

کہف: آیت: ۱۱۰

قُلْ إِنَّمَاأَنَابَشَرٌمِثْلُكُمْ يُوحىٰإِلَيَّ أَنَّمَاإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌفَمَنْ كَانَ يَرْجُوالِقَاءَرَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلاً صَالِحاًوَلَايُشْرِكْ بِعِبَادَةِرَبِّهِ أَحَداً(١١٠) تم کہدو کہ میں تم لوگوں کی مانند بشر ہوں میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک ہے لہٰذا جو بھی اپنے رب کی ملاقات کی اُمید رکھتا ہے اسے چاہیئے کہ عملِ صالح انجام دے اور کسی کو بھی اپنے پروردگار کی عبادت میں شریک نہ کرے۔

طہٰ: آیات: ۸و۹۸

اَللّٰهُ لَاإِلٰهَ إِلَّاهُوَلَهُ الْأَسْمَاءُالْحُسْنٰى(٨) اللہ جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں اُسی کے لئے بہترین نام ہیں۔

إِنَّمَاإِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِي لَاإِلٰهَ إِلَّاهُوَوَسِعَ كُلَّ شَيْءٍعِلْماً(٩٨) بیشک تم سب کا معبود کوئی نہیں سوائے اللہ کے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہی ہر چیز کا وسیع علم رکھنے والا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

انبیاء: ۲۲و۲۵و۱۰۸

لَوْكَانَ فِيهِمَاآلِهَةٌإِلَّا اللهُ لَفَسَدَتَافَسُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّايَصِفُونَ(٢٢)اگر زمین و آسمان میں اللہ کے علاوہ کوئی معبود ہوتا تو یہ دونوں تباہ ہو جاتے پاک و منزّہ ہے عرش کا پروردگار لوگوں کی بیان کردہ تعبیرات سے۔

وَمَاأَرْسَلْنَامِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَاإِلٰهَ إِلَّاأَنَافَاعْبُدُونِ(٢٥)اور ہم نے تم سے پہلے جو بھی رسول بھیجا ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ بیشک کوئی معبود نہیں ہے سوائے میرے لہٰذا تم لوگ صرف میری ہی عبادت کرو۔

قُلْ إِنَّمَايُوحَى إِلَيَّ أَنَّمَاإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌفَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ(١٠٨)تم کہدو کہ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ تم لوگوں کا معبود صرف ایک ہے تو کیا تم لوگ اطاعت گزار ہو۔

حج: آیت: ۳۴

وَلِكُلِّ أُمَّةٍجَعَلْنَامَنْسَكًالِيَذْكُرُوااسْمَ اللهِ عَلَىٰ مَارَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِالْأَنْعَامِ فَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌفَلَهُ أَسْلِمُوا وَبَشِّرِالْمُخْبِتِينَ(٣٤)اور ہم نے ہر قوم کے لئے شریعتیں قرار دیں تاکہ وہ لوگ اللہ کا نام لیں ذبح کئے جانے والے حیوانات پر کیوں کہ تم لوگوں کا معبود صرف اللہِ واحد ہے تم لوگ اُسی کے اطاعت گذار بنو اور ہمارے مخلص بندوں کو بشارت دیدو۔

مومنون: آیت: ۱۱۶

فَتَعَالَى اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَاإِلٰهَ إِلَّاهُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ(١١٦)اور اللہ برتر اور برحق بادشاہ ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو محترم عرش کا پروردگار ہے۔

قصص: آیت: ۷۰

وَهُوَ اللهُ لَاإِلٰهَ إِلَّاهُوَلَهُ الْحَمْدُفِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِوَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ(٧٠)اور وہ اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں تمام تعریفیں اول و آخر اُسی کے لئے ہیں اور اسی کو ہر طرح کے حکم کا اختیار ہے اور اسی کی طرف تم سب کو لوٹایا جائے گا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

عنکبوت: آیت: ۴۶

وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَأُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلَٰهُنَا وَإِلَٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ(٤٦)اور تم لوگ اہلِ کتاب سے مناظرہ نہ کرو مگر اس انداز سے جو اچھا ہو سوائے ان لوگوں کے جنھوں نے ظلم کیا ان میں سے اور کہو کہ ہم ایمان لائے اس پر جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور اس پر بھی جو تم لوگوں کی طرف نازل کیا گیا اور ہمارا اور تم لوگوں کا معبود ایک ہی ہے اور ہم اُسی کے اطاعت گذار ہیں۔

فاطر: آیت ۳

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ(٣) اے لوگوں اللہ کی نعمتیں جو تم لوگوں پر نازل ہوئیں اُنہیں یاد کرو کیا اللہ کے سوا کوئی خالق ہے جو تمہیں آسمانوں و زمین سے روزی دے سکتا ہو اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے تو پھر تم لوگ کہاں بھٹکے جا رہے ہو۔

صافات: آیت ۴

إِنَّ إِلَٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ(٤) بیشک تم سب کا معبود ایک ہے۔

ص: آیات: ۵و۶۵

أَجَعَلَ الْآلِهَةَ إِلَٰهًا وَاحِدًا إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ(٥) کیا اس نے تمام خداؤں کو ایک بنادیا ہے بیشک یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔

قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنْذِرٌ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ(٦٥) کہدو کہ میں ڈرانے والا ہوں اور کوئی معبود نہیں ہے سوائے اللہِ واحدِ قہار کے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

زمر: آیات: ۴و۶

لَوْأَرَادَاللهُ أَنْ يَتَّخِذَوَلَدًالَّاصْطَفٰى مِمَّايَخْلُقُ مَايَشَاءُسُبْحَانَهُ هُوَاللهُ الْوَاحِدُالْقَهَّارُ(٤)اگر اللہ اپنے لئے بیٹا اختیار کرنا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا منتخب کرلیتا وہ (ان چیزوں سے) پاک و منزہ ہے اللہ یکتا و مسلط ہے (ہر چیز پر)۔

خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍثُمَّ جَعَلَ مِنْهَازَوْجَهَاوَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَمَانِيَةَأَزْوَاجٍ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًامِنْ بَعْدِخَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ذٰلِكُمُ اللهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَاإِلٰهَ إِلَّاهُوَفَأَنّٰى تُصْرَفُونَ(٦) اللہ نے تم سب کو ایک نفس سے خلق کیا پھر اسی سے اس کا جوڑا قرار دیا اور اسی نے تم لوگوں کے لئے آٹھ قسم کے حیوانات کے جوڑے بھیجے اسی نے تم لوگوں کی تمہاری ماؤں کے شکم میں تخلیق کی تین مختلف تاریکیوں سے گذارا وہی اللہ تم لوگوں کا پروردگار ہے اسی کے لئے تمام بادشاہت ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے پھر تم لوگ کدھر بھٹکے جارہے ہو۔

غافر، مومن: آیات: ۳و۱۶و۶۵

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِالْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَاإِلٰهَ إِلَّاهُوَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ(٣)جو گناہوں کا بخشنے والا اور توبہ کو قبول کرنے والا شدید عذاب کرنے والا صاحبِ فضل ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جس کی طرف (سب کو) لوٹنا ہے۔

يَوْمَ هُمْ بَارِزُونَ لَايَخْفٰى عَلَى اللهِ مِنْهُمْ شَيْءٌلِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِالْقَهَّارِ(١٦)جس دن سب سامنے آجائیں گے اللہ پر ان کے بارے میں کوئی بات مخفی نہیں رہے گی اُس دن کس کی بادشاہت ہوگی صرف اُسی اللہ کی ہوگی جو اکیلا و غالب ہے۔

هُوَالْحَيُّ لَاإِلٰهَ إِلَّاهُوَفَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ الْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ(٦٥)اللہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے لہٰذا اسی کو خالص دین کے ساتھ پکارو تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے جو کائنات والوں کا پروردگار ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

زخرف: آیت: ۸۴

وَهُوَالَّذِي فِي السَّمَاءِإِلَٰهٌ وَفِي الْأَرْضِ إِلَٰهٌ وَهُوَالْحَكِيمُ الْعَلِيمُ(٨٤)اوراللہ آسمان اورزمین میں (سب کا) معبود ہےاور وہی صاحبِ حکمت و جاننے والا ہے۔

دخان: آیت: ۸

لَاإِلَٰهَ إِلَّاهُوَيُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ(٨) کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے وہی زندگی بخشتا اور وہی موت دیتا ہےاور وہی تم لوگوں اور تمہارے گذشتہ آباؤاجداد کاپروردگار ہے۔

حشر: آیت: ۲۳

هُوَ اللهُ الَّذِي لَاإِلَٰهَ إِلَّاهُوَالْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُالْجَبَّارُالْمُتَكَبِّرُسُبْحَانَ اللهِ عَمَّايُشْرِكُونَ(٢٣) وہی اللہ ہے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں جوکہ بادشاہ، پاکیزہ صفات والا،بے عیب،امان دینے والا،نگہباں،صاحبِ عزت،زبردست عظمت والاہے اللہ اُن تمام چیزوں سے بے نیاز ہے جنہیں لوگ اللہ کا شریک قرار دیتے ہیں۔

تغابن: آیت: ۱۳

اَللهُ لَاإِلَٰهَ إِلَّاهُوَوَعَلَى اللهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ(١٣)اللہ جس کے سواکوئی معبود نہیں اور اللہ ہی پر بھروسہ کرناچاہیئے مومنین کو۔

مزمل: آیت: ۹

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَاإِلَٰهَ إِلَّاهُوَفَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا(٩) جوکہ مشرق و مغرب کا پروردگار ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے لہٰذااُسی کواپنامحافظ سمجھو۔

اخلاص: آیت: ۱

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ابتدااللہ کے نام سے جوبڑامہربان و نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَاللهُ أَحَدٌ(١) کہدوکہ اللہ کا کوئی ثانی نہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۔اللہ کی صفاتِ ثبوتیہ وکمالیہ کے بارے میں:

بقرہ:آیت:۲۵۵

اَللّٰہُ لَاإِلٰہَ إِلَّاھُوَالْحَيُّ الْقَيُّومُ لَاتَأْخُذُہُ سِنَۃٌوَلَانَوْمٌ لَہُ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ مَنْ ذَاالَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَہُ إِلَّابِإِذْنِہِ يَعْلَمُ مَابَيْنَ أَيْدِيھِمْ وَمَاخَلْفَھُمْ وَلَايُحِيطُونَ بِشَيْءٍمِنْ عِلْمِہِ إِلَّا بِمَاشَاءَوَسِعَ كُرْسِيُّہُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَايَؤُدُہُ حِفْظُھُمَاوَھُوَالْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (۲۵۵)اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں جوزندہ اور ہمیشہ باقی ہے جسے نہ اُونگ اور نہ نیندآتی ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب اللہ ہی کا ہے کون ہے جو اس کی بارگاہ میں اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرسکے وہ سب کچھ جواُن کے سامنے اور پسِ پشت ہے اللہ سب کو جانتا ہے اور لوگ اللہ کے علم کے ذراسے حصہ کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے ہیں مگر اللہ جسے جتنادیناچاہے اللہ کا اقتدار وسیع ہے آسمانوں و زمین سے اوران کا تحفظ اللہ کے لئے کوئی سخت نہیں ہے وہ بلند مرتبہ والا صاحبِ عظمت ہے۔

آل عمران:آیت:۳

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًالِمَابَيْنَ يَدَيْہِ وَأَنْزَلَ التَّوْرَاۃَوَالْإِنْجِيلَ(۳)اللہ نے تم پر کتاب کو نازل کیاحق کے ساتھ جو تصدیق کرنے والی ہے موجودہ تمام کتابوں کی اور اللہ نے تورات وانجیل کو بھی نازل کیاہے۔

فرقان:آیت:۵۸

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَايَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِہِ وَكَفٰى بِہِ بِذُنُوبِ عِبَادِہِ خَبِيراً(۵۸)اور توکل کرواس ذات پر جوایسازندہ ہے جسے موت نہیں آتی اور اللہ کی حمد کے ذریعہ اس کی تعریف کرواور اللہ اپنے بندوں کے گناہوں سے آگاہی کے لئے کافی ہے۔

غافر،مومن:آیت:۶۵

ھُوَالْحَيُّ لَاإِلٰہَ إِلَّاھُوَفَادْعُوہُ مُخْلِصِينَ لَہُ الدِّينَ الْحَمْدُلِلَّہِ رَبِّ الْعَالَمِينَ(۶۵)اللہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے لہٰذااسی کو خالص دین کے ساتھ پکارو تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے جو کائنات والوں کا پروردگار ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۔اللہ کی ازلیت وابدیت کے بارے میں:

نجم: آیات: ۴۲

وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنْتَهَىٰ (٤٢) اور بیشک آخری منزل تمہارے پروردگار کی طرف ہے۔

رحمن: آیت: ۲۷

وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُوالْجَلالِ وَالْإِكْرامِ (٢٧) صرف ذاتِ پروردگار باقی رہنے والی ہے جو صاحبِ عظمت واحترام ہے۔

حدید: آیت: ۳

هُوَالْأَوَّلُ وَالْآخِرُوَالظَّاهِرُوَالْبَاطِنُ وَهُوَبِكُلِّ شَيْءٍعَلِيمٌ (٣) وہی اوّل و آخر اور ظاہر و باطن ہے اور وہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

۲۔اللہ کی قدرت کے بارے میں:

بقرہ: آیت: ۲۰و۱۰۶و۱۰۹و۱۴۸و۱۵۹و۲۸۴

يَكَادُالْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَاأَضَاءَلَهُمْ مَشَوْافِيهِ وَإِذَاأَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُواوَلَوْشَاءَاللهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٢٠) نزدیک ہے کہ بجلی اُن کی آنکھوں کو چوندھیا دے جب اُن کے لئے بجلی چمکتی ہے تو وہ اُس کی روشنی میں چل پڑتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے تو وہ رُک جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو اُن سے سننے اور دیکھنے کی قوتیں چھین لیتا بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

مَانَنْسَخْ مِنْ آيَةٍأَوْنُنْسِهَانَأْتِ بِخَيْرٍمِنْهَاأَوْمِثْلِهَاأَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍقَدِيرٌ (١٠٦) ہم کسی آیت کو منسوخ یا (ذہنوں سے) بھلاتے نہیں ہیں مگر یہ کہ اس سے اچھی یا اس جیسی آیت کو لے آتے ہیں کیا تمہیں نہیں معلوم کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَدَّكَثِيرٌمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْيَرُدُّونَكُمْ مِنْ بَعْدِإِيمَانِكُمْ كُفَّاراًحَسَداًمِنْ عِنْدِأَنْفُسِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَاتَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوا وَاصْفَحُواحَتَّىٰ يَأْتِيَ اللهُ بِأَمْرِهِ إِنَّ اللهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍقَدِير (١٠٩) اہل کتاب میں

Presented By: https://jafrilibrary.com

سے اکثر یہ چاہتے ہیں کہ وہ تم لوگوں کے ایمان لانے کے بعد تمہیں کفر کی طرف پلٹادیں اپنے حسد وکفر کی بناپر جو اُن میں حق کے واضح ہو جانے سے پیدا ہوا لہٰذا تم لوگ اُن سے درگذر کرو اور معاف کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم نازل کرے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌهُوَمُوَلِّيهَافَاسْتَبِقُواالْخَيْرَاتِ أَيْنَ مَاتَكُونُوايَأْتِ بِكُمُ اللهُ جَمِيعاًإِنَّ اللهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ(١٤٨) ہر ایک کے لئے قبلہ ہے جس کی طرف وہ رُخ کرتا ہے لہٰذا تم لوگ نیکیوں کی طرف جلدی کرو تم سب جہاں کہیں بھی ہوگے اللہ تم سب کو جمع کرلائے گا بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَاأَنْزَلْنَامِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰمِنْ بَعْدِمَابَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُونَ (١٥٩) بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں ہمارے نازل کردہ دلائل اور ہدایت کو جنہیں ہم نے کتاب میں نازل کیا ایسوں پر اللہ لعنت کرتا ہے اور دیگر لعنت کرنے والے بھی لعنت کرتے ہیں۔

لِلهِ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبْدُوامَافِي أَنْفُسِكُمْ أَوْتُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللهُ فَيَغْفِرُلِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُوَاللهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍقَدِيرٌ(٢٨٤) اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں وزمین میں ہے اور اگر تم لوگ اپنے دلوں کی باتوں کا اظہار کرو یا چھپاؤ گے تو اللہ اس کا ضرور محاسبہ کرے گا اور اللہ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

آل عمران: آیات: ۲۹،۱۸۹

قُلْ إِنْ تُخْفُوامَافِي صُدُورِكُمْ أَوْتُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللهُ وَيَعْلَمُ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ وَ اللهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍقَدِيرٌ(٢٩) کہدو کہ تم لوگ جو کچھ چھپاتے ہو اپنے سینوں میں یا ظاہر کرتے ہو اللہ اُسے جانتا ہے اور جو کچھ زمین وآسمانوں میں ہے اللہ اُسے بھی جانتا ہے اور اللہ ہر کام پر قادر ہے۔

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍقَدِيرٌ(١٨٩) اور اللہ ہی کے لئے آسمانوں و زمین کی بادشاہت ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

نساء: آیات: ۱۳۳و۱۳۴و۱۴۹

إِنْ يَشَأْيُذْهِبْكُمْ أَيُّهَاالنَّاسُ وَيَأْتِ بِآخَرِينَ وَكَانَ اللهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ قَدِيراً(١٣٣) اگر اللہ چاہے تو تم سب کو ہلاک کردے اور دوسرے لوگوں کو لے آئے اور اللہ اس کام پر قدرت بھی رکھتا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

مَنْ كانَ يُرِيدُثَوابَ الدُّنْيَافَعِنْدَ اللهِ ثَوابُ الدُّنْيَاوَالْآخِرَةِوَكانَ اللهُ سَمِيعاًبَصِيراً(١٣٤)جو انسان صرف دنیاوی جزاچاہتاہے تو (اُسے معلوم ہوناچاہیئے کہ) اللہ کے پاس دنیاوآخرت دونوں کی جزائیں ہیں اور اللہ اُن کی باتوں کا سننے والا وآگاہ ہے۔

إِنْ تُبْدُواخَيْراًأَوْتُخْفُوهُ أَوْتَعْفُواعَنْ سُوءٍفَإِنَّ اللهَ كانَ عَفُوًّاقَدِيراً(١٤٩)اگر تم لوگ نیک کام کوظاہر کرو یا مخفی کرو یا کسی برائی سے درگذر کرو تو بیشک اللہ بھی درگذر کرنے والا اور قادر ہے۔

مائدہ: آیات: ۱۸او۴۱و۱۲۰

وَقالَتِ الْيَهُودُوَالنَّصَارىٰ نَحْنُ أَبْنَاءُاللهِ وَأَحِبَّاؤُهُ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌمِمَّنْ خَلَقَ يَغْفِرُلِمَنْ يَشَاءُوَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُوَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَابَيْنَهُمَاوَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ(١٨) اور یہود ونصاریٰ نے کہا کہ ہم اللہ کے فرزند اوراُس کے رشتہ دار ہیں تم کہدو کہ تو پھر اللہ تمہارے گناہوں کے سبب تمہیں عذاب کیوں کرتاہے بلکہ تم اس کی مخلوقات میں سے بشر ہو اوروہ جس کو چاہتا ہے بخش دیتا اور جسے چاہتا ہے عذاب کرتاہے اور اللہ ہی کی بادشاہت ہے تمام آسمانوں وزمینوں اور جو کچھ ان میں ہے اور سب کو اللہ ہی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

يَاأَيُّهَاالرَّسُولُ لَايَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِمِنَ الَّذِينَ قَالُواآمَنَّابِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُواسَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ سَمَّاعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِمَوَاضِعِهِ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هٰذَافَخُذُوهُ وَإِنْ لَمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُواوَمَنْ يُرِدِ اللهُ فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللهِ شَيْئاًأُولٰئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللهُ أَنْ يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ لَهُمْ فِي الدُّنْيَاخِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ(٤١)اے رسول تمہیں رنجیدہ نہ کرنے پائیں وہ لوگ جو کفر میں جلدی کرنے والے ہیں ان لوگوں میں سے جو منہ سے تو یہ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے لیکن ان کے قلوب ایمان نہیں لائے اور یہودیوں میں سے بعض ایسے ہیں جو جھوٹی باتیں سنتے اور دوسری قوم والوں کو سناتے ہیں جو تمہارے پاس نہیں آئے وہ لوگ کلمات کو اُن کے مقام سے ہٹادیتے ہیں اور لوگوں سے کہتے ہیں کہ اگر تمہیں یہ دیا جائے تو لے لینا اور اگر یہ نہ دیا جائے تو بچنا اور اللہ جسے عذاب دینا چاہے تمہیں اس کے لئے اللہ کے مقابل میں کوئی اختیار نہیں ہے یہی وہ لوگ ہیں جن کے قلوب کو اللہ پاک کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا ان لوگوں کے لئے دنیا میں بھی رُسوائی ہے اور آخرت میں بھی بہت بڑا عذاب ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

لِلَّهِ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَافِيهِنَّ وَهُوَعَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍقَدِيرٌ(١٢٠)اللہ ہی کی تمام آسمانوں و زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

انعام: آیات: ۱۸و۶۶

وَهُوَالْقَاهِرُفَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَالْحَكِيمُ الْخَبِيرُ(١٨)اور اللہ اپنے بندوں پر غالب اور وہی صاحبِ حکمت و آگاہ ہے۔

وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَالْحَقُّ قُلْ لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ(٦٦)اور جھٹلایا آیات کو تمہاری قوم نے جبکہ وہ حق ہے کہدو کہ میں تم پر کوئی ٹھیکے دار نہیں ہوں۔

نحل: آیات: ۴۰و۷۷

إِنَّمَاقَوْلُنَالِشَيْءٍإِذاأَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ(٤٠) ہمارا صرف اتنا کہنا کسی چیز کا ارادہ کرتے ہوئے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَاأَمْرُالسَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِأَوْهُوَأَقْرَبُ إِنَّ اللهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍقَدِيرٌ(٧٧) اور اللہ ہی کے لئے آسمانوں و زمین کے غیب کا علم ہے اور قیامت کا حکم تو صرف ایک پلک جھپکنے کی مانند یا اس سے بھی قریب تر ہے اور بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اسراء: آیت: ۹۹

أَوَلَمْ يَرَوْاأَنَّ اللهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌعَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًالَا رَيْبَ فِيهِ فَأَبَى الظَّالِمُونَ إِلَّا كُفُوراً (٩٩) کیا وہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جس اللہ نے آسمان و زمین کو خلق کیا وہ اُنہیں جیسا دوبارہ بھی خلق کرنے پر قادر ہے اور اس نے ان کے لئے ایک مدّت مقرر کر دی ہے جس میں کسی شک کی گنجائش نہیں ہے پھر بھی ظالموں نے صرف کفر کی بنا پر ہر چیز کا انکار کر دیا ہے۔

حج: آیت: ۶

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللهَ هُوَالْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِ الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍقَدِيرٌ(٦) یہ اس لئے ہے کہ بیشک اللہ برحق ہے اور وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر کام پر قدرت رکھتا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

مومنون: آیت: ۹۵

وَإِنَّا عَلَىٰ أَنْ نُرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقَادِرُونَ(۹۵)اور بیشک ہم نے جس عذاب کا لوگوں سے وعدہ کیا ہے ہم اُس پر قدرت رکھتے ہیں۔

فرقان: آیت: ۵۴

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَراً فَجَعَلَهُ نَسَباً وَصِهْراً وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيراً(٥٤)اور اسی اللہ نے پانی سے انسان کو خلق کیا پھر اسے خاندان اور سسرال والا قرار دیا اور تمہارا پروردگار زیادہ قدرت والا ہے۔

عنکبوت: آیت: ۲۰

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنْشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ(٢٠) کہدو کہ تم لوگ زمین میں سیر کرو اور دقت کرو کہ اللہ نے کس طرح مخلوقات کا آغاز کیا پھر وہی اللہ دوسری بار ایجاد کرے گا بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

روم: آیت: ۵۴

اَللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفاً وَشَيْبَةً يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ (٥٤)اللہ ہی نے تم لوگوں کو کمزور خلق کیا پھر کمزوری کے بعد قوی قرار دیا پھر وہی قوّت سے ضعف اور بڑھاپے میں تبدیل کرتا ہے وہ جس طرح چاہتا ہے خلق کرتا ہے اور وہی صاحبِ علم و قدرت ہے۔

فاطر: آیت: ۴۲

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَيَكُونُنَّ أَهْدَىٰ مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُوراً(٤٢)اور (مکہ کے) لوگ اللہ کی پکّی قسمیں کھاتے تھے کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آتا تو یقیناوہ تمام اُمّت سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے پھر جب وہ ڈرانے والا اُن کے پاس آگیا تو اُن میں سوائے نفرتوں کے کسی چیز کا اضافہ نہیں ہوا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

یٰسین: آیت: ۱۲

إِنَّانَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَاقَدَّمُواوَآثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍأَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ(١٢) بیشک ہم مُردوں کو زندہ کرتے اور ان کے گذشتہ اعمال اور آثار کو لکھتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو ایک روشن رہنما میں جمع کر دیا ہے۔

شوریٰ: آیت: ۵۰

أَوْيُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَاناًوَإِنَاثاًوَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُعَقِيماًإِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ(٥٠) یا اُنہیں بیٹے و بیٹیاں دونوں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بانجھ قرار دیتا ہے بیشک وہ علم و قدرت والا ہے۔

زخرف: آیت: ۴۲

أَوْنُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّاعَلَيْهِمْ مُقْتَدِرُونَ(٤٢) یا ہم تمہیں ضرور دکھائیں گے وہ عذاب جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ہم ان پر قدرت رکھنے والے ہیں۔

احقاف: آیت: ۳۳

أَوَلَمْ يَرَوْاأَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقَادِرٍعَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ بَلَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ(٣٣) کیا وہ نہیں جانتے کہ بیشک اللہ ہی نے آسمانوں و زمین کو خلق کیا اور اللہ اِن کی تخلیق و مُردوں کو حیات بخشنے کی قدرت سے عاجز نہیں ہاں بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

حدید: آیت: ۲

لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَعَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍقَدِيرٌ(٢) اللہ ہی کی بادشاہت ہے آسمانوں و زمین میں وہی حیات و موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

معارج: آیت ۴۰

فَلَاأُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّالَقَادِرُونَ(٤٠) اور میں مشرق و مغرب کے پروردگار کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ بیشک میں ان کام پر قدرت رکھتا ہوں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۔ علم کے بارے میں:

بقرہ: آیات: ۲۹تا۳۳و۷۷و۱۱۵و۲۱۶و۲۳۱و۲۳۲و۲۳۵و۲۵۵و۲۵۶و۲۸۲و۲۸۳

هُوَالَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَافِي الارْضِ جَمِيعاًثُمَّ اِسْتَوىٰ إِلَى السَّمَاءِفَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَهُوَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ(۲۹) اسی اللہ نے تم لوگوں کے لئے زمین میں موجود تمام اشیاء کو خلق کیا پھر اس نے آسمان کا ارادہ کیا تو سات آسمان بنادیئے وہ ہر چیز سے آگاہ ہے۔

وَإِذْقَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِإِنِّي جَاعِلٌ فِي الارْضِ خَلِيفَةًقَالُواأَتَجْعَلُ فِيهَامَنْ يُفْسِدُفِيهَاوَيَسْفِكُ الدِّمَاءَوَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَالَاتَعْلَمُونَ(۳۰) اور (یاد کرو) جب تمہارے پروردگار نے ملائکہ سے کہا کہ میں زمین میں جانشین قرار دینے والا ہوں تو ملائکہ نے کہا کہ کیا تو زمین میں ایسے کو قرار دے گا جو وہاں فساد کرے اور خون بہائے حالانکہ ہم تیری حمد کے ذریعہ تسبیح کرتے ہیں اور تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں اللہ نے کہا کہ بیشک جو کچھ میں جانتا ہوں وہ تم لوگ نہیں جانتے ہو۔

وَعَلَّمَ آدَمَ الاسْمَاءَكُلَّهَاثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ أَنْبِئُونِي بِأَسْمَاءِهٰؤُلَاءِإِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (۳۱) اور اللہ نے آدم کو تمام اسما کی تعلیم دی پھر اُنہیں ملائکہ کے سامنے پیش کیا اور ملائکہ سے کہا کہ ذرا ان اسما کے بارے میں مجھے بتاؤ اگر تم لوگ سچے ہو۔

قَالُواسُبْحَانَكَ لَاعِلْمَ لَنَاإِلَّامَاعَلَّمْتَنَاإِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ(۳۲) ملائکہ نے کہا تو (ہر عیب و نقص سے) پاک و منزہ ہے ہم صرف اُتنا ہی جانتے ہیں جتنا تونے ہمیں علم دیا ہے (یعنی ہمارا علم ترقی پذیر و اجتہادی نہیں ہے) بیشک تو صاحب علم و حکمت ہے۔

قَالَ يَاآدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ فَلَمَّاأَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالارْضِ وَأَعْلَمُ مَاتُبْدُونَ وَمَاكُنْتُمْ تَكْتُمُونَ(۳۳) اللہ نے کہا اے آدم تم ملائکہ کو ذرا اُن اسما کے بارے میں بتاؤ جب آدم نے ملائکہ کو اسما کے بارے میں بتایا تو اللہ نے ملائکہ سے کہا کہ میں نے تم لوگوں سے نہیں کہا تھا کہ میں تمام آسمانوں و زمین کے غیب کا علم رکھتا ہوں اور میں زیادہ جانتا ہوں اُن باتوں کو جنہیں تم لوگ ظاہر کرتے یا چھپاتے تھے۔

أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَايُسِرُّونَ وَمَايُعْلِنُونَ(۷۷) کیا وہ (اہل کتاب) نہیں جانتے کہ اللہ جانتا ہے اُن باتوں کو جنہیں وہ چھپاتے یا ظاہر کرتے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَاتُوَلُّوافَثَمَّ وَجْهُ اللهِ إِنَّ اللهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ(١١٥)اللہ ہی کے لئے مشرق ومغرب ہیں تم لوگ جس طرف بھی رُخ کرو اسی طرف اللہ ہے بیشک اللہ وسعت رکھنے والا وجاننے والا ہے۔

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَكُرْهٌ لَكُمْ وَعَسٰى أَنْ تَكْرَهُواشَيْئاًوَهُوَخَيْرٌلَكُمْ وَعَسٰى أَنْ تُحِبُّواشَيْئاًوَهُوَشَرٌّ لَكُمْ وَاللهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَاتَعْلَمُونَ(٢١٦)فرض کیا گیا ہے جہاد کو تم لوگوں پر جو کہ ناپسندیدہ ہے تم لوگوں کے لئے جبکہ ممکن ہے جس چیز کو تم لوگ ناپسند کرو وہ تمہارے حق میں بہتر ہو اور جس چیز کو تم اچھا سمجھو وہ تمہارے لئے بری ہو اللہ (حقیقت کو) جانتا ہے اور تم لوگ نہیں جانتے ہو۔

وَإِذَاطَلَّقْتُمُ النِّسَاءَفَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْسَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلَاتُمْسِكُوهُنَّ ضِرَاراً لِتَعْتَدُواوَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْظَلَمَ نَفْسَهُ وَلَاتَتَّخِذُواآيَاتِ اللهِ هُزُواًوَاذْكُرُوانِعْمَتَ اللهِ عَلَيْكُمْ وَمَاأَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهِ وَاتَّقُوااللهَ وَاعْلَمُواأَنَّ اللهَ بِكُلِّ شَيْءٍعَلِيمٌ(٢٣١) اور جب تم لوگ طلاق دیدو عورتوں کو اور اُن کی عدت پوری ہو جائے تو یا اُنہیں دوبارہ سے نیک سلوک کے ساتھ روک لو یا نیک سلوک کے ساتھ آزاد کردو اور اُنہیں نہ روکنا نقصان پہنچانے کی نیت سے اور جو ایسا کرے گا گویا اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور آیاتِ اِلٰہی کا مذاق نہ اُڑاؤ اور اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو جو تم پر نازل ہوئی ہیں اور اس کتاب وحکمت کو بھی یاد کرو جسے اللہ نے تمہاری نصیحت کے لئے نازل کیا ہے اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ بیشک اللہ ہر چیز سے آگاہ ہے۔

وَإِذَاطَلَّقْتُمُ النِّسَاءَفَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَاتَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَاتَرَاضَوْابَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ ذٰلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِذٰلِكُمْ أَزْكٰى لَكُمْ وَأَطْهَرُوَاللهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَاتَعْلَمُونَ (٢٣٢)اور جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دیدو اور ان کی عدت تمام ہو جائے تو اُنہیں اپنے شوہروں سے رجوع کرنے سے نہ روکنا اگر وہ آپس میں نیک سلوک پر راضی ہو جائیں اس طرح اللہ تم میں سے اُنہیں نصیحت کرتا ہے جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں یہ بات تمہارے لئے زیادہ تذکیہ اور پاکیزگی کی بات ہے اور اللہ جانتا ہے جبکہ تم لوگ نہیں جانتے ہو۔

لَاتُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّاإِلَّاأَنْ تَقُولُواقَوْلًامَعْرُوفاًوَلَاتَعْزِمُواعُقْدَةَالنِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ وَاعْلَمُواأَنَّ اللهَ يَعْلَمُ مَافِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ وَاعْلَمُواأَنَّ اللهَ غَفُورٌحَلِيمٌ(٢٣٥)کوئی گناہ نہیں ہے تم لوگوں پر نکاح کی پیشکش کرنے اور دل میں اس راض کو پوشیدہ رکھنے میں اللہ جانتا ہے کہ تم لوگ بعد میں ان سے تذکرہ کروگے لیکن فی الحال خفیہ وعدہ بھی نہ لو صرف نیک بات کہو کہ جس میں کوئی گناہ نہی ہو اور جب تک عدت کی

Presented By: https://jafrilibrary.com

مدت پوری نہ ہو جائے نکاح کا ارادہ نہ کرنا اور یاد رکھو کہ جو کچھ تمہارے نفسوں میں ہے اللہ اسے جانتا ہے لہٰذا اللہ سے ڈرو اور یاد رکھو کہ اللہ بڑا بخشنے والا بُرد بار ہے۔

اَللّٰهُ لَاإِلٰهَ إِلَّاهُوَالْحَيُّ الْقَيُّومُ لَاتَأْخُذُهُ سِنَةٌوَلَانَوْمٌ لَهُ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ مَنْ ذَاالَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّابِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَابَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَاخَلْفَهُمْ وَلَايُحِيطُونَ بِشَيْءٍمِنْ عِلْمِهِ إِلَّابِمَاشَاءَوَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَايَؤُدُهُ حِفْظُهُمَاوَهُوَالْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (٢٥٥) اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور ہمیشہ باقی ہے جسے نہ اُونگ اور نہ نیند آتی ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب اللہ ہی کا ہے کون ہے جو اس کی بارگاہ میں اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے وہ سب کچھ جواُن کے سامنے اور پسِ پشت ہے اللہ سب کو جانتا ہے اور لوگ اللہ کے علم کے ذرا سے حصہ کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے ہیں مگر اللہ جسے جتنا دینا چاہے اللہ کا اقتدار وسیع ہے آسمانوں و زمین سے اور ان کا تحفظ اللہ کے لئے کوئی سخت نہیں ہے وہ بلند مرتبہ والا صاحبِ عظمت ہے۔

لَاإِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْتَبَيَّنَ الرُّشْدُمِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْبِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِاسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِالْوُثْقَىٰ لَاانْفِصَامَ لَهَاوَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ(٢٥٦) کسی قسم کا جبر نہیں ہے دین میں، ہدایت گمراہی سے واضح ہو چکی ہے لہٰذا اب جو بھی شیاطین کا انکار کر کے اللہ پر ایمان لایا گویا اس نے اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے تھام لیا جس کے ٹوٹنے کا امکان نہیں ہے اور اللہ سننے و جاننے والا ہے۔

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُواإِذَاتَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ وَلْيَكْتُبْ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ وَلَايَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهُ وَلَايَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًافَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًاأَوْضَعِيفاً أَوْلَايَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَفَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ وَاسْتَشْهِدُواشَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ فَإِنْ لَمْ يَكُونَارَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِأَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَافَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَاالْأُخْرَىٰ وَلَايَأْبَ الشُّهَدَاءُإِذَامَادُعُوا وَلَاتَسْأَمُواأَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيراًأَوْكَبِيراًإِلَىٰ أَجَلِهِ ذٰلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِوَأَدْنَىٰ أَلَّاتَرْتَابُواإِلَّاأَنْ تَكُونَ تِجَارَةًحَاضِرَةً تُدِيرُونَهَابَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّاتَكْتُبُوهَا وَأَشْهِدُواإِذَاتَبَايَعْتُمْ وَلَايُضَارَّكَاتِبٌ وَلَاشَهِيدٌوَإِنْ تَفْعَلُوافَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ وَاتَّقُوااللّٰهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍعَلِيمٌ(٢٨٢) اے ایمان والوں جب بھی تم لوگ آپس میں ایک مقررہ مدت کے لئے قرض کا لین دین کرو تو اُسے لکھ لیا کرو اور اس معاملہ کو تمہارے درمیان کوئی کاتب لکھے انصاف کے ساتھ اور کاتب لکھنے

Presented By: https://jafrilibrary.com

سے انکار نہ کرے جس طرح اللہ نے اُسے حکم دیا ہے اسی طریقہ کے مطابق لکھے اور اس معاملہ کو وہ لکھوائے جو قرض لے رہا ہو اور اللہ سے ڈرے جو کہ پروردگار ہے اور لکھنے میں ذرا بھی کمی نہ کرے اور اگر جس کے ذمہ قرض ہے وہ نادان یا کمزور یا صلاحیت نہیں رکھتا ہو لکھنے کی تو اس تحریر کو اس کا ولی عدالت کے ساتھ لکھے اور گواہ قرار دے اپنے مردوں میں سے دو افراد کو اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتوں کو جن کی گواہی سے تم لوگ راضی ہو سکو تاکہ اگر ان میں سے ایک بھول جائے تو دوسری اُسے یاد دلائے اور گواہوں کو چاہیئے کہ جب اُنہیں گواہی کے لئے بلایا جائے تو وہ انکار نہ کریں اور سُستی نہ کریں لکھنے میں، قرض کم ہو یا زیادہ مدّت معیّن ہونی چاہیئے یہی طریقہ اللہ کے نذدیک عدالت کے مطابق اور زیادہ مستحکم ہے گواہی کے لئے اور آپس میں شک و شبہ میں پڑ جانے سے زیادہ بہتر ہے ہاں اگر تجارت نقد ہے ردّوبدل کے لحاظ سے تو نہ لکھنے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے اور اگر تجارت میں بھی گواہ قرار دو تو کاتب اور گواہ حضرات کو یہ حق نہیں ہے کہ وہ اپنے طرزِ عمل سے لوگوں کو نقصان پہنچائیں اور کاتب و شاہد کو بھی یہ حق حاصل نہیں ہے اور اگر تم لوگوں نے ایسا کیا تو یہ اللہ کی اطاعت سے نکل جانا ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو اور اللہ تم لوگوں کو تعلیم دیتا ہے اور اللہ ہر چیز سے آگاہ ہے۔

وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍوَلَمْ تَجِدُواكَاتِبًافَرِهَانٌ مَقْبُوضَةٌفَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًافَلْيُؤَدِّالَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَاتَكْتُمُواالشَّهَادَةَوَمَنْ يَكْتُمْهَافَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ وَاللَّهُ بِمَاتَعْمَلُونَ عَلِيمٌ (۲۸۳) اور اگر تم لوگ سفر میں ہو اور کوئی کاتب نہ ملے تو کسی چیز کو گروی رکھ لیا جائے اور اگر ایک دوسرے پر اعتماد ہو پھر جس پر اعتماد کیا گیا ہے اُسے چاہیئے کہ وقت پر دوسرے کی امانت کو واپس کر دے اور اللہ سے ڈرتا رہے جو کہ اس کا رب ہے اور گواہی کو ہرگز نہ چھپائے اور اگر کسی نے گواہی کو چھپایا تو اس کا دل گنہگار ہے اور اللہ تم لوگوں کے اعمال سے آگاہ ہے

آل عمران: آیت: ۲۹

قُلْ إِنْ تُخْفُوامَافِي صُدُورِكُمْ أَوْتُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللَّهُ وَيَعْلَمُ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ وَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍقَدِيرٌ (۲۹) کہدو کہ تم لوگ جو کچھ چھپاتے ہو اپنے سینوں میں یا ظاہر کرتے ہو اللہ اُسے جانتا ہے اور جو کچھ زمین و آسمانوں میں ہے اللہ اُسے بھی جانتا ہے اور اللہ ہر کام پر قادر ہے۔

نساء: آیت: ۱۲۷

وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِقُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَايُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللَّاتِي لَاتُؤْتُونَهُنَّ مَاكُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ وَأَنْ تَقُومُو

Presented By: https://jafrilibrary.com

الْيَتَامٰى بِالْقِسْطِ وَمَاتَفْعَلُوامِنْ خَيْرٍفَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ عَلِيماً (١٢٧)اور لوگ تم سے یتیم لڑکیوں (سے نکاح)کے بارے میں سوال کرتے ہیں تو کہدو کہ اللہ تمہیں اُن کے بارے میں اجازت دیتا ہے اور جس (ممنوعیت کے) حکم کی اس کتاب میں تم لوگوں کے لئے تلاوت کی گئی ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جن کو تم ان کا حق میراث نہیں دیتے ہو اور چاہتے ہو کہ اُن کے لئے جو مہر معیّن کیا گیا ہے وہ اُنہیں نہ دو اور اُن سے نکاح کرلو اور ان کمزور بچوں کے بارے میں بھی یہ حکم ہے کہ تم لوگ یتیموں کے حقوق کے بارے میں انصاف سے کام لو اور تم لوگ جو بھی نیک کام کرتے ہو بیشک اللہ اسے بہتر جانتا ہے۔

مائدہ: آیت: ٩٧

جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَالْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَاماًلِلنَّاسِ وَالشَّهْرَالْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَذٰلِكَ لِتَعْلَمُواأَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍعَلِيمٌ(٩٧)اللہ نے قیام کا ذریعہ قرار دیا کعبہ کو جو محترم گھر ہے اور محترم مہینہ کو اور قربانی کے جانوروں کو اور جن جانوروں کے گلے میں پٹہ ڈال دیا گیا ہو سب کو تاکہ تم لوگ جان لو کہ بیشک اللہ آسمانوں و زمین کی ہر چیز کو جانتا ہے اور بیشک اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

انعام: آیت: ۴و۶۰و۶۱و۸۱و۱۱۷

وَمَاتَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍمِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُواعَنْهَامُعْرِضِينَ(٤)اور ان لوگوں کے پاس ان کے پروردگار کی جانب سے جو بھی نشانی آئی انھوں نے اس سے منہ پھیر لیا۔

وَهُوَالَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَاجَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضٰى أَجَلٌ مُسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ(٦٠)اور اللہ ہی رات کے وقت تم لوگوں کی روح کو لے لیتا ہے اور جو کچھ تم لوگوں نے دن میں انجام دیا ہوتا ہے اللہ اُسے بھی جانتا ہے پھر اللہ تم لوگوں کو اس نیند سے اُٹھاتا ہے تاکہ تمہاری مقررہ مدّت کو پورا کیا جاسکے پھر اللہ ہی کی طرف تم سب کی واپسی ہے پھر وہ تم لوگوں کو بتائے گا ان کاموں کے بارے میں جو تم لوگ انجام دیتے رہے۔

وَهُوَالْقَاهِرُفَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةًحَتّٰى إِذَاجَاءَأَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَايُفَرِّطُونَ (٦١)اور اللہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم لوگوں پر محافظ بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آ پہنچتی ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) اس کی روح قبض کرلیتے ہیں اور وہ کسی قسم کی کوتاہی نہیں کرتے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَكَيْفَ أَخَافُ مَاأَشْرَكْتُمْ وَلَاتَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللهِ مَالَمْ يُنَزِّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًافَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ(۸۱) میں کیوں کر ایسی چیزوں سے ڈروں جنہیں تم لوگ شریک قرار دیتے ہو اور تم لوگ اس بات سے نہیں ڈرتے ہو کہ اللہ کا شریک ایسی چیزوں کو قرار دیتے ہو جن کے بارے میں اللہ نے تم لوگوں پر کوئی دلیل نازل نہیں کی ہے لہٰذا کونسا فریق امن کا زیادہ حقدار ہے اگر تم لوگ اس بات کو جان جاتے۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَأَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَأَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ(۱۱۷) بیشک تمہارا پروردگار بہتر جانتا ہے کہ کون اس کے راستے سے بہکا ہوا ہے اور اللہ ہدایت یافتہ لوگوں کو بھی بہتر جانتا ہے۔

توبہ: آیت: ۷۸و۱۱۵

أَلَمْ يَعْلَمُواأَنَّ اللهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ(۷۸) کیا وہ یہ نہیں جانتے کہ اللہ ان کے دلوں کے راز اور ان کی سرگوشیوں کو بھی جانتا ہے اور بیشک اللہ تمام غیب کا جاننے والا ہے۔

وَمَاكَانَ اللهُ لِيُضِلَّ قَوْمًابَعْدَإِذْهَدَاهُمْ حَتَّى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَايَتَّقُونَ إِنَّ اللهَ بِكُلِّ شَيْءٍعَلِيمٌ(۱۱۵) اور اللہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد اُسے اس وقت تک گمراہ قرار نہیں دیتا جب تک اس پر یہ واضح نہ کردے کہ انہیں کن چیزوں سے پرہیز کرنا ہے بیشک اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

ہود: آیت: ۵و۶

أَلَاإِنَّهُمْ يَثْنُونَ صُدُورَهُمْ لِيَسْتَخْفُوامِنْهُ أَلَاحِينَ يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ يَعْلَمُ مَايُسِرُّونَ وَمَايُعْلِنُونَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ(۵) آگاہ ہو جاؤ بیشک وہ لوگ اپنے سینوں کو سمیٹے ہوئے ہیں تاکہ اس طرح سے وہ پیغمبر سے پوشیدہ رہ سکیں تو آگاہ رہو کہ جب وہ اپنے کپڑوں کو خوب لپیٹ لیتے ہیں تب بھی اللہ ان کے ظاہر و باطن دونوں کو جانتا ہے بیشک وہ سینوں کے رازوں سے آگاہ ہے۔

وَمَامِنْ دَابَّةٍفِي الْأَرْضِ إِلَّاعَلَى اللهِ رِزْقُهَاوَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَاوَمُسْتَوْدَعَهَاكُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ(٦) اور زمین پر چلنے والی ہر مخلوق کا رزق صرف اللہ ہی کے ذمہ ہے اور اللہ ہر مخلوق کے ٹھکانے اور اس کے سونپے جانے کی منزل کو جانتا ہے یہ سب ذکر روشن کتاب میں محفوظ ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

رعد: آیت: ۸تا۱۰و۴۲

اَللَّهُ يَعْلَمُ مَاتَحْمِلُ كُلُّ أُنْثٰى وَمَاتَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَاتَزْدادُوَكُلُّ شَيْءٍعِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ(٨)اللہ جانتا ہے کہ ہر مادّہ کے رحم میں کیا ہے اور رحم میں جو کمی اور زیادتی ہوتی ہے اور اللہ کے نزدیک ہر چیز کی مقدار مشخص ہے۔

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِالْكَبِيرُالْمُتَعَالِ(٩)اللہ غیب و حضور کا جاننے والا اور بزرگ و برتر ہے۔

سَوَاءٌمِنْكُمْ مَنْ أَسَرَّالْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَبِهِ وَمَنْ هُوَمُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ(١٠)یکساں ہیں تم میں سے جو آہستہ یا آواز سے گفتگو کرے اور جو رات میں چھپنے والا اور دن کو آشکار ہونے والا ہو۔

وَقَدْمَكَرَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُجَمِيعاًيَعْلَمُ مَاتَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ وَسَيَعْلَمُ الْكُفَّارُلِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ (٤٢)اوران سے پہلے کے لوگوں نے بھی مکروفریب کیا لیکن ساری تدبیریں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں وہ ہر نفس کے کام کو جانتا ہے اور عنقریب کفار جان لیں گے کہ آخرت کا (بہترین) گھر کس کے لئے ہے۔

ابراہیم: آیت: ۳۸

رَبَّنَاإِنَّكَ تَعْلَمُ مَانُخْفِي وَمَانُعْلِنُ وَمَايَخْفٰى عَلَى اللهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَافِي السَّمَاءِ(٣٨)اے ہمارے پروردگار تو جانتا ہے ان تمام باتوں کو جنہیں ہم چھپاتے یا اعلانیہ انجام دیتے ہیں اور اللہ پر زمین و آسمان میں کوئی چیز مخفی نہیں ہے۔

حجر: آیت: ۲۴و۲۵

وَلَقَدْعَلِمْنَاالْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْعَلِمْنَاالْمُسْتَأْخِرِينَ(٢٤)اور بیشک ہم تم لوگوں سے پہلے والوں کو بھی جانتے ہیں اور بعد میں آنے والوں کے بارے میں بھی علم رکھتے ہیں۔

وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَيَحْشُرُهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ(٢٥) اور بیشک تمہارا پروردگار ہی سب کو جمع کرے گا بیشک وہ صاحبِ حکمت و جاننے والا ہے۔

نحل: آیات: ۱۹و۲۳

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَاتُسِرُّونَ وَمَاتُعْلِنُونَ(١٩)اور اللہ تمہارے پوشیدہ اور علنی تمام کاموں کا علم رکھتا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

لَاجَرَمَ أَنَّ اللهَ يَعْلَمُ مَايُسِرُّونَ وَمَايُعْلِنُونَ إِنَّهُ لَايُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ(٢٣) یقیناً بیشک اللہ ان تمام باتوں کو جانتا ہے جنہیں وہ چھپاتے یا اظہار کرتے ہیں اللہ مستکبرین کو دوست نہیں رکھتا ہے۔

اسراء: آیات: ۲۵و۴۷و۵۴و۵۵و۸۴

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَافِي نُفُوسِكُمْ إِنْ تَكُونُواصَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ غَفُوراً(٢٥) تمہارا پروردگار تمہارے دلوں کے حالات سے زیادہ آگاہ ہے اگر تم لوگ نیک و صالح ہو جاؤ تو بیشک اللہ (اپنی طرف) لوٹ آنے والوں کے لئے بڑا بخشنے والا ہے۔

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَايَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْيَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْهُمْ نَجْوَى إِذْيَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُوراً(٤٧) ہم زیادہ جانتے ہیں کہ جب لوگ تمہاری بات کو غور سے سنتے ہیں تو کس نیت سے سنتے ہیں اور جب آپس میں سرگوشیاں کرتے ہیں تو ظالم آپس میں کہتے ہیں کہ تم لوگ صرف ایک سحر زدہ انسان کی پیروی کر رہے ہو۔

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ إِنْ يَشَأْيَرْحَمْكُمْ أَوْإِنْ يَشَأْيُعَذِّبْكُمْ وَمَاأَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلاً(٥٤) تمہارا پروردگار تم لوگوں (کے انجام) کے بارے میں زیادہ بہتر جانتا ہے اگر اللہ چاہے گا تو تم لوگوں پر رحم کرے گا اور اگر وہ چاہے گا تو تم لوگوں کو عذاب کرے گا اور ہم نے تمہیں (اے نبی) لوگوں پر صاحب اختیار بنا کر نہیں بھیجا ہے۔

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَقَدْفَضَّلْنَابَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَى بَعْضٍ وَآتَيْنَادَاوُدَزَبُوراً (٥٥) اور تمہارا پروردگار تمام آسمانوں و زمین کی ہر چیز سے زیادہ آگاہ ہے اور بیشک ہم نے بعض انبیا کو بعض دیگر انبیا پر فضیلت دی اور داؤد کو زبور عطا کی۔

قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَى شَاكِلَتِهِ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَأَهْدَى سَبِيلًا(٨٤) کہدو کہ ہر ایک اپنے طریقہ پر عمل کرتا ہے اور تمہارا پروردگار زیادہ بہتر جانتا ہے کہ کون سب سے زیادہ سیدھے راستہ پر ہے۔

کہف: آیت: ۲۶

قُلِ اللهُ أَعْلَمُ بِمَالَبِثُوالَهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَبْصِرْبِهِ وَأَسْمِعْ مَالَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَايُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَداً(٢٦) کہدو کہ اللہ زیادہ آگاہ ہے ان (اصحاب کہف) کے قیام کے بارے میں اللہ ہی کو آسمانوں وزمین کے غیب کا علم ہے بصیرت حاصل کروان (اصحاب کہف) کے واقعہ سے اور سنو کہ اُن کے لئے اللہ کے علاوہ کوئی سرپرست نہیں ہے اور اللہ کسی کو اپنے حکم میں شریک نہیں کرتا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

مریم: آیت: ۹۵

وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَرْداً (۹۵) اور روزِ قیامت سب اس کی بارگاہ میں تنہا آئیں گے۔

طہ: آیات: ۷ و ۱۱۵

وَإِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفٰى (۷) اور اگر تم بلند آواز سے بات کرو تو بیشک اللہ راز اور پوشیدہ سب باتوں کا جاننے والا ہے۔

وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلٰى آدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْماً (۱۱۵) اور ہم نے اس سے پہلے آدم سے بھی یہ عہد لیا تھا مگر انھوں نے بھلا دیا اور ہم نے اُن میں عزم نہیں پایا۔

حج: آیات: ۶۸ و ۷۰ و ۷۶

وَإِنْ جَادَلُوكَ فَقُلِ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ (۶۸) اور اگر وہ لوگ تم سے جھگڑیں تو ان سے کہدو کہ اللہ تمہارے اعمال کے بارے میں زیادہ آگاہ ہے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّ ذٰلِكَ فِي كِتَابٍ إِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ (۷۰) کیا تمہیں نہیں معلوم کہ بیشک اللہ زمین و آسمان کی تمام باتوں کو جانتا ہے اور یہ سب باتیں کتاب میں محفوظ ہیں بیشک یہ سب کام اللہ کے لئے بہت آسان ہیں۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ (۷۶) اللہ ان کے گذشتہ و موجودہ اور آئندہ تمام حالات کو جانتا ہے اور تمام امور کی بازگشت اللہ ہی کی طرف ہے۔

نور: آیات: ۴۱ و ۶۴

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرُ صَافَّاتٍ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ وَ اللّٰهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ (۴۱) کیا تم نے ملاحظہ نہیں کیا کہ اللہ کی تسبیح کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کی تمام مخلوق اور فضا کے صف بستہ پرندے اور اللہ باخبر ہے ان سب کی نماز اور تسبیح سے اور اللہ ان کے اعمال سے آگاہ ہے۔

أَلَا إِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (۶۴) آگاہ ہو جاؤ بیشک جو کچھ آسمانوں و زمین میں ہے اللہ کے لئے ہے اللہ تم

Presented By: https://jafrilibrary.com

لوگوں کے حالات کو جانتا ہے اور جس دن انہیں اللہ کی طرف لوٹایا جائے گا تو اللہ انہیں ان کے اعمال کے بارے میں خبر دے گا اور اللہ ہر چیز سے آگاہ ہے۔

نمل: آیات: ۶۴و۷۵

أَمَّنْ يَبْدَؤُاالْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِوَالْأَرْضِ أَإِلٰهٌ مَعَ اللهِ قُلْ هَاتُوابُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ(٦٤) کون ہے جس نے خلقت کی ابتدا کی پھر اسے پلٹا بھی سکے اور کون ہے جو تم لوگوں کو آسمان وزمین سے رزق دیتا ہے کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے کہدو کہ اگر تم لوگ سچے ہو تو اپنی دلیل پیش کرو۔

وَمَامِنْ غَائِبَةٍفِي السَّمَاءِوَالْأَرْضِ إِلَّافِي كِتَابٍ مُبِينٍ(٧٥) اور آسمان وزمین میں کوئی چیز پوشیدہ نہیں مگر یہ کہ اس کا ذکر واضح کتاب میں موجود ہے۔

قصص: آیت: ۶۹

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَاتُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَايُعْلِنُونَ(٦٩) اور تمہارا پروردگار ان باتوں کو بھی جانتا ہے جو وہ اپنے سینوں میں چھپاتے اور جنہیں وہ علنی انجام دیتے ہیں۔

عنکبوت: آیت: ۴۲و۵۱و۶۲

إِنَّ اللهَ يَعْلَمُ مَايَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍوَهُوَالْعَزِيزُالْحَكِيمُ(٤٢) بیشک اللہ جانتا ہے کہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر دوسری چیزوں کو پکارتے ہیں اور اللہ سب پر غالب وصاحبِ حکمت ہے۔

أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّاأَنْزَلْنَاعَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَرَحْمَةًوَذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ(٥١) کیا ان کے لئے یہ بات کافی نہیں کہ ہم نے تم پر اس کتاب کو نازل کیا جس کی ان کے سامنے تلاوت کی جاتی ہے اور یقینا اس میں رحمت اور صاحبانِ ایمان قوم کے لئے نصیحت کا سامان ہے۔

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُمِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُلَهُ إِنَّ اللهَ بِكُلِّ شَيْءٍعَلِيمٌ(٦٢) اللہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے وسیع رزق اور جسے چاہتا ہے کم دیتا ہے بیشک وہ ہر چیز کو بہتر جانتا ہے۔

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُمِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُلَهُ إِنَّ اللهَ بِكُلِّ شَيْءٍعَلِيمٌ(٦٢) اللہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے وسیع رزق اور جسے چاہتا ہے کم دیتا ہے بیشک وہ ہر چیز کو بہتر جانتا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

لقمان: آیت: ۱۶و۲۳و۳۴

يَابُنَيَّ إِنَّهَاإِنْ تَكُ مِثْقالَ حَبَّةٍمِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍأَوْفِي السَّمَاوَاتِ أَوْفِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَااللّٰهُ إِنَّ اللّٰهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ(١٦) اے بیٹا بیشک نیکی یا بدی رائی کے دانہ کی مقدار میں بھی کسی ٹیلے پر یا آسمانوں و زمین میں ہو تو اللہ روزِ قیامت ضرور اسے پیش کرے گا بیشک اللہ باریک بین وآگاہ ہے۔

وَمَنْ كَفَرَفَلَايَحْزُنْكَ كُفْرُهُ إِلَيْنَامَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَاعَمِلُواإِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ(٢٣) اور جس نے کفر اختیار کیا تو اس کا کفر تمہیں رنجیدہ نہ کرے ہماری طرف ہی ان سب کی بازگشت ہے پھر ہم اُنہیں بتائیں گے جو اعمال انھوں نے کئے ہوں گے بیشک اللہ جانتا ہے دلوں کے رازوں کو

إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَافِي الْأَرْحَامِ وَمَاتَدْرِي نَفْسٌ مَاذَاتَكْسِبُ غَداً وَمَاتَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ(٣٤) بیشک اللہ کو قیامت کا علم ہے اور اللہ ہی بارش کو نازل کرتا ہے اور اللہ ہی جانتا ہے جو کچھ رحموں میں ہے اور کوئی بھی نہیں جانتا کہ کل اس کے نصیب میں کیا ہے اور کوئی بھی نہیں جانتا کہ کس سرزمین پر اُسے موت آنی ہے بیشک اللہ جاننے والا آگاہ ہے۔

احزاب: آیت: ۵۴

إِنْ تُبْدُواشَيْئاًأَوْتُخْفُوهُ فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍعَلِيماً(٥٤) تم لوگ جس چیز کا بھی اظہار کرو یا چھپاؤ اللہ ہر چیز سے آگاہ ہے۔

سباء: آیت: ۲

يَعْلَمُ مَايَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَايَخْرُجُ مِنْهَاوَمَايَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِوَمَايَعْرُجُ فِيهَاوَهُوَالرَّحِيمُ الْغَفُورُ(٢) اللہ جانتا ہے زمین میں جو چیز داخل ہوتی اور جو اُس سے نکلتی ہے اور جو چیز آسمان سے اُترتی اور اس میں بلند ہوتی ہے اور اللہ بڑا مہربان بخشنے والا ہے۔

فاطر: آیت: ۱۲

وَمَايَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هٰذَاعَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهٰذَامِلْحٌ أُجَاجٌ وَمِنْ كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْماًطَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَلِتَبْتَغُوامِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (١٢) دو دریا برابر نہیں (کیوں کہ) ایک کا پانی پینے کے لحاظ سے میٹھا لذیذ خوشگوار اور ایک کا پانی نمکین وکڑوا ہے اور تم لوگ

Presented By: https://jafrilibrary.com

ان دریاؤں سے تازہ گوشت کھاتے اور زینت کی چیزیں برآمد کرتے ہو جنہیں تم لوگ پہنتے اور کشتیوں کو دیکھتے ہو جو پانی کا سینہ چیرتی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم لوگ اللہ کے فضل کو طلب کرو اور شکر ادا کرو۔

یٰسین:۷۶

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ إِنَّانَعْلَمُ مَايُسِرُّونَ وَمَايُعْلِنُونَ(٧٦)لہٰذا(اے نبی) تم لوگوں کی باتوں سے رنجیدہ نہ ہونا بیشک ہم جانتے ہیں جو کچھ لوگ چھپاتے یا اظہار کرتے ہیں۔

غافر، مومن: آیات:۷و۱۶و۱۹

اَلَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِرَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَاوَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍرَحْمَةًوَعِلْماً فَاغْفِرْلِلَّذِينَ تَابُواوَاتَّبَعُواسَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ(٧)جو ملائکہ عرشِ الٰہی کو اُٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے اطراف میں ہیں اپنے پروردگار کی حمد کی تسبیح کرتے ہیں اور اُسی پر ایمان رکھتے ہیں اور طلبِ مغفرت کرتے ہیں صاحبانِ ایمان کے لئے (اور یوں دعا کرتے ہیں) کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز پر وسیع ہے لہٰذا توبہ کرنے اور تیری راہ کی پیروی کرنے والوں کو بخش دے اور اُنہیں جہنم کے عذاب سے نجات دے۔

يَوْمَ هُمْ بَارِزُونَ لَايَخْفَى عَلَى اللهِ مِنْهُمْ شَيْءٌلِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِالْقَهَّارِ(١٦)جس دن سب سامنے آجائیں گے اللہ پر ان کے بارے میں کوئی بات مخفی نہیں رہے گی اُس دن کس کی بادشاہت ہوگی صرف اُسی اللہ کی ہوگی جو اکیلا و غالب ہے۔

يَعْلَمُ خَائِنَةَالْأَعْيُنِ وَمَاتُخْفِي الصُّدُورُ(١٩)اللہ نگاہوں کی خیانتوں اور دلوں میں چھپے ہوئے رازوں کو جانتا ہے۔

شوریٰ آیت:۱۲

لَهُ مَقَالِيدُالسَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُوَيَقْدِرُإِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍعَلِيمٌ(١٢)اللہ ہی کے لئے آسمانوں و زمین کی چابیاں ہیں وہ جسے چاہتا ہے وسیع رزق دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کم دیتا ہے بیشک وہ ہر چیز سے آگاہ ہے۔

حجرات: آیات:۱۳و۱۶

يَاأَيُّهَاالنَّاسُ إِنَّاخَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍوَأُنْثَى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوباًوَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُواإِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللهِ أَتْقَاكُمْ إِنَّ اللهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ(١٣)اے لوگوں بیشک ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے خلق کیا اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

تمہیں قوموں و قبیلوں میں قرار دیا تاکہ تم لوگ پہچانے جاؤ بیشک اللہ کے نزدیک وہی محترم ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے بیشک اللہ جاننے والا آگاہ ہے۔

قُلْ أَتُعَلِّمُونَ اللہَ بِدِينِكُمْ وَاللہُ يَعْلَمُ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ وَاللہُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (١٦) کہدو کہ کیا تم لوگ اللہ کو اپنا دین سکھاتے ہو جبکہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں و زمین میں ہے اور اللہ ہر چیز سے آگاہ ہے۔

ق: آیات: ۴و۱۶و۴۵

قَدْعَلِمْنَامَاتَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَاكِتَابٌ حَفِيظٌ(٤) بیشک ہم جانتے ہیں کہ زمین اُن کے جسموں سے (کتنا) کم کرتی ہے اور ہمارے پاس محفوظ کتاب ہے۔

وَلَقَدْخَلَقْنَاالْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَاتُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ(١٦)اور بیشک ہم ہی نے انسان کو خلق کیا اور ہم جانتے ہیں ان باتوں کو بھی جو اُس کا نفس اُسے وسوسہ کرتا ہے اور ہم اس کی رگِ حیات سے بھی زیادہ اُس سے نذدیک ہیں۔

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَايَقُولُونَ وَمَاأَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍفَذَكِّرْبِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدِ(٤٥) ہم زیادہ بہتر جانتے ہیں ان باتوں کو جو لوگ کہا کرتے ہیں اور تم ان پر جبر کرنے والے نہیں ہو لہٰذا تم نصیحت کرو قرآن کے ذریعہ اُسے جو عذاب سے ڈرنے والا ہے۔

نجم: آیت: ۳۰

ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّ رَبَّكَ هُوَأَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَأَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدیٰ(٣٠) یہ اُن کے علم کی انتہاء ہے بیشک تمہارا پروردگار اُسے زیادہ بہتر جانتا جو اللہ کی راہ سے گمراہ ہوا اور اُسے بھی بہتر جانتا ہے جس نے ہدایت پائی۔

حدید: ۳، ۴، ۶

هُوَالْأَوَّلُ وَالْآخِرُوَالظَّاهِرُوَالْبَاطِنُ وَهُوَبِكُلِّ شَيْءٍعَلِيمٌ(٣) وہی اوّل و آخر اور ظاہر و باطن ہے اور وہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

هُوَالَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِأَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوىٰ عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَايَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَايَخْرُجُ مِنْهَاوَمَايَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِوَمَايَعْرُجُ فِيهَاوَهُوَمَعَكُمْ أَيْنَ مَاكُنْتُمْ وَاللہُ بِمَاتَعْمَلُونَ

Presented By: https://jafrilibrary.com

بَصِيرٌ(٤)اللہ ہی نے آسمانوں وزمین کو چھ روز میں خلق کیا پھر عرش پر تدبیر اُمور کا آغاز کیا اللہ جانتا ہے ان چیزوں کو بھی جو زمین میں داخل اور جو خارج ہوتی ہیں اور جو آسمان سے نازل اور جو آسمان کی طرف بلند ہوتی ہیں اور اللہ تم لوگوں کے ساتھ ہے جہاں بھی رہو اور اللہ تم لوگوں کے اعمال سے آگاہ ہے۔

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِوَيُولِجُ النَّهَارَفِي اللَّيْلِ وَهُوَعَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ(٦)اللہ رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اللہ دلوں کے حالات سے آگاہ ہے۔

مجادلہ:٧

أَلَمْ تَرَأَنَّ اللهَ يَعْلَمُ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ مَايَكُونُ مِنْ نَجْوىٰ ثَلَاثَةٍ إِلَّاهُوَرَابِعُهُمْ وَلَاخَمْسَةٍإِلَّا هُوَسَادِسُهُمْ وَلَاأَدْنىٰ مِنْ ذٰلِكَ وَلَاأَكْثَرَإِلَّاهُوَمَعَهُمْ أَيْنَ مَاكَانُواثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَاعَمِلُوايَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللهَ بِكُلِّ شَيْءٍعَلِيمٌ(٧)کیا تمہیں نہیں معلوم کہ بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں و زمین میں ہے کہیں بھی تین افراد کے درمیان سرگوشی (چھپی گفتگو) نہیں ہوتی مگر یہ کہ ان میں چوتھا اللہ ہوتا ہے اور پانچ کے درمیان ہو تو اُن کا چھٹا اسی طرح ان سے کم و زیادہ والے افراد کے ساتھ اللہ ہوتا ہے وہ جہاں کہیں بھی ہوں پھر اللہ اُنہیں بتائے گا اُن کے اعمال کے بارے میں قیامت کے دن بیشک اللہ ہر چیز سے آگاہ ہے۔

ممتحنہ: آیت:١

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُوالَاتَتَّخِذُواعَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَتُلْقُونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْكَفَرُوابِمَاجَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَنْ تُؤْمِنُوابِاللهِ رَبِّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَاداًفِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي تُسِرُّونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَأَنَاأَعْلَمُ بِمَاأَخْفَيْتُمْ وَمَاأَعْلَنْتُمْ وَمَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْضَلَّ سَوَاءَالسَّبِيلِ(١) اے ایمان والوں تم میرے اور اپنے دشمنوں سے دوستی نہ کرنا کہ تم اُن سے دوستی کا اظہار کرنے لگو جبکہ انھوں انکار کیا اس حق کا جو تمہارے پاس آیا وہ لوگ (مکہ سے) نکالتے ہیں رسول کو اور تم کو اس لئے کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لائے اگر تم لوگ میری راہ میں جہاد کرنے اور میری خوشنودی کی غرض سے نکلے ہو (تو کیوں) تم لوگ اُن سے چھپ چھپ کے دوستی کی باتیں کرتے ہو اور میں جانتا ہوں جو کچھ تم لوگ چھپاتے یا ظاہر کرتے ہو اور تم میں سے جو بھی ایسا کرے گا یقیناً وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

تغابن: آیت: ۴

يَعْلَمُ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَاتُسِرُّونَ وَمَاتُعْلِنُونَ وَاللهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ(٤)اللہ جانتاہے جو کچھ آسمانوں وزمین میں ہے اور جو کچھ تم لوگ چھپاتے یا ظاہر کرتے ہو اور اللہ آگاہ ہے دلوں کے رازوں سے۔

طلاق: آیت: ۱۲

اَللهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُبَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُواأَنَّ اللهَ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍقَدِيرٌ وَأَنَّ اللهَ قَدْأَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍعِلْماً(١٢)اللہ ہی نے سات آسمان خلق کئے اور زمین کے بھی آسمانوں کی مانند طبقات ہیں ان سب کے درمیاں حکم اِلٰہی نازل ہوتا ہے تاکہ تم لوگ جان لو کہ بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور بیشک اللہ کا علم تمام چیزوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

ملک: آیت: ۱۳و۱۴

وَأَسِرُّواقَوْلَكُمْ أَواجْهَرُوابِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذاتِ الصُّدُورِ(١٣)اور تم لوگ آہستہ سے بولو یا چلّا کر بولو بیشک اللہ دلوں کے راز کو جاننے والا ہے۔

أَلَايَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَاللَّطِيفُ الْخَبِيرُ(١٤)کیااللہ اپنی خلق کردہ مخلوق کو نہیں جانتاہے اور اللہ بہت باریک بین و آگاہ ہے۔

قلم: آیت: ۷

إِنَّ رَبَّكَ هُوَأَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَأَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ(٧)بیشک تمہارا پروردگار زیادہ بہتر جانتا ہے کہ کون اُس کی راہ سے بھٹکا ہے اور ہدایت یافتہ لوگوں کو اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے۔

جن: آیت: ۲۸

لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْأَبْلَغُوارِسَالَاتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَالَدَيْهِمْ وَأَحصىٰ كُلَّ شَيْءٍعَدَداً(٢٨)تاکہ وہ پہچان لے کہ انھوں نے اپنے پروردگار کے پیغامات کو پہنچادیا اور (اللہ احاطہ رکھتا ہے اُن چیزوں پر جو لوگوں کے پاس ہیں اور اللہ سب چیزوں کی تعداد بھی جانتا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

اعلیٰ: آیت ۷

إِلَّامَاشَاءَاللهُإِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَوَمَايَخْفَى(٧) مگر جو اللہ چاہے بیشک اللہ ظاہر اور مخفی تمام باتوں کو جانتا ہے۔

۴۔ علمِ غیب کے بارے میں:

انعام: آیات: ۶۰و۷۴

وَهُوَالَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَاجَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَى أَجَلٌ مُسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ(٦٠) اور اللہ ہی رات کے وقت تم لوگوں کی روح کو لے لیتا ہے اور جو کچھ تم لوگوں نے دن میں انجام دیا ہوتا ہے اللہ اُسے بھی جانتا ہے پھر اللہ تم لوگوں کو اس نیند سے اُٹھاتا ہے تا کہ تمہاری مقررہ مدّت کو پورا کیا جاسکے پھر اللہ ہی کی طرف تم سب کی واپسی ہے پھر وہ تم لوگوں کو بتائے گا ان کاموں کے بارے میں جو تم لوگ انجام دیتے رہے۔

وَإِذْقَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ آزَرَأَتَتَّخِذُأَصْنَاماآلِهَةً إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ(٧٤) اور جب ابراہیم نے اپنے باپ آذر سے کہا کہ کیا آپ بتوں کو معبود کے عنوان سے لیتے ہو بیشک میں آپ کو اور آپ کی قوم کو واضح گمراہی میں دیکھ رہا ہوں۔

توبہ: آیت: ۷۸

أَلَمْ يَعْلَمُواأَنَّ اللهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ(٧٨) کیا وہ یہ نہیں جانتے کہ اللہ ان کے دلوں کے راز اور ان کی سرگوشیوں کو بھی جانتا ہے اور بیشک اللہ تمام غیب کا جاننے والا ہے۔

ہود: آیت: ۱۲۳

وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُكُلُّهُ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَمَارَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّاتَعْمَلُونَ (١٢٣) اور اللہ ہی کو تمام آسمانوں اور زمین کے غیب کا علم ہے اور اسی کی طرف تمام اُمور پلٹائے جائیں گے لہٰذا اسی کی عبادت کرو اور اسی پر اعتماد کرو اور تمہارا پروردگار تم لوگوں کے اعمال سے غافل نہیں ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

رعد: آیات: ۹تا۱۱

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ(۹) اللہ غیب و حضور کا جاننے والا اور بزرگ و برتر ہے۔
سَوَاءٌ مِنْكُمْ مَنْ أَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ(۱۰) یکساں ہیں تم میں سے جو آہستہ یا آواز سے گفتگو کرے اور جو رات میں چھپنے والا اور دن کو آشکار ہونے والا ہو۔
لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللهِ إِنَّ اللهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّى يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ وَإِذَا أَرَادَ اللهُ بِقَوْمٍ سُوْءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ وَمَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَالٍ(۱۱) اس (انسان) کے لئے محافظ ہیں سامنے اور پیچھے سے جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں اور اللہ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تلک وہ خود اپنی حالت کو بدلنا نہ چاہے اور اگر اللہ کسی قوم کو عذاب دینا چاہے تو کوئی اُس عذاب کو پلٹا نہیں سکتا ہے اور نہ اللہ کے علاوہ کوئی اس کی سرپرستی کرسکتا ہے۔

نحل: آیت: ۷۷

وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ إِنَّ اللهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ(۷۷) اور اللہ ہی کے لئے آسمانوں و زمین کے غیب کا علم ہے اور قیامت کا حکم تو صرف ایک پلک جھپکنے کی مانند یا اس سے بھی قریب تر ہے اور بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

کہف: آیت: ۲۶

قُلِ اللهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا لَهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا(۲٦) کہدو کہ اللہ زیادہ آگاہ ہے ان (اصحاب کہف) کے قیام کے بارے میں اللہ ہی کو آسمانوں و زمین کے غیب کا علم ہے بصیرت حاصل کرو ان (اصحاب کہف) کے واقعہ سے اور سنو کہ اُن کے لئے اللہ کے علاوہ کوئی سرپرست نہیں ہے اور اللہ کسی کو اپنے حکم میں شریک نہیں کرتا ہے۔

مومنون: آیت: ۹۲

عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ(۹۲) اللہ غیب و حاضر سب کا جاننے والا ہے اور اللہ بلند و برتر ہے اُن چیزوں سے جنہیں لوگ اللہ کا شریک قرار دیتے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

نمل: آیت: ۶۵

قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللهُ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ(٦٥) کہدو کہ آسمان و زمین کی غیب کی خبریں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا وہ تو یہ بھی نہیں جانتے کہ اُنہیں کب اُٹھایا جائے گا۔

سجدہ: آیت: ۶

ذٰلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ(٦) اللہ غیب و حاضر کا علم رکھنے والا صاحبِ غلبہ و مہربان ہے۔

حجرات: آیت: ۱۸

إِنَّ اللهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ(١٨) بیشک اللہ آسمانوں و زمین کے غیب کا علم رکھتا ہے اور اللہ تم لوگوں کے اعمال سے آگاہ ہے۔

تغابن: آیت: ۱۸

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ(١٨) جو غیب و حضور سب کا جاننے والا غالب و حکمت والا ہے۔

جن: آیات: ۲۶تا۲۸

عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَداً(٢٦) اللہ غیب کا جاننے والا اور اپنے غیب پر کسی کو بھی مطّلع نہیں کرتا ہے۔
إِلَّا مَنِ ارْتَضَى مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَداً(٢٧) مگر یہ کہ اللہ رسولوں میں سے جس کے لئے پسند کرے تو اللہ اُس کے آگے اور پیچھے نگہبان (فرشتہ) مقرر کردیتا ہے۔
لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَداً(٢٨) تاکہ وہ پہچان لے کہ انھوں نے اپنے پروردگار کے پیغامات کو پہنچادیا اور (اللہ احاطہ رکھتا ہے اُن چیزوں پر جو لوگوں کے پاس ہیں اور اللہ سب چیزوں کی تعداد بھی جانتا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۵۔ادراک کے بارے میں:

بقرہ: آیات: ۷۴و۸۵و۹۶و۱۰۱و۱۴۴و۲۳۳و۲۳۴

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُم مِنْ بَعْدِذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْأَشَدُّ قَسْوَةً وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِلَمَايَتَفَجَّرُمِنْهُ الانْهَارُوَإِنَّ مِنْهَالَمَايَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُوَإِنَّ مِنْهَالَمَايَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِاللهِ وَمَااللهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ(٧٤) پھر سخت ہو گئے (اس واقعہ کے بعد دوبارہ سے) تمہارے قلوب پتھروں کی مانند یااُن سے بھی زیادہ سخت کیوں کہ پتھروں میں بھی بعض ایسے ہوتے ہیں جن سے نہریں جاری ہوتی ہیں اور بعض میں شگاف پڑ جاتا ہے اور اُن سے پانی نکل آتا ہے اور بعض گر پڑتے ہیں خوف اِلٰہی سے اور اللہ ہر گز غافل نہیں ہے تمہارے اعمال سے جو تم لوگ انجام دیتے ہو۔

ثُمَّ أَنْتُمْ هٰؤُلَاءِتَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقاًمِنْكُمْ مِنْ دِيَارِهِمْ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالاثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَ إِنْ يَأْتُوكُمْ أُسَارىٰ تُفادُوهُمْ وَهُوَمُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَاجَزَاءُمَنْ يَفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّاخِزْيٌ فِي الْحَيَاةِالدُّنْيَاوَيَوْمَ الْقِيَامَةِيُرَدُّونَ إِلٰىأَشَدِّالْعَذَابِ وَمَااللهُ بِغَافِلٍ عَمَّاتَعْمَلُونَ(٨٥) پھر بھی تم ایک دوسرے کو قتل کرتے ہو اور تم میں سے ایک گروہ نے دوسرے گروہ کو اُن کے علاقہ سے نکال باہر کیا اُن پر اظہار قدرت کرتے ہوئے گناہ اور دشمنی کے ذریعہ اور اگر وہ تمہارے پاس قیدی بنکر آئے تو تم نے اُن کا فدیہ دیا جبکہ تم پر اُنہیں اُن کے علاقہ سے نکالنا ہی حرام تھا کیا تم لوگ بعض کتاب پر ایمان رکھتے اور بعض کا انکار کرتے ہو تم میں سے ایسے لوگوں کی جزا دنیاوی زندگی میں رُسوائی کے علاوہ اور کیا ہونا چاہیئے اور قیامت کے دن تو ایسے لوگوں کو شدید ترین عذاب کی طرف پلٹا دیا جائے گا اور اللہ ہر گز غافل نہیں ہے اُن کاموں سے جو تم لوگ انجام دیتے ہو۔

وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيَاةٍوَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوايَوَدُّأَحَدُهُمْ لَوْيُعَمَّرُأَلْفَ سَنَةٍوَمَاهُوَ بِمُزَحْزِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَوَاللهُ بَصِيرٌبِمَايَعْمَلُونَ(٩٦) اور تم اُنہیں لوگوں میں سب سے زیادہ حریص پاؤ گے دنیاوی زندگی پر اور مشرکین میں سے بعض تو ایسے ہیں جو ہزار سال عمر کی آرزو رکھتے ہیں حالانکہ اُنہیں عذابِ اِلٰہی سے نہیں بچا سکتا طولانی عمر کا دیا جانا اور اللہ اُن کے اعمال سے آگاہ ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَأَقِيمُواالصَّلاَةَوَآتُواالزَّكَاةَوَمَاتُقَدِّمُوالِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍتَجِدُوهُ عِنْدَ اللهِ إِنَّ اللهَ بِمَاتَعْمَلُونَ بَصِيرٌ(۱۱۰)اور نماز کو قائم رکھواور زکات ادا کرتے رہو اور جو بھی تم اپنے لئے پہلے سے بھیجتے ہو نیکیوں میں سے اُسے اللہ کے پاس پاؤ گے بیشک اللہ تمہارے اعمال سے آگاہ ہے۔

قَدْنَرىٰ تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِفَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةًتَرْضَاهَافَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَالْمَسْجِدِالْحَرَامِ وَحَيْثُمَا كُنْتُمْ فَوَلُّواوُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُواالْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ وَمَااللهُ بِغَافِلٍ عَمَّايَعْمَلُونَ (۱٤٤) بیشک ہم نے دیکھا تمہارے چہرے کاآسمان کی طرف اُٹھنا لہٰذا ہم ضرور تمہیں پھیر دیں گے اُسی قبلہ کی طرف جس سے تم خوش ہو جاؤ گے لہٰذا اب تم مسجد الحرام کی طرف اپنا رُخ کر لو اور (اے ایمان والوں) تم جہاں کہیں بھی ہو اپنا رُخ مسجد الحرام کی طرف کر لیا کرو اور بیشک جنہیں کتاب دی گئی وہ جانتے ہیں کہ یہ برحق حکم اُن کے پروردگار کی جانب سے ہے اور اللہ غافل نہیں ہے ان اعمال سے جو وہ انجام دیتے ہیں۔

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَأَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَوَعَلَى الْمَوْلُودِلَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ لَاتُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّاوُسْعَهَالَاتُضَارَّوَالِدَةٌبِوَلَدِهَاوَلَامَوْلُودٌلَهُ بِوَلَدِهِ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًاعَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَاوَتَشَاوُرٍفَلَاجُنَاحَ عَلَيْهِمَاوَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُواأَوْلَادَكُمْ فَلَاجُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَاسَلَّمْتُمْ مَاآتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَاتَّقُوااللهَ وَاعْلَمُواأَنَّ اللهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ(۲۳۳)اور مائیں اپنی اولادوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں جو دودھ پلائی کے وقت کو پورا کرنا چاہتا ہو اس دوران باپ کی ذمہ داری ہے کہ وہ دودھ پلانے والی کے لئے مناسب روٹی کپڑے کا بندوبست کرے کسی کو اُس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دی گئی ہے نہ ماں کو اُس کی اولاد کے ذریعہ اور نہ باپ کو اُس کی اولاد کے ذریعہ اور وارث کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ بھی اسی طرح (اُجرت کا انتظام) کرے پھر اگر ماں باپ آپس کی رضامندی سے بچہ کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں ہے اور اگر تم اپنی اولاد کے لئے کسی اور دودھ پلانے والی کو تلاش کرنا چاہو تو اس میں بھی تم لوگوں پر کوئی گناہ نہیں ہے بشرطیکہ اُسے مناسب اُجرت ادا کرو اور اللہ سے ڈرو اور یاد رکھو بیشک اللہ آگاہ ہے اُن کاموں سے جو تم لوگ انجام دیتے ہو۔

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًايَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَأَشْهُرٍوَعَشْرًافَإِذَابَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَاجُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَافَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَاللهُ بِمَاتَعْمَلُونَ خَبِيرٌ(۲۳٤)اور تم لوگوں میں سے جو مر جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو اُن کی بیویاں چار مہینے دس دن تک اپنے آپ کو روکے رکھیں (دوسرے نکاح

Presented By: https://jafrilibrary.com

سے)اور جب وہ مُدت پوری ہو جائے تو تم لوگوں پر کوئی گناہ نہیں ہے اس میں جو وہ اپنے لئے انجام دینا چاہیں اور اللہ تم لوگوں کے اعمال سے آگاہ ہے۔

آل عمران: آیت: ۴

مِنْ قَبْلُ هُدىً لِلنَّاسِ وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوابِآيَاتِ اللهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌوَاللهُ عَزِيزٌذُوانْتِقَامٍ(٤) اس سے پہلے کے لوگوں کے لئے ہدایت اور حق و باطل میں فرق کرنے والی کتاب بھی نازل کی بیشک جن لوگوں نے آیاتِ الٰہی کا انکار کیا ان کے لئے شدید عذاب ہے اور اللہ غالب و انتقام لینے والا ہے۔

نساء: آیات: ۱۲۶ و ۱۳۴

وَلِلَّهِ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ وَكَانَ اللهُ بِكُلِّ شَيْءٍمُحِيطاً(١٢٦) اور اللہ ہی کے لئے تمام آسمانوں و زمین کی سلطنت ہے اور اللہ ہر چیز کا احاطہ کرنے والا ہے۔

مَنْ كَانَ يُرِيدُثَوَابَ الدُّنْيَافَعِنْدَ اللهِ ثَوَابُ الدُّنْيَاوَالْآخِرَةِوَكَانَ اللهُ سَمِيعاًبَصِيراً(١٣٤) جو انسان صرف دنیاوی جزا چاہتا ہے تو (اُسے معلوم ہونا چاہیئے کہ) اللہ کے پاس دنیا و آخرت دونوں کی جزائیں ہیں اور اللہ اُن کی باتوں کا سننے والا و آگاہ ہے۔

انعام: آیات: ۱۴ و ۱۹ و ۷۴ و ۱۰۲ و ۱۰۳ و ۱۱۵ و ۱۳۲

قُلْ أَغَيْرَ اللهِ أَتَّخِذُوَلِيّاًفَاطِرِالسَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَيُطْعِمُ وَلَايُطْعَمُ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلَاتَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ(١٤) کہدو کہ کیا تم لوگ اللہ کے غیر کو اپنا سرپرست بناتے ہو جبکہ اللہ آسمانوں و زمین کا خلق کرنے والا اور وہی سب کو کھلاتا ہے اور کوئی اس کو نہیں کھلاتا کہدو کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا اطاعت گزار قرار پاؤں اور تم لوگ شرک کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا۔

قُلْ أَيُّ شَيْءٍأَكْبَرُشَهَادَةًقُلِ اللهُ شَهِيدٌبَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هٰذَاالْقُرْآنُ لِأُنْذِرَكُمْ بِهِ وَمَنْ بَلَغَ أَإِنَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللهِ آلِهَةًأُخْرَىٰ قُلْ لَاأَشْهَدُقُلْ إِنَّمَاهُوَإِلٰهٌ وَاحِدٌوَإِنَّنِي بَرِيءٌمِمَّاتُشْرِكُونَ (١٩) کہدو کہ گواہی سے بڑھ کر کیا چیز ہو سکتی ہے کہدو کہ اللہ گواہ ہے میرے اور تم لوگوں کے درمیان اور میری طرف اس قرآن کی وحی کی گئی ہے تاکہ اس کے ذریعہ میں تم لوگوں کو ڈراؤں اور جس تک یہ پیغام پہنچے کیا تم لوگ گواہی دیتے

Presented By: https://jafrilibrary.com

ہو کہ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود بھی ہے کہدو (اے نبی) کہ میں اس بات کی گواہی نہیں دیتا کہدو کہ معبود صرف ایک ہے اور میں اُن چیزوں سے بیزار ہوں جنہیں تم لوگ اللہ کا شریک قرار دیتے ہو۔

وَإِذْقَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ آزَرَأَتَتَّخِذُأَصْنَاماًآلِهَةً إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ(٧٤)اورجب ابراہیم نے اپنے باپ آذر سے کہاکہ کیاآپ بتوں کو معبود کے عنوان سے لیتے ہو بیشک میں آپ کو اور آپ کی قوم کو واضح گمراہی میں دیکھ رہا ہوں۔

ذَٰلِكُمُ اللهُ رَبُّكُمْ لَاإِلَٰهَ إِلَّاهُوَخَالِقُ كُلِّ شَيْءٍفَاعْبُدُوهُ وَهُوَعَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍوَكِيلٌ(١٠٢) وہی اللہ تم سب کا پروردگار ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے وہی ہر چیز کا خالق ہے اسی کی عبادت کرو اور وہی ہر چیز کا نگہبان ہے۔

لَاتُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُوَهُوَيُدْرِكُ الْأَبْصَارَوَهُوَاللَّطِيفُ الْخَبِيرُ(١٠٣)نگاہیں اللہ کو دیکھ نہیں سکتی ہیں جبکہ اللہ نگاہوں کو بھی سمجھتا ہے اور وہ باریک بین و آگاہ ہے۔

وَتَمَّتْ كَلِمَةُرَبِّكَ صِدْقاًوَعَدْلاًلَامُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَالسَّمِيعُ الْعَلِيمُ(١١٥)اورسچّائی اور عدالت میں تمہارے پروردگار کی بات پوری ہوچکی ہے کوئی اس کے کلمات کو بدل نہیں سکتااوراللہ سننے والا آگاہ ہے۔

وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِمَّاعَمِلُواوَمَارَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّايَعْمَلُونَ(١٣٢)اورہرایک کے لئے درجات ہیں اُن اعمال کے لحاظ سے جو انھوں نے انجام دیئے اور تمہاراپروردگار غافل نہیں ہے اُن اعمال سے جو وہ انجام دیتے ہیں۔

یونس:آیات:٦١

وَمَاتَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَاتَتْلُوامِنْهُ مِنْ قُرْآنٍ وَلَاتَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّاكُنَّاعَلَيْكُمْ شُهُوداًإِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ وَمَايَعْزُبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ مِثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَافِي السَّمَاءِوَلَاأَصْغَرَمِنْ ذَٰلِكَ وَلَاأَكْبَرَإِلَّافِي كِتَابٍ مُبِينٍ(٦١)اور تم جس حال میں بھی رہو اور قرآن کے جس حصّہ کی بھی چاہو تلاوت کرو اور تم لوگ جو بھی عمل کرو ہم تم سب پر گواہ ہیں جن کاموں میں تم لوگ بڑی جدّوجہد کرتے ہو وہ سب تمہارے پروردگار سے ذرّہ برابر بھی پوشیدہ نہیں ہیں نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ اس سے کم مقدار میں اور نہ زیادہ مقدار میں مگر واضح کتاب میں ان سب کا ذکر موجود ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

ابراہیم: آیت: ۴۲

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ(٤٢)اور اللہ کو ظالموں کے عمل سے غافل نہ سمجھنا وہ اُنہیں اس دن کے لئے مہلت دے رہا ہے جس دن آنکھیں خوف سے کھلی کی کھلی رہ جائیں گی۔

اسراء: آیت: ۱۷اور۳۰و۶۰

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ وَكَفَى بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا(١٧)اور ہم نے نوح کے بعد بھی کتنی اُمّتوں کو ہلاک کیا ہے اور تمہارا پروردگار بندوں کے گناہوں کا بہتر جاننے والا آگاہ ہے۔

إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا(٣٠) بیشک تمہارا پروردگار جس کے لئے چاہتا ہے رزق کو وسیع یا تنگ کردیتا ہے وہ اپنے بندوں کے بارے میں آگاہ و دیکھنے والا ہے۔

وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا(٦٠)اور جب ہم نے تم سے کہا کہ بیشک تمہارا پروردگار لوگوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے اور جو خواب ہم نے تمہیں (اے نبی) دکھایا وہ صرف لوگوں کی آزمائش کا ذریعہ ہے اسی طرح شجرۂ ملعونہ (نسلِ خبیث) جس کا ذکر قرآن میں ہے اور ہم لوگوں کو ڈراتے ہیں مگر (اس کام سے) صرف ان کی سرکشی میں ہی اضافہ ہوتا ہے۔

انبیاء: آیت: ۴۷

وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفَى بِنَا حَاسِبِينَ (٤٧)اور ہم قیامت کے دن انصاف کا ترازو قائم کریں گے اور کسی پر بھی کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا اور اگر کسی کا کوئی عمل رائی کے دانے کے برابر بھی ہوگا تو ہم اُسے لے آئیں گے اور ہم حساب کے لئے کافی ہیں۔

لقمان: آیت: ۲۹

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى وَأَنَّ اللهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ(٢٩) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل

Presented By: https://jafrilibrary.com

کرتا ہے اور اس نے سورج و چاند کو اپنا تابع قرار دیا ہے ہر چیز ایک وقتِ مقررہ تک چل رہی ہے اور بیشک اللہ تمہارے اعمال سے آگاہ ہے۔

غافر، مومن: آیت: ۱۶و۲۰

يَوْمَ هُمْ بَارِزُونَ لَا يَخْفَى عَلَى اللهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ(١٦) جس دن سب سامنے آ جائیں گے اللہ پر ان کے بارے میں کوئی بات مخفی نہیں رہے گی اُس دن کس کی بادشاہت ہوگی صرف اُسی اللہ کی ہوگی جو اکیلا و غالب ہے۔

وَاللهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ إِنَّ اللهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ(٢٠) اور اللہ برحق فیصلے کرتا ہے اور جو اللہ کے غیر پکارے جاتے ہیں وہ کوئی بھی فیصلہ نہیں کر سکتے ہیں بیشک اللہ سننے والا آگاہ ہے۔

حدید: آیت: ۴

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ(٤) اللہ ہی نے آسمانوں و زمین کو چھ روز میں خلق کیا پھر عرش پر تدبیر اُمور کا آغاز کیا اللہ جانتا ہے ان چیزوں کو بھی جو زمین میں داخل اور جو خارج ہوتی ہیں اور جو آسمان سے نازل اور جو آسمان کی طرف بلند ہوتی ہیں اور اللہ تم لوگوں کے ساتھ ہے جہاں بھی رہو اور اللہ تم لوگوں کے اعمال سے آگاہ ہے۔

مجادلہ: آیت ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے

قَدْ سَمِعَ اللهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللهِ وَاللهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا إِنَّ اللهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ (١) بیشک اللہ نے اس عورت کی بات سنی جو (اے نبی) تم سے اپنے شوہر کے بارے میں بحث کر رہی تھی اور اللہ سے شکایت کر رہی تھی اور اللہ تم دونوں کی گفتگو کو سن رہا تھا بیشک اللہ سننے والا آگاہ ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

٦۔اللہ کے ارادہ واختیار کے بارے میں:

بقرہ: آیت: ۲۸۴

لِلّٰهِ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبْدُوامَافِي أَنْفُسِكُمْ أَوْتُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللهُ فَيَغْفِرُلِمَنْ يَشَاءُوَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُوَاللهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍقَدِيرٌ(٢٨٤) اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں وزمین میں ہے اور اگر تم لوگ اپنے دلوں کی باتوں کا اظہار کرو یا چھپاؤ گے تو اللہ اس کا ضرور محاسبہ کرے گا اور اللہ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

آل عمران: آیات: ٦و١٢٩

هُوَالَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُلَاإِلٰهَ إِلَّاهُوَالْعَزِيزُالْحَكِيمُ(٦) اللہ ہی نے تمہاری تصاویر کو بنایا (تمہاری ماؤں کے) رحموں میں جس طرح چاہا، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو صاحبِ عزت و حکمت ہے۔ وَلِلّٰهِ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ يَغْفِرُلِمَنْ يَشَاءُوَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُوَاللهُ غَفُورٌرَحِيمٌ(١٢٩) اور اللہ ہی کے لئے تمام آسمانوں و زمین کی سلطنت ہے اللہ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب کرتا ہے اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

مائدہ: آیت: ٦٥

لَوْأَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوْاوَاتَّقَوْالَكَفَّرْنَاعَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأَدْخَلْنَاهُمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ(٦٥) اور اگر اہلِ کتاب ایمان لے آتے اور پرہیز گاری اختیار کرتے تو ہم بھی ان کے گناہوں کو معاف کردیتے اور اُنہیں نعمتوں کے باغات میں داخل کردیتے۔

انعام: آیات: ۱۹و۴۰و۱۲۵و۱۴۹

قُلْ أَيُّ شَيْءٍأَكْبَرُشَهَادَةًقُلِ اللهُ شَهِيدٌبَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هٰذَاالْقُرْآنُ لِأُنْذِرَكُمْ بِهِ وَمَنْ بَلَغَ أَإِنَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللهِ آلِهَةًأُخْرَىٰ قُلْ لَاأَشْهَدُقُلْ إِنَّمَاهُوَإِلٰهٌ وَاحِدٌوَإِنَّنِي بَرِيءٌمِمَّاتُشْرِكُونَ (١٩) کہدو کہ گواہی سے بڑھ کر کیا چیز ہو سکتی ہے کہدو کہ اللہ گواہ ہے میرے اور تم لوگوں کے درمیان اور میری طرف اس قرآن کی وحی کی گئی ہے تاکہ اس کے ذریعہ میں تم لوگوں کو ڈراؤں اور جس تک یہ پیغام پہنچے کیا تم لوگ گواہی دیتے

Presented By: https://jafrilibrary.com

ہو کہ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود بھی ہے کہدو (اے نبی) کہ میں اس بات کی گواہی نہیں دیتا کہدو کہ معبود صرف ایک ہے اور میں اُن چیزوں سے بیزار ہوں جنہیں تم لوگ اللہ کا شریک قرار دیتے ہو۔

قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللهِ أَوْأَتَتْكُمُ السَّاعَةُأَغَيْرَ اللهِ تَدْعُونَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ(٤٠) کہدو کہ تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر تم لوگوں کے پاس اللہ کا عذاب یا قیامت آ جائے تو کیا تم لوگ اپنے اِدّعٰی کی صداقت میں اللہ کے غیر کو بلا سکتے ہو۔

فَمَنْ يُرِدِ اللهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلإِسْلَامِ وَمَنْ يُرِدْأَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقاًحَرَجاًكَأَنَّمَا يَصَّعَّدُفِي السَّمَاءِكَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَايُؤْمِنُونَ(١٢٥) پھر اللہ جسے ہدایت دینے کا ارادہ کرتا ہے اس کے سینے کو کُشادہ کردیتا ہے اسلام کے لئے اور جسے گمراہی میں چھوڑنا چاہتا ہے اس کے سینے کو ایسا تنگ اور دُشوار کردیتا ہے گویا (اس کے لئے اسلام کا قبول کرنا) آسمان پر چڑھنے کی مانند مشکل ہوتا ہے اسی طرح اللہ عذاب قرار دیتا ہے اُن لوگوں کے لئے جو ایمان نہیں رکھتے۔

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُالْبَالِغَةُفَلَوْشَاءَلَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ(١٤٩) کہدو کہ اللہ ہی کے پاس منزلِ مقصود تک پہنچادینے والی دلیلیں ہیں اللہ اگر (جبراً) چاہتا تو تم سب کی ہدایت کردیتا۔

یونس: آیت: ۹۹

وَلَوْشَاءَرَبُّكَ لَآمَنَ مَنْ فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعاًأَفَأَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُونُوامُؤْمِنِينَ(٩٩) اور اگر تمہارا پروردگار (زبردستی) چاہتا تو زمین پر رہنے والے سب ایمان لے آتے تو کیا تم لوگوں کو مجبور کروگے کہ وہ ایمان لے آئیں۔

رعد: آیات: ۲۷ و ۳۱ و ۳۶

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوالَوْلَاأُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌمِنْ رَبِّهِ قُلْ إِنَّ اللهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُوَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أَنَابَ(٢٧) اور کفار کہتے ہیں کہ کیوں نبی پر اس کے رب کی جانب سے کوئی نشانی نازل نہیں ہوتی ہے کہدو کہ بیشک اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں رکھتا یا ہدایت دیتا ہے اللہ ہی کی طرف رجوع کرنے والے رجوع کرتے ہیں۔

وَلَوْأَنَّ قُرْآناًسُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْقُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْكُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِلّٰهِ الْأَمْرُجَمِيعاًأَفَلَمْ يَيْأَسِ الَّذِينَ آمَنُواأَنْ لَوْيَشَاءُاللهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيعاًوَلَايَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُواتُصِيبُهُمْ بِمَاصَنَعُواقَارِعَةٌأَوْ تَحُلُّ قَرِيباًمِنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَأْتِيَ وَعْدُ اللهِ إِنَّ اللهَ لَايُخْلِفُ الْمِيعَادَ(٣١) اور اگر قرآن کے ذریعہ پہاڑوں کو

Presented By: https://jafrilibrary.com

چلادیا جاتا یا زمین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جاتا یا مُردوں سے کلام کیا جاتا جبکہ یہ تمام کام اللہ کے دستِ قدرت میں ہیں تو کیا اہلِ ایمان (ابھی تک اس بات) سے مایوس نہیں ہوئے کہ اگر اللہ جبراً چاہتا تو سارے انسانوں کو ہدایت دیدیتا اور کافروں پر ان کے کرتوت کی بناپر ہمیشہ کوئی نہ کوئی مصیبت پڑتی رہے گی یا ان کے گھروں کے آس پاس مصیبت آتی رہے گی یہاں تک کہ وعدۂ الٰہی کا وقت آجائے بیشک اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا ہے۔

وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ بِمَاأُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمِنَ الْأَحْزَابِ مَنْ يُنْكِرُبَعْضَهُ قُلْ إِنَّمَاأُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَاأُشْرِكَ بِهِ إِلَيْهِ أَدْعُواوَإِلَيْهِ مَآبِ(٣٦)اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ خوش ہوتے ہیں اس چیز سے جو تمہاری طرف نازل کی گئی اور گروہوں میں سے بعض ایسے ہیں جو بعض باتوں کا انکار کرتے ہیں تو تم ان سے کہدو کہ مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور کسی کو اس کا شریک نہ بناؤں میں اسی کی طرف دعوت دیتا ہوں اور اسی کی طرف (سب کی) بازگشت ہے۔

ابراہیم: آیت: ٢٧

يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوابِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَاوَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ وَيَفْعَلُ اللَّهُ ما يَشَاءُ(٢٧) اللہ اہلِ ایمان کو محکم دلیل کے ذریعہ دنیا اور آخرت میں ثابت قدم رکھتا ہے اور ظالمین کو گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے انجام دیتا ہے۔

نحل: آیات: ۹و۹۳

وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُالسَّبِيلِ وَمِنْهَاجَائِرٌوَلَوْشَاءَلَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ(٩)اور اللہ کی ذمّہ داری سیدھی راہ کی ہدایت کرنا ہے اور بعض راستے ٹیڑھے بھی ہوتے ہیں اور اگر اللہ (جبراً) چاہتا تو تم سب کو راہ راست پر لگا دیتا۔

وَلَوْشَاءَاللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةًوَاحِدَةًوَلَكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُوَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُوَلَتُسْئَلُنَّ عَمَّاكُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (٩٣)اور اگر اللہ (جبراً) چاہتا تو تم سب کو ایک ہی اُمّت قرار دیدیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور یقیناً تم لوگوں سے ضرور پوچھا جائے گا تمہارے گذشتہ اعمال کے بارے میں۔

اسراء: آیت: ۵۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ إِنْ يَشَأْيَرْحَمْكُمْ أَوْإِنْ يَشَأْيُعَذِّبْكُمْ وَمَاأَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلاً(٥٤) تمہارا پروردگار تم لوگوں (کے انجام) کے بارے میں زیادہ بہتر جانتا ہے اگر اللہ چاہے گا تو تم لوگوں پر رحم کرے گا اور اگر وہ چاہے گا تو تم لوگوں کو عذاب کرے گا اور ہم نے تمہیں (اے نبی) لوگوں پر صاحب اختیار بنا کر نہیں بھیجا ہے۔

حج: آیات: ۱۴و۱۸

إِنَّ اللهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَاالْأَنْهَارُإِنَّ اللهَ يَفْعَلُ مَايُرِيدُ (١٤) بیشک اللہ ایمان اور عمل صالح رکھنے والوں کو اس بہشت میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں جاری ہوں گی بیشک اللہ جو چاہتا ہے انجام دیتا ہے۔

أَلَمْ تَرَأَنَّ اللهَ يَسْجُدُلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُوَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌمِنَ النَّاسِ وَكَثِيرٌحَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ وَمَنْ يُهِنِ اللهُ فَمَالَهُ مِنْ مُكْرِمٍ إِنَّ اللهَ يَفْعَلُ مَايَشَاءُ (١٨) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ بیشک اللہ کے لئے سجدہ کرنے والے ہیں جو بھی زمین و آسمان میں ہیں اور سورج و چاند و ستارے اور پہاڑ و درخت و چوپائے اور انسانوں کی کثرت اور کثیر تعداد پر عذاب ثابت ہو چکا ہے اور جسے اللہ رُسوا چھوڑ دے اُسے کوئی عزت نہیں دے سکتا بیشک اللہ جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے۔

عنکبوت: آیت: ۲۱

يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُوَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُوَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ(٢١) اللہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے اور اسی کی طرف تم لوگوں کو پلٹایا جائے گا۔

سجدہ: آیت: ۱۳

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَلَوْشِئْنَالَآتَيْنَاكُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَاوَلَٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِوَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ (۱۳)اوراگر ہم چاہتے توہرایک کو ہدایت دیکر لاتے لیکن یہ بات طے ہوچکی ہے ہماری طرف سے کہ ہم ضرور جہنّم کو جنّات اور انسانوں سے بھر دیں گے۔

فاطر:آیات:۱۷

وَمَاذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ(۱۷)اوراللہ پر یہ کام مشکل نہیں ہے۔

زمر:آیت:۲۳

اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَاباًمُتَشَابِهاًمَثَانِيَ تَقْشَعِرُّمِنْهُ جُلُودُالَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِاللَّهِ ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُوَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَالَهُ مِنْ هَادٍ(۲۳)اللہ نے بہترین کلام کو نازل کیاکتاب کی صورت میں جس کی آیات ایک دوسرے کے مشابہ ومکرر ہیں جن سے کھالیں لرز جاتی ہیں ان لوگوں کی جواپنے پروردگار کا خوف رکھتے ہیں پھر اُن کی کھالیں اور قلوب اللہ کی یاد میں نرم پڑ جاتے ہیں یہ اللہ کی ہدایت ہے جسے وہ چاہتا ہے کرتا ہے اور جسے اللہ گمراہی میں چھوڑ دے توپھر اُسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔

غافر،مومن:آیت:۱۵

رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُوالْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُمِنْ عِبَادِهِ لِيُنْذِرَيَوْمَ التَّلَاقِ(۱۵)اللہ بلند درجات اور عرش کا مالک ہے وہ اپنی مرضی سے وحی کو نازل کرتا ہے جس کی طرف چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے تاکہ ڈرائے ملاقات والے دن سے۔

شوریٰ:آیت:۸

وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَاإِلَيْكَ قُرْآناًعَرَبِيًّالِتُنْذِرَأُمَّ الْقُرَىٰوَمَنْ حَوْلَهَاوَتُنْذِرَيَوْمَ الْجَمْعِ لَارَيْبَ فِيهِ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ(۷) اوراسی طرح ہم نے تمہاری طرف قرآن کی وحی کی عربی زبان میں تاکہ تم مکہ اور اس

Presented By: https://jafrilibrary.com

کے اطراف والوں کو ڈراؤاور قیامت کے دن سے بھی ڈراؤجس میں کوئی شک نہیں ہے جس دن ایک گروہ جنت میں اورایک گروہ جہنم میں داخل ہوگا۔

جمعہ: آیت: ۴

ذٰلِكَ فَضْلُ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُوَاللهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيمِ(٤) یہ اللہ کا فضل ہے جسے وہ چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل کا مالک ہے۔

مدثر: آیات: ۳۱و۵۶

وَمَاجَعَلْنَاأَصْحَابَ النَّارِإِلَّامَلَائِكَةًوَمَاجَعَلْنَاعِدَّتَهُمْ إِلَّافِتْنَةًلِلَّذِينَ كَفَرُوالِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُواالْكِتَابَ وَيَزْدَادَالَّذِينَ آمَنُوا إِيمَاناًوَلَايَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُواالْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَاأَرَادَاللهُ بِهٰذَامَثَلاًكَذٰلِكَ يُضِلُّ اللهُ مَنْ يَشَاءُوَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُوَمَا يَعْلَمُ جُنُودَرَبِّكَ إِلَّاهُوَ وَمَاهِيَ إِلَّاذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ(٣١) اور ہم نے جہنم کا نگہبان صرف فرشتوں کو قرار دیا اور ہم نے اُن کی تعداد کو صرف کفّار کی آزمائش کا ذریعہ قرار دیا تاکہ جنہیں کتاب دی گئی اُنہیں یقین حاصل ہو جائے اور اہلِ ایمان کے ایمان میں اضافہ ہو جائے اور اہل کتاب و اہلِ ایمان اس میں شک نہ کریں وہ لوگ جن کے قلوب میں مرض (نفاق) ہے اور کفار کہیں گے کہ اللہ نے اس طرح کی مثال سے کس چیز کا ارادہ کیا ہے اللہ اسی طرح جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جس کی چاہتا ہے ہدایت کر دیتا ہے اور تمہارے پروردگار کے لشکر کے بارے میں صرف وہی جانتا ہے اور یہ (قرآن) تو صرف نصیحت ہے بشر کے لئے۔

وَمَايَذْكُرُونَ إِلَّاأَنْ يَشَاءَاللهُ هُوَأَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ(٥٦) اور لوگ نصیحت حاصل کرنے والے نہیں ہیں مگر اللہ جسے چاہے وہی ڈرانے اور بخشنے کی قدرت رکھتا ہے۔

دہر: آیت: ۳۱

يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُفِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّلَهُمْ عَذَاباًأَلِيماً(٣١) اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں لے لیتا ہے اور ظالموں کے لئے اللہ نے دردناک عذاب آمادہ کر رکھا ہے۔

بروج: آیت: ۱۶

فَعَّالٌ لِمَايُرِيدُ(١٦) انجام دیتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۷۔اللہ کے تکلم کے بارے میں:

بقرہ: آیت: ۲۵۳

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَابَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَآتَيْنَاعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَلَوْشَاءَاللهُ مَااقْتَتَلَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِنْ بَعْدِمَاجَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَلَٰكِنِ اخْتَلَفُوافَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَوَلَوْشَاءَاللهُ مَااقْتَتَلُواوَلَٰكِنَّ اللهَ يَفْعَلُ مَايُرِيدُ(٢٥٣)اِن رسولوں میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی جن میں بعض سے اللہ نے کلام کیااور بعض کو بلند درجہ عطا کیا اور ہم نے عیسیٰ بن مریم کوواضح نشانیاں دیں اور اُن کی تائید کی روح القُدس کے ذریعہ اور اگر اللہ (اجبارًا) چاہتا تولوگ (رسولوں اور واضح معجزات کے آجانے کے بعد) آپس میں نہ جھگڑتے مگر لوگوں نے اختلاف کیااور اُن میں سے بعض ایمان لائے اور بعض نے انکار کر دیااور اگر اللہ (اجبارًا) چاہتا تو وہ جھگڑاہی نہیں کر سکتے تھے لیکن اللہ جو چاہتا ہے وہی انجام دیتا ہے۔

نساء: آیت: ۱۶۴

وَرُسُلاًقَدْقَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلاًلَمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ وَكَلَّمَ اللهُ مُوسَىٰ تَكْلِيماً(١٦٤) کچھ رسولوں کے قصے ہم نے تمہارے لئے پہلے بیان کر دیئے ہیں اور کچھ کے قصے ہم نے تمہارے لئے بیان نہیں کئے ہیں اور اللہ نے موسیٰ سے کلام کیا۔

اعراف: آیت: ۱۴۴

قَالَ يَامُوسَىٰ إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَاتِي وَبِكَلَامِي فَخُذْمَاآتَيْتُكَ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ (١٤٤)اللہ نے کہااے موسیٰ ہم نے لوگوں پر تمہیں منتخب کیا اپنی رسالت اور کلام کے لئے لہٰذا ہم جو چیز تمہیں دیں اسے لے لو اور شکر گزار رہو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

توبہ:٦

وَإِنْ أَحدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّى يَسْمَعَ كَلامَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لاٰيَعْلَمُونَ(٦) اوراگر مشرکین میں سے کوئی تم سے پناہ مانگے تو اسے پناہ دیدو تاکہ وہ کتابِ الٰہی سنے پھر اسے اسکی پناہ گاہ تک پہنچادو بیشک (یہ رعایت اس لئے ہے کہ) یہ قوم حقائق سے آشنا نہیں ہے۔

شوریٰ: آیت:٥١

وَماكانَ لِبَشَرٍأَنْ يُكَلِّمَهُ اللهُ إِلَّاوَحْياًأَوْمِنْ وَرَاءِحِجَابٍ أَوْيُرْسِلَ رَسُولاًفَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَايَشَاءُإِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ(٥١)اوراللہ کسی بشر سے کلام نہیں کرتا مگر یا وحی کے ذریعہ سے یاپردے کے پیچھے سے یا رسول بھیجنے کے ذریعہ سے اوراللہ اپنی مشیت سے جس کی طرف چاہتا ہے وحی کرتا ہے بیشک وہ بزرگ و صاحبِ حکمت ہے۔

٨۔اللہ کی صداقت کے بارے میں:

آل عمران: آیت: ٩٥

قُلْ صَدَقَ اللهُ فَاتَّبِعُوامِلَّةَإِبْرَاهِيمَ حَنِيفاًوَمَاكَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ(٩٥) کہدو کہ اللہ نے سچ کہا ہے لہٰذا تم لوگ پیروی کروابراہیم کے دین کی جو باطل سے کنارہ کش تھے اورابراہیم مشرکین میں سے نہیں تھے۔

نساء: آیات:٨٧و١٢٢

اَللَّهُ لَاإِلٰهَ إِلَّاهُوَلَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَارَيْبَ فِيهِ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللهِ حَدِيثاً(٨٧) اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تم سب کو روزِ قیامت جمع کرے گا جس دن کے بارے میں ذرّہ برابر بھی کوئی شک نہیں ہے اور اللہ سے زیادہ سچ بات کرنے والا کون ہوگا۔

إِذْهَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَاوَاللهُ وَلِيُّهُمَاوَعَلَى اللهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ(١٢٢)اس وقت جب تم میں سے دو گروہوں نے سُستی کاارادہ کیاجبکہ اللہ ان دونوں کا سرپرست تھااوراللہ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں ایمان لانے والے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

انعام: آیت: ۱۱۶

وَإِنْ تُطِعْ أَكْثَرَمَنْ فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللهِ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّاالظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ (۱۱٦)اور اگر تم اہلِ زمین کی اکثریت کی پیروی کروگے تو وہ تمہیں اللہ کی راہ سے بہکا دیں گے اور وہ صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور صرف اندازوں سے کام لیتے ہیں۔

یونس: آیت: ۵۵

أَلَاإِنَّ لِلَّهِ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَلَاإِنَّ وَعْدَ اللهُ حَقٌّ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَايَعْلَمُونَ(٥٥)آگاہ رہو کہ بیشک اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں وزمین میں ہے آگاہ رہو کہ بیشک اللہ کا وعدہ برحق ہے لیکن اکثر لوگ اس بات کو جانتے نہیں ہیں۔

ابراہیم: آیت: ۴۷

فَلَاتَحْسَبَنَّ اللهَ مُخْلِفَ وَعْدِهِ رُسُلَهُ إِنَّ اللهَ عَزِيزٌذُوانتِقَامٍ(٤٧)لہٰذا تم لوگ یہ گمان بھی نہ کرنا کہ اللہ اپنے رسولوں سے کئے ہوئے وعدہ کی خلاف ورزی کرے گا اللہ سب پر غالب وانتقام لینے والا ہے۔

روم: آیت: ٦

وَعْدَاللهِ لَايُخْلِفُ اللهُ وَعْدَهُ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَالنَّاسِ لَايَعْلَمُونَ(٦) یہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا مگر لوگوں کی اکثریت اس بات کو نہیں سمجھتی ہے۔

زمر: آیت: ۲۰

خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍثُمَّ جَعَلَ مِنْهَازَوْجَهَاوَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَمَانِيَةَأَزْوَاجٍ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًامِنْ بَعْدِخَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ذٰلِكُمُ اللهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَاإِلٰهَ إِلَّاهُوَفَأَنَّى تُصْرَفُونَ (٦) اللہ نے تم سب کو ایک نفس سے خلق کیا پھر اسی سے اس کا جوڑا قرار دیا اور اسی نے تم لوگوں کے لئے آٹھ قسم کے حیوانات کے جوڑے بھیجے اسی نے تم لوگوں کی تمہاری ماؤں کے شکم میں تخلیق کی تین مختلف تاریکیوں سے گذارا وہی اللہ تم لوگوں کا پروردگار ہے اسی کے لئے تمام بادشاہت ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے پھر تم لوگ کدھر بھٹکے جارہے ہو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۹۔ایجاز وخلقت کے بارے میں:

بقرہ: آیات: ۱۱۷، ۲۹

هُوَالَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَافِي الارْضِ جَمِيعاًثُمَّ اِسْتَوىٰ إِلَى السَّمَاءِفَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَهُوَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ(٢٩) اسی اللہ نے تم لوگوں کے لئے زمین میں موجود تمام اشیاء کو خلق کیا پھر اس نے آسمان کا ارادہ کیا تو سات آسمان بنادیئے وہ ہر چیز سے آگاہ ہے۔

بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالاَرْضِ وَإِذَاقَضىٰ أَمْراًفَإِنَّمَايَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ(١١٧) اللہ ایجاد کرنے والا ہے آسمانوں وزمین کا اور جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرلیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ ہوجا تو وہ کام ہوجاتا ہے۔

آل عمران: ۶و۴۷

هُوَالَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُلَاإِلٰهَ إِلَّاهُوَالْعَزِيزُالْحَكِيمُ(٦) اللہ ہی نے تمہاری تصاویر کو بنایا (تمہاری ماؤں کے) رحموں میں جس طرح چاہا، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو صاحب عزت و حکمت ہے۔

قَالَتْ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي وَلَدٌوَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌقَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَايَشَاءُإِذَاقَضىٰ أَمْراًفَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ (٤٧) مریم نے کہا کہ میرے یہاں فرزند کیوں کر ہوگا جبکہ مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں ہے ارشاد ہوا اسی طرح اللہ خلق کرتا ہے جو چاہتا ہے جب اللہ کسی کام کا فیصلہ کرلیتا ہے تو کہتا ہے کہ ہوجا تو وہ کام ہوجاتا ہے۔

انعام: آیات: ۲و۳و۱۵و۷۳و۹۶و۹۷و۱۰۲و۱۰۳

هُوَالَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضىٰ أَجَلاًوَأَجَلٌ مُسَمًّى عِنْدَهُ ثُمَّ أَنْتُمْ تَمْتَرُونَ(٢) اسی اللہ نے تم لوگوں کو مٹی سے خلق کیا پھر وقت مقرر کیا پھر مدّت معین کردی اس کے پاس اور بھی ہے پھر بھی تم لوگ شک کرتے ہو

وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَاتَكْسِبُونَ(٣) وہی اللہ آسمانوں اور زمین میں ہے وہی تمہارے باطن اور ظاہر اور جو کام بھی کرتے ہو سب کو جانتا ہے۔

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ(١٥) کہدو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بہت بڑے عذاب کا خوف ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَهُوَالَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَيَوْمَ يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِعَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِوَهُوَالْحَكِيمُ الْخَبِيرُ(۷۳)اور اُسی اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ خلق کیا اور جس دن وہ کہے گا کہ ہو جا تو وہ کام ہو جائے گا اللہ کا قول برحق ہے اور اللہ ہی کے لئے پوری سلطنت ہو گی جس دن صور پھونکا جائے گا وہی غیب و حضور کا جاننے والا اور صاحب حکمت و آگاہ ہے۔

فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَناًوَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَحُسْبَاناًذٰلِكَ تَقْدِيرُالْعَزِيزِالْعَلِيمِ(۹۶)اللہ ہی صبح کو نکالنے والا اور رات کو آرام کا اور سورج و چاند کو حساب وکتاب کا ذریعہ قرار دینے والا ہے یہ مقرر کردہ اصول ہیں غالب و جاننے والے کے۔

وَهُوَالَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوابِهَافِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّوَالْبَحْرِقَدْفَصَّلْنَاالْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ (۹۷) اور اُسی اللہ نے تم لوگوں کے لئے ستاروں کو قرار دیا تاکہ تم لوگ ان کے ذریعہ سے رہنمائی پاسکو خشکی اور تری کی تاریکیوں میں بیشک ہم نے تفصیل سے بیان کیا اپنی آیات کو سمجھنے والی قوم کے لئے۔

ذٰلِكُمُ اللهُ رَبُّكُمْ لَاإِلٰهَ إِلَّاهُوَخَالِقُ كُلِّ شَيْءٍفَاعْبُدُوهُ وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍوَكِيلٌ(۱۰۲) وہی اللہ تم سب کا پروردگار ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے وہی ہر چیز کا خالق ہے اسی کی عبادت کرو اور وہی ہر چیز کا نگہبان ہے۔

لَاتُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُوَهُوَيُدْرِكُ الْأَبْصَارَوَهُوَاللَّطِيفُ الْخَبِيرُ(۱۰۳)نگاہیں اللہ کو دیکھ نہیں سکتی ہیں جبکہ اللہ نگاہوں کو بھی سمجھتا ہے اور وہ باریک بین و آگاہ ہے۔

اعراف:آیت:۵۴

إِنَّ رَبَّكُمُ اللهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِأَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثاًوَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَوَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ أَلَالَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُتَبَارَكَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (٥٤) بیشک تم سب کا پروردگار اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو چھ دن میں خلق کیا پھر عرش پر اپنا اقتدار قائم کیا وہ رات کو دن کے ذریعہ ڈھانک دیتا ہے اور دن تیزی سے رات کو طلب کرتا ہے اور سورج و چاند اور ستارے سب اسی کے حکم کے تابع ہیں آگاہ ہو جاؤ کہ خلق کرنا اور حکم کرنا اسی کے لئے مخصوص ہے بابرکت ہے اللہ جو کائنات کا پروردگار ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

یونس: آیت: ۴و۵

إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعاًوَعْدَاللهِ حَقّاًإِنَّهُ يَبْدَؤُاالْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ وَالَّذِينَ كَفَرُوالَهُمْ شَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَاكَانُوايَكْفُرُونَ(٤)اللہ ہی کی طرف تم سب کی بازگشت ہے اللہ کا وعدہ برحق ہے بیشک اللہ خلقت کی ابتدا کرنے والا پھر پلٹانے والا ہے تاکہ اہلِ ایمان اور نیک عمل والوں کو عادلانہ جزادے اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اُن کے پینے کے لئے کھولتا ہوا پانی ہے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے اُن کے کفر کی بناپر۔

هُوَالَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءًوَالْقَمَرَنُوراًوَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُواعَدَدَالسِّنِينَ وَالْحِسَابَ مَاخَلَقَ اللهُ ذٰلِكَ إِلَّابِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ(٥)اسی اللہ نے سورج کو تیز روشنی والا اور چاند کو نورانی بنایا پھر (چاند کی) منزلیں مقرر کیں تاکہ تم لوگ سالوں کی تعداد اور حساب کو سمجھ سکو یہ سب اللہ نے صرف برحق خلق کیا اللہ اپنی آیات کو تفصیل کے ساتھ بیان کرتا ہے جاننے والی قوم کے لئے۔

ہود: آیت: ۷

وَهُوَالَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِلِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلاًوَلَئِنْ قُلْتَ إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِالْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُواإِنْ هٰذَاإِلَّا سِحْرٌمُبِينٌ (٧)اور اُسی اللہ نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں خلق کیا اور اللہ کا تختِ اقتدار پانی پر تھا تاکہ تم لوگوں کو آزمائے کہ تم میں سب سے بہتر عمل کرنے والا کون ہے اور اگر تم (لوگوں سے) کہوگے کہ بیشک تم لوگ مرنے کے بعد پھر سے اُٹھائے جاؤگے تو وہ کافر کہیں گے کہ یہ تو صرف واضح جادو ہے۔

ابراہیم: آیات: ۱۰و۱۹و۳۲

قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللهِ شَكٌّ فَاطِرِالسَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَلَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلٰى أَجَلٍ مُسَمًّى قَالُواإِنْ أَنْتُمْ إِلَّابَشَرٌمِثْلُنَاتُرِيدُونَ أَنْ تَصُدُّونَاعَمَّاكَانَ يَعْبُدُآبَاؤُنَافَأْتُونَابِسُلْطَانٍ مُبِينٍ(١٠) رسولوں نے کہا کہ کیا تمہیں اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمان وزمین کا خلق کرنے والا ہے اور اللہ تمہیں اس لئے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہوں کو معاف کردے اور تمہیں معیّنہ مدّت تک کے لئے فرصت دیدے ان لوگوں نے

Presented By: https://jafrilibrary.com

جواب دیا کہ تم لوگ توصرف ہمارے جیسے بشر ہواور چاہتے ہو کہ ہمیں ان چیزوں سے روک دو جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کیا کرتے تھے لہٰذا اب آپ لوگ ہمارے پاس لے آؤ کھلی دلیل (عذاب کو)۔

أَلَمْ تَرَأَنَّ اللهَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ إِنْ يَشَأْيُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ(١٩) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں وزمین کو بر حق خلق کیا ہے اگر وہ چاہتا تو تم سبکو فنا کرکے نئی مخلوق لا سکتا ہے۔

اَللهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِمَاءًفَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقاًلَكُمْ وَسَخَّرَلَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِبِأَمْرِهِ وَسَخَّرَلَكُمُ الْأَنْهَارَ(٣٢) اللہ ہی نے آسمانوں وزمین کو خلق کیا اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس کے ذریعہ تمہارے کھانے کے لئے پھل خلق کئے اور تمہارے لئے کشتیوں کو قرار دیا تا کہ وہ سمندر میں اللہ کے حکم سے چلیں اور اس نے تمہارے لئے نہروں کو قرار دیا۔

حجر: آیات:١٦و٢٣و٢٦و٢٧و٧٥و٨١

وَلَقَدْجَعَلْنَافِي السَّمَاءِبُرُوجاًوَزَيَّنَّاهَالِلنَّاظِرِينَ(١٦) اور بیشک ہم نے آسمان میں راستے بنائے اور ہم نے اُنہیں (ستاروں سے) آراستہ کیا دیکھنے والوں کے لئے۔

وَإِنَّالَنَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ(٢٣) اور بیشک ہم ہی موت و حیات دینے والے ہیں اور ہم ہی (سب کے) وارث ہیں۔

وَلَقَدْخَلَقْنَاالْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍمَسْنُونٍ(٢٦) اور ہم نے انسان کو خشک و سیاہی مانند مٹی سے خلق کیا ہے۔

وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَارِالسَّمُومِ(٢٧) اور اس سے پہلے جنّات کو شعلہ آور آگ سے خلق کیا ہے۔

إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِلْمُتَوَسِّمِينَ(٧٥) بیشک اس واقعہ میں نشانیاں ہیں ہوشیار و چالاک لوگوں کے لئے۔

وَآتَيْنَاهُمْ آيَاتِنَافَكَانُواعَنْهَامُعْرِضِينَ(٨١) اور ہم نے اُنہیں اپنی نشانیاں دیں مگر انھوں نے اس سے دوری اختیار کی۔

نحل:٣تا٥

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ تَعَالَى عَمَّايُشْرِكُونَ(٣) اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ خلق کیا ہے وہ بزرگ وبرتر ہے اُن چیزوں سے جنہیں لوگ اللہ کا شریک قرار دیتے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍفَإِذَاهُوَخَصِيمٌ مُبِينٌ(٤)اللہ نے انسان کو نطفہ سے خلق کیا پھر وہی انسان علنی دشمن ہو گیا۔
وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَالَكُمْ فِيهَادِفْءٌوَمَنَافِعُ وَمِنْهَاتَأْكُلُونَ(٥)اوراللہ نے تم لوگوں کے لئے حیوانات کو بھی خلق کیا جن میں تمہارے لئے گرم لباس کاسازوسامان اوردیگر فوائد موجود ہیں اوران میں سے بعض کو تم لوگ کھاتے بھی ہو۔
خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ تَعَالَىٰ عَمَّايُشْرِكُونَ(٣)اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ خلق کیا ہے وہ بزرگ وبرتر ہےاُن چیزوں سے جنہیں لوگ اللہ کا شریک قرار دیتے ہیں۔
خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍفَإِذَاهُوَخَصِيمٌ مُبِينٌ(٤)اللہ نے انسان کو نطفہ سے خلق کیا پھر وہی انسان علنی دشمن ہو گیا۔
وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَالَكُمْ فِيهَادِفْءٌوَمَنَافِعُ وَمِنْهَاتَأْكُلُونَ(٥)اوراللہ نے تم لوگوں کے لئے حیوانات کو بھی خلق کیا جن میں تمہارے لئے گرم لباس کاسازوسامان اوردیگر فوائد موجود ہیں اوران میں سے بعض کو تم لوگ کھاتے بھی ہو۔

اسرا۸۵،۹۹

وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِرَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلاَّ قَلِيلاً(٨٥)اور جو لوگ تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہدوکہ روح میرے پروردگار کاامر ہےاور تمہیں صرف تھوڑاعلم دیاگیاہے۔

أَوَلَمْ يَرَوْاأَنَّ اللهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌعَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلاًلَا رَيْبَ فِيهِ فَأَبَى الظَّالِمُونَ إِلَّاكُفُوراً (٩٩) کیا وہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جس اللہ نے آسمان و زمین کو خلق کیا وہ اُنہیں جیسادوبارہ بھی خلق کرنے پر قادر ہےاوراس نے ان کے لئے ایک مدّت مقرر کردی ہے جس میں کسی شک کی گنجائش نہیں ہے پھر بھی ظالموں نے صرف کفر کی بناپر ہر چیز کاانکار کردیاہے۔

انبیاء:آیات:۳۰تا۳۳

أَوَلَمْ يَرَالَّذِينَ كَفَرُواأَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَارَتْقاًفَفَتَقْنَاهُمَاوَجَعَلْنَامِنَ الْمَاءِكُلَّ شَيْءٍحَيٍّ أَفَلَايُؤْمِنُونَ(٣٠)کیاان کافروں کو یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ یہ زمین وآسمان آپس میں جڑے ہوئے تھے پھر ہم نے ان کو جداکیااورپانی سے ہر چیز کوحیات بخشی کیاپھر بھی وہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَجَعَلْنَافِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَبِهِمْ وَجَعَلْنَافِيهَافِجَاجاًسُبُلًالَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ(۳۱)اور ہم نے زمین میں پہاڑ قرار دیئے تاکہ زمین لوگوں سمیت مضطرب نہ ہواور ہم نے زمین میں وسیع راستے بھی قرار دیئے تاکہ لوگوں کو رہنمائی مل سکے۔

وَجَعَلْنَاالسَّمَاءَسَقْفاًمَحْفُوظاًوَهُمْ عَنْ آيَاتِهَامُعْرِضُونَ(۳۲)اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت قرار دیا جبکہ لوگ اس کی نشانیوں سے دوری اختیار کرنے والے ہیں۔

وَهُوَالَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَوَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ(۳۳)اور اللہ ہی نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو خلق کیا جو فلق میں چکر لگاتے ہیں۔

حج: آیت:۶۱

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِوَيُولِجُ النَّهَارَفِي اللَّيْلِ وَأَنَّ اللهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ(۶۱)یہ سب اس لئے ہے کہ اللہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور بیشک اللہ سننے والا آگاہ ہے۔

غافر، مومنون: آیت: ۱۷

الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَاكَسَبَتْ لَاظُلْمَ الْيَوْمَ إِنَّ اللهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ(۱۷)آج (قیامت کے دن) سب کو بدلہ دیا جائے گا ان کے کئے کا آج کسی پر ظلم نہیں ہوگا بیشک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

نور: آیت: ۴۵

وَاللهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍمِنْ مَاءٍفَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَىٰ بَطْنِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَىٰ رِجْلَيْنِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَىٰ أَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللهُ مَايَشَاءُإِنَّ اللهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ(۴۵)اور اللہ ہی نے ہر چلنے والے کو پانی سے خلق کیا ہے جن میں سے بعض اپنے پیٹ کے بل اور بعض دو پیروں کے ذریعہ اور بعض چار پیروں کے ذریعہ چلتے ہیں اللہ جیسا چاہتا ہے خلق کرتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

فرقان: آیات: ۱و۲و۴۵و۴۹و۵۳و۵۴و۵۹

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَىٰ عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيراً(١) بابرکت ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے پر فرقان کو نازل کیا تاکہ وہ کائنات والوں کے لئے ڈرانے والا قرار پائے۔

اَلَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْوَلَداًوَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍفَقَدَّرَهُ تَقْدِيراً(٢) اللہ ہی کے لئے آسمانوں وزمین کی بادشاہت ہے اور جس نے بیٹا نہیں لیااور نہ اس کی بادشاہت میں اللہ کا کوئی شریک ہے اور اللہ نے ہر چیز کو خلق کیااور اس کا صحیح اندازہ مقرر کیا۔

أَلَمْ تَرَإِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّالظِّلَّ وَلَوْشَاءَلَجَعَلَهُ سَاكِناًثُمَّ جَعَلْنَاالشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا(٤٥) کیا تم نے اپنے پروردگار کے بارے میں ملاحظہ کیاکہ اس نے کس طرح سایہ کو پھیلایااور اگر وہ چاہتا تو اسے روک کر رکھتا پھر ہم نے آفتاب کواس پر دلیل قرار دیا۔

لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةًمَيْتاًوَنُسْقِيَهُ مِمَّاخَلَقْنَاأَنْعَاماًوَأَنَاسِيَّ كَثِيراً(٤٩) تاکہ ہم اس کے ذریعہ مردہ شہر کو زندہ کریں اوراسے اپنی مخلوق حیوانات اور انسانوں کی کثیر تعداد کو سیراب کریں۔

وَهُوَالَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَاعَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَامِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَابَرْزَخاًوَحِجْراًمَحْجُوراً (٥٣) اوروہ اللہ ہی ہے جس نے دو دریا جن میں سے ایک میٹھا وخوشگوار اور دوسرا نمکین وکڑوا ہے اُن کے درمیان حدّ فاصل اور مضبوط رکاوٹ قرار دی ہے۔

وَهُوَالَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِبَشَراًفَجَعَلَهُ نَسَباًوَصِهْراًوَكَانَ رَبُّكَ قَدِيراً(٥٤) اوراسی اللہ نے پانی سے انسان کو خلق کیا پھراسے خاندان اور سسرال والا قرار دیااور تمہارا پروردگار زیادہ قدرت والا ہے۔

اَلَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَابَيْنَهُمَافِي سِتَّةِأَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰعَلَى الْعَرْشِ الرَّحْمَٰنُ فَسْئَلْ بِهِ خَبِيراً(٥٩) جس نے آسمانوں وزمین اوراس کے درمیان کی تمام مخلوق کو چھ دنوں میں خلق کیا پھر عرش پر اپنااقتدار قائم کیاوہ رحمٰن ہے لہٰذااس کے بارے میں آگاہ افراد سے سوال کرو۔

قصص: آیت: ٦٨

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَايَشَاءُوَيَخْتَارُمَاكَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُسُبْحَانَ اللهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّايُشْرِكُونَ(٦٨) اور تمہارا پروردگار جسے چاہتا ہے خلق کرتا ہے اوران کے لئے جو چاہتا ہے اختیار کرتا ہے اللہ لوگوں کے شریک قرار دینے سے منزہ اور بلند وبرتر ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

عنکبوت: آیت: ۴۴

خَلَقَ اللهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ(٤٤)اللہ نے آسمانوں وزمین کو برحق خلق کیا بیشک اس میں مومنین کے لئے نشانی ہے۔

روم: آیات: ۱۹تا۲۲و۵۴

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَمَوْتِهَاوَكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ(١٩)اللہ زندہ کو مردے سے اور مردے کو زندہ سے نکالتا اور وہی زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح سے وہ تم لوگوں کو بھی قبروں سے نکالے گا۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَاأَنْتُمْ بَشَرٌتَنْتَشِرُونَ(٢٠)اور یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تم لوگوں کو مٹی سے خلق کیا پھر تم لوگ انسان ہو کر زمین میں منتشر ہو گئے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًالِتَسْكُنُواإِلَيْهَاوَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةًوَرَحْمَةًإِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (٢١)اور یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہاری ہی جنس سے تمہارے لئے جوڑے بنائے تاکہ تم ان سے سکون حاصل کرو اور تمہارے درمیان محبت و رحمت قرار دی بیشک ان چیزوں میں فکر کرنے والی قوم کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِلْعَالَمِينَ(٢٢) اور اللہ کی نشانیوں میں سے آسمانوں و زمین کی خلقت اور زبانوں و رنگوں کا مختلف ہونا ہے بیشک ان چیزوں میں کائنات والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

اَللهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِضَعْفٍ قُوَّةًثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِقُوَّةٍضَعْفاًوَشَيْبَةً يَخْلُقُ مَايَشَاءُوَهُوَالْعَلِيمُ الْقَدِيرُ (٥٤)اللہ ہی نے تم لوگوں کو کمزور خلق کیا پھر کمزوری کے بعد قوی قرار دیا پھر وہی قوّت سے ضعف اور بڑھاپے میں تبدیل کرتا ہے وہ جس طرح چاہتا ہے خلق کرتا ہے اور وہی صاحبِ علم و قدرت ہے۔

لقمان: آیت: ۱۰و۱۱

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِعَمَدٍتَرَوْنَهَاوَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَبِكُمْ وَبَثَّ فِيهَامِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَأَنْزَلْنَامِنَ السَّمَاءِمَاءًفَأَنْبَتْنَا فِيهَامِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ(١٠)جس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے خلق کیا جسے تم

Presented By: https://jafrilibrary.com

دیکھ رہے ہواور زمین میں پہاڑ گاڑے تاکہ پہاڑ تم لوگوں کو لرزنے سے محفوظ رکھیں اور زمین میں ہر طرح کے حیوانات پھیلائے اور ہم نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے زمین میں ہر طرح کے اچھے جوڑے اُگائے۔

هٰذَا خَلْقُ اللهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ بَلِ الظَّالِمُونَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ(١١) یہ اللہ کی تخلیق ہے لہٰذا ذرا مجھے دکھاؤ کہ اللہ کے غیروں نے کیا خلق کیا ہے بلکہ ظالم لوگ واضح گمراہی میں ہیں۔

سجدہ آیت: ۴و۷

اَللهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوىٰ عَلَى الْعَرْشِ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ(٤) اللہ ہی نے آسمانوں و زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے سب کو خلق کیا چھ مراحل میں پھر عرش پر اپنا اقتدار قائم کیا تم لوگوں کے لئے اللہ کے علاوہ کوئی سرپرست اور شفاعت کرنے والا نہیں ہے لہٰذا تم لوگ نصیحت کیوں نہیں حاصل کرتے ہو۔

اَلَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ(٧) اس نے ہر چیز کو اچھے طریقے سے خلق کیا اور انسان کی خلقت کا آغاز مٹی سے کیا۔

فاطر: ۱۲تا۱۴

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَمِنْ كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (١٢) دو دریا برابر نہیں (کیوں کہ) ایک کا پانی پینے کے لحاظ سے میٹھا لذیذ خوشگوار اور ایک کا پانی نمکین و کڑوا ہے اور تم لوگ ان دریاؤں سے تازہ گوشت کھاتے اور زینت کی چیزیں برآمد کرتے ہو جنہیں تم لوگ پہنتے اور کشتیوں کو دیکھتے ہو جو پانی کا سینہ چیرتی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم لوگ اللہ کے فضل کو طلب کرو اور شکر ادا کرو۔

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ذٰلِكُمُ اللهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ(١٣) اور اللہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو تابع قرار دیا سب اپنے مقررہ وقت تک (اپنے مدار میں) گردش میں ہیں یہ سارے کام انجام دینے والا تم لوگوں کا پروردگار اللہ ہے جس کی بادشاہت ہے اور لوگ اللہ کے غیروں کو جو پکارتے ہیں وہ خرمہ کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی اختیار نہیں رکھتے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِنْ تَدْعُوهُمْ لَايَسْمَعُوادُعَاءَكُمْ وَلَوْسَمِعُوامَااسْتَجَابُوالَكُمْ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِيَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ(١٤) اگر تم لوگ اُنہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار کو نہیں سنتے ہیں اور اگر سن بھی لیں تو وہ تم لوگوں کو جواب نہیں دے سکتے ہیں اور قیامت کے دن تو وہ تمہاری شرکت کا بالکل ہی سے انکار کردیں گے اور (ان باتوں کی خبر) تمہیں باخبر ہستی کی مانند کوئی نہیں دے سکتا ہے۔

یٰسین: آیات: ۷۷تا۸۲

أَوَلَمْ يَرَالْإِنْسَانُ أَنَّاخَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍفَإِذاهُوَخَصِيمٌ مُبِينٌ(٧٧) کیاانسان نے یہ نہیں جانا کہ ہم نے اُسے نطفہ سے خلق کیا پھر وہ (مکمل ہونے پر) علنی دشمن ہوگیا۔

وَضَرَبَ لَنَامَثَلًاوَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ يُحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ(٧٨) اوراس نے ہمارے لئے مثال پیش کی اوراپنی خلقت کو بھول گیااور کہا کہ کون ہے جو ہڈیوں کے بوسیدہ ہوجانے کے بعدانہیں حیات دے گا۔

قُلْ يُحْيِيهَاالَّذِي أَنْشَأَهَاأَوَّلَ مَرَّةٍوَهُوَبِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ(٧٩) کہدو کہ وہی اُنہیں حیات دے گا جس نے پہلی مرتبہ انہیں خلق کیااور وہ ہر مخلوق سے آگاہ ہے۔

اَلَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِالْأَخْضَرِنَارًافَإِذاأَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ(٨٠) جس نے تم لوگوں کے لئے سبز درخت سے آگ قرار دی پھر تم لوگ اس سے آگ روشن کرتے ہو۔

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍعَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَهُوَالْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ(٨١) توکیا جس نے آسمانوں وزمین کو خلق کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ ان کے مثل دوسرے افراد خلق کرے اور وہ بہترین خلق کرنے والاوآگاہ ہے۔

إِنَّمَاأَمْرُهُ إِذَاأَرَادَشَيْئًاأَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ(٨٢) اس کاامر یہ ہے کہ جب بھی کسی چیز کاارادہ کرتے ہوئے اس سے کہے کہ ہو جاتو وہ ہو جائے۔

صافات: ٦و٩٦

إِنَّازَيَّنَّاالسَّمَاءَالدُّنْيَابِزِينَةٍالْكَوَاكِبِ(٦) بیشک ہم نے آسمانِ دنیا کو ستاروں سے زینت دی۔

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَاتَعْمَلُونَ(٩٦) جبکہ اللہ تمہارااوران سب کاخالق ہے جنہیں تم لوگ بناتے ہو۔

ص: آیت: ۲۷

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَمَاخَلَقْنَاالسَّمَاءَوَالْأَرْضَ وَمَابَيْنَهُمَابَاطِلًاذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوافَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوامِنَ النَّارِ(٢٧)اور ہم نے آسمان وزمین اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے بیکار خلق نہیں کیا یہ تو صرف کافروں کا گمان ہے اور کافروں کے لئے جہنم میں لعنت کی منزل ہے۔

زمر: آیات: ۴تا۶و۶۲

لَوْأَرَادَاللهُ أَنْ يَتَّخِذَوَلَدًالَاصْطَفٰى مِمَّايَخْلُقُ مَايَشَاءُسُبْحَانَهُ هُوَاللهُ الْوَاحِدُالْقَهَّارُ(٤)اگر اللہ اپنے لئے بیٹااختیار کرنا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا منتخب کرلیتا وہ (ان چیزوں سے) پاک و منزہ ہے اللہ یکتاومسلط ہے (ہر چیز پر)۔

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ يُكَوِّرُاللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِوَيُكَوِّرُالنَّهَارَعَلَى اللَّيْلِ وَسَخَّرَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَكُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى أَلَاهُوَالْعَزِيزُالْغَفَّارُ(٥)اللہ نے آسمانوں وزمین کو برحق خلق کیاوہی لپیٹ دیتا ہے رات کو دن پر اور دن کو رات پر اور اسی نے سورج و چاند کو مسخر کیا سب ایک مقررہ وقت تک چلتے رہیں گے آگاہ رہو کہ اللہ بڑا غالب و بہت بخشنے والا ہے۔

خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍثُمَّ جَعَلَ مِنْهَازَوْجَهَاوَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَمَانِيَةَأَزْوَاجٍ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًامِنْ بَعْدِخَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ذٰلِكُمُ اللهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَاإِلٰهَ إِلَّاهُوَفَأَنَّى تُصْرَفُونَ (٦)اللہ نے تم سب کو ایک نفس سے خلق کیا پھر اسی سے اس کا جوڑا قرار دیااور اسی نے تم لوگوں کے لئے آٹھ قسم کے حیوانات کے جوڑے بھیجے اسی نے تم لوگوں کی تمہاری ماؤں کے شکم میں تخلیق کی تین مختلف تاریکیوں سے گذارا وہی اللہ تم لوگوں کا پروردگار ہے اسی کے لئے تمام بادشاہت ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے پھر تم لوگ کدھر بھٹکے جارہے ہو۔

اَللهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ(٦٢)اللہ ہر چیز کا خالق اور ہر چیز کا محافظ ہے۔

غافر: ۷۹، ۶۷، ۶۴، ۶۱،

اَللهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوافِيهِ وَالنَّهَارَمُبْصِرًاإِنَّ اللهَ لَذُوفَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَالنَّاسِ لَايَشْكُرُونَ(٦١)اللہ ہی نے تم لوگوں کے لئے رات کو قرار دیا تاکہ اس میں آرام کرسکواور دن کو روشنی کا ذریعہ قرار دیا بیشک اللہ بہت زیادہ فضل والا ہے لوگوں پر لیکن اکثر لوگ شکرادا نہیں کرتے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَللهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَاراًوَالسَّمَاءَبِنَاءًوَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ذَٰلِكُمُ اللهُ رَبُّكُمْ فَتَبَارَكَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ(٦٤)اللہ ہی نے تم لوگوں کے لئے زمین کو رہائش گاہ اور آسمان کو چھت قرار دیا اور تم لوگوں کی تصویریں بنائیں اور کتنی اچھی تمہاری تصویریں بنائیں اور تم لوگوں کو پاکیزہ رزق عطا کیا وہی اللہ تم لوگوں کا پروردگار ہے لہٰذا بابرکت ہے وہ اللہ جو کائنات والوں کا پروردگار ہے۔

هُوَالَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًاثُمَّ لِتَبْلُغُواأَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُواشُيُوخاًوَمِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفَّىٰ مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُواأَجَلاًمُسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ(٦٧)وہی اللہ ہے جس نے تم لوگوں کو خلق کیا مٹی سے پھر نطفہ سے پھر جمے ہوئے خون سے پھر تم لوگوں کو نکالتا ہے بچے کی صورت میں تاکہ تم لوگ توانائیوں کو پہنچ سکو پھر بڑھاپے کو پہنچ سکو اور تم میں سے کچھ لوگ اس مرحلے تک پہنچنے سے پہلے وفات پا جاتے ہیں اور تاکہ تم لوگ اپنی مدّتِ مقررہ کو پاسکو اور تاکہ تم لوگ عقل سے کام لو۔

اَللهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوامِنْهَاوَمِنْهَاتَأْكُلُونَ(٧٩)اللہ ہی نے تم لوگوں کے لئے چوپائے قرار دیئے تاکہ تم لوگ اُن میں سے بعض پر سوار ہوسکو اور بعض کا گوشت کھاسکو۔

شوریٰ: آیت: ۱۱و۴۹و۵۰

فَاطِرُالسَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجاًوَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجاًيَذْرَؤُكُمْ فِيهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌوَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ(١١)اللہ نے آسمانوں و زمین کو خلق کیا اللہ نے تم لوگوں ہی کی جنس سے تمہارا جوڑا قرار دیا اور جانوروں میں بھی جوڑے قرار دیئے اللہ نے تم لوگوں کو خلق کیا زمین میں اللہ کی مانند کوئی نہیں ہے اور اللہ سننے والا و آگاہ ہے۔

لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَخْلُقُ مَايَشَاءُيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُإِنَاثاًوَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُالذُّكُورَ(٤٩)اللہ ہی کے لئے آسمانوں و زمین کی سلطنت ہے وہ جو چاہتا ہے خلق کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے عطا کرتا ہے۔

أَوْيُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَاناًوَإِنَاثاًوَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُعَقِيماًإِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ(٥٠)یا اُنہیں بیٹے و بیٹیاں دونوں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بانجھ قرار دیتا ہے بیشک وہ علم و قدرت والا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

زخرف: آیات: ۱۰ تا ۱۲

اَلَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْداًوَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَاسُبُلاًلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ(١٠) جس نے زمین کو تم لوگوں کے لئے گھوارہ بنایا اور زمین میں تم لوگوں کے لئے راستے بنائے تاکہ تم لوگ ہدایت پا سکو۔

وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِمَاءًبِقَدَرٍفَأَنْشَرْنَابِهِ بَلْدَةً مَيْتاًكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ(١١) اور اللہ نے آسمان سے معیّن مقدار میں پانی برسایا پھر ہم نے اس پانی کے ذریعہ مردہ علاقوں کو زندہ کیا اسی طرح ہم تم لوگوں کو بھی (روزِ قیامت قبروں سے) نکالیں گے۔

وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَاوَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَاتَرْكَبُونَ(١٢) اور اللہ نے تمام جوڑوں کو خلق کیا اور تم لوگوں کے لئے کشتیاں اور حیوانات قرار دیئے تاکہ تم لوگ (اُن پر) سوار ہو سکو۔

دخان: ۷و۸

رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَابَيْنَهُمَاإِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ(٧) جو آسمانوں و زمین اور ان دونوں کے درمیان کی سب چیزوں کا پروردگار ہے اگر تم لوگ یقین کرنے والے ہوتے۔

لَاإِلٰهَ إِلَّاهُوَيُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ(٨) کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے وہی زندگی بخشتا اور وہی موت دیتا ہے اور وہی تم لوگوں اور تمہارے گذشتہ آباؤاجداد کا پروردگار ہے۔

جاثیہ: ۲۲

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَاكَسَبَتْ وَهُمْ لَايُظْلَمُونَ(٢٢) اور اللہ نے آسمانوں و زمین کو برحق خلق کیا اور ہر ایک کو اس کے لحاظ سے جزا دی جائے گی اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

حجرات: آیت: ۱۳

يَاأَيُّهَاالنَّاسُ إِنَّاخَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍوَأُنْثىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوباًوَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُواإِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ أَتْقَاكُمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ(١٣) اے لوگوں بیشک ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے خلق کیا اور تمہیں قوموں و قبیلوں میں قرار دیا تاکہ تم لوگ پہچانے جاؤ بیشک اللہ کے نزدیک وہی محترم ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے بیشک اللہ جاننے والا آگاہ ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

ذاریات: ۴۷تا۴۹

وَالسَّمَاءَبَنَيْنَاهَابِأَيْدٍوَإِنَّالَمُوسِعُونَ(٤٧) اور آسمان کو ہم نے اپنے دست قدرت سے بنایا اور ہم ہی (اسے) وسعت دینے والے ہیں۔

وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَافَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ(٤٨)اورزمین کا فرش ہم نے ہی بچھایالہٰذا ہم کتنا اچھا گہوارہ بنانے والے ہیں (لوگوں کے لئے)۔

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍخَلَقْنَازَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ(٤٩) اور ہم نے ہر چیز سے جوڑے خلق کئے تاکہ تم لوگ نصیحت حاصل کرسکو۔

نجم: آیت: ۴۵

وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَوَالْأُنْثَى(٤٥)اور بیشک اللہ نے ہی جوڑے خلق کئے نر اور مادہ کی صورت میں۔

رحمٰن: آیات: ۳و۱۰تا۱۷

خَلَقَ الْإِنْسَانَ(٣)اللہ نے انسان کو خلق کیا۔

وَالْأَرْضَ وَضَعَهَالِلْأَنَامِ(١٠)اور اللہ ہی نے زمین کو لوگوں کے لئے قرار دیا۔

فِيهَافَاكِهَةٌوَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ(١١) جس میں میوے اور کھجور غلاف والی ہیں۔

وَالْحَبُّ ذُوالْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ(١٢) دانے چھلکوں والے اور خوشبودار پھول ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَاتُكَذِّبَانِ(١٣) لہٰذا تم لوگ اپنے پروردگار کی کن نعمات کا انکار کروگے۔

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ(١٤) اللہ نے انسان کو خشک مٹی سے خلق کیا پختہ مٹی کی مانند۔

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ(١٥) اور جنات کو آگ کے بھڑکتے ہوئے شعلوں سے خلق کیا۔

فَبِأَيِّ آلَاءِرَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ(١٦) لہٰذا تم لوگ اپنے پروردگار کی کن نعمات کا انکار کروگے۔

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ(١٧) اللہ (چاند و سورج) دونوں کے مشرق و مغرب کا پروردگار ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

حدید: آیات: ۴و۶

السَّمَاءِوَمَايَعْرُجُ فِيهَاوَهُوَمَعَكُمْ أَيْنَ مَاكُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَاتَعْمَلُونَ بَصِيرٌ(٤)اللہ ہی نے آسمانوں وزمین کو چھ روز میں خلق کیا پھر عرش پر تدبیر اُمور کا آغاز کیا اللہ جانتا ہے ان چیزوں کو بھی جو زمین میں داخل اور جو خارج ہوتی ہیں اور جو آسمان سے نازل اور جو آسمان کی طرف بلند ہوتی ہیں اور اللہ تم لوگوں کے ساتھ ہے جہاں بھی رہو اور اللہ تم لوگوں کے اعمال سے آگاہ ہے۔

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِوَيُولِجُ النَّهَارَفِي اللَّيْلِ وَهُوَعَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ(٦)اللہ رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اللہ دلوں کے حالات سے آگاہ ہے۔

حشر: آیت: ۲۴

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَالْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (٢٤)وہ اللہ خالق، ایجاد کرنے والا، صورتیں بنانے والا ہے اُسی کے لئے اچھے نام ہیں اُسی کی تسبیح کرتے ہیں جو کچھ آسمانوں وزمین میں ہیں اور وہی صاحبِ عزت وحکمت ہے۔

تغابن: آیت ۳

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ(٣)اللہ نے آسمانوں وزمین کو برحق خلق کیا اور اُسی نے تم لوگوں کی صورتیں بنائیں تو اچھی صورتیں بنائیں اور اُسی کی طرف لوٹایا جانا ہے۔

طلاق: آیت: ۱۲

اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُبَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُواأَنَّ اللّٰهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍقَدِيرٌ وَأَنَّ اللّٰهَ قَدْأَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍعِلْماً(١٢)اللہ ہی نے سات آسمان خلق کئے اور زمین کے بھی آسمانوں کی مانند طبقات ہیں ان سب کے درمیاں حکمِ اِلٰہی نازل ہوتا ہے تاکہ تم لوگ جان لو کہ بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور بیشک اللہ کا علم تمام چیزوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

ملک: آیت: ۲تا۴

اَلَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَلِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًاوَهُوَالْعَزِيزُالْغَفُورُ(٢) جس نے موت اور زندگی کو خلق کیاتاکہ تم لوگوں کو آزمائے کہ تم میں سے کون زیادہ اچھے عمل انجام دیتاہے اور اللہ غالب و بخشنے والا ہے۔

اَلَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًامَاتَرىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفَاوُتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَهَلْ تَرىٰ مِنْ فُطُورٍ(٣) جس نے آسمان کو سات طبقات میں خلق کیا، تم رحمٰن (پروردگار) کی خلقت میں کسی قسم کافرق نہیں دیکھوگے لہٰذاپلٹ کر دیکھو کیا تمہیں کوئی شگاف نظر آتاہے۔

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَكَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُخَاسِئًاوَهُوَحَسِيرٌ(٤) پھر سے نگاہ اُٹھاکر دیکھو تو آنکھ شرمندہ ہو کر لوٹ آئے گی عاجزی کے ساتھ۔

معارج: آیت: ۳۹

كَلَّاإِنَّاخَلَقْنَاهُمْ مِمَّايَعْلَمُونَ(٣٩) ہرگز (ایسا نہیں ہوگا) کیوں کہ اُنہیں معلوم ہے کہ ہم نے اُنہیں کس مقصد کے لئے خلق کیا ہے۔

انسان، دہر: آیت: ۲۸

نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَاأَسْرَهُمْ وَإِذَاشِئْنَابَدَّلْنَاأَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا(٢٨) ہم نے اُنہیں خلق کیااور اُن کے اعضا کو مضبوط کیااور جب ہم چاہیں گے اُنہیں تبدیل کرکے اُن کے جیسے دوسرے افراد لے آئیں گے۔

بروج: آیت: ۱۶

فَعَّالٌ لِمَايُرِيدُ(١٦) انجام دیتاہے جو وہ چاہتاہے۔

اعلیٰ: آیت: ۲تا۵

اَلَّذِي خَلَقَ فَسَوّىٰ(٢) جس نے خلق کیااور دُرست بنایا۔

وَالَّذِي قَدَّرَفَهَدىٰ(٣) جس نے تقدیر معیّن کی اور ہدایت کی۔

وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعىٰ(٤) اور جس نے چارے کو نکالا۔

فَجَعَلَهُ غُثَاءًأَحْوىٰ(٥) پھر اُسے خشک کوڑا کرکٹ قرار دیا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

علق: ۱و۲

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے۔

اِقْرَأْبِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ(١) پڑھو اپنے پروردگار کے نام سے جس نے خلق کیا۔

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ(٢) اللہ نے انسان کو جمے ہوئے خون سے خلق کیا۔

۱۰۔ملِک ومُلک کے بارے میں:

حمد: آیت: ۴

مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ(٤) جو روز جزا کا مالک ہے۔

بقرہ: آیات: ۱۰۷و۱۱۵و۱۱۶و۲۴۷و۲۸۴

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالارْضِ وَمَالَكُمْ مِنْ دُونِ اللهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَانَصِيرٍ(١٠٧) کیا تمھیں نہیں معلوم کہ اللہ کی بادشاہت ہے تمام آسمانوں وزمین پر اور تم لوگوں کے لئے اللہ کے علاوہ کوئی سرپرست ومددگار نہیں ہے۔

وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَاتُوَلُّوافَثَمَّ وَجْهُ اللهِ إِنَّ اللهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ(١١٥) اللہ ہی کے لئے مشرق ومغرب ہیں تم لوگ جس طرف بھی رُخ کرو اسی طرف اللہ ہے بیشک اللہ وسعت رکھنے والا وجاننے والا ہے۔

وَقَالُوااتَّخَذَ اللهُ وَلَدًاسُبْحَانَهُ بَلْ لَهُ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَالارْضِ كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ(١١٦) اور نصاریٰ نے کہا کہ اللہ نے (اپنے لئے) بیٹا اختیار کیا ہے بلکہ اللہ کے لئے تو تمام آسمانوں وزمین کی سلطنت ہے سب اُسی کے مطیع ہیں۔

وَقالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللهَ قَدْبَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًاقَالُواأَنَّى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَاوَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةًمِنَ الْمَالِ قَالَ إِنَّ اللهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةًفِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ وَاللهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَنْ يَشَاءُوَاللهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ(٢٤٧) اور ان سے کہا ان کے نبی نے کہ بیشک اللہ نے تمہارے لئے طالوت کو حاکم مقرر کیا ہے تو لوگوں نے کہا کہ یہ کس طرح حکومت کرے گا جبکہ ان سے زیادہ حکومت کے حق دار ہم خود ہیں اور اُسے تو فراوان مال بھی نہیں دیا گیا ہے نبی نے جواب دیا اُسے اللہ نے تم لوگوں پر منتخب کیا ہے اور اس کے علم و جسم میں وسعت عطا کی ہے اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنی طرف سے بادشاہت دیتا ہے اور وہ صاحب وسعت وآگاہ ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

لِلهِ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبْدُوامَافِي أَنْفُسِكُمْ أَوْتُخْفُوهُ يُحاسِبْكُمْ بِهِ اللهُ فَيَغْفِرُلِمَنْ يَشَاءُوَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُوَاللهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍقَدِيرٌ(٢٨٤) اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں وزمین میں ہے اور اگر تم لوگ اپنے دلوں کی باتوں کا اظہار کرو یا چھپاؤگے تو اللہ اس کا ضرور محاسبہ کرے گا اور اللہ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

آل عمران: آیات: ۲۶و۱۰۹و۱۲۹و۱۵۰و۱۸۹

قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُوَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُوَتُعِزُّمَنْ تَشَاءُوَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُبِيَدِكَ الْخَيْرُإِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍقَدِيرٌ(٢٦) کہدو کہ اللہ صاحبِ اقتدار ہے وہ جسے چاہتا ہے اقتدار دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے اقتدار کو سلب کرلیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عزت دیتا اور جسے چاہتا ہے اُسے اس کے حال پر چھوڑ دیتا ہے تیرے دستِ قدرت میں خیر ہے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

وَلِلّٰهِ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ وَإِلَى اللهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ(١٠٩) اور اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں و زمین میں ہے اور اللہ ہی کی طرف تمام اُمور کی بازگشت ہے۔

وَلِلّٰهِ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ يَغْفِرُلِمَنْ يَشَاءُوَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُوَاللهُ غَفُورٌرَحِيمٌ(١٢٩) اور اللہ ہی کے لئے تمام آسمانوں و زمین کی سلطنت ہے اللہ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب کرتا ہے اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

بَلِ اللهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَخَيْرُالنَّاصِرِينَ(١٥٠) بلکہ اللہ تم لوگوں کا سرپرست ہے اور اللہ بہترین مدد کرنے والا ہے۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍقَدِيرٌ(١٨٩) اور اللہ ہی کے لئے آسمانوں و زمین کی بادشاہت ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

نساء: آیات: ۱۲۶و۱۳۱و۱۳۲

وَلِلّٰهِ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ وَكَانَ اللهُ بِكُلِّ شَيْءٍمُحِيطاً(١٢٦) اور اللہ ہی کے لئے تمام آسمانوں و زمین کی سلطنت ہے اور اللہ ہر چیز کا احاطہ کرنے والا ہے۔

وَلِلّٰهِ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ وَلَقَدْوَصَّيْنَاالَّذِينَ أُوتُواالْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنِ اتَّقُوااللهَ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلّٰهِ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ وَكَانَ اللهُ غَنِيًّاحَمِيداً(١٣١) اور اللہ ہی

Presented By: https://jafrilibrary.com

کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں وزمین میں ہے اور بیشک ہم نے تم لوگوں کو اور تم سے پہلے کے ان لوگوں کو بھی جنھیں کتاب دی گئی یہی وصیت کی تھی کہ پرہیزگاری اختیار کرو اور اگر تم لوگ کفر کروگے تو بیشک جو کچھ آسمانوں وزمین میں ہے وہ سب اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ بے نیاز و قابلِ تعریف ہے۔

وَلِلّٰهِ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ وَكَفىٰ بِاللّٰهِ وَكِيلاً(١٣٢)اور اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں وزمین میں ہے اور اللہ کافی ہے کفالت کے لئے

مائدہ: آیات: ۱۸و۱۹و۴۱و۱۲۰

وَقالَتِ الْيَهُودُوَالنَّصاریٰ نَحْنُ أَبْناءُاللّٰهِ وَأَحِبَّاؤُهُ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌمِمَّنْ خَلَقَ يَغْفِرُلِمَنْ يَشَاءُوَيُعَذِّبُ مَنْ يَشاءُوَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَابَيْنَهُماوَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ(١٨) اور یہود و نصاریٰ نے کہا کہ ہم اللہ کے فرزند اور اُس کے رشتہ دار ہیں تم کہدو کہ تو پھر اللہ تمہارے گناہوں کے سبب تمہیں عذاب کیوں کرتا ہے بلکہ تم اس کی مخلوقات میں سے بشر ہو اور وہ جس کو چاہتا ہے بخش دیتا اور جسے چاہتا ہے عذاب کرتا ہے اور اللہ ہی کی بادشاہت ہے تمام آسمانوں وزمینوں اور جو کچھ ان میں ہے اور سب کو اللہ ہی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

يَاأَهْلَ الْكِتَابِ قَدْجَاءَكُمْ رَسُولُنَايُبَيِّنُ لَكُمْ عَلىٰ فَتْرَةٍ مِنَ الرُّسُلِ أَنْ تَقُولُوامَاجَاءَنَامِنْ بَشِيرٍوَلَانَذِيرٍ فَقَدْجَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَنَذِيرٌوَ اللّٰهُ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍقَدِيرٌ(١٩) اے اہل کتاب بیشک تمہارے پاس ہمارے بیان کرنے والے رسول فاصلے سے آتے رہے تاکہ تم لوگ یہ نہ کہہ سکو کہ ہمارے پاس کوئی بشارت دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا لہٰذا بیشک تم لوگوں کے پاس بشارت دینے والا اور ڈرانے والا آ چکا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يَاأَيُّهَاالرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِمِنَ الَّذِينَ قَالُواآمَنَّابِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُواسَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ سَمَّاعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِمَوَاضِعِهِ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هٰذَافَخُذُوهُ وَإِنْ لَمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُواوَمَنْ يُرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللّٰهِ شَيْئاًأُولٰئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ أَنْ يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ لَهُمْ فِي الدُّنْيَاخِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ(٤١) اے رسول تمہیں رنجیدہ نہ کرنے پائیں وہ لوگ جو کفر میں جلدی کرنے والے ہیں ان لوگوں میں سے جو منہ سے تو یہ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے لیکن ان کے قلوب ایمان نہیں لائے اور یہودیوں میں سے بعض ایسے ہیں جو جھوٹی باتیں سنتے اور دوسری قوم والوں کو سناتے ہیں جو تمہارے پاس نہیں آئے وہ لوگ کلمات کو اُن کے مقام سے

Presented By: https://jafrilibrary.com

ہٹادیتے ہیں اورلوگوں سے کہتے ہیں کہ اگر تمہیں یہ دیا جائے تو لے لینااور اگر یہ نہ دیا جائے تو بچنااور اللہ جسے عذاب دینا چاہے تمہیں اس کے لئے اللہ کے مقابل میں کوئی اختیار نہیں ہے یہی وہ لوگ ہیں جن کے قلوب کو اللہ پاک کرنے کاارادہ نہیں رکھتاان لوگوں کے لئے دنیا میں بھی رُسوائی ہےاور آخرت میں بھی بہت بڑا عذاب ہے۔

لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَافِيهِنَّ وَهُوَعَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍقَدِيرٌ(١٢٠)اللہ ہی کی تمام آسمانوں وزمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

انعام: آیات: ۴و۱۳و۱۴و۷۳

وَمَاتَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍمِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُواعَنْهَامُعْرِضِينَ(٤)اوران لوگوں کے پاس ان کے پروردگار کی جانب سے جو بھی نشانی آئی انھوں نے اس سے منہ پھیر لیا۔

وَلَهُ مَاسَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِوَهُوَالسَّمِيعُ الْعَلِيمُ(١٣) اوراللہ کے لئے وہ تمام چیزیں ہیں جو رات ودن میں موجود ہوتی ہیں اوراللہ سننے وجاننے والا ہے۔

قُلْ أَغَيْرَ اللهِ أَتَّخِذُوَلِيًّافَاطِرِالسَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَيُطْعِمُ وَلَايُطْعَمُ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلَاتَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ(١٤) کہدو کہ کیا تم لوگ اللہ کے غیر کو اپنا سرپرست بناتے ہو جبکہ اللہ آسمانوں وزمین کا خلق کرنے والااوروہی سب کو کھلاتا ہےاور کوئی اس کو نہیں کھلاتا کہدو کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا اطاعت گزار قرار پاؤں اور تم لوگ شرک کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا۔

وَهُوَالَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَيَوْمَ يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِعَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِوَهُوَالْحَكِيمُ الْخَبِيرُ(٧٣)اوراُسی اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ خلق کیااور جس دن وہ کہے گا کہ ہوجاتو وہ کام ہوجائے گااللہ کا قول برحق ہے اوراللہ ہی کے لئے پوری سلطنت ہوگی جس دن صور پھونکا جائے گاوہی غیب وحضور کا جاننے والااور صاحبِ حکمت وآگاہ ہے۔

توبہ: آیت: ۱۱۶

إِنَّ اللهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَمَالَكُمْ مِنْ دُونِ اللهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَانَصِيرٍ (١١٦) بیشک اللہ ہی کے لئے سلطنت ہے آسمانوں وزمینوں کی اور وہی حیات وموت دینے والا ہے اس کے علاوہ تمہارا نہ کوئی سرپرست ہے اورنہ کوئی مددگار۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

یونس: آیات: ۵۵و۶۶

أَلَاإِنَّ لِلَّهِ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَلَاإِنَّ وَعْدَ اللهُ حَقٌّ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَايَعْلَمُونَ(٥٥)آگاہ رہو کہ بیشک اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں وزمین میں ہے آگاہ رہو کہ بیشک اللہ کا وعدہ برحق ہے لیکن اکثر لوگ اس بات کو جانتے نہیں ہیں۔

أَلَاإِنَّ لِلَّهِ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَمَايَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللهِ شُرَكَاءَإِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّاالظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ(٦٦)آگاہ ہو جاؤ کہ بیشک اللہ ہی کے لئے ہے زمین وآسمانوں کی بادشاہت اور جو لوگ اللہ کے غیروں کو پکارتے ہیں وہ (کسی بھی دلیل ومنطق کی) پیروی نہیں کرتے ہیں صرف اپنے خیالات کی پیروی کرتے ہیں اور ایسے لوگ صرف جھوٹے ہیں۔

ہود: آیت: ۵۶

إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ مَامِنْ دَابَّةٍ إِلَّاهُوَآخِذٌبِنَاصِيَتِهَاإِنَّ رَبِّي عَلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (٥٦) بیشک میرا اعتماد اللہ پر ہے جو میرا اور تم سب کا پروردگار ہے اور کوئی زمین پر چلنے والا ایسا نہیں ہے جس کی گرفت اللہ کی قدرت میں نہ ہو بیشک میرے پروردگار کا راستہ بالکل سیدھا ہے۔

ابراہیم: آیت: ۲

اَللهُ الَّذِي لَهُ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ وَوَيْلٌ لِلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ(٢)اللہ ہی کے لئے آسمانوں وزمین کی تمام اشیاہیں لعنت ہو کافروں پر شدید عذاب کی خبر ساتھ۔

نحل: آیت: ۵۲

وَلَهُ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصِباًأَفَغَيْرَاللهِ تَتَّقُونَ(٥٢)اور اللہ ہی کے لئے تمام آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے اور اللہ ہی کے لئے دین کی دائمی اطاعت ہے تو کیا تم لوگ اللہ کے غیر سے ڈرتے ہو۔

مریم: آیت: ۶۵

وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ أَإِذَامَامِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا(٦٦)اور انسان یہ کہتا ہے کہ کیا جب میں مر جاؤں گا تو دوبارہ زندہ کرکے (قبر سے) نکالا جاؤں گا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

طہ: آیات: ۶و۱۱۹

لَهُ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ وَمَابَيْنَهُمَاوَمَاتَحْتَ الثَّرىٰ(٦) اُسی (اللہ) کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں و زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان اور خاک کی تہوں میں ہے۔

وَأَنَّكَ لَاتَظْمَؤُافِيهَاوَلَاتَضْحىٰ(١١٩) اور یقیناً تم بہشت میں نہ پیاسے رہو گے اور نہ دھوپ کی اذیت پاؤ گے۔

حج: آیات: ۶۱و۶۴

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِوَيُولِجُ النَّهَارَفِي اللَّيْلِ وَأَنَّ اللهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ(٦١) یہ سب اس لئے ہے کہ اللہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور بیشک اللہ سننے والا آگاہ ہے۔

لَهُ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ وَإِنَّ اللهَ لَهُوَالْغَنِيُّ الْحَمِيدُ(٦٤) اللہ ہی کے لئے تمام آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے اور بیشک وہ بے نیاز اور قابل تعریف ہے۔

نور: آیات: ۴۲و۶۴

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَى اللهِ الْمَصِيرُ(٤٢) اور اللہ ہی کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے اور اللہ ہی کی طرف سب کی بازگشت ہے۔

أَلَاإِنَّ لِلّٰهِ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قَدْيَعْلَمُ مَاأَنْتُمْ عَلَيْهِ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَاعَمِلُوا وَاللهُ بِكُلِّ شَيْءٍعَلِيمٌ(٦٤) آگاہ ہو جاؤ بیشک جو کچھ آسمانوں و زمین میں ہے اللہ کے لئے ہے اللہ تم لوگوں کے حالات کو جانتا ہے اور جس دن اُنہیں اللہ کی طرف لوٹایا جائے گا تو اللہ اُنہیں اُن کے اعمال کے بارے میں خبر دے گا اور اللہ ہر چیز سے آگاہ ہے۔

فرقان: آیت: ۲

اَلَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْوَلَداًوَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍفَقَدَّرَهُ تَقْدِيراً(٢) اللہ ہی کے لئے آسمانوں و زمین کی بادشاہت ہے اور جس نے بیٹا نہیں لیا اور نہ اس کی بادشاہت میں اللہ کا کوئی شریک ہے اور اللہ نے ہر چیز کو خلق کیا اور اس کا صحیح اندازہ مقرر کیا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

روم: آیت: ۲۶و۲۷

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ(٢٦)اور اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں وزمین میں ہے سب کچھ اللہ ہی کے تابع ہے۔

وَهُوَالَّذِي يَبْدَؤُاالْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَأَهْوَنُ عَلَيْهِ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُالْحَكِيمُ(٢٧) اور وہی اللہ مخلوق کو وجود میں لایا پھر وہی پلٹائے گا اور یہ کام اللہ کے لئے آسان ہے اور اللہ کی (شناخت کے لئے یہ) بہترین مثالیں ہیں آسمانوں وزمین میں اور وہ غالب و صاحبِ حکمت ہے۔

لقمان: آیت: ۲۶

لِلَّهِ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّ اللهَ هُوَالْغَنِيُّ الْحَمِيدُ(٢٦)اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں وزمین میں ہے بیشک اللہ بے نیاز قابلِ تعریف ہے۔

سجدہ: آیت: ۲۷

أَوَلَمْ يَرَوْاأَنَّانَسُوقُ الْمَاءَإِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِفَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعاًتَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ أَفَلَايُبْصِرُونَ(٢٧) کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ بیشک ہم پانی کو خشک زمین کی طرف ڈھکیلتے پھر اس سے زراعت نکالتے ہیں جس سے اُن کے حیوانات اور وہ خود بھی کھاتے ہیں تو کیا وہ لوگ دیکھتے نہیں ہیں۔

سباء: آیت: ۱

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُفِي الْآخِرَةِوَهُوَالْحَكِيمُ الْخَبِيرُ(١)تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس کے لئے آسمانوں وزمین کی تمام سلطنت ہے اور آخرت میں بھی تمام تعریفیں اُسی کے لئے ہیں اور وہی صاحبِ حکمت اور آگاہ ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فاطر: آیت: ۴۲

وَأَقْسَمُوابِاللهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَهُمْ نَذِيرٌلَيَكُونُنَّ أَهْدىٰ مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ فَلَمَّاجَاءَهُمْ نَذِيرٌمَازَادَهُمْ إِلَّانُفُوراً(٤٢)اور(مکہ کے)لوگ اللہ کی پکّی قسمیں کھاتے تھے کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آتاتویقیناوہ تمام اُمّت سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے پھر جب وہ ڈرانے والااُن کے پاس آگیاتواُن میں سوائے نفرتوں کے کسی چیز کااضافہ نہیں ہوا۔

یٰسین: آیت: ۴۳

وَإِنْ نَشَأْنُغْرِقْهُمْ فَلَاصَرِيخَ لَهُمْ وَلَاهُمْ يُنْقَذُونَ(٤٣)اور اگر ہم چاہیں تو اُنہیں غرق کردیں پھر ان کا نہ کوئی فریادرس ہوگااور نہ وہ نجات دیئے جاسکیں گے۔

صافات: آیت: ۵

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَابَيْنَهُمَاوَرَبُّ الْمَشَارِقِ(٥)جو آسمانوں وزمین اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کا پروردگار اور تمام مشرقوں کاپروردگار ہے۔

ص: آیت: ۲۲

إِذْدَخَلُواعَلَىٰ دَاوُدَفَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوالَاتَخَفْ خَصْمَانِ بَغَى بَعْضُنَاعَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَابِالْحَقِّ وَلَاتُشْطِطْ وَاهْدِنَاإِلَى سَوَاءِ الصِّرَاطِ(٢٢)کہ جب وہ داؤدکے سامنے حاضر ہوئے توداؤدان کی طرف سے خوفزدہ ہوئے اور ان لوگوں نے کہاکہ آپ ڈریں نہیں ہم دو دشمن ہیں ہم میں سے ایک نے دوسرے پر ظلم کیاہے لہٰذاآپ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کردیں اور ناانصافی نہ کریں اور ہمیں سیدھے راستہ کی ہدایت کریں۔

زمر: آیت: ۴۴

قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعاًلَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ(٤٤)کہدو کہ شفاعت کا پورا اختیارصرف اللہ ہی کوہے اللہ ہی کے لئےآسمانوں وزمین کی بادشاہت ہے پھر اللہ ہی کی طرف تم سب کو پلٹایاجائے گا۔

شوریٰ: آیات: ۴۸و۴۹

Presented By: https://jafrilibrary.com

لَهُ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ وَهُوَالْعَلِيُّ الْعَظِيمُ(٤)اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں وزمین میں ہے وہی بزرگ وبرتر ہے۔

لِّلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَخْلُقُ مَايَشَاءُيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُإِنَاثاًوَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُالذُّكُورَ(٤٩)اللہ ہی کے لئے آسمانوں وزمین کی سلطنت ہے وہ جو چاہتا ہے خلق کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے عطا کرتا ہے۔

زخرف:آیت:۸۵

وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَابَيْنَهُمَاوَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ(٨٥) اور بابرکت ہے وہ ذات جس کی بادشاہت آسمانوں وزمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے اور اسی کے پاس قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم سب کو لوٹایا جائے گا۔

جاثیہ:آیت:۲۷

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُيَوْمَئِذٍيَخْسَرُالْمُبْطِلُونَ(٢٧)اللہ ہی کی بادشاہت ہے آسمانوں وزمین اور برپا ہونے والے قیامت کے دن پر جس دن اہلِ باطل کو خسارا ہوگا۔

فتح:آیت:۴و۱۴

هُوَالَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُواإِيمَاناًمَعَ إِيمَانِهِمْ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيماًحَكِيماً(٤) اسی اللہ نے مومنین کے دلوں میں سکون و اطمینان نازل کیا تاکہ ان کے ایمان میں مزید اضافہ ہوجائے اور اللہ کے لشکر ہیں آسمانوں وزمین میں اور اللہ جاننے والا صاحبِ حکمت ہے۔

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَغْفِرُلِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَكَانَ اللَّهُ غَفُوراًرَحِيماً(١٤)اور اللہ ہی کے لئے آسمانوں وزمین کی بادشاہت ہے اللہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہئے عذاب دے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

نجم:آیات:۲۵و۳۱

فَلِلَّهِ الْآخِرَةُوَالْأُولَى(٢٥) لہٰذا اللہ ہی کے لئے آخرت اور دنیا کا سب کچھ ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَ لِلَّهِ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاؤُابِمَاعَمِلُواوَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوابِالْحُسْنَى (۳۱) اور اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں و زمین میں ہے تاکہ اللہ برے عمل کرنے والوں کو سزا دے اور نیک عمل کرنے والوں کو اچھی جزا دے۔

حدید: آیات: ۲و۵

لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَعَلَى كُلِّ شَيْءٍقَدِيرٌ(۲) اللہ ہی کی بادشاہت ہے آسمانوں و زمین میں وہی حیات و موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَى اللهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ(۵) اللہ ہی کے لئے آسمانوں و زمین کی سلطنت اور اللہ ہی کی طرف اُمور کی بازگشت ہے۔

ملک: آیت: ۱

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَعَلَى كُلِّ شَيْءٍقَدِيرٌ(۱) بابرکت ہے وہ اللہ جس کے دستِ قُدرت میں تمام بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

مزمل: آیت: ۹

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَاإِلٰهَ إِلَّاهُوَفَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا(۹) جو کہ مشرق و مغرب کا پروردگار ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے لہٰذا اُسی کو اپنا محافظ سمجھو۔

مدثر: آیت: ۳۱

وَمَاجَعَلْنَاأَصْحَابَ النَّارِإِلَّامَلَائِكَةًوَمَاجَعَلْنَاعِدَّتَهُمْ إِلَّافِتْنَةًلِّلَّذِينَ كَفَرُوالِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُواالْكِتَابَ وَيَزْدَادَالَّذِينَ آمَنُوا إِيمَاناًوَلَايَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُواالْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَ الْكَافِرُونَ مَاذَاأَرَادَاللهُ بِهٰذَامَثَلًا كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللهُ مَنْ يَشَاءُوَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُوَمَايَعْلَمُ جُنُودَرَبِّكَ إِلَّاهُوَ وَمَاهِيَ إِلَّاذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ(۳۱) اور ہم نے جہنم کا نگہبان صرف فرشتوں کو قرار دیا اور ہم نے اُن کی تعداد کو صرف کفّار کی آزمائش کا ذریعہ قرار دیا تاکہ جنہیں کتاب دی گئی اُنہیں یقین حاصل ہو جائے

Presented By: https://jafrilibrary.com

اور اہلِ ایمان کے ایمان میں اضافہ ہو جائے اور اہل کتاب و اہلِ ایمان اس میں شک نہ کریں وہ لوگ جن کے قلوب میں مرض (نفاق) ہے اور کفار کہیں گے کہ اللہ نے اس طرح کی مثال سے کس چیز کا ارادہ کیا ہے اللہ اسی طرح جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جس کی چاہتا ہے ہدایت کر دیتا ہے اور تمہارے پروردگار کے لشکر کے بارے میں صرف وہی جانتا ہے اور یہ (قرآن) تو صرف نصیحت ہے بشر کے لئے۔

نباء: آیت: ۳۷

رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَابَيْنَهُمَاالرَّحْمٰنِ لَايَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَاباً(۳۷) جو کہ آسمانوں و زمین اور ان دونوں کے درمیان کی ہر چیز کا رب رحمٰن (پروردگار) ہے جس کے سامنے کسی کو بولنے کی جرئت نہیں ہو گی۔

ناس: آیت: ۲

مَلِكِ النَّاسِ(۲) جو لوگوں کا بادشاہ ہے۔

۱۱۔ حلم کے بارے میں:

بقرہ: آیات: ۲۲۵و۲۳۵و۲۶۳

لَايُوَاخِذُكُمُ اللهُ بِاللَّغْوِفِي أَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُوَاخِذُكُمْ بِمَاكَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَاللهُ غَفُورٌحَلِيمٌ (۲۲۵) اللہ مواخذہ نہیں کرے گا تمہاری لغو اور غیر ارادی قسموں کا لیکن اللہ مواخذہ کرے گا اس قسم کا جسے تم دل سے کھاتے ہو اور اللہ بڑا بخشنے والا بُردبار ہے۔

وَلَاجُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَاعَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِأَوْأَكْنَنْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ عَلِمَ اللهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلٰكِنْ لَاتُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّاإِلَّاأَنْ تَقُولُواقَوْلًامَعْرُوفاًوَلَاتَعْزِمُواعُقْدَةَالنِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ وَاعْلَمُواأَنَّ اللهَ يَعْلَمُ مَافِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ وَاعْلَمُواأَنَّ اللهَ غَفُورٌحَلِيمٌ (۲۳۵) کوئی گناہ نہیں ہے تم لوگوں پر نکاح کی پیشکش کرنے اور دل میں اس راض کو پوشیدہ رکھنے میں اللہ جانتا ہے کہ تم لوگ بعد میں ان سے تذکرہ کروگے لیکن فی الحال خفیہ وعدہ بھی نہ لو صرف نیک بات کہو کہ جس میں کوئی گناہ نہی ہو اور جب تک عدت کی مدت پوری نہ ہو جائے نکاح کا ارادہ نہ کرنا اور یاد رکھو کہ جو کچھ تمہارے نفسوں میں ہے اللہ اسے جانتا ہے لہٰذا اللہ سے ڈرو اور یاد رکھو کہ اللہ بڑا بخشنے والا بُردبار ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

قَوْلٌ مَعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِنْ صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أَذًى وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ(٢٦٣) نیک گفتگو اور بخشش اس صدقہ سے بہتر ہے جس کے بعد اذیت دی جائے اللہ بڑا بے نیاز و بُردبار ہے۔

آل عمران: آیات: ۱۵۵

إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ (١٥٥) بیشک جن لوگوں نے رُخ موڑا تم لوگوں سے جس دن دونوں لشکر وں کا آمنا سامنا ہوا جنہیں شیطان نے اُن کے بعض کاموں کے سبب بہکایا اور بیشک اللہ نے اُن سے در گزر کیا بیشک اللہ بخشنے والا بردبار ہے۔

مائدہ: آیت: ۱۰۱

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْئَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ وَإِنْ تَسْئَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبْدَ لَكُمْ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ(١٠١) اے ایمان والوں ایسی چیزوں کے بارے میں سوال نہ کرو جو اگر تمہارے لئے ظاہر ہو جائیں تو تمہیں بُرا لگے اور اگر تم لوگ نزولِ قرآن کے وقت دریافت کرلیتے تو تم لوگوں کے لئے ظاہر بھی کردی جاتیں (اب تک کی باتیں) جن کے بارے میں اللہ نے تمہیں معاف کردیا ہے اور اللہ بڑا بخشنے والا بُردبار ہے۔

یونس: آیت: ۱۱

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ(١١) اگر اللہ لوگوں کے برے کاموں کی (سزا دینے میں) جلدی کرتا جیسی وہ لوگ نیک کاموں کی (جزا پانے میں) جلدی کرتے ہیں تو اب تک ان کا فیصلہ ہو چکا ہوتا (اللہ نے) ان لوگوں کو رہا کردیا ہے۔ جو ہم سے ملاقات (قیامت) کی اُمّید نہیں رکھتے۔ اُن کی سرکشی میں جس میں وہ سرگرداں رہتے ہیں۔

نحل: آیت: ۶۱

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَابَّةٍ وَلَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ(٦١) اور اگر اللہ لوگوں سے ان کے ظلم کا (فوراً) مواخذہ کرنے لگتا تو

Presented By: https://jafrilibrary.com

روئے زمین پر کسی بھی چلنے والے کو نہ چھوڑتا لیکن وہ سب کو ایک معین مدّت کے لئے ڈھیل دیتا ہے پھر جب معینہ وقت آجائے گا تو وہ لوگ اسے ایک گھنٹہ تاخیر یا مقدم نہیں کر سکتے ہیں۔

اسراء: آیت: ۴۴

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ إِنَّهُ كَانَ حَلِيماً غَفُوراً(٤٤) اللہ ہی کی تسبیح کرتے ہیں ساتوں آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہیں اور کوئی بھی چیز ایسی نہیں جو اللہ کی تعریف و تسبیح نہ کرتی ہو لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے ہو بیشک اللہ بڑا بُردبار و بخشنے والا ہے۔

کہف: آیت: ۵۸

وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْئِلًا (٥٨) تمہارا پروردگار بڑا بخشنے والا مہربان ہے اگر اللہ ان کے اعمال کا مواخذہ کرنا چاہتا تو ان کے لئے عذاب کی جلدی کرتا اللہ نے ان کے لئے وقت مقرر کر دیا ہے وہ اللہ کے علاوہ ہرگز کوئی پناہ گاہ نہیں پائیں گے۔

حج: آیت: ۵۹

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُدْخَلًا يَرْضَوْنَهُ وَإِنَّ اللهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ(٥٩) اللہ ضرور انہیں ایسی جگہ دے گا جس سے وہ راضی ہو جائیں گے اور بیشک اللہ جاننے والا بردبار ہے۔

احزاب: آیت: ۵۱

تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ذَلِكَ أَدْنَى أَنْ تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ وَاللهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَكَانَ اللهُ عَلِيماً حَلِيماً(٥١) اے نبی تم ازواج میں سے جسے چاہو الگ کر دو اور جسے چاہو اپنی پناہ میں رکھو اور انہیں دوبارہ سے چاہو جنہیں تم نے الگ بھی کر دیا ہو تو تم پر کوئی حرج نہیں ہے یہ حکم خود ازواج کے لئے زیادہ مناسب ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ رنجیدہ نہ ہوں اور جو کچھ تم نے اُنہیں دیا اس سے وہ راضی رہیں اور اللہ تم لوگوں کے دلوں کا حال اچھی طرح جانتا ہے اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا بردبار ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فاطر: آیت: ۴۵

وَلَوْيُؤَاخِذُ اللهُ النَّاسَ بِمَاكَسَبُوامَاتَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَامِنْ دَابَّةٍوَلٰكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلٰى أَجَلٍ مُسَمًّى فَإِذَاجَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيراً(٤٥)اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کے لحاظ سے مواخذہ کرلیتا تو روئے زمین پر کوئی چلنے والے کو بھی نہ چھوڑتا لیکن اللہ نے ایک معیّن مدّت تک چھوٹ دی ہے لہذا جب وہ وقت آ پہنچے گا تو بیشک اللہ اپنے بندوں کے بارے میں آگاہ ہے۔

تغابن: آیت: ۱۷

وَأَطِيعُوااللهَ وَأَطِيعُواالرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَاعَلٰى رَسُولِنَاالْبَلَاغُ الْمُبِينُ(١٢)اور اللہ کی اطاعت کرواور رسول کی اطاعت کرو پھر اگر تم لوگوں نے روگردانی کی تو ہمارے رسول کی ذمّہ داری صرف واضح طورپر (پیغام کا) پہنچادیناہے۔

۱۲۔درگزراور مغفرت کے بارے میں:

بقرہ: آیت: ۱۶۱و۱۷۴و۱۷۸

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواوَمَاتُواوَهُمْ كُفَّارٌأُولٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُاللهِ وَالْمَلَائِكَةِوَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ(١٦١)بیشک جنھوں نے کفر کیا اور اُسی حالت میں مر گئے تو ایسے لوگوں پر لعنت ہے اللہ اور ملائکہ اور تمام لوگوں کی ۔

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَاأَنْزَلَ اللهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَناًقَلِيلاًأُولٰئِكَ مَايَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّاالنَّارَوَلَايُكَلِّمُهُمُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَايُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ(١٧٤)بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں اللہ کی نازل کردہ کتاب کو اور اس کا معاملہ کرتے ہیں تھوڑے سے پیسوں سے تو وہ لوگ اپنے شکم میں صرف آگ بھر رہے ہیں اللہ نہ ان سے کلام کرے گا قیامت کے دن اور نہ ان کا تذکیہ کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُواكُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى اَلْحُرُّبِالْحُرِّوَالْعَبْدُبِالْعَبْدِوَالْأُنْثٰى بِالْأُنْثٰى فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌفَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌإِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ذٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌفَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَذٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ (١٧٨)اے ایمان والوں تم پر قصاص کو واجب قرار دیا گیا قتل کے مسئلے میں آزاد کے بدلے آزاد غلام کے بدلے غلام عورت کے بدلے عورت اور جسے اُس کے برادرِ دینی کی طرف سے معافی مل

Presented By: https://jafrilibrary.com

جائے تو اُسے معاف کرنے والے سے نیک سلوک کرتے ہوئے اُسے کچھ دینا بھی چاہیئے یہ تمہارے پروردگار کی جانب سے تخفیف اور رحمت ہے اور جو اِن حدود سے تجاوز کرے گا تو اُس کے لئے دردناک عذاب ہے۔

آل عمران: آیت: ۳۱

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌرَحِيمٌ(٣١) کہدو کہ اگر تم لوگ اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو تاکہ اللہ بھی تم لوگوں کو دوست رکھے اور تمہارے گناہوں کو بخش دے اور اللہ بڑا بخشنے والا و مہربان ہے

نساء: آیات: ۴۸و۱۱۰و۱۴۹

إِنَّ اللَّهَ لَايَغْفِرُأَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُمَادُونَ ذَٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُوَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِافْتَرَىٰ إِثْماًعَظِيماً (٤٨) بیشک اللہ اس بات کو نہیں بخشے گا کہ اس کا کسی کو شریک قرار دیا جائے اور ایسے کے علاوہ جس کو چاہے اللہ بخش سکتا ہے اور جس نے بھی اللہ کو کسی کا شریک قرار دیا وہ بہت بڑے گناہ کا مرتکب ہوا۔
وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءاًأَوْيَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُوراًرَحِيماً(١١٠)اور جو بھی برا کام کرتا ہے یا اپنے نفس پر ظلم کرتا ہے پھر طلبِ مغفرت کرتا ہے اللہ سے تو وہ اللہ کو بڑا بخشنے والا و نہایت مہربان پائے گا۔
إِنْ تُبْدُواخَيْراًأَوْتُخْفُوهُ أَوْتَعْفُواعَنْ سُوءٍفَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّاقَدِيراً(١٤٩)اگر تم لوگ نیک کام کو ظاہر کرو یا مخفی کرو یا کسی برائی سے درگذر کرو تو بیشک اللہ بھی درگذر کرنے والا اور قادر ہے۔

مائدہ: آیات: ۴۰و۴۱و۹۸

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُوَيَغْفِرُلِمَنْ يَشَاءُوَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍقَدِيرٌ(٤٠) کیا تمہیں نہیں معلوم کہ بیشک آسمانوں اور زمین کی تمام سلطنت اللہ ہی کے لئے ہے وہ جسے چاہے عذاب دے اور جسے چاہے بخش دے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔
يَاأَيُّهَاالرَّسُولُ لَايَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِمِنَ الَّذِينَ قَالُواآمَنَّابِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُواسَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ سَمَّاعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَٰذَافَخُذُوهُ وَإِنْ لَمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُواوَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ

Presented By: https://jafrilibrary.com

مِنَ اللهِ شَيْئاًأُولٰئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللهُ أَنْ يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ لَهُمْ فِي الدُّنْيَاخِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ(٤١)اے رسول تمہیں رنجیدہ نہ کرنے پائیں وہ لوگ جو کفر میں جلدی کرنے والے ہیں ان لوگوں میں سے جومنہ سے تو یہ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے لیکن ان کے قلوب ایمان نہیں لائے اور یہودیوں میں سے بعض ایسے ہیں جو جھوٹی باتیں سنتے اور دوسری قوم والوں کو سناتے ہیں جو تمہارے پاس نہیں آئے وہ لوگ کلمات کو اُن کے مقام سے ہٹادیتے ہیں اور لوگوں سے کہتے ہیں کہ اگر تمہیں یہ دیا جائے تو لے لینااور اگر یہ نہ دیا جائے تو بچنااور اللہ جسے عذاب دینا چاہے تمہیں اس کے لئے اللہ کے مقابل میں کوئی اختیار نہیں ہے یہی وہ لوگ ہیں جن کے قلوب کو اللہ پاک کرنے کاارادہ نہیں رکھتاان لوگوں کے لئے دنیا میں بھی رُسوائی ہے اور آخرت میں بھی بہت بڑا عذاب ہے۔

اِعْلَمُواأَنَّ اللهَ شَدِيدُالْعِقَابِ وَأَنَّ اللهُ غَفُورٌرَحِيمٌ(٩٨)جان لو بیشک اللہ عذاب کرنے کے لحاظ سے شدید ہے اور بیشک اللہ بڑا بخشنے والاو نہایت مہربان ہے۔

انعام: آیت: ۵۵

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ(٥٥)اوراسی طرح سے ہم اپنی آیات کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں تاکہ مجرمین کی راہ بھی بیان ہو جائے۔

رعد: آیت: ٦

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِقَبْلَ الْحَسَنَةِوَقَدْخَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلَاتُ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُومَغْفِرَةٍلِلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ(٦)اوروہ لوگ تم سے جلدی طلب کرتے ہیں سزاکوجزاسے پہلے جبکہ ان سے پہلے بھی (گناہگاروں کی) مثالیں گذر چکی ہیں اور بیشک تمہارا پروردگار بخشنے والا ہے لوگوں کے اپنے اوپر ظلم کے باوجود اور بیشک تمہاراپروردگار عذاب کرنے کے لحاظ سے شدید ہے۔

حجر: آیت: ۴۹

نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَاالْغَفُورُالرَّحِيمُ(٤٩) میرے بندوں کو خبر دیدو کہ بیشک میں بہت بخشنے والا مہربان ہوں۔

اسراء: آیت: ۲۵و۴۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ إِنْ تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ غَفُوراً(٢٥) تمہارا پروردگار تمہارے دلوں کے حالات سے زیادہ آگاہ ہے اگر تم لوگ نیک وصالح ہو جاؤ تو بیشک اللہ (اپنی طرف) لوٹ آنے والوں کے لئے بڑا بخشنے والا ہے۔

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلٰكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ إِنَّهُ كَانَ حَلِيماً غَفُوراً(٤٤) اللہ ہی کی تسبیح کرتے ہیں ساتوں آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہیں اور کوئی بھی چیز ایسی نہیں جو اللہ کی تعریف و تسبیح نہ کرتی ہو لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے ہو بیشک اللہ بڑا بُردبار و بخشنے والا ہے۔

کہف: آیت: ۵۸

وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا الْعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْئِلًا (٥٨) تمہارا پروردگار بڑا بخشنے والا مہربان ہے اگر اللہ ان کے اعمال کا مواخذہ کرنا چاہتا تو ان کے لئے عذاب کی جلدی کرتا اللہ نے ان کے لئے وقت مقرر کر دیا ہے وہ اللہ کے علاوہ ہرگز کوئی پناہ گاہ نہیں پائیں گے۔

طہٰ: آیت: ۸۵

قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ(٨٥) ارشاد ہوا کہ ہم نے تمہارے بعد تمہاری قوم کا امتحان لیا اور سامری نے اُنہیں گمراہ کر دیا۔

حج: آیت: ۶۰

ذٰلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ إِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ(٦٠) یہ سب (احکام الٰہی ہیں) اور جو سزا دے جتنی اسے دی گئی (تب تو صحیح ہے) اور پھر بھی اس پر ظلم کیا گیا تو اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا بیشک اللہ درگزر کرنے و بخشنے والا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

احزاب: آیت: ۷۳

لِيُعَذِّبَ اللهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ اللهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَكَانَ اللهُ غَفُوراً رَحِيماً(۷۳) بیشک اللہ منافق مرد و عورت اور مشرک مرد و عورت سب پر عذاب نازل کرے گا اور اللہ مومن مردوں و عورتوں کی توبہ کو قبول کرتا ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

زمر: آیات: ۳۵و۵۳

لِيُكَفِّرَ اللهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَالَّذِي عَمِلُواوَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوايَعْمَلُونَ(۳۵) تاکہ اللہ اُن سے ان برائیوں کو دور کردے جو ان سے سرزد ہو گئی ہوں اور اللہ اُنہیں ان کے اعمال سے زیادہ اچھی جزا دے گا۔

قُلْ يَاعِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُواعَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَاتَقْنَطُوامِنْ رَحْمَةِاللهِ إِنَّ اللهَ يَغْفِرُالذُّنُوبَ جَمِيعاًإِنَّهُ هُوَالْغَفُورُ الرَّحِيمُ(۵۳) کہدو کہ اے میرے وہ بندوں جنھوں نے اپنے آپ پر زیادتی کی (گناہوں کے سبب) تم لوگ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا بیشک اللہ تمام گناہوں کو بھی بخش سکتا ہے بیشک وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

غافر، مومن: آیت: ۳

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِالْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَاإِلَٰهَ إِلَّاهُوَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ(۳) جو گناہوں کا بخشنے والا اور توبہ کو قبول کرنے والا شدید عذاب کرنے والا صاحبِ فضل ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جس کی طرف (سب کو) لوٹنا ہے۔

شوریٰ: آیت: ۲۰و۲۵

مَنْ كَانَ يُرِيدُحَرْثَ الْآخِرَةِنَزِدْلَهُ فِي حَرْثِهِ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُحَرْثَ الدُّنْيَانُؤْتِهِ مِنْهَاوَمَالَهُ فِي الْآخِرَةِمِنْ نَصِيبٍ(۲۰) جو آخرت کا اجر چاہتا ہے تو ہم اس کے اجر میں اضافہ کردیتے ہیں اور جو دنیاوی اجر چاہتا ہے تو ہم اُسے دنیا میں سے کچھ دیدیتے ہیں اور اس کے لئے آخرت میں کوئی حصّہ نہیں ہوتا ہے۔

وَهُوَالَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَعَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُواعَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَاتَفْعَلُونَ(۲۵) اور اللہ اپنے بندوں کی توبہ کو قبول اور گناہوں سے درگذر کرتا ہے اور اللہ تم لوگوں کے اعمال کو جانتا ہے جو تم لوگ انجام دیتے ہو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

نجم: آیت: ۲۳

إِنْ هِيَ إِلَّاأَسْمَاءٌسَمَّيْتُمُوهَاأَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَاأَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَامِنْ سُلْطَانٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّاالظَّنَّ وَمَاتَهْوَى الْأَنْفُسُ وَلَقَدْجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمُ الْهُدىٰ(۲۳) یہ سب صرف نام ہیں جو تم لوگوں نے اور تمہارے اجداد نے رکھے ہیں اللہ نے اس بارے میں کوئی دلیل نازل نہیں کی ہے وہ لوگ صرف اپنے گمان کی پیروی کرنے والے ہیں اور جو ان کا نفس چاہتا ہے اور بیشک ان کے پاس ان کے رب کی جانب سے ہدایت پہنچ چکی ہے۔

مدثر: ۵۶

وَمَايَذْكُرُونَ إِلَّاأَنْ يَشَاءَاللّٰهُ هُوَأَهْلُ التَّقْوىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ(۵۶) اور لوگ نصیحت حاصل کرنے والے نہیں ہیں مگر اللہ جسے چاہے وہی ڈرانے اور بخشنے کی قدرت رکھتا ہے۔

۱۳۔ اللہ کی رافت ورحمت کے بارے میں:

حمد آیہ ۳،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بقرہ ۲۸۶،۲۵۲،۲۰۸،۱۸۷،۱۸۶،۱۴۴،۱۰۵،۳۷،

فَتَلَقّٰى آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهُ هُوَالتَّوَّابُ الرَّحِيمُ(۳۷) پھر آدم نے اپنے پروردگار سے (کچھ) کلمات حاصل کئے پھر اللہ نے آدم کی توبہ کو قبول کیا بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

مَايَوَدُّالَّذِينَ كَفَرُوامِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَاالْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍمِنْ رَبِّكُمْ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُوَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيمِ(۱۰۵) (کافرو مشرک) اہل کتاب کے یہ نہیں چاہتے کہ تم لوگوں پر اچھائی نازل ہو تمہارے پروردگار کی جانب سے اللہ اپنی رحمت اُس کے لئے مخصوص کردیتا ہے جسے چاہتا ہے اور اللہ بہت زیادہ فضل والا ہے۔

قَدْنَرىٰ تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِفَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةًتَرْضَاهَافَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَالْمَسْجِدِالْحَرَامِ وَحَيْثُمَاكُنْتُمْ فَوَلُّواوُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُواالْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ وَمَااللّٰهُ

Presented By: https://jafrilibrary.com

بِغَافِلٍ عَمَّايَعْمَلُونَ(١٤٤) بیشک ہم نے دیکھا تمہارے چہرے کاآسمان کی طرف اُٹھنا لہٰذا ہم ضرور تمہیں پھیر دیں گے اُسی قبلہ کی طرف جس سے تم خوش ہو جاؤ گے لہٰذا اب تم مسجد الحرام کی طرف اپنا رُخ کر لو اور (اے ایمان والوں) تم جہاں کہیں بھی ہو اپنا رُخ مسجد الحرام کی طرف کر لیا کرو اور بیشک جنہیں کتاب دی گئی وہ جانتے ہیں کہ یہ بر حق حکم اُن کے پروردگار کی جانب سے ہے اور اللہ غافل نہیں ہے ان اعمال سے جو وہ انجام دیتے ہیں۔

وَإِذَاسَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَادَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوالِي وَلْيُؤْمِنُوابِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ(١٨٦) اور (اے نبی) جب کوئی میرا بندہ میرے بارے میں تم سے سوال کرے تو (اُس سے کہدو کہ) میں قریب ہوں میں پکارنے والے کو جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے لہٰذا بندوں کو چاہیئے کہ میری بات کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان رکھیں تاکہ وہ ہدایت پا سکیں۔

أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَالصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَهُنَّ عَلِمَ اللهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَاعَنْكُمْ فَالْآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوامَاكَتَبَ اللهُ لَكُمْ وَكُلُواوَاشْرَبُواحَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ وَلَاتُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِتِلْكَ حُدُودُ اللهِ فَلَاتَقْرَبُوهَا كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ(١٨٧) حلال کر دیا گیا ہے تم لوگوں کے لئے ماہ رمضان کی راتوں میں اپنی بیویوں سے مباشرت کرنا وہ تمہارا لباس ہیں اور تم اُن کا لباس ہو اللہ کو معلوم ہے کہ تم لوگ اپنے نفسوں کے ساتھ خیانت کرتے ہو پھر بھی اللہ نے تمہاری توبہ کو قبول کیا اور تمہیں معاف کیا اب تم (راتوں میں) اپنی بیویوں سے مباشرت کر سکتے ہو اور اللہ سے وہی طلب کرو جو اس نے تمہارے لئے لکھ دیا ہے اور کھاؤ پیو یہاں تک کہ تمہارے لئے صبح کی سفیدی ظاہر ہو جائے فجر کی سیاہی سے پھر روزہ کو رات تک تمام کرو اور جب تم لوگ مساجد میں اعتکاف میں بیٹھو تو اس دوران اپنی بیویوں سے مباشرت نہیں کرنا یہ حدودِ الٰہی ہیں لہٰذا ان کی خلاف ورزی نہ کرنا اسی طرح اللہ لوگوں کے لئے اپنی نشانیوں کو بیان کرتا ہے تاکہ لوگ پرہیزگار بن سکیں۔

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُواادْخُلُوافِي السِّلْمِ كَافَّةًوَلَاتَتَّبِعُواخُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّمُبِينٌ(٢٠٨)اے ایمان والوں تم سب مکمل طریقہ سے اسلام میں داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

تِلْكَ آيَاتُ اللهِ نَتْلُوهَاعَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ(٢٥٢) یہ آیاتِ الٰہی ہیں جن کی ہم تلاوت کر رہے ہیں تمہارے سامنے حق کے ساتھ اور بیشک تم مرسلین میں سے ہو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

لَا يُكَلِّفُ اللهُ نَفْساً إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْراً كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (۲۸۶) اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی قدرت کے مطابق دیتا ہے ہر ایک کے لئے اس کی انجام دی ہوئی نیکیوں کی جزا اور برائیوں کی سزا ہے اے ہمارے پروردگار ہم سے مواخذہ نہ کرنا بھول کر یا غلطی سے انجام دیئے ہوئے کاموں پر اے ہمارے پروردگار ہم پر ویسا بوجھ نہ ڈالنا جیسا پہلی اُمتوں پر ڈالا گیا اے ہمارے پروردگار ہم پر وہ بوجھ نہ ڈالنا جس کی ہم میں طاقت نہ ہو ہم سے درگزر کرنا اور ہمیں بخش دینا ہم پر رحم کرنا تو ہمارا مالک ہے لہٰذا تو ہماری مدد فرما کافروں کے مقابل میں۔

نسا آیہ ۱۴۷،۲۹

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيماً (۲۹) اے ایمان والوں ایک دوسرے کے مال کو ناحق طریقہ سے نہ کھاپ مگر ایسی تجارت کے ذریعہ جو باہمی رضامندی کے ساتھ ہو اور آپس میں کسی کو قتل نہ کرو بیشک اللہ تم لوگوں پر نہایت مہربان ہے۔

مَا يَفْعَلُ اللهُ بِعَذَابِكُمْ إِنْ شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ وَكَانَ اللهُ شَاكِراً عَلِيماً (۱٤۷) اللہ تم لوگوں کو عذاب نہیں کرے گا اگر تم لوگ اللہ کا شکر ادا کرو اور اس پر ایمان لے آپ اور اللہ تو قدردان و جاننے والا ہے۔

مائدہ آیہ ۹۸،۴۰،

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٤٠) کیا تمہیں نہیں معلوم کہ بیشک آسمانوں اور زمین کی تمام سلطنت اللہ ہی کے لئے ہے وہ جسے چاہے عذاب دے اور جسے چاہے بخش دے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اِعْلَمُوا أَنَّ اللهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (۹۸) جان لو بیشک اللہ عذاب کرنے کے لحاظ سے شدید ہے اور بیشک اللہ بڑا بخشنے والا و نہایت مہربان ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

انعام آیہ ۱۳۳،۱۳،

وَلَهُ مَاسَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِوَهُوَالسَّمِيعُ الْعَلِيمُ(١٣) اوراللہ کے لئے وہ تمام چیزیں ہیں جو رات و دن میں موجود ہوتی ہیں اور اللہ سننے و جاننے والا ہے۔

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُوالرَّحْمَةِإِنْ يَشَأْيُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ مَايَشَاءُكَمَاأَنْشَأَكُمْ مِنْ ذُرِّيَّةِقَوْمٍ آخَرِينَ(١٣٣) اور تمہارا پروردگار بے نیاز و صاحبِ رحمت ہے اگر وہ چاہے تو تم سب کو (دنیا سے) اُٹھالے اور تمہاری جگہ جس کو چاہے لے آئے جس طرح اللہ نے تم لوگوں کو بعد والی قوم کی نسل سے قرار دیا ہے۔

اعراف آیہ ۱۵۶

وَاكْتُبْ لَنَافِي هَٰذِهِ الدُّنْيَاحَسَنَةًوَفِي الْآخِرَةِإِنَّاهُدْنَاإِلَيْكَ قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُوَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَأَكْتُبُهَالِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَوَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَايُؤْمِنُونَ(١٥٦)اور لکھ دے ہمارے لئے دنیااور آخرت میں نیکی بیشک ہم تیری ہی طرف رجوع کرنے والے ہیں اللہ نے کہاکہ میرا عذاب اس تک پہنچ جاتاہے جسے میں عذاب دیناچاہتاہوں اور میری رحمت ہر ایک کے لئے وسیع ہے جسے میں عنقریب ان لوگوں کے لئے لکھ دوں گاجو پرہیز گاری اختیار کرتے اور زکات دیتے اور ہماری نشانیوں اور احکام پر ایمان رکھتے ہیں۔

ہود آیہ ۹۰،۶۱

وَإِلَىٰ ثَمُودَأَخَاهُمْ صَالِحًاقَالَ يَاقَوْمِ اعْبُدُوااللَّهَ مَالَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ هُوَأَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَافَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ(٦١)اور ہم نے قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجاانھوں نے قوم سے کہاکہ اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اس نے تمہیں زمین سے خلق کیا اور اس میں آباد کیاہے لہٰذا اسی سے طلبِ استغفار کرو اور اسی کی طرف متوجہ رہو بیشک میرا پروردگار نزدیک ہے (اور دعاؤں کو) مستجاب کرنے والا ہے۔

وَاسْتَغْفِرُوارَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُواإِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ(٩٠)اور تم لوگ اپنے پروردگار سے مغفرت طلب کرو پھر اللہ کی طرف متوجہ رہو بیشک میرا رب بہت مہربان دوست ہے۔

یوسف آیہ ۹۲،۸۷،۵۶

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّالِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ يَتَبَوَّأُمِنْهَاحَيْثُ يَشَاءُنُصِيبُ بِرَحْمَتِنَامَنْ نَشَاءُوَلَانُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ(٥٦)اوراس طرح ہم نے یوسف کو زمین میں اقتدار دیا کہ وہ جہاں چاہیں رہیں ہم اپنی رحمت سے جسے چاہتے ہیں منزلت دیتے ہیں اور ہم نیکوکاروں کے اجر کو ضایع نہیں کرتے ہیں۔

يَابَنِيَّ اذْهَبُوافَتَحَسَّسُوامِنْ يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَاتَيْأَسُوامِنْ رَوْحِ اللهِ إِنَّهُ لَايَيْأَسُ مِنْ رَوْحِ اللهِ إِلَّاالْقَوْمُ الْكَافِرُونَ(٨٧)اے میرے بیٹوں جاؤ جستجو کرو یوسف اور اس کے بھائی کے بارے میں اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا بیشک اللہ کی رحمت سے صرف کافر قوم مایوس ہوتی ہے۔

قَالَ لَاتَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللهُ لَكُمْ وَهُوَأَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ(٩٢)یوسف نے کہا کہ آج تم لوگوں پر کوئی ملامت نہیں ہے اللہ تم لوگوں کو معاف کرے گا وہ سب سے زیادہ مہربان ہے۔

حجر آیہ ۴۹،۵۶

نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَاالْغَفُورُالرَّحِيمُ(٤٩) میرے بندوں کو خبر دیدو کہ بیشک میں بہت بخشنے والا مہربان ہوں۔

قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِنْ رَحْمَةِرَبِّهِ إِلَّاالضَّالُّونَ(٥٦)ابراہیم نے کہا اللہ کی رحمت سے صرف گمراہ لوگ مایوس ہوتے ہیں۔

نحل آیہ ۱۸

وَإِنْ تَعُدُّوانِعْمَةَاللهِ لَاتُحْصُوهَاإِنَّ اللهَ لَغَفُورٌرَحِيمٌ(١٨)اور اگر تم لوگ اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا بھی چاہو تو شمار نہیں کرسکوگے بیشک اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

کہف آیہ ۵۸،۸۲

وَرَبُّكَ الْغَفُورُذُوالرَّحْمَةِلَوْيُؤَاخِذُهُمْ بِمَاكَسَبُوالَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌلَنْ يَجِدُوامِنْ دُونِهِ مَوْئِلًا(٥٨) تمہارا پروردگار بڑا بخشنے والا مہربان ہے اگر اللہ ان کے اعمال کا مواخذہ کرنا چاہتا تو ان کے لئے عذاب کی جلدی کرتا اللہ نے ان کے لئے وقت مقرر کردیا ہے وہ اللہ کے علاوہ ہرگز کوئی پناہ گاہ نہیں پائیں گے۔

وَأَمَّاالْجِدَارُفَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِوَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌلَهُمَاوَكَانَ أَبُوهُمَاصَالِحًافَأَرَادَرَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَاأَشُدَّهُمَاوَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَارَحْمَةًمِنْ رَبِّكَ وَمَافَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ذٰلِكَ تَأْوِيلُ مَالَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا(٨٢)اور دیوار جو دو یتیم بچّوں کی تھی اور اس کے نیچے اُن کے لئے خزانہ دفن تھا اور ان کے والدین نیک صالح

Presented By: https://jafrilibrary.com

تھے لہٰذا آپ کے پروردگار نے چاہا کہ وہ دونوں طاقت و توانائی کی عمر تک پہنچ کر اپنے خزانے کو نکالیں یہ سب آپ کے پروردگار کی رحمت کے سبب تھا اور میں نے اپنی مرضی سے کچھ نہیں کیا ہے یہ ان باتوں کی تاویل ہے جن پر آپ صبر نہیں کر سکے۔

طہ آیہ ۵

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اِسْتَوىٰ(٥) رحمٰن (پروردگار) نے عرش پر اقتدار قرار دیا ہے۔

انبیاآیہ ۱۱۲

قَالَ رَبِّ اُحْكُمْ بِالْحَقِّ وَرَبُّنَاالرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَاتَصِفُونَ(١١٢) نبی نے کہااے میرے پروردگار تو برحق فیصلہ کر اور ہمارا پروردگار رحمٰن مدد کرنے والا ہے تم لوگوں کی باتوں پر۔

مومنون آیہ ۱۰۹

إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَاآمَنَّافَاغْفِرْلَنَاوَارْحَمْنَاوَأَنْتَ خَيْرُالرَّاحِمِينَ(١٠٩) بیشک ہمارے بندوں میں ایک گروہ ایسا ہے جو یہ کہتا ہے کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے لہٰذا تو ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

فرقان آیہ ٦٠

وَإِذَاقِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوالِلرَّحْمٰنِ قَالُواوَمَاالرَّحْمٰنُ أَنَسْجُدُلِمَاتَأْمُرُنَاوَزَادَهُمْ نُفُوراً(٦٠) اور جب ان سے کہا گیا کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو انھوں نے کہا کہ رحمٰن کیا ہے کیا ہم اسے سجدہ کریں جس کے بارے میں تم ہمیں حکم دے رہے ہو اور ان کی نفرت میں مذید اضافہ ہو گیا۔

شعرا آیہ ۹

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَالْعَزِيزُالرَّحِيمُ(٩) اور بیشک تمہارا پروردگار غالب و مہربان ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

احزاب آیہ ۴۳

هُوَالَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيماً (٤٣)اللہ اور اس کے ملائکہ تم لوگوں پر درود بھیجتے ہیں تاکہ تم لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر نور تک لے آئے اور وہ صاحبانِ ایمان پر انتہائی مہربان ہے۔

صافات آیہ ۷۶

وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ(٧٦)اور ہم نے نوح اور ان کے اہل کو بہت بڑی مصیبت سے نجات دی۔

ص آیہ ۴۳

وَوَهَبْنَالَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةًمِنَّاوَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ(٤٣)اور ہم نے ایوب کواُن کے اہل و عیال پلٹادیئے اور اُنہیں جیسے اور بھی عطا کئے جو ہماری طرف سے رحمت تھے اور نصیحت ہے صاحبانِ عقل کے لئے۔

زمر آیہ ۵۳

قُلْ يَاعِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُواعَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَاتَقْنَطُوامِنْ رَحْمَةِاللهِ إِنَّ اللهَ يَغْفِرُالذُّنُوبَ جَمِيعاًإِنَّهُ هُوَالْغَفُورُالرَّحِيمُ(٥٣) کہدو کہ اے میرے وہ بندوں جنھوں نے اپنے آپ پر زیادتی کی (گناہوں کے سبب) تم لوگ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا بیشک اللہ تمام گناہوں کو بھی بخش سکتا ہے بیشک وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

غافر، مومن آیہ ۶۰، ۷

اَلَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِرَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَاوَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍرَحْمَةًوَعِلْماً فَاغْفِرْلِلَّذِينَ تَابُواوَاتَّبَعُواسَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ(٧)جو ملائکہ عرشِ الٰہی کو اُٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے اطراف میں ہیں اپنے پروردگار کی حمد کی تسبیح کرتے ہیں اور اُسی پر ایمان رکھتے ہیں اور طلبِ مغفرت کرتے ہیں صاحبانِ ایمان کے لئے (اور یوں دعا کرتے ہیں) کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز پر وسیع ہے لہٰذا تو توبہ کرنے اور تیری راہ کی پیروی کرنے والوں کو بخش دے اور اُنہیں جہنم کے عذاب سے نجات دے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ(٦٠) اور کہا تم لوگوں کے پروردگار نے کہ مجھے پکارو میں تم لوگوں کی دعا کو قبول کروں گا بیشک وہ لوگ جو میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب جہنم میں داخل ہوں گے ذلّت کے ساتھ۔

شوریٰ آیہ ۲۵

وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ(٢٥) اور اللہ اپنے بندوں کی توبہ کو قبول اور گناہوں سے درگذر کرتا ہے اور اللہ تم لوگوں کے اعمال کو جانتا ہے جو تم لوگ انجام دیتے ہو۔

زخرف آیہ ۳۲ سے ۳۴

أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضاً سُخْرِيّاً وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ(٣٢) کیا وہ تمہارے پروردگار کی رحمت کو تقسیم کرنے والے ہیں ہم نے ہی ان کے درمیان ان کی معیشت کو تقسیم کیا ہے دنیاوی زندگی میں اور بعض پر بعض کے درجات کو بلند کیا تاکہ بعض بعض سے کام لے سکیں اور تمہارے پروردگار کی رحمت اُن کی اُن چیزوں سے زیادہ بہتر ہے جنہیں لوگ جمع کرتے ہیں۔

وَلَوْلَا أَنْ يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً لَجَعَلْنَا لِمَنْ يَكْفُرُ بِالرَّحْمَٰنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقُفاً مِنْ فِضَّةٍ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ(٣٣) اور اگر اس بات کا خطرہ نہ ہوتا کہ سب لوگ (کفر پر) ایک ہی طرح کے ہو جائیں گے تو ہم رحمٰن (پروردگار) کا انکار کرنے والوں کے گھروں کی چھتوں کو چاندی کا کردیتے اور اُن سیڑھیوں کو جن پر وہ لوگ چڑھتے ہیں۔

وَلِبُيُوتِهِمْ أَبْوَاباً وَسُرُراً عَلَيْهَا يَتَّكِؤُونَ(٣٤) اور اُن کے گھروں کے دروازے اور تخت جن پر وہ تکیہ دیکر بیٹھتے ہیں (ہم چاندی کے کردیتے)۔

حدید ۹

هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَإِنَّ اللهَ بِكُمْ لَرَؤُوفٌ رَحِيمٌ(٩) اللہ ہی نے نازل کیں اپنے بندے پر واضح آیات تاکہ وہ تم لوگوں کو تاریکی سے نکال کر نور کی طرف لے جائے اور بیشک اللہ تم لوگوں کے بارے میں درگذر کرنے والا مہربان ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

نبأ آیہ ۳۷

رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَابَيْنَهُمَاالرَّحْمٰنِ لَايَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَاباً(۳۷) جو کہ آسمانوں و زمین اور ان دونوں کے درمیان کی ہر چیز کا رب رحمٰن (پروردگار) ہے جس کے سامنے کسی کو بولنے کی جرئت نہیں ہوگی۔

۱۴۔رزاقیت کے بارے میں:

انعام آیہ ۱۵،

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ(۱۵) کہدو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بہت بڑے عذاب کا خوف ہے۔

ہود آیہ ٦،

وَمَامِنْ دَابَّةٍفِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللهِ رِزْقُهَاوَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَاوَمُسْتَوْدَعَهَاكُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ(٦)اور زمین پر چلنے والی ہر مخلوق کا رزق صرف اللہ ہی کے ذمہ ہے اور اللہ ہر مخلوق کے ٹھکانے اور اس کے سونپے جانے کی منزل کو جانتا ہے یہ سب ذکر روشن کتاب میں محفوظ ہے۔

رعد آیہ ۲٦،

اَللهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشاءُوَيَقْدِرُوَفَرِحوابِالْحَيَاةِالدُّنْيَاوَمَاالْحَيَاةُالدُّنْيَافِي الْآخِرَةِإِلَّامَتَاعٌ(۲٦)اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق کو وسیع یا تنگ کر دیتا ہے اور وہ لوگ دنیاوی زندگی پر خوش ہوگئے ہیں جبکہ آخرت کے مقابلہ میں دنیاوی زندگی صرف ایک (وقتی) لذّت ہے۔

حجر آیہ ۱۹سے ۲۲،

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَاوَأَلْقَيْنَافِيهَارَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَافِيهَامِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْزُونٍ(۱۹)اور ہم نے زمین کو بچھایا اور اس میں پہاڑ لگائے اور اس میں اگایا ہر چیز کو مناسب طریقے سے۔

وَجَعَلْنَالَكُمْ فِيهَامَعَايِشَ وَمَنْ لَسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ(۲۰)اور اس میں تم لوگوں کی معیشت کے اسباب قرار دیئے اور اُن کے لئے بھی جنھیں تم لوگ روزی نہیں دے سکتے ہو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّاعِنْدَنَاخَزائِنُهُ وَمَانُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍمَعْلُومٍ(٢١)اور کوئی چیز ایسی نہیں جس کے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں اور ہم ہر چیز کو صرف معینہ مقدار میں ہی نازل کرتے ہیں۔

وَأَرْسَلْنَاالرِّيَاحَ لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَامِنَ السَّمَاءِمَاءًفَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ وَمَاأَنْتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ(٢٢)اور ہم نے ہواؤں کو پیوند لگانے والا بنا کر بھیجا پھر آسمان سے پانی برسایا جس سے ہم نے تم لوگوں کو سیراب کیا جبکہ تم لوگ اُسے ذخیرہ نہیں کر سکتے تھے۔

بنی اسرائیل آیہ ۳۰،

إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُوَيَقْدِرُإِنَّهُ كانَ بِعِبَادِهِ خَبِيراًبَصِيراً(٣٠) بیشک تمہارا پروردگار جس کے لئے چاہتا ہے رزق کو وسیع یا تنگ کر دیتا ہے وہ اپنے بندوں کے بارے میں آگاہ و دیکھنے والا ہے۔

حج آیہ ۵۸،

وَالَّذِينَ هَاجَرُوافِي سَبِيلِ اللهِ ثُمَّ قُتِلُواأَوْمَاتُوالَيَرْزُقَنَّهُمُ اللهُ رِزْقاًحَسَناًوَإِنَّ اللهَ لَهُوَخَيْرُالرَّازِقِينَ (٥٨)اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی اور پھر قتل کر دیئے گئے یا اپنی موت مر گئے تو اللہ ضرور انہیں بہترین رزق عطا کرے گا اور بیشک اللہ بہترین رزق دینے والا ہے۔

نور آیہ ۳۸،

لِيَجْزِيَهُمُ اللهُ أَحْسَنَ مَاعَمِلُواوَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَ اللهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُبِغَيْرِحِسَابٍ(٣٨)تاکہ اللہ ان کے اعمال کی بہترین جزا دے اور اللہ اپنے فضل سے مزید اضافہ کردے اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

عنکبوت آیہ ۶۲،۶۰

وَكَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍلَا تَحْمِلُ رِزْقَهَااللهُ يَرْزُقُهَاوَإِيَّاكُمْ وَهُوَالسَّمِيعُ الْعَلِيمُ(٦٠)اور کتنے ہی چلنے والے ایسے ہیں جو اپنی روزی کا بوجھ نہیں اُٹھا سکتے ہیں اللہ اُنہیں بھی اور تم لوگوں کو بھی رزق دیتا ہے اور وہی سننے و جاننے والا ہے۔

اَللهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُمِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُلَهُ إِنَّ اللهَ بِكُلِّ شَيْءٍعَلِيمٌ(٦٢)اللہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے وسیع رزق اور جسے چاہتا ہے کم دیتا ہے بیشک وہ ہر چیز کو بہتر جانتا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

روم آیہ ۴۰،۳۷

أَوَلَمْ يَرَوْاأَنَّ اللهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُوَيَقْدِرُإِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ(٣٧) کیاانہیں یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ اللہ جسے چاہتا ہے فراوان رزق عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے کم دیتا ہے بیشک اس میں بھی صاحبانِ ایمان قوم کے لئے نشانیاں ہیں۔

اَللهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِنْ شَيْءٍسُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى عَمَّايُشْرِكُونَ(٤٠) اللہ ہی نے تم لوگوں کو خلق کیا پھر تم لوگوں کو رزق دیا پھر تمہیں موت دینے کے بعد پھر سے زندہ کرے گا کیا تمہارے شرکاء میں کوئی ایسا ہے جو ایسے کام کر سکے اللہ پاک و منزہ اور بزرگ و برتر ہے ان چیزوں سے جنہیں لوگ اللہ کا شریک قرار دیتے ہیں۔

سبا آیہ ۳۶

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُوَيَقْدِرُوَلٰكِنَّ أَكْثَرَالنَّاسِ لَايَعْلَمُونَ(٣٦) کہدو کہ میرا پروردگار جس کے رزق میں چاہتا ہے کمی یا زیادتی کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ (اس بات کو) سمجھتے نہیں ہیں۔

زمر آیہ ۵۲،

أَوَلَمْ يَعْلَمُواأَنَّ اللهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُوَيَقْدِرُإِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ(٥٢) کیا وہ لوگ نہیں جانتے کہ بیشک اللہ جسے چاہتا ہے وسیع رزق دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کم دیتا ہے بیشک اس میں نشانیاں ہیں ایمان رکھنے والی قوم کے لئے۔

غافر، مومن آیہ ۱۳

هُوَالَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِرِزْقاًوَمَايَتَذَكَّرُإِلَّامَنْ يُنِيبُ(١٣) وہی اللہ تم لوگوں کو اپنی نشانیاں دکھاتا اور تم لوگوں کے لئے آسمان سے رزق نازل کرتا ہے اور نصیحت صرف وہی حاصل کرتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

شوریٰ آیہ ۱۳، ۱۲

لَهُ مَقَالِيدُالسَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُوَيَقْدِرُإِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍعَلِيمٌ(١٢)اللہ ہی کے لئے آسمانوں وزمین کی چابیاں ہیں وہ جسے چاہتا ہے وسیع رزق دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کم دیتا ہے بیشک وہ ہر چیز سے آگاہ ہے۔

شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَاوَصَّى بِهِ نُوحاًوَالَّذِي أَوْحَيْنَاإِلَيْكَ وَمَاوَصَّيْنَابِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ أَنْ أَقِيمُواالدِّينَ وَلَاتَتَفَرَّقُوافِيهِ كَبُرَعَلَى الْمُشْرِكِينَ مَاتَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُوَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ(١٣)اللہ ہی نے تمہارے لئے دین کا وہ راستہ مقرر کیا ہے جس کی اللہ نے نوح کو وصیت کی اور جن باتوں کی ہم نے تمہیں وصیت کی اور ابراہیم و موسیٰ و عیسیٰ کو وصیت کی وہ یہی تھی کہ تم لوگ دین کو قائم رکھنااور دین میں تفرقہ نہ ڈالنامشرکین پر یہ بات سخت ہے جس کی طرف تم لوگ اُنہیں دعوت دیتے ہواللہ اپنے لئے جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے اور جسے چاہتا ہے اپنی طرف رجوع کرنے کی رہنمائی کر دیتا ہے۔

ذاریات ۵۸، ۲۲

وَفِي السَّمَاءِرِزْقُكُمْ وَمَاتُوعَدُونَ(٢٢)اور آسمانوں میں تمہارا رزق اور (ہر وہ چیز ہے) جس کا تم لوگوں سے وعدہ کیا گیا ہے۔

إِنَّ اللهَ هُوَالرَّزَّاقُ ذُوالْقُوَّةِالْمَتِينُ(٥٨) بیشک اللہ ہی رزق دینے والا وزبردست قوت والا ہے۔

جمعہ ۱۱

وَإِذَارَأَوْاتِجَارَةًأَوْلَهْواًانْفَضُّواإِلَيْهَاوَتَرَكُوكَ قَائِماًقُلْ مَاعِنْدَ اللهُ خَيْرٌمِنَ اللَّهْوِوَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ(١١)اور جب لوگ تجارت یا تماشہ دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں اور تمہیں کھڑا چھوڑ جاتے ہیں کہدو کہ جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ زیادہ بہتر ہے اس تماشہ اور تجارت سے اور اللہ بہترین رزق دینے والا ہے۔

قریش ۴

اَلَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ(٤) جس نے اُنہیں بھوک کے وقت سیر اب کیااور خوف سے بچایا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۷۔ قوت وغلبہ کے بارے میں:

بقرہ آیہ ۱۶۴

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِوَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِبِمَايَنْفَعُ النَّاسَ وَمَاأَنْزَلَ اللهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍفَأَحْيَابِهِ الْأَرْضَ بَعْدَمَوْتِهَاوَبَثَّ فِيهَامِنْ كُلِّ دَابَّةٍوَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِبَيْنَ السَّمَاءِوَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ(١٦٤) بیشک آسمانوں وزمین کی خلقت اور رات ودن کے اختلاف اور اُس کشتی میں جو دریا میں چلتی ہے لوگوں کے لئے فوائد ہیں اور اس پانی میں جو اللہ نے آسمان سے نازل کیا اور اس سے زمین کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کیا اور اس میں ہر قسم کے حیوانات کو پھیلایا اور ہواؤں کے چلنے میں اور ان بادلوں میں جو آسمان وزمین کے درمیان مسخر ہیں اُن میں نشانیاں ہیں غور وفکر کرنے والی قوم کے لئے۔

انفال آیہ ۴۹، انفال آیہ ۵۱، انفال آیہ ۶۳

إِذْيَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ غَرَّهَؤُلَاءِدِينُهُمْ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللهِ فَإِنَّ اللهِ عَزِيزٌحَكِيمٌ(٤٩) جب منافقین اور جن کے دلوں میں کھوٹ تھی کہا کہ مسلمانوں کو ان کے دین نے دھوکہ دیا ہے جبکہ جو شخص اللہ پر اعتماد کرتا ہے تو بیشک اللہ غالب وحکیم ہے۔

ذَٰلِكَ بِمَاقَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ(٥١) یہ سب تمہارے اعمال کا نتیجہ ہے اور بیشک اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْأَنْفَقْتَ مَافِي الْأَرْضِ جَمِيعاًمَاأَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَٰكِنَّ اللهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌحَكِيمٌ(٦٣) اور اسی اللہ نے ان کے دلوں میں محبت پیدا کردی کہ اگر تم ساری دنیا بھی خرچ کردیتے تو ان کے درمیان اُلفت پیدا نہیں کر سکتے تھے لیکن اللہ نے یہ اُلفت ومحبت پیدا کردی بیشک وہ غالب وصاحبِ حکمت ہے۔

ہود آیہ ٦٦،

فَلَمَّاجَاءَأَمْرُنَانَجَّيْنَاصَالِحاًوَالَّذِينَ آمَنُوامَعَهُ بِرَحْمَةٍمِنَّاوَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍإِنَّ رَبَّكَ هُوَالْقَوِيُّ الْعَزِيزُ (٦٦) اس کے بعد جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے صالح اور اس پر ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت سے اس عذاب اور اس دن کی رُسوائی سے بچالیا بیشک تمہارا پروردگار قوی وغالب ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

کہف آیہ ۳۹،

وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِنْ تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَوَلَدًا (۳۹) اور کیوں تم اپنے باغ میں داخل ہوتے وقت 'مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ' نہیں کہتے ہو اگر تم دیکھ رہے ہو کہ میں مال اور اولاد کے لحاظ سے تم سے کمتر ہوں (تو یہ کوئی مہم بات نہیں ہے)۔

حج آیہ ۷۴، ۴۰

مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ (۷٤) لوگوں نے اللہ کی جس طرح سے حقیقی معرفت حاصل کرنی چاہیئے تھی حاصل نہیں کی بیشک اللہ قوی و غالب ہے۔

شعرا آیہ ۹

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (۹) اور بیشک تمہارا پروردگار غالب و مہربان ہے۔

روم آیہ ۲۷،

وَهُوَ الَّذِي يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (۲۷) اور وہی اللہ مخلوق کو وجود میں لایا پھر وہی پلٹائے گا اور یہ کام اللہ کے لئے آسان ہے اور اللہ کی (شناخت کے لئے یہ) بہترین مثالیں ہیں آسمانوں و زمین میں اور وہ غالب و صاحبِ حکمت ہے۔

احزاب آیہ ۲۵

وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا (۲۵) اور اللہ نے کفار کو ان کے غیض و غضب میں ہی پلٹا دیا وہ لوگ خیر نہیں پا سکتے ہیں اور اللہ مومنین کو جنگ میں کفایت کرتا ہے اور اللہ بڑا قوی و غالب ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

غافر، مومن آیہ ۲۲

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوافَأَخَذَهُمُ اللهُ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُالْعِقَابِ(۲۲) کیوں کہ ان لوگوں کے پاس رسول آئے واضح معجزات کے ساتھ اور لوگوں نے ان کا انکار کیا تو اللہ نے اُنہیں اپنی گرفت میں لے لیا بیشک اللہ بہت قوت والا اور سخت عذاب کرنے والا ہے۔

سجدہ ۱۶،

تَتَجَافٰى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفاًوَطَمَعاًوَمِمَّارَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ(۱۶) ان کے پہلو الگ رہتے ہیں بستر سے اپنے پروردگار کو خوف و رجا سے پکارتے ہوئے اور وہ ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے ہماری راہ میں انفاق کرتے ہیں۔

شوریٰ آیہ ۱۹

اَللّٰهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُوَهُوَالْقَوِيُّ الْعَزِيزُ(۱۹) اللہ اپنے بندوں کے بارے میں مہربان ہے جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے اور وہی قوی و غالب ہے۔

ذاریات آیہ ۵۸

إِنَّ اللهَ هُوَالرَّزَّاقُ ذُوالْقُوَّةِالْمَتِينُ(۵۸) بیشک اللہ ہی رزق دینے والا وزبردست قوت والا ہے۔

حدید آیہ ۲۵

لَقَدْأَرْسَلْنَارُسُلَنَابِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَامَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَأَنْزَلْنَاالْحَدِيدَفِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌوَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّ اللهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ(۲۵) بیشک ہم نے بھیجا اپنے رسولوں کو دلائل کے ساتھ اور اُن کے ساتھ کتاب اور قوانین کو نازل کیا تاکہ لوگ انصاف کے ساتھ قیام کریں اور ہم نے لوہے کو نازل کیا جس میں شدید قوت ہے اور لوگوں کے لئے فائدے کا سامان ہے اور تاکہ اللہ آزمائے کہ کون غائبانہ اللہ اور اُس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے بیشک اللہ قوت والا غالب ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

مجادلہ آیہ ۲۱،

كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَاوَرُسُلِي إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ(۲۱) اللہ نے یہ لکھ دیا ہے کہ میں اور میرا رسول ہی غالب آنے والے ہیں بیشک اللہ قوی اور غالب ہے۔

طارق آیہ ۱۲

وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ (۱۲) اور شگافتہ ہونے والی زمین کی قسم۔

۱۸۔ قہر وغلبہ کے بارے میں:

انعام آیہ ۶۱، ۱۹

قُلْ أَيُّ شَيْءٍأَكْبَرُشَهَادَةًقُلِ اللهُ شَهِيدٌبَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هٰذَاالْقُرْآنُ لِأُنْذِرَكُمْ بِهِ وَمَنْ بَلَغَ أَإِنَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللهِ آلِهَةًأُخْرٰى قُلْ لَاأَشْهَدُقُلْ إِنَّمَاهُوَإِلٰهٌ وَاحِدٌوَإِنَّنِي بَرِيءٌمِمَّاتُشْرِكُونَ (۱۹) کہدو کہ گواہی سے بڑھ کر کیا چیز ہو سکتی ہے کہدو کہ اللہ گواہ ہے میرے اور تم لوگوں کے درمیان اور میری طرف اس قرآن کی وحی کی گئی ہے تاکہ اس کے ذریعہ میں تم لوگوں کو ڈراؤں اور جس تک یہ پیغام پہنچے کیا تم لوگ گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود بھی ہے کہدو (اے نبی) کہ میں اس بات کی گواہی نہیں دیتا کہدو کہ معبود صرف ایک ہے اور میں اُن چیزوں سے بیزار ہوں جنہیں تم لوگ اللہ کا شریک قرار دیتے ہو۔
وَهُوَالْقَاهِرُفَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةًحَتّٰى إِذَاجَاءَأَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَايُفَرِّطُونَ(٦١) اور اللہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم لوگوں پر محافظ بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آ پہنچتی ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور وہ کسی قسم کی کوتاہی نہیں کرتے ہیں۔

یوسف آیہ ۳۹

يَاصَاحِبَيِ السِّجْنِ أَأَرْبَابٌ مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌأَمِ اللهُ الْوَاحِدُالْقَهَّارُ(۳۹) اے میرے قید کے ساتھیوں متفرق خدا بہتر ہیں یا واحد اللہ جو غلبہ رکھنے والا ہو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

رعد آیہ ۱۶،

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللهُ قُلْ أَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَلَايَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ نَفْعاًوَلَاضَرًّاقُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمٰى وَالْبَصِيرُأَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُأَمْ جَعَلُوالِلَّهِ شُرَكَاءَخَلَقُواكَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَالْوَاحِدُالْقَهَّارُ(١٦)ذرا(ان سے) پوچھو کہ آسمان و زمین کا پروردگار کون ہے کہدو کہ وہ اللہ ہے پھر ان سے پوچھو کہ کیا تم لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے سرپرست اختیار کر لئے ہیں جو خود اپنے نفع و نقصان کے مالک نہیں ہیں کہدو کہ کیا اندھا اور بینا برابر ہو سکتے ہیں اور کیا ظلمت و نور برابر ہو سکتے ہیں کیا ان لوگوں نے اللہ کے لئے ایسے شریک بنائے ہیں جنھوں نے اللہ کی طرح کی کائنات خلق کی ہو اور وہ خلقت ان پر مشتبہ ہو گئی ہو کہدو کہ اللہ تمام چیزوں کا خالقِ یکتا اور سب سے زیادہ غلبہ رکھنے والا ہے۔

ابراہیم آیہ ۴۸،

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَالْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ وَبَرَزُوالِلَّهِ الْوَاحِدِالْقَهَّارِ(٤٨)جس دن زمین اور آسمان دوسرے زمین و آسمان میں تبدیل کر دیئے جائیں گے اور سب اس اللہ کے سامنے پیش ہوں گے جو واحد و قہار ہے۔

ص آیہ ۶۵،

قُلْ إِنَّمَاأَنَامُنْذِرٌوَمَامِنْ إِلٰهٍ إِلَّااللهُ الْوَاحِدُالْقَهَّارُ(٦٥) کہدو کہ میں ڈرانے والا ہوں اور کوئی معبود نہیں ہے سوائے اللہِ واحدِ قہار کے۔

غافر، مومن آیہ ۱۶

يَوْمَ هُمْ بَارِزُونَ لَايَخْفٰى عَلَى اللهِ مِنْهُمْ شَيْءٌلِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِالْقَهَّارِ(١٦)جس دن سب سامنے آجائیں گے اللہ پر ان کے بارے میں کوئی بات مخفی نہیں رہے گی اُس دن کس کی بادشاہت ہوگی صرف اُسی اللہ کی ہوگی جو اکیلا و غالب ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

اللہ کی صفاتِ سلبیہ وجلالیہ کے بارے میں:

حمد آیہ ۵

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ (٥) (اے اللہ) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔

بقرہ آیہ ۱۶۶،۱۱۶

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللهُ وَلَداً سُبْحَانَهُ بَلْ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالأرْضِ كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ (١١٦) اور نصاریٰ نے کہا کہ اللہ نے (اپنے لئے) بیٹا اختیار کیا ہے بلکہ اللہ کے لئے تو تمام آسمانوں وزمین کی سلطنت ہے سب اُسی کے مطیع ہیں۔
إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتُّبِعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ (١٦٦) جب بیزاری اختیار کریں گے پیروی کرنے والے اُن سے جن کی وہ پیروی کیا کرتے تھے عذاب کو دیکھ کر اور اُن کے تمام تعلقات بھی ٹوٹ جائیں گے۔

آل عمران آیہ ۶۴،

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئاً وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضاً أَرْبَاباً مِنْ دُونِ اللهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ (٦٤) کہدو کہ اے اہل کتاب آؤ ایک بات پر اتفاق رائے کر لیتے ہیں جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہو وہ یہ کہ ہم اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت نہیں کریں اور کسی کو اس کا شریک قرار نہ دیں اور آپس میں بھی اللہ کے علاوہ بعض کو بعض پر خدائی درجہ نہ دیں پھر بھی اگر کوئی منہ موڑے تو کہدو کہ تم لوگ بھی گواہ رہنا کہ بیشک ہم لوگ مسلمان ہیں۔

نسا آیہ ۳۶ سے ۴۸،۱۱۶،۱۷۱،۱۱۹

وَاعْبُدُوا اللهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئاً وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً وَبِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالاً فَخُوراً (٣٦) اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک قرار نہ دو اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور رشتہ دار پڑوسی اور اجنبی پڑوسی اور پہلو نشین افراد اور غربت زدہ مسافر اور غلام و کنیز (سب کے) ساتھ نیک رفتار رکھو بیشک اللہ دوست نہیں رکھتا مغرور و متکبّر لوگوں کو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَلَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَاآتَاهُمُ اللهُ مِنْ فَضْلِهِ وَأَعْتَدْنَالِلْكَافِرِينَ عَذَاباًمُهِيناً(۳۷)جو خود بھی بخل کرتے اور دوسروں کو بھی بخل کا حکم دیتے اور چھپاتے ہیں اُسے جو اللہ نے اُنہیں اپنے فضل سے عطا کیا ہے اور ہم نے آمادہ کر رکھا ہے کفار کے لئے سخت ذلّت والا عذاب۔

وَالَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَالنَّاسِ وَلَايُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَلَابِالْيَوْمِ الْآخِرِوَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِيناًفَسَاءَقَرِيناً(۳۸)اور جو افراد اپنے مال کو خرچ کرتے ہیں لوگوں کو دکھاوے کے لئے وہ اللہ و روزِ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور جس کا شیطان ساتھی ہو تو وہ بُرا ساتھی ہے۔

وَمَاذَاعَلَيْهِمْ لَوْآمَنُوابِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِوَأَنْفَقُوامِمَّارَزَقَهُمُ اللهُ وَكَانَ اللهُ بِهِمْ عَلِيماً(۳۹)اور کیا ہوتا اگر لوگ اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان لے آتے اور جو اللہ نے اُنہیں رزق دیا ہے اسے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور اللہ ان سب کے بارے میں آگاہ ہے۔

إِنَّ اللهَ لَايَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ تَكُ حَسَنَةًيُضَاعِفْهَاوَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْراًعَظِيماً(۴۰) بیشک اللہ ظلم نہیں کرتا (کسی پر بھی) ذرّہ برابر اگر (کسی کی) کوئی نیکی ہوتی ہے تو اللہ اُسے بڑھا کر دیتا ہے اور اللہ اپنے پاس سے بہت بڑا اجر عطا کرتا ہے۔

فَكَيْفَ إِذَاجِئْنَامِنْ كُلِّ أُمَّةٍبِشَهِيدٍوَجِئْنَابِكَ عَلَىٰ هٰؤُلَاءِشَهِيداً(۴۱) لہٰذا (لوگوں کا) کیا حال ہوگا اس وقت جب ہم گواہ کو طلب کریں گے ہر اُمت سے اور طلب کریں گے تمہیں ان سب پر گواہ کی حیثیت سے۔

يَوْمَئِذٍيَوَدُّالَّذِينَ كَفَرُواوَعَصَوُاالرَّسُولَ لَوْتُسَوَّى بِهِمُ الْأَرْضُ وَلَايَكْتُمُونَ اللهَ حَدِيثاً(۴۲)اس دن آرزو کریں گے کفر اختیار کرنے والے اور رسول کی نافرمانی کرنے والے کہ کاش ان کے سمیت زمین برابر کردی گئی ہوتی اور (اس دن) وہ لوگ اللہ سے چھپا نہیں سکیں گے کسی بات کو۔

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُوالَاتَقْرَبُواالصَّلَاةَوَأَنْتُمْ سُكَارَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوامَاتَقُولُونَ وَلَاجُنُباًإِلَّاعَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىٰ تَغْتَسِلُواوَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْعَلَىٰ سَفَرٍأَوْجَاءَأَحَدٌمِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْلَامَسْتُمُ النِّسَاءَفَلَمْ تَجِدُوامَاءًفَتَيَمَّمُواصَعِيداًطَيِّباًفَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ إِنَّ اللهَ كَانَ عَفُوًّاغَفُوراً(۴۳)اے ایمان والوں نماز نہ پڑھنا نشہ کی حالت میں تاکہ تم لوگ سمجھ سکو جو کچھ اپنی زبان سے کہو اور جنابت کی حالت میں بھی مگر یہ کہ صرف گزرنا ہو یہاں تک کہ غسل کرلو اور اگر بیمار ہو یا سفر کی حالت میں ہو یا تم میں سے کسی کے جسم سے نجاست نکل آئے یا عورتوں سے مقاربت کی ہو اور پانی نہ پاسکو تو پاک مٹی سے تیمّم کرلو کہ اپنے چہروں اور ہاتھوں پر مسح کرو بیشک اللہ درگذر کرنے والا و بخشنے والا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

أَلَمْ تَرَإِلَى الَّذِينَ أُوتُوانَصِيباًمِنَ الْكِتَابِ يَشْتَرُونَ الضَّلَالَةَ وَيُرِيدُونَ أَنْ تَضِلُّواالسَّبِيلَ(٤٤) کیا تم نے ان لوگوں کی حالت کو ملاحظہ نہیں کیا جنہیں کچھ حصّہ دیا گیا کتاب کا اور وہ لوگ معاملہ کرنے لگے گمراہی کا اور وہ چاہتے ہیں کہ تم بھی بہک جاؤ راہ راست سے۔

وَاللهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ وَكَفَى بِاللهِ وَلِيّاًوَكَفَى بِاللهِ نَصِيراً(٤٥) اور اللہ اچھی طرح آگاہ ہے تم لوگوں کے دشمنوں سے اور اللہ کافی ہے مدد کے لئے

مِنَ الَّذِينَ هَادُوايُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ وَيَقُولُونَ سَمِعْنَاوَعَصَيْنَاوَاسْمَعْ غَيْرَمُسْمَعٍ وَرَاعِنَالَيّاًبِأَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْناًفِي الدِّينِ وَلَوْأَنَّهُمْ قَالُواسَمِعْنَاوَأَطَعْنَاوَاسْمَعْ وَانْظُرْنَالَكَانَ خَيْراًلَهُمْ وَأَقْوَمَ وَلٰكِنْ لَعَنَهُمُ اللهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَايُؤْمِنُونَ إِلَّاقَلِيلاً(٤٦) یہودیوں میں بعض ایسے ہیں جو ہیرا پھیری کرتے ہیں کلماتِ الٰہی میں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور نافرمانی کی اور تم بھی سنو مگر تمہاری بات نہیں سنی جائے گی اور راعنا کہنا یہ سب زبان کی توڑ مروڑ اور طعنہ زنی ہے دین میں جبکہ اگر وہ لوگ یہ کہتے کہ آپ سُنیں اور ہماری طرف نظر کریں تو ان کے حق میں زیادہ بہتر اور زیادہ مناسب تھا لیکن اللہ نے ان پر لعنت کی ہے ان کے کفر کی بنا پر کیوں کہ وہ ایمان لانے والے نہیں ہیں سوائے تھوڑے لوگوں کے۔

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ أُوتُواالْكِتَابَ آمِنُوابِمَانَزَّلْنَامُصَدِّقاًلِمَامَعَكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَطْمِسَ وُجُوهاًفَنَرُدَّهَاعَلٰى أَدْبَارِهَاأَوْنَلْعَنَهُمْ كَمَالَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ وَكَانَ أَمْرُ اللهِ مَفْعُولاً(٤٧) اے (وہ) لوگو جنہیں کتاب دی گئی ایمان لاؤ ہمارے نازل کردہ قرآن پر جو تمہاری کتب کی بھی تصدیق کرنے والا ہے قبل اس کے کہ ہم چہروں کو بگاڑ کر پشت کی طرف پھیر دیں یا ہم ان پر اس طرح لعنت کریں جس طرح ہفتہ کے روز کی مخالفت کرنے والوں پر ہم نے لعنت کی تھی اور اللہ کا حکم نافذ ہو کر رہا۔

إِنَّ اللهَ لَايَغْفِرُأَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُمَادُونَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُوَمَنْ يُشْرِكْ بِاللهِ فَقَدِافْتَرَىٰ إِثْماًعَظِيماً (٤٨) بیشک اللہ اس بات کو نہیں بخشے گا کہ اس کا کسی کو شریک قرار دیا جائے اور ایسے کے علاوہ جس کو چاہے اللہ بخش سکتا ہے اور جس نے بھی اللہ کو کسی کا شریک قرار دیا وہ بہت بڑے گناہ کا مرتکب ہوا۔

إِنَّ اللهَ لَايَغْفِرُأَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُمَادُونَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُوَمَنْ يُشْرِكْ بِاللهِ فَقَدْضَلَّ ضَلَالاًبَعِيداً (١١٦) بیشک اللہ اس بات کو ہرگز معاف نہیں کرے گا کہ اس کا کسی کو شریک قرار دیا جائے اس کے علاوہ اللہ جسے چاہے بخش دے گا اور جس نے بھی اللہ کا کسی کو شریک قرار دیا وہ بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَلَأُضِلَّنَّهُمْ وَلَأُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ آذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللهِ وَمَنْ يَتَّخِذِالشَّيْطَانَ وَلِيًّامِنْ دُونِ اللهِ فَقَدْخَسِرَخُسْرَانًامُبِينًا(۱۱۹)اور اُنہیں ضرور گمراہ کروں گااور اُنہیں ضرور اُمّیدیں دلاپؤں گااور اُنہیں ایسے حکم دوں گا کہ وہ جانوروں کے کان کاٹ ڈالیں گے پھر اُنہیں ضرور ایسے حکم دوں گا کہ وہ اللہ کی مخلوق کو بدل کر رکھ دیں گے اور جو شیطان کو اپنا دوست بنائے گا اللہ کو چھوڑ کر تو بیشک اس نے اپنا علنی نقصان کیا

يَاأَهْلَ الْكِتَابِ لَاتَغْلُوافِي دِينِكُمْ وَلَاتَقُولُواعَلَى اللهِ إِلَّاالْحَقَّ إِنَّمَاالْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَاإِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ فَآمِنُوابِاللهِ وَرُسُلِهِ وَلَاتَقُولُواثَلَاثَةٌإِنْتَهُواخَيْرًالَكُمْ إِنَّمَااللهُ إِلٰهٌ وَاحِدٌسُبْحَانَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌلَهُ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ وَكَفَى بِاللهِ وَكِيلًا(۱۷۱)اے اہل کتاب غلو نہ کرو اپنے دین میں اور اللہ کے بارے میں کوئی بات نہ کہو سوائے حق کے عیسیٰ بن مریم اللہ کے رسول اور اس کی نشانی ہیں جسے اللہ نے مریم کی طرف روح کی صورت میں القا کیا اور اللہ کی جانب سے حیات ہیں لہٰذا اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور تین خداؤں کے قائل نہ ہو اس بات سے باز آ جاؤ کہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اللہ تو صرف ایک ہی ہے اور وہ اس بات سے پاک و منزّہ ہے کہ اس کے لئے بیٹا ہو وہ سب اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں و زمین میں ہے اور اللہ کافی ہے سرپرستی کے لئے۔

مائدہ آیہ ۷۲،۷۳،۷۶

لَقَدْكَفَرَالَّذِينَ قَالُواإِنَّ اللهَ هُوَالْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَقَالَ الْمَسِيحُ يَابَنِي إِسْرَائِيلَ اُعْبُدُوااللهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللهِ فَقَدْحَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَوَمَأْوَاهُ النَّارُوَمَالِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ(۷۲) بیشک وہ کافر ہوئے جنھوں نے کہا کہ بیشک اللہ وہی مسیح بن مریم ہے جبکہ خود مسیح نے اُن سے کہا کہ اے بنی اسرائیل تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا پروردگار ہے بیشک جس نے بھی اللہ کا کسی کو شریک قرار دیا تو بیشک ایسے پر اللہ نے جنت کو حرام قرار دیا اور ایسے کا ٹھکانہ جہنم ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

لَقَدْكَفَرَالَّذِينَ قَالُواإِنَّ اللهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍوَمَامِنْ إِلٰهٍ إِلَّاإِلٰهٌ وَاحِدٌوَإِنْ لَمْ يَنْتَهُواعَمَّايَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوامِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ(۷۳) بیشک ان لوگوں نے بھی کفر کیا جنھوں نے کہا کہ بیشک اللہ تین میں کا تیسرا ہے جبکہ کوئی معبود نہیں سوائے ایک معبود کے اور اگر وہ لوگ اپنے اس قول سے باز نہ آئے تو اُن میں سے کفر اختیار کرنے والوں کو دردناک عذاب ملے گا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللهِ مَالَايَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّاوَلَانَفْعاًوَ اللهُ هُوَالسَّمِيعُ الْعَلِيمُ(٧٦) کہدو کہ کیا تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسوں کی عبادت کرتے ہو جو تمہارے نفع و نقصان پر قدرت نہیں رکھتے ہیں اور اللہ تو سننے و جاننے والا ہے۔

انعام آیات: ۴۲، ۵۷، ۶۴، ۶۵، ۷۱، ۸۹، ۹۱، ۱۳۶، ۱۵۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، (۱۰۰تا۱۲۰)

وَلَقَدْأَرْسَلْنَاإِلَىٰأُمَمٍ مِنْ قَبْلِكَ فَأَخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِوَالضَّرَّاءِلَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ(٤٢)اور بیشک ہم نے تم سے پہلے کی قوموں کی طرف بھی رسول بھیجے پھر ہم نے اُنہیں سختیوں اور تکلیفوں کے ذریعہ آزمایا تاکہ وہ تضّرع وزاری کریں۔

قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍمِنْ رَبِّي وَكَذَّبْتُمْ بِهِ مَاعِنْدِي مَاتَسْتَعْجِلُونَ بِهِ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلهِ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَخَيْرُالْفَاصِلِينَ(٥٧) کہدو کہ میں اپنے پروردگار کی جانب سے دلیل پر ہوں جبکہ تم لوگوں نے اس دلیل کو جھٹلادیا میرے پاس وہ کچھ نہیں جس کی تم لوگ جلدی کررہے ہو فیصلے کا اختیار صرف اللہ کو ہے وہی حق کو بیان کرتا ہے اور بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

قُلِ اللهُ يُنَجِّيكُمْ مِنْهَاوَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ تُشْرِكُونَ(٦٤) کہدو کہ اللہ ہے جو تمہیں اس سے نجات دلانے والا ہے اور ہر طرح کے درد سے بھی پھر بھی تم لوگ شرک کرتے ہو۔

قُلْ هُوَالْقَادِرُعَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَاباًمِنْ فَوْقِكُمْ أَوْمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْيَلْبِسَكُمْ شِيَعاًوَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ انْظُرْكَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ(٦٥) کہدو کہ اللہ اس بات پر قادر ہے کہ تم لوگوں پر عذاب بھیجے اوپر سے اور پیروں کے نیچے سے اور تمہیں دست گریبان کردے مختلف گروہوں کے ساتھ اور تم میں سے بعض کو بعض کی سختیوں کا مزہ چکھائے دیکھو ہم کس طرح اپنی آیات کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں تاکہ لوگ سمجھ سکیں۔

قُلْ أَنَدْعُوامِنْ دُونِ اللهِ مَالَايَنْفَعُنَاوَلَايَضُرُّنَاوَنُرَدُّعَلَىٰ أَعْقَابِنَابَعْدَإِذْهَدَانَااللهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي الْأَرْضِ حَيْرَانَ لَهُ أَصْحَابٌ يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَى ائْتِنَاقُلْ إِنَّ هُدَى اللهِ هُوَالْهُدَىٰ وَأُمِرْنَالِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ(٧١) کہدو کہ کیا ہم اللہ کو چھوڑ کر ایسوں کو پکاریں جو ہمیں کوئی نفع و نقصان نہیں پہنچاسکتے ہیں اور کیا ہم پچھلے عقیدے پر پلٹ جائیں اس کے باوجود کہ اللہ نے ہماری ہدایت کردی ہے اس شخص کی مانند جسے شیاطین نے زمین میں حیران وپریشان چھوڑدیا ہو اس کے دوست اسے ہدایت کی طرف بلارہے ہوں کہ ہماری طرف

Presented By: https://jafrilibrary.com

آ جاؤ کہدو کہ بیشک ہدایت صرف اللہ ہی کی ہدایت ہے اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم کائنات کے پروردگار کے آگے تسلیم رہیں۔

أُولٰئِكَ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ فَإِنْ يَكْفُرْ بِهَا هٰؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَيْسُوا بِهَا بِكَافِرِينَ (٨٩) یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ہم نے کتاب اور شریعت اور نبوّت عطا کی پھر اگر وہ لوگ ان سب چیزوں کا انکار کریں گے تو ہم ان پر ایسی قوم کو مقرر کردیں گے جو ان چیزوں کا انکار کرنے والے نہیں ہیں۔

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِنْ شَيْءٍ قُلْ مَنْ أَنْزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسٰى نُورًا وَهُدًى لِلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيرًا وَعُلِّمْتُمْ مَا لَمْ تَعْلَمُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ (٩١) اور ان لوگوں نے اللہ کی قدرومنزلت اس طرح سے نہیں کی جس طرح سے کرنا چاہیئے تھی جب انھوں نے کہا کہ اللہ نے بشر پر کوئی چیز نازل نہیں کی ہے کہدو کہ کس نے وہ کتاب نازل کی جو موسیٰ لیکر آئے جو کہ نوراور ہدایت تھی لوگوں کے لئے جسے تم لوگ کاغذوں کی شکل میں رکھتے ہو جس کے بعض کوظاہر کرتے ہو اور زیادہ کو چھپاتے ہو اور تم لوگوں کو ایسی چیزوں کی تعلیم دی گئی جسے تم اور تمہارے اجداد نہیں جانتے تھے کہدو کہ اللہ نے (وہ کتاب نازل کی تھی) پھر تم انہیں ان کی حالت میں کھیلتا ہوا چھوڑدو۔

وَجَعَلُوا لِلّٰهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى عَمَّا يَصِفُونَ (١٠٠) اور لوگوں نے اللہ کے لئے جنوں کو شریک قرار دیا جبکہ اللہ ہی نے انہیں بھی خلق کیا اور انھوں نے اللہ کے لئے بغیر دلیل کے بیٹے اور بیٹیوں کو تجویز کیا اللہ پاک و منزّہ ہے ان چیزوں سے جن کی نسبت وہ لوگ اللہ کی طرف دیتے ہیں۔

بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنّٰى يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (١٠١) اللہ آسمانوں اور زمین کا ایجاد کرنے والا ہے کیوں کر اللہ کے لئے اولاد ہو سکتی ہے جبکہ اس کی بیوی ہی نہیں ہے اور اس نے ہر چیز کو خلق کیا اور وہ ہر چیز سے آگاہ ہے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ (١٠٢) وہی اللہ تم سب کا پروردگار ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے وہی ہر چیز کا خالق ہے اسی کی عبادت کرو اور وہی ہر چیز کا نگہبان ہے۔

لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ (١٠٣) نگاہیں اللہ کو دیکھ نہیں سکتی ہیں جبکہ اللہ نگاہوں کو بھی سمجھتا ہے اور وہ باریک بین وآگاہ ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

قَدْجَاءَكُمْ بَصَائِرُمِنْ رَبِّكُمْ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ وَ مَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَاوَمَاأَنَاعَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ(١٠٤)
بیشک تم لوگوں کے پاس تمہارے پروردگار کی جانب سے دلائل آچکے ہیں اب جو آگاہی سے کام لے گا اس کا فائدہ خود اس کے لئے ہے اور جو اندھا بنے گا اس کا گناہ بھی خود اس کے اپنے اوپر ہوگا اور میں تم لوگوں پر نگہبان نہیں ہوں۔

وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ وَلِيَقُولُوادَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ(١٠٥)اور اسی طرح ہم اپنی آیات کو کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ لوگ کہیں کہ آپ نے قرآن پڑھا ہے اور ہم واضح طریقے سے قرآن کو بیان کردیتے ہیں اس قوم کے لئے جو سمجھنے والی ہے۔

اِتَّبِعْ مَاأُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ لَاإِلٰهَ إِلَّاهُوَوَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ(١٠٦)تم پیروی کرو اس چیز کی جسے تمہارے پروردگار کی جانب سے تمہاری طرف نازل کیا گیا کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور تم مشرکین سے دوری اختیار کرو۔

وَلَوْشَاءَاللهُ مَاأَشْرَكُواوَمَاجَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظاًوَمَاأَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ(١٠٧)اور اگر اللہ چاہتا تو وہ لوگ شرک نہیں کرسکتے تھے اور ہم نے تم کو ان لوگوں پر نگہبان تو بنایا نہیں ہے اور نہ تم ان کے ذمّہ دار ہو۔

وَلَاتَسُبُّواالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللهِ فَيَسُبُّوااللهَ عَدْواًبِغَيْرِعِلْمٍ كَذٰلِكَ زَيَّنَّالِكُلِّ أُمَّةٍعَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلٰى رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَاكَانُوايَعْمَلُونَ(١٠٨)اور تم لوگ اُنہیں بُرا نہ کہو جو اللہ کے غیروں کو پکارتے ہیں کہ وہ لوگ بھی صرف تمہاری دشمنی میں بغیر دلیل کے اللہ کو بُرا کہنے لگیں ہم نے اسی طرح ہر قوم کے لئے اس کے عمل کو آراستہ کردیا پھر سب کی بازگشت اُن کے پروردگار کی جانب ہے پھر اللہ اُنہیں خبر دے گا ان تمام کاموں کی جو انھوں نے انجام دیئے ہوں گے۔

وَأَقْسَمُوابِاللهِ جَهْدَأَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَتْهُمْ آيَةٌلَيُؤْمِنُنَّ بِهَاقُلْ إِنَّمَاالْآيَاتُ عِنْدَ اللهِ وَمَايُشْعِرُكُمْ أَنَّهَاإِذَاجَاءَتْ لَايُؤْمِنُونَ (١٠٩)اور ان لوگوں نے اللہ کی پکی قسمیں کھائیں ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئی تو وہ ضرور ایمان لائیں گے تم کہدو کہ نشانیاں تو سب اللہ ہی کی طرف سے ہیں جن کا تم لوگوں کو شعور تک نہیں ہے اور اگر وہ نشانیاں آ بھی جائیں تو وہ لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَالَمْ يُؤْمِنُوابِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍوَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ(١١٠)اور ہم ان کے قلب و نظر کو اسی طرح پلٹا دینے والے ہیں جس طرح وہ لوگ پہلے ایمان نہیں لائے تھے اور ہم اُنہیں اُن کی گمراہی میں چھوڑ دیں گے تاکہ وہ سرگرداں رہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَلَوْأَنَّنَانَزَّلْنَاإِلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةَوَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَىٰ وَحَشَرْنَاعَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍقُبُلًامَاكَانُوالِيُؤْمِنُواإِلَّاأَنْ يَشَاءَاللَّهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ(١١١)اور اگر ہم ان کی طرف ملائکہ کو بھی نازل کر دیتے اور مُردے ان سے کلام بھی کر لیتے اور ہم ان کے سامنے تمام چیزوں کو جمع بھی کر دیں تو بھی وہ لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں مگر یہ کہ اللہ چاہے لیکن ان کی اکثریت جاہل ہے۔

وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَالِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّاشَيَاطِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًاوَلَوْشَاءَرَبُّكَ مَافَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَايَفْتَرُونَ(١١٢)اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لئے دشمن قرار دیئے شیاطینِ انس وجن سے جو آپس میں ایک دوسرے کی طرف اشارے کرتے ہوئے چاپلوسی والی گفتگو کے ذریعہ دھوکہ دیتے ہیں اور اگر اللہ زبردستی روکنا چاہتا تو وہ ایسا نہیں کر سکتے تھے لہٰذا اُنہیں ان کی تہمتوں کے ساتھ رہنے دو۔

وَلِتَصْغَىٰ إِلَيْهِ أَفْئِدَةُالَّذِينَ لَايُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِوَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوامَاهُمْ مُقْتَرِفُونَ(١١٣) تاکہ اس کی طرف مائل ہو جائیں اُن لوگوں کے دل جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ اس طرح کے کام سے راضی ہو جائیں اور وہ بھی ان کی طرح تہمتیں لگانا شروع کر دیں۔

أَفَغَيْرَ اللَّهِ أَبْتَغِي حَكَمًاوَهُوَالَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًاوَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَاتَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ(١١٤)کیا میں اللہ کے غیر کو تلاش کروں جبکہ اُسی اللہ نے تم لوگوں کی طرف مفصل کتاب نازل کی ہے اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی اُنہیں معلوم ہے کہ یہ قرآن ان کے پروردگار کی جانب سے برحق نازل ہوا ہے لہٰذا تم لوگ ہر گز شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا۔

وَتَمَّتْ كَلِمَةُرَبِّكَ صِدْقًاوَعَدْلًالَامُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَالسَّمِيعُ الْعَلِيمُ(١١٥)اور سچّائی اور عدالت میں تمہارے پروردگار کی بات پوری ہو چکی ہے کوئی اس کے کلمات کو بدل نہیں سکتا اور اللہ سننے والا آگاہ ہے۔

وَإِنْ تُطِعْ أَكْثَرَمَنْ فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّاالظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّايَخْرُصُونَ (١١٦)اور اگر تم اہلِ زمین کی اکثریت کی پیروی کروگے تو وہ تمہیں اللہ کی راہ سے بہکا دیں گے اور وہ صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور صرف اندازوں سے کام لیتے ہیں۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَأَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَأَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ(١١٧) بیشک تمہارا پروردگار بہتر جانتا ہے کہ کون اس کے راستے سے بہکا ہوا ہے اور اللہ ہدایت یافتہ لوگوں کو بھی بہتر جانتا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَكُلُوامِمَّاذُكِرَاسْمُ اللهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ(١١٨) لٰہذا تم لوگ صرف اس جانور کا گوشت کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اگر تم لوگ اللہ کی آیات پر ایمان رکھنے والے ہو۔

وَمَالَكُمْ أَلَّاتَأْكُلُوامِمَّاذُكِرَاسْمُ اللهِ عَلَيْهِ وَقَدْفَصَّلَ لَكُمْ مَاحَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّامَااضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ وَإِنَّ كَثِيرًالَّيُضِلُّونَ بِأَهْوَائِهِمْ بِغَيْرِعِلْمٍ إِنَّ رَبَّكَ هُوَأَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ(١١٩) اور تم لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ اُن چیزوں میں سے نہیں کھاتے ہو جن پر اللہ کا نام لیا گیا ہے جبکہ اللہ نے تمہارے لئے تفصیل سے بیان کر دیا ہے جن چیزوں کو اللہ نے تمہارے اوپر حرام کیا ہے مگر جن چیزوں کی طرف تم کو مجبور کر دیا گیا ہو اور بیشک بہت سے لوگ تو اپنی خواہشات کی خاطر نادانستہ طور پر لوگوں کو گمراہ کر دیتے ہیں بیشک تمہارا پروردگار تجاوز کرنے والوں کو بہتر جانتا ہے۔

وَذَرُواظَاهِرَالْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَاكَانُوايَقْتَرِفُونَ(١٢٠) اور چھوڑ دو تم لوگ ظاہری اور باطنی تمام گناہوں کو بیشک جو لوگ گناہ کے مرتکب ہوتے ہیں عنقریب اُنہیں اُن کے گناہ کی سزا دی جائے گی۔

وَجَعَلُوالِلَّهِ مِمَّاذَرَأَمِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًافَقَالُواهٰذالِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَالِشُرَكَائِنَافَمَاكَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَايَصِلُ إِلَى اللهِ وَمَاكَانَ لِلَّهِ فَهُوَيَصِلُ إِلٰى شُرَكَائِهِمْ سَاءَمَايَحْكُمُونَ(١٣٦) اور لوگوں نے اللہ کی خلق کردہ کھیتی اور جانوروں میں اللہ کا حصہ قرار دیا اور کہا کہ یہ اللہ کے لئے ہے ان کے خیالات کے مطابق اور یہ ہمارے شریکوں کے لئے ہے پھر جو اُن کے شرکاء کا حصّہ ہوتا ہے وہ تو اللہ تک نہیں پہنچتا ہے مگر جو اللہ کا حصّہ ہوتا ہے وہ ان کے شریکوں تک پہنچ جاتا ہے وہ لوگ کتنا بُرا فیصلہ کرتے ہیں۔

قُلْ تَعَالَوْاأَتْلُ مَاحَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ أَلَّاتُشْرِكُوابِهِ شَيْئًاوَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًاوَلَاتَقْتُلُواأَوْلَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ وَلَاتَقْرَبُواالْفَوَاحِشَ مَاظَهَرَمِنْهَاوَمَابَطَنَ وَلَاتَقْتُلُواالنَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ إِلَّابِالْحَقِّ ذٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ(١٥١) کہدو کہ آؤ میں تمہیں بتاؤں کہ تمہارے پروردگار نے کیا حرام کیا ہے خبردار کسی کو اللہ کا شریک نہ بنانا اور ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنا اپنی اولاد کو غربت کی بنا پر قتل نہ کرنا کیوں کہ ہم تمہیں اور اُن سب کو رزق دیتے ہیں اور گناہ کے قریب بھی نہ جانا چاہے وہ ظاہری گناہ ہوں یا پوشیدہ گناہ ہوں اور کسی ایسے نفس کو جسے اللہ نے محترم قرار دیا ہو قتل نہ کرنا مگر کسی حق کے عوض یہ وہ باتیں ہیں جن کی اللہ نے نصیحت کی ہے تاکہ تم لوگ عقل سے کام لو۔

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ(١٦٢) کہدو کہ بیشک میری نماز میری عبادتیں میری زندگی میری موت سب اللہ کے لئے ہیں جو تمام کائنات کا پروردگار ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

لَاشَرِيكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَاأَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ(١٦٣) کوئی شریک نہیں اللہ کااور اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا مطیع ہوں۔

قُلْ أَغَيْرَ اللهِ أَبْغِي رَبًّاوَهُوَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍوَلَاتَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّاعَلَيْهَاوَلَاتَزِرُوَازِرَةٌوِزْرَأُخْرىٰ ثُمَّ إِلٰى رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَاكُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ(١٦٤) تم کہدو کہ کیا میں اللہ کے علاوہ کوئی اور پروردگار تلاش کروں جبکہ اللہ ہی ہر چیز کا پروردگار ہے اور جو کوئی بھی جو کام کرے گا اس کا وبال اسی کے ذمہ ہے اور کوئی بھی کسی دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا اس کے بعد تم سب کی واپسی اپنے پروردگار کی طرف ہے پھر وہ تم لوگوں کو بتائے گا جن میں تم لوگ اختلاف کیا کرتے تھے۔

اعراف آیہ ۱۸۸، ۷، ۳، ۳۳-اعراف آیہ ۱۹۰تا۱۹۵ -اعراف آیہ ۱۹۷

قُلْ إِنَّمَاحَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَاظَهَرَمِنْهَاوَمَابَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِالْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوابِاللهِ مَالَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًاوَأَنْ تَقُولُواعَلَى اللّٰهِ مَالَاتَعْلَمُونَ(٣٣) کہدو کہ میرے پروردگار نے صرف بدکاریوں کو حرام قرار دیا ہے چاہے وہ ظاہری ہوں یا باطنی اور گناہ اور ناحق زیادتی کرنے اور بغیر دلیل کے کسی کو اللہ کا شریک قرار دینے اور بغیر سمجھے کسی بات کو اللہ کی طرف منسوب کرنے کو بھی حرام قرار دیا ہے۔

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللهِ كَذِبًاأَوْكَذَّبَ بِآيَاتِهِ أُولٰئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُمْ مِنَ الْكِتَابِ حَتّٰى إِذَاجَاءَتْهُمْ رُسُلُنَايَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُواأَيْنَ مَاكُنْتُمْ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللهِ قَالُواضَلُّواعَنَّاوَشَهِدُواعَلٰى أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُواكَافِرِينَ(٣٧) اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹا الزام لگائے یا اس کی آیات کو جھٹلائے یہی وہ لوگ ہیں جنھیں ان کی قسمت کا لکھا ملتا رہے گا یہاں تک کہ جب ہمارے نمائندے ان کی روح قبض کرنے آئیں گے تو پوچھیں گے کہ وہ سب کہاں ہیں جنہیں تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر پکارا کرتے تھے تو وہ لوگ کہیں گے کہ وہ سب تو ہم سے دور ہو گئے اور وہ اپنے خلاف خود ہی گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے۔

قُلْ لَاأَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًاوَلَاضَرًّاإِلَّامَاشَاءَاللهُ وَلَوْكُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِوَمَامَسَّنِيَ السُّوءُإِنْ أَنَاإِلَّانَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ(١٨٨) تم کہدو کہ میں خود اپنے نفس کے نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے اور اگر میں غیب سے باخبر ہوتا تو بہت زیادہ نیک کام انجام دیتا اور کوئی برائی مجھ تک نہ آسکتی تھی میں تو صرف بشارت دینے اور ڈرانے والا ہوں اس قوم کو جو ایمان لانے والی ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَلَمَّاآتاهُمَاصَالِحاًجَعَلالَهُ شُرَكَاءَفِيمَاآتاهُمَافتَعَالَى اللّهُ عَمَّايُشْرِكُونَ(١٩٠)اس کے بعد جب اللہ نے اُنہیں صالح فرزند عطاکیاتو (اولاد آدم نے) اللہ کی عطامیں اس کاشریک قرار دیا جبکہ اللہ ان شریکوں سے بلند وبرتر ہے۔

أَيُشْرِكُونَ مَالاَيَخْلُقُ شَيْئاًوَهُمْ يُخْلَقُونَ(١٩١) کیالوگ ایسوں کو(اللہ کا) شریک قرار دیتے ہیں جو کسی چیز کو خلق نہیں کر سکتے بلکہ خود ہی خلق شدہ ہیں۔

وَلاَيَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْراًوَلاَأَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ(١٩٢) اور وہ شرکاان کی مدد نہیں کر سکتے اور نہ وہ اپنی مدد ہی کر سکتے ہیں۔

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى لاَيَتَّبِعُوكُمْ سَوَاءٌعَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ(١٩٣)اور اگر تم انہیں پکارو تو وہ تم لوگوں کی پیروی کرنے والے نہیں ہیں ان کے لئے برابر ہے چاہے تم انہیں بلاؤ یا خاموش رہو۔

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوالَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ(١٩٤) بیشک جولوگ اللہ کے غیروں کو پکارتے ہیں وہ تمہاری طرح کے بندے ہیں لہٰذا اُنہیں پکارو تاکہ وہ تمہاری آواز پر لبیک کہیں اگر تم لوگ اپنی بات میں سچے ہو۔

أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَاأَمْ لَهُمْ أَيْدٍيَبْطِشُونَ بِهَاأَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَاأَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَاقُلِ ادْعُواشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُونِ فَلاَتُنْظِرُونِ(١٩٥) کیاان کے پیر ہیں جن سے وہ چلتے ہیں یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ حملہ آور ہوتے ہیں یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہیں یاان کے کان ہیں کہ جن سے وہ سنتے ہیں کہدو کہ تم لوگ اپنے شرکا کو بلاؤ پھر میرے ساتھ جو بھی مکر کرنا چاہتے ہو کرواور مجھے مہلت نہ دو۔ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لاَيَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلاَأَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ(١٩٧)اور وہ جنہیں تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو وہ نہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں اور نہ وہ اپنے آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔

توبہ ۳۰تا۳۲

وَقالَتِ الْيَهُودُعُزَيْرٌابْنُ اللّهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللّهِ ذَلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِؤُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوامِنْ قَبْلُ قَاتَلَهُمُ اللّهُ أَنَّى يُؤْفَكُونَ(٣٠)اور یہود نے عُزیر کو اللہ کا بیٹا کہا اور نصاریٰ نے عیسیٰ کو اللہ کا بیٹا کہا یہ سب اُن کی زبانی باتیں ہیں جو ان سے پہلے کے کافروں کی مانند ہیں اللہ اُنہیں ہلاک کرے وہ کہاں بھٹکے جارہے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

اِتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَاباً مِنْ دُونِ اللهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلٰهاً وَاحِداً لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ سُبْحَانَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ(٣١)ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے عالموں اور راہبوں اور عیسیٰ بن مریم کو اپنا رب بنالیا جبکہ اُنہیں صرف خدائے وحدہ لا شریک کی عبادت کا حکم دیا گیا ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو بے نیاز ہے ان تمام شریکوں سے جنہیں لوگ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔

يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِؤُا نُورَ اللهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ(٣٢)وہ لوگ یہ ارادہ رکھتے ہیں کہ نورِ الٰہی کو اپنے منہ سے بجھادیں جبکہ اللہ یہ چاہتا ہے کہ صرف اپنے نور کو مکمل کرے چاہے یہ بات کفار کو ناگوار ہی کیوں نہ گزرے۔

یونس ۱۰۴،۶۸،۴۹،۳۵،۳۴،۱۸۔(۱۰۴تا۱۰۷)

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللهِ قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ(١٨)اور جو لوگ عبادت کرتے ہیں اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی جو اُنہیں کوئی نفع و نقصان نہیں پہنچا سکتی ہیں اور وہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ چیزیں اللہ کے یہاں ہماری سفارش کرنے والی ہیں تو (اے نبی) تم ان سے کہدو کہ کیا تم اللہ کو ایسی بات کی خبر دینا چاہتے ہو جس کا علم اللہ کو نہیں ہے آسمانوں و زمین میں اللہ پاک و منزّہ ہے ان چیزوں سے جنہیں لوگ اللہ کا شریک قرار دیتے ہیں۔

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ قُلِ اللهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَأَنَّى تُؤْفَكُونَ (٣٤)(اے نبی) تم ان سے ذرا پوچھو کہ کیا تمہارے شریکوں میں کوئی ہے جو خلقت کی ابتدا کرے اور پھر دوبارہ اُسے پلٹا سکے کہدو کہ اللہ ہی مخلوق کی ابتدا بھی کرتا ہے اور وہی اُنہیں پلٹاتا بھی ہے تو تم لوگ کہاں بھٹکائے جا رہے ہو۔

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ قُلِ اللهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ أَفَمَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ أَمَّنْ لَا يَهِدِّي إِلَّا أَنْ يُهْدَىٰ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ(٣٥)(اے نبی) تم کہدو کہ کیا تمہارے شرکا میں کوئی ایسا ہے جو حق کی طرف ہدایت کرسکے کہدو کہ اللہ ہی حق کی ہدایت کرتا ہے اور کیا جو حق کی ہدایت کرے وہ پیروی کے لائق ہے یا جو ہدایت نہیں کرسکتا مگر یہ کہ خود اس کی ہدایت کی جائے لہٰذا تم لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کیسے فیصلے کرتے ہو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

قُلْ لَاأَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّاوَلَانَفْعاًإِلَّامَاشَاءَ اللهُ لِكُلِّ أُمَّةٍأَجَلٌ إِذَاجَاءَأَجَلُهُمْ فَلَايَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَايَسْتَقْدِمُونَ(٤٩) کہدو کہ میں اپنے آپ کے نقصان و نفع کا مالک نہیں ہوں مگر جو اللہ چاہے ہر قوم کے لئے ایک مدّت معیّن ہے جس سے وہ نہ ایک گھنٹہ تاخیر کر سکتے ہیں اور نہ پہلے لا سکتے ہیں۔

قَالُوااتَّخَذَ اللهُ وَلَداًسُبْحَانَهُ هُوَالْغَنِيُّ لَهُ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ إِنْ عِنْدَكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ بِهٰذَاأَتَقُولُونَ عَلَى اللهِ مَالَاتَعْلَمُونَ(٦٨) لوگوں نے کہا کہ اللہ نے اپنے لئے بیٹا اختیار کیا اللہ پاک و بے نیاز ہے اور اسی کے لئے زمین و آسمان کی تمام چیزیں ہیں تم لوگوں کے پاس تمہاری اس بات کی کوئی دلیل نہیں ہے کیا تم لوگ اللہ پر ایسا الزام لگاتے ہو جس کے بارے میں تم لوگ جانتے نہیں ہو۔

قُلْ يَاأَيُّهَاالنَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِنْ دِينِي فَلَاأَعْبُدُالَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللهِ وَلٰكِنْ أَعْبُدُ اللهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ(١٠٤) (اے نبی) کہدو کہ اگر تم لوگوں کو میرے دین میں شک ہے تو میں اُن کی پرستش نہیں کر سکتا جن کی تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر پرستش کر رہے ہو میں تو صرف اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تم سب کو موت دیتا ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اہلِ ایمان کے ساتھ رہوں۔

وَأَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفاًوَلَاتَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ(١٠٥) اور (اے نبی) تم اپنا رُخ اخلاص کے ساتھ دین کی طرف رکھو اور شرک کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا۔

وَلَاتَدْعُ مِنْ دُونِ اللهِ مَالَايَنْفَعُكَ وَلَايَضُرُّكَ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذاًمِنَ الظَّالِمِينَ(١٠٦) اور اللہ کے علاوہ کسی کو نہ پکارنا جو نہ تمہیں کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہے اور نہ کوئی نقصان کیوں کہ اگر ایسا کروگے تو تم بھی ظالموں میں سے ہو جاؤگے۔

وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللهُ بِضُرٍّفَلَاكَاشِفَ لَهُ إِلَّاهُوَوَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍفَلَارَادَّلِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُمِنْ عِبَادِهِ وَهُوَالْغَفُورُ الرَّحِيمُ (١٠٧) اور اگر اللہ تمہیں کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو سوائے اللہ کے کوئی بچانے والا نہیں ہے اور اگر اللہ تمہارے لئے کسی بھلائی کا ارادہ کرے تو اللہ کے فضل کو کوئی تم سے روک نہیں سکتا اللہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے بھلائی عطا کرتا ہے وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

یوسف آیہ ۱۰۸، ۱۰۶، ۴۰

قُلْ هٰذِهِ سَبِيلِي أَدْعُوا إِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ(۱۰۸) تم کہدو کہ یہی میرا راستہ ہے۔ میں بصیرت کے ساتھ اللہ کی طرف دعوت دیتا ہوں۔ جس پر میں اور میری پیروی کرنے والے ہیں اور اللہ پاک و بے نیاز ہے اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔

رعد آیہ ۱۴، ۱۶، ۳۳، ۳۷

لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ(۱۴) صرف اللہ ہی کو پکارنا حق ہے اور جو لوگ اللہ کے غیر ایسوں کو پکارتے ہیں جو اُن کی کسی بات کا جواب نہیں دے سکتے ہیں ان کی مثال اس شخص کی مانند ہے جو پانی کی طرف ہتھیلی پھیلائے ہوئے ہو کہ پانی منہ تک پہنچ جائے جبکہ پانی منہ تک نہ پہنچے اور کافروں کی پکار صرف گمراہی ہے۔

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ أَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ نَفْعاً وَلَا ضَرّاً قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمٰى وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ أَمْ جَعَلُوا لِلّٰهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ(۱۶) ذرا (ان سے) پوچھو کہ آسمان و زمین کا پروردگار کون ہے کہدو کہ وہ اللہ ہے پھر ان سے پوچھو کہ کیا تم لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے سرپرست اختیار کرلئے ہیں جو خود اپنے نفع و نقصان کے مالک نہیں ہیں کہدو کہ کیا اندھا اور بینا برابر ہو سکتے ہیں اور کیا ظلمت و نور برابر ہو سکتے ہیں کیا ان لوگوں نے اللہ کے لئے ایسے شریک بنائے ہیں جنھوں نے اللہ کی طرح کی کائنات خلق کی ہو اور وہ خلقت ان پر مشتبہ ہو گئی ہو کہدو کہ اللہ تمام چیزوں کا خالق یکتا اور سب سے زیادہ غلبہ رکھنے والا ہے۔

أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَجَعَلُوا لِلّٰهِ شُرَكَاءَ قُلْ سَمُّوهُمْ أَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَمْ بِظَاهِرٍ مِنَ الْقَوْلِ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ وَمَنْ يُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ(۳۳) کیا وہ ذات جو ہر ایک پر اس کے اعمال کے ساتھ حاضر و ناظر ہے جبکہ لوگوں نے اللہ کے لئے شریک بنالئے ہیں کہدو کہ تم لوگ ان کے نام بتارہے ہو یا تم اللہ کو ان شرکا کی خبر دے رہے ہو زمین میں جن کے بارے میں اللہ کو خبر نہیں یا فقط یہ ظاہری الفاظ ہیں بلکہ کافروں کے لئے ان کے مکر کو آراستہ کر دیا گیا ہے اور انہیں سیدھی راہ سے روک دیا گیا ہے لہٰذا ان کی کوئی ہدایت نہیں کر سکتا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَكَذٰلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْماً عَرَبِيّاً وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَمَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَالَكَ مِنَ اللهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ(۳۷)اور اسی طرح ہم نے قرآن کو عربی زبان کا فرمان بنا کر نازل کیا اور اگر تم نے لوگوں کی خواہشات کی پیروی کی علم کے آجانے کے بعد بھی تو تمہارے لئے اللہ کی جانب سے کوئی دوست اور بچانے والا نہ ہوگا۔

ابراہیم آیہ ۳۰

وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَاداً لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ قُلْ تَمَتَّعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ(۳۰)اور لوگوں نے اللہ کے مثل قرار دیئے تاکہ اس طرح سے وہ لوگوں کو بہکا سکیں اللہ کی راہ سے تم کہدو کہ تم لوگ مزہ اُڑالو بیشک تمہارا ٹھکانہ جہنم ہے۔

نحل ۵۰،۴۹،۲۱،۲۰۔ نحل ۵۲تا۶۰۔ نحل ۷۳

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئاً وَهُمْ يُخْلَقُونَ(۲۰)اور جو لوگ اللہ کے غیر ایسوں کو پکارتے ہیں جو کسی چیز کو خلق نہیں کر سکتے بلکہ وہ خود خلق کیۓ گئے ہیں۔

أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ(۲۱)وہ مردہ ہیں ان میں حیات نہیں اور نہ اُنہیں اس بات کی خبر ہے کہ اُنہیں کب اُٹھایا جائے گا۔

وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ(۴۹)اور اللہ ہی کے لئے سجدہ ریز ہیں زمین وآسمانوں کے تمام جاندار اور ملائکہ سب کے سب اور وہ تکبّر بھی نہیں کرتے ہیں۔

يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ يَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ(۵۰)وہ سب خوفزدہ رہتے ہیں اپنے پروردگار کی عظمت وبزرگی کے سبب اور وہ وہی کرتے ہیں جس کا اُنہیں حکم دیا گیا ہے۔

وَلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصِباً أَفَغَيْرَ اللهِ تَتَّقُونَ(۵۲)اور اللہ ہی کے لئے تمام آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے اور اللہ ہی کے لئے دین کی دائمی اطاعت ہے تو کیا تم لوگ اللہ کے غیر سے ڈرتے ہو۔

وَمَا بِكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللهِ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْأَرُونَ(۵۳)اور تم لوگوں کے پاس جو بھی نعمت ہے وہ سب اللہ ہی کی جانب سے ہے اور پھر بھی جب تمہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ ہی کی طرف گڑگڑاتے ہو۔

ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ(۵۴)پھر جب اللہ تم لوگوں سے تکلیف کو دور کردیتا ہے تو تم میں سے ایک گروہ اپنے پروردگار کا شریک بنانے لگتا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

لِيَكْفُرُوابِمَاآتَيْنَاهُمْ فَتَمَتَّعُوافَسَوْفَ تَعْلَمُونَ(٥٥)تاکہ وہ انکار کردیں ان نعمتوں کا جو ہم نے اُنہیں دیں ہیں لہٰذا مزے کرلو پھر عنقریب تم لوگوں کو انجام معلوم ہو جائے گا۔

وَيَجْعَلُونَ لِمَالَايَعْلَمُونَ نَصِيباًمِمَّارَزَقْنَاهُمْ تَاللهِ لَتُسْئَلُنَّ عَمَّاكُنْتُمْ تَفْتَرُونَ(٥٦)اور وہ قرار دیتے ہیں ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے اُن کا حصّہ جنہیں وہ جانتے بھی نہیں ہیں اللہ کی قسم تم لوگوں سے ضرور سوال کیا جائے گا تمہاری طرف سے تُہمت لگائے جانے کے بارے میں۔

وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَنَاتِ سُبْحَانَهُ وَلَهُمْ مَايَشْتَهُونَ(٥٧)اور وہ قرار دیتے ہیں اللہ کے لئے بیٹیاں جبکہ وہ پاک و بے نیاز ہے اور ان کے لئے وہ کچھ ہے جو وہ چاہتے ہیں۔

وَإِذَابُشِّرَأَحَدُهُمْ بِالْأُنْثَىٰ ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّاوَهُوَكَظِيمٌ(٥٨)اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی خبر دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے غصّہ سے۔

يَتَوَارَىٰمِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوءِمَابُشِّرَبِهِ أَيُمْسِكُهُ عَلَىٰ هُونٍ أَمْ يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ أَلَاسَاءَمَايَحْكُمُونَ(٥٩) وہ قوم والوں سے چھپتا پھرتا ہے کہ اب ذلّت کے ساتھ اس لڑکی کو زندہ رکھے یا خاک میں دفن کردے آگاہ رہو کہ وہ بُرا فیصلہ ہے جو وہ کرتے ہیں۔

لِلَّذِينَ لَايُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِمَثَلُ السَّوْءِوَلِلَّهِ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ وَهُوَالْعَزِيزُالْحَكِيمُ(٦٠)اُن لوگوں کے لئے جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہیں بدترین مثالیں ہیں اور اللہ کے لئے بہترین مثالیں ہیں اور اللہ ہی صاحبِ عزّت و حکمت ہے۔

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللهِ مَالَايَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقاًمِنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ شَيْئاًوَلَايَسْتَطِيعُونَ(٧٣) اور لوگ اللہ کے غیر ایسوں کی عبادت کرتے ہیں جو اُن کے رزق کے مالک نہیں ہیں آسمانوں و زمین میں زرّہ برابر بھی اور نہ وہ اس کام کی استطاعت ہی رکھتے ہیں۔

بنی اسرائیل ۶۷،۵۷،۵۶،۴۰،۲۳،۲۲

لَاتَجْعَلْ مَعَ اللهِ إِلٰهاًآخَرَفَتَقْعُدَمَذْمُوماًمَخْذُولاً(٢٢)(خبردار) اللہ کے ساتھ کسی کو معبود قرار نہ دینا ورنہ رُسوا و بے یار و مددگار ہو کر بیٹھ جاؤگے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَقَضٰى رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلاً كَرِيماً(۲۳) اور تمہارے پروردگار کا حکم ہے کہ اس کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنا اور اگر تمہارے سامنے اُن میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو اُن سے اُف بھی نہ کہنا اور اُنہیں جھڑکنا بھی نہیں اور ان سے ہمیشہ باادب طریقہ سے گفتگو کرنا۔

أَفَأَصْفَاكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثاً إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلاً عَظِيماً(٤٠) کیا تمہارے پروردگار نے تم لوگوں کے لئے بیٹے اور اپنے لئے ملائکہ میں سے موئنث اختیار کیئے ہیں بیشک تم لوگ بہت بڑی (گستاخی والی) بات کہہ رہے ہو۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلاً(٥٦) کہدو کہ لوگوں سے کہ اللہ کے علاوہ تمہارے گمان میں جو معبود ہیں اُنہیں بلاؤ جو نہ تم لوگوں سے کسی تکلیف کو دور کرسکتے ہیں اور نہ حالات بدل سکتے ہیں۔

أُولٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوراً(٥٧) یہ لوگ جنہیں پکارتے ہیں وہ اپنے پروردگار سے قریب ہونے کے لئے وسیلہ تلاش کرتے ہیں کہ ان میں کون زیادہ اللہ کا مقرب ہوسکتا ہے اور وہ اللہ کی رحمت کی اُمید رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے خوفزدہ رہتے ہیں بیشک تمہارے پروردگار کا عذاب ڈرنے والی چیز ہے۔

وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ فَلَمَّا نَجَّاكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُوراً(٦٧) اور جب تم لوگوں کو دریا میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ کے علاوہ جنہیں تم لوگ پکارا کرتے ہو وہ بھلادیئے جاتے ہیں پھر ہم جب تمہیں نجات دیکر خشکی تک لے جاتے ہیں تو پھر سے تم لوگ منہ موڑ لیتے ہو اور انسان بہت زیادہ ناشکرا ہے۔

کہف ۱۱۰

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحٰى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلاً صَالِحاً وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَداً(١١٠) تم کہدو کہ میں تم لوگوں کی مانند بشر ہوں میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک ہے لہٰذا جو بھی اپنے رب کی ملاقات کی اُمید رکھتا ہے اسے چاہیئے کہ عملِ صالح انجام دے اور کسی کو بھی اپنے پروردگار کی عبادت میں شریک نہ کرے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

مَاكَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَّخِذَمِنْ وَلَدٍسُبْحانَهُ إِذَاقَضَىٰ أَمْراًفَإِنَّمَايَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ(۳۵)اللہ کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ کسی کو اپنا فرزند بنائے وہ پاک و بے نیاز ہے وہ جب کسی کام کا ارادہ کرلیتا ہے تو اس سے کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ کام ہو جاتا ہے۔

وَإِنَّ اللهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هٰذَاصِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ(۳٦)اور بیشک اللہ میرا اور تم سب کا پروردگار ہے لہٰذا اسی کی عبادت کرو اور یہی سیدھا راستہ ہے۔

كَلَّاسَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا(۸۲)ہرگز ایسا نہیں ہوگا عنقریب وہ معبود خود ہی ان کی عبادت سے انکار کردیں گے اور ان کے مخالف ہو جائیں گے۔

أَلَمْ تَرَأَنَّاأَرْسَلْنَاالشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا(۸۳)کیا تم نے ملاحظہ نہیں کیا کہ ہم نے شیاطین کو کافروں کی طرف بھیجا جو اُنہیں بہکاتے رہتے ہیں۔

لَقَدْجِئْتُمْ شَيْئاًإِدًّا(۸۹)بیشک تم لوگوں نے یہ بہت بُری بات کہی ہے۔

تَكَادُالسَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّالْجِبَالُ هَدًّا(۹۰)نزدیک ہے کہ اس سے آسمان پھٹ پڑے اور زمین شگافتہ ہو جائے اور پہاڑ گر پڑیں متلاشی ہو کر۔

أَنْ دَعَوْالِلرَّحْمٰنِ وَلَداً(۹۱)یہ جو انھوں نے رحمٰن (پروردگار) کے لئے بیٹا قرار دیا۔

وَمَايَنْبَغِي لِلرَّحْمٰنِ أَنْ يَتَّخِذَوَلَداً(۹۲)جبکہ رحمٰن (پروردگار) کے لئے ہرگز یہ سزاوار نہیں ہے کہ وہ اپنے لئے بیٹا قرار دے۔

إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّاآتِي الرَّحْمٰنِ عَبْداً(۹۳)زمین و آسمان میں کوئی ایسا نہیں کہ جو اس کی بارگاہ میں بندگی کے ساتھ حاضر نہ ہو۔

لَقَدْأَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا(۹٤)اللہ نے سب کو کنٹرول میں رکھا ہوا ہے اور وہ ان سب کی تعداد کو بھی شمار کئے ہوئے ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

أَمِ اتَّخَذُوا آلِهَةً مِنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنْشِرُونَ(۲۱) کیاان لوگوں نے زمین میں ایسے معبود بنائے ہیں جو کسی کو زندہ کر سکتے ہوں۔

لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللهُ لَفَسَدَتَا فَسُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ(۲۲) اگر زمین و آسمان میں اللہ کے علاوہ کوئی معبود ہوتا تو یہ دونوں تباہ ہو جاتے پاک و منزّہ ہے عرش کا پروردگار لوگوں کی بیان کردہ تعبیرات سے۔

لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُونَ(۲۳) اللہ سے اس کے کاموں کے بارے میں سوال نہیں کیا جا سکتا جبکہ لوگوں سے سوال کیا جائے گا۔

أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِي بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُمْ مُعْرِضُونَ(۲٤) کیااُن لوگوں نے اللہ کے علاوہ معبود بنالئے ہیں تم کہدو کہ ذراتم لوگ اپنی دلیلیں لاؤ یہ قرآن میرے ساتھ والوں اور مجھ سے پہلے والوں کا تذکرہ ہے بلکہ لوگوں کی اکثریت حق کو نہیں سمجھتی ہے پھر وہ لوگ کنارہ کشی اختیار کرنے والے ہیں۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ(۲٥) اور ہم نے تم سے پہلے جو بھی رسول بھیجاہم نے اس کی طرف وحی کی کہ بیشک کوئی معبود نہیں ہے سوائے میرے لہٰذا تم لوگ صرف میری ہی عبادت کرو۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ بَلْ عِبَادٌ مُكْرَمُونَ(۲٦) اور لوگوں نے کہاکہ رحمٰن (پروردگار) نے بیٹا قرار دیا ہے جبکہ اللہ پاک و منزّہ ہے ان چیزوں سے بلکہ (ملائکہ) اللہ کے محترم بندے ہیں۔

وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلٰهٌ مِنْ دُونِهِ فَذٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ(۲۹) اور اگر اُن (ملائکہ) میں سے بھی کوئی یہ کہدے کہ اللہ کے بجائے میں معبود ہوں تو ہم اُسے بھی جہنم کی سزادیں گے ہم اسی طرح ظالموں کو سزادیا کرتے ہیں۔

أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِنْ دُونِنَا لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِنَّا يُصْحَبُونَ(٤٣) کیاان کے لئے ایسے معبود ہیں جو ہمارے بغیر اُنہیں بچاسکیں وہ تو خود اپنی بھی مدد نہیں کر سکتے ہیں اور نہ اُنہیں ہماری طرف سے پناہ دی جائے گی۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِنَّكُمْ وَمَاتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَهَاوَارِدُونَ(٩٨) بیشک تم لوگ اوراللہ کے غیر جن کی تم عبادت کرتے ہو سب کا ٹھکانا جہنم ہے جس میں تم لوگ داخل کئے جاؤگے۔

لَوْكَانَ هٰؤُلَاءِآلِهَةًمَاوَرَدُوهَاوَكُلٌّ فِيهَاخَالِدُونَ(٩٩) اگر وہ معبود ہوتے تو جہنم میں داخل نہ ہوتے حالانکہ وہ سب جہنم میں داخل ہونے والے ہیں۔

لَهُمْ فِيهَازَفِيرٌوَهُمْ فِيهَالَايَسْمَعُونَ(١٠٠) اُن کے لئے جہنم میں چیخ پکار ہے اور وہاں وہ کچھ نہیں سن سکیں گے۔

حج ۱۷، ۶۲، ۱۳، ۱۲

يَدْعُوامِنْ دُونِ اللهِ مَالَايَضُرُّهُ وَمَالَايَنْفَعُهُ ذٰلِكَ هُوَالضَّلَالُ الْبَعِيدُ(١٢) وہ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کو پکارتے ہیں جو نہ اُن کے لئے فائدے منداور نہ نقصان دے ہیں یہ بہت دور کی گمراہی ہے۔

يَدْعُوالَمَنْ ضَرُّهُ أَقْرَبُ مِنْ نَفْعِهِ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيرُ(١٣) وہ اُنہیں پکارتے ہیں جن کا نقصان ان کے فائدے سے زیادہ نزدیک ہوتا ہے وہ اُن کے بدترین سرپرست اور بدترین ساتھی ہیں۔

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللهَ هُوَالْحَقُّ وَأَنَّ مَايَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَالْبَاطِلُ وَأَنَّ اللهَ هُوَالْعَلِيُّ الْكَبِيرُ(٦٢) یہ اس لئے ہے کہ اللہ برحق ہے اور اللہ کے علاوہ لوگ جنہیں پکارتے ہیں وہ باطل ہیں اور بیشک اللہ بزرگ وبرتر ہے۔

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللهِ مَالَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًاوَمَالَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ وَمَالِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ(٧١) اور وہ لوگ اللہ کے غیر ایسوں کی پرستش کرتے ہیں جن کے بارے میں نہ اللہ نے کوئی دلیل نازل کی ہے اور نہ خود اُنہیں اس کے بارے میں کوئی علم ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

مومنون آیہ ۸۳ تا ۹۲، ۱۱۷،

لَقَدْوُعِدْنَانَحْنُ وَآبَاؤُنَاهٰذَامِنْ قَبْلُ إِنْ هٰذَاإِلَّاأَسَاطِيرُالْأَوَّلِينَ(٨٣) بیشک جیساوعدہ ہم سے کیا گیا (اس طرح کا) ہم سے پہلے ہمارے اجداد سے بھی کیا جاچکا ہے یہ تو صرف گذشتہ لوگوں کی داستانیں ہیں۔

قُلْ لِمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ(٨٤) تم کہدو کہ زمین اور جو کچھ اس میں ہے وہ کس کا ہے اگر تم لوگ جانتے ہو۔

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَاتَذَكَّرُونَ(٨٥) عنقریب وہ کہیں گے کہ سب اللہ کا ہے کہدو کہ پھر تم لوگ کیوں نصیحت حاصل نہیں کرتے ہو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ(٨٦) کہدو کہ ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار کون ہے۔

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَاتَتَّقُونَ(٨٧) عنقریب وہ لوگ کہیں گے کہ یہ سب اللہ کا ہے تو کہدو کہ پھر تم لوگ اللہ سے ڈرتے کیوں نہیں ہو۔

قُلْ مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَيُجِيرُوَلَايُجَارُعَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ(٨٨) کہدو کہ کس کے دستِ قدرت میں ہر چیز کا اختیار ہے وہی پناہ دیتا ہے اور اس کے عذاب سے کوئی بچا نہیں سکتا اگر تم لوگ ان باتوں کو جانتے ہو۔

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ فَأَنَّىٰ تُسْحَرُونَ(٨٩) جلد ہی وہ لوگ کہیں گے کہ یہ سب اللہ ہی کے کام ہیں کہدو کہ پھر تم لوگ کس طرح کے سحر زدہ ہو۔

بَلْ أَتَيْنَاهُمْ بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ(٩٠) بلکہ ہم نے لوگوں کو حق عطا کیا اور لوگوں نے جھوٹ بولا۔

مَااتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍوَمَاكَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَٰهٍ إِذًالَذَهَبَ كُلُّ إِلَٰهٍ بِمَاخَلَقَ وَلَعَلَابَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّايَصِفُونَ(٩١) نہ اللہ نے کسی کو بیٹا بنایا اور نہ اللہ کے سوا کوئی معبود ہے کیوں کہ اگر ایسا ہوتا تو ہر خدا اپنی مخلوق کو لیکر الگ ہو جاتا اور ہر ایک دوسرے پر برتری جتاتا اللہ ان تمام باتوں سے پاک و منزّہ ہے جو لوگ کہا کرتے ہیں۔

عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِفَتَعَالَىٰ عَمَّايُشْرِكُونَ(٩٢) اللہ غیب و حاضر سب کا جاننے والا ہے اور اللہ بلند و برتر ہے اُن چیزوں سے جنہیں لوگ اللہ کا شریک قرار دیتے ہیں۔

وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًاآخَرَلَابُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَاحِسَابُهُ عِنْدَرَبِّهِ إِنَّهُ لَايُفْلِحُ الْكَافِرُونَ(١١٧) اور جو اللہ کے ساتھ دوسرے معبودوں کو پکارتا ہے اس کے پاس اس بات پر کوئی دلیل نہیں ہے اور اس کا حساب اس کے پروردگار کے پاس ہے بیشک کفر کرنے والے فلاح نہیں پائیں گے۔

فرقان ۵۵،۳،۲

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْوَلَدًاوَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍفَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا(٢) اللہ ہی کے لئے آسمانوں و زمین کی بادشاہت ہے اور جس نے بیٹا نہیں لیا اور نہ اس کی بادشاہت میں اللہ کا کوئی شریک ہے اور اللہ نے ہر چیز کو خلق کیا اور اس کا صحیح اندازہ مقرر کیا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَاتَّخَذُوامِنْ دُونِهِ آلِهَةًلَا يَخْلُقُونَ شَيْئاًوَهُمْ يُخْلَقُونَ وَلَايَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ ضَرًّاوَلَانَفْعاً وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتاًوَلَاحَيَاةً وَلَانُشُوراً(۳) اورلوگوں نے اللہ کے غیر ایسوں کو معبود کے عنوان سے انتخاب کیا جو کچھ خلق نہیں کر سکتے ہیں جبکہ وہ خود ہی خلق کئے گئے ہیں اور وہ اپنے لئے بھی کسی ضرر وفائدہ پر قدرت نہیں رکھتے ہیں اور نہ موت وحیات اور نہ حشر ونشر پر قدرت رکھتے ہیں۔

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللهُ مَالَايَنْفَعُهُمْ وَلَايَضُرُّهُمْ وَكَانَ الْكافِرُعَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيراً(۵۵)اور وہ لوگ اللہ کے غیروں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ تو انہیں کوئی فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور نہ کوئی نقصان اور کافر اپنے رب کے مقابلے میں ایک دوسرے کی پشت پناہی کرنے والے ہیں۔

شعرا آیہ: ۲۱۳

فَلاتَدْعُ مَعَ اللهِ إِلٰهاًآخَرَفَتَكُونَ مِنَ الْمُعَذَّبِينَ(۲۱۳)اوراللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہ پکارو ورنہ عذاب دیئے جاؤگے۔

نمل ۵۹تا۶۴۔ نمل ۹۱

قُلِ الْحَمْدُ لِلهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ اللهُ خَيْرٌأَمَّايُشْرِكُونَ(۵۹) کہدو کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور سلام ہو اللہ کے ان بندوں پر جنہیں اللہ نے منتخب کیا ہے کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنہیں لوگ اللہ کا شریک قرار دیتے ہیں۔

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِمَاءًفَأَنْبَتْنَابِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍمَاكَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْبِتُواشَجَرَهَاأَإِلٰهٌ مَعَ اللهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْدِلُونَ(۶۰) کس نے آسمانوں وزمین کو خلق کیا اور تم لوگوں کے لئے آسمان سے پانی برسایا اور اس سے خوبصورت باغات اگائے تم لوگ ان درختوں کو نہیں اگا سکتے تھے کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے بلکہ وہ قوم حق سے عدول کرنے والی ہے۔

أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَاراًوَجَعَلَ خِلَالَهَاأَنْهَاراًوَجَعَلَ لَهَارَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزاًأَإِلٰهٌ مَعَ اللهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَايَعْلَمُونَ (۶۱)(وہ اللہ ہے) جس نے زمین کو سکون کی جگہ قرار دیا اور زمین کے درمیان نہریں جاری کیں اور زمین کے لئے پہاڑ قرار دیئے اور دو دریاؤں کے درمیان حد فاصل قرار دیا کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے بلکہ اکثر لوگ اس بات کو نہیں جانتے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّإِذَادَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَوَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَالْأَرْضِ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ قَلِيلًامَا تَذَكَّرُونَ(٦٢)وہ کون ہے جو مضطر کی فریاد کو سنتا ہے جب وہ اللہ کو پکارتا ہے اور اللہ مصیبت کو دور کرتا ہے اور اللہ نے تم لوگوں کو زمین کا وارث بنایا کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے کم لوگ ہیں جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

أَمَّنْ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّوَالْبَحْرِوَمَنْ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًابَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ تَعَالَى اللَّهُ عَمَّايُشْرِكُونَ (٦٣) کون ہے جو خشکی اور تری کی تاریکیوں میں تم لوگوں کی رہنمائی کرتا ہے اور جس نے ہواؤں کو اپنی رحمت کی بشارت دینے والا بنا کر بھیجا کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے اللہ بزرگ و برتر ہے ان چیزوں سے جنہیں لوگ اللہ کا شریک قرار دیتے ہیں۔

أَمَّنْ يَبْدَؤُاالْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِوَالْأَرْضِ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ قُلْ هَاتُوابُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ(٦٤) کون ہے جس نے خلقت کی ابتدا کی پھر اُسے پلٹا بھی سکے اور کون ہے جو تم لوگوں کو آسمان و زمین سے رزق دیتا ہے کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے کہدو کہ اگر تم لوگ سچے ہو تو اپنی دلیل پیش کرو۔

إِنَّمَاأُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَاوَلَهُ كُلُّ شَيْءٍوَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ (٩١) مجھے صرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اس شہر (مکہ) کے پروردگار کی عبادت کروں جسے اللہ نے محترم قرار دیا اور ہر چیز اسی کی ملکیت ہے اور مجھے یہ حکم بھی دیا گیا ہے کہ میں اطاعت گذاروں میں رہوں۔

قصص ۸۸،۸۷

وَلَايَصُدُّنَّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَإِذْأُنْزِلَتْ إِلَيْكَ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ وَلَاتَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ(٨٧) اور وہ لوگ تمہیں روکنے نہ پائیں آیاتِ الٰہی سے ان کے نازل ہو جانے کے بعد اور تم اپنے پروردگار کی طرف دعوت دیتے رہو اور مشرکین میں سے نہ ہو جانا۔

وَلَاتَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًاآخَرَلَاإِلَٰهَ إِلَّاهُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّاوَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ(٨٨)اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارنا کہ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے ہر چیز فنا ہونے والی ہے سوائے ذات الٰہی کے جسے ہر طرح کے حکم کا حق حاصل ہے اور اُسی کی طرف تم لوگوں کو پلٹایا جائے گا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (۱۷) تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر بتوں کی عبادت کرتے اور (اپنی طرف سے) جھوٹ گڑتے ہو بیشک تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسوں کی عبادت کرتے ہو جو تمہارے رزق پر قدرت نہیں رکھتے ہیں لہٰذا تم لوگ اللہ کی جانب سے اپنا رزق تلاش کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو جس کی طرف تم لوگوں کو پلٹایا جائے گا۔

يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ (۵۶) اے میرے ایماندار بندوں بیشک میری زمین وسیع ہے لہٰذا تم صرف میری ہی عبادت کرو۔

فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ (۶۵) پھر جب وہ لوگ کشتی میں سوار ہوئے تو اللہ کو پکارا دین کو اس کے لئے خالص قرار دیتے ہوئے پھر جب ہم نے اُنہیں خشکی کی طرف نجات دیدی تو وہ شرک کرنے لگے۔

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ وَلِيَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ (۶۶) تاکہ جو کچھ ہم نے اُنہیں دیا اس کا انکار کردیں اور لذتیں حاصل کریں لہٰذا عنقریب اُنہیں اس کام کا سرانجام معلوم ہو جائے گا۔

روم ۳۳ تا ۳۵، ۴۰

وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ (۳۳) اور جب لوگوں کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اللہ کی طرف رجوع کرتے ہیں پھر جب ہم اُنہیں اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو ان میں سے ایک گروہ اپنے پروردگار کا شرک کرنے لگتا ہے۔

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ (۳۴) تاکہ جو کچھ ہم نے اُنہیں دیا ہے اس کا انکار کردیں لہٰذا تم لوگ عیش کرو عنقریب تم لوگوں کو (اپنا سرانجام) معلوم ہو جائے گا۔

أَمْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ (۳۵) کیا ہم نے ان پر کوئی دلیل نازل کی ہے کہ جو ان کے شرک کے جواز کو بیان کر رہی ہو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِنْ شَيْءٍسُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى عَمَّايُشْرِكُونَ(٤٠)اللہ ہی نے تم لوگوں کو خلق کیا پھر تم لوگوں کو رزق دیا پھر تمہیں موت دینے کے بعد پھر سے زندہ کرے گا کیا تمہارے شرکاء میں کوئی ایسا ہے جو ایسے کام کر سکے اللہ پاک و منزہ اور بزرگ و برتر ہے ان چیزوں سے جنہیں لوگ اللہ کا شریک قرار دیتے ہیں۔

لقمان ۳۲، ۱۳

وَإِذْقَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَيَعِظُهُ يَابُنَيَّ لَاتُشْرِكْ بِاللهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ(١٣)اور (یاد کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا اے بیٹا اللہ کا کسی کو شریک قرار نہ دینا بیشک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

وَإِذَاغَشِيَهُمْ مَوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُااللهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّانَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّفَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌوَمَايَجْحَدُ بِآيَاتِنَاإِلَّاكُلُّ خَتَّارٍكَفُورٍ(٣٢)اور جب لوگوں کو کوئی موج تاریکی کی مانند ڈھانکنے لگتی ہے تو وہ دین کے پورے اخلاص کے ساتھ اللہ کو پکارتے ہیں اور جب اللہ اُنہیں نجات دیکر خشکی تک پہنچا دیتا ہے تو اُن میں سے بعض اعتدال پر باقی رہتے ہیں اور صرف غدّار اور ناشکرے افراد ہی ہماری آیات کا انکار کرتے ہیں۔

احزاب ۱۷،

قُلْ مَنْ ذَاالَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِنَ اللهِ إِنْ أَرَادَبِكُمْ سُوءاًأَوْأَرَادَبِكُمْ رَحْمَةًوَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللهِ وَلِيًّاوَلَانَصِيراً(١٧) کہدو کہ تم لوگوں کو اللہ سے کون بچا سکتا ہے اگر اللہ تمہیں کوئی تکلیف دینا یا بھلائی پہنچانا چاہے اور اُن لوگوں کے لئے اللہ کے علاوہ کوئی سرپرست اور مددگار نہیں ہے۔

سبا ۲۷، ۲۴، ۲۳

وَلَاتَنْفَعُ الشَّفَاعَةُعِنْدَهُ إِلَّالِمَنْ أَذِنَ لَهُ حَتّٰى إِذَافُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوامَاذَاقَالَ رَبُّكُمْ قَالُواالْحَقَّ وَهُوَالْعَلِيُّ الْكَبِيرُ(٢٣)اور اللہ کی بارگاہ میں کسی کی کوئی سفارش کام نہیں آئے گی مگر جسے اللہ خود اجازت دے یہاں تک کہ ان کے دلوں سے اضطراب کو دور کر دیا جائے گا ایسے وقت مجرمین مومنین سے پوچھیں گے کہ تمہارے پروردگار نے کیا کہا تو وہ جواب دیں گے کہ جو کچھ کہا برحق کہا اور اللہ بزرگ و برتر ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللهُ وَإِنَّاأَوْإِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ هُدًى أَوْفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (٢٤) تم کہدو کہ تم لوگوں کو آسمانوں وزمین سے روزی کون دیتا ہے کہو کہ وہ اللہ ہی ہے اور بیشک ہم اور تم یا ہدایت پر یا روشن گمراہی پر ہیں۔

قُلْ أَرُونِيَ الَّذِينَ أَلْحَقْتُمْ بِهِ شُرَكَاءَكَلَّابَلْ هُوَ اللهُ الْعَزِيزُالْحَكِيمُ(٢٧) کہدو کہ ذرا مجھے اُن کے بارے میں بتائیں جنہیں تم لوگوں نے اللہ کا شریک قرار دیا ہے بلکہ وہی اللہ ہے جو غالب و صاحبِ حکمت ہے۔

فاطر ۴۱،۱۵،۱۴،۳

يَاأَيُّهَاالنَّاسُ اذْكُرُوانِعْمَتَ اللهِ عَلَيْكُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِوَالْأَرْضِ لَاإِلَٰهَ إِلَّاهُوَفَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ(٣) اے لوگوں اللہ کی نعمتیں جو تم لوگوں پر نازل ہوئیں اُنہیں یاد کرو کیا اللہ کے سوا کوئی خالق ہے جو تمہیں آسمانوں وزمین سے روزی دے سکتا ہو اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے تو پھر تم لوگ کہاں بھٹکے جارہے ہو۔

إِنْ تَدْعُوهُمْ لَايَسْمَعُوادُعَاءَكُمْ وَلَوْسَمِعُوامَااسْتَجَابُوالَكُمْ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِيَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ وَلَايُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ(١٤) اگر تم لوگ اُنہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار کو نہیں سنتے ہیں اور اگر سن بھی لیں تو وہ تم لوگوں کو جواب نہیں دے سکتے ہیں اور قیامت کے دن تو وہ تمہاری شرکت کا بالکل ہی سے انکار کردیں گے اور (ان باتوں کی خبر) تمہیں باخبر ہستی کی مانند کوئی نہیں دے سکتا ہے۔

يَاأَيُّهَاالنَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُإِلَى اللهِ وَاللهُ هُوَالْغَنِيُّ الْحَمِيدُ(١٥) اے لوگوں تم اللہ کی جانب محتاج ہو اور اللہ بے نیاز و قابلِ تعریف ہے۔

إِنَّ اللهَ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَاوَلَئِنْ زَالَتَاإِنْ أَمْسَكَهُمَامِنْ أَحَدٍمِنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيماًغَفُوراً(٤١) بیشک اللہ آسمانوں وزمین کو گرنے سے روکے ہوئے ہے اور یہ گرنے لگیں تو اللہ کے علاوہ کوئی بھی انہیں روک نہیں سکتا بیشک اللہ بڑا بُردبار و بخشنے والا ہے۔

یٰسین ۷۵،۷۴

وَاتَّخَذُوامِنْ دُونِ اللهِ آلِهَةً لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ(٧٤) اور انھوں نے اللہ کے غیر کو معبود قرار دیا تاکہ اُن کی نصرت کی جائے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

لَايَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُحْضَرُونَ(٧٥)وہ ان کی مدد کی طاقت نہیں رکھتے ہیں اورلوگ ان معبودوں کے لئے ایسا لشکر ہیں جسے حاضر کیا جائے گا۔

زمر ۲،تا ۴۔زمر ۱۲تا ۱۴۔زمر ۳۸۔زمر ۴۳۔زمر ۶۴تا۶۶

إِنَّاأَنْزَلْنَاإِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللهَ مُخْلِصاًلَّهُ الدِّينَ(٢)بیشک ہم نے تمہاری طرف برحق کتاب کو نازل کیا تاکہ اللہ کی عبادت کرو اللہ کے لئے دین کو خالص قرار دیتے ہوئے۔

أَلَالِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوامِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَمَانَعْبُدُهُمْ إِلَّالِيُقَرِّبُونَاإِلَى اللهِ زُلْفَى إِنَّ اللهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَاهُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ إِنَّ اللهَ لَايَهْدِي مَنْ هُوَكَاذِبٌ كَفَّارٌ(٣)آگاہ رہو کہ اللہ ہی کے لئے ہے خالص دین اور جنھوں نے اللہ کے غیر کو اپنا سرپرست بنایا یہ کہکر کہ ہم ان کی پرستش صرف اس لئے کرتے ہیں تاکہ یہ ہمیں اللہ کے قریب کریں بیشک اللہ فیصلہ کرے گا ان کے درمیان جس (باتوں) میں وہ جھگڑا کیا کرتے ہیں بیشک اللہ جھوٹے اور انکار کرنے والوں کی ہدایت نہیں کرتا ہے۔

لَوْأَرَادَاللهُ أَنْ يَتَّخِذَوَلَداًلَاصْطَفَى مِمَّايَخْلُقُ مَايَشَاءُسُبْحَانَهُ هُوَاللهُ الْوَاحِدُالْقَهَّارُ(٤)اگر اللہ اپنے لئے بیٹا اختیار کرنا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا منتخب کرلیتا وہ (ان چیزوں سے) پاک و منزہ ہے اللہ یکتا و مسلط ہے (ہر چیز پر)۔

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ(١٣)کہدو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے قیامت کے بڑے عذاب کا خوف ہے۔

قُلِ اللهَ أَعْبُدُمُخْلِصاًلَّهُ دِينِي(١٤)کہدو کہ میں اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں اپنے دین کو اللہ کے لئے خالص قرار دیتے ہوئے۔

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللهُ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَاتَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللهُ بِضُرٍّهَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْأَرَادَنِي بِرَحْمَةٍهَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ قُلْ حَسْبِيَ اللهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ(٣٨)اوراگر تم ان سے سوال کرو کہ کس نے آسمانوں و زمین کو خلق کیا تو وہ یہی کہیں گے کہ اللہ نے (تو اُن سے) کہو کہ تم لوگوں کی ان کے بارے میں کیا رائے ہے جنہیں تم لوگ اللہ کے علاوہ پکارتے ہو اگر میرا اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا وہ اس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں یا اگر اللہ میرے بارے میں رحمت کا ارادہ کرے تو کیا وہ اسے روک سکتے ہیں کہدو کہ میرے لئے اللہ کافی ہے اللہ ہی پر بھروسہ کرنے والے بھروسہ کرتے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

أَمِ اتَّخَذُوامِنْ دُونِ اللهِ شُفَعَاءَقُلْ أَوَلَوْكَانُوالايَمْلِكُونَ شَيْئاًوَلَا يَعْقِلُونَ(٤٣)کیاانھوں نے اللہ کے غیر کواپنا شفیع بنایاہے کہدو کہ چاہے وہ (غیرِ خدا) کوئی اختیار نہ رکھتے اور عقل سے کام نہ لیتے ہوں۔

قُلْ أَفَغَيْرَ اللهِ تَأْمُرُونِّي أَعْبُدُأَيُّهَاالْجَاهِلُونَ(٦٤) کہدو کہ اے جاہلوں کیاتم مجھے حکم دیتے ہواللہ کے غیر کی عبادت کرنے کا۔

وَلَقَدْأُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ (٦٥)اور بیشک میری طرف اور مجھ سے پہلے والوں کی طرف وحی کی گئی ہے کہ اگر تم نے شرک کیاتواللہ تمہارے اعمال کو مٹادے گااور تم لوگ خسارا پانے والوں میں سے ہو جاؤگے۔

بَلِ اللهَ فَاعْبُدْوَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ(٦٦)بلکہ تم صرف اللہ ہی کی عبادت کرواور شکر کرنے والوں میں سے ہو جاؤ۔

غافر، مومن ٦٦،٦٥،٢٠،١٤۔غافر مومن آیہ ٧٣تا٧٦

فَادْعُوااللهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْكَرِهَ الْكَافِرُونَ(١٤)لہٰذاتم لوگ خالص دین کے ساتھ اللہ کو پکاروچاہے کفار کو یہ باتیں ناگوار ہی کیوں نہ گزریں۔

وَاللهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَايَقْضُونَ بِشَيْءٍإِنَّ اللهَ هُوَالسَّمِيعُ الْبَصِيرُ(٢٠)اوراللہ برحق فیصلے کرتاہےاور جواللہ کے غیر پکارے جاتے ہیں وہ کوئی بھی فیصلہ نہیں کر سکتے ہیں بیشک اللہ سننے والاآگاہ ہے۔

هُوَالْحَيُّ لَاإِلَهَ إِلَّاهُوَفَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ الْحَمْدُلِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ(٦٥)اللہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے لہٰذااسی کو خالص دین کے ساتھ پکارو تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے جو کائنات والوں کا پروردگار ہے۔

قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللهِ لَمَّاجَاءَنِي الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّي وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ(٦٦)تم کہدو کہ مجھے منع کیاگیاہے ایسوں کی عبادت سے جنہیں تم لوگ اللہ کو چھوڑ کرپکارتے ہو جبکہ میرے پاس میرے پروردگار کی جانب سے واضح نشانیاں آچکیں ہیں اور مجھے حکم دیاگیا ہے کہ میں اطاعت گذار رہوں کائنات کے پروردگار کا۔

ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَاكُنْتُمْ تُشْرِكُونَ(٧٣)پھران سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں جنہیں تم لوگ شریک قراردیا کرتے تھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

مِنْ دُونِ اللهِ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَل لَمْ نَكُنْ نَدْعُوا مِنْ قَبْلُ شَيْئًا كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللهُ الْكَافِرِينَ(٧٤) اللہ کے غیر کہیں گے کہ وہ ہم سے دور ہوئے بلکہ ہم پہلے کسی کو بھی نہیں پکارتے تھے اسی طرح اللہ گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے کافروں کو۔

ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُونَ(٧٥) اس لئے ہے کہ تم لوگ زمین میں ناحق خوش ہوتے اور اکڑتے تھے۔

اُدْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ(٧٦) (اب) تم لوگ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ جس میں تم ہمیشہ رہنے والے ہو لہٰذا متکبر لوگوں کا کتنا برا ٹھکانا ہے۔

حٰم سجدہ ۴۸،۳۸،۳۷،

وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ(٣٧) اور اللہ کی نشانیوں میں سے رات ودن اور سورج وچاند ہیں لہٰذا تم لوگ سورج وچاند کو سجدہ نہ کرو اور صرف اس اللہ کو سجدہ کرو جس نے اُنہیں خلق کیا اگر تم لوگ اللہ کی عبادت کرتے ہو۔

فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ(٣٨) پھر اگر ان لوگوں نے تکبر کیا تو جو (فرشتے) تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ رات ودن اس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ تھکتے بھی نہیں ہیں۔

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوا مَا لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ(٤٨) اور دور ہو جائیں گے لوگوں سے وہ سب جنہیں وہ اس سے پہلے پکارا کرتے تھے اور وہ یہ گمان کرتے تھے کہ اُن کے لئے اس کام سے چھٹکارا ممکن نہیں ہے۔

شوریٰ ۴۶،۲۱،۹،

أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ فَاللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ(٩) کیا لوگوں نے اللہ کے غیر کو اپنا سرپرست بنالیا ہے جبکہ اللہ ہی سرپرست ہے اور اللہ ہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللهُ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ(٢١) کیا لوگوں کے شرکا ایسے ہیں جنہوں نے دین کے ایسے راستے مقرر کئے ہیں جن کی اللہ نے اجازت نہیں دی ہو اور اگر فیصلہ کا معین وعدہ نہ ہوتا تو اب تک ان کے درمیان فیصلہ کر دیا گیا ہوتا اور بیشک ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ أَوْلِيَاءَ يَنْصُرُونَهُمْ مِنْ دُونِ اللهِ وَمَنْ يُضْلِلِ اللهُ فَمَالَهُ مِنْ سَبِيلٍ(٤٦) اور اُن کے لئے نہ کوئی سرپرست ہوگا جو اُن کی مدد کرے اللہ کے علاوہ اور جسے اللہ گمراہی میں چھوڑ دے تو اُس کے سُدھرنے کی کوئی راہ نہیں ہے۔

زخرف ۱۶ تا ۱۸۔ زخرف ۸۶، ۸۱، ۶۴، ۴۵

أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفَاكُمْ بِالْبَنِينَ(١٦) کیا اللہ نے اپنی مخلوق میں سے اپنے لئے لڑکیوں کو اور تمہارے لئے لڑکوں کو منتخب کیا ہے۔

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ(١٧) اور جب ان میں سے کسی کو لڑکی کی بشارت دی جاتی تھی جس کی مثال وہ لوگ رحمٰن (پروردگار) کے لئے دیتے ہیں تو ان کے چہرے غصّہ سے سیاہ ہو جاتے تھے۔

أَوَمَنْ يُنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ(١٨) کیا وہ جسے زیب و زینت میں پالا گیا ہو اور وہ جھگڑوں میں صحیح فیصلہ بھی نہ کر سکے (کیا وہ خدا کی اولاد ہو سکتی ہے؟)۔

وَسْئَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمٰنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ(٤٥) تم ان رسولوں سے ذرا پوچھو کہ کیا ہم نے رحمٰن (پروردگار) کے علاوہ کوئی معبود قرار دیا ہے کہ جس کی عبادت کی جاتی ہو۔

إِنَّ اللهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ(٦٤) بیشک اللہ میرا اور تم لوگوں کا پروردگار ہے لہٰذا اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔

قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ فَأَنَا أَوَّلُ الْعَابِدِينَ(٨١) تم کہدو کہ اگر رحمٰن کا کوئی بیٹا ہوتا تو میں سب سے پہلے (اس کا) عبادت گذار ہوتا۔

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ(٨٦) اور جو لوگ اللہ کے غیر کو پکارتے ہیں وہ شفاعت کا حق نہیں رکھتے ہیں مگر وہ لوگ جنہوں نے جانتے ہوئے حق کی گواہی دی۔

احقاف ۴ تا ۶۔ احقاف ۲۸

قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ اِئْتُونِي بِكِتَابٍ مِنْ قَبْلِ هٰذَا أَوْ أَثَارَةٍ مِنْ عِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ(٤) تم کہدو کہ کیا تم لوگوں نے اُنہیں دیکھا ہے

Presented By: https://jafrilibrary.com

جنہیں اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو ذرا مجھ دکھاؤ کہ انھوں نے زمین میں کیا خلق کیا ہے کیا اُن کی آسمانوں میں شراکت ہے اس سے پہلے کی کوئی کتاب یا علمی دلیل میرے سامنے پیش کرو اگر تم لوگ اپنے ادعا میں سچے ہو۔

وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ يَدْعُوامِنْ دُونِ اللَّهِ مَنْ لَايَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ غَافِلُونَ (٥) اور کون اس شخص سے زیادہ گمراہ ہوگا جو اللہ کے غیر ایسوں کو پکارتا ہے جو قیامت تک اس کا جواب نہیں دے سکتے اور وہ لوگوں کی پکار سے بھی غافل ہیں۔

وَإِذَاحُشِرَالنَّاسُ كَانُوالَهُمْ أَعْدَاءًوَكَانُوابِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِينَ(٦)اور جب لوگوں کو محشور کیا جائے گا تو اُن کے وہ خدا اُنہیں کے دشمن ہو جائیں گے اور ان کی عبادت کا انکار کریں گے۔

فَلَوْلَانَصَرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوامِنْ دُونِ اللَّهِ قُرْبَاناًآلِهَةً بَلْ ضَلُّواعَنْهُمْ وَذٰلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَاكَانُوايَفْتَرُونَ (٢٨) تو کیوں وہ ان کے کسی کام نہ آئے جنہیں انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر معبود کا وسیلۂ تقرّب بنایا تھا بلکہ وہ تو ان سے غائب ہی ہو گئے اور یہ ان کے جھوٹ کے سبب تھا جو وہ بولا کرتے تھے۔

فتح ۱۱

سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَاأَمْوَالُنَاوَأَهْلُونَافَاسْتَغْفِرْلَنَايَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ مَالَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئاًإِنْ أَرَادَبِكُمْ ضَرًّاأَوْأَرَادَبِكُمْ نَفْعاًبَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَاتَعْمَلُونَ خَبِيراً(١١) عنقریب تم لوگوں سے کہیں گے پیچھے رہ جانے والے صحرا نشین کہ ہمیں ہمارے مال اور اولاد نے مشغول کرلیا تھا(اس لئے پہلی دفعہ ہم لوگ نہیں آسکے) لہٰذا آپ ہمارے لئے طلبِ مغفرت کریں وہ لوگ اپنی زبانوں سے ایسی باتیں کرتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہیں کہدو کہ اگر اللہ تم لوگوں کو فائدہ یا ضرر پہچانے کا ارادہ کرے تو کون ہے جو اُس کے مقابلے میں تمہارے کام آسکے بلکہ اللہ تم لوگوں کے کاموں سے میں آگاہ ہے۔

ذاریات ۵۱

وَلَاتَجْعَلُوامَعَ اللَّهِ إِلٰهاًآخَرَإِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌمُبِينٌ(٥١)اور تم لوگ اللہ کے ساتھ دوسرے معبود قرار نہ دو بیشک میں تمہیں اللہ کی طرف سے واضح ڈرانے والا ہوں۔

طور ۳۹ تا ۴۳

أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ(٣٩) کیا اللہ کے لئے بیٹیاں اور تم لوگوں کے لئے بیٹے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

أَمْ تَسْئَلُهُمْ أَجْراًفَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ مُثْقَلُونَ(٤٠) کیا تم نے ان لوگوں سے کسی اجر کا سوال کیا ہے کہ جس کی ادائگی کے بوجھ تلے وہ لوگ دب گئے ہوں۔

أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ(٤١) کیااُن کے پاس غیب کا علم ہے جسے وہ لوگ لکھ رہے ہیں۔

أَمْ يُرِيدُونَ كَيْداًفَالَّذِينَ كَفَرُواهُمُ الْمَكِيدُونَ(٤٢) کیا وہ لوگ مکّاری کاارادہ رکھتے ہیں تو وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا وہ خود (اپنی) مکاری میں شکار ہو جائیں گے۔

أَمْ لَهُمْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللهِ سُبْحانَ اللهِ عَمَّايُشْرِكُونَ(٤٣) کیااُن کے لئے اللہ کے علاوہ کوئی معبود ہے اللہ پاک و منزّہ ہے ان چیزوں سے جنھیں وہ لوگ اللہ کا شریک قرار دیتے ہیں۔

نجم ۲۰تا۲۲

وَمَنَاةَالثَّالِثَةَالْأُخْرىٰ(٢٠) اور منات کے بارے میں جو تیسرا ہے۔

أَلَكُمُ الذَّكَرُوَلَهُ الْأُنْثىٰ(٢١) کیا تم لوگوں کے لئے بیٹے اور اللہ کے لئے بیٹیاں ہیں۔

تِلْكَ إِذاًقِسْمَةٌ ضِيزىٰ(٢٢) ایسی صورت میں تو یہ ناانصافی والی تقسیم ہے۔

ملک ۲۰تا۲۱۔ملک ۲۸تا۳۰

أَمَّنْ هٰذَاالَّذِي هُوَجُنْدٌلَكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِنْ دُونِ الرَّحْمٰنِ إِنِ الْكافِرُونَ إِلَّافِي غُرُورٍ(٢٠) کیا تم لوگوں کی یہ فوج رحمٰن (پروردگار) کے مقابل میں تم لوگوں کی کوئی مدد کر سکتی ہے،کفّار تو صرف دھوکہ ہی میں رہتے ہیں۔

أَمَّنْ هٰذَاالَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ بَلْ لَجُّوافِي عُتُوٍّوَنُفُورٍ(٢١) کیا یہ فوج تم لوگوں کو روزی دے سکتی ہے اگر اللہ تمہاری روزی کو روک لے بلکہ لوگ نافرمانی اور نفرتوں میں گھرے ہوئے ہیں۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْرَحِمَنَافَمَنْ يُجِيرُالْكافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ(٢٨) کہدو کہ تم لوگوں کا کیا خیال ہے اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کرنا چاہے یا ہم پر رحم کرنا چاہے تو کون ہے جو کفّار کو دردناک عذاب سے بچائے گا۔

قُلْ هُوَالرَّحْمٰنُ آمَنَّابِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَافَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ(٢٩) کہدو کہ وہی رحمٰن (پروردگار) ہے جس پر ہم ایمان رکھتے اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں لہٰذا عنقریب تم لوگوں کو معلوم ہو جائے گا کہ کون واضح گمراہی میں ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْراً فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ (٣٠) کہدو کہ تم لوگوں کا کیا خیال ہے اگر تم لوگوں کا سارا پانی ختم ہو جائے تو کون ہے جو تم لوگوں کے لئے گوارا پانی مہیا کرے گا۔

قلم ۴۱

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ (٤١) یا ان کے شرکا ہیں تو وہ اُنہیں لے آئیں اگر وہ سچے تھے۔

جن ۱۸،۔ جن ۲۰ تا ۲۳

وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللهِ أَحَداً (١٨) اور بیشک سجدوں کی جگہیں صرف اللہ ہی کے لئے ہیں لہٰذا اس کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کرنا۔

قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَداً (٢٠) کہدو کہ میں اپنے پروردگار کو پکارتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک قرار نہیں دیتا ہوں۔

قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرّاً وَلَا رَشَداً (٢١) کہدو کہ بیشک میں تم لوگوں کے لئے ضرر اور ہدایت کا اختیار نہیں رکھتا ہوں۔

قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَداً (٢٢) کہدو کہ اللہ کے مقابلے میں مجھے کوئی بھی نہیں بچا سکتا ہے اور نہ میں اللہ کے علاوہ کوئی پناہ گاہ پاتا ہوں۔

إِلَّا بَلَاغاً مِنَ اللهِ وَرِسَالَاتِهِ وَمَنْ يَعْصِ اللهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً (٢٣) مگر یہ کہ اللہ کے پیغام کو پہنچاؤں اور جو اللہ و رسول کی نافرمانی کرتا ہے بیشک اس کے لئے جہنم کی آگ ہے جس میں اُسے ہمیشہ کے لئے رہنا ہوگا۔

بینہ ۵

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ (٥) اور اُنہیں صرف اس بات کا حکم دیا گیا تھا کہ وہ اللہ کے دین کو اس کے لئے خالص قرار دیں اور خالص رہیں اور نماز کو قائم کریں اور زکات ادا کریں اور یہی اہم دین ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

کافرون ۱تا ٦

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ يَاأَيُّهَاالْكَافِرُونَ(١) کہدو کہ اے کافروں۔

لَاأَعْبُدُمَاتَعْبُدُونَ(٢) میں اُس کی عبادت نہیں کرتا ہوں جس کی تم لوگ عبادت کرتے ہو۔

وَلَاأَنْتُمْ عَابِدُونَ مَاأَعْبُدُ(٣) اور نہ تم لوگ عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔

وَلَاأَنَاعَابِدٌمَاعَبَدْتُّمْ(٤) اور نہ میں اس کی عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم لوگوں نے عبادت کی۔

وَلَاأَنْتُمْ عَابِدُونَ مَاأَعْبُدُ(٥) اور نہ تم لوگ عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔

لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ(٦) لہٰذا تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین ہے۔

اخلاص ۱تا ۴

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَاللهُ أَحَدٌ(١) کہدو کہ اللہ کا کوئی ثانی نہیں۔

اللهُ الصَّمَدُ(٢) اللہ جو بے نیاز ہے۔

لَمْ يَلِدْوَلَمْ يُولَدْ(٣) نہ اللہ کی کوئی اولاد ہے اور نہ اللہ کسی کی اولاد ہے۔

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواًأَحَدٌ(٤) اور نہ اللہ کا کوئی کفو ہے۔

۱۔اللہ کو نہیں دیکھا نہیں جاسکتا ہے:

بقرہ ۵۵،

وَإِذْقُلْتُمْ يَامُوسَى لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى نَرَى اللهَ جَهْرَةًفَأَخَذَتْكُمُ الصَّاعِقَةُوَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ(٥٥)
اور (یاد کرو) جب تم لوگوں نے موسیٰ سے کہا کہ ہم ہرگز تم پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک ہم اللہ کو ظاہر میں نہ دیکھ لیں تو بجلی نے تمہیں اپنی گرفت میں لے لیا جبکہ تم لوگ دیکھ رہے تھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

نسا ۱۵۳،

يَسْئَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَاباًمِنَ السَّمَاءِفَقَدْسَأَلُوامُوسىٰ أَكْبَرَمِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوا أَرِنَااللّٰہَ جَهْرَةًفَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ثُمَّ اِتَّخَذُواالْعِجْلَ مِنْ بَعْدِمَاجَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ وَآتَيْنَامُوسىٰ سُلْطَاناًمُبِيناً(۱۵۳)اہل کتاب تم سے سوال کرتے ہیں کہ تم اُن کے لئے آسمان سے کتاب نازل کروادو تولوگ موسیٰ سے اس سے بھی بڑا سوال کر چکے ہیں جو انھوں نے کہا کہ اللہ کو ہمیں علنی دکھائیں تو اُن کے اس ظلم کے سبب آسمانی بجلی نے اُنہیں اپنی گرفت میں لے لیا پھر بھی انھوں نے ہماری نشانیوں کے آجانے کے بعد بچھڑے کی پرستش کی مگر پھر بھی ہم نے ان سے درگذر کیااور موسیٰ کو روشن دلیل عطا کی۔

انعام ۱۰۴،

قَدْجَاءَكُمْ بَصَائِرُمِنْ رَبِّكُمْ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ وَ مَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَاوَمَاأَنَاعَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ(۱۰٤) بیشک تم لوگوں کے پاس تمہارے پروردگار کی جانب سے دلائل آچکے ہیں اب جو آگاہی سے کام لے گااس کا فائدہ خود اس کے لئے ہے اور جو اندھا بنے گااس کا گناہ بھی خود اس کے اپنے اوپر ہوگااور میں تم لوگوں پر نگہبان نہیں ہوں۔

اعراف ۱۴۳،

وَلَمَّاجَاءَمُوسىٰ لِمِيقَاتِنَاوَكَلَّمَهُ رَبُّهُ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنْظُرْإِلَيْكَ قَالَ لَنْ تَرَانِي وَلٰكِنِ انْظُرْإِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّمَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَانِي فَلَمَّاتَجَلّٰى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكّاًوَخَرَّمُوسىٰ صَعِقاًفَلَمَّاأَفَاقَ قَالَ سُبْحَانَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَاأَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ(۱٤۳)اورجب موسیٰ ہماری وعدہ گاہ پر آئے اوران کے رب نے ان سے کلام کیا تو انھوں نے کہا کہ پروردگار مجھے توفیق عطا کر کہ میں تجھے دیکھ سکوں اللہ نے کہا کہ تم ہر گز مجھے نہیں دیکھ سکتے ہو البتہ پہاڑ کی طرف دیکھو اگر یہ اپنی جگہ پر باقی رہ گیا تو پھر تم مجھے دیکھ سکتے ہو اس کے بعد جب پہاڑ پر اللہ کی تجلّی ہوئی تو پہاڑ ریزہ ریزہ ہوگیااور موسیٰ بیہوش ہو کر گرپڑے پھر جب انہیں ہوش آیا تو کہنے لگے کہ تو پاک و منزّہ ہے میں تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلا تصدیق کرنے والا ہوں۔

فرقان ۲۱

وَقَالَ الَّذِينَ لَايَرْجُونَ لِقَاءَنَالَوْلَاأُنْزِلَ عَلَيْنَاالْمَلَائِكَةُأَوْنَرىٰ رَبَّنَالَقَدِاسْتَكْبَرُوافِي أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْا عُتُوّاًكَبِيراً(۲۱) اور کہاان لوگوں نے جو ہم سے ملاقات کی اُمّید نہیں رکھتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہیں نازل ہوتے

Presented By: https://jafrilibrary.com

اور ہم اپنے پروردگار کو کیوں نہیں دیکھ سکتے حقیقت میں وہ لوگ اپنے آپ میں مغرور ہو گئے ہیں اور انھوں نے بہت بڑی سرکشی کی ہے۔

۲۔اللہ جسم و مکان نہیں رکھتا:

بقرہ۱۸۶،

وَإِذَاسَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَادَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوالِي وَلْيُؤْمِنُوابِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ(١٨٦) اور (اے نبی) جب کوئی میرا بندہ میرے بارے میں تم سے سوال کرے تو (اُس سے کہدو کہ) میں قریب ہوں میں پکارنے والے کو جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے لہٰذا بندوں کو چاہیئے کہ میری بات کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان رکھیں تاکہ وہ ہدایت پا سکیں۔

ق۱۶،

وَلَقَدْخَلَقْنَاالْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَاتُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ(١٦)اور بیشک ہم ہی نے انسان کو خلق کیااور ہم جانتے ہیں ان باتوں کو بھی جو اُس کا نفس اُسے وسوسہ کرتا ہےاور ہم اس کی رگِ حیات سے بھی زیادہ اُس سے نزدیک ہیں۔

واقعہ ۸۵،

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَٰكِنْ لَاتُبْصِرُونَ(٨٥) اور ہم اس (مرنے والے) سے تم لوگوں کی نسبت زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم لوگ دیکھ نہیں سکتے ہو۔

حدید ۴

هُوَالَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِأَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَايَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَايَخْرُجُ مِنْهَاوَمَايَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِوَمَايَعْرُجُ فِيهَاوَهُوَمَعَكُمْ أَيْنَ مَاكُنْتُمْ وَاللَّهُ بِمَاتَعْمَلُونَ بَصِيرٌ(٤)اللہ ہی نے آسمانوں وزمین کو چھ روز میں خلق کیاپھر عرش پر تدبیر اُمور کاآغاز کیااللہ جانتاہےان چیزوں کو بھی

Presented By: https://jafrilibrary.com

جو زمین میں داخل اور جو خارج ہوتی ہیں اور جو آسمان سے نازل اور جو آسمان کی طرف بلند ہوتی ہیں اور اللہ تم لوگوں کے ساتھ ہے جہاں بھی رہو اور اللہ تم لوگوں کے اعمال سے آگاہ ہے۔

مجادلہ ۷

أَلَمْ تَرَأَنَّ اللهَ يَعْلَمُ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ مَايَكُونُ مِنْ نَجْوَىٰ ثَلَاثَةٍ إِلَّاهُوَرَابِعُهُمْ وَلَاخَمْسَةٍإِلَّاهُوَسَادِسُهُمْ وَلَاأَدْنَىٰ مِنْ ذَٰلِكَ وَلَاأَكْثَرَإِلَّاهُوَمَعَهُمْ أَيْنَ مَاكَانُواثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَاعَمِلُوايَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللهَ بِكُلِّ شَيْءٍعَلِيمٌ(۷) کیا تمہیں نہیں معلوم کہ بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں و زمین میں ہے کہیں بھی تین افراد کے درمیان سرگوشی (چھپی گفتگو) نہیں ہوتی مگر یہ کہ ان میں چوتھا اللہ ہوتا ہے اور پانچ کے درمیان ہو تو اُن کا چھٹا اسی طرح ان سے کم و زیادہ والے افراد کے ساتھ اللہ ہوتا ہے وہ جہاں کہیں بھی ہوں پھر اللہ اُنہیں بتائے گا اُن کے اعمال کے بارے میں قیامت کے دن بیشک اللہ ہر چیز سے آگاہ ہے۔

۳۔اللہ میں تغیر نہیں:

بقرہ ۲۵۵

اَللهُ لَاإِلَٰهَ إِلَّاهُوَالْحَيُّ الْقَيُّومُ لَاتَأْخُذُهُ سِنَةٌوَلَانَوْمٌ لَهُ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ مَنْ ذَاالَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّابِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَابَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَاخَلْفَهُمْ وَلَايُحِيطُونَ بِشَيْءٍمِنْ عِلْمِهِ إِلَّابِمَاشَاءَوَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَايَؤُدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَالْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (۲۵۵)اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور ہمیشہ باقی ہے جسے نہ اُونگ اور نہ نیند آتی ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب اللہ ہی کا ہے کون ہے جو اس کی بارگاہ میں اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے وہ سب کچھ جو اُن کے سامنے اور پسِ پشت ہے اللہ سب کو جانتا ہے اور لوگ اللہ کے علم کے ذراسے حصہ کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے ہیں مگر اللہ جسے جتنا دینا چاہے اللہ کا اقتدار وسیع ہے آسمانوں و زمین سے اور ان کا تحفظ اللہ کے لئے کوئی سخت نہیں ہے وہ بلند مرتبہ والا صاحبِ عظمت ہے۔

انعام آیہ ۱۵

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (۱۵) کہدو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بہت بڑے عذاب کا خوف ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

احقاف آیہ ۳۳،

أَوَلَمْ يَرَوْاأَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّماواتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقادِرٍعَلى أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتىٰ بَلىٰ إِنَّهُ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ (۳۳) کیا اُنہیں نہیں معلوم کہ بیشک اللہ ہی نے آسمانوں وزمین کو خلق کیا اور اللہ اِن کی تخلیق سے عاجز نہیں ہے اللہ ہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے ہاں بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ق ۳۸

وَلَقَدْخَلَقْنَاالسَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَابَيْنَهُمَافِي سِتَّةِأَيَّامٍ وَمَامَسَّنَامِنْ لُغُوبٍ(۳۸) اور بیشک ہم نے آسمانوں وزمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے چھ دنوں میں خلق کیا اور اس سلسلے میں ہمیں کوئی تھکن بھی نہیں پہنچی ہے۔

۴۔اللہ کسی کا محتاج نہیں:

بقرہ ۲٦۷،۲٦۳،

۞ قَوْلٌ مَعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌخَيْرٌمِنْ صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَاأَذىً وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ(۲٦۳) نیک گفتگو اور بخشش اس صدقہ سے بہتر ہے جس کے بعد اذیت دی جائے اللہ بڑا بے نیاز وبُردبار ہے۔
يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُواأَنْفِقُوامِنْ طَيِّبَاتِ مَاكَسَبْتُمْ وَمِمَّاأَخْرَجْنَالَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَلَاتَيَمَّمُواالْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّاأَنْ تُغْمِضُوافِيهِ وَاعْلَمُواأَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ(۲٦۷) اے ایمان والوں انفاق کرو اپنی پاکیزہ کمائی سے اور ان چیزوں سے جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالی ہیں اور بُرے مال میں سے انفاق کرنے کا قصد نہ کرنا اور اُسے لینا بھی نہیں مگر یہ کہ نادانستہ طور پر دے بیٹھو اور یاد رکھو بیشک اللہ بے نیاز و قابلِ تعریف ہے۔
آل عمران آیہ ۹۷،

فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَقَامُ إِبْرَاهِيمَ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِناًوَلِلهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاًوَمَنْ كَفَرَفَإِنَّ اللهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ(۹۷) جس میں واضح نشانی مقام ابراہیم ہے اور جو بھی اس میں

Presented By: https://jafrilibrary.com

داخل ہوا وہ محفوظ ہوا اور لوگوں پر واجب ہے اللہ کے لئے اس گھر کی زیارت (کریں) جو بھی اس راہ کی استطاعت رکھتا ہو اور جس نے انکار کیا تو (وہ یہ بات جان لے کہ) بیشک اللہ بے نیاز ہے کائنات والوں سے۔

انعام آیہ ۱۳۲،

وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِمَّا عَمِلُوا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ(۱۳۲)اور ہر ایک کے لئے درجات ہیں اُن اعمال کے لحاظ سے جو انھوں نے انجام دیئے اور تمہارا پروردگار غافل نہیں ہے اُن اعمال سے جو وہ انجام دیتے ہیں۔

یونس ۶۸

قَالُوا اتَّخَذَ اللهُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ هُوَ الْغَنِيُّ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ إِنْ عِنْدَكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ بِهٰذَا أَتَقُولُونَ عَلَى اللهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ(٦٨)لوگوں نے کہا کہ اللہ نے اپنے لئے بیٹا اختیار کیا اللہ پاک و بے نیاز ہے اور اسی کے لئے زمین و آسمان کی تمام چیزیں ہیں تم لوگوں کے پاس تمہاری اس بات کی کوئی دلیل نہیں ہے کیا تم لوگ اللہ پر ایسا الزام لگاتے ہو جس کے بارے میں تم لوگ جانتے نہیں ہو۔

ابراہیم ۸

وَقَالَ مُوسٰى إِنْ تَكْفُرُوا أَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا فَإِنَّ اللهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ(۸)اور موسیٰ نے یہ بھی کہا کہ اگر تم سب اور زمین پر بسنے والے تمام کافر ہو جائیں تو بیشک اللہ بے نیاز و قابلِ تعریف ہے۔

حج ۶۴

لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنَّ اللهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ(٦٤)اللہ ہی کے لئے تمام آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے اور بیشک وہ بے نیاز اور قابل تعریف ہے۔

نمل ۴۰

قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي أَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ (٤٠)اس نے کہا جس کے پاس کتاب کا کچھ علم تھا کہ میں آپ کی پلک جھپکنے سے پہلے (تخت بلقیس) لے آؤں گا اور اُسی لمحہ سلیمان نے تخت کو اپنے پاس حاضر پایا تو کہنے لگے یہ میرے پروردگار کا فضل ہے وہ میرا امتحان لینا چاہتا ہے کہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

میں اس کا شکرادا کرتا یا ناشکری کرتا ہوں اور جس نے شکر کیا اس نے اپنا ہی فائدہ کیا اور جس نے کفر کیا بیشک میرا پروردگار بے نیاز و کریم ہے۔

عنکبوت ٦

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ إِنَّ اللهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ(٦) اور جس نے بھی جہاد کیا اس نے اپنے ہی فائدے کے لئے کیا بیشک اللہ کائنات والوں سے بے نیاز ہے۔

لقمان ٢٦

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّ اللهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ(٢٦) اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں و زمین میں ہے بیشک اللہ بے نیاز قابلِ تعریف ہے۔

فاطر ١٦

إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ(١٦) اگر اللہ چاہے تو تم سب کو اُٹھالے اور نئی مخلوق لے آئے۔

زمر ٧

إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا يَرْضَى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ثُمَّ إِلَى رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (٧) اگر تم لوگ کافر ہوگئے تو بیشک اللہ تم سب سے بے نیاز ہے اور اللہ اپنے بندوں کے لئے کفر کو پسند نہیں کرتا اور اگر تم اللہ کا شکرادا کروگے تو وہ تم سے راضی ہوگا اور کوئی کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا پھر تم سب کو تمہارے پروردگار کی جانب لوٹ کر جانا ہے اور اللہ تم لوگوں کو خبر دے گا تمہارے اعمال کے بارے میں بیشک اللہ تمہارے دلوں کے رازوں سے زیادہ آگاہ ہے۔

محمد ٣٨

هَا أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخَلُ وَمَنْ يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَفْسِهِ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ(٣٨) ہاں تم لوگ ہی وہ ہو جنہیں بلایا گیا تاکہ اللہ کی راہ میں انفاق کرو تو تم میں سے ایک گروہ نے بخل کیا اور جو بھی بخل کرتا ہے وہ اپنے ہی

Presented By: https://jafrilibrary.com

حق میں بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم لوگ محتاج ہو اور اگر تم لوگ رُخ موڑو گے تو اللہ تمہارے بدلے دوسری قوم کو لے آئے گا جو تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے۔

ذاریات ۵۸

إِنَّ اللَّهَ هُوَالرَّزَّاقُ ذُوالْقُوَّةِالْمَتِينُ(٥٨) بیشک اللہ ہی رزق دینے والا وزبردست قوت والا ہے۔

۵۔ حسن وقبح کے عقلی ہونے کے بارے میں:

حمد ۷،۶

اِهْدِنَاالصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ(٦) ہمیں صراط مستقیم پر ثابت قدم رکھ۔
صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِالْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاالضَّالِّينَ(٧) اُن لوگوں کی راہ جن پر تو نے نعمتوں کو نازل کیا نہ اُن لوگوں کی راہ جن پر تیرا غضب نازل ہوا اور نہ گمراہ لوگوں کی راہ۔

بقرہ ۱۳۰

وَمَنْ يَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِإِبْرَاهِيمَ اِلَّامَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ وَلَقَدِاصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَاوَإِنَّهُ فِي الآخِرَةِلَمِنَ الصَّالِحِينَ(١٣٠) اور کون ہے جو روگردانی کرے دینِ ابراہیم سے سوائے سفیہ و نادان افراد کے اور بیشک ہم نے ابراہیم کو چن لیا دنیا میں اور وہ آخرت میں بھی صالحین میں سے ہیں۔

زمر ۸،۱۷،۱۸

وَإِذَامَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّدَعَارَبَّهُ مُنِيباًإِلَيْهِ ثُمَّ إِذَاخَوَّلَهُ نِعْمَةًمِنْهُ نَسِيَ مَاكَانَ يَدْعُواإِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَنْدَاداًلِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِهِ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلاًإِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ(٨) اور اگر انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتا ہے اس کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے پھر جب اللہ اپنی جانب سے اسے نعمت دیتا ہے تو انسان اپنے پہلے پکارنے کو بھول جاتا ہے اور اللہ کے لئے شریک قرار دینے لگتا ہے تاکہ (دوسروں کو بھی) اس کی راہ سے بہکا سکے (اے نبی) تم کہدو کہ تم لوگ عیش کر و اپنے کفر میں تھوڑے عرصہ تک بیشک تم لوگ اہلِ جہنم میں سے ہو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَنْ يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللهِ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فَبَشِّرْ عِبَادِ (١٧) اور جن لوگوں نے ظالموں کی پیروی سے دوری اختیار کی اور اللہ کی طرف متوجہ ہوئے ان کے لئے بشارت ہے لہٰذا میرے ان بندوں کو (بہشت کی) بشارت دیدو۔

اَلَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللهُ وَأُولَٰئِكَ هُمْ أُولُوا الْأَلْبَابِ (١٨) جو باتوں کو سنکر اچھی بات کی پیروی کرتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کی اللہ نے ہدایت کی اور یہی لوگ صاحبانِ عقل ہیں۔

(باب العدالت): ا۔انسان اپنے کاموں میں صاحبِ اختیار ہے:

بقرہ ۱۴۱، ۷۹،

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَٰذَا مِنْ عِنْدِ اللهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ (٧٩) ہلاکت ہے اُن کے لئے جو اپنے ہاتھوں سے کتاب کو لکھتے پھر یہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے تا کہ اُس کے ذریعہ ناچیز رقم حاصل کر سکیں اور لعنت ہو اُن پر اُن کے اس طرح اپنے ہاتھ سے لکھنے اور لعنت ہو اُن کی اس طرح کی کمائی پر۔

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ (١٤١) وہ ایک جماعت تھی جو گذر گئی اُس کے لئے اس کا کیا دھرا ہے اور تمہارے لئے تمہارا کیا دھرا ہے اور تم لوگوں سے سوال نہیں کیا جائے گا اُن کے اعمال کے بارے میں۔

آل عمران ۹۲

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللهَ بِهِ عَلِيمٌ (٩٢) ہر گز تم لوگ نیکی کو نہیں پا سکتے جب تک انفاق نہ کرواپنی پسندیدہ ترین چیز کو اور تم لوگ جو چیز بھی انفاق کرتے ہو تو بیشک اللہ اُسے جانتا ہے۔

انفال ۵۳، ۵۱

ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ (٥١) یہ سب تمہارے اعمال کا نتیجہ ہے اور بیشک اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ وَأَنَّ اللهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (۵۳) یہ حکم اس لئے ہے کہ اللہ کسی قوم کو دی ہوئی نعمت تبدیل نہیں کرتا مگر یہ کہ وہ قوم اپنی طرف سے اس میں تبدیلی لے آئے اور بیشک اللہ سننے و جاننے والا ہے۔

رعد ۱۱

لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللهِ إِنَّ اللهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ وَإِذَا أَرَادَ اللهُ بِقَوْمٍ سُوْءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ وَمَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَالٍ (۱۱) اس (انسان) کے لئے محافظ ہیں سامنے اور پیچھے سے جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں اور اللہ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تلک وہ خود اپنی حالت کو بدلنا نہ چاہے اور اگر اللہ کسی قوم کو عذاب دینا چاہے تو کوئی اُس عذاب کو پلٹا نہیں سکتا ہے اور نہ اللہ کے علاوہ کوئی اس کی سرپرستی کر سکتا ہے۔

مریم ۳۷

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ (۳۷) پھر گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا اور لعنت ان لوگوں کے لئے جنھوں نے انکار کیا (قیامت کے) بڑے دن کا سامنا کرنے کا۔

انبیا ۱۴

قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ (۱٤) ان لوگوں نے کہا لعنت ہو ہم پر بیشک ہم نے ظلم کیا۔

ص ۲۷

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ (۲۷) اور ہم نے آسمان و زمین اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے بیکار خلق نہیں کیا یہ تو صرف کافروں کا گمان ہے اور کافروں کے لئے جہنم میں لعنت کی منزل ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

جاثیہ ۱۵

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ(۱۵) جس نے نیک عمل کیا وہ اس کے اپنے فائدے کے لئے کیا اور جس نے بُرا عمل کیا تو اس نے اپنا ہی نقصان کیا پھر تم لوگوں کو تمہارے پروردگار کی طرف ہی پلٹایا جائے گا۔

طور ۲۱،

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُم بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُم مِّنْ عَمَلِهِم مِّن شَيْءٍ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ(۲۱) اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُن کی اولاد نے ایمان کے ساتھ اُن کی پیروی کی تو ہم اُن کی اولاد کو بھی اُن کے ساتھ ملادیں گے اور اُن کے عمل سے ذرہ برابر بھی کم نہیں کریں گے ہر شخص اپنے عمل کا ذمہ دار ہے۔

نجم ۳۹ تا ۴۲

وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ(۳۹) اور انسان کے لئے صرف وہی ہے جو اس نے کوشش کی۔
وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ(۴۰) اور اس کی کوشش عنقریب اُسے دکھائی جائے گی۔
ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ(۴۱) پھر اُسے اس کا پورا بدلہ دیا جائے گا۔
وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنتَهَىٰ(۴۲) اور بیشک آخری منزل تمہارے پروردگار کی طرف ہے۔

حدید ۲۷،

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ (۲۷) پھر ہم نے ان کے پیچھے دوسرے رسول بھیجے اور اُن کے پیچھے عیسیٰ بن مریم کو بھیجا اور ان (عیسیٰ) کو ہم نے انجیل عطا کی اور اُن کے قلوب میں جنھوں نے عیسیٰ کی پیروی کی مہربانی و محبت قرار دی اور جس رھبانیت کو لوگوں نے اپنی طرف سے ایجاد کیا اُسے ہم نے اُن پر واجب قرار نہیں دیا تھا

Presented By: https://jafrilibrary.com

سوائے رضوانِ الٰہی کو حاصل کرنے کے اور انھوں نے اس کی اس طرح سے رعایت نہیں کی جس طرح سے رعایت کرنی چاہئیے تھی لٰہذا ہم نے اُن میں سے صاحبانِ ایمان کو ان کا اجر عطا کیا اور اُن میں سے اکثر فاسق تھے۔

مدثر ۳۱

وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ (٣١) اور ہم نے جہنم کا نگہبان صرف فرشتوں کو قرار دیا اور ہم نے اُن کی تعداد کو صرف کفّار کی آزمائش کا ذریعہ قرار دیا تاکہ جنہیں کتاب دی گئی اُنہیں یقین حاصل ہو جائے اور اہلِ ایمان کے ایمان میں اضافہ ہو جائے اور اہل کتاب و اہلِ ایمان اس میں شک نہ کریں وہ لوگ جن کے قلوب میں مرض (نفاق) ہے اور کفار کہیں گے کہ اللہ نے اس طرح کی مثال سے کس چیز کا ارادہ کیا ہے اللہ اسی طرح جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جس کی چاہتا ہے ہدایت کر دیتا ہے اور تمہارے پروردگار کے لشکر کے بارے میں صرف وہی جانتا ہے اور یہ (قرآن) تو صرف نصیحت ہے بشر کے لئے۔

نازعات ۳۴ تا ۳۸

فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَىٰ (٣٤) تو کیا جب بڑی مصیبت آجائے گی۔

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعَىٰ (٣٥) اس دن انسان کو یاد آئے گا کہ اس نے کیا کیا ہے۔

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَنْ يَرَىٰ (٣٦) اور جہنم کو نمایاں کر دیا جائے گا دیکھنے والوں کے لئے۔

فَأَمَّا مَنْ طَغَىٰ (٣٧) لٰہذا جس نے سرکشی کی ہو گی۔

وَآثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا (٣٨) اور دنیاوی زندگی کو اختیار کیا ہو گا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۔اللہ کا کوئی کام بے فائدہ نہیں ہے:

انبیا۱۷،۱۶

وَمَاخَلَقْنَاالسَّمَاءَوَالْأَرْضَ وَمَابَيْنَهُمَالَاعِبِينَ(١٦)اور ہم نے آسمان وزمین اوران کے درمیان کی تمام چیزوں کو بے مقصد خلق نہیں کیا۔

لَوْأَرَدْنَاأَنْ نَتَّخِذَلَهْواً لَاتَّخَذْنَاهُ مِنْ لَدُنَّاإِنْ كُنَّافَاعِلِينَ(١٧)اگرہم بے مقصد خلق کرناچاہتےتواپنی طرف سے ایسا کردیتے۔

مومنون۱۱۵،

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَاخَلَقْنَاكُمْ عَبَثاًوَأَنَّكُمْ إِلَيْنَالَاتُرْجَعُونَ(١١٥)کیاتم لوگوں نے یہ گمان کررکھاتھاکہ ہم نے تمھیں بیکار خلق کیااور تمھیں ہماری طرف لوٹایانہیں جائے گا۔

ص۲۷

وَمَاخَلَقْنَاالسَّمَاءَوَالْأَرْضَ وَمَابَيْنَهُمَاباطِلاًذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوافَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوامِنَ النَّارِ (٢٧) اور ہم نے آسمان وزمین اور جوکچھ ان کے درمیان میں ہے بیکار خلق نہیں کیایہ تو صرف کافروں کا گمان ہے اور کافروں کے لئے جہنم میں لعنت کی منزل ہے۔

ذاریات۵۶

وَمَاخَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّالِيَعْبُدُونِ(٥٦)اور ہم نے جن وانس کو خلق نہیں کیامگراپنی عبادت کے لئے۔

قیامت۳۶

أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ سُدىً(٣٦)کیاانسان نے یہ سوچ رکھاہے کہ اسے اسی طرح آزاد چھوڑ دیا جائے گا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۔عدالت کے بارے میں:

آل عمران ۱۸۲،۱۸

شَهِدَ اللهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِماً بِالْقِسْطِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (۱۸) اللہ گواہی دیتا ہے کہ بیشک کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور ملائکہ اور اہل علم بھی گواہ ہیں کہ وہ عدل کے ساتھ قائم ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو صاحب عزت و حکمت ہے۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ (۱۸۲) یہ سب تم لوگوں کے کاموں کا نتیجہ ہے اور بیشک اللہ ظلم نہیں کرتا بندوں پر۔

نساء ۴۰

إِنَّ اللهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْراً عَظِيماً (۴۰) بیشک اللہ ظلم نہیں کرتا (کسی پر بھی) ذرّہ برابر اگر (کسی کی) کوئی نیکی ہوتی ہے تو اللہ اُسے بڑھا کر دیتا ہے اور اللہ اپنے پاس سے بہت بڑا اجر عطا کرتا ہے۔

انعام ۱۳۱، ۱۱۵

وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقاً وَعَدْلاً لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (۱۱۵) اور سچّائی اور عدالت میں تمہارے پروردگار کی بات پوری ہوچکی ہے کوئی اس کے کلمات کو بدل نہیں سکتا اور اللہ سننے والا آگاہ ہے۔

ذٰلِكَ أَنْ لَمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا غَافِلُونَ (۱۳۱) یہ (پیغمبروں کا بھیجنا) اس وجہ سے ہے کہ تمہارا پروردگار کسی بھی علاقہ کو اُس کے ظلم و زیادتی کے سبب اسے اس طرح سے ہلاک نہیں کرنا چاہتا کہ اس کے رہنے والے غافل اور بے خبر ہوں۔

اعراف ۲۹

قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ (۲۹) کہدو کہ میرے پروردگار نے مجھے عدالت کا حکم دیا ہے اور تم سب ہر نماز کے وقت اپنا رُخ اُسی کی طرف رکھا کرو اور اللہ کو خالص دین کے ساتھ پکارا کرو جس طرح اس نے تمہاری ابتدا کی ہے اسی طرح تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔

یونس ۴۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِنَّ اللهَ لَايَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئاًوَلٰكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ(٤٤) بیشک اللہ انسان پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا بلکہ یہ خود انسان ہیں جو اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔

ہود ۱۱،۱۰۱

وَمَاظَلَمْنَاهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُواأَنْفُسَهُمْ فَمَاأَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍلَمَّاجَاءَأَمْرُرَبِّكَ وَمَازَادُوهُمْ غَيْرَتَتْبِيبٍ(١٠١) اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ خود انھوں نے اپنے اوپر ظلم کیا اور جب تمہارے رب کا عذاب آگیا تو ان کے اُن خداؤں نے (جنہیں وہ اللہ کو چھوڑ کر پکارتے تھے) اُن کے لئے کسی چیز کا اضافہ نہ کیا سوائے ہلاکت کے۔

وَمَاكَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَامُصْلِحُونَ(١١٧) اور تمہارا پروردگار کسی بستی کو ظلم کے طور پر ہلاک نہیں کرتا جبکہ اس میں رہنے والے اصلاح کرنے والے ہوں۔

رعد ۱۱

لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللهِ إِنَّ اللهَ لَايُغَيِّرُمَابِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوا مَابِأَنْفُسِهِمْ وَإِذاأَرَادَ اللهُ بِقَوْمٍ سُوْءاًفَلَامَرَدَّ لَهُ وَمَالَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَالٍ(١١) اس (انسان) کے لئے محافظ ہیں سامنے اور پیچھے سے جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں اور اللہ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تلک وہ خود اپنی حالت کو بدلنا نہ چاہے اور اگر اللہ کسی قوم کو عذاب دینا چاہے تو کوئی اُس عذاب کو پلٹا نہیں سکتا ہے اور نہ اللہ کے علاوہ کوئی اس کی سرپرستی کرسکتا ہے۔

نحل ۹۰

إِنَّ اللهَ يَأْمُرُبِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِوَالْمُنْكَرِوَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ(٩٠) بیشک اللہ عدالت، نیکی اور قرابت داروں کے حقوق کی ادائیگی کا حکم دیتا ہے اور بدکاری، ناشائستہ حرکات اور ظلم سے منع کرتے ہوئے تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم لوگ نصیحت حاصل کرسکو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

انبیاء ۴۷

وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِفَلَاتُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئاًوَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍمِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَابِهَاوَكَفَى بِنَاحَاسِبِينَ (٤٧)اور ہم قیامت کے دن انصاف کا ترازو قائم کریں گے اور کسی پر بھی کوئی ظلم نہیں کیا جائے گااور اگر کسی کا کوئی عمل رائی کے دانے کے برابر بھی ہوگا تو ہم اُسے لے آئیں گے اور ہم حساب کے لئے کافی ہیں۔

حج ۱۰

ذٰلِكَ بِمَاقَدَّمَتْ يَدَاكَ وَأَنَّ اللهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ(١٠) یہ (عذاب) اس کام کے سبب ہے جو تم پہلے انجام دے چکے ہو اور بیشک اللہ اپنے بندوں پر ہر گز ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

غافر، مومن ۳۱

مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍوَثَمُودَوَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ وَمَااللهُ يُرِيدُظُلْماًلِلْعِبَادِ(٣١) جیسا حال قوم نوح ، قوم عاد و ثمود اور اُن کے بعد والی قوموں کا ہوا اور اللہ اپنے بندوں پر ہر گز ظلم کا ارادہ نہیں رکھتا ہے۔

حٰم سجدہ ۴۶

مَنْ عَمِلَ صَالِحاًفَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَفَعَلَيْهَاوَمَارَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ(٤٦) جس نے بھی نیک عمل کیا اس کا اپنا ہی فائدہ ہے اور جس نے برا عمل کیا اس میں اس کا اپنا ہی نقصان ہے اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم نہیں کرتا ہے۔

ق ۲۹

مَايُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَاأَنَابِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ(٢٩) میری بات تبدیل نہیں ہوتی اور نہ میں اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا ہوں۔

۴۔اللہ کسی کو اس کی طاقت سے بڑھکر تکلیف نہیں دیتا:

بقرہ ۲۸۶، ۲۳۳،

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَأَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَوَعَلَى الْمَوْلُودِلَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ لَاتُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّاوُسْعَهَالَاتُضَارَّوَالِدَةٌبِوَلَدِهَاوَلَامَوْلُودٌلَهُ بِوَلَدِهِ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَٰلِكَ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًاعَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَاوَتَشَاوُرٍفَلَاجُنَاحَ عَلَيْهِمَاوَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُواأَوْلَادَكُمْ فَلَاجُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَاسَلَّمْتُمْ مَاآتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَاتَّقُوااللهَ وَاعْلَمُواأَنَّ اللهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ(۲۳۳)اور مائیں اپنی اولادوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں جو دودھ پلائی کے وقت کو پورا کرنا چاہتا ہو اس دوران باپ کی ذمہ داری ہے کہ وہ دودھ پلانے والی کے لئے مناسب روٹی کپڑے کا بندوبست کرے کسی کو اُس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دی گئی ہے نہ ماں کو اُس کی اولاد کے ذریعہ اور نہ باپ کو اُس کی اولاد کے ذریعہ اور وارث کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ بھی اسی طرح (اُجرت کا انتظام) کرے پھر اگر ماں باپ آپس کی رضامندی سے بچہ کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں ہے اور اگر تم اپنی اولاد کے لئے کسی اور دودھ پلانے والی کو تلاش کرنا چاہو تو اس میں بھی تم لوگوں پر کوئی گناہ نہیں ہے بشرطیکہ اُسے مناسب اُجرت ادا کرو اور اللہ سے ڈرو اور یاد رکھو بیشک اللہ آگاہ ہے اُن کاموں سے جو تم لوگ انجام دیتے ہو۔

لَايُكَلِّفُ اللهُ نَفْساًإِلَّاوُسْعَهَالَهَامَاكَسَبَتْ وَعَلَيْهَامَااكْتَسَبَتْ رَبَّنَالَاتُؤَاخِذْنَاإِنْ نَسِينَاأَوْأَخْطَأْنَا رَبَّنَاوَلَاتَحْمِلْ عَلَيْنَاإِصْراًكَمَاحَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَارَبَّنَاوَلَاتُحَمِّلْنَامَالَاطَاقَةَ لَنَابِهِ وَاعْفُ عَنَّاوَاغْفِرْلَنَاوَارْحَمْنَاأَنْتَ مَوْلَانَافَانْصُرْنَاعَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (۲۸۶)اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی قدرت کے مطابق دیتا ہے ہر ایک کے لئے اس کی انجام دی ہوئی نیکیوں کی جزا اور برائیوں کی سزا ہے اے ہمارے پروردگار ہم سے مواخذہ نہ کرنا بھول کر یا غلطی سے انجام دیئے ہوئے کاموں پر اے ہمارے پروردگار ہم پر ویسا بوجھ نہ ڈالنا جیسا پہلی اُمتوں پر ڈالا گیا اے ہمارے پروردگار ہم پر وہ بوجھ نہ ڈالنا جس کی ہم میں طاقت نہ ہو ہم سے درگزر کرنا اور ہمیں بخش دینا ہم پر رحم کرنا تو ہمارا مالک ہے لہٰذا تو ہماری مدد فرما کافروں کے مقابل میں۔

انعام ۱۵۲،

وَلَاتَقْرَبُوامَالَ الْيَتِيمِ إِلَّابِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوْفُواالْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ لَانُكَلِّفُ نَفْساًإِلَّاوُسْعَهَا وَإِذَاقُلْتُمْ فَاعْدِلُواوَلَوْكَانَ ذَاقُرْبَىٰ وَبِعَهْدِاللَّهِ أَوْفُواذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ(۱۵۲) اور یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جانا مگر جو اچھی راہ ہو یہاں تک کہ وہ سنّ بلوغ کو پہنچ جائے اور ناپ تول میں انصاف رکھنا ہم کسی کو بھی اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے ہیں اور جب بات کرو تو اس

Presented By: https://jafrilibrary.com

میں بھی انصاف کا خیال رکھو چاہے وہ تمہارے اقرباکے بارے میں کیوں نہ ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو جس کی پروردگارنے تمہیں وصیت کی ہے تاکہ تم لوگ نصیحت حاصل کرسکو۔

اعراف ۴۲،

وَالَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ لَانُكَلِّفُ نَفْساًإِلَّا وُسْعَهَاأُولٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَاخَالِدُونَ (٤٢)اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح بجالائے ہم کسی نفس کو اس کی قدرت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے ہیں ایسے ہی لوگ جنتی ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

مومنون ٦٢،

بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍمِنْ هٰذَاوَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِنْ دُونِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَاعَامِلُونَ(٦٣)بلکہ اُن کے قلوب (اللہ کے بارے میں) حیران ہیں اور ان کے اعمال دوسری طرح کے ہیں جو وہ انجام دیتے ہیں۔

طلاق ۷

لِيُنْفِقْ ذُوسَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ وَمَنْ قُدِرَعَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّاآتَاهُ اللهُ لَايُكَلِّفُ اللهُ نَفْساًإِلَّامَاآتَاهَا سَيَجْعَلُ اللهُ بَعْدَعُسْرٍ يُسْراً(٧)وسعت والے کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہیئے اور جس کی روزی تنگ ہو تو جتنااللہ نے اُسے دیاہے اس میں سے خرچ کرے اللہ کسی کو اُس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتاہے عنقریب اللہ سختی کے بعد آسانی کردے گا۔

۵۔تقدیرِالٰہی کے بارے میں:

نساء۷۹،۷۸

أَيْنَمَاتَكُونُوايُدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْكُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُشَيَّدَةٍوَإِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌيَقُولُواهٰذِهِ مِنْ عِنْدِ اللهِ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌيَقُولُوا هٰذِهِ مِنْ عِنْدِكَ قُلْ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ اللهِ فَمَالِهٰؤُلَاءِالْقَوْمِ لَايَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثاً(٧٨) تم لوگ جہاں بھی رہوگے موت تمہیں پالے گی چاہے تم مستحکم قلعوں میں ہی کیوں نہ چلے جاؤ جب اُنہیں کوئی فائدہ پہنچتاہے تو وہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی جانب سے ہے اور اگر اُنہیں کوئی سختی پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

تمہاری طرف سے ہے تو تم ان سے کہدو کہ سب اللہ ہی کی جانب سے ہے لہٰذا اس قوم کو کیا ہو گیا ہے جو بات کو سمجھتی نہیں ہے۔

مَاأَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍفَمِنَ اللهِ وَمَاأَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍفَمِنْ نَفْسِكَ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولاًوَكَفَى بِاللهِ شَهِيداً(٧٩) تمہیں جو بھی فائدہ پہنچتا ہے وہ اللہ کی جانب سے ہے اور جو بھی تمہیں سختی پہنچتی ہے وہ خود تمہاری اپنی جانب سے ہے اور ہم نے تمہیں بھیجا لوگوں کے لئے رسول بنا کر اور اللہ کافی ہے گواہی کے لئے۔

قمر ۴۹

اِنَّاكُلَّ شَيْءٍخَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ(٤٩) بیشک ہم نے ہر چیز کو ایک خاص مقدار کے مطابق خلق کیا ہے۔

۶۔لوح محفوظ کے بارے میں:

انعام ۶۰

وَهُوَالَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَاجَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَى أَجَلٌ مُسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ(٦٠) اور اللہ ہی رات کے وقت تم لوگوں کی روح کو لے لیتا ہے اور جو کچھ تم لوگوں نے دن میں انجام دیا ہوتا ہے اللہ اُسے بھی جانتا ہے پھر اللہ تم لوگوں کو اس نیند سے اُٹھاتا ہے تاکہ تمہاری مقررہ مدّت کو پورا کیا جا سکے پھر اللہ ہی کی طرف تم سب کی واپسی ہے پھر وہ تم لوگوں کو بتائے گا ان کاموں کے بارے میں جو تم لوگ انجام دیتے رہے۔

قمر ۵۲،۵۳

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ(٥٢) اور ہر وہ کام جو وہ انجام دیتے ہیں وہ ان کے نامۂ اعمال میں محفوظ ہے۔

وَكُلُّ صَغِيرٍوَكَبِيرٍ مُسْتَطَرٌ(٥٣) اور ہر چھوٹے و بڑے عمل کو نامہ اعمال میں لکھا جا رہا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

حدید ۲۳،۲۲

مَاأَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍفِي الْأَرْضِ وَلَافِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّافِي كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَهَاإِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللهِ يَسِيرٌ(۲۲) زمین میں جسے بھی کوئی مصیبت یا جانی نقصان پہنچتا ہے وہ پہلے سے لوح محفوظ میں ہے بیشک یہ کام اللہ پر آسان ہیں۔

لِكَيْلَاتَأْسَوْاعَلىٰ مَافَاتَكُمْ وَلَاتَفْرَحُوابِمَاآتَاكُمْ وَاللهُ لَايُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ(۲۳) تاکہ تم لوگ ہاتھ سے چلی جانے والی چیز وں پر افسوس نہ کرو اور ملنے والی چیزوں پر خوش نہ ہوجاؤاور اللہ ہراکڑنے والے مغرور افراد کوپسند نہیں کرتا ہے۔

نبا۲۹

وَكُلَّ شَيْءٍأَحْصَيْنَاهُ كِتَاباً(۲۹) اور ہم نے ہر چیز کوکتاب میں محفوظ کردیا ہے۔

بروج ۲۲

فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ(۲۲) جولوح محفوظ میں ہے۔

۷۔ نعماتِ الٰہی کے بارے میں:

بقرہ۲۲،۱۲۲،۴۸،۴۷،۴۰،۲۲

اَلَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الارْضَ فِرَاشاًوَالسَّمَاءَبِنَاءًوَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِمَاءًفَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقاًلَكُمْ فَلَاتَجْعَلُوالِلهِ أَنْدَاداً وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ(۲۲) جس اللہ نے تمہارے لئے زمین کو بچھونااور آسمان کو چھت قرار دیااور آسمان سے پانی برسایا پھر اُس کے ذریعہ پھل نکالے تم لوگوں کے لئے رزق کے عنوان سے لہٰذا تم لوگ اللہ کا کسی کو شریک قرار نہ دوحالانکہ تم لوگ (حقیقت کو) جانتے ہو۔

يَابَنِي إِسْرَائِيلَ اُذْكُرُوانِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوابِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ(۴۰) اے بنی اسرائیل یاد کرو میری اس نعمت کو جسے میں نے تم لوگوں پر نازل کیااور تم مجھ سے کئے ہوئے عہد کو پورا کروتاکہ میں بھی تم سے کئے ہوئے عہد کو پورا کروں اور صرف مجھ ہی سے ڈرو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَابَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوانِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ(٤٧)اے بنی اسرائیل یاد کرو میری اُس نعمت کو جسے میں نے تم پر نازل کیااور تمہیں کائنات والوں پر فضیلت دی۔

وَاتَّقُوايَوْماًلَاتَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئاًوَلَايُقْبَلُ مِنْهَاشَفَاعَةٌوَلَايُؤْخَذُمِنْهَاعَدْلٌ وَلَاهُمْ يُنْصَرُونَ(٤٨)اور ڈرو اس دن سے جس دن کوئی کسی کا فدیہ قرار نہیں پائے گااور نہ کسی کی کوئی سفارش قبول کی جائے گی اور نہ کسی سے کوئی فدیہ لیاجائے گااور نہ اُن لوگوں کی مدد ہی کی جائے گی۔

يَابَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوانِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ(١٢٢)اے بنی اسرائیل یاد کرو میری اس نعمت کو جو میں نے تم پر نازل کی کہ میں نے تمہیں کائنات والوں پر فضیلت دی۔

مائدہ۲۱، ۱۲، ۸،

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُوا كُونُواقَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَبِالْقِسْطِ وَلَايَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّاتَعْدِلُوااِعْدِلُوا هُوَأَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوااللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌبِمَاتَعْمَلُونَ(٨)اے صاحبانِ ایمان اللہ کے لئے قیام کرنے والے اورعادلانہ گواہی دینے والے ہوجاؤاور تم لوگوں کو کسی قوم کی دشمنی اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ عدالت کو چھوڑ دوعدالت سے کام لو جوکہ پرہیزگاری سے زیادہ قریب ہے اوراللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ تمہارے اعمال سے زیادہ آگاہ ہے۔

وَلَقَدْأَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَبَعَثْنَامِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَنَقِيباًوَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَوَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَوَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضاًحَسَناًلَأُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَاالْأَنْهَارُفَمَنْ كَفَرَبَعْدَذَٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْضَلَّ سَوَاءَالسَّبِيلِ(١٢) اور بیشک اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیااور ہم نے ان میں سے بارہ سردار بھیجے اور اللہ نے کہا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم لوگوں نے نماز قائم کی اور زکات دی اور ایمان لائے میرے رسولوں پر اوران کی مدد کی اوراللہ کی راہ میں اچھے طریقہ سے قرضہ دیا تومیں تمہارے گناہوں کو تم سے مٹادوں گااور تمہیں ایسے باغات میں داخل کروں گاجن کے نیچے نہریں جاری ہیں پھراس کے بعد بھی تم لوگوں میں سے جس نے انکار کیاتو گویا وہ بہت برے راستہ کی طرف بہک گیاہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَاقَوْمِ ادْخُلُواالْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَالَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَاتَرْتَدُّواعَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُواخَاسِرِينَ (٢١)اے میری قوم اس مقدّس سرزمین میں داخل ہو جاؤ جسے اللہ نے تمہارے لئے قرار دیا اور اُلٹے پیر پلٹ نہ جانا ورنہ خسارہ پانے والے ہو کر پلٹو گے۔

اعراف ۲۶،۱۰

وَلَقَدْمَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَالَكُمْ فِيهَامَعَايِشَ قَلِيلًامَاتَشْكُرُونَ(١٠) بیشک ہم نے تم لوگوں کو زمین میں اختیار دیا اور تمہارے لئے زمین میں سامانِ زندگی قرار دیا تم لوگوں میں شکر کرنے والے کم ہیں۔

يَابَنِي آدَمَ قَدْأَنْزَلْنَاعَلَيْكُمْ لِبَاسًايُوَارِي سَوْآتِكُمْ وَرِيشًاوَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ(٢٦) اے آدم کی اولاد ہم نے تمہارے لئے لباس نازل کیا جس سے تم لوگ اپنی شرمگاہوں کو چھپاتے ہو جو زینت کا سامان بھی ہے لیکن تقویٰ کا لباس سب سے بہتر ہے یہ بات احکامِ الٰہی میں سے ہے تاکہ وہ لوگ نصیحت حاصل کر سکیں۔

انفال ۲۶

وَاذْكُرُواإِذْأَنْتُمْ قَلِيلٌ مُسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَنْ يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ(٢٦) اور (یاد کرو) جب تم لوگ زمین میں تھوڑے اور ضعیف تھے اور ہر لحظہ ڈرتے رہتے تھے کہ کہیں کفار تم پر حملہ نہ کردیں پھر اللہ نے تمہیں پناہ دی اور اپنی نصرت سے تمہاری تائید کی تمہیں پاکیزہ روزی عطا کی تاکہ تم شکر ادا کر سکو۔

ابراہیم ۳۴،

وَآتَاكُمْ مِنْ كُلِّ مَاسَأَلْتُمُوهُ وَإِنْ تَعُدُّوانِعْمَتَ اللهِ لَاتُحْصُوهَاإِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ(٣٤)اور اللہ نے تم لوگوں کو وہ سب کچھ دیا جو تم نے اس سے مانگا اور اگر تم لوگ اس کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو اُنہیں محدود نہیں کر سکو گے بیشک انسان بڑا ظالم و انکار کرنے والا ہے۔

نحل ۵تا۸، ۱۸ نحل، ۶۵تا۷۲ نحل ۷۸تا۸۳

وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَالَكُمْ فِيهَادِفْءٌوَمَنَافِعُ وَمِنْهَاتَأْكُلُونَ(٥)اور اللہ نے تم لوگوں کے لئے حیوانات کو بھی خلق کیا جن میں تمہارے لئے گرم لباس کا ساز و سامان اور دیگر فوائد موجود ہیں اور ان میں سے بعض کو تم لوگ کھاتے بھی ہو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَلَكُمْ فِيهَاجَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ(٦)اور تم لوگوں کے لئے اُنہیں جانوروں میں دنیاوی زینت کا
سازوسامان ہے جب تم اُنہیں شام کو واپس لاتے ہو اور صبح کو چراگاہ کی طرف لے جاتے ہو۔
وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَى بَلَدٍلَمْ تَكُونُوابَالِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَؤُفٌ رَحِيمٌ(٧)اور حیوانات
تم لوگوں کے بوجھ کو اُٹھا کر اُن شہروں تک لے جاتے ہیں جو تم لوگ نہیں لے جاسکتے مگر جان کی سختی کے ساتھ بیشک تمہارا
پروردگار بہت شفیق و مہربان ہے۔
وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَلِتَرْكَبُوهَاوَزِينَةًوَيَخْلُقُ مَالَاتَعْلَمُونَ(٨)اور گھوڑے اور خچراور گدھے (خلق
کئے) تاکہ ان پر سواری کرسکواور زینت قرار دیااور اللہ ایسی چیزوں کو بھی خلق کرتا ہے جنہیں تم لوگ جانتے بھی نہیں ہو۔
وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِمَاءًفَأَحْيَابِهِ الْأَرْضَ بَعْدَمَوْتِهَاإِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةًلِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ(٦٥)اور اللہ نے
آسمان سے پانی برسایا پھر اس کے ذریعہ زمین کو مردہ ہونے کے بعد زندہ کیا بیشک اس میں سننے والی قوم کے لئے نشانی ہے۔
وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةًنُسْقِيكُمْ مِمَّافِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَبَناًخَالِصاًسَائِغاًلِلشَّارِبِينَ
(٦٦)اور بیشک تم لوگوں کے لئے حیوانات میں بھی عبرت کا سامان ہے ہم تم لوگوں کو پلاتے ہیں ان کے شکم سے گوبر اور
خون کے درمیان سے نکلنے والا خالص دودھ جو خوشگوار ہوتا ہے پینے والوں کے لئے۔
وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَراًوَرِزْقاًحَسَناًإِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةًلِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ
(٦٧)اور خرمہ اور انگوروں کے پھلوں سے تم لوگ شیرہ نکالتے ہو اور بہترین چیزیں تیار کرتے ہو بیشک اس میں بھی عقل
سے کام لینے والی قوم کے لئے نشانی ہے۔
وَأَوْحَى رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتاًوَمِنَ الشَّجَرِوَمِمَّايَعْرِشُونَ(٦٨)اور تمہارے
پروردگار نے شہد کی مکھی کو حکم دیا کہ پہاڑوں اور درختوں اور (گھروں کی) بلندیوں میں اپنے گھر بناؤ۔
ثُمَّ كُلِي مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلاًيَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَاشَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ
شِفَاءٌلِلنَّاسِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةًلِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ(٦٩) پھر ہر طرح کے پھل سے غذا حاصل کرو اور اللہ کے راستے
پر چلو تواضع سے مکھی کے شکم سے مختلف رنگ کا مشروب برآمد ہوتا ہے جس میں لوگوں کے لئے شفا ہے بیشک اس میں
نشانی ہے فکر کرنے والی قوم کے لئے۔
وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّإِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِلِكَيْ لَايَعْلَمَ بَعْدَعِلْمٍ شَيْئاًإِنَّ اللَّهَ
عَلِيمٌ قَدِيرٌ(٧٠)اور اللہ نے ہی تم لوگوں کو خلق کیا پھر وہی تمہیں موت بھی دیتا ہے اور تم میں سے بعض کو عمر کے

Presented By: https://jafrilibrary.com

کمزور ترین مرحلے تک پہنچا دیا جاتا ہے کہ علم کے بعد بھی کچھ جاننے کے قابل نہیں رہتا ہے بیشک اللہ ہر چیز کا جاننے والا و قدرت والا ہے۔

وَاللهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ فَمَاالَّذِينَ فُضِّلُوابِرَادِّي رِزْقِهِمْ عَلٰى مَامَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ أَفَبِنِعْمَةِاللهِ يَجْحَدُونَ(٧١)اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے رزق میں لٰہذا وہ لوگ جنہیں زیادہ دیا گیا ہے کیوں وہ اس میں سے اپنے زیر دست افراد کو نہیں دیتے وہ اس میں ان کے ساتھ برابر ہیں تو کیا وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔

وَاللهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجاًوَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ وَحَفَدَةًوَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللهِ هُمْ يَكْفُرُونَ(٧٢)اور اللہ نے تمہاری ہی جنس سے تمہارا جوڑا بنایا اور جوڑے سے اولاد اور اولاد کی اولاد قرار دی اور تم سب کو پاکیزہ رزق دیا تو کیا لوگ باطل پر ایمان رکھتے اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔ وَاللهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَاتَعْلَمُونَ شَيْئاًوَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصارَوَالْأَفْئِدَةَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ(٧٨)اور اللہ ہی نے تمہیں شکم مادر سے اس طرح نکالا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے اور اسی نے تمہارے لئے کان آنکھ اور دل قرار دیئے تاکہ تم لوگ شکر ادا کرو۔

أَلَمْ يَرَوْاإِلَى الطَّيْرِمُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّالسَّمَاءِمَايُمْسِكُهُنَّ إِلَّااللهُ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (٧٩) کیا ان لوگوں نے پرندوں کی طرف نہیں دیکھا کہ وہ کس طرح آسمانی فضا میں مسخر ہیں کہ اللہ کے علاوہ انہیں کوئی روکنے والا نہیں ہے بیشک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ایمان رکھنے والی قوم کے لئے۔

وَاللهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ سَكَناًوَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ جُلُودِالْأَنْعَامِ بُيُوتاًتَسْتَخِفُّونَهَايَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ وَمِنْ أَصْوَافِهَاوَأَوْبَارِهَاوَأَشْعَارِهَاأَثَاثاًوَمَتَاعاًإِلٰى حِينٍ(٨٠)اور اللہ نے تمہارے گھروں کو تمہارے سکون کا وسیلہ قرار دیا اور تمہارے لئے جانوروں کی کھالوں سے ایسے گھر قرار دیئے جنہیں تم لوگ ہلکا محسوس کرتے ہو سفر اور قیام والے ایام میں اور حیوانات کے اُون، روئیں، اور بالوں سے کارآمد چیزیں قرار دیں ایک مدّت کے لئے۔

وَاللهُ جَعَلَ لَكُمْ مِمَّاخَلَقَ ظِلَالاًوَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْجِبَالِ أَكْنَاناًوَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّوَسَرَابِيلَ تَقِيكُمْ بَأْسَكُمْ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ(٨١)اور اللہ نے اپنی

Presented By: https://jafrilibrary.com

خلق کردہ چیزوں سے تم لوگوں کے لئے سایہ قرار دیا اور پہاڑوں میں چھپنے کی جگہیں قرار دیں اور گرمائش اور ہتھیاروں سے بچنے کے لئے لباس قرار دیئے اللہ اسی طرح اپنی نعمتوں کو تم لوگوں پر تمام کرتا ہے تاکہ اس طرح اطاعت گذار بن جاؤ۔
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ الْمُبِينُ(٨٢) پھر بھی اگر وہ لوگ منہ پھیر لیں تو (اے نبی) تمہارا کام صرف پیغام کو واضح طور پر پہنچا دینا ہے۔
يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللهِ ثُمَّ يُنْكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ(٨٣) وہ لوگ اللہ کی نعمتوں کو پہچانتے ہوئے انکار کردیتے ہیں اور ان کی اکثریت کافر ہے۔

حج ٦٥، ٦٣، ٦١

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَأَنَّ اللهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ(٦١) یہ سب اس لئے ہے کہ اللہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور بیشک اللہ سننے والا آگاہ ہے۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً إِنَّ اللهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ(٦٣) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ بیشک اللہ نے آسمان سے پانی برسایا پھر زمین سرسبز ہو گئی بیشک اللہ باریک بین و آگاہ ہے۔
أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُوفٌ رَحِيمٌ(٦٥) کیا تم لوگ نہیں دیکھتے ہو کہ بیشک اللہ ہی نے تم لوگوں کے لئے مسخر کیا زمین کی تمام چیزوں اور کشتیوں کو جو دریا میں اللہ کے حکم سے چلتی ہیں اور اللہ آسمانوں کو روکے ہوئے ہے زمین پر گرنے سے بیشک اللہ اپنے بندوں سے درگزر کرنے والا و مہربان ہے۔

مومنون ١٧ تا ٢٢

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ(١٧) اور بیشک ہم نے تمہارے اوپر سات راستے خلق کئے اور ہم مخلوق سے ہرگز غافل نہیں ہیں۔
وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَّاهُ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّا عَلَى ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ(١٨) اور ہم نے آسمان سے پانی نازل کیا مخصوص مقدار میں پھر پانی کو زمین میں ٹھہرایا اور بیشک ہم اسے واپس لیجانے پر بھی قادر ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَأَنْشَأْنَالَكُمْ بِهِ جَنَّاتٍ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ لَكُمْ فِيهَافَوَاكِهُ كَثِيرَةٌوَمِنْهَاتَأْكُلُونَ(١٩) پھر ہم نے تم لوگوں کے لئے خلق کئے پانی سے خرمے اور انگور کے باغات جن میں کثرت سے میوے پائے جاتے ہیں اور ان سے تم لوگ کھاتے ہو۔

وَشَجَرَةًتَخْرُجُ مِنْ طُورِسَيْنَاءَتَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلْآكِلِينَ(٢٠) اور وہ درخت بھی خلق کیا جو طورِ سینا پر ہے جس سے تیل نکلتا ہے اور کھانے والوں کے لئے بھی ہے۔

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةًنُسْقِيكُمْ مِمَّافِي بُطُونِهَاوَلَكُمْ فِيهَامَنَافِعُ كَثِيرَةٌوَمِنْهَاتَأْكُلُونَ(٢١) اور بیشک تم لوگوں کے لئے چوپایوں میں عبرت کی نشانیاں ہیں ہم تمہیں سیراب کرتے ہیں اس سے جو حیوانات کے شکم میں ہے اور ان میں تم لوگوں کے لئے بہت سے فوائد ہیں اور ان میں سے بعض کو تم لوگ کھاتے بھی ہو۔

وَعَلَيْهَاوَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ(٢٢) اور حیوانات وکشتیوں پر تمہیں سوار کیا گیا۔

نمل ٨٦،

وَإِذَارَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُواشُرَكَاءَهُمْ قَالُوارَبَّنَاهَؤُلَاءِشُرَكَاؤُنَاالَّذِينَ كُنَّانَدْعُوامِنْ دُونِكَ فَأَلْقَوْاإِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ (٨٦) اور جب مشرکین اپنے شرکا کو دیکھیں گے تو کہیں گے پروردگار یہی ہمارے شرکا تھے جنہیں ہم تجھے چھوڑ کر پکارا کرتے تھے پھر وہ شرکا اِن کی اس بات کو خود ان کی طرف پلٹاتے ہوئے کہیں گے کہ بیشک تم لوگ جھوٹ بولنے والے ہو۔

عنکبوت ٦٧

أَوَلَمْ يَرَوْاأَنَّاجَعَلْنَاحَرَماًآمِناًوَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِاللهِ يَكْفُرُونَ(٦٧) کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو امن کی جگہ قرار دیا جس کے اطراف سے لوگوں کو اُٹھالیا جاتا تھا تو کیا لوگ اسی طرح باطل چیزوں پر اطمینان اور اللہ کی نعمت کا انکار کریں گے۔

لقمان ٣١

أَلَمْ تَرَأَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللهِ لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ(٣١) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ بیشک کشتی دریا میں اللہ کی نعمت کے سبب چلتی ہے تاکہ اللہ تمہیں اپنی نشانی دکھائے بیشک ان تمام چیزوں میں نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے شکر گزار افراد کے لئے

Presented By: https://jafrilibrary.com

سجدہ ۲۷

أَوَلَمْ يَرَوْاأَنَّانَسُوقُ الْمَاءَإِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِفَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعاًتَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ أَفَلَايُبْصِرُونَ(۲۷) کیاانھوں نے نہیں دیکھا کہ بیشک ہم پانی کو خشک زمین کی طرف ڈھکیلتے پھر اس سے زراعت نکالتے ہیں جس سے اُن کے حیوانات اور وہ خود بھی کھاتے ہیں تو کیا وہ لوگ دیکھتے نہیں ہیں۔

احزاب ۹

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُوااذْكُرُوانِعْمَةَاللهِ عَلَيْكُمْ إِذْجَاءَتْكُمْ جُنُودٌفَأَرْسَلْنَاعَلَيْهِمْ رِيحاًوَجُنُوداًلَمْ تَرَوْهَا وَكَانَ اللهُ بِمَاتَعْمَلُونَ بَصِيراً (۹) اے صاحبانِ ایمان اپنے اوپر اللہ کی نازل ہونے والی نعمات کو یاد کرو جب (کفار کے) لشکر تمہاری طرف آئے تو ہم نے ان پر ایسی ہوائیں اور لشکر بھیجے جنہیں تم نے دیکھا بھی نہیں اور اللہ تمہارے اعمال سے آگاہ ہے۔

فاطر ۳،۲۸،۲۹،

يَاأَيُّهَاالنَّاسُ اذْكُرُوانِعْمَتَ اللهِ عَلَيْكُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِوَالْأَرْضِ لَاإِلَهَ إِلَّاهُوَفَأَنَّى تُؤْفَكُونَ(۳) اے لوگوں اللہ کی نعمتیں جو تم لوگوں پر نازل ہوئیں اُنہیں یاد کرو کیااللہ کے سوا کوئی خالق ہے جو تمہیں آسمانوں وزمین سے روزی دے سکتا ہو اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے تو پھر تم لوگ کہاں بھٹکے جارہے ہو۔

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَلِكَ إِنَّمَايَخْشَى اللهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُإِنَّ اللهَ عَزِيزٌغَفُورٌ(۲۸) اوراسی طرح انسانوں اور چوپایوں اور جانوروں میں مختلف قسم کی مخلوقات قرار دیں لیکن اللہ سے ڈرنے والے اس کے بندوں میں صرف صاحبانِ علم ہیں بیشک اللہ غالب و بخشنے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللهِ وَأَقَامُواالصَّلَاةَوَأَنْفَقُوامِمَّارَزَقْنَاهُمْ سِرّاًوَعَلَانِيَةًيَرْجُونَ تِجَارَةًلَنْ تَبُورَ(۲۹) بیشک جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے اور نماز قائم کرتے اور جو ہم نے اُنہیں رزق دیا اس میں سے انفاق کرتے ہیں پوشیدہ یا علنی طور پر ایسی تجارت کی اُمید رکھتے ہوئے جس میں کسی قسم کا نقصان نہ ہو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَآيَةٌلَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُأَحْيَيْنَاهَاوَأَخْرَجْنَامِنْهَاحَبًّافَمِنْهُ يَأْكُلُونَ(٣٣)اورنشانی ان کے لئے مردہ زمین کی ہے جسے ہم نے زندہ کیااوراس سے دانے نکالے جن سے وہ کھاتے ہیں۔

وَجَعَلْنَافِيهَاجَنَّاتٍ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَافِيهَامِنَ الْعُيُونِ(٣٤)اورہم نے بہشت میں کھجوراورانگور کے باغات قرار دیئےاوراس میں چشمیں جاری کئے۔

لِيَأْكُلُوامِنْ ثَمَرِهِ وَمَاعَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَايَشْكُرُونَ (٣٥) تاکہ وہ لوگ اس کے پھل کھائیں جبکہ (یہ سب کام)ان کے ہاتھوں نے انجام نہیں دیئے تھے لہٰذاوہ لوگ شکر کیوں نہیں کرتے ہیں۔

وَآيَةٌلَهُمْ أَنَّاحَمَلْنَاذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ(٤١) اوران کے لئے نشانی ہمارااُن کی نسل کو بھری کشتی میں اُٹھاناہے۔

وَخَلَقْنَالَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَايَرْكَبُونَ(٤٢)اورہم نے اس جیسی اور بھی چیزیں ان کے لئے خلق کیں جن پر لوگ سوار ہوتے ہیں۔

وَإِنْ نَشَأْنُغْرِقْهُمْ فَلَاصَرِيخَ لَهُمْ وَلَاهُمْ يُنْقَذُونَ(٤٣) اور اگر ہم چاہیں تواُنہیں غرق کردیں پھر ان کانہ کوئی فریادرس ہوگااورنہ وہ نجات دیئے جاسکیں گے۔

إِلَّارَحْمَةًمِنَّاوَمَتَاعًاإِلَىٰ حِينٍ(٤٤)مگر ہماری جانب سے یہ رحمت اور ایک مدّت تک فرصت ہے۔

زمر ۲۱

أَلَمْ تَرَأَنَّ اللهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِمَاءًفَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًامُخْتَلِفًاأَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًاإِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ(٢١)کیاتم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر اسے زمین پر چشموں کی صورت میں جاری کیا پھر اس کے ذریعہ مختلف رنگوں کی زراعت خلق کی پھر اسے سکھادیا توتم نے اُسے زرد رنگ کادیکھا پھر اُسے بھوسا بنادیاان تمام کاموں میں صاحبانِ عقل کے لئے نصیحت کاسامان ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ(٣٢)اوراللہ کی نشانیوں میں سے دریا میں چلنے والے (بادبانی) جہاز بھی ہیں جو پہاڑوں کی مانند ہوتے ہیں۔

إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَىٰ ظَهْرِهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ(٣٣)اگر اللہ چاہے تو ہوا کو روک دے تو وہ پانی کی سطح پر رُکے رہیں گے بیشک ان چیزوں میں نشانیاں ہیں صبر و شکر کرنے والوں کے لئے۔

أَوْ يُوبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ(٣٤)یا اللہ لوگوں کو ہلاک کر ڈالے اُن کے اعمال کی بنا پر اور اللہ بہت سی باتوں سے تو درگزر کر دیتا ہے۔

وَيَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا مَا لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ(٣٥)اور اللہ اُنہیں بھی جانتا ہے جو ہماری نشانیوں میں جھگڑتے ہیں جن کے لئے کوئی راہِ فرار نہیں ہے۔

نجم ۵۵

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ(٥٥)لہٰذا تم اپنے پروردگار کی کن نعمتوں میں شک کرتے (ہوئے انکار کرتے) ہو۔

رحمٰن ۳۱ دفعہ،

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ(١٣)لہٰذا تم لوگ اپنے پروردگار کی کن نعمات کا انکار کروگے۔

واقعہ ۵۹، واقعہ ۶۳تا۷۳

أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ(٥٩)اُس سے خلقت کو تم انجام دیتے ہو یا ہم انجام دیتے ہیں۔

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ(٦٣)تم لوگوں کا اس دانہ کے بارے میں کیا خیال ہے جسے تم لوگ بوتے ہو۔

أَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ(٦٤)اس سے (درخت) تم لوگ اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں۔

لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ(٦٥)اگر ہم چاہتے تو اُسے چور چور کر دیتے اور تم لوگ تعجب ہی کرتے رہ جاتے۔

إِنَّا لَمُغْرَمُونَ(٦٦)(یہ کہتے ہوئے کہ) بیشک ہم گھاٹے میں رہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ(٦٧) بلکہ (یوں کہتے ہوئے کہ) ہم تو محروم کردیئے گئے۔

أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَالَّذِي تَشْرَبُونَ(٦٨) کیا تم لوگوں نے پانی کے بارے میں غور کیا جسے تم لوگ پیتے ہو۔

أَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ(٦٩) اسے تم نے بادلوں سے برسایا یا اُسے ہم برساتے ہیں؟

لَوْنَشَاءُجَعَلْنَاهُ أُجَاجاًفَلَوْلَاتَشْكُرُونَ(٧٠) اگر ہم چاہتے تو اُسے کھارا کردیتے تو تم لوگ کیوں شکر نہیں کرتے ہو۔

أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَالَّتِي تُورُونَ(٧١) کیا تم لوگوں نے آگ کے بارے میں غور کیا جسے تم لوگ جلاتے ہو؟

أَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَاأَمْ نَحْنُ الْمُنْشِؤُنَ(٧٢) اس کے درخت کو تم لوگ وجود میں لائے یا اسے وجود بخشنے والے ہم ہیں؟

نَحْنُ جَعَلْنَاهَاتَذْكِرَةً وَمَتَاعاًلِلْمُقْوِينَ(٧٣) ہم نے آگ کو جہنم کی یاد دھانی اور مسافروں کے نفع کا ذریعہ قرار دیا ہے۔

حدید ۲۵

لَقَدْأَرْسَلْنَارُسُلَنَابِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَامَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَأَنْزَلْنَاالْحَدِيدَفِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌوَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّ اللهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ(٢٥) بیشک ہم نے بھیجا اپنے رسولوں کو دلائل کے ساتھ اور اُن کے ساتھ کتاب اور قوانین کو نازل کیا تاکہ لوگ انصاف کے ساتھ قیام کریں اور ہم نے لوہے کو نازل کیا جس میں شدید قوت ہے اور لوگوں کے لئے فائدے کا سامان ہے اور تاکہ اللہ آزمائے کہ کون غائبانہ اللہ اور اُس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے بیشک اللہ قوت والا غالب ہے۔

عبس ۲۴تا۳۲

فَلْيَنْظُرِالْإِنْسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ(٢٤) لٰہذا انسان اپنے کھانے کی طرف تو دیکھتا ہے۔

أَنَّاصَبَبْنَاالْمَاءَصَبًّا(٢٥) بیشک ہم نے پانی کو برسایا برسانے کے طریقہ پر۔

ثُمَّ شَقَقْنَاالْأَرْضَ شَقًّا(٢٦) پھر ہم نے زمین کو شگافتہ کیا اُس کے طریقہ پر۔

فَأَنْبَتْنَافِيهَاحَبًّا(٢٧) پھر ہم نے زمین میں دانے اُگائے۔

وَعِنَباًوَقَضْباً(٢٨) اور انگور اور ترکاریاں۔

وَزَيْتُوناًوَنَخْلاً(٢٩) اور زیتون اور کھجور۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَحَدَائِقَ غُلْباً(۳۰)اور گھنے باغ۔

وَفَاكِهَةً وَأَبًّا(۳۱)اور میوے اور چارہ۔

مَتَاعاًلَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ(۳۲) جو سامان زندگی ہے تمہارے اور تمہارے حیوانات کے لئے۔

۸۔اللہ کی نشانیوں میں گذشتہ لوگوں کی عبرتیں اور اُن سے عبرتیں:

بقرہ ۱۶۴،

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِوَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِبِمَايَنْفَعُ النَّاسَ وَمَاأَنْزَلَ اللهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍفَأَحْيَابِهِ الْأَرْضَ بَعْدَمَوْتِهَاوَبَثَّ فِيهَامِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِبَيْنَ السَّمَاءِوَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ(١٦٤) بیشک آسمانوں وزمین کی خلقت اور رات ودن کے اختلاف اور اُس کشتی میں جو دریا میں چلتی ہے لوگوں کے لئے فوائد ہیں اور اس پانی میں جو اللہ نے آسمان سے نازل کیا اور اس سے زمین کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کیا اور اس میں ہر قسم کے حیوانات کو پھیلایا اور ہواؤں کے چلنے میں اور ان بادلوں میں جو آسمان وزمین کے درمیان مسخر ہیں اُن میں نشانیاں ہیں غور وفکر کرنے والی قوم کے لئے۔

آل عمران ۱۹۱، ۱۹۰، ۱۳۷، ۱۳،

قَدكَانَ لَكُمْ آيَةٌفِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَافِئَةٌتُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌيَرَوْنَهُمْ مِثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ وَاللهُ يُؤَيِّدُبِنَصْرِهِ مَنْ يَشَاءُإِنَّ فِي ذٰلِكَ لَعِبْرَةًلِأُولِي الْأَبْصَارِ(١٣) بیشک تم لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں دونوں گروہوں کے حالات میں (میدانِ جنگ میں) جب ایک گروہ اللہ کی راہ میں جہاد کر رہا تھا اور دوسرا گروہ انکار کر رہا تھا اور مومنین کو اپنی آنکھوں سے دو برابر دیکھ رہا تھا اللہ اپنی نصرت کے ذریعہ جس کی چاہتا ہے تائید کرتا ہے بیشک اس میں عبرت ہے صاحبانِ بصیرت کے لئے۔

قَدْخَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوافِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُالْمُكَذِّبِينَ(١٣٧) بیشک گزری ہیں تم لوگوں سے پہلے (لوگوں کی مختلف) روشیں لہٰذا تم لوگ سیر کروزمین میں اور دیکھو کہ جھٹلانے والوں کاانجام کیا ہوا

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ(١٩٠) بیشک آسمانوں و زمین کی خلقت اور رات ودن کے اختلاف میں نشانیاں ہیں صاحبانِ عقل کے لئے۔

اَلَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلٰى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ(١٩١) جولوگ اللہ کو یاد رکھتے ہیں اُٹھتے، بیٹھتے، پہلو کے بل اور غور وفکر کرتے رہتے ہیں آسمانوں وزمینوں کی خلقت میں تو وہ یہ کہہ اُٹھتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار یہ سب تو نے بیکار خلق نہیں کیا ہے تو پاک و منزّہ ہے لہٰذا تو ہمیں بچا جہنم کی آگ سے۔

انعام ۱۲،۷،

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ(٧) اور اگر ہم تم پر کاغذ میں لکھی کتاب بھی نازل کردیتے پھر وہ لوگ اسے مس بھی کرلیتے تو ان میں کے کافر حضرات یہی کہتے کہ یہ تو صرف علنی جادو ہے۔

قُلْ لِمَنْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلْ لِلّٰهِ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ(١٢) کہدو کہ جو کچھ آسمانوں وزمین میں ہے وہ کس کا ہے کہدو کہ وہ سب اللہ ہی کے لئے ہے اللہ نے اپنے اوپر رحمت کو لکھ لیا ہے وہ تم سب کو قیامت کے دن جمع کرے گا جس میں کسی طرح کا کوئی شک نہیں جنھوں نے اپنے آپ کو نقصان پہنچایا وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

اعراف ۱۸۵،۵،۴

وَكَمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ(٤) اور کتنی ہی آبادیوں کو ہم نے ہلاک کردیا اور ہمارا عذاب آیا رات میں یا دن میں جب وہ قیلولہ کررہے تھے۔

فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ(٥) پھر ان کے پاس کوئی جواب نہیں تھا جب اُن کے پاس ہمارا عذاب آیا سوائے یہ کہنے کے کہ بیشک ہم ظالم تھے۔

أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ وَأَنْ عَسٰى أَنْ يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ(١٨٥) اور کیا ان لوگوں نے زمین و آسمان کی سلطنت اور اللہ کی مخلوقات میں غور وفکر نہیں کیا اور اگر ان کی موت کا وقت قریب آگیا ہو تو یہ اس کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

توبہ ۷۰

أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍوَثَمُودَوَقَوْمِ إِبْرَاهِيمَ وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ أَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَاكَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُواأَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ(۷۰) کیاان لوگوں کے پاس ان سے پہلے والے افراد قومِ نوح، قومِ عاد، قومِ ثمود، قومِ ابراہیم، اصحاب مدین اور اُلٹ دی جانے والی بستیوں کی خبریں نہیں آئیں جن کے پاس ان کے رسول واضح نشانیاں لے کر آئے اللہ نے کسی پر ظلم نہیں کیا لیکن لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔

یونس ۱۰۱، ۱۴، ۱۳،

وَلَقَدْأَهْلَكْنَاالْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّاظَلَمُواوَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَمَاكَانُوالِيُؤْمِنُواكَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ(۱۳) اور بیشک ہم نے کئی اُمتوں کو ہلاک کردیا تم لوگوں سے پہلے کی جب انھوں نے ظلم کیا اوران کے پاس ان کے رسول آئے واضح نشانیوں کے ساتھ اور لوگ ایمان نہ لائے ہم اسی طرح سزادیتے ہیں مجرم قوم کو۔ ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَكَيْفَ تَعْمَلُونَ(۱٤) پھر ہم نےان کے بعد تم لوگوں کو زمین پران (گذشتہ لوگوں) کا جانشین قرار دیا تاکہ ہم دیکھیں کہ تم لوگ کیسے اعمال انجام دیتے ہو۔
قُلِ انْظُرُوامَاذَافِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَاتُغْنِي الْآيَاتُ وَالنُّذُرُعَنْ قَوْمٍ لَايُؤْمِنُونَ(۱۰۱) تم کہدو کہ جو کچھ آسمانوں اورزمینوں میں ہے اُس میں غوروفکر کرو اور اُن کے لئے (یہ) نشانیاں اورڈرانا کوئی فائدہ نہیں پہنچائے گا جو ایمان لانے والی قوم نہیں ہیں۔

ہود ۱۱٦

فَلَوْلَاكَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُوابَقِيَّةٍيَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِفِي الْأَرْضِ إِلَّاقَلِيلاًمِمَّنْ أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَاأُتْرِفُوافِيهِ وَكَانُوامُجْرِمِينَ(۱۱٦) توکیوں تم لوگوں سے پہلے والوں میں ایسے صاحبانِ عقل نہ نکلے جو لوگوں کو زمین میں فساد پھیلانے سے روکتے، سوائے چند افراد کے جنہیں ہم نے نجات دی اور ظالم لوگ تو اپنے عیش وعشرت میں پڑے رہے اور وہ سب مجرم تھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

یوسف ۱۰۹،۱۰۵

وَكَأَيِّنْ مِنْ آيَةٍفِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَاوَهُمْ عَنْهَامُعْرِضُونَ(۱۰۵)اور کتنی ہی نشانیاں ہیں آسمانوں وزمین میں جن سے لوگ گذر جاتے ہیں دوری اختیار کرتے ہوئے۔

وَمَاأَرْسَلْنَامِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًانُوحِي إِلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ أَفَلَمْ يَسِيرُوافِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَدَارُالْآخِرَةِخَيْرٌلِلَّذِينَ اتَّقَوْاأَفَلَاتَعْقِلُونَ(۱۰۹)اور ہم نے تم سے پہلے صرف ایسے افراد بھیجے ان آبادیوں میں جن کی طرف ہم نے وحی کی تو کیا لوگ زمین میں سیر نہیں کرتے ہیں کہ دیکھیں ان سے پہلے والوں کا انجام کیا ہوااور آخرت کا گھر پرہیزگار لوگوں کے لئے زیادہ بہتر ہے تم لوگ کیوں غور وفکر نہیں کرتے ہو۔

رعد ۴۱،

أَوَلَمْ يَرَوْاأَنَّانَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَامِنْ أَطْرَافِهَاوَاللَّهُ يَحْكُمُ لَامُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ وَهُوَسَرِيعُ الْحِسَابِ (۴۱)کیاان لوگوں کو نہیں معلوم کہ ہم زمین کواس کے اطراف سے کم کرتے ہوئے لائیں گے اور اللہ ہی حکم کرے گا کوئی اللہ کے حکم کو ٹال نہیں سکتااور اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

ابراہیم ۹

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَؤُاالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍوَثَمُودَوَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَايَعْلَمُهُمْ إِلَّااللَّهُ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُواإِنَّاكَفَرْنَابِمَاأُرْسِلْتُمْ بِهِ وَإِنَّالَفِي شَكٍّ مِمَّاتَدْعُونَنَاإِلَيْهِ مُرِيبٍ(۹) کیاتم لوگوں کے پاس تم سے پہلے کی اقوام، قومِ نوح، قومِ عاد، قومِ ثمود اوران سے بعد کی اقوام کی خبریں نہیں پہنچیں جنھیں اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتاکہ ان کے پاس رسول آئے روشن معجزات کے ساتھ تو انھوں نے اپنے ہاتھوں کو انبیاکے منہ پر رکھ کرکہتے تھے کہ بیشک ہم تمہارے لائے ہوئے پیغام کاانکار کرتے ہیں جس کے ساتھ تم لوگوں کو بھیجاگیاہے اور ہمیں توشک وبدگمانی ہے اس چیز میں بھی جس کی طرف تم لوگ ہمیں دعوت دے رہے ہو۔

حجر ۷

لَوْمَاتَأْتِينَابِالْمَلَائِكَةِإِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ(۷) کیوں فرشتوں کو ہمارے سامنے نہیں لاتے ہواگر تم سچوں میں سے ہو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

نحل ۴۸،۲۶

قَدْمَكَرَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِفَخَرَّعَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَايَشْعُرُونَ (٢٦) بیشک ان سے پہلے والوں نے بھی مکّاریاں کیں تھیں تو عذابِ الٰہی ان کی تعمیرات کی بنیادوں تک آیا جس نے ان کے سروں پر چھتوں کو ڈھادیا اور عذاب ایسے انداز میں آیا کہ اُنہیں پتہ بھی نہ چل سکا۔

أَوَلَمْ يَرَوْاإِلٰى مَاخَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍيَتَفَيَّؤُاظِلَالُهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدً لِلّٰهِ وَهُمْ دَاخِرُونَ (٤٨) کیاان لوگوں نے ان مخلوقات کو نہیں دیکھا جن کا سایہ دائیں بائیں پھیلتا رہتا ہے کہ سب اس کی بارگاہ میں سجدہ کرتے ہیں تواضع کی حالت میں۔

بنی اسرائیل ۵۹،۱۷،۱۲،

وَجَعَلْنَااللَّيْلَ وَالنَّهَارَآيَتَيْنِ فَمَحَوْنَاآيَةَاللَّيْلِ وَجَعَلْنَاآيَةَالنَّهَارِمُبْصِرَةًلِتَبْتَغُوافَضْلاًمِنْ رَبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُواعَدَدَالسِّنِينَ وَالْحِسَابَ وَكُلَّ شَيْءٍفَصَّلْنَاهُ تَفْصِيلًا(١٢)اورہم نے رات اوردن کو اپنی نشانی قرار دیا ہے پھر ہم رات کی نشانی کو مٹادیتے اور دن کی نشانی کو روشن قرار دیتے ہیں تا کہ تم اپنے پروردگار کے فضل کو طلب کرسکواور سالوں کی تعداد و حساب کو جان سکواور ہم نے ہر چیز کو تفصیل کے ساتھ بیان کر دیا ہے۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَامِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِنُوحٍ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيراًبَصِيراً(١٧)اور ہم نے نوح کے بعد بھی کتنی اُمّتوں کو ہلاک کیا ہے اور تمہارا پروردگار بندوں کے گناہوں کا بہتر جاننے والا آگاہ ہے۔

وَمَامَنَعَنَاأَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّاأَنْ كَذَّبَ بِهَاالْأَوَّلُونَ وَآتَيْنَاثَمُودَالنَّاقَةَمُبْصِرَةًفَظَلَمُوابِهَاوَمَانُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّاتَخْوِيفاً(٥٩)اورہمیں کوئی چیز مانع نہیں ہے اپنی نشانیاں بھیجنے میں مگر یہ کہ پہلی قومیں ان نشانیوں کو جھٹلا چکی ہیں اور ہم نے قومِ ثمود کو اونٹنی دی جو کہ روشن نشانی تھی مگر لوگوں نے اس پر ظلم کیااور ہم نشانیاں صرف ڈرانے کے لئے بھیجتے ہیں۔

کہف ۵۹

وَتِلْكَ الْقُرٰىٓ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّاظَلَمُواوَجَعَلْنَالِمَهْلِكِهِمْ مَوْعِداً(٥٩)اورکچھ بستیاں جنہیں ہم نے ہلاک کردیا جب (وہاں کے) لوگوں نے ظلم کیااور ہم نے ان کی ہلاکت کے لئے وقت مقرر کر دیا تھا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

مریم۹۸،۷۴،

وَكَمْ أَهْلَكْنَاقَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثاًوَرِءْياً(٧٤)اورہم نے ان سے پہلے کئی جماعتوں کو ہلاک کیا جو ساز وسامان اور نام ونمود میں ان سے کافی آگے تھے۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَاقَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِنْ أَحَدٍأَوْتَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزاً(٩٨)اور کتنی ہم نے ان سے پہلے کی نسلوں کو ہلاک کر ڈالا ہے کیا تم ان میں سے کسی کو محسوس کر رہے ہو یا کسی کی آہٹ سُن رہے ہو۔

طہ ۱تا۴،،طہ ۱۳۳،۱۰۴

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان ونہایت رحم والا ہے

طٰهٰ(١)مَاأَنْزَلْنَاعَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقٰى(٢)ہم نے قرآن کو تم پر اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ۔

إِلَّاتَذْكِرَةًلِمَنْ يَخْشٰى(٣)قرآن تو صرف یاد دہانی ہے خوفِ الٰہی رکھنے والوں کے لئے۔

تَنْزِيلًامِمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَاوَاتِ الْعُلٰى(٤)جو اس (اللہ) کی جانب سے نازل ہوا جس نے خلق کیا زمین اور بلند آسمانوں کو۔

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَايَقُولُونَ إِذْيَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةًإِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّايَوْماً(١٠٤)ہم ان کی باتوں کو زیادہ بہتر جانتے ہیں جو ان کا سب سے ہوشیار شخص یہ کہہ رہا تھا کہ تم لوگ صرف ایک دن رہے ہو۔

وَقَالُوالَوْلَايَأْتِينَابِآيَةٍمِنْ رَبِّهِ أَوَلَمْ تَأْتِهِمْ بَيِّنَةُمَافِي الصُّحُفِ الْأُولٰى(١٣٣)اور وہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ یہ اپنے رب کی جانب سے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے ہیں تو کیا ان کے پاس اگلی کتابوں کی گواہی نہیں آئی ہے۔

انبیا۱۰،٦تا۱۵

مَاآمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَاأَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ(٦)ان سے پہلے والی بستیاں ایمان نہیں لائیں جنہیں ہم نے ہلاک کر ڈالا تو کیا اب وہ لوگ ایمان لے آئیں گے۔

لَقَدْأَنْزَلْنَاإِلَيْكُمْ كِتَاباًفِيهِ ذِكْرُكُمْ أَفَلَاتَعْقِلُونَ(١٠)بیشک ہم نے تم لوگوں کی طرف ایسی کتاب نازل کی جس میں تم لوگوں کا تذکرہ ہے کیوں تم لوگ غور وفکر نہیں کرتے ہو۔

وَكَمْ قَصَمْنَامِنْ قَرْيَةٍكَانَتْ ظَالِمَةًوَأَنْشَأْنَابَعْدَهَاقَوْماًآخَرِينَ(١١)اور کتنی ہی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا جو ظالم تھیں اور ان کے بعد دوسری قوموں کو وجود میں لے آئے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَلَمَّاأَحَسُّوابَأْسَنَاإِذَاهُمْ مِنْهَايَرْكُضُونَ(١٢) پھرجب ان لوگوں نے عذاب محسوس کیا تو اس سے بھاگنا شروع کر دیا۔

لَاتَرْكُضُواوَارْجِعُواإِلَىٰ مَاأُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَمَسَاكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْأَلُونَ(١٣)(اُن سے کہا گیا کہ) بھاگو نہیں اور لوٹ آؤ اس عیش و عشرت کی طرف جس میں تھے اور اپنے گھروں کی طرف تاکہ تم لوگوں سے پوچھا جائے۔

قَالُوايَاوَيْلَنَاإِنَّاكُنَّاظَالِمِينَ(١٤) ان لوگوں نے کہا لعنت ہو ہم پر بیشک ہم نے ظلم کیا۔

فَمَازَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّىٰ جَعَلْنَاهُمْ حَصِيداًخَامِدِينَ(١٥) وہ لوگ اسی طرح کہتے رہے یہاں تک کہ ہم نے اُنہیں بے جان پڑا ہوا قرار دیا۔

حج ۴۸،۴۵

فَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍأَهْلَكْنَاهَاوَهِيَ ظَالِمَةٌفَهِيَ خَاوِيَةٌعَلَىٰ عُرُوشِهَاوَبِئْرٍمُعَطَّلَةٍوَقَصْرٍمَشِيدٍ(٤٥) کتنی ہی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر ڈالا جو کہ اپنی چھتوں سمیت اُلٹے پڑے رہ گئے اور ان کے کنویں متروک ہو گئے اور مضبوط محل مسمار ہو گئے۔

وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍأَمْلَيْتُ لَهَاوَهِيَ ظَالِمَةٌثُمَّ أَخَذْتُهَاوَإِلَيَّ الْمَصِيرُ(٤٨) اور کتنے ہی علاقہ والے ایسے تھے جنہیں ہم نے مہلت دی جو کہ ظلم کرنے والے تھے پھر ہم نے اُنہیں اپنی گرفت میں لے لیا اور میری ہی طرف سب کی بازگشت ہے۔

نور ۴۳تا۴۵

أَلَمْ تَرَأَنَّ اللهَ يُزْجِي سَحَاباًثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَاماًفَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِمِنْ جِبَالٍ فِيهَامِنْ بَرَدٍفَيُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُوَيَصْرِفُهُ عَنْ مَنْ يَشَاءُيَكَادُسَنَابَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ(٤٣) کیا تم نے ملاحظہ نہیں کیا کہ اللہ ہی بادلوں کو چلاتا پھر اُنہیں ملاتا پھر اُنہیں پراکندہ کر دیتا ہے پھر تم ان کے درمیان سے قطروں کو برستا ہوا دیکھتے ہو اور اللہ آسمان سے اولے برساتا ہے جن میں ٹھنڈک ہوتی ہے پھر جس کے لئے اللہ مصلحت جانتا ہے ان تک اُنہیں بھیجتا ہے اور جس کے لئے مصلحت نہیں سمجھتا اُن سے اُنہیں روکے رکھتا ہے قریب ہے کہ اس بجلی کی چمک آنکھوں کی بصارت کو ختم کر دے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

يُقَلِّبُ اللهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَإِنَّ فِي ذٰلِكَ لَعِبْرَةًلِأُولِي الْأَبْصَارِ(٤٤)اللہ ہی رات اوردن کو تبدیل کرتا ہے بیشک اس میں عبرت ہے صاحبانِ بصیرت کے لئے۔

وَاللهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍمِنْ مَاءٍفَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلٰى بَطْنِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلٰى أَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللهُ مَايَشَاءُإِنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ(٤٥)اور اللہ ہی نے ہر چلنے والے کو پانی سے خلق کیا ہے جن میں سے بعض اپنے پیٹ کے بل اور بعض دو پیروں کے ذریعہ اور بعض چار پیروں کے ذریعہ چلتے ہیں اللہ جیسا چاہتا ہے خلق کرتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

فرقان ۴۵و۴۶

أَلَمْ تَرَإِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّالظِّلَّ وَلَوْشَاءَلَجَعَلَهُ سَاكِنًاثُمَّ جَعَلْنَاالشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا(٤٥)کیا تم نے اپنے پروردگار کے بارے میں ملاحظہ کیا کہ اس نے کس طرح سایہ کو پھیلایا اور اگر وہ چاہتا تو اسے روک کر رکھتا پھر ہم نے آفتاب کو اس پر دلیل قرار دیا۔

ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَاقَبْضًايَسِيرًا(٤٦)پھر ہم نے اسے اپنی طرف سمیٹ لیا ہلکے ہلکے۔

شعرا۲۰۹،۸،۷

أَوَلَمْ يَرَوْاإِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَافِيهَامِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ(٧)کیاان لوگوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے کتنے اچھے اچھے جوڑے اُگائے ہیں۔

إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً وَمَاكَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ(٨)بیشک ان میں نشانیاں ہیں اور لوگوں کی اکثریت ایمان لانے والی نہیں ہے۔

ذِكْرىٰ وَمَاكُنَّاظَالِمِينَ(٢٠٩)(یہ) یاددہانی تھی اور ہم ظلم کرنے والے نہیں تھے۔

نمل ٦٩

قُلْ سِيرُوافِي الْأَرْضِ فَانْظُرُواكَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُالْمُجْرِمِينَ(٦٩) کہدو کہ ذرازمین پر سیر کرو اور دیکھو کہ مجرمین کاانجام کیاہوا۔

قصص ۵۷تا۵۹،۷۲،۷۳

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَقَالُوا إِنْ نَتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا أَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِزْقًا مِنْ لَدُنَّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ(۵۷) اور کفار نے کہا کہ اگر ہم آپ کے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں گے تو اپنی زمینوں سے محروم کر دیئے جائیں گے تو کیا ہم نے اُنہیں امن والے حرم پر اختیار نہیں دیا جس کی طرف ہماری دی ہوئی روزی کی بنا پر ہر طرح کے پھل سمٹ کر آ رہے ہیں لیکن اکثر لوگ سمجھتے نہیں ہیں۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا فَتِلْكَ مَسَاكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ(۵۸) اور ہم نے کتنی ہی بستیوں کو ہلاک کر دیا ان کی معیشت کو ختم کر دینے کے ذریعہ یہ ان کے مکانات ہیں جن میں کوئی نہیں رہ سکا ان کے بعد سوائے تھوڑے لوگوں کے اور ہم ہی (ہر چیز کے) وارث ہیں۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ(۵۹) اور تمہارا پروردگار کسی بستی کو ہلاک نہیں کرتا جب تک اس کے مرکز میں کسی رسول کو نہ بھیج دے جو ان پر ہماری آیات کی تلاوت کرے اور ہم کسی بستی کو ہلاک نہیں کرتے مگر یہ کہ اس بستی کے رہنے والے ظالم ہوں۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ أَفَلَا تُبْصِرُونَ(۷۲) کہدو کہ اگر اللہ تم لوگوں پر مسلسل دن قرار دے قیامت تک کے لئے تو اللہ کے علاوہ کون ہے جو تمہارے لئے رات لے آئے جس میں تم لوگ سکون حاصل کر سکو لہٰذا تم لوگ کیوں بصیرت حاصل نہیں کرتے ہو۔

وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ(۷۳) اور اللہ نے اپنی رحمت کے سبب تم لوگوں کے لئے رات اور دن قرار دیئے تاکہ رات میں آرام کر سکو اور دن میں اللہ کے فضل کو تلاش کر سکو تاکہ شکر ادا کر سکو۔

عنکبوت ۶۳،۶۱،۴۴،۲۰،۱۹

أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ(۱۹) کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح مخلوق کو وجود میں لاتا اور پھر پلٹا دیتا ہے بیشک یہ کام اللہ پر آسان ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

قُلْ سِيرُوافِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ بَدَأَالْخَلْقَ ثُمَّ اللهُ يُنْشِئُ النَّشْأَةَالْآخِرَةَإِنَّ اللهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ(٢٠) کہدو کہ تم لوگ زمین میں سیر کرو اور دقت کرو کہ اللہ نے کس طرح مخلوقات کا آغاز کیا پھر وہی اللہ دوسری بار ایجاد کرے گا بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

خَلَقَ اللهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ(٤٤)اللہ نے آسمانوں وزمین کو برحق خلق کیا بیشک اس میں مومنین کے لئے نشانی ہے۔

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَلَيَقُولُنَّ اللهُ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ(٦١) اور اگر تم ان سے سوال کرو کہ آسمان وزمین کو کس نے خلق کیا اور سورج و چاند کو کس نے مسخر کیا تو یقیناوہ یہی کہیں گے کہ اللہ نے تو پھر وہ کہاں بھٹکے جا رہے ہیں۔

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِمَاءًفَأَحْيَابِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِمَوْتِهَالَيَقُولُنَّ اللهُ قُلِ الْحَمْدُلِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَايَعْقِلُونَ (٦٣) اور اگر تم اُن سے سوال کرو کہ کون آسمان سے پانی برساتا ہے پھر اس سے زمین کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے تو یقیناوہ لوگ یہی کہیں گے کہ اللہ ہے تم کہدو کہ تمام تعریفیں اسی اللہ کے لئے ہیں بلکہ اکثر لوگ عقل سے کام نہیں لیتے ہیں۔

روم: (۱۹،۹،۸تا۲۲،۴۶،۲۵)

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوافِي أَنْفُسِهِمْ مَاخَلَقَ اللهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَابَيْنَهُمَاإِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُسَمًّى وَإِنَّ كَثِيراًمِنَ النَّاسِ بِلِقَاءِرَبِّهِمْ لَكَافِرُونَ(٨) کیا ان لوگوں نے اپنے آپ میں اتنی بھی فکر نہیں کی کہ اللہ نے آسمان و زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے سب کو برحق خلق کیا اور سب کا وقت مقرر ہے اور بیشک لوگوں کی اکثریت اپنے پروردگار کی ملاقات کا انکار کرنے والی ہے۔

أَوَلَمْ يَسِيرُوافِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُواأَشَدَّمِنْهُمْ قُوَّةًوَأَثَارُواالْأَرْضَ وَعَمَرُوهَاأَكْثَرَمِمَّاعَمَرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَاكَانَ اللهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُواأَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ(٩) کیا لوگ زمین پر سیر نہیں کرتے کہ دیکھیں ان سے پہلے والوں کا سرانجام کیا ہوا جو کہ طاقت میں بھی ان سے زیادہ تھے اور انھوں نے زراعت کرکے زمینوں کو ان سے زیادہ آباد کیا تھا اور ان کے پاس رسول روشن نشانیوں کے ساتھ آئے تو اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ خود انھوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَمَوْتِهَاوَكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ(١٩)اللہ زندہ کو مردے سے اور مردے کو زندہ سے نکالتا اور وہی زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح سے وہ تم لوگوں کو بھی قبروں سے نکالے گا۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَاأَنْتُمْ بَشَرٌتَنْتَشِرُونَ(٢٠)اور یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تم لوگوں کو مٹی سے خلق کیا پھر تم لوگ انسان ہو کر زمین میں منتشر ہو گئے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجاًلِتَسْكُنُواإِلَيْهَاوَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةًوَرَحْمَةًإِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (٢١)اور یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہاری ہی جنس سے تمہارے لئے جوڑے بنائے تاکہ تم ان سے سکون حاصل کرو اور تمہارے درمیان محبت و رحمت قرار دی بیشک ان چیزوں میں فکر کرنے والی قوم کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِلْعَالَمِينَ (٢٢)اور اللہ کی نشانیوں میں سے آسمانوں و زمین کی خلقت اور زبانوں و رنگوں کا مختلف ہونا ہے بیشک ان چیزوں میں کائنات والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِوَابْتِغَاؤُكُمْ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ(٢٣) اور اس کی نشانیوں میں سے تم لوگوں کا رات و دن کا آرام ہے اور تم لوگوں کا اللہ کے فضل کو طلب کرنا ہے بیشک ان چیزوں میں نشانیاں ہیں سننے والی قوم کے لئے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفاًوَطَمَعاًوَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِمَاءًفَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَمَوْتِهَاإِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ(٢٤) اور اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ آسمانی بجلی کو خوف و اُمید کا ذریعہ بنا کر دکھاتا اور آسمان سے پانی برساتا ہے پھر اس کے ذریعہ مردہ زمین کو زندہ کرتا ہے بیشک ان چیزوں میں فکر کرنے والی قوم کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُوَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ثُمَّ إِذَادَعَاكُمْ دَعْوَةًمِنَ الْأَرْضِ إِذَاأَنْتُمْ تَخْرُجُونَ(٢٥) اور اللہ کی نشانیوں میں سے آسمان و زمین ہیں جو اس کے حکم سے قائم ہیں پھر جب وہ زمین سے تم لوگوں کو طلب کرے گا تو تم سب نکل آؤ گے۔

قُلْ سِيرُوافِي الْأَرْضِ فَانْظُرُواكَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُالَّذِينَ مِنْ قَبْلُ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ(٤٢) کہدو کہ ذرا تم لوگ زمین میں سیر کرکے دیکھو کہ پہلے والوں کا سرانجام کیا ہوا جو کہ اکثر شرک کرنے والے تھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّراتٍ وَلِيُذِيقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوامِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (٤٦)اوراللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے ہواؤں کو چلایا جو خوشخبری دینے والی ہیں اوراللہ تم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے اور کشتیاں اللہ کے امر سے چلتی ہیں اور تاکہ تم لوگ اللہ کے فضل کو تلاش کرو اور تاکہ تم لوگ اللہ کا شکر ادا کرو۔

لقمان۲۹،۲۵،۲۰،

أَلَمْ تَرَوْاأَنَّ اللهَ سَخَّرَلَكُمْ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللهِ بِغَيْرِعِلْمٍ وَلَاهُدىً وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ(٢٠)کیا تم لوگوں نے ملاحظہ نہیں کیا کہ اللہ نے تم لوگوں کے لئے مسخر کیا(ان تمام چیزوں کو) جو آسمانوں وزمین میں ہیں اور تم لوگوں پر اپنی ظاہری و باطنی نعمتوں کی فراوانی دی اور لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں بغیر علم اور بغیر ہدایت اور بغیر روشن کتاب کے۔

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللهُ قُلِ الْحَمْدُلِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ(٢٥) اور اگر تم ان سے سوال کرو کہ آسمانوں وزمین کا خالق کون ہے تو وہ یہی کہیں گے کہ اللہ تو تم کہدو کہ تمام تعریفیں اُسی اللہ کے لئے ہیں بلکہ ان میں سے اکثر تو اس بات کو سمجھتے نہیں ہیں۔

أَلَمْ تَرَأَنَّ اللهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِوَيُولِجُ النَّهَارَفِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَكُلٌّ يَجْرِي إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى وَأَنَّ اللهَ بِمَاتَعْمَلُونَ خَبِيرٌ(٢٩) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اس نے سورج و چاند کو اپنا تابع قرار دیا ہے ہر چیز ایک وقتِ مقررہ تک چل رہی ہے اور بیشک اللہ تمہارے اعمال سے آگاہ ہے۔

سجدہ۲٦

أَوَلَمْ يَهْدِلَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَامِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ أَفَلَايَسْمَعُونَ(٢٦)کیااللہ نے ان کی رہنمائی نہیں کی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی بستیوں کو ہلاک کیا جو اپنے گھروں میں چلتے پھرتے تھے بیشک ان تمام چیزوں میں نشانیاں ہیں کیا لوگ سنتے نہیں ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

سبا۹

أَفَلَمْ يَرَوْاإِلَىٰ مَابَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَاخَلْفَهُمْ مِنَ السَّمَاءِوَالْأَرْضِ إِنْ نَشَأْنَخْسِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْنُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفاًمِنَ السَّمَاءِإِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةًلِكُلِّ عَبْدٍمُنِيبٍ(۹) کیاانھوں نے آسمان و زمین میں اپنے سامنے اور پشت کی چیزوں کو نہیں دیکھا کہ اگر ہم چاہیں توانُہیں زمین میں دھنسادیں یاان کے اوپر آسمان سے ٹکڑا کر گرادیں بیشک ان باتوں میں ہر توبہ کرنے والے بندہ کے لئے نشانی ہے۔

فاطر ۴۵،

وَلَوْيُؤَاخِذُ اللهُ النَّاسَ بِمَاكَسَبُوامَاتَرَكَ عَلَىٰ ظَهْرِهَامِنْ دَابَّةٍوَلَٰكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى فَإِذَاجَاءَأَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيراً(٤٥)اوراگراللہ لوگوں کوان کے اعمال کے لحاظ سے مواخذہ کرلیتا تو روئے زمین پر کوئی چلنے والے کو بھی نہ چھوڑتا لیکن اللہ نے ایک معیّن مدّت تک چھوٹ دی ہے لہٰذا جب وہ وقت آپہنچے گا تو بیشک اللہ اپنے بندوں کے بارے میں آگاہ ہے۔

یٰسین ۳۱و۳۴،۳۳،۳۲،یٰسین ۷۳تا۴۶،۴۱،یٰسین ۷۰تا۷۳،یٰسین ۷۶تا۸۱

وَآيَةٌلَهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَفَإِذَاهُمْ مُظْلِمُونَ(۳۷)اور ایک نشانی لوگوں کے لئے رات ہے جس سے ہم دن کو نکالتے ہیں تو لوگوں پر تاریکی چھاجاتی ہے۔ وَآيَةٌلَهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَفَإِذَاهُمْ مُظْلِمُونَ(۳۷)اور ایک نشانی لوگوں کے لئے رات ہے جس سے ہم دن کو نکالتے ہیں تو لوگوں پر تاریکی چھاجاتی ہے۔

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّلَهَاذَٰلِكَ تَقْدِيرُالْعَزِيزِالْعَلِيمِ(۳۸)اور سورج جو اپنے مدار پر چل رہا ہے یہ سب اس غالب وجاننے والے کے معین کردہ طریقہ کے مطابق ہے۔

وَالْقَمَرَقَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَكَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ(۳۹)اور چاند جس کی منازل کو ہم نے معین کیایہاں تک کہ وہ لوٹتے ہوئے سوکھی ٹہنی کی مانند ہو جاتا ہے۔

لَاالشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَاأَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَوَلَااللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِوَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ(٤٠) نہ سورج کے بس میں ہے کہ وہ چاند کو پکڑ سکے اور نہ رات کے لئے ممکن ہے کہ وہ دن سے آگے بڑھ سکے اور تمام فلک اپنے مدار پر تسبیح میں مشغول ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَآيَةٌلَهُمْ أَنَّاحَمَلْنَاذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ(٤١) اوران کے لئے نشانی ہمارااُن کی نسل کو بھری کشتی میں اُٹھانا ہے۔ وَمَاتَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍمِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُواعَنْهَامُعْرِضِينَ(٤٦)اور ان کے پروردگار کی جانب سے اس کی نشانیوں میں سے کوئی نشانیانی نہیں آئی مگر یہ کہ انھوں نے اس سے کنارہ کشی اختیار کی۔

أَوَلَمْ يَرَوْاأَنَّاخَلَقْنَالَهُمْ مِمَّاعَمِلَتْ أَيْدِينَاأَنْعَامًافَهُمْ لَهَامَالِكُونَ(٧١) کیاانھوں نے یہ نہیں جانا کہ ہم نے ہی اُن کے لئے اپنے دستِ قدرت سے حیوانات خلق کئے جن کے وہ مالک ہو گئے۔

وَذَلَّلْنَاهَالَهُمْ فَمِنْهَارَكُوبُهُمْ وَمِنْهَايَأْكُلُونَ(٧٢) اور ہم نے رام کردیا حیوانات کوان کے لئے لہٰذابعض سے وہ سواری کاکام لیتے اور بعض کاوہ گوشت کھاتے ہیں۔

وَلَهُمْ فِيهَامَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَفَلَايَشْكُرُونَ(٧٣)اوران کے لئے حیوانات میں بہت سے فوائد اور پینے کی چیزیں ہیں لہٰذاوہ لوگ شکر کیوں نہیں کرتے ہیں۔

فَلَايَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ إِنَّانَعْلَمُ مَايُسِرُّونَ وَمَايُعْلِنُونَ(٧٦)لہٰذا(اے نبی) تم لوگوں کی باتوں سے رنجیدہ نہ ہونا بیشک ہم جانتے ہیں جو کچھ لوگ چھپاتے یا اظہار کرتے ہیں۔

أَوَلَمْ يَرَالْإِنْسَانُ أَنَّاخَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍفَإِذَاهُوَخَصِيمٌ مُبِينٌ(٧٧) کیاانسان نے یہ نہیں جانا کہ ہم نے اُسے نطفہ سے خلق کیا پھر وہ (مکمل ہونے پر) علنی دشمن ہو گیا۔

وَضَرَبَ لَنَامَثَلًاوَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ(٧٨)اوراس نے ہمارے لئے مثال پیش کی اوراپنی خلقت کو بھول گیااور کہا کہ کون ہے جو ہڈیوں کے بوسیدہ ہو جانے کے بعد انہیں حیات دے گا۔

قُلْ يُحْيِيهَاالَّذِي أَنْشَأَهَاأَوَّلَ مَرَّةٍوَهُوَبِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ(٧٩) کہدو کہ وہی اُنہیں حیات دے گا جس نے پہلی مرتبہ انہیں خلق کیااور وہ ہر مخلوق سے آگاہ ہے۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِالْأَخْضَرِنَارًافَإِذَاأَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ(٨٠) جس نے تم لوگوں کے لئے سبز درخت سے آگ قرار دی پھر تم لوگ اس سے آگ روشن کرتے ہو۔

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍعَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَهُوَالْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ(٨١)تو کیا جس نے آسمانوں وزمین کو خلق کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ ان کے مثل دوسرے افراد خلق کرے اور وہ بہترین خلق کرنے والا وآگاہ ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَثَمُودُوَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِأُولَٰئِكَ الْأَحْزَابُ(١٣) اور قوم ثموداور قوم لوط اور جنگل والے (قومِ شعیب) یہ گروہ (گذر چکی ہیں)۔

مومن ۵۷، ۲۲،۲۱، مومن ۸۲تا۸۵

أَوَلَمْ يَسِيرُوافِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُالَّذِينَ كَانُوامِنْ قَبْلِهِمْ كَانُواهُمْ أَشَدَّمِنْهُمْ قُوَّةًوَآثَاراً فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَاكَانَ لَهُمْ مِنَ اللهِ مِنْ وَاقٍ(٢١) کیالوگ زمین میں سیر نہیں کرتے ہیں کہ دیکھیں ان سے پہلے کے لوگوں کاانجام کیا ہوا جوان سے زیادہ طاقت اور آثار کے مالک تھے تو اللہ نے اُنہیں ان کے گناہوں کے سبب اپنی گرفت میں لے لیااور اُنہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں تھا۔

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوافَأَخَذَهُمُ اللهُ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُالْعِقَابِ(٢٢) کیوں کہ ان لوگوں کے پاس رسول آئے واضح معجزات کے ساتھ اور لوگوں نے ان کاانکار کیا تو اللہ نے اُنہیں اپنی گرفت میں لے لیا بیشک اللہ بہت قوت والااور سخت عذاب کرنے والا ہے۔

وَلَقَدْأَرْسَلْنَامُوسَىٰ بِآيَاتِنَاوَسُلْطَانٍ مُبِينٍ(٢٣)اور بیشک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوںاور واضح دلیل کے ساتھ بھیجا۔ لَخَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُمِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَالنَّاسِ لَايَعْلَمُونَ(٥٧) آسمانوں و زمین کا خلق کرنا زیادہ بڑا ہے انسانوں کی خلقت سے لیکن اکثر لوگ اس بات کو نہیں جانتے ہیں۔

أَفَلَمْ يَسِيرُوافِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُواأَكْثَرَمِنْهُمْ وَأَشَدَّقُوَّةًوَآثَاراًفِي الْأَرْضِ فَمَاأَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَاكَانُوايَكْسِبُونَ(٨٢) کیاانھوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ وہ دیکھیں کہ ان سے پہلے کے لوگوں کاانجام کیا ہوا جو زیادہ طاقتور بھی تھے اور زمین میں آثار کے مالک تھے اور اُنہیں ان کے کام نجات نہ دلاسکے۔

فَلَمَّاجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوابِمَاعِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَاكَانُوابِهِ يَسْتَهْزِؤُنَ(٨٣) پھر جب اُن کے پاس اُن کے رسول آئے روشن معجزات کے ساتھ تو وہ خوش ہوگئے جو علم ان کے پاس تھااس پر اور اسی چیز نے اُنہیں اپنی گرفت میں لے لیا جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔

فَلَمَّارَأَوْابَأْسَنَاقَالُواآمَنَّابِاللهِ وَحْدَهُ وَكَفَرْنَابِمَاكُنَّابِهِ مُشْرِكِينَ(٨٤) پھر جب انھوں نے ہمارے عذاب کو دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم اللہ واحد پر ایمان لائے اور ہم انکار کرتے ہیں اُن چیزوں کا جنھیں ہم اللہ کا شریک قرار دیتے تھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا سُنَّتَ اللهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ (۸۵) اور جب انھوں نے ہمارے عذاب کو دیکھ لیا تو ان کے ایمان نے اُنہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچایا یہی اللہ کی روِش ہے جو اس کے پہلے بندوں میں بھی جاری رہی اور ایسے وقت میں کفار خسارے میں رہتے ہیں۔

حم سجدہ ۵۳،۳۹،۳۷

وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ (۳۷) اور اللہ کی نشانیوں میں سے رات ودن اور سورج وچاند ہیں لہٰذا تم لوگ سورج وچاند کو سجدہ نہ کرو اور صرف اس اللہ کو سجدہ کرو جس نے اُنہیں خلق کیا اگر تم لوگ اللہ کی عبادت کرتے ہو۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۳۹) اور اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ تم زمین کو خشک وبے جان دیکھتے ہو پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ حرکت میں آجاتی ہے اور نشو نما پانے لگتی ہے بیشک جس اللہ نے زمین کو زندہ کیا وہی مردوں کو بھی زندہ کرنے والا ہے بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ (۵۳) عنقریب ہم اپنی نشانیاں کائنات میں اور خود لوگوں کے نفسوں میں دکھائیں گے تاکہ ان کے لئے یہ بات واضح ہو جائے کہ بیشک اللہ (کا وجود) برحق ہے اور کیا تمہارے پروردگار کے لئے یہ کافی نہیں کہ وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

شوریٰ آیہ ۲۹

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِنْ دَابَّةٍ وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ (۲۹) اور اللہ کی نشانیوں میں سے آسمانوں وزمین کی خلقت اور ان میں چلنے والوں کو پھیلا دینا ہے اور اللہ جب چاہے گا تو ان سب کو جمع کرنے پر بھی قدرت رکھتا ہے۔

زخرف ۸،۷

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ (۷) اور ان کے پاس جو بھی نبی آتا وہ اس کا مذاق اُڑاتے تھے۔

فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَمَضَىٰ مَثَلُ الْأَوَّلِينَ (۸) تو ہم نے ان سے بھی زیادہ طاقتور لوگوں کو ہلاک کر ڈالا اور پہلے والوں کی مثالیں گذر چکی ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

دخان ۳۷

أَهُمْ خَيْرٌأَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوامُجْرِمِينَ(۳۷) کیا وہ زیادہ اچھے تھے یا قومِ تبّع اور وہ جو ان سے پہلے گزرے جنہیں ہم نے ہلاک کرڈالا بیشک وہ سب مجرم تھے۔

جاثیہ ۳تا۵

إِنَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِلْمُؤْمِنِينَ(۳) بیشک آسمانوں وزمین میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَايَبُثُّ مِنْ دابَّةٍآيَاتٌ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ(٤)اور تم لوگوں کی خلقت میں اور جن جانوروں کو وہ پھیلارہاہے یقین رکھنے والی قوم کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِوَمَاأَنْزَلَ اللهُ مِنَ السَّمَاءِمِنْ رِزْقٍ فَأَحْيَابِهِ الْأَرْضَ بَعْدَمَوْتِهَاوَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ آيَاتٌ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (٥)اوررات ودن کے آنے جانے میں اوراس میں جو بعنوانِ رزق اللہ نے آسمان سے نازل کیااور اس سے زمین کو زندہ کیااُس کے مردہ ہونے کے بعداور ہواؤں کے چلنے میں نشانیاں ہیں عقل سے کام لینے والی قوم کے لئے۔

احقاف ۲۷

وَلَقَدْأَهْلَكْنَامَاحَوْلَكُمْ مِنَ الْقُرىٰ وَصَرَّفْنَاالْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ(۲۷) اور بیشک ہم نے تمہارے اطراف کی بہت سی بستیوں کوہلاک کرڈالااور اپنی آیات کو مختلف طریقوں سے بیان کیاتاکہ لوگ پلٹ آئیں۔

محمد ۱۳،۱۰

أَفَلَمْ يَسِيرُوافِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُواكَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ دَمَّرَاللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا(۱۰) توکیاانھوں نے زمین پر سیر نہیں کی کہ وہ دیکھیں کہ ان سے پہلے کے لوگوں کا سرانجام کیا ہوااللہ نے اُنہیں ہلاک کیااور کافروں کے لئے اسی طرح کی مثالیں ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ أَهْلَكْنَاهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ(۱۳) اور کتنے ہی علاقے ایسے تھے جو قوّت کے لحاظ سے تمہارے علاقے سے زیادہ شدید تھے جس علاقہ سے تمہیں نکالا گیا ہم اُنہیں ہلاک کر ڈالیں گے اور ان کی کوئی مدد کرنے والا نہیں ہوگا۔

ق ٦تا ٧، ٣٦،٣، ١١

أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ(٦) تو کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھا جسے ہم نے بنایا اور اسے مزین کیا اور اس میں سوراخ بھی نہیں ہیں۔
وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ(٧) اور زمین کو ہم نے بچھایا اور اس میں پہاڑوں کو گاڑا اور اس میں ہر طرح کی خوبصورت چیزیں اگائیں۔
تَبْصِرَةً وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ(٨) جو کہ بصیرت و نصیحت کا ذریعہ ہیں (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والے تمام بندوں کے لئے.
وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَكًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ(٩) اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی نازل کیا اور اس کے ذریعہ سے باغات اور چُنے جانے والے دانے اُگائے۔
وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ(١٠) اور لمبے لمبے کھجور کے درخت جنکے شگوفے گچھوں کی صورت میں ہوتے ہیں۔
رِزْقًا لِلْعِبَادِ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا كَذَٰلِكَ الْخُرُوجُ(١١) رزق کے عنوان سے بندوں کے لئے اور پانی کے ذریعہ ہم نے مُردہ علاقوں کو زندہ کیا اسی طرح ہم تم لوگوں کو زمین سے نکالیں گے۔
وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَحِيصٍ(٣٦) اور ہم نے ان سے پہلے کتنی ایسی قوموں کو ہلاک کیا جو ان سے زیادہ طاقتور تھیں اور انھوں نے تمام علاقے چھان مارے تھے تو کیا اُنہیں موت سے فرار ہونے کا کوئی راستہ ملا۔
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ(٣٧) بیشک ان واقعات میں نصیحت ہے اس کے لئے جس کے پاس عقل ہے یا سماعت کو حاضر رکھے جو کہ گواہ ہے۔

ذاریات ٢٠تا ٢٢

وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِلْمُوقِنِينَ(٢٠) اور زمین میں یقین کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَفِي أَنْفُسِكُمْ أَفَلَاتُبْصِرُونَ(٢١)اورخود تمہارے نفسوں میں بھی تو کیا تم لوگ بصیرت نہیں رکھتے ہو۔

وَفِي السَّمَاءِرِزْقُكُمْ وَمَاتُوعَدُونَ(٢٢)اورآسمانوں میں تمہارارزق اور (ہر وہ چیز ہے) جس کا تم لوگوں سے وعدہ کیا گیا ہے۔

قمر۵۱،

وَلَقَدْأَهْلَكْنَاأَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ(٥١)اوربیشک ہم تم جیسوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا۔

رحمٰن ۵تا۱۲،رحمٰن ۱۹تا۲۴

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ(٥)سورج اور چاند کا حساب مقرر ہے۔

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُيَسْجُدانِ(٦)اور ستارے اور درخت (اُسی کو) سجدہ کرتے ہیں۔

وَالسَّمَاءَرَفَعَهَاوَوَضَعَ الْمِيزَانَ(٧)اوراللہ نے آسمان کو بلند کیااور میزانِ عدالت کو قائم کیا۔

أَلَّاتَطْغَوْافِي الْمِيزَانِ(٨)تاکہ تم لوگ وزن میں حد سے تجاوز نہ کرو۔

وَأَقِيمُواالْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَاتُخْسِرُواالْمِيزَانَ(٩)اور انصاف کے ساتھ وزن کو قائم کرو اورتولنے میں کمی نہ کیا کرو۔

وَالْأَرْضَ وَضَعَهَالِلْأَنَامِ(١٠)اوراللہ ہی نے زمین کو لوگوں کے لئے قرار دیا۔

فِيهَافَاكِهَةٌوَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ(١١)جس میں میوے اور کھجور غلاف والی ہیں۔

وَالْحَبُّ ذُوالْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ(١٢)دانے چھلکوں والے اور خوشبودار پھول ہیں۔ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ(١٩)اللہ نے دو دریا جاری کئے جو ملتے ہیں۔

بَيْنَهُمَابَرْزَخٌ لَايَبْغِيَانِ(٢٠) جن کے درمیان ایسی حدِّ فاصل ہے کہ دونوں ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کرتے ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِرَبِّكُمَاتُكَذِّبَانِ(٢١)لہٰذا تم لوگ اپنے پروردگار کی کن نعمات کاانکار کروگے۔

يَخْرُجُ مِنْهُمَااللُّؤْلُؤُوَالْمَرْجَانُ(٢٢)دونوں دریاؤں سے ہیرے اور مرجان نکلتے ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَاتُكَذِّبَانِ(٢٣)لہٰذا تم لوگ اپنے پروردگار کی کن نعمات کاانکار کروگے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ(٢٤) اور اُسی (اللہ) کے وہ بلند جہاز بھی ہیں جو دریا میں پہاڑوں کی مانند ہوتے ہیں۔

تغابن ۶، ۵

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ(٥) کیا تم لوگوں کے پاس اُن لوگوں کی خبریں نہیں پہنچیں جنھوں نے کفر اختیار کیا تو اُنھوں نے اپنے کام کا مزہ چکھا اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔
ذٰلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا وَاسْتَغْنَى اللّٰهُ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ(٦) یہ اس لئے ہے کہ اُن کے پاس اُن کے رسول واضح نشانیوں کے ساتھ آئے تو انھوں نے کہا کہ کیا ہمارے جیسا بشر ہماری ہدایت کرے گا پھر انھوں نے اس کا انکار کرتے ہوئے منہ پھیر لیا جبکہ اللہ بے نیاز و قابلِ تعریف ہے۔

طلاق ۹، ۸

وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُكْرًا(٨) اور کئی بستیاں ایسی ہیں جنھوں نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی تو ہم نے اُن کا سخت امتحان لیا اور اُنہیں بدترین عذاب دیا۔
فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا(٩) لہٰذا انھوں نے اپنے گناہ کی سزا کا مزا چکھا اور ان کے کام کا انجام نقصان ہی تھا۔

ملک ۱۹، ۱۸، ۵

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ(٥) اور بیشک ہم نے آسمانِ دنیا کو زینت دی چراغوں کے ذریعہ اور ہم نے اُنہیں سنگسار کرنے کا ذریعہ بنایا شیاطین کے لئے اور ہم نے شیاطین کے لئے جلا دینے والا عذاب آمادہ کر دیا ہے۔
وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ(١٨) اور بیشک ان سے پہلے کے لوگوں نے جھٹلایا تو اُن پر ہمارا عذاب کیسا ہوا۔
أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمٰنُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ(١٩) کیا لوگوں نے اپنے اوپر پر پھیلا کر اور بند کر کے اُڑنے والے پرندوں کو نہیں دیکھا جنہیں اللہ کے علاوہ کوئی نہیں روک سکتا ہے بیشک اللہ ہر چیز سے آگاہ ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقاً(١٥) کیا تم لوگوں نے ملاحظہ نہیں کیا کہ اللہ نے کس طرح آسمان کے ساتھ طبقات خلق کئے۔

قیامت ۳۷ تا ۴۰

أَلَمْ يَكُ نُطْفَةًمِنْ مَنِيٍّ يُمْنَىٰ(٣٧) کیا وہ اُسی منی سے نہیں ہے جسے رحم میں قرار دیا گیا۔

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةًفَخَلَقَ فَسَوَّىٰ(٣٨) پھر علقہ بنا اور خلق کرکے برابر کیا گیا۔

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَوَالْأُنْثَىٰ(٣٩) پھر اللہ نے اس سے نر و مادّہ کے جوڑے قرار دیئے۔

أَلَيْسَ ذَٰلِكَ بِقَادِرٍعَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ(٤٠) تو کیا وہ اللہ اس بات پر قدرت نہیں رکھتا کہ وہ مُردوں کو زندہ کرسکے۔

مرسلات ۱۷ تا ۲۸

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْآخِرِينَ(١٧) پھر ہم بعد والوں کے ساتھ پہلے والوں کی سی روِش اختیار کرنے والے ہیں۔

كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ(١٨) ہم مجرمین کے ساتھ اسی طرح کا رویّہ رکھتے ہیں۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍلِلْمُكَذِّبِينَ(١٩) ہلاکت ہے جھٹلانے والوں کے لئے۔

أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِنْ مَاءٍمَهِينٍ(٢٠) کیا ہم نے تم لوگوں کو پست پانی سے خلق نہیں کیا۔

فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍمَكِينٍ(٢١) پھر ہم نے اسے محکم جگہ میں قرار دیا۔

إِلَىٰ قَدَرٍمَعْلُومٍ(٢٢) معیّنہ مقدار میں۔

فَقَدَرْنَافَنِعْمَ الْقَادِرُونَ(٢٣) لہٰذا ہم نے جو مقدار معیّن کی تو ہم کتنی اچھی مقدار معیّن کرنے والے ہیں۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍلِلْمُكَذِّبِينَ(٢٤) قیامت کے دن جھٹلانے والوں کے لئے ہلاکت ہے۔

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتاً(٢٥) کیا ہم نے زمین کو تحمل کرنے والا ظرف قرار نہیں دیا ہے۔

أَحْيَاءًوَأَمْوَاتاً(٢٦) زندہ و مردہ لوگوں کے لئے۔

وَجَعَلْنَافِيهَارَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ وَأَسْقَيْنَاكُمْ مَاءًفُرَاتاً(٢٧) اور اس میں بلند بلند پہاڑ قرار دیئے اور تم لوگوں کو میٹھے پانی سے سیراب کیا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍلِلْمُكَذِّبِينَ(٢٨) قیامت کے دن جھٹلانے والوں کے لئے ہلاکت ہے۔

نبا٦تا١٦

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَاداً(٦) کیا ہم نے زمین کو فرش قرار نہیں دیا۔
وَالْجِبَالَ أَوْتَاداً(٧) اور پہاڑوں کو کیلوں کی مانند قرار نہیں دیا۔
وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجاً(٨) اور کیا ہم نے تم لوگوں کو جوڑوں میں خلق نہیں کیا۔
وَجَعَلْنَانَوْمَكُمْ سُبَاتاً(٩) اور کیا ہم نے تم لوگوں کی نیند کو آرام کا ذریعہ قرار نہیں دیا۔
وَجَعَلْنَااللَّيْلَ لِبَاساً(١٠) اور کیا ہم نے رات کو لباس کی مانند (ڈھانکنے والا) قرار نہیں دیا۔
وَ جَعَلْنَاالنَّهَارَمَعَاشاً (١١) اور کیا ہم نے دن کو معاش کے حاصل کرنے کے لئے قرار نہیں دیا۔
وَبَنَيْنَافَوْقَكُمْ سَبْعاًشِدَاداً(١٢) اور کیا ہم نے تم لوگوں پر سات مضبوط آسمان قرار نہیں دیئے۔
وَجَعَلْنَاسِرَاجاًوَهَّاجاً(١٣) اور کیا ہم نے روشن چراغ قرار نہیں دیا۔
وَأَنْزَلْنَامِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءًثَجَّاجاً(١٤) اور کیا ہم نے بادلوں سے موسلا دھار پانی نہیں برسایا۔
لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّاوَنَبَاتاً(١٥) تاکہ ہم اس کے ذریعہ سے دانے اور سبزہ برآمد کریں۔
وَجَنَّاتٍ أَلْفَافاً(١٦) اور کیا ہم نے گھنے گھنے باغ قرار نہیں دیئے۔

نازعات٢٧تا٣٢

أَأَنْتُمْ أَشَدُّخَلْقاًأَمِ السَّمَاءُ بَنَاهَا(٢٧) (اللہ نے کہا) خلقت کے اعتبار سے تم زیادہ قوی ہو یا وہ آسمان جسے اللہ نے بنایا۔
رَفَعَ سَمْكَهَافَسَوَّاهَا(٢٨) (جس نے آسمان کی) چھت کو بلند کیا اور برابر کیا۔
وَأَغْطَشَ لَيْلَهَاوَأَخْرَجَ ضُحَاهَا(٢٩) اور اللہ نے رات کو تاریک بنایا اور دن کو نکالا۔
وَالْأَرْضَ بَعْدَذَٰلِكَ دَحَاهَا(٣٠) اس کے بعد اللہ نے زمین کو بچھایا۔
أَخْرَجَ مِنْهَامَاءَهَاوَمَرْعَاهَا(٣١) اللہ نے زمین سے پانی اور چارہ کو نکالا۔
وَالْجِبَالَ أَرْسَاهَا(٣٢) اور پہاڑوں کو گاڑا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

انشقاق ۱۹

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقاًعَنْ طَبَقٍ(۱۹) ضرور تم لوگ ایک کے بعد ایک مصیبت میں مبتلا ہوگے۔

غاشیہ ۱۷تا۲۰

أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ(۱۷) کیا وہ اُونٹ کی طرف نہیں دیکھتے کہ اُسے کس طرح خلق کیا گیا ہے۔

وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ(۱۸) اور آسمان کی طرف کہ اُسے کتنا بلند کیا گیا ہے۔

وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ(۱۹) اور پہاڑ کی طرف کہ اُنہیں کس طرح سے نصب کیا گیا ہے۔

وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ(۲۰) اور زمین کی طرف کہ اُسے کس طرح بچھایا گیا ہے۔

بلد ۸تا۱۰،

أَلَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ(۸) کیا ہم نے انسان کے لئے دو آنکھیں قرار نہیں دیں۔

وَلِسَاناًوَشَفَتَيْنِ(۹) اور (کیا) زبان و دو ہونٹ قرار نہیں دیئے۔

وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ(۱۰) اور (کیا) ہم نے اسے دونوں راستوں کے بارے میں رہنمائی نہیں کی۔

۹۔اللہ کی حمد وثنا کے بارے میں:

حمد ۲

اَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعالَمِينَ(۲) تمام تعریف اللہ کے لئے جو کائنات کا پروردگار ہے۔

انعام ۶،۴۶،۲

هُوَالَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَى أَجَلًاوَأَجَلٌ مُسَمًّى عِنْدَهُ ثُمَّ أَنْتُمْ تَمْتَرُونَ(۲) اسی اللہ نے تم لوگوں کو مٹی سے خلق کیا پھر وقت مقرر کیا پھر مدّت معین کر دی اس کے پاس اور بھی ہے پھر بھی تم لوگ شک کرتے ہو

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْأَوْنَ عَنْهُ وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّاأَنْفُسَهُمْ وَمَايَشْعُرُونَ(٢٦) اور کفار دوسروں کو بھی قرآن سے روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دُور رہتے ہیں جبکہ وہ صرف اپنے آپ کو ہی ہلاک کر رہے ہیں جس کا انہیں شعور نہیں ہے۔

اعراف ۴۳

وَنَزَعْنَامَافِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُوَقَالُواالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَالِهَٰذَاوَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَاأَنْ هَدَانَااللهُ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَابِالْحَقِّ وَنُودُواأَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُأُورِثْتُمُوهَابِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ(٤٣) اور ہم ان کے سینوں سے ہر قسم کے کینہ کو نکال دیں گے ان کے قدموں تلے نہریں جاری ہوں گی اور وہ کہیں گے کہ حمد اس اللہ کی جس نے ہماری ہدایت کی اور اگر اللہ کی ہدایت نہ ہوتی تو ہم ہرگز ہدایت نہیں پا سکتے تھے بیشک ہمارے رب کے رسول دینِ حق لے کر آئے اور اُنہیں آواز دی جائے گی کہ یہی وہ جنت ہے جس کا تمہیں تمہارے انجام دیئے ہوئے اعمال کی بنا پر وارث بنایا گیا ہے۔

یونس ۱۰،

دَعْوَاهُمْ فِيهَاسُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَاسَلَامٌ وَآخِرُدَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُلِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ(١٠) ان کا کلام (بہشت میں) یہ ہوگا کہ اے اللہ تو پاک و منزّہ و بے نیاز ہے اور (بہشت میں) اُن کا (لوگوں کو) ہدیہ سلام ہوگا اور ان کا آخری کلام (یہ ہوگا کہ) تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو عالمین کا پروردگار ہے۔

رعد ۱۳

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُبِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُمِنْ خِيفَتِهِ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَامَنْ يَشَاءُوَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللهِ وَهُوَشَدِيدُالْمِحَالِ (١٣) گرج چمک حمد کے ذریعہ سے اللہ کی تسبیح کرتی ہیں اور ملائکہ بھی خوفِ خدا رکھتے ہوئے اس کی حمد کرتے ہیں اور اللہ جہاں چاہتا ہے آسمانی بجلیوں کو بھیجتا ہے اور لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑتے رہتے ہیں اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

ابراہیم ۳۹

اَلْحَمْدُلِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ(٣٩) تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے مجھے بڑھاپے میں اسماعیل و اسحاق عطا کئے بیشک میرا پروردگار دعا کو سنتا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

حجر ۹۸

فَسَبِّحْ بِحَمْدِرَبِّكَ وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ(۹۸) لہٰذا اپنے پروردگار کی حمد کے ذریعہ اس کی تسبیح کرو اور سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

نحل ۷۵

ضَرَبَ اللهُ مَثَلًا عَبْداً مَمْلُوكاً لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَمَنْ رَزَقْنَاهُ مِنَّا رِزْقاً حَسَناً فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَجَهْراً هَلْ يَسْتَوُونَ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ(۷۵) اللہ نے غلام کی مثال پیش کی جو کسی چیز پر اختیار نہیں رکھتا اور وہ جسے ہم نے اپنی جانب سے بہترین رزق عطا کیا ہے اور جو اس میں سے خفیہ اور اعلانیہ انفاق بھی کرتا ہے تو کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں مگر لوگوں کی اکثریت اس بات کو نہیں جانتی ہے۔

بنی اسرائیل ۱۱۱، ۵۲، ۴۴، ۱،

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے

سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ (۱) پاک و منزّہ ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے کو سیر کرائی رات کے وقت مسجد الحرام سے مسجد الاقصیٰ تک جس کے اطراف کو ہم نے بابرکت قرار دیا تاکہ ہم اسے اپنی بعض نشانیاں دکھلائیں بیشک اللہ سننے والا و آگاہ ہے۔

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ إِنَّهُ كَانَ حَلِيماً غَفُوراً(٤٤) اللہ ہی کی تسبیح کرتے ہیں ساتوں آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہیں اور کوئی بھی چیز ایسی نہیں جو اللہ کی تعریف و تسبیح نہ کرتی ہو لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے ہو بیشک اللہ بڑا بُردبار و بخشنے والا ہے۔

يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ وَتَظُنُّونَ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا(٥٢) جس دن اللہ تمہیں بلائے گا تو تم لوگ لبیک کہو گے اس کی حمد کرتے ہوئے اور یقین کر لو گے کہ دنیا میں صرف تھوڑی دیر ہی رہے ہو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَقُلِ الْحَمْدُلِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْوَلَداًوَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيراً(١١١) اور کہو کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے نہ کسی کو فرزند بنایا ہے اور نہ کوئی اس کی بادشاہت میں شریک ہے اور نہ کوئی اس کا یاور ومددگار ہے اس کی کمزوری کی بناپر اور تم اس کی بزرگی کا اعلان کرتے رہو۔

کہف ۱تا۵

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحیم ہے

اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجاً(١) تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل کی جس میں کسی طرح کا انحراف نہیں ہے۔

قَيِّماًلِيُنْذِرَبَأْساًشَدِيداًمِنْ لَدُنْهُ وَيُبَشِّرَالْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْراًحَسَناً(٢) جو محکم راہ ہے تاکہ اللہ کی طرف کے سخت عذاب سے ڈرائے اور بشارت دے اُن مومنین کو جو نیک اعمال کرتے ہیں کہ بیشک ان کے لئے اچھا اجر ہے۔

مَاكِثِينَ فِيهِ أَبَداً(٣) کہ وہ اس میں ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں۔

وَيُنْذِرَالَّذِينَ قَالُوااتَّخَذَ اللهُ وَلَداً(٤) اور اُنہیں ڈرائے جنھوں نے کہا کہ اللہ نے فرزند اختیار کیا۔

مَالَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَالِآبَائِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةًتَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِباً(٥) اُنہیں اس بارے میں علم نہیں ہے اوران کے باپ دادا کو یہ بہت بڑی بات ہے جو ان کے منہ سے نکلی ہے وہ لوگ صرف جھوٹ بولتے ہیں۔

مومنون ۲۸

فَإِذَااسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَامِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ(٢٨) پھر جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی پر سوار ہو جاؤتو کہو کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے ہمیں نجات دی ظالم قوم سے۔

فرقان ۶۱،۵۸،۱۰،۱،

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَىٰ عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيراً(۱) بابرکت ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے پر فرقان کو نازل کیا تاکہ وہ کائنات والوں کے لئے ڈرانے والا قرار پائے۔

تَبَارَكَ الَّذِي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْراً مِنْ ذٰلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَيَجْعَلْ لَكَ قُصُوراً (۱۰) بابرکت ہے وہ ذات جو اگر چاہے تو تمہارے لئے اس سے بہتر ایسے باغات قرار دیدے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں اور وہ تمہارے لئے محل قرار دے۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيراً(۵۸) اور توکل کرو اس ذات پر جو ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں آتی اور اللہ کی حمد کے ذریعہ اس کی تعریف کرو اور اللہ اپنے بندوں کے گناہوں سے آگاہی کے لئے کافی ہے۔

تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجاً وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجاً وَقَمَراً مُنِيراً(٦۱) بابرکت ہے وہ ذات جس نے آسمان میں راستے بنائے اور اس میں چراغ اور چمکتا ہوا چاند قرار دیا۔

نمل ۵۹،۹۳

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ اللّٰهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ(۵۹) کہدو کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور سلام ہو اللہ کے ان بندوں پر جنہیں اللہ نے منتخب کیا ہے کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنہیں لوگ اللہ کا شریک قرار دیتے ہیں۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ(۹۳) اور کہدو کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو عنقریب اپنی آیات تم لوگوں کو دکھائے گا پھر تم لوگ اُنہیں پہچان بھی لوگے اور تمہارا پروردگار تم لوگوں کے اعمال سے غافل نہیں ہے۔

قصص ۷۰،

وَهُوَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ(۷۰) اور وہ اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں تمام تعریفیں اول و آخر اُسی کے لئے ہیں اور اسی کو ہر طرح کے حکم کا اختیار ہے اور اسی کی طرف تم سب کو لوٹایا جائے گا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

عنکبوت ٦٣

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِمَاءًفَأَحْيَابِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِمَوْتِهَالَيَقُولُنَّ اللهُ قُلِ الْحَمْدُلِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَايَعْقِلُونَ(٦٣) اور اگر تم اُن سے سوال کرو کہ کون آسمان سے پانی برساتا ہے پھر اس سے زمین کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے تو یقینا وہ لوگ یہی کہیں گے کہ اللہ ہے تم کہدو کہ تمام تعریفیں اسی اللہ کے لئے ہیں بلکہ اکثر لوگ عقل سے کام نہیں لیتے ہیں۔

روم ١٨،

وَلَهُ الْحَمْدُفِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّاوَحِينَ تُظْهِرُونَ(١٨)اللہ ہی کے لئے تمام تعریفیں ہیں آسمانوں و زمین میں اور شام کے وقت اور جب ظہر کرتے ہو۔

لقمان ٢٥

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللهُ قُلِ الْحَمْدُلِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَايَعْلَمُونَ(٢٥) اور اگر تم ان سے سوال کرو کہ آسمانوں وزمین کا خالق کون ہے تو وہ یہی کہیں گے کہ اللہ تو تم کہدو کہ تمام تعریفیں اُسی اللہ کے لئے ہیں بلکہ ان میں سے اکثر تو اس بات کو سمجھتے نہیں ہیں۔

سجدہ ١٥

إِنَّمَايُؤْمِنُ بِآيَاتِنَاالَّذِينَ إِذَاذُكِّرُوابِهَاخَرُّواسُجَّداًوَسَبَّحُوابِحَمْدِرَبِّهِمْ وَهُمْ لَايَسْتَكْبِرُونَ(١٥)ہماری آیات پر ایمان رکھنے والے صرف وہ لوگ ہیں جب اُنہیں ان آیات کی یاد دہانی کرائی جاتی ہے تو وہ سجدہ میں گر جاتے ہیں اور اپنے پروردگار کی حمد کے ذریعہ اس کی تسبیح کرتے اور وہ تکبّر نہیں کرتے ہیں۔

سبا ١

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُفِي الْآخِرَةِوَهُوَالْحَكِيمُ الْخَبِيرُ(١)تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس کے لئے آسمانوں وزمین کی تمام سلطنت ہے اور آخرت میں بھی تمام تعریفیں اُسی کے لئے ہیں اور وہی صاحبِ حکمت اور آگاہ ہے۔

فاطر ۳۵،۱

اَلَّذِي أَحَلَّنَادَارَالْمُقَامَةِمِنْ فَضْلِهِ لَايَمَسُّنَافِيهَانَصَبٌ وَلَايَمَسُّنَافِيهَالُغُوبٌ(٣٥)جس نے ہمیں اپنے فضل سے ایسی رہنے کی جگہ میں وارد کیا جہاں نہ ہمیں تھکن ہوئی اور نہ کوئی تکلیف پہنچی۔

یٰسین ۳۶،۸۳

سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَامِمَّاتُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّالَايَعْلَمُونَ(٣٦)پاک و منزہ ہے وہ ذات جس نے جوڑے خلق کئے ان چیزوں میں جنہیں زمین اُگاتی ہے اور خود لوگوں میں اور ان چیزوں میں جن کے بارے میں وہ لوگ علم نہیں رکھتے ہیں۔

فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ(٨٣)پاک و بے نیاز ہے وہ ذات جس کے دستِ قدرت میں ہر چیز کا اقتدار ہے اور تم سب کو اسی کی طرف پلٹا یا جائے گا۔

صافات ۱۵۹،صافات ۱۸۰تا ۱۸۲

سُبْحَانَ اللهِ عَمَّايَصِفُونَ(١٥٩)اللہ پاک و منزہ ہے ان تمام باتوں سے جو وہ اُس سے منصوب کرتے ہیں۔

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّايَصِفُونَ(١٨٠) پاک و منزّہ ہے تمہارا پروردگار ان باتوں سے جو لوگ اس کے بارے میں کہا کرتے ہیں۔

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ(١٨١)اور سلام ہو رسولوں پر۔

وَالْحَمْدُلِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ(١٨٢)اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو عالمین کا پروردگار ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

زمر ۷۵، ۷۴، ۲۹

ضَرَبَ اللهُ مَثَلًا رَجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ(٢٩) اللہ نے اس شخص کی مثال پیش کی جس میں بہت سے جھگڑا کرنے والے ہوں اور اس شخص کی مثال جو دوسرے شخص کے تسلیم ہو تو کیا یہ دونوں مساوی ہو سکتے ہیں تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں بلکہ اکثر لوگ اس بات کو نہیں جانتے ہیں۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ (٧٤) اور بہشتی لوگ کہیں گے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے اپنے وعدے کو ہمارے ساتھ پورا کیا اور ہمیں زمین کا وارث بنایا ہم جنت میں آرام کریں جہاں چاہیں لہٰذا عمل کرنے والوں کا اجر کتنا اچھا ہوتا ہے۔

وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ(٧٥) اور تم ملائکہ کو دیکھو گے گھیرا ڈالے ہوئے عرش کے اطراف میں اپنے رب کی حمد کی تسبیح کر رہے ہوں گے اور لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جو عالمین کا پالنے والا ہے۔

مومن ۶۵، ۶۴، ۵۵

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ(٥٥) لہٰذا تم صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ برحق ہے اور گناہوں پر طلبِ مغفرت کرو اور اپنے پروردگار کی حمد کے ذریعہ اس کی تسبیح کیا کرو شام و صبح۔

اَللهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ذَٰلِكُمُ اللهُ رَبُّكُمْ فَتَبَارَكَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ(٦٤) اللہ ہی نے تم لوگوں کے لئے زمین کو رہائش گاہ اور آسمان کو چھت قرار دیا اور تم لوگوں کی تصویریں بنائیں اور کتنی اچھی تمہاری تصویریں بنائیں اور تم لوگوں کو پاکیزہ رزق عطا کیا وہی اللہ تم لوگوں کا پروردگار ہے لہٰذا بابرکت ہے وہ اللہ جو کائنات والوں کا پروردگار ہے۔

هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ(٦٥) اللہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے لہٰذا اسی کو خالص دین کے ساتھ پکارو تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے جو کائنات والوں کا پروردگار ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

زخرف ۸۵، ۸۲، ۱۳

لِتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ (۱۳) تاکہ تم لوگ اُن کی پشت پر سواری کر سکو پھر اپنے پروردگار کی نعمتوں کو یاد کرو اور کہو کہ پاک و منزّہ ہے وہ ذات جس نے ان چیزوں کو ہمارے اختیار میں قرار دیا ورنہ ہم اُنہیں قابوں میں نہیں لے سکتے تھے۔

سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ (۸۲) پاک و منزہ ہے آسمانوں و زمین و عرش کا پروردگار ان باتوں سے جو وہ اُس کے بارے میں کہتے ہیں۔

وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (۸۵) اور بابرکت ہے وہ ذات جس کی بادشاہت آسمانوں وزمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے اور اسی کے پاس قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم سب کو لوٹایا جائے گا۔

جاثیہ ۳۷، ۳۶

فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (۳٦) لہٰذا تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو آسمانوں وزمین ،کائنات کا رب ہے

وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (۳۷) اللہ ہی کی کبریائی ہے آسمانوں و زمین میں اور وہی صاحبِ عزت و حکمت ہے۔

رحمٰن ۷۸

تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (۷۸) بابرکت ہے تمہارے پروردگار کا نام جو صاحبِ عظمت واحترام ہے۔

حدید ۱۱

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضاً حَسَناً فَيُضَاعِفَهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ (۱۱) کون ہے جو اللہ کو اچھے طریقے سے قرض دے تاکہ اللہ اُسے بڑھا کر دے اور ایسے شخص کے لئے باعزت اجر ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

حشر ۲۴،۱

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلَّهِ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ وَهُوَالْعَزِيزُالْحَكِيمُ (١) اللہ ہی کی تسبیح کرنے والے ہیں جو بھی آسمانوں وزمین میں ہیں اور وہی غالب اور حکمت والا ہے۔

هُوَ اللهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهُ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَالْعَزِيزُ الْحَكِيمُ(٢٤) وہ اللہ خالق، ایجاد کرنے والا، صورتیں بنانے والا ہے اُسی کے لئے اچھے نام ہیں اُسی کی تسبیح کرتے ہیں جو کچھ آسمانوں وزمین میں ہیں اور وہی صاحبِ عزت و حکمت ہے۔

صف ۱

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلهِ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ وَهُوَالْعَزِيزُالْحَكِيمُ(١) اللہ ہی کی تسبیح کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں و زمین میں ہے اور اللہ صاحبِ عزت و حکمت ہے۔

جمعہ ۱

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِالْحَكِيمِ(١) اللہ ہی کے لئے تسبیح کرتی ہیں تمام وہ مخلوقات جو آسمانوں وزمین میں ہیں (وہی اللہ) بادشاہ، پاکیزہ، صاحب عزت وحکمت ہے۔

تغابن ۱

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے

Presented By: https://jafrilibrary.com

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُوَهُوَعَلَى كُلِّ شَيْءٍقَدِيرٌ(١)اللہ ہی کی تسبیح کرنے والی ہے ہروہ مخلوق جو آسمانوں و زمین میں ہےاسی کی بادشاہت ہے اوروہی تعریف کے لائق ہے اوروہ ہر چیزپر قادر ہے۔

ملک ۱

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدااللہ کے نام سے جو بڑامہربان و نہایت رحم والا ہے
تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَعَلَى كُلِّ شَيْءٍقَدِيرٌ(١) بابرکت ہے وہ اللہ جس کے دستِ قدرت میں تمام بادشاہت ہےاوروہ ہر چیز پر قادر ہے۔

حاقہ ۵۲،

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ(٥٢) لہٰذااپنے عظیم پروردگار کے نام کی تسبیح کرو۔

اعلیٰ ۱

بِسْمِ اللهُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدااللہ کے نام سے جو بڑامہربان و نہایت رحم والا ہے۔
سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى(١)اپنے بلندوبرترپروردگار کے نام کی تسبیح کرو۔

۱۰۔فرشتوں کے حالات اور صفات کے بارے میں:

بقرہ۳۰تا۳۴بقرہ۹۸،۹۷

وَإِذْقَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِإِنِّي جَاعِلٌ فِي الارضِ خَلِيفَةًقَالُواأَتَجْعَلُ فِيهَامَنْ يُفْسِدُفِيهَاوَيَسْفِكُ الدِّمَاءَوَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَالَاتَعْلَمُونَ(٣٠)اور(یاد کرو)جب تمہارے پروردگار نے ملائکہ سے کہاکہ میں زمین میں جانشین قراردینے والاہوں توملائکہ نے کہاکہ کیاتوزمین میں ایسے کوقراردے گاجووہاں فساد کرےاورخون بہائے حالانکہ ہم تیری حمدکے ذریعہ تسبیح کرتے ہیں اور تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں اللہ نے کہاکہ بیشک جوکچھ میں جانتاہوں وہ تم لوگ نہیں جانتے ہو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَعَلَّمَ آدَمَ الاسْمَاءَ كُلَّهَاثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ أَنْبِئُونِي بِأَسْمَاءِهٰؤُلَاءِإِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (۳۱)اوراللہ نے آدم کو تمام اسما کی تعلیم دی پھر اُنہیں ملائکہ کے سامنے پیش کیااور ملائکہ سے کہاکہ ذرا ان اسماکے بارے میں مجھے بتاؤ اگر تم لوگ سچے ہو۔

قَالُواسُبْحَانَكَ لَاعِلْمَ لَنَاإِلَّامَاعَلَّمْتَنَاإِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ(۳۲)ملائکہ نے کہا تو(ہر عیب و نقص سے) پاک و منزہ ہے ہم صرف اُتنا ہی جانتے ہیں جتنا تو نے ہمیں علم دیا ہے (یعنی ہمارا علم ترقی پذیرواجتھادی نہیں ہے) بیشک تو صاحبِ علم و حکمت ہے۔

قَالَ يَاآدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ فَلَمَّاأَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالارْضِ وَأَعْلَمُ مَاتُبْدُونَ وَمَاكُنْتُمْ تَكْتُمُونَ(۳۳)اللہ نے کہااے آدم تم ملائکہ کو ذرااُن اسماکے بارے میں بتاؤ جب آدم نے ملائکہ کو اسماکے بارے میں بتایاتواللہ نے ملائکہ سے کہاکہ میں نے تم لوگوں سے نہیں کہا تھاکہ میں تمام آسمانوں وزمین کے غیب کاعلم رکھتاہوں اور میں زیادہ جانتاہوں اُن باتوں کو جنہیں تم لوگ ظاہر کرتے یاچھپاتے تھے۔

وَإِذْقُلْنَالِلْمَلَائِكَةِاُسْجُدُوالَادَمَ فَسَجَدُواإِلَّاإِبْلِيسَ أَبٰى وَاسْتَكْبَرَوَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ(۳٤)اور (یاد کرو) جب ہم نے ملائکہ سے کہاکہ تم لوگ آدم کے لئے سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیاسوائے ابلیس کے اُس نے انکار اور تکبّر کیااور وہ انکار کرنے والوں میں سے ہوگیا۔

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّالِجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلٰى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللهِ مُصَدِّقًالِمَابَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِينَ(۹۷) کہدواس سے جو دشمن ہے جبرائیل کابیشک اس نے کتابِ الٰہی کو تمہارے قلب پر نازل کیا ہےاللہ کے اذن سے جو تمہارے پاس موجودہ کتاب کی بھی تصدیق کرنے والی اور ہدایت وبشارت ہے مومنین کے لئے۔

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللهَ عَدُوٌّلِلْكَافِرِينَ(۹۸)جو دشمن ہےاللہ وملائکہ ورسولوں وجبرائیل ومیکائیل کاتو بیشک اللہ کافروں کا دشمن ہے۔

انعام ۹۳،۶۲

ثُمَّ رُدُّواإِلَى اللهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ أَلَالَهُ الْحُكْمُ وَهُوَأَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ(۶۲) پھر اُن لوگوں کواللہ کی طرف پلٹادیا جائے گاجوان کا حقیقی مالک ہےآگاہ ہوجاؤکہ حکم کاحق صرف اللہ ہی کوہےاور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللهِ كَذِباًأَوْقَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌوَمَنْ قَالَ سَأُنْزِلُ مِثْلَ مَاأَنْزَلَ اللهُ وَلَوْتَرَى إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلاَئِكَةُبَاسِطُواأَيْدِيهِمْ أَخْرِجُواأَنْفُسَكُمُ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَاكُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللهِ غَيْرَالْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ(٩٣)

اوراس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جس نے اللہ کی طرف جھوٹ کی نسبت دی اور کہا کہ میری طرف وحی کی گئی ہے جبکہ اس کی طرف کسی چیز کی وحی نہیں کی گئی تھی اور جس نے کہا کہ عنقریب نازل کیا جائے گااس طرح کا کلام جس طرح کااللہ نے نازل کیاہے اور جب تم ظالموں کو موت کی سختی میں دیکھوگے اور ملائکہ ہاتھوں کو،بڑھا کر کہیں گے کہ نکالواپنی جانوں کو آج تم لوگوں کو ذلّت آمیز عذاب دیا جائے گاان باتوں کے سبب جو تم لوگ اللہ کے بارے میں ناحق (باتیں) کہتے تھے اور اس کی آیات سے تکبّر کرتے تھے۔

اعراف ۱۹۴

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوالَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (١٩٤) بیشک جولوگ اللہ کے غیروں کو پکارتے ہیں وہ تمہاری طرح کے بندے ہیں لہٰذا اُنہیں پکاروتاکہ وہ تمہاری آواز پر لبیک کہیں اگر تم لوگ اپنی بات میں سچے ہو۔

یونس ۲۱

وَإِذَاأَذَقْنَاالنَّاسَ رَحْمَةًمِنْ بَعْدِضَرَّاءَمَسَّتْهُمْ إِذَالَهُمْ مَكْرٌفِي آيَاتِنَاقُلِ اللهُ أَسْرَعُ مَكْراًإِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَاتَمْكُرُونَ(٢١)اور جب ہم نے لوگوں کو رحمت کا مزہ چکھایااُنہیں تکلیف پہنچنے کے بعد تو انھوں نے مکر کیاہماری آیات میں (اے نبی) تم کہدو کہ اللہ زیادہ تیزی سے تدبیر کرنے والا ہے بیشک ہمارے نمائندے لکھتے ہیں جو تم لوگ مکر کرتے ہو۔

رعد ۱۱،۲۳

لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللهِ إِنَّ اللهَ لاَيُغَيِّرُمَابِقَوْمٍ حَتَّى يُغَيِّرُوامَا بِأَنْفُسِهِمْ وَإِذَاأَرَادَ اللهُ بِقَوْمٍ سُوءاًفَلاَمَرَدَّ لَهُ وَمَالَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَالٍ(١١) اس (انسان)کے لئے محافظ ہیں سامنے اور پیچھے سے جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں اور اللہ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تلک وہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

خود اپنی حالت کو بدلنا نہ چاہے اور اگر اللہ کسی قوم کو عذاب دینا چاہے تو کوئی اُس عذاب کو پلٹا نہیں سکتا ہے اور نہ اللہ کے علاوہ کوئی اس کی سرپرستی کرسکتا ہے۔

جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَاوَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُيَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ(۲۳) ہمیشہ کے باغات میں یہ لوگ داخل ہوں گے اور ان کے ساتھ ان کے صالح باپ دادا اور ازواج و اولاد بھی داخل کئے جائیں گے اور ملائکہ ان کے پاس (بہشت کے) ہر دروازے سے داخل ہوں گے۔

حجر ۸

مَانُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَاكَانُواإِذًامُنْظَرِينَ(۸) ہم فرشتوں کو صرف حق کے ساتھ بھیجا کرتے ہیں اور ایسی صورت میں وہ لوگ مہلت پانے والے نہیں ہیں۔

نحل ۴۹،۵۰

وَلِلَّهِ يَسْجُدُمَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍوَالْمَلَائِكَةُوَهُمْ لَايَسْتَكْبِرُونَ(٤٩) اور اللہ ہی کے لئے سجدہ ریز ہیں زمین وآسمانوں کے تمام جاندار اور ملائکہ سب کے سب اور وہ تکبّر بھی نہیں کرتے ہیں۔

يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ يَفْعَلُونَ مَايُؤْمَرُونَ(۵۰) وہ سب خوفزدہ رہتے ہیں اپنے پروردگار کی عظمت وبزرگی کے سبب اور وہ وہی کرتے ہیں جس کا اُنہیں حکم دیا گیا ہے۔

مریم ۶۴

وَمَانَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِرَبِّكَ لَهُ مَابَيْنَ أَيْدِينَاوَمَاخَلْفَنَاوَمَابَيْنَ ذٰلِكَ وَمَاكَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا(٦٤)(فرشتوں نے کہا) ہم آپ کے پروردگار کے حکم کے بغیر نازل نہیں ہوتے ہیں وہ سب اللہ کے اختیار میں ہے جو ہمارے سامنے اور پیچھے اور جو ان کے درمیان میں ہے اور تمہارا پروردگار بھولتا نہیں ہے۔

انبیا ۲۰،۱۹ انبیا ۲۶ تا ۲۹

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ عِنْدَهُ لَايَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَايَسْتَحْسِرُونَ(۱۹) اور اللہ ہی کے لئے جو آسمانوں اور زمین میں اور جو اس کی بارگاہ میں ہیں وہ نہ اس کی عبادت میں تکبر کرتے ہیں اور نہ تھکتے ہیں۔

يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَلَايَفْتُرُونَ(۲۰) جو رات ودن تسبیح کیا کرتے اور سستی سے بھی کام نہیں لیتے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ بَلْ عِبَادٌ مُكْرَمُونَ(٢٦)اور لوگوں نے کہا کہ رحمٰن (پروردگار) نے بیٹا قرار دیا ہے جبکہ اللہ پاک و منزّہ ہے ان چیزوں سے بلکہ (ملائکہ) اللہ کے محترم بندے ہیں۔

لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ(٢٧)ملائکہ اللہ پر گفتگو میں سبقت نہیں لیتے اور وہ اللہ کے حکم پر عمل کرتے رہتے ہیں۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ(٢٨)اللہ لوگوں کے موجودہ اور آئندہ کے تمام حالات کو جانتا ہے اور فرشتے صرف اُسی کی سفارش کرتے ہیں جس سے اللہ راضی ہو اور ملائکہ اللہ کی ہیبت سے ڈرنے والے ہیں۔

وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَٰهٌ مِنْ دُونِهِ فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ(٢٩)اور اگر اُن (ملائکہ) میں سے بھی کوئی یہ کہدے کہ اللہ کے بجائے میں معبود ہوں تو ہم اُسے بھی جہنم کی سزا دیں گے ہم اسی طرح ظالموں کو سزا دیا کرتے ہیں۔

فرقان ۲۵

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِيلًا(٢٥)اور جس دن آسمان بادلوں کے ساتھ پھٹ جائے گا اور ملائکہ کو مسلسل نازل کیا جائے گا۔

شعرا ۱۹۳

نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ(١٩٣) جسے روح الامین (جبرئیل) لیکر نازل ہوئے۔

سبا ۲۳

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ حَتَّىٰ إِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ(٢٣)اور اللہ کی بارگاہ میں کسی کی کوئی سفارش کام نہیں آئے گی مگر جسے اللہ خود اجازت دے یہاں تک کہ ان کے دلوں سے اضطراب کو دور کر دیا جائے گا ایسے وقت مجرمین مومنین سے پوچھیں گے کہ تمہارے پروردگار نے کیا کہا تو وہ جواب دیں گے کہ جو کچھ کہا برحق کہا اور اللہ بزرگ و برتر ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فاطر ۱

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے
اَلْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِالسَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلاًأُولِي أَجْنِحَةٍ مَثْنٰى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ يَزِيدُفِي الْخَلْقِ مَايَشَاءُإِنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍقَدِيرٌ(١) تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو آسمان و زمین کا خلق کرنے والااور ملائکہ کو اپنی جانب سے بھیجنے والا ہے جو کہ دو دو اور تین تین اور چار چار پروں والے ہوتے ہیں اور اللہ خلقت میں جتنا چاہتا ہے اضافہ کر دیتا ہے بیشک وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

صافات ۱۵۱ صافات ۱۶۴ تا ۱۶۶

أَلَاإِنَّهُمْ مِنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ(١٥١) آگاہ ہو جاؤ کہ بیشک وہ لوگ من گھڑت باتیں کرتے ہیں۔

وَمَامِنَّاإِلَّالَهُ مَقَامٌ مَعْلُومٌ(١٦٤) اور ہم میں سے ہر ایک کے لئے ایک مقام معیّن ہے۔

وَإِنَّالَنَحْنُ الصَّافُّونَ(١٦٥) اور ہم سب اللہ کی بارگاہ میں صف بستہ کھڑے ہونے والے ہیں۔

وَإِنَّالَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ(١٦٦) اور ہم اللہ کی تسبیح کرنے والے ہیں۔

ص ۷۱ تا ۷۳

إِذْقَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًامِنْ طِينٍ(٧١) جب تمہارے پروردگار نے کہا کہ میں مٹی سے ایک بشر خلق کرنے والا ہوں۔
فَإِذَاسَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعُوالَهُ سَاجِدِينَ(٧٢) لہٰذا جب میں اسے مکمل کردوں اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونک دوں تو تم سب اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا۔
فَسَجَدَالْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ(٧٣) تو تمام ملائکہ نے سجدہ کیا۔

زمر ۷۵

وَتَرَى الْمَلَائِكَةَحَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِرَبِّهِمْ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُلِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ(٧٥) اور تم ملائکہ کو دیکھو گے گھیرا ڈالے ہوئے عرش کے اطراف میں اپنے رب کی حمد کی

Presented By: https://jafrilibrary.com

تسبیح کررہے ہوں گے اور لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جو عالمین کا پالنے والا ہے۔

غافر، مومن ۷

اَلَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِرَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَاوَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍرَحْمَةًوَعِلْماً فَاغْفِرْلِلَّذِينَ تَابُواوَاتَّبَعُواسَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ(۷) جو ملائکہ عرشِ الٰہی کو اُٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے اطراف میں ہیں اپنے پروردگار کی حمد کی تسبیح کرتے ہیں اور اُسی پر ایمان رکھتے ہیں اور طلبِ مغفرت کرتے ہیں صاحبانِ ایمان کے لئے (اور یوں دعا کرتے ہیں) کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز پر وسیع ہے لہٰذا تو توبہ کرنے اور تیری راہ کی پیروی کرنے والوں کو بخش دے اور اُنہیں جہنم کے عذاب سے نجات دے۔

حٰم سجدہ ۳۸

فَإِنِ اسْتَكْبَرُوافَالَّذِينَ عِنْدَرَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِوَهُمْ لَايَسْأَمُونَ(۳۸) پھر اگر ان لوگوں نے تکبر کیا تو جو (فرشتے) تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ رات و دن اس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ تھکتے بھی نہیں ہیں۔

شوریٰ ۵

تَكَادُالسَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلَائِكَةُيُسَبِّحُونَ بِحَمْدِرَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ أَلَاإِنَّ اللهَ هُوَالْغَفُورُ الرَّحِيمُ(۵) نزدیک ہے کہ آسمان (اللہ کی ہیبت سے) شگافتہ ہو جائے لوگوں کے سروں پر اور ملائکہ اپنے پروردگار کی حمد کے ذریعہ اس کی تسبیح کرتے ہیں اور اہلِ زمین کے لئے طلبِ مغفرت کرتے ہیں آگاہ ہو جاؤ بیشک اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

زخرف ۱۹

وَجَعَلُواالْمَلَائِكَةَالَّذِينَ هُمْ عِبَادُالرَّحْمٰنِ إِنَاثاًأَشَهِدُواخَلْقَهُمْ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْئَلُونَ(۱۹) اور وہ لوگ جنہوں نے ملائکہ کو جو کہ رحمٰن (پروردگار) کے بندے ہیں لڑکیاں قرار دیتے ہیں کیا یہ اُن کی خلقت کے وقت حاضر تھے عنقریب اُن کی گواہی کو لکھ لیا جائے گا اور ان سے اس بارے میں (روزِ قیامت) سوال کیا جائے گا۔

ق ۱۷،۱۸

Presented By: https://jafrilibrary.com

قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَامَاأَطْغَيْتُهُ وَلَٰكِنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ(٢٧) اس کا ساتھی (شیطان) کہئے گا کہ اے ہمارے پروردگار میں نے اسے گمراہ نہیں کیا بلکہ یہ خود بہت دور کی گمراہی میں جاپڑا تھا۔

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوالَدَيَّ وَقَدْقَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ(٢٨) (اللہ کہئے گا) میرے پاس تم لوگ جھگڑا نہ کرو میں پہلے ہی تم لوگوں کو عذاب کی خبر دے چکا ہوں۔

نجم ۵تا۷ نجم ۲۶

عَلَّمَهُ شَدِيدُالْقُوَىٰ(٥) اسے نہایت طاقت والے نے تعلیم دی ہے۔

ذُومِرَّةٍفَاسْتَوَىٰ(٦) نہایت درجہ کی توانائی اور اقتدار رکھتا ہے۔

وَهُوَبِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ(٧) اور وہ بلند ترین مقام پر ہے۔

وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ لَاتُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئاًإِلَّامِنْ بَعْدِأَنْ يَأْذَنَ اللهُ لِمَنْ يَشَاءُوَيَرْضَىٰ (٢٦) اور کتنے ہی فرشتے آسمانوں میں ایسے ہیں جن کی سفارش ذرہ برابر بھی کوئی کام نہیں آسکتی ہے مگر یہ کہ اللہ جسے چاہے اور راضی ہو اور اُسے اجازت دیدے۔

تحریم ۴ تحریم ۶

إِنْ تَتُوبَاإِلَى اللهِ فَقَدْصَغَتْ قُلُوبُكُمَاوَإِنْ تَظَاهَرَاعَلَيْهِ فَإِنَّ اللهَ هُوَمَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمَلَائِكَةُبَعْدَذٰلِكَ ظَهِيرٌ(٤) اگر تم دونوں اللہ سے توبہ بھی کرو (بہتر ہے) کیوں کہ بیشک تم دونوں کے دل ٹیڑے ہو چکے ہیں اور اگر (پھر سے) تم دونوں نے رسول کے خلاف سازش کی تو بیشک اللہ اپنے رسول کا سرپرست ہے اور جبرئیل اور نیک مومنین اور ملائکہ سب اس کے مددگار ہیں۔

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُواقُواأَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَاراًوَقُودُهَاالنَّاسُ وَالْحِجَارَةُعَلَيْهَامَلَائِكَةٌغِلَاظٌ شِدَادٌلَايَعْصُونَ اللهَ مَاأَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَايُؤْمَرُونَ(٦) اے ایمان والوں اپنے آپ اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے جس پر سخت مزاج ملائکہ مقرر ہیں جو اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے ہیں اور وہی کام کرتے ہیں جن کا اُنہیں حکم دیا گیا ہو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

تکویر ۱۹تا۲۱

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ(١٩) بیشک قرآن محترم بھیجے جانے والے (جبرئیل) کا(لایا ہوا) پیغام ہے۔
ذِي قُوَّةٍعِنْدَذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ(٢٠) جو صاحبِ قوّت و عرش کا رہنے والا ہے۔
مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ(٢١) جو (آسمان پر دوسرے فرشتوں کے لئے) قابلِ اطاعت اور امین ہے۔

انفطار ۱۱،۱۰

وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ(١٠) اور بیشک تم لوگوں پر محافظین مقرر ہیں۔
كِرَاماًكَاتِبِينَ(١١) جو محترم لکھنے والے ہیں۔

طارق ۴

إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّاعَلَيْهَاحَافِظٌ(٤) ہر ایک پر نگہبان ہے۔

علق ۱۸

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ(١٨) ہم عنقریب اپنے سخت فرشتوں کو پکاریں گے۔

قدر ۵،۴

تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُوَالرُّوحُ فِيهَابِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ(٤) جس رات فرشتے اور روح الامین نازل ہوتے ہیں اپنے پروردگار کے اذن سے تمام امور کو لیکر۔
سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ(٥) سلامتی ہو اس رات پر فجر کے طلوع ہونے تک۔

(بابِ نبوت): ا۔ گذشتہ انبیا اور اُنکی خدمات کے بارے میں:

بقرہ ۲۱۳،۲۵۱،۲۵۳،

كَانَ النَّاسُ أُمَّةًوَاحِدَةًفَبَعَثَ اللهُ النَّبِيِّينَ مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوافِيهِ وَمَااخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّاالَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِمَاجَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ

Presented By: https://jafrilibrary.com

بَغْياًبَيْنَهُمْ فَهَدَى اللهُ الَّذِينَ آمَنُوالِمَااخْتَلَفُوافِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ وَاللهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُإِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ(٢١٣) تمام لوگ ایک ہی اُمّت تھے پھر اللہ نے انبیا بھیجے بشارت دینے اور ڈرانے والے اور اُن کے ساتھ برحق کتاب بھی نازل کی تاکہ وہ لوگوں کے اختلافات کا فیصلہ کریں اور اس کتاب میں صرف اُنہیں لوگوں نے اختلاف کیا جنہیں وہ کتاب واضح نشانیوں کے ساتھ دی گئی تھی آپس میں بغاوت کرتے ہوئے لہٰذا اللہ نے اپنی مرضی سے صاحبان ایمان کی ہدایت کی جس میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدی راہ کی ہدایت کر دیتا ہے۔

فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ اللهِ وَقَتَلَ دَاوُدُجَالُوتَ وَآتَاهُ اللهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَوَعَلَّمَهُ مِمَّايَشَاءُوَلَوْلَادَفْعُ اللهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَٰكِنَّ اللهَ ذُوفَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ(٢٥١) پھر انھوں نے شکست دی اللہ کے اذن سے جالوت کے لشکر کو اور داؤد نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے اُنہیں بادشاہت و حکمت عطا کی اور علم عطا کیا جس قدر چاہا اور اگر اس طرح سے اللہ بعض لوگوں کو بعض سے نہ روکتا تو ساری زمین میں فساد پھیل جاتا بیشک اللہ صاحب فضل ہے کائنات والوں پر۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَابَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَآتَيْنَاعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَلَوْشَاءَاللهُ مَااقْتَتَلَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِنْ بَعْدِمَاجَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَلَٰكِنِ اخْتَلَفُوافَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَوَلَوْشَاءَاللهُ مَااقْتَتَلُواوَلَٰكِنَّ اللهَ يَفْعَلُ مَايُرِيدُ(٢٥٣) اِن رسولوں میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی جن میں بعض سے اللہ نے کلام کیا اور بعض کو بلند درجہ عطا کیا اور ہم نے عیسیٰ بن مریم کو واضح نشانیاں دیں اور اُن کی تائید کی روح القدس کے ذریعہ اور اگر اللہ (اجبارًا) چاہتا تو لوگ (رسولوں اور واضح معجزات کے آجانے کے بعد) آپس میں نہ جھگڑتے مگر لوگوں نے اختلاف کیا اور اُن میں سے بعض ایمان لائے اور بعض نے انکار کر دیا اور اگر اللہ (اجبارًا) چاہتا تو وہ جھگڑا ہی نہیں کر سکتے تھے لیکن اللہ جو چاہتا ہے وہی انجام دیتا ہے۔

آل عمران ۷۹تا۸۱

مَاكَانَ لِبَشَرٍأَنْ يُؤْتِيَهُ اللهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُواعِبَاداًلِي مِنْ دُونِ اللهِ وَلَٰكِنْ كُونُوارَبَّانِيِّينَ بِمَاكُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَاكُنْتُمْ تَدْرُسُونَ(٧٩) کسی بھی انسان کو یہ حق حاصل نہیں ہے جسے اللہ نے کتاب و حکمت عطا کی کہ وہ لوگوں سے یہ کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ بلکہ اس کا کہنا یہ ہونا چاہیئے کہ اللہ والے بنو جو تم لوگ کتاب کی تعلیم دیتے ہو اور اُسے پڑھتے بھی ہو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَاباً أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ(٨٠)اور نہ کوئی انسان تم لوگوں کو یہ حکم دے سکتا ہے کہ ملائکہ اور انبیا کو تم اپنے پروردگار کے عنوان سے اختیار کرلو کیا کوئی تم لوگوں کو کفر کا حکم دے سکتا ہے جبکہ تم لوگ مسلمان ہو۔

وَإِذْ أَخَذَ اللهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذٰلِكُمْ إِصْرِي قَالُوا أَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ(٨١)اور (یاد کرو) جب اللہ نے تمام انبیا سے عہد لیا کہ ہم تم کو کتاب و حکمت کی تعلیم دے رہے ہیں پھر جب وہ رسول تم لوگوں کے پاس آیا جو تمہاری کتابوں کی تصدیق کرنے والا ہو تو تم سب اس پر ایمان لے آنا اور اس کی مدد کرنا کیا تم سب ان باتوں کا اقرار کرتے ہو اور میرے عہد کو قبول کرتے ہو تو سب نے کہا کہ ہم نے اقرار کیا تو نبی نے کہا کہ اب تم سب بھی گواہ رہنا اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہی دینے والوں میں سے ہوں۔

نسا ۴۱ نسا ۶۳ تا ۶۵

فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هٰؤُلَاءِ شَهِيداً(٤١) لہٰذا (لوگوں کا) کیا حال ہوگا اس وقت جب ہم گواہ کو طلب کریں گے ہر اُمت سے اور طلب کریں گے تمہیں ان سب پر گواہ کی حیثیت سے۔

أُولٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ قَوْلاً بَلِيغاً (٦٣) ایسے لوگوں کے دلوں کا حال اللہ جانتا ہے لہٰذا تم ان سے کنارہ کش ہو جاؤ اور انہیں نصیحت کرو اور ان سے ان پر اثر کرنے والی باتیں کرو۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللهِ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاؤُكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللهَ تَوَّاباً رَحِيماً(٦٤)اور ہم نے کسی رسول کو نہیں بھیجا مگر اس لئے کہ اللہ کے اذن سے اس کی اطاعت کی جائے اور اگر وہ لوگ اپنے نفسوں پر ظلم کرنے کے بعد تمہارے پاس آتے اور اللہ سے طلبِ مغفرت کرتے اور رسول بھی ان کے لئے طلبِ مغفرت کرتے تو وہ اللہ کو توبہ کا قبول کرنے والا و مہربان پاتے۔

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجاً مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيماً(٦٥) لہٰذا تمہارے پروردگار کی قسم وہ ایمان نہیں لائیں گے جب تک وہ تمہیں حاکم نہ بنالیں اپنے اختلافات میں پھر وہ اپنے دل میں کسی طرح کی تنگ نظری نہ رکھیں تمہارے کئے ہوئے فیصلے کے بارے میں اور وہ تمہارے فیصلہ کے سامنے سراپا تسلیم ہو جائیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَإِنْ كَانَ كَبُرَعَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقاًفِي الْأَرْضِ أَوْسُلَّماًفِي السَّمَاءِفَتَأْتِيَهُمْ بِآيَةٍوَلَوْشَاءَاللهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَاتَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ(٣٥)اوراگرچہ تم پر سخت ہے ان کا (تم سے) دوری اختیار کرنا لیکن اگر تمہارے لئے زمین میں سرنگ بنا کر یا آسمان میں سیڑھی لگا کر جانا ممکن ہو تا تو تم اُن کے لئے کوئی نہ کوئی نشانی لے آتے اور اگر اللہ چاہتا تو جبراًسب کو ہدایت پر جمع کر دیتا لہٰذا تم جاہلوں میں سے نہ ہو جانا۔

فَلَوْلَاإِذْجَاءَهُمْ بَأْسُنَاتَضَرَّعُواوَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَاكَانُوايَعْمَلُونَ(٤٣) پھر کیوں وہ ہماری طرف سے آنے والی سختیوں کے باوجود تضرّع وزاری نہیں کرتے بلکہ ان کے دل سخت ہو گئے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال کو ان کے سامنے زینت کر دکھایا ہے۔

فَلَمَّانَسُوامَاذُكِّرُوابِهِ فَتَحْنَاعَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍحَتّٰى إِذَافَرِحُوابِمَاأُوتُواأَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةًفَإِذَاهُمْ مُبْلِسُونَ(٤٤) پھر جب انھوں نے ان نصیحتوں کو بھلا دیا جو اُنہیں یاد دلائی گئیں تھیں تو ہم نے ہر طرح کی نعمتوں کے دروازے ان پر کھول دیئے یہاں تک کہ جب وہ عطا شدہ چیزوں سے خوشحال ہو گئے تو ہم نے اُنہیں اچانک اپنی گرفت میں لے لیا تو وہ مایوس ہو کر رہ گئے۔

فَقُطِعَ دَابِرُالْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُواوَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ(٤٥) پھر اس قوم کی نسل منقطع ہو گئی جس نے ظلم کیا تھا اور تمام تعریف صرف اللہ کے لئے جو عالمین کا پروردگار ہے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوبِكُمْ مَنْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللهِ يَأْتِيكُمْ بِهِ انْظُرْكَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ(٤٦) کہدو کہ تم لوگوں کا کیا خیال ہے اگر اللہ نے تمہاری سماعت اور بصارت کو لے لیا اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دی تو اللہ کے علاوہ کون ہے جو دوبارہ تمہیں یہ نعمتیں دے سکتا ہے دیکھو ہم اپنی نشانیوں کو کس طرح سے بیان کرتے ہیں پھر بھی وہ لوگ منہ موڑ لیتے ہیں۔

قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللهِ بَغْتَةًأَوْجَهْرَةًهَلْ يُهْلَكُ إِلَّاالْقَوْمُ الظَّالِمُونَ(٤٧) کہدو کہ تم لوگوں کا کیا خیال ہے اگر تمہارے پاس اچانک علنی عذاب آجائے تو کیا ظالم قوم کے علاوہ کوئی اور ہلاک کیا جائے گا۔

وَمَانُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّامُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُونَ (٤٨)اور ہم تو رسولوں کو صرف بشارت دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجتے ہیں تو جو ایمان لایا اور اصلاح کر لی ایسوں پر نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَالَّذِينَ كَذَّبُوابِآيَاتِنَايَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَاكَانُوايَفْسُقُونَ(٤٩) اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اُن کی نافرمانیوں کے سبب عذاب اُنہیں اپنی لپیٹ میں لے لے گا۔

قُلْ لَاأَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللهِ وَلَاأَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَاأَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّامَايُوحَىٰ إِلَيَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُأَفَلَاتَتَفَكَّرُونَ(٥٠) کہدو کہ میں تم لوگوں سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ ہی میں غیب کا جاننے والا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں بلکہ میں تو صرف پروردگار کی جانب سے اپنی طرف ہونے والی وحی کی پیروی کرتا ہوں اور کہدو کے کیا اندھے اور دیکھنے والے برابر ہو سکتے ہیں لہٰذا تم لوگ غور وفکر کیوں نہیں کرتے ہو۔

اعراف ۳۵،اعراف ۹۴تا۱۰۲

يَابَنِي آدَمَ إِمَّايَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي فَمَنِ اتَّقَىٰ وَأَصْلَحَ فَلَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُونَ(٣٥) اے اولاد آدم جب بھی تمہارے پاس تم میں سے رسول آئیں اور ہماری آیات کی تلاوت کریں تو جو بھی پرہیزگاری اختیار کرے اور اصلاح کرے گا ان پر نہ کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَمَاأَرْسَلْنَافِي قَرْيَةٍمِنْ نَبِيٍّ إِلَّاأَخَذْنَاأَهْلَهَابِالْبَأْسَاءِوَالضَّرَّاءِلَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ(٩٤) اور ہم نے نہیں بھیجا کسی بھی بستی میں کوئی نبی مگر یہ کہ اس بستی والوں کو اُن کی نافرمانی کی بناپر سختی اور تکلیف میں مبتلا کیا تا کہ وہ لوگ گریہ وزاری کریں۔

ثُمَّ بَدَّلْنَامَكَانَ السَّيِّئَةِالْحَسَنَةَحَتَّىٰ عَفَوْاوَقَالُواقَدْمَسَّ آبَاءَنَاالضَّرَّاءُوَالسَّرَّاءُفَأَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةًوَهُمْ لَايَشْعُرُونَ(٩٥) پھر ہم نے برائی کی جگہ اچھائی کو بدل دیا یہاں تک کہ انھوں نے عافیت پائی اور کہا کہ یہ تکالیف اور سختیاں تو ہمارے آباؤ واجداد کو بھی پہنچ چکی ہیں تو پھر ہم نے اچانک انہیں اس طرح سے اپنی گرفت میں لے لیا کہ انہیں پتہ بھی نہ چل سکا۔

وَلَوْأَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُواوَاتَّقَوْالَفَتَحْنَاعَلَيْهِمْ بَرَكَاتٍ مِنَ السَّمَاءِوَالْأَرْضِ وَلَٰكِنْ كَذَّبُوافَأَخَذْنَاهُمْ بِمَاكَانُوايَكْسِبُونَ(٩٦) اور اگر اہلِ قریہ ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کر لیتے تو ہم بھی ان پر زمین اور آسمان سے برکتوں کے دروازے کھول دیتے لیکن انھوں نے تکذیب کی تو ہم نے ان کو ان کے اعمال کی گرفت میں لے لیا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنابَيَاتاًوَهُمْ نَائِمُونَ(٩٧)کیا اہلِ قریہ اس بات سے امن میں ہیں کہ ہماراعذاب راتوں رات اُن پر نازل ہو جائے جبکہ وہ سو رہے ہوں۔

أَوَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَاضُحًى وَهُمْ يَلْعَبُونَ(٩٨) اور کیاوہ اس بات سے بھی امن میں ہیں کہ دن کے وقت ہماراعذاب ان پر آ جائے جبکہ وہ کھیل کود میں مصروف ہوں۔

أَفَأَمِنُوامَكْرَ اللهِ فَلَايَأْمَنُ مَكْرَ اللهِ إِلَّاالْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ(٩٩) کیاوہ اللہ کی تدبیر سے مطمئن ہو گئے ہیں جبکہ اس طرح کا اطمینان صرف گھاٹے میں رہنے والوں کو ہوتا ہے۔

أَوَلَمْ يَهْدِلِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِأَهْلِهَاأَنْ لَوْنَشَاءُأَصَبْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَنَطْبَعُ عَلىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَايَسْمَعُونَ(١٠٠) کیازمین کے دوسرے وارث بننے والوں کو یہ نہیں معلوم کہ اگر ہم چاہتے تو اُنہیں بھی اُن کے گناہوں کی بناپر مصیبت میں مبتلا کر دیتے اوران کے دلوں پر مہر لگادیتے پھر وہ سن بھی نہیں پاتے۔

تِلْكَ الْقُرىٰ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَائِهَاوَلَقَدْجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَاكَانُوالِيُؤْمِنُوابِمَا كَذَّبُوامِنْ قَبْلُ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللهُ عَلىٰ قُلُوبِ الْكَافِرِينَ(١٠١) یہ وہ بستیاں ہیں جن کی خبریں ہم تم سے بیان کر رہے ہیں کہ ہمارے پیغمبران کے پاس معجزات لے کر آئے مگر وہ ایمان نہ لائے پہلے سے تکذیب کرنے کی بناپر اسی طرح اللہ کفار کے دلوں پر مہر لگاتا ہے۔

وَمَاوَجَدْنَالِأَكْثَرِهِمْ مِنْ عَهْدٍوَإِنْ وَجَدْنَاأَكْثَرَهُمْ لَفَاسِقِينَ(١٠٢) اور ہم نے ان کی اکثریت میں عہد و پیان کی پابندی نہیں پائی اور ہم نے ان کی اکثریت کو فاسق (یعنی بدکار) پایا۔

یونس ۴۷

وَيَقُولُونَ مَتىٰ هٰذَاالْوَعْدُإِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ(٤٨) اور لوگ یہ کہتے ہیں کہ یہ وعدۂ عذاب کب پورا ہوگا اگر تم لوگ سچے ہو۔

ہود ۸۸

قَالَ يَاقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلىٰ بَيِّنَةٍمِنْ رَبِّي وَرَزَقَنِي مِنْهُ رِزْقاًحَسَناًوَمَاأُرِيدُأَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلىٰ مَاأَنْهَاكُمْ عَنْهُ إِنْ أُرِيدُإِلَّاالْإِصْلَاحَ مَااسْتَطَعْتُ وَمَاتَوْفِيقِي إِلَّابِاللهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ (٨٨) شعیب نے کہاکہ اے قوم والوں تمہارا کیا خیال ہے اگر میں اپنے رب کی جانب سے دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے

Presented By: https://jafrilibrary.com

اپنی طرف سے بہترین رزق عطا کیا ہے (توکیا ایسی صورت میں میں اس کی مخالفت کر سکتا ہوں) اور میں یہ بھی نہیں چاہتا کہ جس چیز سے تم لوگوں کو منع کرتا ہوں میں خود اس میں مخالفت کروں میں تو صرف اصلاح چاہتا ہوں جہاں تک میرے امکان میں ہو میری توفیق تو صرف اللہ ہی سے وابستہ ہے اسی پر میرا اعتماد ہے اور مجھے اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

یوسف ۱۱۰،۱۰۹

وَمَاأَرْسَلْنَامِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًانُوحِي إِلَيْهِم مِنْ أَهْلِ الْقُرىٰ أَفَلَمْ يَسِيرُوافِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَدَارُالْآخِرَةِخَيْرٌلِلَّذِينَ اتَّقَوْاأَفَلَا تَعْقِلُونَ(۱۰۹)اور ہم نے تم سے پہلے صرف ایسے افراد بھیجے ان آبادیوں میں جن کی طرف ہم نے وحی کی توکیا لوگ زمین میں سیر نہیں کرتے ہیں کہ دیکھیں ان سے پہلے والوں کا انجام کیا ہوا اور آخرت کا گھر پرہیزگار لوگوں کے لئے زیادہ بہتر ہے تم لوگ کیوں غور و فکر نہیں کرتے ہو۔

حَتَّىٰ إِذَااسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّواأَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُواجَاءَهُمْ نَصْرُنَافَنُجِّيَ مَنْ نَشَاءُوَلَا يُرَدُّبَأْسُنَاعَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ(۱۱۰) یہاں تک کہ جب لوگوں کے انکار کے سبب مرسلین مایوس ہونے لگے اور کفار نے گمان کیا کہ ان سے جھوٹ بولا گیا ہے تو ہماری مدد مرسلین کے پاس آ گئی اور ہم نے جن کو چاہا نجات دے دی اور ہمارا عذاب مجرم قوم سے پلٹایا نہیں جاسکتا۔

رعد ۳۸

وَلَقَدْأَرْسَلْنَارُسُلًامِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَالَهُمْ أَزْوَاجًاوَذُرِّيَّةًوَمَاكَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍإِلَّابِإِذْنِ اللهِ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ(۳۸)اور بیشک ہم نے تم سے پہلے بھی رسول بھیجے اور ان کے لئے ازواج اور اولاد قرار دیں اور کسی رسول کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی نشانی لائے کیوں کہ ہر زمانے کے لئے معین حکم ہے۔

ابراہیم ۵، ابراہیم ۸ تا ۱۴

وَلَقَدْأَرْسَلْنَامُوسَىٰ بِآيَاتِنَاأَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِوَذَكِّرْهُمْ بِأَيَّامِ اللهُ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ (۵)اور بیشک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا (یہ کہکر) کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے نور کی طرف نکالو اور انہیں روشِ الٰہی کی یاد دہانی کراؤ بیشک ان چیزوں میں تمام صبر و شکر کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَقَالَ مُوسَىٰ إِنْ تَكْفُرُوا أَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعاً فَإِنَّ اللهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ(۸)اور موسیٰ نے یہ بھی کہا کہ اگر تم سب اور زمین پر بسنے والے تمام کافر ہو جائیں تو بیشک اللہ بے نیاز و قابلِ تعریف ہے۔

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللهُ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِمَّا تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ(۹) کیا تم لوگوں کے پاس تم سے پہلے کی اقوام، قومِ نوح، قومِ عاد، قومِ ثمود اور ان سے بعد کی اقوام کی خبریں نہیں پہنچیں جنھیں اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا کہ ان کے پاس رسول آئے روشن معجزات کے ساتھ تو انھوں نے اپنے ہاتھوں کو انبیاء کے منہ پر رکھ کر کہتے تھے کہ بیشک ہم تمہارے لائے ہوئے پیغام کا انکار کرتے ہیں جس کے ساتھ تم لوگوں کو بھیجا گیا ہے اور ہمیں تو شک و بدگمانی ہے اس چیز میں بھی جس کی طرف تم لوگ ہمیں دعوت دے رہے ہو۔

قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى قَالُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا تُرِيدُونَ أَنْ تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ(۱۰) رسولوں نے کہا کہ کیا تمھیں اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمان و زمین کا خلق کرنے والا ہے اور اللہ تمھیں اس لئے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہوں کو معاف کردے اور تمھیں معیّنہ مدّت تک کے لئے فرصت دیدے ان لوگوں نے جواب دیا کہ تم لوگ تو صرف ہمارے جیسے بشر ہو اور چاہتے ہو کہ ہمیں ان چیزوں سے روک دو جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کیا کرتے تھے لہٰذا اب آپ لوگ ہمارے پاس لے آؤ کھلی دلیل (عذاب کو)۔

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِنْ نَحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ وَلَٰكِنَّ اللهَ يَمُنُّ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَمَا كَانَ لَنَا أَنْ نَأْتِيَكُمْ بِسُلْطَانٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللهِ وَعَلَى اللهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ(۱۱) رسولوں نے اُمّتوں سے کہا کہ ہم تو صرف تمہاری طرح کے بشر ہیں لیکن اللہ اپنے جس بندے پر چاہتا ہے اپنا (مخصوص) احسان کرتا ہے اور ہمیں اس بات کا ہرگز اختیار نہیں ہے کہ اُس کے اذن کے بغیر کوئی معجزہ پیش کرسکیں اور اہلِ ایمان ہی اللہ پر بھروسہ کرتے ہیں۔

وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا آذَيْتُمُونَا وَعَلَى اللهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ(۱۲) اور ہم کیوں کر اللہ پر بھروسہ نہ کریں جبکہ اس نے ہمیں ہماری راہ کی ہدایت کی ہے اور ہم یقیناً تمہاری اذیتوں پر صبر کریں گے اور بھروسہ کرنے والے تو اللہ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوالِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِنْ أَرْضِنَاأَوْلَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَافَأَوْحَى إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ(١٣)اور کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا کہ ہم تم کو اپنی سرزمین سے نکال باہر کردیں گے یا تم ہمارے مذہب کی طرف آجاؤتواُن کے پروردگار نے ان کی طرف وحی کی کہ ہم ضرور ظالموں کو ہلاک کردیں گے۔

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ(١٤) اور تمھیں ان کے بعد زمین میں آباد کردیں گے اور یہ سب اس کے لئے ہے جو ہمارے مقام و مرتبہ سے ڈرتا ہے اور ہمارے عذاب کا خوف رکھتا ہے۔

حجر۱۱،۱۰

وَلَقَدْأَرْسَلْنَامِنْ قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ(١٠)اور ہم نے تم سے پہلے بھی گذشتہ گروہوں میں رسول بھیجے۔

وَمَايَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّاكَانُوابِهِ يَسْتَهْزِؤُنَ(١١)اور جب بھی ان کے پاس کوئی رسول آتا تو وہ صرف اس کا مذاق اُڑاتے تھے۔

نحل۸۹،۸۴،۶۳،۴۴،۴۳،۳۶،۳۵،۲

يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَبِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُمِنْ عِبَادِهِ أَنْ أَنْذِرُواأَنَّهُ لَاإِلَٰهَ إِلَّاأَنَافَاتَّقُونِ(٢)اللہ ملائکہ کو اپنے احکام کے ساتھ نازل کرتا ہے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے کہ تم لوگوں کو ڈراؤبیشک کوئی معبود نہیں ہے سوائے میرے لہٰذا صرف مجھ ہی سے ڈرو۔

وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوالَوْشَاءَاللهُ مَاعَبَدْنَامِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍنَحْنُ وَلَاآبَاؤُنَاوَلَاحَرَّمْنَامِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍكَذَٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ إِلَّاالْبَلَاغُ الْمُبِينُ(٣٥)اور مشرکین نے کہا کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت نہیں کرسکتے تھے ہم اور ہمارے اجداد اور نہ کسی چیز کو حرام قرار دے سکتے تھے اسی طرح ان سے پہلے والوں نے بھی کہا تھا تو کیا رسولوں کی ذمّہ داری علنی پیغام پہنچادینے کے علاوہ کچھ اور ہے۔

وَلَقَدْبَعَثْنَافِي كُلِّ أُمَّةٍرَسُولًاأَنِ اعْبُدُوااللهَ وَاجْتَنِبُواالطَّاغُوتَ فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَى اللهُ ومِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ فَسِيرُوافِي الْأَرْضِ فَانْظُرُواكَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُالْمُكَذِّبِينَ(٣٦)اور بیشک ہم نے ہر اُمّت میں ایک رسول بھیجا تاکہ تم لوگ اللہ کی عبادت کرو اور باطل سے اجتناب کرو پھر ان میں سے بعض کو اللہ نے ہدایت دی اور بعض پر گمراہی ثابت ہوئی لہٰذا تم لوگ زمین میں سیر کرو اور دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَلَّذِينَ صَبَرُواوَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ(٤٢)جنھوں نے صبر کیااور اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں۔

بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِوَأَنْزَلْنَاإِلَيْكَ الذِّكْرَلِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَانُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ(٤٤)(رسولوں کو معجزات اور کتابوں کے ساتھ بھیجااور تمہاری طرف بھی قرآن کو نازل کیاتاکہ تم لوگوں کے لئے ان احکام کو بیان کرو جو ان کی طرف نازل کئے گئے تاکہ وہ اس بارے میں غوروفکر کریں۔

تَاللَّهِ لَقَدْأَرْسَلْنَاإِلَىٰ أُمَمٍ مِنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَهُوَوَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ(٦٣)اللہ کی قسم بیشک ہم نے اُمّتوں کی طرف رسولوں کو بھیجاتم سے پہلے بھی تو شیطان نے ان کے اعمال کوان کے سامنے زینت دی اور آج بھی وہی ان کا سرپرست ہے اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍشَهِيداًثُمَّ لَايُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُواوَلَاهُمْ يُسْتَعْتَبُونَ(٨٤)اور قیامت کے دن ہم ہر اُمّت میں سے گواہ اُٹھائیں گے اور اس کے بعد کافروں کو کسی طرح کی اجازت نہیں دی جائے گی اور نہ ان کا عذر ہی سنا جائے گا۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍشَهِيداًعَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَابِكَ شَهِيداًعَلَىٰ هَٰؤُلَاءِوَنَزَّلْنَاعَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَاناًلِكُلِّ شَيْءٍوَهُدىً وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ(٨٩)اور قیامت کے دن ہم ہر گروہ پر گواہی کے لئے اُنہیں میں سے ایک گواہ اُٹھائیں گے اور تمہیں ان سب پر گواہ بنا کر لائیں گے اور ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو ہر چیز کو بیان کرنے والی ہدایت ورحمت وبشارت ہے مسلمانوں کے لئے۔

بنی اسرائیل ۱۵،۵۵،

مَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَايَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَايَضِلُّ عَلَيْهَاوَلَاتَزِرُوَازِرَةٌوِزْرَأُخْرَىٰوَمَاكُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولاً(١٥)جس نے بھی ہدایت حاصل کی یہ اس کے اپنے فائدے میں ہے اور جس نے گمراہی اختیار کی وہ بھی اس کے اپنے نقصان میں ہے اور کوئی کسی کا بوجھ اُٹھانے والا نہیں ہے اور ہم اس وقت تک کسی پر عذاب نہیں کرتے جب تک کسی رسول کو نہ بھیج دیں۔

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَقَدْفَضَّلْنَابَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَىٰ بَعْضٍ وَآتَيْنَادَاوُدَزَبُوراً (٥٥)اور تمہاراپروردگار تمام آسمانوں وزمین کی ہر چیز سے زیادہ آگاہ ہے اور بیشک ہم نے بعض انبیا کو بعض دیگر انبیاپر فضیلت دی اور داؤد کو زبور عطا کی۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

کہف ۶۰

وَإِذْقَالَ مُوسٰى لِفَتَاهُ لَاأَبْرَحُ حَتّٰى أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْأَمْضِيَ حُقُباً(۶۰) اور (یاد کرو) جب موسیٰ نے اس جوان سے کہا کہ میں چلنے سے نہیں رُکوں گا جب تک کہ دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ تک نہ پہنچ جاؤں یا یوں ہی برسوں چلتا رہوں۔

انبیاء ۷تا۹،۲۵

وَمَاأَرْسَلْنَاقَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ فَسْئَلُواأَهْلَ الذِّكْرِإِنْ كُنْتُمْ لَاتَعْلَمُونَ(۷) اور ہم نے تم سے پہلے افراد کو نہیں بھیجا مگر یہ کہ ہم نے ان کی طرف وحی کی لہٰذا تم لوگ اہل علم سے پوچھ لو اگر تم لوگ نہیں جانتے ہو۔

وَمَاجَعَلْنَاهُمْ جَسَداًلَايَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَاكَانُواخَالِدِينَ(۸) اور ہم نے انبیا کو ایسے جسم والا قرار نہیں دیا جو کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے ہی تھے۔

ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَفَأَنْجَيْنَاهُمْ وَمَنْ نَشَاءُوَأَهْلَكْنَاالْمُسْرِفِينَ(۹) پھر ہم نے ان سے کئے ہوئے وعدے کو سچ کر دکھایا اور اُنہیں اور جسے ہم نے چاہا نجات دی اور ہم نے زیادتی کرنے والوں کو ہلاک کر دیا۔

وَمَاأَرْسَلْنَامِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّانُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَاإِلٰهَ إِلَّاأَنَافَاعْبُدُونِ(۲۵) اور ہم نے تم سے پہلے جو بھی رسول بھیجا ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ بیشک کوئی معبود نہیں ہے سوائے میرے لہٰذا تم لوگ صرف میری ہی عبادت کرو۔

حج ۵۲

وَمَاأَرْسَلْنَامِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَانَبِيٍّ إِلَّاإِذَاتَمَنّٰى أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنْسَخُ اللهُ مَايُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللهُ آيَاتِهِ وَاللهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ(۵۲) اور ہم نے تم سے پہلے جو بھی رسول یا نبی بھیجے اُنہیں جب بھی کوئی نیک آرزو ہوئی تو شیطان نے ان کی آرزوں کی راہ میں رکاوٹ ڈالی تو اللہ نے شیطان کی ڈالی ہوئی رکاوٹ کو مٹا دیا اور پھر اللہ نے اپنی آیات کو مستحکم کر دیا اور اللہ زیادہ جاننے والا صاحب حکمت ہے۔

مومنون ۳۱تا۴۵

ثُمَّ أَنْشَأْنَامِنْ بَعْدِهِمْ قَرْناًآخَرِينَ(۳۱) پھر ہم نے ان کے بعد دوسری قوموں کو خلق کیا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَأَرْسَلْنَافِيهِمْ رَسُولاًمِنْهُمْ أَنِ اعْبُدُوااللهَ مَالَكُمْ مِنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ أَفَلَاتَتَّقُونَ(٣٢)پھر ہم نے ان کے درمیان ان ہی میں سے رسول بھیجے یہ کہکر کہ تم سب اللہ کی عبادت کرو تمہارا کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے لہٰذا تم لوگ پرہیزگار کیوں نہیں بنتے ہو۔

وَقَالَ الْمَلَأُمِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُواوَكَذَّبُوابِلِقَاءِالْآخِرَةِوَأَتْرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَاةِالدُّنْيَامَاهٰذَاإِلَّابَشَرٌ مِثْلُكُمْ يَأْكُلُ مِمَّاتَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّاتَشْرَبُونَ(٣٣)اور کہا اُن کی قوم کے سرداروں نے جو کفر اختیار کئے ہوئے تھے اور آخرت کو جھٹلایا تھا اور جنہیں ہم نے دنیاوی زندگی کا ساز وسامان عطا کیا تھا انھوں نے کہا کہ یہ تو تمہارے جیسا بشر ہے یہ تو اسی طرح کا کھاتا ہے جس طرح کا تم لوگ کھاتے ہو اور اُسی طرح سے پیتا ہے جس طرح سے تم لوگ پیتے ہو۔

وَلَئِنْ أَطَعْتُمْ بَشَرًامِثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذًالَخَاسِرُونَ(٣٤)اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے بشر کی اطاعت کی تو بیشک تم لوگ خسارا پانے والے ہو جاؤگے۔

أَيَعِدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذَامِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًاوَعِظَامًاأَنَّكُمْ مُخْرَجُونَ(٣٥)کیا نوح تم لوگوں سے اس بات کا وعدہ کرتے ہیں کہ جب تم لوگ مر جاؤگے اور خاک اور ہڈی ہو جاؤگے تو بیشک دوبارہ سے نکالے جاؤگے۔

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَاتُوعَدُونَ(٣٦)بعید ہے بعید ہے جس چیز کا تم لوگوں سے وعدہ کیا جارہا ہے۔

إِنْ هِيَ إِلَّاحَيَاتُنَاالدُّنْيَانَمُوتُ وَنَحْيَاوَمَانَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ(٣٧)صرف یہی دنیاوی زندگی ہے جہاں ہمیں مرنا اور جینا ہے اور ہمیں اُٹھایا نہیں جائے گا۔

إِنْ هُوَإِلَّارَجُلٌ افْتَرَىٰ عَلَى اللهِ كَذِبًاوَمَانَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ(٣٨)نوح صرف ایسا انسان ہے جو اللہ پر بہتان باندھتا ہے اور ہم اس پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي بِمَاكَذَّبُونِ(٣٩)نوح نے کہا میرے پروردگار میری مدد فرما لوگوں کی طرف سے میرے جھٹلانے پر۔

قَالَ عَمَّاقَلِيلٍ لَيُصْبِحُنَّ نَادِمِينَ(٤٠)اللہ نے کہا عنقریب وہ لوگ ضرور پشیمان ہوں گے۔

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُبِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءًفَبُعْدًالِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ(٤١)لہٰذا انہیں برحق آسمانی آفت نے آلیا پھر ہم نے اُنہیں ہلاک کرڈالا لہٰذا ہلاکت ہو ظالم قوم پر۔

ثُمَّ أَنْشَأْنَامِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًاآخَرِينَ(٤٢)پھر ہم نے اُن کے بعد دوسری قوموں کو خلق کیا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

مَاتَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍأَجَلَهَاوَمَايَسْتَأْخِرُونَ(٤٣) کوئی بھی اُمّت اپنے وقتِ معینہ سے نہ آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ پیچھے ہٹ سکتی ہے۔

ثُمَّ أَرْسَلْنَارُسُلَنَاتَتْرَاكُلَّ مَاجَاءَأُمَّةًرَسُولُهَاكَذَّبُوهُ فَأَتْبَعْنَابَعْضَهُمْ بَعْضاًوَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ فَبُعْداً لِقَوْمٍ لَايُؤْمِنُونَ(٤٤) پھر ہم نے متواتر رسول بھیجے جب بھی کسی اُمّت کے پاس رسول آیا اور قوم والوں نے اُسے جھٹلایا تو ہم نے بھی بعض کو بعضِ دیگر کے ذریعہ ہلاک کردیا اور سب کو افسانہ قرار دیا لہٰذا ہلاکت ہو ایمان نہ لانے والی قوم کے لئے۔

ثُمَّ أَرْسَلْنَامُوسٰى وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَاوَسُلْطَانٍ مُبِينٍ(٤٥) پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیوں اور واضح دلیل کے ساتھ بھیجا۔

فرقان۵۱،۲۰،

وَمَاأَرْسَلْنَاقَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّاإِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ وَجَعَلْنَابَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةًأَتَصْبِرُونَ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيراً(٢٠)اور ہم نے تم سے پہلے بھی جن رسولوں کو بھیجا وہ بھی کھانا کھاتے اور بازاروں میں چلتے تھے اور ہم نے تم میں سے بعض کو بعضِ دیگر کے لئے آزمائش کاذریعہ قرار دیا ہے کیا تم لوگ صبر کرسکوگے اور تمہارا پروردگار آگاہ ہے۔

وَلَوْشِئْنَالَبَعَثْنَافِي كُلِّ قَرْيَةٍنَذِيراً(٥١)اور اگر ہم چاہتے تو ہر علاقہ میں ایک ڈرانے والا بھیج دیتے۔

سبا۲۴

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللّٰهُ وَإِنَّاأَوْإِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى أَوْفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (٢٤) تم کہدو کہ تم لوگوں کو آسمانوں وزمین سے روزی کون دیتا ہے کہو کہ وہ اللہ ہی ہے اور بیشک ہم اور تم یا ہدایت پر یا روشن گمراہی پر ہیں۔

صافات۷۱تا۷۵

وَلَقَدْضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُالْأَوَّلِينَ(٧١)اور بیشک پہلے کے لوگوں کی بھی کثیر جماعت گمراہ ہوئی۔

وَلَقَدْأَرْسَلْنَافِيهِمْ مُنْذِرِينَ(٧٢)اور بیشک ہم نے اُن میں بھی ڈرانے والے بھیجے۔

فَانْظُرْكَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ(٧٣)لہٰذا دیکھو کہ ڈرائے جانے والوں کاانجام کیا ہوا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِلَّاعِبَادَاللهِ الْمُخْلَصِينَ(٧٤)سوائے اللہ کے خالص (انتخاب شدہ) بندوں کے۔

وَلَقَدْنَادَانَانُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ(٧٥)اور بیشک ہم نے نوح کو آواز دی تو نوح اچھے جواب دینے والے ہوئے۔

غافر، مومن ۷۸

وَلَقَدْأَرْسَلْنَارُسُلًامِنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَنْ قَصَصْنَاعَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ وَمَاكَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍإِلَّا بِإِذْنِ اللهِ فَإِذَاجَاءَأَمْرُ اللهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَهُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ(٧٨)اور بیشک ہم نے تم سے پہلے بھی رسول بھیجے جن میں سے بعض کا تذکرہ ہم نے تمہارے لئے بیان کیا اور بعض کا تذکرہ ہم نے تمہارے لئے بیان نہیں کیا اور رسول کو بھی اس بات کا اختیار نہیں ہے کہ وہ اللہ کے اذن کے بغیر کوئی معجزہ پیش کرے لہٰذا جب امرِ الٰہی (قیامت) آجائے گا تو حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ایسی صورت میں اہلِ باطل ہی خسارے میں رہیں گے۔

شوریٰ ۵۱، ۳

كَذَٰلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ اللهُ الْعَزِيزُالْحَكِيمُ(٣)اسی طرح اللہ وحی کرتا ہے تمہاری طرف اور تم سے پہلے والوں کی طرف جو غالب و حکیم ہے۔

وَمَاكَانَ لِبَشَرٍأَنْ يُكَلِّمَهُ اللهُ إِلَّاوَحْياًأَوْمِنْ وَرَاءِحِجَابٍ أَوْيُرْسِلَ رَسُولًافَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَايَشَاءُإِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ(٥١)اور اللہ کسی بشر سے کلام نہیں کرتا مگر یا وحی کے ذریعہ سے یا پردے کے پیچھے سے یا رسول بھیجنے کے ذریعہ سے اور اللہ اپنی مشیت سے جس کی طرف چاہتا ہے وحی کرتا ہے بیشک وہ بزرگ و صاحبِ حکمت ہے۔

نجم ۵۶

هَٰذَانَذِيرٌمِنَ النُّذُرِالْأُولَىٰ(٥٦)یہ نبی بھی پہلے کے ڈرانے والوں کی طرح کے ہیں۔

حدید ۲۵

لَقَدْأَرْسَلْنَارُسُلَنَابِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَامَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَأَنْزَلْنَاالْحَدِيدَفِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌوَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّ اللهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ(٢٥) بیشک ہم نے بھیجا اپنے رسولوں کو دلائل کے ساتھ اور اُن کے ساتھ کتاب اور قوانین کو نازل کیا تاکہ لوگ انصاف کے ساتھ قیام

Presented By: https://jafrilibrary.com

کریں اور ہم نے لوہے کو نازل کیا جس میں شدید قوت ہے اور لوگوں کے لئے فائدے کا سامان ہے اور تا کہ اللہ آزمائے کہ کون غائبانہ اللہ اور اُس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے بیشک اللہ قوت والا غالب ہے۔

نوح ۲۷،۲۱،۱

إِنَّاأَرْسَلْنَانُوحاًإِلٰى قَوْمِهِ أَنْ أَنْذِرْقَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ(۱) بیشک ہم نے نوح کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا کہ ڈراؤ اپنی قوم کو قبل اس کے کہ ان کے پاس دردناک عذاب آئے۔

قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوامَنْ لَمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّاخَسَاراً(۲۱) نوح نے کہا اے میرے پروردگار بیشک لوگوں نے میری نافرمانی کی اور ایسے کی پیروی کی جو اُن کے مال واولاد میں اضافہ نہ کرسکا سوائے گھاٹے کے۔

إِنَّكَ إِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّواعِبَادَكَ وَلَايَلِدُواإِلَّافَاجِراًكَفَّاراً(۲۷) بیشک اگر تو نے اُنہیں زندہ چھوڑا تو وہ تیرے (نیک) بندوں کو گمراہ کریں گے اور سوائے فاجر وکافر کے کوئی بھی پیدا نہیں ہوگا۔

نبوتِ انبیا کا اللہ کی طرف سے ہونا:

بقرہ ۲۵۳،۱۳۰،۵۳،۳۰

وَإِذْقَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِإِنِّي جَاعِلٌ فِي الارْضِ خَلِيفَةًقَالُواأَتَجْعَلُ فِيهَامَنْ يُفْسِدُفِيهَاوَيَسْفِكُ الدِّمَاءَوَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَالَاتَعْلَمُونَ(۳۰)اور (یاد کرو) جب تمہارے پروردگار نے ملائکہ سے کہا کہ میں زمین میں جانشین قرار دینے والا ہوں تو ملائکہ نے کہا کہ کیا تو زمین میں ایسے کو قرار دے گا جو وہاں فساد کرے اور خون بہائے حالانکہ ہم تیری حمد کے ذریعہ تسبیح کرتے ہیں اور تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں اللہ نے کہا کہ بیشک جو کچھ میں جانتا ہوں وہ تم لوگ نہیں جانتے ہو۔

وَإِذْآتَيْنَامُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ(۵۳)اور (یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور حق وباطل میں فرق کرنے والا قانون دیا تاکہ تم لوگ ہدایت پاسکو۔

رَبَّنَاوَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولاًمِنْهُمْ يَتْلُواعَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَوَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُالْحَكِيمُ(۱۲۹)اے ہمارے پروردگار لوگوں میں خود اُن میں سے ایسا رسول بھیج جو اُن پر تیری آیات کی تلاوت کرے اور اُنہیں کتاب وشریعت کی تعلیم دے اور ان کا تزکیہ کرے بیشک تو غالب وحکمت والا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَابَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَآتَيْنَاعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَلَوْشَاءَاللهُ مَااقْتَتَلَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِنْ بَعْدِمَاجَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوافَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَوَلَوْشَاءَاللهُ مَااقْتَتَلُواوَلٰكِنَّ اللهَ يَفْعَلُ مَايُرِيدُ(٢٥٣)اِن رسولوں میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی جن میں بعض سے اللہ نے کلام کیااور بعض کو بلند درجہ عطا کیا اور ہم نے عیسٰی بن مریم کو واضح نشانیاں دیں اور اُن کی تائید کی روح القدس کے ذریعہ اور اگر اللہ (اجبارًا) چاہتا تولوگ (رسولوں اور واضح معجزات کے آجانے کے بعد) آپس میں نہ جھگڑتے مگر لوگوں نے اختلاف کیااور اُن میں سے بعض ایمان لائے اور بعض نے انکار کر دیااور اگر اللہ (اجبارًا) چاہتا تو وہ جھگڑا ہی نہیں کر سکتے تھے لیکن اللہ جو چاہتاہے وہی انجام دیتاہے۔

آل عمران ۱۵۳، ۵۴، ۸۱، ۳۳،

إِنَّ اللهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحاًوَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ(٣٣)بیشک اللہ نے آدم و نوح و آلِ ابراہیم اورآلِ عمران کو عالمین پر منتخب کیاہے۔

وَمَكَرُواوَمَكَرَ اللهُ وَاللهُ خَيْرُالْمَاكِرِينَ(٥٤)اورلوگوں نے مکر کیا اور اللہ نے بھی جوابی تدبیر کی اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔

وَإِذْأَخَذَ اللهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَاآتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَامَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذٰلِكُمْ إِصْرِي قَالُواأَقْرَرْنَاقَالَ فَاشْهَدُواوَأَنَامَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ(٨١)اور (یاد کرو) جب اللہ نے تمام انبیا سے عہد لیاکہ ہم تم کوکتاب و حکمت کی تعلیم دے رہے ہیں پھر جب وہ رسول تم لوگوں کے پاس آیاجو تمہاری کتابوں کی تصدیق کرنے والا ہو تو تم سب اس پر ایمان لے آنااور اس کی مدد کرنا کیاتم سب ان باتوں کااقرار کرتے ہواور میرے عہد کو قبول کرتے ہو تو سب نے کہاکہ ہم نے اقرار کیاتو نبی نے کہا کہ اب تم سب بھی گواہ رہنااور میں بھی تمہارے ساتھ گواہی دینے والوں میں سے ہوں۔

إِذْتُصْعِدُونَ وَلَاتَلْوُونَ عَلَىٰ أَحَدٍوَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أُخْرَاكُمْ فَأَثَابَكُمْ غَمًّابِغَمٍّ لِكَيْلَاتَحْزَنُوا عَلَىٰ مَافَاتَكُمْ وَلَامَاأَصَابَكُمْ وَ اللهُ خَبِيرٌبِمَاتَعْمَلُونَ(١٥٣)جب تم لوگ بلندی پر چڑھ رہے تھے اور مڑ کر کسی کو دیکھ بھی نہیں رہے تھے جبکہ رسول پیچھے سے تم لوگوں کو پکار رہے تھے جس کے نتیجہ میں اللہ نے تمہیں غم کے بدلے غم

Presented By: https://jafrilibrary.com

دیا تاکہ تم رنجیدہ نہ ہو اس چیز پر جو ہاتھ سے نکل گئی ہو اور نہ اس مصیبت پر جو تم تک پہنچی ہو اور اللہ تمہارے اعمال سے اچھی طرح آگاہ ہے۔

نسا ۱۶۳،۱۶۲

لَٰكِنِ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَاأُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَاأُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَوَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِأُولَٰئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْراًعَظِيماً (١٦٢) لیکن ان میں سے جو لوگ علم میں رُسوخ رکھتے اور ایمان لانے والے ہیں ان سب پر جو تمہاری طرف اور تم سے پہلے نازل کیا گیا اور نماز قائم کرنے اور زکات دینے اور اللہ و روزِ قیامت پر ایمان رکھنے والے ہیں ہم اُنہیں عنقریب بہت بڑا اجر دیں گے۔

إِنَّاأَوْحَيْنَاإِلَيْكَ كَمَاأَوْحَيْنَاإِلَىٰ نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَوْحَيْنَاإِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَعِيسَىٰ وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ وَآتَيْنَادَاوُدَزَبُوراً(١٦٣) بیشک ہم نے وحی کی تمہاری طرف اسی طرح جس طرح نوح اور اُن کے بعد کے انبیا کی طرف کی تھی اور ہم نے وحی کی ابراہیم ،اسمٰعیل،اسحٰق،یعقوب،اوراُن کی اولاد، عیسیٰ ،ایّوب،یونس،ہارون، سلیمان ان سب کی طرف بھی اور ہم نے عطا کی داوو کو زبور۔

مائدہ ۴۷

وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ بِمَاأَنْزَلَ اللهُ فِيهِ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَاأَنْزَلَ اللهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ (٤٧) اہلِ انجیل کو چاہیئے کہ اللہ نے جو حکم اس میں نازل کیا ہے اس کے مطابق فیصلے کریں اور جو بھی اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلے نہیں کریں گے تو ایسے ہی لوگ فاسق ہیں۔

انعام ۸۴ تا ۹۱

وَوَهَبْنَالَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ كُلًّاهَدَيْنَاوَنُوحاًهَدَيْنَامِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَوَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ(٨٤) اور ہم نے ابراہیم کو اسحٰق اور یعقوب عطا کئے سب کی ہم نے ہدایت کی اور اس سے پہلے نوح کی بھی ہدایت کی اور اُن کی نسل سے داوو اور سلیمان اور ایّوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون تھے اور ہم اسی طرح نیک لوگوں کو جزا دیتے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَزَكَرِيَّاوَيَحْيٰي وَعِيسٰى وَإِلْيَاسَ كُلٌّ مِنَ الصَّالِحِينَ(٨٥) اور زکریااور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس سب صالح لوگوں میں سے تھے۔

وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطاًوَكُلًّافَضَّلْنَاعَلَى الْعَالَمِينَ(٨٦)اور اسمٰعیل اورالیسع اور یونس اورلوط سب کو ہم نے کائنات والوں پر فضیلت دی۔

وَمِنْ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ(٨٧)اوراُن کے اجداداوران کی ذرّیت اوران کے بھائیوں میں سے ہم نے چن لیااوراُن کی سیدھی راہ کی طرف ہدایت کی۔

ذٰلِكَ هُدَى اللهِ يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُمِنْ عِبَادِهِ وَلَوْأَشْرَكُوالَحَبِطَ عَنْهُمْ مَاكَانُوايَعْمَلُونَ(٨٨) یہ اللہ کی ہدایت ہے جسے اللہ چاہتاہے اپنے بندوں میں سے اس کی ہدایت کرتاہے اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو اللہ ان سب کے اعمال کو مٹادیتا۔

أُولٰئِكَ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَفَإِنْ يَكْفُرْبِهَاهٰؤُلَاءِفَقَدْوَكَّلْنَابِهَاقَوْماًلَيْسُوا بِهَابِكَافِرِينَ(٨٩) یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ہم نے کتاب اور شریعت اور نبوّت عطا کی پھر اگر وہ لوگ ان سب چیزوں کا انکار کریں گے توہم ان پر ایسی قوم کو مقرر کردیں گے جوان چیزوں کاانکار کرنے والے نہیں ہیں۔

أُولٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ قُلْ لَاأَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراًإِنْ هُوَإِلَّاذِكْرٰى لِلْعَالَمِينَ(٩٠) یہی وہ لوگ ہیں جن کی اللہ نے ہدایت کی ہے لہٰذا تم بھی ان کے نقشِ قدم پر چلو کہدو کہ میں تم لوگوں سے تبلیغ پر کوئی اجر نہیں مانگتا ہوں یہ قرآن کائنات والوں کے لئے صرف نصیحت ہے۔

وَمَاقَدَرُوااللهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْقَالُوامَاأَنْزَلَ اللهُ عَلٰى بَشَرٍمِنْ شَيْءٍ قُلْ مَنْ أَنْزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَبِهِ مُوسٰى نُوراًوَهُدًى لِلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَاوَتُخْفُونَ كَثِيراًوَعُلِّمْتُمْ مَالَمْ تَعْلَمُواأَنْتُمْ وَلَاآبَاؤُكُمْ قُلِ اللهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ(٩١) اور ان لوگوں نے اللہ کی قدرو منزلت اس طرح سے نہیں کی جس طرح سے کرنا چاہیئے تھی جب انھوں نے کہاکہ اللہ نے بشر پر کوئی چیز نازل نہیں کی ہے کہدو کہ کس نے وہ کتاب نازل کی جو موسیٰ لیکر آئے جو کہ نوراورہدایت تھی لوگوں کے لئے جسے تم لوگ کاغذوں کی شکل میں رکھتے ہو جس کے بعض کوظاہر کرتے ہو اور زیادہ کو چھپاتے ہواور تم لوگوں کو ایسی چیزوں کی تعلیم دی گئ جسے تم اور تمہارے اجداد نہیں جانتے تھے کہدو کہ اللہ نے (وہ کتاب نازل کی تھی) پھر تم انہیں ان کی حالت میں کھیلتا ہوا چھوڑدو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

یوسف ۲۲

وَلَمَّابَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْماًوَعِلْماًوَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ(۲۲) اور جب یوسف اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے اُنہیں نبوّت اور شریعت عطا کیں اور اس طرح ہم نیکی کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں۔

نحل ۱۲۱

شَاكِراًلِأَنْعُمِهِ اِجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ إِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ(۱۲۱)ابراہیم اللہ کی نعمتوں کے شکر گذار تھے اللہ نے اُنہیں منتخب کیااور سیدھے راستہ کی ہدایت دی۔

بنی اسرائیل ۷۷

سُنَّةَمَنْ قَدْأَرْسَلْنَاقَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَاوَلَا تَجِدُلِسُنَّتِنَاتَحْوِيلاً(۷۷) تم سے پہلے جو رسول ہم نے بھیجے اُن میں بھی ہماری یہی روش رہی ہے اور تم ہماری روش میں کوئی تبدیلی نہیں پاؤگے۔

مریم ۱۲ مریم ۳۰ تا ۳۲ مریم ۵۸، ۵۰، ۴۹۔

يَايَحْيٰي خُذِالْكِتَابَ بِقُوَّةٍوَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا(۱۲) اے یحیٰی کتاب (زبور) کو (علمی و عملی لحاظ سے) مضبوطی کے ساتھ لے لو اور ہم نے انہیں بچپنے میں ہی نبوّت عطا کردی تھی۔

قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا(۳۰) عیسٰی نے کہا میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی بنایا ہے۔

وَجَعَلَنِي مُبارَكاًأَيْنَ مَاكُنْتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِوَالزَّكَاةِمَادُمْتُ حَيًّا(۳۱) اور اللہ نے مجھے باعثِ برکت قرار دیا ہے جہاں بھی میں رہوں اور اللہ نے مجھے نماز اور زکات کی وصیت کی ہے جب تک میں زندہ رہوں۔

وَبَرًّابِوَالِدَتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّاراًشَقِيًّا(۳۲) اور ماں کا نیکوکار (فرزند) قرار دیا اور مجھے ظالم اور شقی قرار نہیں دیا۔

فَلَمَّااِعْتَزَلَهُمْ وَمَايَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللهِ وَهَبْنَالَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَكُلًّا جَعَلْنَانَبِيًّا(۴۹) پھر جب ابراہیم نے دوری اختیار کی اُن سے اور جن کی وہ پرستش کرتے تھے اللہ کے غیروں کی تو ہم نے اُنہیں اسحاق و یعقوب جیسے فرزند عطا کئے اور سب کو ہم نے نبی قرار دیا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَوَهَبْنَالَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَاوَجَعَلْنَالَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا(٥٠)اور ہم نے اُن کے لئے اپنی رحمت عطا کی اور ہم نے ان کے لئے صداقت کا بلند ترین مقام قرار دیا۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَّةِآدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَامَعَ نُوحٍ وَمِنْ ذُرِّيَّةِإِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَاإِذَاتُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَٰنِ خَرُّواسُجَّداًوَبُكِيًّا(٥٨)یہی وہ انبیا ہیں جن پر اللہ نے نعمت نازل کی ذرّیت آدم میں سے اور یہ سب انہیں کی نسل سے تھے جنھیں ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کرایااور ابراہیم واسرائیل (یعقوب) کی ذرّیت سے تھے اور اُن میں سے تھے جنھیں ہم نے ہدایت دی اور منتخب کیا جن کے سامنے جب رحمٰن (پروردگار) کی آیات کی تلاوت کی جاتی ہے تو وہ سجدہ میں گر پڑتے ہیں گریہ کرتے ہوئے۔

انبیا۸٦،۸۵،۷۹،۷۴،۷۳،۴۸

وَلَقَدْآتَيْنَامُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءًوَذِكْرًالِلْمُتَّقِينَ(٤٨)اور ہم نے موسیٰ و ہارون کو توراۃ عطا کی جو نورانیت کا سبب اور یاد دہانی ہے پرہیزگاروں کے لئے۔

وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةًيَهْدُونَ بِأَمْرِنَاوَأَوْحَيْنَاإِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِوَإِيتَاءَالزَّكَاةِوَكَانُوالَنَا عَابِدِينَ(٧٣)اور ہم نے انبیا کو پیشوا قرار دیا جو ہمارے حکم سے ہدایت کرتے ہیں اور ہم نے اُن کی طرف وحی کی نیک کاموں اور نماز قائم کرنے اور زکات ادا کرنے کی اور وہ انبیا صرف ہماری عبادت کرنے والے تھے۔

وَلُوطاًآتَيْنَاهُ حُكْماًوَعِلْماًوَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِالَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبَائِثَ إِنَّهُمْ كَانُواقَوْمَ سَوْءٍفَاسِقِينَ (٧٤)اور لوط کو ہم نے قوتِ فیصلہ اور علم عطا کیا اور اس بستی والوں سے نجات دی جو بدکاریوں میں مبتلا تھے بیشک وہ فاسق قوم تھے۔

فَفَهَّمْنَاهَاسُلَيْمَانَ وَكُلًّاآتَيْنَاحُكْماًوَعِلْماًوَسَخَّرْنَامَعَ دَاوُدَالْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَوَكُنَّافَاعِلِينَ(٧٩) لہٰذا ہم نے کھیتی کے بارے میں سلیمان کو فیصلہ سمجھا دیا تھا اور ہم نے سارے انبیاء کو قوتِ فیصلہ اور علم عطا کیا اور داؤد کے ساتھ پہاڑوں کو تابع قرار دیا جو تسبیح کرتے ہیں اور پرندوں کو بھی تابع قرار دیا اور ہم نے یہ سب کام کئے۔

وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَاالْكِفْلِ كُلٌّ مِنَ الصَّابِرِينَ(٨٥)اور اسمٰعیل اور ادریس اور ذوالکفل یہ سب صبر کرنے والوں میں سے تھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَاإِنَّهُمْ مِنَ الصَّالِحِينَ(٨٦)اورسب کو ہم نے اپنی رحمت میں داخل کرلیا تھااور بیشک وہ سب ہمارے نیک کردار بندوں میں سے تھے۔

حج ۷۵

اَللّٰهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِرُسُلًاوَمِنَ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ(٧٥)اللہ ملائکہ اور انسانوں میں سے اپنے نمائندے منتخب کرتا ہے بیشک اللہ سننے والاوآگاہ ہے۔

قصص ۴۱

وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةًيَدْعُونَ إِلَى النَّارِوَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَايُنْصَرُونَ(٤١)اورہم نےان لوگوں کو جہنم کی طرف دعوت دینے والا پیشوا قرار دیااور قیامت کے دن ان کی کوئی مدد نہیں کی جائے گی۔

عنکبوت ۲۷

وَوَهَبْنَالَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَافِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَوَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَاوَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ(٢٧)اورہم نے ابراہیم کو اسحاق اور یعقوب جیسے فرزند عطا کئے اوران کی ذرّیت میں نبوت اور کتاب قرار دی اورابراہیم کو ہم نے دنیا میں بھی اجر عطا کیااور بیشک ابراہیم آخرت میں بھی صالحین میں سے ہوں گے۔

روم ۴۷

وَلَقَدْأَرْسَلْنَامِنْ قَبْلِكَ رُسُلًاإِلَى قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَانْتَقَمْنَامِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُواوَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَانَصْرُالْمُؤْمِنِينَ(٤٧) اور بیشک ہم نے تم سے پہلے بہت سے رسول قوموں کی طرف بھیجے جوکہ ان کے پاس روشن معجزات بھی لائے پھر ہم نے مجرمین سے ان کابدلہ لیااور ہم پر فرض ہے مومنین کی مدد کرنا۔

احزاب ۷

وَإِذْأَخَذْنَامِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَأَخَذْنَامِنْهُمْ مِيثَاقًاغَلِيظًا(٧) اور (یاد کرو) جب ہم نے انبیاء سےاورتم سے اورنوح اورابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ بن مریم سے سخت عہد لیا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

سبا ۱۰

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ مِنَّا فَضْلًا يَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ(۱۰)اور بیشک ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے یہ فضیلت عطا کی کہ پہاڑوں اور پرندوں کو حکم دیا کہ تم سب داؤد کے ساتھ میری تسبیح کیا کرو اور ہم نے داؤد کے لئے لوہے کو نرم کر دیا۔

صافات ۱۷۱ تا ۱۷۳

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ(۱۷۱)اور بیشک ہمارے مرسل بندوں کے ذریعہ ہماری بات طے ہو چکی ہے۔

إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ(۱۷۲) بیشک ان کی مدد ضرور کی جائے گی۔

وَإِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ(۱۷۳)اور بیشک ہمارا لشکر غالب آنے والا ہے۔

ص ۲۶

يَا دَاوُدُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللهِ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ(۲۶)اے داؤد ہم نے تم کو زمین میں اپنا جانشین بنایا ہے لہٰذا تم لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کرو اور خواہشات کی پیروی نہ کرنا کہ وہ تمہیں اللہ کی راہ سے گمراہ نہ کردے بیشک جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹک جاتے ہیں ان کے لئے شدید عذاب ہے اُن کے حساب کے دن کو بھلا دینے کے نتیجہ میں۔

غافر، مومن ۱۵

رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ(۱۵)اللہ بلند درجات اور عرش کا مالک ہے وہ اپنی مرضی سے وحی کو نازل کرتا ہے جس کی طرف چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے تاکہ ڈرائے ملاقات والے دن سے۔

زخرف ۶

وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِنْ نَبِيٍّ فِي الْأَوَّلِينَ(۶)اور ہم نے کتنے ہی نبی پہلے کے لوگوں میں بھی بھیجے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

جاثیہ ۱۶

وَلَقَدْآتَيْنَابَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَوَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ (١٦)اور بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکومت و نبوّت عطا کی اور ہم نے اُنہیں پاکیزہ رزق دیااور اُنہیں عالمین پر فضیلت دی۔

حدید ۲۷،۲٦

وَلَقَدْأَرْسَلْنَانُوحاًوَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَافِي ذُرِّيَّتِهِمَاالنُّبُوَّةَوَالْكِتَابَ فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍوَكَثِيرٌمِنْهُمْ فَاسِقُونَ(٢٦) اور بیشک ہم نے نوح اورابراہیم کو بھیجااور ان دونوں کی نسل میں نبوت اور کتاب کو قرار دیااوران میں سے کچھ لوگ ہدایت یافتہ اوران میں سے اکثر فاسق ہیں۔

ثُمَّ قَفَّيْنَاعَلَىٰآثَارِهِمْ بِرُسُلِنَاوَقَفَّيْنَابِعِيسَىٰ ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ وَجَعَلْنَافِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةًوَرَحْمَةًوَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَامَاكَتَبْنَاهَاعَلَيْهِمْ إِلَّاابْتِغَاءَرِضْوَانِ اللهِ فَمَارَعَوْهَاحَقَّ رِعَايَتِهَافَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوامِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌمِنْهُمْ فَاسِقُونَ(٢٧) پھر ہم نے ان کے پیچھے دوسرے رسول بھیجے اوراُن کے پیچھے عیسٰی بن مریم کو بھیجااوران (عیسٰی) کو ہم نے انجیل عطا کی اور اُن کے قلوب میں جنھوں نے عیسٰی کی پیروی کی مہربانی و محبت قراردی اور جس رھبانیت کو لوگوں نے اپنی طرف سے ایجاد کیااُسے ہم نے اُن پرواجب قرار نہیں دیا تھا سوائے رضوانِ اِلٰہی کو حاصل کرنے کے اورانھوں نے اس کی اس طرح سے رعایت نہیں کی جس طرح سے رعایت کرنی چاہیئے تھی لہٰذاہم نے اُن میں سے صاحبانِ ایمان کو ان کااجر عطاکیااوراُن میں سے اکثر فاسق تھے۔

انبیاکی عصمت کے بارے میں:

بقرہ ۱۲۴

وَإِذِابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَاماًقَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي قَالَ لَايَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ(١٢٤) اور (یاد کرو) جب ابراہیم کے رب نے اُنہیں کلمات کے ذریعہ آزمایااورابراہیم نے ان کلمات کو پوراکیاتو ہم نے ان سے کہاکہ ہم نے تمہیں لوگوں کے لئے رہنمابنایاابراہیم نے کہااور میری اولاد میں سے؟ تواللہ نے کہاکہ میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچ سکتا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِلَّاعِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ(٤٠)سوائے تیرے ان بندوں کے جنہیں خالص بنالیاگیا ہے۔
قَالَ هٰذَاصِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ(٤١)اللہ نے کہابیشک یہ میرا سیدھاراستہ ہے۔
إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّامَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ(٤٢)بیشک میرے بندوں پر تیراکوئی اختیارنہیں ہے سوائے ان افراد کے جو تیری پیروی کریں گمراہ لوگوں میں سے۔

بنی اسرائیل ۶۵،۶۲

قَالَ أَرَأَيْتَكَ هٰذَاالَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ أَخَّرْتَنِ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِلَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّاقَلِيلًا(٦٢) ابلیس نے (طنزیہ) کہاکہ کیا تجھے پتہ ہے کہ جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے اگر تو نے مجھے روزِ قیامت تک مہلت دیدی تومیں اس کی نسل کواپنے اختیار میں لے لوں گاسوائے تھوڑے (مخلص) لوگوں کے۔
إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيلًا(٦٥)بیشک میرے بندوں پر تیراکوئی زور نہیں اور تمہاراپروردگار تمہاری نگرانی کے لئے کافی ہے۔
انبیا۷۳،۷۲،۸۶،۷۵

وَوَهَبْنَالَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةًوَكُلًّا جَعَلْنَاصَالِحِينَ(٧٢)اورہم نے ابراہیم کواسحاق اور پھریعقوب ساعطیہ دیااورسب کو ہم نے صالح قراردیا۔
وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةًيَهْدُونَ بِأَمْرِنَاوَأَوْحَيْنَاإِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِوَإِيتَاءَالزَّكَاةِوَكَانُوالَنَا عَابِدِينَ(٧٣)اورہم نے انبیا کو پیشواقرار دیاجو ہمارے حکم سے ہدایت کرتے ہیں اور ہم نے اُن کی طرف وحی کی نیک کاموں اور نماز قائم کرنے اور زکات ادا کرنے کی اور وہ انبیا صرف ہماری عبادت کرنے والے تھے۔
وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَاإِنَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ(٧٥)اورہم نے لوط کو اپنی رحمت میں داخل کیابیشک لوط ہمارے صالح بندوں میں سے تھے۔
وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَاإِنَّهُمْ مِنَ الصَّالِحِينَ(٨٦)اورسب کو ہم نے اپنی رحمت میں داخل کرلیاتھااور بیشک وہ سب ہمارے نیک کردار بندوں میں سے تھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

سبا۲۲،۲۱

وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِم مِّن سُلْطَانٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَن يُؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ وَرَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ (۲۱) اور شیطان کاان پر اختیار نہ چلتا مگر ہم یہ آزمانا چاہتے ہیں کہ کون آخرت پر ایمان رکھتااور کون اس کی طرف سے شک میں مبتلا ہے اور تمہارا پروردگار ہر چیز پر محافظ ہے۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِن شِرْكٍ وَمَا لَهُ مِنْهُم مِّن ظَهِيرٍ (۲۲) کہدو کہ تم لوگ اُنہیں پکارو جنھیں اللہ کی جگہ فرض کیا کرتے تھے جوذرّہ برابر بھی آسمانوں وزمین میں سلطنت نہیں رکھتے ہیں اور نہ ان کاان میں کوئی حصّہ ہے اور نہ اس کے لئے ان میں سے کوئی پُشت پناہ ہے۔

ص ۴۸

وَاذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ (۴۸) اور (اے نبی) یاد کرواسماعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو یہ سب ہمارے نیک بندے تھے۔

جن ۲۳

إِلَّا بَلَاغًا مِّنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا (۲۳) مگر یہ کہ اللہ کے پیغام کو پہنچاؤں اور جو اللہ و رسول کی نافرمانی کرتا ہے بیشک اس کے لئے جہنم کی آگ ہے جس میں اُسے ہمیشہ کے لئے رہنا ہوگا۔

پیغمبر آخرالزمان (ص) کے بارے میں:

بقرہ ۱۵۲،۱۵۱،۱۴٦،۱۱۹

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ (۱۱۹) بیشک ہم نے تمھیں حق کی بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور تم سے اہل جہنم کے بارے میں سوال نہیں کیا جائے گا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَلَّذِينَ آتَيْناهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَايَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ وَإِنَّ فَرِيقاًمِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ(١٤٦) جنہیں ہم نے کتاب دی وہ نبی کو اُسی طرح پہچانتے ہیں جس طرح وہ اپنی اولادوں کو پہچانتے ہیں اور بیشک ان میں سے ایک گروہ نے حق کو چھپایا جان بوجھتے ہوئے

كَمَاأَرْسَلْنَافِيكُمْ رَسُولاًمِنْكُمْ يَتْلُواعَلَيْكُمْ آيَاتِنَاوَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَالَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ(١٥١) جس طرح ہم نے بھیجا تمہارے درمیان رسول جو تم ہی میں سے تھا جو تم پر ہماری آیات کی تلاوت کرتا اور تمہارا تذکیہ کرتا اور کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا اور تمہیں ایسی چیزوں کی تعلیم دیتا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوالِي وَلَاتَكْفُرُونِ(١٥٢) لہٰذا تم لوگ مجھے یاد رکھو تاکہ میں بھی تمہیں یاد رکھوں اور میرا شکرادا کرو اور میراانکار نہ کرو۔

آل عمران ۱۶۴، ۱۴۴، ۶۱

فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِمَاجَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْانَدْعُ أَبْنَاءَنَاوَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَاوَ نِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَاوَ أَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَتَ اللهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ(٦١) پھر جو تم سے جھگڑا کرے علم آجانے کے بعد بھی تو کہدو کہ آپ ہم اپنے بیٹوں کو لائیں اور تم اپنے بیٹوں کو لاؤ اور ہم اپنی عورتوں کو لائیں اور تم اپنی عورتوں کو لاؤ اور ہم اپنے نفسوں کو لائیں تم اپنے نفسوں کو لاؤ پھر ہم سب ملکر اللہ کی لعنت بھیجتے ہیں جھوٹوں پر۔ وَمَامُحَمَّدٌإِلَّارَسُولٌ قَدْخَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْقُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّاللهَ شَيْئاًوَسَيَجْزِي اللهُ الشَّاكِرِينَ(١٤٤) اور محمد صرف رسول ہیں جن سے پہلے بھی رسول گذرے ہیں تو اگر اُنہیں موت آ گئی یا مار دیئے گئے تو کیا تم لوگ اپنے پرانے عقیدے کی طرف پلٹ جاؤ گے اور جو بھی ایسا کرے گا وہ اللہ کا کوئی نقصان نہیں کرے گا اور عنقریب اللہ جزادے گا شکر کرنے والوں کی۔

لَقَدْمَنَّ اللهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْبَعَثَ فِيهِمْ رَسُولاًمِنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُواعَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَوَإِنْ كَانُوامِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ(١٦٤) بیشک اللہ نے احسان کیا صاحبانِ ایمان پر کہ ان کے درمیان انہیں میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر آیاتِ الٰہی کی تلاوت کرتا ہے اور ان کا تذکیہ کرتا ہے اور اُنہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ وہ لوگ اس سے پہلے بڑی کھلی گمراہی میں مبتلا تھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هٰؤُلَاءِ شَهِيداً (٤١) لہٰذا (لوگوں کا) کیا حال ہوگا اس وقت جب ہم گواہ کو طلب کریں گے ہر اُمت سے اور طلب کریں گے تمہیں ان سب پر گواہ کی حیثیت سے۔

مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللهِ وَمَا أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَفْسِكَ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولاً وَكَفَىٰ بِاللهِ شَهِيداً (٧٩) تمہیں جو بھی فائدہ پہنچتا ہے وہ اللہ کی جانب سے ہے اور جو بھی تمہیں سختی پہنچتی ہے وہ خود تمہاری اپنی جانب سے ہے اور ہم نے تمہیں بھیجا لوگوں کے لئے رسول بنا کر اور اللہ کافی ہے گواہی کے لئے۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ أَنْ يُضِلُّوكَ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّونَكَ مِنْ شَيْءٍ وَأَنْزَلَ اللهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللهِ عَلَيْكَ عَظِيماً (١١٣) اور (اے رسول) اگر تم پر اللہ کا فضل و رحمت نہ ہوتے تو لوگوں کے ایک گروہ نے تم کو بہکانے کا ارادہ کر لیا تھا جبکہ وہ صرف اپنے آپ ہی کو ضرر پہنچانے والے ہیں اور وہ تمہیں کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے اور اللہ نے تم پر کتاب و حکمت نازل کی اور اللہ نے تمہیں ایسی چیزوں کی تعلیم دی جو تم نہیں جانتے تھے اور اللہ کا فضل و کرم تم پر بہت زیادہ ہے۔

لٰكِنِ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أُولٰئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْراً عَظِيماً (١٦٢) لیکن ان میں سے جو لوگ علم میں رُسوخ رکھنے اور ایمان لانے والے ہیں ان سب پر جو تمہاری طرف اور تم سے پہلے نازل کیا گیا اور نماز قائم کرنے اور زکات دینے اور اللہ و روزِ قیامت پر ایمان رکھنے والے ہیں ہم اُنہیں عنقریب بہت بڑا اجر دیں گے۔

إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَىٰ نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَعِيسَىٰ وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ وَآتَيْنَا دَاوُدَ زَبُوراً (١٦٣) بیشک ہم نے وحی کی تمہاری طرف اسی طرح جس طرح نوح اور اُن کے بعد کے انبیا کی طرف کی تھی اور ہم نے وحی کی ابراہیم، اسمٰعیل، اسحٰق، یعقوب، اور اُن کی اولاد، عیسیٰ، ایّوب، یونس، ہارون، سلیمان ان سب کی طرف بھی اور ہم نے عطا کی داوو کو زبور۔

رُسُلاً مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ وَكَانَ اللهُ عَزِيزاً حَكِيماً (١٦٥) تمام رسول بشارت دینے والے اور ڈرانے والے ہیں تاکہ لوگوں پر اللہ کی جانب سے کوئی حجت باقی نہ رہے رسولوں کے آنے کے بعد اور اللہ غالب و صاحبِ حکمت ہے

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَاأَيُّهَاالنَّاسُ قَدْجَاءَكُمُ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَآمِنُواخَيْرًالَكُمْ وَإِنْ تَكْفُرُوافَإِنَّ لِلَّهِ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللهُ عَلِيماًحَكِيماً(۱۷۰)اے صاحبانِ ایمان بیشک تمہارے پاس رسول آئے حق کے ساتھ تمہارے پروردگار کی جانب سے لہٰذا تم لوگ ایمان لے آؤتو یہ تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے اور اگر تم نے انکار کیا تو بیشک وہ سب اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں وزمینوں میں ہے اور اللہ جاننے والا حکیم ہے

مائدہ۹۹،۶۸

قُلْ يَاأَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَىٰ شَيْءٍحَتَّىٰ تُقِيمُواالتَّوْرَاةَوَالْإِنْجِيلَ وَمَاأُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًامِنْهُمْ مَاأُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًاوَكُفْرًافَلَاتَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ(۶۸) کہدو کہ اے اہلِ کتاب تمہارا کوئی مذہب نہیں ہے جب تک تم لوگ تورات اور انجیل اور جو کچھ تمہارے پروردگار کی جانب سے تم لوگوں پر نازل ہوا ہے اسے قائم نہ کرو اور تمہارے پروردگار کی جانب سے تمہاری طرف نازل کئے جانے والے قرآن سے ان کی کثیر تعداد نے سرکشی اور کفر کیا لہٰذا تم کافر قوم کے حال پر زیادہ رنجیدہ نہ ہونا۔

مَاعَلَى الرَّسُولِ إِلَّاالْبَلَاغُ وَاللهُ يَعْلَمُ مَاتُبْدُونَ وَمَاتَكْتُمُونَ(۹۹) رسول کی ذمہ داری صرف پیغام کا پہنچادینا ہے اور اللہ ان تمام باتوں کا جاننے والا ہے جو تم لوگ اظہار کرتے یا چھپاتے ہو۔

انعام۲۰،

اَلَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَايَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمُ الَّذِينَ خَسِرُواأَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَايُؤْمِنُونَ(۲۰) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ لوگ نبی کو اسی طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں انہیں لوگوں نے اپنے آپ کو نقصان پہنچایا لہٰذا وہ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

اعراف۱۵۸

قُلْ يَاأَيُّهَاالنَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًاالَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَاإِلَٰهَ إِلَّاهُوَيُحْيِي وَيُمِيتُ فَآمِنُوابِاللهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللهِ وَ كَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ(۱۵۸) کہدو کہ اے لوگوں میں تم سب کی طرف اللہ کا نمائندہ ہوں جس کے لئے زمین وآسمان کی سلطنت ہے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہی حیات اور موت دیتا ہے لہٰذا اللہ اور اس کے پیغمبرِ اُمّی پر ایمان لے آؤ جو اللہ اور اس کے کلمات پر ایمان رکھتا ہے اور تم لوگ بھی اسی کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاسکو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

توبہ ۱۲۸،۶۱، ۳۳

هُوَالَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدٰى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْكَرِهَ الْمُشْرِكُونَ(۳۳)اسی اللہ نے اپنے رسول کو ہدایت اوردینِ حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اپنے دین کو تمام ادیان پر غالب کرے چاہے یہ بات مشرکین کو ناگوار ہی کیوں نہ گزرے۔

وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَأُذُنٌ قُلْ أُذُنُ خَيْرٍلَكُمْ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةٌلِلَّذِينَ آمَنُوامِنْكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ(٦١)اوران لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو نبی کو اذیت دیتے اورکہتے ہیں کہ وہ تو صرف سننے والے ہیں تم کہدو کہ یہ تو تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے کہ وہ اللہ پر ایمان رکھتے اور مومنین کی تصدیق کرتے ہیں اور صاحبانِ ایمان کے لئے رحمت ہیں اور تم میں سے جو لوگ اللہ کے رسول کو اذیت دیتے ہیں اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔

لَقَدْجَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌعَلَيْهِ مَاعَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُفٌ رَحِيمٌ (۱۲۸)یقیناً تم لوگوں کے پاس تم ہی میں سے رسول آیا اس پر تمہاری ہر تکلیف شاق ہے وہ تم لوگوں پر حریص (تمہاری نجات کے لئے)اور مومنین پر شفیق ومہربان ہے۔

یونس ۳

إِنَّ رَبَّكُمُ اللهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِأَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰىعَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُالْأَمْرَمَامِنْ شَفِيعٍ إِلَّامِنْ بَعْدِإِذْنِهِ ذٰلِكُمُ اللهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ أَفَلَاتَذَكَّرُونَ(۳)بیشک تم لوگوں کاپروردگاروہ ہے جس نے آسمانوں وزمین کو چھ دنوں میں خلق کیا پھر عرش پر اپنا اقتدار قائم کیا اللہ تمام امور کی تدبیر کرتا ہے کوئی اس کی اجازت کے بغیر شفاعت نہیں کرسکتا یہی (اللہ) تمہارا پروردگار ہے اوراس کی عبادت کرو کیوں تم لوگ نصیحت حاصل نہیں کرتے ہو۔

یوسف ۱۰۹، ۱۰۴، ۱۰۳

وَمَاأَكْثَرُالنَّاسِ وَلَوْحَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ(۱۰۳)اگرچہ تم جتنا بھی چاہو لوگوں کی اکثریت ایمان لانے والی نہیں ہے۔

وَمَاتَسْئَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ هُوَإِلَّاذِكْرٌلِلْعَالَمِينَ(۱۰٤)اور تم نے لوگوں سے (تبلیغِ رسالت کا) کوئی اجر تو مانگا نہیں ہے یہ قرآن صرف نصیحت ہے کائنات والوں کے لئے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا أَفَلَا تَعْقِلُونَ (١٠٩) اور ہم نے تم سے پہلے صرف ایسے افراد بھیجے ان آبادیوں میں جن کی طرف ہم نے وحی کی تو کیا لوگ زمین میں سیر نہیں کرتے ہیں کہ دیکھیں ان سے پہلے والوں کا انجام کیا ہوا اور آخرت کا گھر پرہیزگار لوگوں کے لئے زیادہ بہتر ہے تم لوگ کیوں غور و فکر نہیں کرتے ہو۔

رعد ۴۰، ۳۸، ۳۰، ۷

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ (٧) اور انکار کرنے والے کہتے ہیں کہ نبی پر اُن کے پروردگار کی جانب سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں کی گئی بیشک تم صرف ڈرانے والے ہو اور ہر قوم کے لئے ہدایت کرنے والا ہے۔

كَذَٰلِكَ أَرْسَلْنَاكَ فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا أُمَمٌ لِتَتْلُوَ عَلَيْهِمُ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَٰنِ قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ (٣٠) اسی طرح ہم نے تمہیں ایسی قوم میں بھیجا جس سے پہلے بھی بہت سی قومیں گذر چکی ہیں تاکہ تم اس پر اس کلام کی تلاوت کرو جسے ہم نے تمہاری طرف وحی کیا ہے جبکہ لوگ رحمٰن (اللہ) کا انکار کرتے ہیں کہدو کہ وہی میرا پروردگار ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اُسی پر میرا اعتماد ہے اور اُسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ (٣٨) اور بیشک ہم نے تم سے پہلے بھی رسول بھیجے اور ان کے لئے ازواج اور اولاد قرار دیں اور کسی رسول کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی نشانی لائے کیوں کہ ہر زمانے کے لئے معین حکم ہے۔

وَإِنْ مَا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ (٤٠) اور (اے نبی) یا ہم تمہیں دکھادیں گے کفار سے کئے ہوئے بعض وعدوں کو جو ہم نے اُن سے کئے ہیں یا ہم تمہیں (پہلے) اُٹھالیں گے تمہارا کام تو صرف احکام کا پہنچانا ہے اور حساب و کتاب کی مسئولیت ہمارے ذمہ ہے۔

نحل ۸۹، ۴۴، ۴۳

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (٤٣) اور ہم نے تم سے پہلے بھی رسول نہیں بھیجے مگر ایسے مرد کہ جن کی طرف ہم نے وحی کی لہٰذا تم لوگ اہلِ علم سے پوچھ لو اگر تم لوگ نہیں جانتے ہو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِوَأَنْزَلْنَاإِلَيْكَ الذِّكْرَلِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَانُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ(٤٤)(رسولوں کو) معجزات اور کتابوں کے ساتھ بھیجااور تمہاری طرف بھی قرآن کو نازل کیاتاکہ تم لوگوں کے لئے ان احکام کو بیان کرو جوان کی طرف نازل کئے گئےتاکہ وہ اس بارے میں غوروفکر کریں۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍشَهِيداًعَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَابِكَ شَهِيداًعَلَىٰ هٰؤُلَاءِوَنَزَّلْنَاعَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًالِكُلِّ شَيْءٍوَهُدىً وَرَحْمَةً وَبُشْرىٰ لِلْمُسْلِمِينَ(٨٩)اور قیامت کے دن ہم ہر گروہ پر گواہی کے لئے اُنہیں میں سے ایک گواہ اُٹھائیں گے اور تمہیں ان سب پر گواہ بنا کر لائیں گے اور ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو ہر چیز کو بیان کرنے والی ہدایت ورحمت وبشارت ہے مسلمانوں کے لئے۔

بنی اسرائیل ۹۳تا۹۷

أَوْيَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِنْ زُخْرُفٍ أَوْتَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِوَلَنْ نُؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَاكِتَابًانَقْرَؤُهُ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّي هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَراًرَسُولًا(٩٣)یا تمہارے پاس زیب وزینت والا گھر ہو یا تم آسمان پر چڑھ جاؤتب بھی ہم تمہارے چڑھنے پر اطمینان نہیں کریں گے جب تک (وہاں سے) کوئی ایسی تحریر نہ لاؤ جسے ہم پڑھ سکیں (اے نبی) تم ان سے کہدو کہ میرا پروردگار پاک وبے نیاز ہے اور میں تو صرف پیغام پہنچانے والا بشر ہوں۔

وَمَامَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُواإِذْجَاءَهُمُ الْهُدىٰ إِلَّاأَنْ قَالُواأَبَعَثَ اللهُ بَشَراًرَسُولاً(٩٤)اور ہدایت کے آجانے کے بعد لوگوں کے لئے ایمان لانے میں کوئی چیز مانع نہیں ہوئی سوائے اس بات کے جوانھوں نے کہی کہ کیااللہ نے بشر کو رسول بناکر بھیجاہے۔

قُلْ لَوْكَانَ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌيَمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَاعَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِمَلَكاًرَسُولاً(٩٥)کہدو کہ اگر زمین میں ملائکہ (بستے اور) اطمینان سے ٹہلتے ہوتے تو ہم آسمان سے فرشتہ کو بھی رسول بناکر بھیج دیتے۔

قُلْ كَفَىٰ بِاللهِ شَهِيداًبَيْنِي وَبَيْنَكُمْ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيراًبَصِيراً(٩٦)کہدو کہ ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ گواہی کے لئے کافی ہے بیشک وہ اپنے بندوں کے حالات سے واقف آگاہ ہے۔

وَمَنْ يَهْدِاللهُ فَهُوَالْمُهْتَدِوَمَنْ يُضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَلَهُمْ أَوْلِيَاءَمِنْ دُونِهِ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِعَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمْياًوَبُكْماًوَصُمًّا مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ كُلَّمَاخَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيراً(٩٧)اور اللہ جسے ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے اور اللہ جنہیں گمراہی میں چھوڑ دے ان کے لئے اللہ کے علاوہ کسی کو مددگار نہیں پاؤ گے اور ہم انہیں

Presented By: https://jafrilibrary.com

قیامت کے دن چہرے کے بل اندھے، گونگے، بہرے محشور کریں گے اور ان کا ٹھکانا جہنم ہوگا جب بھی اس کی آگ ہلکی ہونے لگے گی تو ہم اسے مزید بھڑکادیں گے۔

انبیا۱۰۸،۱۰۷،۴۵

قُلْ إِنَّمَاأُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ وَلَايَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَإِذَامَايُنْذَرُونَ(٤٥)(اے نبی) تم کہدو کہ میں تم لوگوں کو وحی کے مطابق ڈرارہاہوں اور بہرے افراد پکار کو نہیں سن سکتے ہیں جب اُنہیں پکارا جائے۔

وَمَاأَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةًلِلْعَالَمِينَ(١٠٧)اور ہم نے تمہیں عالمین کے لئے صرف رحمت بناکر بھیجاہے۔

قُلْ إِنَّمَايُوحَى إِلَيَّ أَنَّمَاإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌفَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ(١٠٨)تم کہدو کہ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ تم لوگوں کا معبود صرف ایک ہے تو کیا تم لوگ اطاعت گزار ہو۔

حج ۵۳،۵۲،۴۹

قُلْ يَاأَيُّهَاالنَّاسُ إِنَّمَاأَنَالَكُمْ نَذِيرٌمُبِينٌ(٤٩)کہدو کہ اے لوگوں میں صرف تمہاری طرف علنی ڈرانے والا ہوں۔

وَمَاأَرْسَلْنَامِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَانَبِيٍّ إِلَّاإِذَاتَمَنَّىٰ أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنْسَخُ اللَّهُ مَايُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ(٥٢)اور ہم نے تم سے پہلے جو بھی رسول یا نبی بھیجے اُنہیں جب بھی کوئی نیک آرزو ہوئی تو شیطان نے ان کی آرزوں کی راہ میں رکاوٹ ڈالی تو اللہ نے شیطان کی ڈالی ہوئی رکاوٹ کو مٹادیااور پھر اللہ نے اپنی آیات کو مستحکم کردیااور اللہ زیادہ جاننے والا صاحب حکمت ہے۔

لِيَجْعَلَ مَايُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةًلِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْقَاسِيَةِقُلُوبُهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ(٥٣)تاکہ اللہ شیطانی وسوسوں کو ان لوگوں کے لئے آزمائش قراردے جن کے قلوب میں مرض ہے اور جن کے دل سخت ہوگئے ہیں اور بیشک ظالم بہت دور کی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔

فرقان ۵۶،۳۰،۱

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيراً(١) بابرکت ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے پر فرقان کو نازل کیا تاکہ وہ کائنات والوں کے لئے ڈرانے والا قرار پائے۔

وَقَالَ الرَّسُولُ يَارَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُواهَذَاالْقُرْآنَ مَهْجُوراً(٣٠)اور رسول نے کہا اے میرے پروردگار میری قوم نے اس قرآن کو نظر انداز کر دیا۔

وَمَاأَرْسَلْنَاكَ إِلَّامُبَشِّراًوَنَذِيراً(٥٦)اور ہم نے تمہیں صرف بشارت دینے اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

احزاب ٥٠،٤٦،٤٥،٤٠،٧

وَإِذْأَخَذْنَامِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَأَخَذْنَامِنْهُمْ مِيثَاقاًغَلِيظاً(٧) اور (یاد کرو) جب ہم نے انبیاء سے اور تم سے اور نوح اور ابرہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ بن مریم سے سخت عہد لیا۔

مَاكَانَ مُحَمَّدٌأَبَاأَحَدٍمِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللهُ بِكُلِّ شَيْءٍعَلِيماً (٤٠) محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے بھی باپ نہیں ہیں لیکن وہ اللہ کے رسول اور سلسلۂ انبیاکے آخری ہیں اور اللہ ہر چیز سے آگاہ ہے۔

يَاأَيُّهَاالنَّبِيُّ إِنَّاأَرْسَلْنَاكَ شَاهِداًوَمُبَشِّراًوَنَذِيراً(٤٥)اے نبی بیشک ہم نے تمہیں گواہ، بشارت دینے والا، عذاب سے ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

وَدَاعِياًإِلَى اللهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجاًمُنِيراً(٤٦)اور اللہ کی طرف اس کے اذن سے دعوت دینے والا اور روشن چراغ ہے۔

يَاأَيُّهَاالنَّبِيُّ إِنَّاأَحْلَلْنَالَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَامَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّاأَفَاءَاللهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّاتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَالَاتِكَ اللَّاتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةًمُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَالِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَالنَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَاخَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ قَدْعَلِمْنَا مَافَرَضْنَاعَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَامَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَايَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ وَكَانَ اللهُ غَفُوراً رَحِيماً(٥٠)اے نبی بیشک ہم نے تمہارے لئے حلال کیا تمہاری اُن بیویوں کو جن کا تم نے مہر دے دیا ہو اور ان کنیزوں کو جنھیں اللہ نے بغیر جنگ کے تمہیں عطا کیا اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور پھوپھی کی بیٹیاں اور ماموں کی بیٹیاں اور خالہ کی بیٹیاں جنھوں نے تمہارے ساتھ ہجرت کی اور وہ مومنہ عورت جس نے اپنے آپ کو نبی کے لئے ہبہ کیا اگر نبی اس سے

Presented By: https://jafrilibrary.com

نکاح کرنا چاہو یہ حکم صرف تمہارے لئے ہے باقی مومنین کے لئے نہیں ہے بیشک ہمیں معلوم ہے کہ ہم نے ان لوگوں پر ان کی ازواج کے سلسلے میں کیا فرائض عائد کئے ہیں تا کہ تم پر کوئی مشقت نہ ہو اور اللہ بہت زیادہ بخشنے والا مہربان ہے۔

سبا ۲۹

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (۲۹) اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدۂ قیامت کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو۔

فاطر ۲۴تا۲۶

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيراً وَنَذِيراً وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ (۲۴) بیشک ہم نے تمہیں حق کے ساتھ بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا اور کوئی اُمت ایسی نہیں جس میں کوئی ڈرانے والا نہ گزرا ہو۔

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ (۲۵) اور اگر لوگ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے والوں نے بھی جھٹلایا ہے جب بھی ان کے پاس رسول واضح معجزات، صحیفے، اور روشن کتاب لیکر آئے۔

ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ (۲۶) تو ہم نے کافروں کو اپنی گرفت میں لے لیا کیسا تھا عذاب۔

یٰسین ۳

إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ (۳) بیشک تم بھیجے ہوئے رسولوں میں سے ہو۔

فتح ۲۸،۸،۲۹

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِداً وَمُبَشِّراً وَنَذِيراً (۸) بیشک ہم نے تمہیں گواہ اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيداً (۲۸) اللہ ہی نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا تا کہ اس دین (اسلام) کو تمام ادیان پر غالب قرار دے اور اللہ گواہی کے لئے کافی ہے۔

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعاً سُجَّداً يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَاناً سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ

Presented By: https://jafrilibrary.com

اللهُ الَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةًوَأَجْراً عَظِيماً(٢٩) محمّد اللہ کے رسول ہیں اوران کے ساتھی کفّار پر سخت اور آپس میں مہربان ہیں تم اُنہیں رکوع و سجود کے عالم میں اللہ کے فضل اور اُس کی خوشنودی کو تلاش کرتے ہوئے پاؤگے اُن کی علامات اُن کے چہروں سے ظاہر ہوتی ہیں سجدوں کے نشانات کے ذریعہ اُن کی مثال تورات اورانجیل میں بھی ہے کہ وہ ایسی زراعت کی مانند ہیں جس سے اللہ نے بوٹے نکالے پھر اُسے مضبوط کیا پھر وہ محکم ہوئی اپنی شاخ پر جو زراعت کرنے والوں کے لئے تعجّب کا باعث تھی یہ اس لئے کہ اللہ کفّار پر مومنین کے ذریعہ سے سختی کرے اللہ کا صاحبانِ ایمان و عملِ صالح سے وعدہ ہے کہ ان کے لئے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔

نجم ۲تا۱۸نجم ۵۶

مَاضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَاغَوىٰ(٢) تم لوگوں کا ساتھی نہ گمراہ اور نہ بہکا ہے۔

وَمَايَنْطِقُ عَنِ الْهَوىٰ(٣) اور نبی تو اپنی خواہش سے کوئی بات نہیں کرتا ہے۔

إِنْ هُوَإِلَّا وَحْيٌ يُوحىٰ(٤) مگر وہ جو اس کی طرف وحی کی گئی ہو۔

عَلَّمَهُ شَدِيدُالْقُوىٰ(٥) اسے نہایت طاقت والے نے تعلیم دی ہے۔

ذُومِرَّةٍفَاسْتَوىٰ(٦) نہایت درجہ کی توانائی اور اقتدار رکھتا ہے۔

وَهُوَبِالْأُفُقِ الْأَعْلىٰ(٧) اور وہ بلند ترین مقام پر ہے۔

ثُمَّ دَنافَتَدَلّٰى(٨) پھر وہ قریب ہوا اور پھر مزید قریب ہوا۔

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْأَدْنىٰ(٩) یہاں تک کہ دو کمان یا اس سے بھی کمتر فاصلہ رہ گیا۔

فَأَوْحىٰ إِلىٰ عَبْدِهِ مَاأَوْحىٰ(١٠) پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو چاہا وحی کی۔

مَاكَذَبَ الْفُؤَادُمَارَأىٰ(١١) دل نے اس چیز کو نہیں جھٹلایا جس کا آنکھوں نے مشاہدہ کیا۔

أَفَتُمَارُونَهُ عَلىٰ مَايَرىٰ(١٢) کیا تم لوگ نبی سے جھگڑتے ہو اس چیز کے بارے میں جسے اس نے دیکھا۔

وَلَقَدْرَآهُ نَزْلَةً أُخْرىٰ(١٣) اور بیشک نبی نے اسے ایک بار اور دیکھا ہے۔

عِنْدَسِدْرَةِ الْمُنْتَهىٰ(١٤) سدرت المنتہیٰ کے پاس۔

عِنْدَهاجَنَّةُالْمَأْوىٰ(١٥) جس کے پاس جنت الماویٰ ہے۔

إِذْيَغْشَى السِّدْرَةَمَايَغْشىٰ(١٦) جب مقام سدرہ کو ڈھانک لیا جس نے ڈھانکنا تھا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ (١٧) اس وقت نہ اس کی آنکھ خیرہ ہوئی اور نہ حد سے تجاوز کیا۔

لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ (١٨) بیشک اس نے اپنے پروردگار کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔

هَٰذَا نَذِيرٌ مِنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ (٥٦) یہ نبی بھی پہلے کے ڈرانے والوں کی طرح کے ہیں۔

حدید ۹

هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَإِنَّ اللهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ (٩) اللہ ہی نے نازل کیں اپنے بندے پر واضح آیات تاکہ وہ تم لوگوں کو تاریکی سے نکال کر نور کی طرف لے جائے اور بیشک اللہ تم لوگوں کے بارے میں درگذر کرنے والا مہربان ہے۔

صف ۶،۹

وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ مُصَدِّقاً لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّراً بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُبِينٌ (٦) اور یاد کرو جب عیسیٰ بن مریم نے کہا اے بنی اسرائیل بیشک میں اللہ کا رسول ہوں تمہاری طرف اور اپنے سامنے کی کتاب تورات کی بھی تصدیق کرتا ہوں اور بشارت دینے والا ہوں اپنے بعد آنے والے ایسے رسول کی جس کا نام احمد ہوگا پھر جب وہ لوگوں کے پاس معجزات لیکر آیا تو اُنھوں نے کہا کہ یہ تو علنی جادو ہے۔

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ (٩) اُسی نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اسے بقیہ تمام ادیان پر غالب قرار دے چاہے مشرکین اس بات کو ناپسند ہی کیوں نہ کریں۔

جمعہ ۲

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (٢) اللہ نے مکہ والوں میں اُنہیں میں سے رسول بھیجا جو اُن پر اللہ کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور اُن کا تذکیہ کرتا اور اُنہیں کتاب و شریعت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ وہ لوگ اس سے پہلے واضح گمراہی میں تھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

طلاق ۱۱،۱۰

أَعَدَّ اللهُ لَهُمْ عَذَاباًشَدِيداًفَاتَّقُوااللهَ ياأُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ آمَنُواقَدْأَنْزَلَ اللهُ إِلَيْكُمْ ذِكْراً(۱۰)آمادہ کر رکھاہے اللہ نے ایسے لوگوں کے لئے شدید عذاب لہٰذا اللہ سے ڈروائے صاحبانِ عقل جو ایمان لائے ہو بیشک اللہ نے نازل کیا تمہاری طرف ذکر کو۔

رَسُولاًيَتْلُواعَلَيْكُمْ آيَاتِ اللهِ مُبَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِوَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللهِ وَيَعْمَلْ صَالِحاً يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَاالْأَنْهَارُخَالِدِينَ فِيهَاأَبَداًقَدْ أَحْسَنَ اللهُ لَهُ رِزْقاً(۱۱) رسول تم لوگوں پر تلاوت کرتا ہے اللہ کی واضح آیات کی تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور عملِ صالح انجام دیئے اُنہیں تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے جائے اور جو اللہ پر ایمان رکھتے ہوئے عملِ صالح انجام دیتاہے اللہ اُسے بہشتی باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں بیشک اللہ کارزق بہترین ہے۔

مزمل ۱۵،۱۴

يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيباًمَهِيلاً(١٤) جس دن زمین اور پہاڑ لرزہ میں آجائیں گے اور پہاڑ ریت کا ٹیلا ہو جائیں گے۔

إِنَّاأَرْسَلْنَاإِلَيْكُمْ رَسُولاًشَاهِداًعَلَيْكُمْ كَمَاأَرْسَلْنَاإِلَى فِرْعَوْنَ رَسُولاً(١٥) بیشک ہم نے رسول کو تم لوگوں پر گواہ بناکر بھیجا جس طرح فرعون کی طرف ہم نے رسول کو بھیجا تھا۔

علق ۱

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدااللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے۔

اِقْرَأْبِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ(١) پڑھو اپنے پروردگار کے نام سے جس نے خلق کیا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

پیغمبر آخر الزمان (ص) کی عصمت کے بارے میں:

آل عمران ۱۶۱

وَمَاكَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَاغَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَاكَسَبَتْ وَهُمْ لاَيُظْلَمُونَ(١٦١) کسی نبی سے یہ ممکن نہیں کہ وہ خیانت کرے اور جو خیانت کرے گاوہ اپنی خیانت کے طوق میں جکڑا ہوا قیامت کے دن آئے گا پھر ہر نفس کو اس کے کئے کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

اعراف ۱۸۴

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوامَابِصَاحِبِهِمْ مِنْ جِنَّةٍإِنْ هُوَإِلَّانَذِيرٌمُبِينٌ(١٨٤)اور کیا ان لوگوں نے غور و فکر نہیں کیا کہ ان کے ساتھی پیغمبر مجنون نہیں ہیں وہ صرف واضح طور پر ڈرانے والے ہیں۔

رعد ۳۸

وَلَقَدْأَرْسَلْنَارُسُلًامِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَالَهُمْ أَزْوَاجاًوَذُرِّيَّةًوَمَاكَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍإِلَّابِإِذْنِ اللهِ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ(٣٨)اور بیشک ہم نے تم سے پہلے بھی رسول بھیجے اور ان کے لئے ازواج اور اولاد قرار دیں اور کسی رسول کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی نشانی لائے کیوں کہ ہر زمانے کے لئے معین حکم ہے۔

احزاب ۳۹،۳۸

مَاكَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَافَرَضَ اللهُ لَهُ سُنَّةَاللهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْامِنْ قَبْلُ وَكَانَ أَمْرُ اللهِ قَدَراً مَقْدُوراً(٣٨) نبی پر کوئی حرج نہیں ہے ان چیزوں میں جو اللہ نے اس کے لئے فرض کیں ہیں اللہ کی روش پہلے کے لوگوں میں بھی یہی تھی اور اللہ اپنا حکم صحیح طریقے سے پورا ہو کرکے رہتا ہے۔

الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَايَخْشَوْنَ أَحَداًإِلَّااللهَ وَكَفَى بِاللهِ حَسِيباً(٣٩)جو لوگ اللہ کے پیغام کو پہنچاتے ہیں اور دل میں اللہ کا خوف رکھتے اور اللہ کے علاوہ کسی سے نہیں ڈرتے ہیں تو اللہ ایسوں کے حساب کیلئے کافی ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

حمٰ سجدہ ۶

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوهُ وَوَيْلٌ لِلْمُشْرِكِينَ (٦) کہدو کہ میں تمہارے جیسا بشر ہوں میری طرف وحی کی گئی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک ہے لہٰذا اسی کے لئے استقامت کرو اور اسی سے طلبِ مغفرت کرو اور لعنت ہو مشرکین پر۔

احقاف ۹

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ (٩) کہدو کہ میں کوئی پہلا رسول تو ہوں نہیں اور مجھے نہیں معلوم کہ میرے اور تم لوگوں کے ساتھ کیا برتاؤ ہوگا میں تو صرف اس چیز کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی گئی ہو اور میں صرف علنی ڈرانے والا ہوں۔

نجم ۴،۳

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ (٣) اور نبی تو اپنی خواہش سے کوئی بات نہیں کرتا ہے۔

إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ (٤) مگر وہ جو اس کی طرف وحی کی گئی ہو۔

حاقہ ۴۰تا۵۱

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ (٤٠) بیشک قرآن محترم نمائندے کا بیان ہے۔

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَا تُؤْمِنُونَ (٤١) اور یہ شاعر کا قول نہیں ہے تم میں ایمان لانے والے کم ہیں۔

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ (٤٢) اور نہ یہ کسی کاہن کا قول ہے تم میں نصیحت حاصل کرنے والے کم ہیں۔

تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ (٤٣) قرآن عالمین کے پروردگار کا نازل کردہ ہے۔

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ (٤٤) اور اگر نبی ہماری جانب سے کوئی بات گڑھ لیتا۔

لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ (٤٥) تو ہم اس کی بھی سخت گرفت کرلیتے۔

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ (٤٦) پھر اس سے اس کی رگِ حیات جدا کردیتے۔

فَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ (٤٧) اور تم میں سے کوئی بھی اللہ کو اس کام سے عاجز نہیں کرسکتا تھا۔

وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِينَ (٤٨) اور بیشک قرآن نصیحت ہے پرہیزگاروں کے لئے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَإِنَّالَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُكَذِّبِينَ(٤٩)اور بیشک ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض جھٹلانے والے ہیں۔

وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌعَلَى الْكافِرِينَ(٥٠)اور بیشک یہ بات کافروں کے لئے باعثِ حسرت ہے۔

وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ(٥١)اور بیشک یہ خبر یقینی ہے۔

تکویر۱۹تا۲۳

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ(١٩) بیشک قرآن محترم بھیجے جانے والے (جبرئیل)کا(لایاہوا) پیغام ہے۔

ذِي قُوَّةٍعِنْدَذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ(٢٠)جو صاحبِ قوّت و عرش کا رہنے والا ہے۔

مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ(٢١)جو (آسمان پر دوسرے فرشتوں کے لئے) قابلِ اطاعت اور امین ہے۔

وَمَاصَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ(٢٢)اور تم لوگوں کا ساتھی (نبی) مجنون نہیں ہے۔

وَلَقَدْرَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ(٢٣)اور بیشک نبی نے جبرئیل کو بلندیوں پر واضح دیکھا ہے۔

بروج ۲۲،۲۱

بَلْ هُوَقُرْآنٌ مَجِيدٌ(٢١) بلکہ وہ قرآنِ مجید ہے۔

فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ(٢٢) جو لوح محفوظ میں ہے۔

ضحیٰ ۳

مَاوَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَاقَلَى(٣) تمہارے پروردگار نے نہ تمہیں چھوڑا ہے اور نہ وہ تم سے ناراض ہے۔

بینہ ۲

رَسُولٌ مِنَ اللهِ يَتْلُواصُحُفاًمُطَهَّرَةً(٢) اللہ کا نمائندہ پاک و پاکیزہ صحیفوں کی تلاوت کرتا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

پیغمبر آخر الزمان (ص) کی صفات کے بارے میں:

ا۔ آپ (ص) سارے جہان کے نبی ہیں:

اعراف ۱۵۸

قُلْ يَاأَيُّهَاالنَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعاًالَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَاإِلَهَ إِلَّاهُوَيُحْيِي وَيُمِيتُ فَآمِنُوابِاللهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللهِ وَ كَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ(۱۵۸) کہدو کہ اے لوگوں میں تم سب کی طرف اللہ کا نمائندہ ہوں جس کے لئے زمین وآسمان کی سلطنت ہے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہی حیات اور موت دیتا ہے لہٰذا اللہ اور اس کے پیغمبرِ اُمّی پر ایمان لے آؤ جو اللہ اور اس کے کلمات پر ایمان رکھتا ہے اور تم لوگ بھی اسی کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پا سکو۔

۲۔ آپ (ص) جن وانس کے رسول ہیں:

احقاف ۲۹

وَإِذْصَرَفْنَاإِلَيْكَ نَفَراًمِنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّاحَضَرُوهُ قَالُواأَنْصِتُوافَلَمَّاقُضِيَ وَلَّوْاإِلَى قَوْمِهِمْ مُنْذِرِينَ (۲۹) اور جب ہم نے تمہاری طرف جنّات کے گروہ کو بھیجا تاکہ وہ قرآن کو سنیں تو جب وہ حاضر ہوئے تو انھوں نے کہا خاموشی سے سنو پھر جب تلاوت ختم ہو گئی تو وہ اپنی قوم کی طرف لوٹے ڈرانے والے بنکر۔

جن ۲۲

قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللهِ أَحَدٌوَلَنْ أَجِدَمِنْ دُونِهِ مُلْتَحَداً(۲۲) کہدو کہ اللہ کے مقابلے میں مجھے کوئی بھی نہیں بچا سکتا ہے اور نہ میں اللہ کے علاوہ کوئی پناہ گاہ پاتا ہوں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۔آپ (ص) نبی امی ہیں:

اعراف ۱۵۷

اَلَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوباًعِنْدَهُمْ فِي التَّوْراةِوَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِوَ يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كانَتْ عَلَيْهِمْ فَالَّذِينَ آمَنُوابِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُواالنُّورَالَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ أُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ(۱۵۷)اور جو لوگ رسولِ نبی امّی (مکی) کی پیروی کرتے ہیں جس کا ذکر وہ لوگ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا پاتے ہیں کہ وہ نیکیوں کا حکم دیتا ہے اور برائیوں سے روکتا ہے اور پاکیزہ چیزوں کو حلال قرار دیتا اور ناپاک چیزوں کو حرام قرار دیتا ہے اور ان پر سے احکام کے سنگین بوجھ اور قیدوبند کو اُٹھا دیتا ہے جو ان پر تھے لہٰذا جو لوگ اس پر ایمان لائے اور اس کا احترام کیا اور اس کی مدد کی اور اس نور کی پیروی کی جو اس کے ساتھ نازل کیا گیا وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

عنکبوت ۴۸

وَمَاكُنْتَ تَتْلُوامِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ وَلَاتَخُطُّهُ بِيَمِينِكَ إِذاًلَّارْتابَ الْمُبْطِلُونَ(٤٨)اور اس سے پہلے نہ تم نے کوئی کتاب ہی پڑھی تھی اور نہ تم نے اپنے ہاتھ سے ہی کچھ لکھا تھا ورنہ اہلِ باطل شک کرنے لگتے۔

شوریٰ ۵۲

وَكَذٰلِكَ أَوْحَيْنَاإِلَيْكَ رُوحاًمِنْ أَمْرِنَامَاكُنْتَ تَدْرِي مَاالْكِتَابُ وَلَاالْإِيمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنَاهُ نُوراًنَهْدِي بِهِ مَنْ نَشَاءُمِنْ عِبَادِنَاوَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ(٥٢)اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف اپنے حکم سے روح (یعنی قرآن) کی وحی کی ورنہ تمہیں کیا معلوم کہ کتاب کیا ہے اور ایمان کیا ہے اور اللہ نے قرآن کو نور قرار دیا جس کے ذریعہ سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کی چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں اور بیشک (اے نبی) تم سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی کرتے ہو۔

جمعہ ۲

Presented By: https://jafrilibrary.com

هُوَالَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًامِنْهُمْ يَتْلُواعَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَوَإِنْ كَانُوامِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ(٢)اللہ نے مکہ والوں میں اُنہیں میں سے رسول بھیجا جو اُن پر اللہ کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور اُن کا تذکیہ کرتا اور اُنہیں کتاب و شریعت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ وہ لوگ اس سے پہلے واضح گمراہی میں تھے۔

۴۔آپ (ص) کا خُلق عظیم ہے:

قلم ۴

وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ(٤)اور بیشک تم عظیم اخلاق پر فائز ہو۔

۵۔آپ (ص) خاتم النبیین ہیں:

احزاب ۴۰

مَاكَانَ مُحَمَّدٌأَبَاأَحَدٍمِنْ رِجَالِكُمْ وَلَٰكِنْ رَسُولَ اللهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللهُ بِكُلِّ شَيْءٍعَلِيماً (٤٠) محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے بھی باپ نہیں ہیں لیکن وہ اللہ کے رسول اور سلسلۂ انبیا کے آخری ہیں اور اللہ ہر چیز سے آگاہ ہے۔

٦۔آپ (ص) رحمۃ اللعالمین ہیں:

انبیا ۱۰۷

وَمَاأَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةًلِلْعَالَمِينَ(١٠٧)اور ہم نے تمہیں عالمین کے لئے صرف رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۷۔آپ (ص) بشیر ونذیر ہیں:

مائدہ ۲۰

وَإِذْقَالَ مُوسىٰ لِقَوْمِهِ يَاقَوْمِ اذْكُرُوانِعْمَتَ اللهِ عَلَيْكُمْ إِذْجَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَاءَوَجَعَلَكُمْ مُلُوكاً وَآتَاكُمْ مَالَمْ يُؤْتِ أَحَداًمِنَ الْعَالَمِينَ(۲۰)اور یاد کروجب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم والوں یاد کرواپنے اوپر نازل ہونے والی اللہ کی نعمتوں کو جو اللہ نے تمہارے درمیان انبیاء قرار دیۓ اور تمہیں سلطنتیں دیں اور تمہیں وہ کچھ دیا جو عالمین میں کسی کو نہیں دیا تھا۔

ہود ۲ ہود ۱۲

أَلَّاتَعْبُدُوإِلَّااللهَ إِنَّنِي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌوَبَشِيرٌ(۲)تاکہ تم لوگ کسی کی عبادت نہ کروسوائے اللہ کے بیشک میں اللہ کی جانب سے ڈرانے اور بشارت دینے والا ہوں۔

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مايُوحىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَنْ يَقُولُوالَوْلَاأُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌأَوْجَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ إِنَّمَاأَنْتَ نَذِيرٌوَاللهُ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍوَكِيلٌ(۱۲)تو کیا تم ہماری وحی کے بعض حصوں کو اس لئے چھوڑنے والے ہو یا اس سے تمہارا سینہ اس لئے تنگ ہوا ہے کہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ ان پر خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا یا نبی کے ساتھ فرشتہ کیوں نہیں آیا جبکہ تم تو صرف عذابِ الٰہی سے ڈرانے والے ہو اور اللہ ہر چیز کا ذمہ دار ہے۔

رعد ۷

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوالَوْلَاأُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌمِنْ رَبِّهِإِنَّمَاأَنْتَ مُنْذِرٌوَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ(۷)اورانکار کرنے والے کہتے ہیں کہ نبی پر اُن کے پروردگار کی جانب سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں کی گئ بیشک تم صرف ڈرانے والے ہو اور ہر قوم کے لئے ہدایت کرنے والا ہے۔

حجر ۸۹

وَقُلْ إِنِّي أَنَاالنَّذِيرُالْمُبِينُ(۸۹)اور کہدو کہ بیشک میں علنی ڈرانے والا ہوں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَسَبِّحْ بِحَمْدِرَبِّكَ وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ(۹۸) لٰہذا اپنے پروردگار کی حمد کے ذریعہ اس کی تسبیح کرو اور سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

فرقان ٥٦

وَمَاأَرْسَلْنَاكَ إِلَّامُبَشِّراًوَنَذِيراً(٥٦) اور ہم نے تمھیں صرف بشارت دینے اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

اعراف ۱۸۸،۱۸۷

يَسْئَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِأَيَّانَ مُرْسَاهَاقُلْ إِنَّمَاعِلْمُهَاعِنْدَرَبِّي لَايُجَلِّيهَالِوَقْتِهَاإِلَّاهُوَثَقُلَتْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَاتَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةًيَسْئَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَاقُلْ إِنَّمَاعِلْمُهَاعِنْدَ اللهِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَالنَّاسِ لَايَعْلَمُونَ(۱۸۷) وہ لوگ تم سے سوال کرتے ہیں کہ قیامت کب واقع ہوگی تو کہدو کہ اس کا علم میرے پروردگار کے پاس ہے اسے اپنے وقت سے پہلے کوئی نہیں لاسکتا سوائے اللہ کے قیامت زمین وآسمان میں بہت گراں ہوگی اور تمہارے پاس اچانک آنے والی ہے وہ لوگ تم سے اس طرح سے سوال کرتے ہیں گویا تمھیں اس کی مکمل آگاہی ہے تو کہدو کہ اس کا علم اللہ کے پاس ہے لیکن اکثر لوگوں کو اس کا علم نہیں ہے۔

قُلْ لَاأَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعاًوَلَاضَرًّاإِلَّامَاشَاءَاللهُ وَلَوْكُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَامَسَّنِيَ السُّوءُإِنْ أَنَاإِلَّانَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ(۱۸۸) تم کہدو کہ میں خود اپنے نفس کے نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے اور اگر میں غیب سے باخبر ہوتا تو بہت زیادہ نیک کام انجام دیتا اور کوئی برائی مجھ تک نہ آسکتی تھی میں تو صرف بشارت دینے اور ڈرانے والا ہوں اس قوم کو جو ایمان لانے والی ہے۔

یونس ۴۹

قُلْ لَاأَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّاوَلَانَفْعاًإِلَّامَاشَاءَ اللهُ لِكُلِّ أُمَّةٍأَجَلٌ إِذَاجَاءَأَجَلُهُمْ فَلَايَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَايَسْتَقْدِمُونَ(٤٩) کہدو کہ میں اپنے آپ کے نقصان و نفع کا مالک نہیں ہوں مگر جو اللہ چاہے ہر قوم کے لئے ایک مدّت معیّن ہے جس سے وہ نہ ایک گھنٹہ تاخیر کر سکتے ہیں اور نہ پہلے لا سکتے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

حجر ۸۸

لَاتَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلٰى مَامَتَّعْنابِهِ أَزْوَاجاًمِنْهُمْ وَلَاتَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ(۸۸) تم اپنی آنکھوں کو خیرہ نہ کرو اُن چیزوں کی طرف جو ہم نے اُن میں سے بعض کو دیں ہیں اور نہ اُن پر غم زدہ ہونا اور تم متواضع رہنا مومنین کے لئے۔

انبیا ۱۰۹،

فَإِنْ تَوَلَّوْافَقُلْ آذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَاءٍوَإِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ أَمْ بَعِيدٌمَاتُوعَدُونَ(۱۰۹) پھر اگر ان لوگوں نے منہ موڑ لیا تو تم کہدو کہ میں نے تم سب کو برابر کا آگاہ کر دیا ہے اور مجھے نہیں معلوم کہ (جس کا وعدہ کیا گیا ہے) وہ قریب ہے یا دور ہے۔

احزاب ۶۳

يَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِقُلْ إِنَّمَاعِلْمُهَاعِنْدَ اللهِ وَمَايُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَتَكُونُ قَرِيباً(۶۳) لوگ تم سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہدو کہ اس کا علم اللہ کے پاس ہے اور تمہیں کیا معلوم ممکن ہے قیامت نذدیک ہو۔

احقاف ۹

قُلْ مَاكُنْتُ بِدْعاًمِنَ الرُّسُلِ وَمَاأَدْرِي مَايُفْعَلُ بِي وَلَابِكُمْ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّامَايُوحىٰ إِلَيَّ وَمَاأَنَاإِلَّا نَذِيرٌمُبِينٌ(۹) کہدو کہ میں کوئی پہلا رسول تو ہوں نہیں اور مجھے نہیں معلوم کہ میرے اور تم لوگوں کے ساتھ کیا برتاؤ ہوگا میں تو صرف اس چیز کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی گئی ہو اور میں صرف علنی ڈرانے والا ہوں۔

جن ۲۱،۲۲ جن ۲۵

قُلْ إِنِّي لَاأَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّاوَلَارَشَداً(۲۱) کہدو کہ بیشک میں تم لوگوں کے لئے ضرر اور ہدایت کا اختیار نہیں رکھتا ہوں۔

قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللهِ أَحَدٌوَلَنْ أَجِدَمِنْ دُونِهِ مُلْتَحَداً(۲۲) کہدو کہ اللہ کے مقابلے میں مجھے کوئی بھی نہیں بچا سکتا ہے اور نہ میں اللہ کے علاوہ کوئی پناہ گاہ پاتا ہوں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

قُلْ إِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ مَاتُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَداً(٢٥) کہدو کہ مجھے نہیں معلوم کہ وہ (قیامت) جس کا تم لوگوں سے وعدہ کیا گیا ہے قریب ہے یا میرے پروردگار نے اس کے لئے مدّت مقرر کردی ہے۔

۸۔آپ ﷺ لوگوں سے بے غرض اور مستغنی رہتے تھے:

انعام ۹۱،

وَمَاقَدَرُوااللهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْقَالُوامَاأَنْزَلَ اللهُ عَلَىٰ بَشَرٍمِنْ شَيْءٍ قُلْ مَنْ أَنْزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَبِهِ مُوسَىٰ نُوراًوَهُدىً لِلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَاوَتُخْفُونَ كَثِيراًوَعُلِّمْتُمْ مَالَمْ تَعْلَمُواأَنْتُمْ وَلَاآبَاؤُكُمْ قُلِ اللهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ(٩١)اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر ومنزلت اس طرح سے نہیں کی جس طرح سے کرنا چاہیئے تھی جب انھوں نے کہا کہ اللہ نے بشر پر کوئی چیز نازل نہیں کی ہے کہدو کہ کس نے وہ کتاب نازل کی جو موسیٰ لیکر آئے جو کہ نور اور ہدایت تھی لوگوں کے لئے جسے تم لوگ کاغذوں کی شکل میں رکھتے ہو جس کے بعض کو ظاہر کرتے ہو اور زیادہ کو چھپاتے ہو اور تم لوگوں کو ایسی چیزوں کی تعلیم دی گئی جسے تم اور تمہارے اجداد نہیں جانتے تھے کہدو کہ اللہ نے (وہ کتاب نازل کی تھی) پھر تم انہیں ان کی حالت میں کھیلتا ہوا چھوڑدو۔

یوسف ۱۰۴

وَمَاتَسْئَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ هُوَإِلَّاذِكْرٌلِلْعَالَمِينَ(١٠٤)اور تم نے لوگوں سے (تبلیغِ رسالت کا) کوئی اجر تو مانگا نہیں ہے یہ قرآن صرف نصیحت ہے کائنات والوں کے لئے۔

مومنون ۷۲

أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجاًفَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌوَهُوَخَيْرُالرَّازِقِينَ(٧٢)کیا تم ان سے خرچ مانگ رہے ہو کہ تمہارے پروردگار کا دیا ہوا خرچہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اور اللہ بہتر رزق دینے والا ہے۔

فرقان ۵۷

قُلْ مَاأَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍإِلَّامَنْ شَاءَأَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا(٥٧)تم کہدو کہ میں تم لوگوں سے کوئی اجر نہیں چاہتا مگر یہ کہ جو چاہتا ہے اپنے پروردگار کا راستہ اختیار کرلے۔

سبا ۴۷

Presented By: https://jafrilibrary.com

قُلْ مَاسَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍفَهُوَلَكُمْ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّاعَلَى اللهِ وَهُوَعَلَى كُلِّ شَيْءٍشَهِيدٌ(٤٧) کہدو کہ میں جو بھی اجر مانگ رہاہوں وہ تم لوگوں کے لئے زیادہ بہتر ہے میرا حقیقی اجر تو صرف اللہ ہی کے ذمّہ ہے اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

ص ۸۶

قُلْ مَاأَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍوَمَاأَنَامِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ(٨٦)(اے نبی) کہدو کہ میں تم لوگوں سے تبلیغ رسالت پر کوئی اجر نہیں مانگتا اور نہ میں تکلیف دینے والوں میں سے ہوں۔

طور ۴۰

أَمْ تَسْئَلُهُمْ أَجْرًافَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ مُثْقَلُونَ(٤٠) کیا تم نے ان لوگوں سے کسی اجر کا سوال کیا ہے کہ جس کی ادائگی کے بوجھ تلے وہ لوگ دب گئے ہوں۔

۹۔آپ (ص) اور آپ کے اہلبیتؑ تکالیفِ شرعی سے آزاد نہیں تھے:

بقرہ ۱۴۵

وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُواالْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍمَاتَبِعُواقِبْلَتَكَ وَمَاأَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ وَمَابَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَبَعْضٍ وَلَئِنِ اِتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِمَاجَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّكَ إِذاًلَمِنَ الظَّالِمِينَ(١٤٥)اور اگر تم پیش کردو اہل کتاب کے سامنے ہر طرح کی دلیل تب بھی وہ ہر گز تمہارے قبلہ کی پیروی نہیں کریں گے اور نہ تم اُن کے قبلہ کی پیروی کرنے والے ہو اور خود اُن میں سے بھی بعض بعض دیگر کے قبلہ کی پیروی کرنے والے نہیں ہیں اور اگر تم نے اُن کی پیروی کی تمہارے پاس علم آجانے کے بعد تو بے شک تم ظلم کرنے والوں میں سے قرار پاؤ گے۔

نسا ۸۴

فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللهِ لَاتُكَلَّفُ إِلَّانَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَسَى اللهُ أَنْ يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُواوَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْساً وَأَشَدُّ تَنْكِيلاً(٨٤) لہٰذا اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور تم اپنے نفس کے علاوہ کسی کے ذمہ دار قرار نہیں دیئے گئے ہو اور دیگر مومنین کو بھی جہاد پر آمادہ کرو عنقریب اللہ کفار کی ہیبت کو روک دے گا اور اللہ انتہائی ہیبت اور سخت سزا دینے والا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

انعام ۱۶

مَنْ يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍفَقَدْرَحِمَهُ وَذَٰلِكَ الْفَوْزُالْمُبِينُ(١٦) قیامت کے دن جس سے عذاب کو ٹال دیا گیا گویا اس پر اللہ نے رحم کیا اور یہ واضح کامیابی ہے۔

اعراف ۲۰۵

وَاذْكُرْرَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعاًوَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِمِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّوَالْآصَالِ وَلَاتَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ(٢٠٥) اور اللہ کو اپنے دل ہی دل میں تضرّع اور خوف کے ساتھ صبح و شام یاد کیا کرو نہ بلند آواز سے اور غفلت کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا۔

توبہ ۱۱۳

مَاكَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُواأَنْ يَسْتَغْفِرُوالِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْكَانُواأُولِي قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِمَاتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ(١١٣) زیب نہیں دیتا نبی اور اہلِ ایمان کو کہ وہ مشرکین کے حق میں استغفار کریں چاہے وہ ان کے قرابتدار ہی کیوں نہ ہوں ان کو یہ پتہ چل جانے کے بعد کہ وہ اہلِ جہنم ہیں۔

یونس ۹۵ یونس ۱۰۴ تا ۱۰۶

وَأَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفاًوَلَاتَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ(١٠٥) اور (اے نبی) تم اپنا رُخ اخلاص کے ساتھ دین کی طرف رکھو اور شرک کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا۔

قُلْ يَاأَيُّهَاالنَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِنْ دِينِيفَلَاأَعْبُدُالَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللهِ وَلَٰكِنْ أَعْبُدُ اللهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ(١٠٤) (اے نبی) کہدو کہ اگر تم لوگوں کو میرے دین میں شک ہے تو میں اُن کی پرستش نہیں کر سکتا جن کی تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر پرستش کر رہے ہو میں تو صرف اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تم سب کو موت دیتا ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اہلِ ایمان کے ساتھ رہوں۔

وَأَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفاًوَلَاتَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ(١٠٥) اور (اے نبی) تم اپنا رُخ اخلاص کے ساتھ دین کی طرف رکھو اور شرک کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَلَاتَدْعُ مِنْ دُونِ اللهِ مَالَايَنْفَعُكَ وَلَايَضُرُّكَ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذاًمِنَ الظَّالِمِينَ(١٠٦)اوراللہ کے علاوہ کسی کو نہ پکارنا جو نہ تمہیں کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہے اور نہ کوئی نقصان کیوں کہ اگر ایسا کروگے تو تم بھی ظالموں میں سے ہو جاؤگے۔

ہود ۱۱۲ہود ۱۲۳

فَاسْتَقِمْ كَمَاأُمِرْتَ وَمَنْ تابَ مَعَكَ وَلَاتَطْغَوْاإِنَّهُ بِمَاتَعْمَلُونَ بَصِيرٌ(١١٢)اور تمہیں جس طرح کا حکم دیا گیا ہے اس پر استقامت رکھو اور وہ بھی (استقامت رکھیں) جنھوں نے تمہارے پاس آکر توبہ کرلی ہے اور تم میں سے کوئی کسی پر زیادتی نہ کرے بیشک اللہ تم سب کے اعمال سے آگاہ ہے۔
وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُكُلُّهُ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَمَارَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّاتَعْمَلُونَ(١٢٣)اوراللہ ہی کو تمام آسمانوں اور زمین کے غیب کا علم ہے اور اسی کی طرف تمام اُمور پلٹائے جائیں گے لہٰذا اسی کی عبادت کرو اور اسی پر اعتماد کرو اور تمہارا پروردگار تم لوگوں کے اعمال سے غافل نہیں ہے۔

حجر۹۹،۹۸

فَسَبِّحْ بِحَمْدِرَبِّكَ وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ(٩٨)لہٰذا اپنے پروردگار کی حمد کے ذریعہ اس کی تسبیح کرو اور سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہو جاؤ۔
وَاعْبُدْرَبَّكَ حَتَّى يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ(٩٩)اور موت آنے تک اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو۔

مریم ۶۵

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَابَيْنَهُمَافَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْلِعِبَادَتِهِ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا(٦٥)اللہ آسمانوں و زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے سب کا مالک ہے لہٰذا اسی کی عبادت کرو اور اللہ کی عبادت کی راہ میں صبر کرو کیا تم اللہ کا کوئی ہمنام جانتے ہو۔

طہ ۱۳۵

قُلْ كُلٌّ مُتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوافَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَى(١٣٥)تم کہدو کہ سب اپنے اپنے وقت کا انتظار کر رہے ہیں تم لوگ بھی انتظار کرو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ کون لوگ سیدھے راستہ پر چلنے والے اور کون ہدایت یافتہ ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

شعراا۲۱۳تا۲۱۵

فَلاَتَدْعُ مَعَ اللهِ إِلٰهاًآخَرَفَتَكُونَ مِنَ الْمُعَذَّبِينَ(٢١٣)اوراللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہ پکارو ورنہ عذاب دیئے جاؤگے۔

وَأَنْذِرْعَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ(٢١٤)اورتم (اے نبی) اپنے رشتہ داروں کو ڈراؤ۔

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ(٢١٥)اوراپنے شانوں کو جھکادو ان لوگوں کے لئے جو تمہاری پیروی کرنے والے ہیں ایمان لانے والوں میں سے۔

نمل ۹۲،۹۱

إِنَّمَاأُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَاوَلَهُ كُلُّ شَيْءٍوَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ (٩١) مجھے صرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اس شہر (مکہ) کے پروردگار کی عبادت کروں جسے اللہ نے محترم قرار دیااور ہر چیز اسی کی ملکیت ہےاور مجھے یہ حکم بھی دیا گیاہے کہ میں اطاعت گذاروں میں رہوں۔

وَأَنْ أَتْلُوَاالْقُرْآنَ فَمَنِ اهْتَدٰى فَإِنَّمَايَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَاأَنَامِنَ الْمُنْذِرِينَ(٩٢) اور میں قرآن کی تلاوت کروں لہٰذا جس نے ہدایت حاصل کی اس نے اپنے ہی نفس کو فائدہ پہنچایااور جو گمراہ ہواتو کہدو کہ میں تو صرف ڈرانے والوں میں سے ہوں۔

روم ۴۳

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَامَرَدَّ لَهُ مِنَ اللهِ يَوْمَئِذٍيَصَّدَّعُونَ(٤٣)اورتم اپنے آپ کو ثابت قدم رکھو مستحکم دین کے لئے قبل اس کے کہ وہ دن آجائے جس دن اللہ کی جانب سے واپس آنے کا کوئی امکان نہیں ہوگا جس دن لوگ ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں گے۔

احزاب ۱تا۳ احزاب ۵۲

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدااللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے

يَاأَيُّهَاالنَّبِيُّ اِتَّقِ اللهَ وَلَاتُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ إِنَّ اللهَ كَانَ عَلِيماًحَكِيماً(١)اللہ سے ڈرو اور کفار ومنافقین کی اطاعت نہ کرو بیشک اللہ صاحبِ علم وحکمت ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَاتَّبِعْ مَايُوحٰى إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ إِنَّ اللهَ كَانَ بِمَاتَعْمَلُونَ خَبِيراً(۲)اور پیروی کرو اس چیز کی جسے تمہارے پروردگار کی جانب سے تمہاری طرف وحی کیا گیا بیشک اللہ تم لوگوں کے اعمال سے آگاہ ہے۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللهِ وَكَفٰى بِاللهِ وَكِيلًا(۳)اور اللہ پر توکّل رکھو اور اللہ تحفّظ کے لئے کافی ہے۔

لَايَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُمِنْ بَعْدُوَلَاأَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْأَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّامَامَلَكَتْ يَمِينُكَ وَكَانَ اللهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍرَقِيباً (۵۲)اس کے بعد تمہارے لئے دوسری عورتیں حلال نہیں ہیں اور نہ یہ کہ ان ازواج کی جگہ دوسری اختیار کرلو چاہے دوسری عورتوں کا حُسن تمہیں کتنا ہی اچھا کیوں نہ لگے سوائے ان عورتوں (کنیزوں) کے جو تمہاری ملکیت میں ہوں اور اللہ ہر چیز پر نگراں ہے۔

زمر ٦٦،٦٥،٢

إِنَّاأَنْزَلْنَاإِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللهَ مُخْلِصاًلَهُ الدِّينَ(۲) بیشک ہم نے تمہاری طرف برحق کتاب کو نازل کیا تاکہ اللہ کی عبادت کرو اللہ کے لئے دین کو خالص قرار دیتے ہوئے۔

وَلَقَدْأُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ (٦٥)اور بیشک میری طرف اور مجھ سے پہلے والوں کی طرف وحی کی گئی ہے کہ اگر تم نے شرک کیاتو اللہ تمہارے اعمال کو مٹادے گااور تم لوگ خسارا پانے والوں میں سے ہو جاؤگے۔

بَلِ اللهَ فَاعْبُدْوَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ(٦٦)بلکہ تم صرف اللہ ہی کی عبادت کرواور شکر کرنے والوں میں سے ہو جاؤ۔

شوری ۱۵

فَلِذٰلِكَ فَادْعُ وَاسْتَقِمْ كَمَاأُمِرْتَ وَلَاتَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَقُلْ آمَنْتُ بِمَاأَنْزَلَ اللهُ مِنْ كِتَابٍ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ اللهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَاأَعْمَالُنَاوَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ لَاحُجَّةَبَيْنَنَاوَبَيْنَكُمُ اللهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَاوَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ(۱۵)لہٰذا تم (اللہ کی طرف) دعوت دواور ثابت قدم رہو جس طرح تمہیں حکم دیا گیاہے اور لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کرنااور کہدو کہ میرا ایمان اس کتاب پر ہے جو اللہ نے نازل کی اور مجھے حکم دیا گیاہے کہ میں تمہارے درمیان عدالت کو قائم کروں اللہ ہمارااور تم سب کاپروردگار ہے ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال ہیں ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی بحث نہیں ہے اللہ ہم سب کو جمع کرے گااور اللہ ہی کی طرف سبکو لوٹنا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

طور۴۹،۴۸

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ(٤٨)اور (اے رسول) اپنے پروردگار کے حکم کے پہنچنے تک صبر کرو بیشک تم ہماری نظروں میں ہو اور اپنے رب کی حمد کے ذریعہ تسبیح کیا کرو جب تم کھڑے ہو۔

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ(٤٩)اور رات کے وقت بھی اللہ کی تسبیح کیا کرو اور ستاروں کے غروب ہو جانے کے بعد بھی۔

انسان، دھر ۲۳تا۲۶

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا(٢٣) بیشک ہم نے تم پر قرآن کو تدریجاً نازل کیا۔

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا(٢٤) لہٰذا تم اپنے پروردگار کے حکم کی خاطر صبر کرو اور لوگوں میں سے گناہ گار اور کافر افراد کی پیروی نہ کرنا۔

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا(٢٥) اور صبح وشام اپنے پروردگار کے نام کی تسبیح کرتے رہنا۔

وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا(٢٦) اور رات کے ایک حصّہ میں اللہ کے لئے سجدہ کیا کرو اور طویل راتوں میں اللہ کی تسبیح کیا کرو۔

شرح، ۸،۷

فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ(٧) لہٰذا جب (تبلیغِ رسالت سے) فارغ ہو جاؤ تو (عبادت کو) اُٹھ جاؤ۔

وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ(٨) اور اپنے پروردگار کی جانب راغب ہو جاؤ۔

۱۰۔ آپ (ص) کی تبلیغ جبری نہیں تھی:

بقرہ ۲۵۶

لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ(٢٥٦) کسی قسم کا جبر نہیں ہے دین میں، ہدایت گمراہی سے

Presented By: https://jafrilibrary.com

واضح ہو چکی ہے لہٰذا اب جو بھی شیاطین کا انکار کرکے اللہ پر ایمان لایا گویا اس نے اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے تھام لیا جس کے ٹوٹنے کا امکان نہیں ہے اور اللہ سننے وجاننے والا ہے۔

آل عمران ۲۰

فَإِنْ حَاجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ وَقُلْ لِلَّذِينَ أُوتُواالْكِتَابَ وَالْأُمِّيِّينَ أَأَسْلَمْتُمْ فَإِنْ أَسْلَمُوافَقَدِاهْتَدَوْاوَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَاعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَاللهُ بَصِيرٌبِالْعِبَادِ(۲۰) لہٰذا اگر وہ لوگ تم سے جھگڑا کریں تو ان سے کہدو کہ میں نے اور میرے پیروکاروں نے سر تسلیم خم کرلیا ہے اللہ کے لئے اور اہلِ کتاب اور دیگر جاہلوں سے کہدو کہ کیا تم لوگ بھی تسلیم ہوتے ہو تاکہ ہدایت پاجاؤ اور اگر تم لوگوں نے منہ پھیرا تو (اے نبی) تمہاری ذمّہ داری صرف پیغام پہنچادینے کی ہے اور اللہ زیادہ آگاہ ہے بندوں کے بارے میں۔

نسا ۸۰

مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْأَطَاعَ اللهِ وَمَنْ تَوَلَّى فَمَاأَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظاً(۸۰) جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے منہ موڑا تو ہم نے تمہیں نہیں بھیجا ہے لوگوں پر نگہباں بناکر۔

مائدہ ۹۹، ۹۲

وَأَطِيعُوااللهَ وَأَطِيعُواالرَّسُولَ وَاحْذَرُوافَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُواأَنَّمَاعَلَى رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ(۹۲) اور اللہ و رسول کی اطاعت کرواور نافرمانی سے بچو لہٰذا اگر تم لوگوں نے روگردانی کی تو جان لو کہ رسول کی ذمہ داری صرف واضح پیغام کا پہنچادینا ہے۔

مَاعَلَى الرَّسُولِ إِلَّاالْبَلَاغُ وَاللهُ يَعْلَمُ مَاتُبْدُونَ وَمَاتَكْتُمُونَ(۹۹) رسول کی ذمہ داری صرف پیغام کا پہنچادینا ہے اور اللہ ان تمام باتوں کا جاننے والا ہے جو تم لوگ اظہار کرتے یا چھپاتے ہو۔

نحل ۸۲

فَإِنْ تَوَلَّوْافَإِنَّمَاعَلَيْكَ الْبَلَاغُ الْمُبِينُ(۸۲) پھر بھی اگر وہ لوگ منہ پھیر لیں تو (اے نبی) تمہارا کام صرف پیغام کو واضح طور پر پہنچادینا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

شوریٰ ۱۵

فَلِذٰلِكَ فَادْعُ وَاسْتَقِمْ كَمَاأُمِرْتَ وَلَاتَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَقُلْ آمَنْتُ بِمَاأَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتَابٍ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ اللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَاأَعْمَالُنَاوَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ لَاحُجَّةَبَيْنَنَاوَبَيْنَكُمُ اللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَاوَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ(۱۵) لہٰذا تم (اللہ کی طرف) دعوت دواور ثابت قدم رہو جس طرح تمہیں حکم دیا گیاہے اور لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کرنااور کہدو کہ میرا ایمان اس کتاب پر ہے جو اللہ نے نازل کی اور مجھے حکم دیا گیاہے کہ میں تمہارے درمیان عدالت کو قائم کروں اللہ ہمارااور تم سب کا پروردگار ہے ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال ہیں ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی بحث نہیں ہے اللہ ہم سب کو جمع کرے گااور اللہ ہی کی طرف سبکو لوٹنا ہے۔

ق ۴۵

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَايَقُولُونَ وَمَاأَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍفَذَكِّرْبِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدِ(۴۵) ہم زیادہ بہتر جانتے ہیں ان باتوں کو جو لوگ کہا کرتے ہیں اور تم ان پر جبر کرنے والے نہیں ہو لہٰذا تم نصیحت کرو قرآن کے ذریعہ اُسے جو عذاب سے ڈرنے والا ہے۔

تغابن ۱۲

وَأَطِيعُوااللّٰهَ وَأَطِيعُواالرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَاعَلٰى رَسُولِنَاالْبَلَاغُ الْمُبِينُ(۱۲) اور اللہ کی اطاعت کرواور رسول کی اطاعت کرو پھر اگر تم لوگوں نے روگردانی کی تو ہمارے رسول کی ذمّہ داری صرف واضح طورپر (پیغام کا) پہنچادینا ہے۔

غاشیہ ۲۱ سے ۲۳

فَذَكِّرْإِنَّمَاأَنْتَ مُذَكِّرٌ(۲۱) لہٰذا تم نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہو۔

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ(۲۲) تم اُن پر مسلّط تو نہیں ہو۔

إِلَّامَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ(۲۳) مگر جو منہ موڑ لے اور کافر ہو جائے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

لیل ۱۲

إِنَّ عَلَيْنَالَلْهُدىٰ (۱۲) بیشک ہمارے ہی ذمّہ ہے ہدایت کی ذمّہ داری۔

۱۱۔اللہ ورسول کی اطاعت کاحکم:

آل عمران ۱۳۲، ۳۲، ۳۱

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللهُ وَيَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللهُ غَفُورٌرَحِيمٌ (۳۱) کہدو کہ اگر تم لوگ اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو تاکہ اللہ بھی تم لوگوں کو دوست رکھے اور تمہارے گناہوں کو بخش دے اور اللہ بڑا بخشنے والا ومہربان ہے

قُلْ أَطِيعُوا اللهَ وَالرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللهَ لاَيُحِبُّ الْكَافِرِينَ (۳۲) کہدو کہ اطاعت کرو اللہ اور رسول کی اور اگر تم لوگوں نے روگردانی کی تو بیشک اللہ دوست نہیں رکھتا ہے انکار کرنے والوں کو۔

وَأَطِيعُوااللهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (۱۳۲) اور اللہ ورسول کی اطاعت کرو تاکہ تم لوگوں پر رحم کیا جاسکے۔

نسا ۶۴، ۵۹، ۱۳، نسا ۶۶ تا ۶۹

تِلْكَ حُدُودُاللهِ وَمَنْ يُطِعِ اللهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَاالْأَنْهَارُخَالِدِينَ فِيهَاوَذٰلِكَ الْفَوْزُالْعَظِيمُ (۱۳) یہ حدودِ الٰہی ہیں اور جو اطاعت کرے گا اللہ و رسول کی اللہ اسے اُن بہشتی باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جن میں وہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُواأَطِيعُوااللهَ وَأَطِيعُواالرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِمِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِذٰلِكَ خَيْرٌوَأَحْسَنُ تَأْوِيلاً (۵۹) اے ایمان والوں اطاعت کرو اللہ ورسول اور صاحبانِ امر کی جو تم میں سے ہی ہیں پھر اگر آپس میں تنازع ہو جائے کسی مسئلہ میں تو اللہ و رسول کی طرف رجوع کرو اگر تم اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو یہی تمہارے حق میں زیادہ بہتر اور بہترین سرانجام ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَمَاأَرْسَلْنَامِنْ رَسُولٍ إِلَّالِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللهِ وَلَوْأَنَّهُمْ إِذْظَلَمُواأَنْفُسَهُمْ جَاؤُكَ فَاسْتَغْفَرُوااللهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوااللّهَ تَوَّاباً رَحِيماً(٦٤)اور ہم نے کسی رسول کو نہیں بھیجا مگراس لئے کہ اللہ کے اذن سے اس کی اطاعت کی جائے اور اگر وہ لوگ اپنے نفسوں پر ظلم کرنے کے بعد تمہارے پاس آتے اور اللہ سے طلبِ مغفرت کرتے اور رسول بھی ان کے لئے طلبِ مغفرت کرتے تو وہ اللہ کو توبہ کا قبول کرنے والا و مہربان پاتے۔

وَلَوْأَنَّاكَتَبْنَاعَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُواأَنْفُسَكُمْ أَوِاخْرُجُوامِنْ دِيَارِكُمْ مَافَعَلُوهُ إِلَّاقَلِيلٌ مِنْهُمْ وَلَوْأَنَّهُمْ فَعَلُوامَايُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْراًلَهُمْ وَأَشَدَّتَثْبِيتاً(٦٦)اور اگر ہم اُن (منافقین) پر یہ فرض کردیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو ہر گز وہ ایسا نہیں کرتے سوائے تھوڑے لوگوں کے اور اگر وہ لوگ ایسا کرتے جیسی اُنہیں نصیحت کی گئ تھی تو یہ اُن کے حق میں زیادہ بہتر ہوتا اور اُنہیں زیادہ ثابت قدمی حاصل ہوتی۔

وَإِذاًلَآتَيْنَاهُمْ مِنْ لَدُنَّاأَجْراًعَظِيماً(٦٧)اور ایسی صورت میں ہم اُنہیں عطا کرتے اپنی طرف سے بہت بڑا اجر۔

وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطاًمُسْتَقِيماً(٦٨)اور ہم نے اُنہیں ضرور سیدھی راہ کی ہدایت کی۔

وَمَنْ يُطِعِ اللهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقاً (٦٩)اور جو بھی اللہ اور رسول کی اطاعت کرے گا وہ ان لوگوں کے ساتھ رہے گا جن پر اللہ نے نعمتیں نازل کی ہیں یعنی انبیاء، صدّیقین، شہداء، اور صالحین اور یہی لوگ اچھے ساتھی ہیں۔

مائدہ ۹۲

وَأَطِيعُوااللهَ وَأَطِيعُواالرَّسُولَ وَاحْذَرُوافَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُواأَنَّمَاعَلَى رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ(٩٢)اور اللہ و رسول کی اطاعت کرو اور نافرمانی سے بچو لہٰذا اگر تم لوگوں نے روگردانی کی تو جان لو کہ رسول کی ذمہ داری صرف واضح پیغام کا پہنچا دینا ہے۔

اعراف ۱۵۸،۱۵۷

اَلَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوباًعِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَاةِوَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِوَ يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ فَالَّذِينَ آمَنُوابِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُواالنُّورَالَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ(١٥٧)اور جو لوگ رسولِ نبی امّی (مکی) کی پیروی کرتے ہیں جس کا ذکر وہ لوگ اپنے پاس تورات اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

انجیل میں لکھا پاتے ہیں کہ وہ نیکیوں کا حکم دیتا ہے اور برائیوں سے روکتا ہے اور پاکیزہ چیزوں کو حلال قرار دیتا اور ناپاک چیزوں کو حرام قرار دیتا ہے اور ان پر سے احکام کے سنگین بوجھ اور قیدو بند کو اُٹھا دیتا ہے جو ان پر تھے لہٰذا جو لوگ اس پر ایمان لائے اور اس کا احترام کیا اور اس کی مدد کی اور اس نور کی پیروی کی جو اس کے ساتھ نازل کیا گیا وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

قُلْ يَاأَيُّهَاالنَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعاًالَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَاإِلٰهَ إِلَّاهُوَيُحْيِي وَيُمِيتُ فَآمِنُوابِاللهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللهِ وَ كَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ(١٥٨) کہدو کہ اے لوگوں میں تم سب کی طرف اللہ کا نمائندہ ہوں جس کے لئے زمین وآسمان کی سلطنت ہے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہی حیات اور موت دیتا ہے لہٰذا اللہ اور اس کے پیغمبرِ اُمّی پر ایمان لے آؤ جو اللہ اور اس کے کلمات پر ایمان رکھتا ہے اور تم لوگ بھی اسی کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاسکو۔

انفال انفال ۴۵،۲۴،۲۱،۲۰

يَسْئَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُوااللهَ وَأَصْلِحُواذَاتَ بَيْنِكُمْ وَأَطِيعُوااللهَ وَرَسُولَهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ(١) (اے پیغمبر) وہ لوگ تم سے انفال کے بارے میں سوال کرتے ہیں تو تم ان سے کہدو کہ انفال اللہ اور رسول کے لئے ہے لہٰذا تم لوگ اللہ سے ڈرو اور آپس کے معاملات کی اصلاح کرو اور اللہ و رسول کی اطاعت کرو اگر تم لوگ سچے مومن ہو۔

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُواأَطِيعُوااللهَ وَرَسُولَهُ وَلَاتَوَلَّوْاعَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ(٢٠) اے ایمان والوں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اس سے روگردانی نہ کرنا جبکہ تم سن بھی رہے ہو۔

وَلَاتَكُونُواكَالَّذِينَ قَالُواسَمِعْنَاوَهُمْ لَايَسْمَعُونَ(٢١) اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنھوں نے کہا کہ ہم نے سنا جبکہ وہ نہیں سن رہے تھے۔

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُوااسْتَجِيبُوالِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَادَعَاكُمْ لِمَايُحْيِيكُمْ وَاعْلَمُواأَنَّ اللهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِوَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ(٢٤) اے ایمان والوں اللہ اور رسول کی آواز پر لبیک کہو جب وہ تمھیں ایسے امر کی طرف دعوت دیں جس میں تمہارے لئے حیات ہو اور یاد رکھو کہ اللہ انسان اور اس کے دل کے درمیان ہے اور بیشک تم سب کو اللہ ہی کی طرف محشور کیا جائے گا۔ يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُواإِذَالَقِيتُمْ فِئَةًفَاثْبُتُواوَاذْكُرُوااللهَ كَثِيراًلَعَلَّكُمْ

Presented By: https://jafrilibrary.com

تُفْلِحُونَ(٤٥)اے ایمان والوں جب بھی کسی گروہ سے مقابلہ کرو توثابت قدم رہو اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا کرو تاکہ تم لوگ فلاح پاسکو۔

نور۵۲،۵۴،۵۶

وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ(٥٢)اور جو اللہ و رسول کی اطاعت کرتا ہے اور اللہ سے گذشتہ گناہوں کے بارے میں اور آئندہ گناہوں سے بھی ڈرتا ہے تو ایسے ہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔
قُلْ أَطِيعُوااللَّهَ وَأَطِيعُواالرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْافَإِنَّمَاعَلَيْهِ مَاحُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَاحُمِّلْتُمْ وَإِنْ تُطِيعُوهُ تَهْتَدُواوَمَاعَلَى الرَّسُولِ إِلَّاالْبَلَاغُ الْمُبِينُ(٥٤)تم کہدو کہ اللہ اور رسول کی اطاعت کرو اور اگر تم لوگ رو گردانی کروگے تو رسول پر وہ مسئولیت ہے جو اس کے ذمّہ قرار دی گئی اور تم پر وہ مسئولیت جو تمہارے ذمّہ قرار دی گئی اور اگر تم لوگ رسول کی اطاعت کروگے تو ہدایت پاؤگے اور رسول کی ذمّہ داری صرف علنی پہنچانا ہے۔

وَأَقِيمُواالصَّلَاةَوَآتُواالزَّكَاةَوَأَطِيعُواالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ(٥٦)اور نماز کو قائم کرو اور زکات ادا کرو اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم لوگوں پر رحم کیا جائے۔

احزاب ۱۷،۲۱

قُلْ مَنْ ذَاالَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَبِكُمْ سُوءًاأَوْأَرَادَبِكُمْ رَحْمَةًوَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّاوَلَانَصِيراً(١٧) کہدو کہ تم لوگوں کو اللہ سے کون بچاسکتا ہے اگر اللہ تمہیں کوئی تکلیف دینا یا بھلائی پہنچانا چاہے اور اُن لوگوں کے لئے اللہ کے علاوہ کوئی سرپرست اور مددگار نہیں ہے۔

لَقَدْكَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌحَسَنَةٌلِمَنْ كَانَ يَرْجُوااللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَوَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيراً(٢١) بیشک تم لوگوں کے لئے پیغمبر کی زندگی میں بہترین نمونہ عمل ہے ان افراد کے لئے جو اللہ اور روزِ قیامت سے امیدیں وابستہ رکھے ہوئے ہیں اور زیادہ سے زیادہ اللہ کو یاد کرتے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

محمد ۳۳

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُواأَطِيعُوااللَّهَ وَأَطِيعُواالرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُواأَعْمَالَكُمْ(۳۳) اے صاحبانِ ایمان اللہ اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو نابود نہ کرو۔

فتح ۱۷

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَاعَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَاعَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَ مَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَاالْأَنْهَارُوَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَاباًأَلِيماً(۱۷) نابینا اور لنگڑے اور مریض افراد پر کوئی گناہ نہیں ہے (کہ وہ جنگ میں شرکت نہ کریں) اور جو اللہ و رسول کی اطاعت کرے گا اللہ اسے باغاتِ بہشت میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور جو روگردانی کرے گا اللہ اُسے دردناک عذاب دے گا۔

حجرات ۱۴

قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّاقُلْ لَمْ تُؤْمِنُواوَلَٰكِنْ قُولُواأَسْلَمْنَاوَلَمَّايَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ وَإِنْ تُطِيعُوااللهَ وَرَسُولَهُ لَايَلِتْكُمْ مِنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئاًإِنَّ اللهَ غَفُورٌرَحِيمٌ(۱٤) صحرا نشین لوگوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے کہدو کہ تم لوگ ایمان نہیں لائے ہو بلکہ یہ کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ابھی تک تمہارے قلوب میں ایمان داخل نہیں ہوا ہے اور اگر تم لوگ اللہ و رسول کی اطاعت کروگے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ بھی کم نہیں کرے گا بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

مجادلہ ۱۳

أَأَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوابَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ فَإِذْلَمْ تَفْعَلُواوَتَابَ اللهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُواالصَّلَاةَ وَآتُواالزَّكَاةَوَأَطِيعُوا اللهَ وَرَسُولَهُ وَ اللهُ خَبِيرٌبِمَاتَعْمَلُونَ(۱۳) کیا تم لوگ اس بات سے ڈر گئے ہو کہ تمہیں راز کی بات کرنے سے پہلے صدقہ دینا ہوگا اور اگر تم لوگ ایسا نہ بھی کرسکے تو اللہ تمہیں معاف کرنے والا ہے لہٰذا تم لوگ نماز قائم کرو اور زکات ادا کرتے رہو اور اللہ و رسول کی اطاعت کرو اور اللہ تم لوگوں کے اعمال سے آگاہ ہے۔

حشر ۷

Presented By: https://jafrilibrary.com

مَاأَفَاءَ اللهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰفَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ كَيْ لَايَكُونَ دُولَةًبَيْنَ الْأَغْنِيَاءِمِنْكُمْ وَمَاآتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَانَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُواوَاتَّقُوااللهَ إِنَّ اللهَ شَدِيدُالْعِقَابِ(۷)جو کچھ اللہ نے دلوایاعلاقہ والوں سے اپنے رسول کوتو وہ اللہ ورسول اور رسول کے قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور غربت زدہ مسافروں کے لئے ہے تاکہ (جولوگ تم میں سے تونگر ہیں سارامال گھوم پھر کراُنہیں کے درمیان نہ رہ جائے اور جو تم لوگوں کورسول دے اسے لے لواور جس سے رسول تم لوگوں کو منع کرے تواس سے رُک جاؤاور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

تغابن ۱۲

وَأَطِيعُوااللهَ وَأَطِيعُواالرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَاعَلَىٰ رَسُولِنَاالْبَلَاغُ الْمُبِينُ(۱۲)اوراللہ کی اطاعت کرواور رسول کی اطاعت کرو پھر اگر تم لوگوں نے روگردانی کی تو ہمارے رسول کی ذمّہ داری صرف واضح طورپر (پیغام کا) پہنچادیناہے۔

اللہ ورسول کی اطاعت کاحکم:

آل عمران ۱۳۲،۳۲،۳۱

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللهُ وَيَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللهُ غَفُورٌرَحِيمٌ(۳۱)کہدو کہ اگر تم لوگ اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کروتاکہ اللہ بھی تم لوگوں کو دوست رکھے اور تمہارے گناہوں کو بخش دے اور اللہ بڑا بخشنے والا ومہربان ہے

قُلْ أَطِيعُوا اللهَ وَالرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللهَ لَايُحِبُّ الْكَافِرِينَ(۳۲)کہدو کہ اطاعت کرواللہ اوررسول کی اور اگر تم لوگوں نے روگردانی کی تو بیشک اللہ دوست نہیں رکھتاہے انکار کرنے والوں کو۔

وَأَطِيعُوااللهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ(۱۳۲)اوراللہ ورسول کی اطاعت کروتاکہ تم لوگوں پر رحم کیا جاسکے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

تِلْكَ حُدُودُاللهِ وَمَنْ يُطِعِ اللهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَاالْأَنْهَارُخَالِدِينَ فِيهَاوَذٰلِكَ الْفَوْزُالْعَظِيمُ(١٣) یہ حدودِ الٰہی ہیں اور جو اطاعت کرے گا اللہ و رسول کی اللہ اسے اُن بہشتی باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جن میں وہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُواأَطِيعُوااللهَ وَأَطِيعُواالرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِمِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِذٰلِكَ خَيْرٌوَأَحْسَنُ تَأْوِيلاً(٥٩) اے ایمان والوں اطاعت کرو اللہ و رسول اور صاحبانِ امر کی جو تم میں سے ہی ہیں پھر اگر آپس میں تنازع ہو جائے کسی مسئلہ میں تو اللہ و رسول کی طرف رجوع کرو اگر تم اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو یہی تمہارے حق میں زیادہ بہتر اور بہترین سر انجام ہے۔

وَمَاأَرْسَلْنَامِنْ رَسُولٍ إِلَّالِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللهِ وَلَوْأَنَّهُمْ إِذْظَلَمُواأَنْفُسَهُمْ جَاؤُكَ فَاسْتَغْفَرُوااللهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوااللهَ تَوَّاباً رَحِيماً(٦٤) اور ہم نے کسی رسول کو نہیں بھیجا مگر اس لئے کہ اللہ کے اذن سے اس کی اطاعت کی جائے اور اگر وہ لوگ اپنے نفسوں پر ظلم کرنے کے بعد تمہارے پاس آتے اور اللہ سے طلبِ مغفرت کرتے اور رسول بھی ان کے لئے طلبِ مغفرت کرتے تو وہ اللہ کو توبہ کا قبول کرنے والا و مہربان پاتے۔

وَلَوْأَنَّاكَتَبْنَاعَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُواأَنْفُسَكُمْ أَوِاخْرُجُوامِنْ دِيَارِكُمْ مَافَعَلُوهُ إِلَّاقَلِيلٌ مِنْهُمْ وَلَوْأَنَّهُمْ فَعَلُوامَايُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْراًلَهُمْ وَأَشَدَّتَثْبِيتاً(٦٦) اور اگر ہم اُن (منافقین) پر یہ فرض کر دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو ہرگز وہ ایسا نہیں کرتے سوائے تھوڑے لوگوں کے اور اگر وہ لوگ ایسا کرتے جیسی اُنہیں نصیحت کی گئی تھی تو یہ اُن کے حق میں زیادہ بہتر ہوتا اور اُنہیں زیادہ ثابت قدمی حاصل ہوتی۔

وَإِذاًلَآتَيْنَاهُمْ مِنْ لَدُنَّاأَجْراًعَظِيماً(٦٧) اور ایسی صورت میں ہم اُنہیں عطا کرتے اپنی طرف سے بہت بڑا اجر۔

وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطاًمُسْتَقِيماً(٦٨) اور ہم نے اُنہیں ضرور سیدھی راہ کی ہدایت کی۔

وَمَنْ يُطِعِ اللهَ وَالرَّسُولَ فَأُولٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولٰئِكَ رَفِيقاً (٦٩) اور جو بھی اللہ اور رسول کی اطاعت کرے گا وہ ان لوگوں کے ساتھ رہے گا جن پر اللہ نے نعمتیں نازل کی ہیں یعنی انبیاء، صدّیقین، شہداء، اور صالحین اور یہی لوگ اچھے ساتھی ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَأَطِيعُوااللهَ وَأَطِيعُواالرَّسُولَ وَاحْذَرُوافَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُواأَنَّمَاعَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ(۹۲)اور اللہ و رسول کی اطاعت کرواور نافرمانی سے بچو لہٰذا اگر تم لوگوں نے روگردانی کی تو جان لو کہ رسول کی ذمہ داری صرف واضح پیغام کا پہنچا دینا ہے۔

اعراف ۱۵۸،۱۵۷

اَلَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوباًعِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَاةِوَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِوَ يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ فَالَّذِينَ آمَنُوابِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُواالنُّورَالَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ(۱۵۷)اور جو لوگ رسولِ نبی امّی (مکی) کی پیروی کرتے ہیں جس کا ذکر وہ لوگ اپنے پاس توارت اور انجیل میں لکھاپاتے ہیں کہ وہ نیکیوں کا حکم دیتا ہے اور برائیوں سے روکتا ہے اور پاکیزہ چیزوں کو حلال قرار دیتااور ناپاک چیزوں کو حرام قرار دیتا ہے اور ان پر سے احکام کے سنگین بوجھ اور قیدوبند کو اُٹھا دیتا ہے جو ان پر تھے لہٰذا جو لوگ اس پرایمان لائے اور اس کااحترام کیااور اس کی مدد کی اور اس نور کی پیروی کی جو اس کے ساتھ نازل کیاگیاوہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

قُلْ يَاأَيُّهَاالنَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعاًالَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَاإِلَٰهَ إِلَّاهُوَيُحْيِي وَيُمِيتُ فَآمِنُوابِاللهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللهِ وَ كَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ(۱۵۸) کہدو کہ اے لوگوں میں تم سب کی طرف اللہ کا نمائندہ ہوں جس کے لئے زمین وآسمان کی سلطنت ہے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہی حیات اور موت دیتا ہے لہٰذا اللہ اور اس کے پیغمبرِ اُمّی پر ایمان لے آؤ جو اللہ اور اس کے کلمات پر ایمان رکھتاہے اور تم لوگ بھی اسی کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاسکو۔

انفال انفال ۴۵،۲۴،۲۱،۲۰

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُواأَطِيعُوااللهَ وَرَسُولَهُ وَلَاتَوَلَّوْاعَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ(۲۰)اے ایمان والوں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرواور اس سے روگردانی نہ کرناجبکہ تم سن بھی رہے ہو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ(٢١) اوران لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنھوں نے کہا کہ ہم نے سنا جبکہ وہ نہیں سن رہے تھے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ(٢٤) اے ایمان والوں اللہ اور رسول کی آواز پر لبیک کہو جب وہ تمہیں ایسے امر کی طرف دعوت دیں جس میں تمہارے لئے حیات ہو اور یاد رکھو کہ اللہ انسان اور اس کے دل کے درمیان ہے اور بیشک تم سب کو اللہ ہی کی طرف محشور کیا جائے گا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ(٤٥) اے ایمان والوں جب بھی کسی گروہ سے مقابلہ کرو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا کرو تاکہ تم لوگ فلاح پا سکو۔

نور ۵۶،۵۴،۵۲

وَمَنْ يُطِعِ اللهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ(٥٢) اور جو اللہ و رسول کی اطاعت کرتا ہے اور اللہ سے گذشتہ گناہوں کے بارے میں اور آئندہ گناہوں سے بھی ڈرتا ہے تو ایسے ہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

قُلْ أَطِيعُوا اللهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ وَإِنْ تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ(٥٤) تم کہدو کہ اللہ اور رسول کی اطاعت کرو اور اگر تم لوگ روگردانی کروگے تو رسول پر وہ مسئولیت ہے جو اس کے ذمّہ قرار دی گئی اور تم پر وہ مسئولیت جو تمہارے ذمّہ قرار دی گئی اور اگر تم لوگ رسول کی اطاعت کروگے تو ہدایت پاؤگے اور رسول کی ذمّہ داری صرف علنی پہنچانا ہے۔

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ(٥٦) اور نماز کو قائم کرو اور زکات ادا کرو اور رسول کی اطاعت کروتاکہ تم لوگوں پر رحم کیا جائے۔

احزاب ۲۱،۷۱

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللهَ كَثِيراً(٢١) بیشک تم لوگوں کے لئے پیغمبر کی زندگی میں بہترین نمونہ عمل ہے ان افراد کے لئے جو اللہ اور روزِ قیامت سے امیدیں وابستہ رکھے ہوئے ہیں اور زیادہ سے زیادہ اللہ کو یاد کرتے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْفَازَفَوْزاًعَظِيما(۷۱) تاکہ اللہ تمہارے اعمال کی اصلاح کر دے اور تمہارے گناہوں کو بخش دے اور جس نے اللہ و رسول کی اطاعت کی وہ بہت بڑی کامیابی کو پہنچا۔

محمد ۳۳

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُواأَطِيعُوااللَّهَ وَأَطِيعُواالرَّسُولَ وَلَاتُبْطِلُواأَعْمَالَكُمْ(۳۳) اے صاحبانِ ایمان اللہ اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو نابود نہ کرو۔

فتح ۱۷

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَاعَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَاعَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَ مَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَاالْأَنْهَارُوَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَاباًأَلِيماً(۱۷) نابینا اور لنگڑے اور مریض افراد پر کوئی گناہ نہیں ہے (کہ وہ جنگ میں شرکت نہ کریں) اور جو اللہ و رسول کی اطاعت کرے گا اللہ اسے باغاتِ بہشت میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور جو رو گردانی کرے گا اللہ اُسے دردناک عذاب دے گا۔

حجرات ۱۴

قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّاقُلْ لَمْ تُؤْمِنُواوَلَٰكِنْ قُولُواأَسْلَمْنَاوَلَمَّايَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ وَإِنْ تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَايَلِتْكُمْ مِنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئاًإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌرَحِيمٌ(١٤) صحرانشین لوگوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے کہدو کہ تم لوگ ایمان نہیں لائے ہو بلکہ یہ کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ابھی تک تمہارے قلوب میں ایمان داخل نہیں ہوا ہے اور اگر تم لوگ اللہ و رسول کی اطاعت کروگے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ بھی کم نہیں کرے گا بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

مجادلہ ۱۳

أَأَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوابَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ فَإِذْلَمْ تَفْعَلُواوَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُواالصَّلَاةَ وَآتُواالزَّكَاةَوَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَ اللَّهُ خَبِيرٌبِمَاتَعْمَلُونَ(۱۳) کیا تم لوگ اس بات سے ڈر گئے ہو کہ تمہیں راز کی بات کرنے سے پہلے صدقہ دینا ہوگا اور اگر تم لوگ ایسا نہ بھی کرسکے تو اللہ تمہیں معاف کرنے والا ہے لہٰذا تم لوگ نماز قائم کرو اور زکات ادا کرتے رہو اور اللہ و رسول کی اطاعت کرو اور اللہ تم لوگوں کے اعمال سے آگاہ ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

حشر ۷

مَاأَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ كَيْ لَايَكُونَ دُولَةًبَيْنَ الْأَغْنِيَاءِمِنْكُمْ وَمَاآتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَانَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُواوَاتَّقُوااللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُالْعِقَابِ(٧) جو کچھ اللہ نے دلوایا علاقہ والوں سے اپنے رسول کو تو وہ اللہ و رسول اور رسول کے قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور غربت زدہ مسافروں کے لئے ہے تاکہ (جو لوگ تم میں سے توانگر ہیں سارا مال گھوم پر کر اُنہیں کے درمیان نہ رہ جائے اور جو تم لوگوں کو رسول دے اسے لے لو اور جس سے رسول تم لوگوں کو منع کرے تو اس سے رُک جاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

تغابن ۱۲

وَأَطِيعُوااللَّهَ وَأَطِيعُواالرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَاعَلَىٰ رَسُولِنَاالْبَلَاغُ الْمُبِينُ(١٢) اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو پھر اگر تم لوگوں نے روگردانی کی تو ہمارے رسول کی ذمّہ داری صرف واضح طور پر (پیغام کا) پہنچا دینا ہے۔

اللہ و رسول کی مخالفت کی ممانعت:

نسا ۱۱۵،۱۴

وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّحُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَاراًخَالِداًفِيهَاوَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ(١٤) اور جو اللہ و رسول کی نافرمانی کرتا اور اُس کی حدود سے تجاوز کرتا ہے اللہ اُسے داخل کرے گا جہنم کی آگ میں جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لئے رُسوا کنندہ عذاب ہے۔
وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِمَاتَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَسَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَاتَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيراً(١١٥) اور جو بھی مخالفت کرے گا رسول کی ہدایت کے واضح و روشن ہو جانے کے بعد اور مومنین کی راہ سے ہٹ کر کوئی دوسری راہ اختیار کرے گا تو ہم اُسے اُسی طرف پھیر دیں گے جس طرف وہ پھرنا چاہے گا اور اُسے جہنم میں جھونک دیں گے اور جہنم بدترین ٹھکانہ ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

انفال ۱۳

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوااللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللّٰهَ شَدِيدُالْعِقَابِ(۱۳) یہ اس لئے ہے کہ کفار نے اللہ و رسول کی مخالفت کی اور جو بھی اللہ و رسول کی مخالفت کرے گا تو بیشک اللہ شدید عذاب کرنے والا ہے۔

توبہ ۶۳

أَلَمْ يَعْلَمُواأَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَجَهَنَّمَ خَالِداًفِيهَاذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ(۶۳) کیا وہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جو بھی اللہ و رسول کی مخالفت کرتا ہے اس کے لئے جہنم کی آگ ہے جس میں اُنہیں ہمیشہ رہنا ہے جو کہ بہت بڑی رُسوائی ہے۔

نور ۶۳

لَاتَجْعَلُوادُعَاءَالرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِبَعْضِكُمْ بَعْضاًقَدْيَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذاً فَلْيَحْذَرِالَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌأَوْيُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ(۶۳) اے لوگوں رسول کو اپنے آپس میں پکارنے کی مانند نہ پکارا کرو اللہ تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو خاموشی سے کھسک جاتے ہیں لہٰذا جو لوگ اللہ کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں اُنہیں اس بات سے ڈرنا چاہیئے کہ کہیں کوئی سخت امتحان یا دردناک عذاب اُنہیں اپنی لپیٹ میں نہ لے لے۔

احزاب ۳۶

وَمَاكَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَامُؤْمِنَةٍإِذَاقَضَى اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَمْراًأَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُمِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَعْصِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْضَلَّ ضَلَالاًمُبِيناً(۳۶) اور کسی مومن مرد و عورت کو یہ اختیار نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی کام کے بارے میں فیصلہ کردیں تو وہ اپنے کام میں صاحبِ اختیار بنے اور جس نے بھی اللہ و رسول کی نافرمانی کی وہ علنی گمراہی میں مبتلا ہوا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

جن ۲۴

حَتّٰی إِذَارَأَوْامَایُوعَدُونَ فَسَیَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ نَاصِراًوَأَقَلُّ عَدداً(٢٤) یہاں تک کہ جب وہ لوگ عذاب کو دیکھیں گے جس کا اُن سے وعدہ کیا گیا تھا تب وہ جان جائیں گے کہ کون مددکے لحاظ سے ضعیف اور عددکے لحاظ سے کم ہے۔

اصولِ دین میں تمام انبیا کا متفق ہونا:

بقرہ ۱۳۲

وَوَصّٰی بِهَاإِبْرَاهِیمُ بَنِیهِ وَیَعْقُوبُ یَابَنِيَّ إِنَّ اللهَ اِصْطَفٰی لَكُمُ الدِّینَ فَلَاتَمُوتُنَّ اِلَّاوَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ (١٣٢)اور ابراہیم نے اس بات کی اپنی اولاد میں بھی وصیت کی اور یعقوب نے بھی اپنے بیٹے کو کہ اے بیٹا اللہ نے تم لوگوں کے لئے دین اسلام کا انتخاب کیا ہے لہٰذا تمہیں صرف اسلام ہی پر موت آنی چاہیئے۔

آل عمران ۸۱، ٦۴

قُلْ یَاأَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْاإِلٰی كَلِمَةٍسَوَاءٍبَیْنَنَاوَبَیْنَكُمْ أَلَّانَعْبُدَإِلَّااللهَ وَلَانُشْرِكَ بِهِ شَیْئاًوَلَایَتَّخِذَ بَعْضُنَابَعْضاًأَرْبَاباًمِنْ دُونِ اللهِ فَإِنْ تَوَلَّوْافَقُولُوااشْهَدُوابِأَنَّامُسْلِمُونَ(٦٤) کہدو کہ اے اہل کتاب آپ ایک بات پر اتفاق رائے کرلیتے ہیں جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہو وہ یہ کہ ہم اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت نہیں کریں اور کسی کو اس کا شریک قرار نہ دیں اور آپس میں بھی اللہ کے علاوہ بعض کو بعض پر خدائی درجہ نہ دیں پھر بھی اگر کوئی منہ موڑے تو کہدو کہ تم لوگ بھی گواہ رہنا کہ بیشک ہم لوگ مسلمان ہیں۔

وَإِذْأَخَذَ اللهُ مِیثَاقَ النَّبِیِّینَ لَمَاآتَیْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَامَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلٰی ذٰلِكُمْ إِصْرِی قَالُواأَقْرَرْنَاقَالَ فَاشْهَدُواوَأَنَامَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِینَ(٨١)اور (یاد کرو) جب اللہ نے تمام انبیا سے عہد لیا کہ ہم تم کو کتاب و حکمت کی تعلیم دے رہے ہیں پھر جب وہ رسول تم لوگوں کے پاس آیا جو تمہاری کتابوں کی تصدیق کرنے والا ہو تو تم سب اس پر ایمان لے آنا اور اس کی مدد کرنا کیا تم سب ان باتوں کا اقرار کرتے ہو اور میرے عہد کو قبول کرتے ہو تو سب نے کہا کہ ہم نے اقرار کیا تو نبی نے کہا کہ اب تم سب بھی گواہ رہنا اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہی دینے والوں میں سے ہوں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ بِمَاأَنْزَلَ اللهُ فِيهِ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَاأَنْزَلَ اللهُ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ (٤٧) اہلِ انجیل کو چاہیئے کہ اللہ نے جو حکم اس میں نازل کیا ہے اس کے مطابق فیصلے کریں اور جو بھی اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلے نہیں کریں گے تو ایسے ہی لوگ فاسق ہیں۔

وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَاأَنْزَلَ اللهُ وَلَاتَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَاأَنْزَلَ اللهُ إِلَيْكَ فَإِنْ تَوَلَّوْافَاعْلَمْ أَنَّمَايُرِيدُ اللهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ وَإِنَّ كَثِيراًمِنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ (٤٩) اور اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق اُن کے درمیان حکم کرو اور اُن کی خواہشات کی پیروی نہ کرنا اور ان سے بچنا کہ کہیں وہ تمہاری طرف اللہ کے نازل کردہ احکام سے تمہیں منحرف نہ کردیں پھر اگر وہ لوگ رُخ موڑ لیں تو یاد رکھو کہ اللہ اُنہیں اُن کے بعض گناہوں کی مصیبت میں مبتلا کرنا چاہتا ہے اور بیشک لوگوں میں سے اکثر فاسق ہیں۔

یوسف ۳۸

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ مَاكَانَ لَنَاأَنْ نُشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللهِ عَلَيْنَاوَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَالنَّاسِ لَايَشْكُرُونَ (٣٨) اور میں نے پیروی کی اپنے اجداد ابراہیم و اسحٰق و یعقوب کی شریعت کی ہمیں ہرگز یہ حق نہیں ہے کہ ہم اللہ کا کسی کو شریک قرار دیں یہ اللہ کا ہم پر اور تمام لوگوں پر فضل ہے لیکن اکثر لوگ شکرادا نہیں کرتے ہیں۔

نحل ۳۶

وَلَقَدْبَعَثْنَافِي كُلِّ أُمَّةٍرَسُولاًأَنِ اعْبُدُوااللهَ وَاجْتَنِبُواالطَّاغُوتَ فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَى اللهُ وَمِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ فَسِيرُوافِي الْأَرْضِ فَانْظُرُواكَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُالْمُكَذِّبِينَ (٣٦) اور بیشک ہم نے ہر اُمّت میں ایک رسول بھیجا تاکہ تم لوگ اللہ کی عبادت کرو اور باطل سے اجتناب کرو پھر ان میں سے بعض کو اللہ نے ہدایت دی اور بعض پر گمراہی ثابت ہوئی لہٰذا تم لوگ زمین میں سیر کرو اور دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

انبیا۹۲،۲۴

أَمِ اتَّخَذُوامِنْ دُونِهِ آلِهَةًقُلْ هَاتُوابُرْهَانَكُمْ هٰذَاذِكْرُمَنْ مَعِيَ وَذِكْرُمَنْ قَبْلِي بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَايَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُمْ مُعْرِضُونَ(٢٤) کیااُن لوگوں نے اللہ کے علاوہ معبود بنالئے ہیں تم کہدو کہ ذراتم لوگ اپنی دلیلیں لاؤیہ قرآن میرے ساتھ والوں اور مجھ سے پہلے والوں کا تذکرہ ہے بلکہ لوگوں کی اکثریت حق کو نہیں سمجھتی ہے پھر وہ لوگ کنارہ کشی اختیار کرنے والے ہیں۔

إِنَّ هٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةًوَاحِدَةًوَأَنَارَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ(٩٢) بیشک یہ تم لوگوں کا دین ایک ہی دین ہے اور میں تم سب کاپروردگار ہوں لہٰذا صرف میری ہی عبادت کیا کرو۔

حج ۷۸

وَجَاهِدُوافِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ هُوَاجْتَبَاكُمْ وَمَاجَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ مِلَّةَأَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ هُوَسَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قَبْلُ وَفِي هٰذَالِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيداًعَلَيْكُمْ وَتَكُونُواشُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ فَأَقِيمُواالصَّلَاةَوَآتُواالزَّكَاةَوَاعْتَصِمُوابِاللّٰهِ هُوَمَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيرُ(٧٨) اوراللہ کی راہ میں اس طرح سے جہاد کروجس طرح سے جہاد کرنے کا حق ہے اللہ ہی نے تم لوگوں کو منتخب کیااوراللہ نے تم لوگوں پردین کے مسئلے میں کوئی حرج قرار نہیں دیا یہی تم سب کے باپ ابراہیم کا دین ہے اللہ نے تم لوگوں کا نام پہلے بھی اور اس قرآن میں بھی مسلمان رکھاہے تاکہ رسول تم لوگوں پر گواہی دے اور تم لوگ بقیہ لوگوں پر گواہی دولہٰذا تم لوگ نماز کو قائم رکھواور زکات ادا کرتے رہواور اللہ سے وابستہ رہو اللہ ہی تم لوگوں کاسرپرست ہے جو کہ بہترین سرپرست اور بہترین مددگار ہے۔

مومنون ۵۲،۵۱

يَاأَيُّهَاالرُّسُلُ كُلُوامِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُواصَالِحاًإِنِّي بِمَاتَعْمَلُونَ عَلِيمٌ(٥١) اے نمائندوں تم پاکیزہ چیزوں میں سے کھاتے رہواور نیک کام کرتے رہو بیشک میں تمہارے اعمال سے اچھی طرح آگاہ ہوں۔

وَإِنَّ هٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةًوَاحِدَةًوَأَنَارَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ(٥٢) اور بیشک تم سب کادین ایک ہی ہے اور میں تم لوگوں کا پروردگار ہوں لہٰذا مجھ ہی سے ڈرو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

صافات ۸۳،۳۷

بَلْ جَاءَبِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ(۳۷)بلکہ نبی حق کے ساتھ آیا اوراس نے دوسرے رسولوں کی تصدیق بھی کی۔

وَإِنَّ مِنْ شيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ(۸۳)اور بیشک نوح کے پیروکاروں میں سے ابراہیم بھی تھے۔

شوریٰ ۱۳

شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَاوَصَّى بِهِ نُوحاًوَالَّذِي أَوْحَيْنَاإِلَيْكَ وَمَاوَصَّيْنَابِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسٰى وَعِيسىٰ أَنْ أَقِيمُواالدِّينَ وَلَاتَتَفَرَّقُوافِيهِ كَبُرَعَلَى الْمُشْرِكِينَ مَاتَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللّٰهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُوَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ(۱۳)اللہ ہی نے تمہارے لئے دین کا وہ راستہ مقرر کیا ہے جس کی اللہ نے نوح کو وصیت کی اور جن باتوں کی ہم نے تمہیں وصیت کی اور ابراہیم و موسیٰ و عیسیٰ کو وصیت کی وہ یہی تھی کہ تم لوگ دین کو قائم رکھنااور دین میں تفرقہ نہ ڈالنامشرکین پر یہ بات سخت ہے جس کی طرف تم لوگ اُنہیں دعوت دیتے ہواللہ اپنے لئے جسے چاہتا ہے چن لیتا ہےاور جسے چاہتاہےاپنی طرف رجوع کرنے کی رہنمائی کردیتا ہے۔

زخرف ۴۵

وَسْئَلْ مَنْ أَرْسَلْنَامِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَاأَجَعَلْنَامِنْ دُونِ الرَّحْمٰنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ(۴۵)تم ان رسولوں سے ذراپوچھو کہ کیاہم نے رحمٰن (پروردگار)کے علاوہ کوئی معبود قرار دیا ہے کہ جس کی عبادت کی جاتی ہو۔

نجم ۵۶

هٰذَانَذِيرٌمِنَ النُّذُرِالْأُولىٰ(۵۶)یہ نبی بھی پہلے کے ڈرانے والوں کی طرح کے ہیں۔

اعلیٰ ۱۹،۱۸

إِنَّ هٰذَالَفِي الصُّحُفِ الْأُولىٰ(۱۸)بیشک یہ بات پہلے کے صحیفوں میں بھی ذکر تھی۔

صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسىٰ(۱۹)ابراہیم و موسیٰ کے صحیفوں میں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

(باب امامت): امامتِ آئمہ (علیہم السلام) اللہ کی طرف سے ہے:

بقرہ ۲۴۷، ۱۲۴

وَإِذِابْتَلٰى إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَاماًقَالَ وَمِن ذُرِّيَّتِي قَالَ لَايَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ (١٢٤) اور (یاد کرو) جب ابراہیم کے رب نے اُنہیں کلمات کے ذریعہ آزمایا اور ابراہیم نے ان کلمات کو پورا کیا تو ہم نے ان سے کہا کہ ہم نے تمہیں لوگوں کے لئے رہنما بنایا ابراہیم نے کہا اور میری اولاد میں سے؟ تو اللہ نے کہا کہ میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچ سکتا ہے۔

وَقالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللهَ قَدْبَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكاًقَالُواأَنّٰى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَاوَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِنَ الْمَالِ قَالَ إِنَّ اللهَ اِصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةًفِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ وَاللهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَنْ يَشَاءُوَاللهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ(٢٤٧) اوران سے کہاان کے نبی نے کہ بیشک اللہ نے تمہارے لئے طالوت کو حاکم مقرر کیا ہے تو لوگوں نے کہا کہ یہ کس طرح حکومت کرے گا جبکہ ان سے زیادہ حکومت کے حق دار ہم خود ہیں اور اُسے تو فراوان مال بھی نہیں دیا گیا ہے نبی نے جواب دیا اُسے اللہ نے تم لوگوں پر منتخب کیا ہے اور اس کے علم و جسم میں وسعت عطا کی ہے اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنی طرف سے بادشاہت دیتا ہے اور وہ صاحب وسعت و آگاہ ہے۔

کہف ۶۵

فَوَجَدَاعَبْداًمِنْ عِبَادِنَاآتَيْنَاهُ رَحْمَةًمِنْ عِنْدِنَاوَعَلَّمْنَاهُ مِنْ لَدُنَّاعِلْماً(٦٥) تو ان دونوں نے (وہاں) ہمارے بندوں میں سے خضر کو پایا جسے ہم نے اپنی جانب سے رحمت عطا کی تھی اور اپنی طرف سے (خاص علم کی) تعلیم دی تھی۔

انبیا ۷۳

وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةًيَهْدُونَ بِأَمْرِنَاوَأَوْحَيْنَاإِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِوَإِيتَاءَالزَّكَاةِوَكَانُوالَنَا عَابِدِينَ(٧٣) اور ہم نے انبیا کو پیشوا قرار دیا جو ہمارے حکم سے ہدایت کرتے ہیں اور ہم نے اُن کی طرف وحی کی نیک کاموں اور نماز قائم کرنے اور زکات ادا کرنے کی اور وہ انبیا صرف ہماری عبادت کرنے والے تھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فرقان ۳۵

وَلَقَدْآتَيْنَامُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَامَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيراً(٣٥)اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا کی اور اس کے ساتھ اس کے بھائی ہارون کو اس کا وزیر قرار دیا۔

قصص ۶۷

فَأَمَّامَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاًفَعَسَىٰ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ(٦٧)اور جس نے توبہ کر لی اور ایمان رکھتے ہوئے نیک عمل کیا تو ممکن ہے وہ فلاح پانے والوں میں شامل ہو سکے۔

شوریٰ ۱۳

شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَاوَصَّى بِهِ نُوحاًوَالَّذِي أَوْحَيْنَاإِلَيْكَ وَمَاوَصَّيْنَابِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ أَنْ أَقِيمُواالدِّينَ وَلَاتَتَفَرَّقُوافِيهِ كَبُرَعَلَى الْمُشْرِكِينَ مَاتَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُوَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ(١٣)اللہ ہی نے تمہارے لئے دین کا وہ راستہ مقرر کیا ہے جس کی اللہ نے نوح کو وصیت کی اور جن باتوں کی ہم نے تمہیں وصیت کی اور ابراہیم و موسیٰ و عیسیٰ کو وصیت کی وہ یہی تھی کہ تم لوگ دین کو قائم رکھنا اور دین میں تفرقہ نہ ڈالنا مشرکین پر یہ بات سخت ہے جس کی طرف تم لوگ اُنہیں دعوت دیتے ہو اللہ اپنے لئے جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے اور جسے چاہتا ہے اپنی طرف رجوع کرنے کی رہنمائی کر دیتا ہے۔

آئمہ (ع) کی عصمت کے بارے میں: بقرہ ۱۲۴

وَإِذِابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَاماًقَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي قَالَ لَايَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ (١٢٤) اور (یاد کرو) جب ابراہیم کے رب نے اُنہیں کلمات کے ذریعہ آزمایا اور ابراہیم نے ان کلمات کو پورا کیا تو ہم نے ان سے کہا کہ ہم نے تمہیں لوگوں کے لئے رہنما بنایا ابراہیم نے کہا اور میری اولاد میں سے؟ تو اللہ نے کہا کہ میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچ سکتا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

اللہ ورسول کی مخالفت کی ممانعت :

نسا ۱۱۵، ۱۴

وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّحُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَاراًخَالِداًفِيهَاوَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ(١٤)اور جو اللہ ورسول کی نافرمانی کرتااوراُس کی حدود سے تجاوز کرتا ہے اللہ اُسے داخل کرے گا جہنم کی آگ میں جہاں وہ ہمیشہ رہے گااوراس کے لئے رُسواکنندہ عذاب ہے۔

وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِمَاتَبَيَّنَ لَهُ الْهُدىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَسَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَاتَوَلَّى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيراً(١١٥) اور جو بھی مخالفت کرے گا رسول کی ہدایت کے واضح وروشن ہو جانے کے بعد اور مومنین کی راہ سے ہٹ کر کوئی دوسری راہ اختیار کرے گا تو ہم اُسے اُسی طرف پھیر دیں گے جس طرف وہ پھرنا چاہے گا اور اُسے جہنم میں جھونک دیں گے اور جہنم بدترین ٹھکانہ ہے۔

انفال ۱۳

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوااللَّهَ وَرَسُولَهُ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُالْعِقَابِ(١٣) یہ اس لئے ہے کہ کفار نے اللہ ورسول کی مخالفت کی اور جو بھی اللہ ورسول کی مخالفت کرے گا تو بیشک اللہ شدید عذاب کرنے والا ہے۔

توبہ ۶۳

أَلَمْ يَعْلَمُواأَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَجَهَنَّمَ خَالِداًفِيهَاذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ(٦٣) کیا وہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جو بھی اللہ و رسول کی مخالفت کرتا ہے اس کے لئے جہنم کی آگ ہے جس میں اُنہیں ہمیشہ رہنا ہے جو کہ بہت بڑی رُسوائی ہے۔

نور ۶۳

لَا تَجْعَلُوادُعَاءَالرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِبَعْضِكُمْ بَعْضاًقَدْيَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذاً فَلْيَحْذَرِالَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌأَوْيُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ(٦٣) اے لوگوں رسول کو اپنے آپس میں پکارنے کی مانند نہ پکارا کرو اللہ تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو خاموشی سے کھسک جاتے ہیں لہٰذا

Presented By: https://jafrilibrary.com

جولوگ اللہ کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں اُنہیں اس بات سے ڈرنا چاہیئے کہ کہیں کوئی سخت امتحان یا دردناک عذاب اُنہیں اپنی لپیٹ میں نہ لے لے۔

احزاب ۳۶

وَمَاكَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَامُؤْمِنَةٍإِذَاقَضَى اللهُ وَرَسُولُهُ أَمْراًأَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُمِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَعْصِ اللهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْضَلَّ ضَلَالًا مُبِيناً(٣٦)اور کسی مومن مرد وعورت کو یہ اختیار نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی کام کے بارے میں فیصلہ کردیں تو وہ اپنے کام میں صاحبِ اختیار بنے اور جس نے بھی اللہ و رسول کی نافرمانی کی وہ علنی گمراہی میں مبتلا ہوا۔

جن ۲۴

حَتَّى إِذَارَأَوْامَايُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ نَاصِراًوَأَقَلُّ عَدَداً(٢٤) یہاں تک کہ جب وہ لوگ عذاب کو دیکھیں گے جس کا اُن سے وعدہ کیا گیا تھا تب وہ جان جائیں گے کہ کون مدد کے لحاظ سے ضعیف اور عدد کے لحاظ سے کم ہے۔

دین کی آسانی:

بقرہ ۲۸۶، ۲۲۵، ۲۲۰، ۲۱۹، ۱۹۶، ۱۸۷، ۱۸۵، ۱۸۴، ۱۷۳

إِنَّمَاحَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَوَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِوَمَاأُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللهِ فَمَنِ اضْطُرَّغَيْرَبَاغٍ وَلَاعَادٍفَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللهَ غَفُورٌرَحِيمٌ (١٧٣) بیشک اللہ نے تم پر مُردار اور خون اور سور کا گوشت اور جن پر ذبح کے وقت اللہ کے غیر کا نام لیا گیا ہو حرام قرار دیا ہے اور اگر کوئی ناچار ہو تو اس پر کوئی حرج نہیں بشر طیکہ وہ (حکم خدا سے) بغاوت کرنے والا اور حق سے تجاوز کرنے والا نہ ہو بیشک اللہ بخشنے والا و مہربان ہے۔

أَيَّاماًمَعْدُودَاتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضاًأَوْعَلَى سَفَرٍفَعِدَّةٌمِنْ أَيَّامٍ أُخَرَوَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْراًفَهُوَخَيْرٌلَهُ وَأَنْ تَصُومُواخَيْرٌلَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ(١٨٤) معیّنہ ایام میں اور جو تم میں سے مریض ہو یا سفر میں ہو تو وہ اُتنے روزے دوسرے ایّام میں رکھے اور جولوگ قدرت رکھتے

Presented By: https://jafrilibrary.com

ہوں وہ مسکینوں کو طعام کی صورت میں فدیہ بھی ادا کریں جو اپنی طرف سے زیادہ دے سکے تو یہ اُس کے حق میں زیادہ بہتر ہے اور روزہ رکھنا تم لوگوں کے لئے زیادہ بہتر ہے اگر تم لوگ اس بات کو سمجھ سکو۔

شَهْرُ رَمَضانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدىً لِلنَّاسِ وَبَيِّناتٍ مِنَ الْهُدى وَالْفُرْقانِ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كانَ مَرِيضاً أَوْ عَلى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ يُرِيدُ اللهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللهَ عَلى ما هَداكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (۱۸۵) ماہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن کو نازل کیا گیا جو کہ لوگوں کے لئے رہنما اور ہدایت کی نشانی ہے اور فیصلہ کرنے والا ہے لہٰذا اگر تم میں سے کوئی اس مہینہ کو پالے تو اُسے چاہیئے کہ وہ اس میں روزے رکھے اور جو مریض ہو یا سفر میں ہو تو وہ دوسرے ایّام میں اُن کی قضا رکھے اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے سختی نہیں چاہتا اور روزوں کی تعداد کو پورا کرو اور اللہ کی بزرگی کو بیان کرتے رہو جو اُس نے تمہاری ہدایت کی تاکہ تم لوگ شکر گزار بن سکو۔

وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلا تَحْلِقُوا رُؤُسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ فَمَنْ كانَ مِنْكُمْ مَرِيضاً أَوْ بِهِ أَذىً مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَإِذا أَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيامُ ثَلاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةٌ كامِلَةٌ ذلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرامِ وَاتَّقُوا اللهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللهَ شَدِيدُ الْعِقابِ (۱۹۶) اور حج و عمرہ کو اللہ کے لئے پورا کرو اور اگر تم لوگ روک دیئے جاؤ تو جو بھی میسّر ہو قربانی کرو اور سر نہ منڈواؤ جب تک قربانی اپنے مقام تک نہ پہنچ جائے اور اگر تم میں سے کوئی مریض ہو یا اسے سر کی کوئی تکلیف ہو تو وہ روزہ کی صورت میں فدیہ دے یا صدقہ دے یا قربانی کرے پھر جب تم لوگوں کو امن حاصل ہو جائے تو جس نے عمرہ سے حج تمتع کا ارادہ کیا تو اس کے لئے جو قربانی ممکن ہو وہ کرے اور اگر قربانی کا جانور نہ مل سکے تو تین روزے حج کے دوران اور سات روزے حج سے واپس آ جانے کے بعد رکھے تاکہ اس طرح دس روزے پورے ہو سکیں اور یہ حکم ان لوگوں کے لئے ہے جو مسجد الحرام کے نزدیک رہنے والے شمار نہ ہوتے ہوں اور اللہ سے ڈرو اور یاد رکھو اللہ کا عذاب بہت سخت ہے۔ يَسْئَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِما إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُما أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِما وَيَسْئَلُونَكَ ماذا يُنْفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ كَذلِكَ يُبَيِّنُ اللهُ لَكُمُ الْآياتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ (۲۱۹) جو لوگ تم سے شراب اور جوئے کے بارے میں سوال کرتے ہیں تم کہدو کہ ان دونوں میں بہت بڑا گناہ اور (ظاہری طور پر) لوگوں کے لئے فائدہ ہے لیکن ان دونوں کا گناہ ان کے فائدے سے کہیں زیادہ بڑا ہے اور لوگ تم سے سوال کرتے

Presented By: https://jafrilibrary.com

ہیں کہ ہم کیا انفاق کریں تو کہدو کہ در گزر سے کام لیا کرو اللہ اسی طرح تمہارے لئے احکام بیان کرتا ہے تاکہ تم لوگ غور و فکر کرو۔

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَى قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ وَاللهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ وَلَوْ شَاءَ اللهُ لَأَعْنَتَكُمْ إِنَّ اللهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (۲۲۰) دنیا و آخرت میں اور لوگ تم سے یتیموں کے بارے میں سوال کرتے ہیں تو کہدو کہ ان کے حال کی اصلاح بہترین کام ہے اور اگر ان کے ساتھ مل جل کر رہو تو وہ بھی تمہارے بھائی ہیں اور اللہ بہتر جانتا ہے کہ فساد پھیلانے والا کون ہے اصلاح کرنے والے کی نسبت، اگر اللہ چاہتا تو وہ تم لوگوں کو مصیبت میں مبتلا کر دیتا بیشک اللہ غالب و صاحبِ حکمت ہے۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَاللهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ (۲۲۵) اللہ مواخذہ نہیں کرے گا تمہاری لغو اور غیر ارادی قسموں کا لیکن اللہ مواخذہ کرے گا اس قسم کا جسے تم دل سے کھاتے ہو اور اللہ بڑا بخشنے والا بُردبار ہے۔

لَا يُكَلِّفُ اللهُ نَفْساً إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْراً كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (۲۸۶) اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی قدرت کے مطابق دیتا ہے ہر ایک کے لئے اس کی انجام دی ہوئی نیکیوں کی جزا اور برائیوں کی سزا ہے اے ہمارے پروردگار ہم سے مواخذہ نہ کرنا بھول کر یا غلطی سے انجام دیئے ہوئے کاموں پر اے ہمارے پروردگار ہم پر ویسا بوجھ نہ ڈالنا جیسا پہلی اُمتوں پر ڈالا گیا اے ہمارے پروردگار ہم پر وہ بوجھ نہ ڈالنا جس کی ہم میں طاقت نہ ہو ہم سے در گزر کرنا اور ہمیں بخش دینا ہم پر رحم کرنا تو ہمارا مالک ہے لہٰذا تو ہماری مدد فرما کافروں کے مقابل میں۔

آل عمران ۲۸

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً وَيُحَذِّرُكُمُ اللهُ نَفْسَهُ وَإِلَى اللهِ الْمَصِيرُ (۲۸) مومنین کو چاہیئے کہ وہ کفار کو اپنا دوست نہ بنائیں مومنین کو چھوڑ کر اور جو ایسا کرے گا تو اس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں ہے مگر یہ کہ تم لوگوں کو کفار سے شدید خوف ہو اللہ تم لوگوں کو اپنے سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف تم سب کی بازگشت ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

نسا۹۹،۹۸،۲۸

يُرِيدُ اللهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفاً(۲۸) اللہ تم لوگوں سے (عذاب میں) کمی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اور انسان کو ضعیف خلق کیا گیا ہے۔

إِلَّاالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِوَالْوِلْدَانِ لَايَسْتَطِيعُونَ حِيلَةًوَلَايَهْتَدُونَ سَبِيلاً(۹۸) سوائے ان مستضعف مردوں و عورتوں اور بچوں کے جو اپنی نجات کی کوئی تدبیر نہیں کر سکتے ہیں اور نہ وہ اپنی رہائی کی راہ کا کوئی بہانہ تلاش کر سکتے ہیں۔

فَأُولَٰئِكَ عَسَى اللهُ أَنْ يَعْفُوَعَنْهُمْ وَكَانَ اللهُ عَفُوًّاغَفُوراً(۹۹) لہٰذا ان لوگوں سے عنقریب اللہ در گزر کردے گا اور اللہ بڑا در گزر کرنے والا و بخشنے والا ہے۔

مائدہ۷

وَاذْكُرُوانِعْمَةَاللهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ إِذْقُلْتُمْ سَمِعْنَاوَأَطَعْنَاوَاتَّقُوااللهَ إِنَّ اللهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ(۷) اور یاد کرو اللہ کی نعمتوں کو جو اس نے تم لوگوں پر نازل کیں اور اس عہد و پیمان کو جو اللہ نے تم لوگوں سے لیا ہے اور اس وقت کو جب تم لوگوں نے کہا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ دلوں کے رازوں کا جاننے والا ہے۔

انعام۱۱۹

وَمَالَكُمْ أَلَّاتَأْكُلُوامِمَّاذُكِرَاسْمُ اللهِ عَلَيْهِ وَقَدْفَصَّلَ لَكُمْ مَاحَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّامَااضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ وَإِنَّ كَثِيراًلَيُضِلُّونَ بِأَهْوَائِهِمْ بِغَيْرِعِلْمٍ إِنَّ رَبَّكَ هُوَأَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ(۱۱۹) اور تم لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ اُن چیزوں میں سے نہیں کھاتے ہو جن پر اللہ کا نام لیا گیا ہے جبکہ اللہ نے تمہارے لئے تفصیل سے بیان کردیا ہے جن چیزوں کو اللہ نے تمہارے اوپر حرام کیا ہے مگر جن چیزوں کی طرف تم کو مجبور کردیا گیا ہو اور بیشک بہت سے لوگ تو اپنی خواہشات کی خاطر نادانستہ طور پر لوگوں کو گمراہ کردیتے ہیں بیشک تمہارا پروردگار تجاوز کرنے والوں کو بہتر جانتا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَابَنِي آدَمَ خُذُوازِينَتَكُمْ عِنْدَكُلِّ مَسْجِدٍوَكُلُواوَاشْرَبُواوَلاَتُسْرِفُواإِنَّهُ لاَيُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ(۳۱)اے اولادِ آدم اپنی زینت کو لے لو ہر عبادت کے وقت اور کھاؤ پیو مگر اسراف نہ کرو بیشک اللہ اسراف کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ہے۔
قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوافِي الْحَيَاةِالدُّنْيَا خَالِصَةًيَوْمَ الْقِيَامَةِكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ(۳۲) کہدو کہ کس نے اللہ کی زینت کو حرام کیا جسے اللہ نے اپنے بندوں کے لئے (حلال) قرار دیا تھا اور پاکیزہ رزق کو کہدو کہ یہ چیزیں روزِ قیامت صرف ان لوگوں کے لئے ہوں گیں جو دنیاوی زندگی میں ایمان لائے اسی طرح ہم تفصیل سے آیات کو بیان کرتے ہیں اہل علم قوم کے لئے۔

توبہ ۹۱

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِوَلاَعَلَى الْمَرْضَى وَلاَعَلَى الَّذِينَ لاَيَجِدُونَ مَايُنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَانَصَحُوالِلَّهِ وَرَسُولِهِ مَاعَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ وَ اللهُ غَفُورٌرَحِيمٌ(۹۱) کمزور اور مریض اور وہ لوگ جن کے پاس اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو کچھ نہیں ہے ان کے جنگ سے بیٹھے رہنے میں کوئی حرج نہیں ہے بشرطیکہ اللہ و رسول کے بارے میں اخلاص رکھتے ہوں نیک کردار لوگوں پر کوئی الزام نہیں ہے اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

نحل ۱۰۶

مَنْ كَفَرَبِاللهِ مِنْ بَعْدِإِيمَانِهِ إِلَّامَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ وَلَٰكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًافَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِنَ اللهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ(۱۰۶) جس نے کفر اختیار کیا ایمان لانے کے بعد مگر جو کفر پر مجبور کردیا جائے اور ان کا دل ایمان کی طرف سے مطمئن ہو لیکن جن کا سینہ کفر کے لئے کشادہ ہو ان کے لئے اللہ کا بہت بڑا عذاب ہے۔

حج ۷۸

وَجَاهِدُوافِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهِ هُوَاجْتَبَاكُمْ وَمَاجَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ مِلَّةَأَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ هُوَسَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قَبْلُ وَفِي هٰذَالِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيداًعَلَيْكُمْ وَتَكُونُواشُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ فَأَقِيمُواالصَّلاَةَوَآتُواالزَّكَاةَوَاعْتَصِمُوابِاللهِ هُوَمَوْلاَكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ

Presented By: https://jafrilibrary.com

(۷۸)اوراللہ کی راہ میں اس طرح سے جہاد کرو جس طرح سے جہاد کرنے کا حق ہے اللہ ہی نے تم لوگوں کو منتخب کیا اوراللہ نے تم لوگوں پر دین کے مسئلے میں کوئی حرج قرار نہیں دیا یہی تم سب کے باپ ابراہیم کا دین ہے اللہ نے تم لوگوں کا نام پہلے بھی اور اس قرآن میں بھی مسلمان رکھا ہے تاکہ رسول تم لوگوں پر گواہی دے اور تم لوگ بقیہ لوگوں پر گواہی دو لہٰذا تم لوگ نماز کو قائم رکھو اور زکات ادا کرتے رہو اور اللہ سے وابستہ رہو اللہ ہی تم لوگوں کا سرپرست ہے جو کہ بہترین سرپرست اور بہترین مددگار ہے۔

مومنون ۶۲

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْساً إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ(٦٢)اور ہم کسی کو بھی اس کی توانائی سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے ہیں اور ہمارے پاس وہ کتاب ہے جو حق بولتی ہے اوران لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

احزاب ۵

اُدْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ وَلَٰكِنْ مَا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ وَكَانَ اللهُ غَفُوراً رَحِيماً(٥)ان بچوں کو ان کے باپ کے حوالے سے پکارو کہ یہی اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف والی بات ہے اور اگر ان کے باپ دادا کو نہیں جانتے ہو تو یہ دین میں تمہارے بھائی اور دوست ہیں اوران کاموں پر کوئی حرج نہیں جو تم غلطی سے انجام دے چکے ہو مگر وہ کام جو تمہارے دلوں نے قصداً انجام دیئے اور اللہ بخشنے والا و مہربان ہے۔

ص ۴۴

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثاً فَاضْرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنَثْ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِراً نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ(٤٤)اور اے ایوب اپنے ہاتھ میں ڈالیاں لیکر اس سے (بیوی کو) مارو اور اپنی قسم کی خلاف ورزی نہ کرو بیشک ہم نے ایوب کو صابر پایا وہ بہترین بندے اور بہت زیادہ رجوع کرنے والے تھے۔

فتح ۱۷

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَ مَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَاباً أَلِيماً(١٧) نابینا اور لنگڑے اور مریض افراد

Presented By: https://jafrilibrary.com

پر کوئی گناہ نہیں ہے (کہ وہ جنگ میں شرکت نہ کریں) اور جو اللہ و رسول کی اطاعت کرے گا اللہ اسے باغاتِ بہشت میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور جو روگردانی کرے گا اللہ اُسے دردناک عذاب دے گا۔

طلاق ۷

لِيُنْفِقْ ذُوسَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ وَمَنْ قُدِرَعَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّاآتَاهُ اللهُ لَايُكَلِّفُ اللهُ نَفْساًإِلَّامَاآتَاهَا سَيَجْعَلُ اللهُ بَعْدَعُسْرٍ يُسْراً(٧) وسعت والے کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہیئے اور جس کی روزی تنگ ہو تو جتنا اللہ نے اُسے دیا ہے اس میں سے خرچ کرے اللہ کسی کو اُس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا ہے عنقریب اللہ سختی کے بعد آسانی کردے گا۔

مزمل ۱۹

إِنَّ هٰذِهِ تَذْكِرَةٌفَمَنْ شَاءَاتَّخَذَإِلىٰرَبِّهِ سَبِيلًا(١٩) بیشک یہ (سب باتیں) نصیحت ہیں لہٰذا جس کا جی چاہے اپنے پروردگار کی راہ کو اختیار کرے۔

عصمتِ انبیاء اور حضرت علی (ع) کی فضیلت کے بارے میں:

بقرہ ۱۴۴ البقرہ ۱۵۵تا۱۵۸ البقرہ ۲۷۴، ۲۱۰، ۱۹۰

قَدْنَرىٰتَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِفَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةًتَرْضَاهَافَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَالْمَسْجِدِالْحَرَامِ وَحَيْثُمَا كُنْتُمْ فَوَلُّواوُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُواالْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ وَمَااللهُ بِغَافِلٍ عَمَّايَعْمَلُونَ(١٤٤) بیشک ہم نے دیکھا تمہارے چہرے کا آسمان کی طرف اُٹھنا لہٰذا ہم ضرور تمہیں پھیر دیں گے اُسی قبلہ کی طرف جس سے تم خوش ہو جاؤ گے لہٰذا اب تم مسجد الحرام کی طرف اپنا رُخ کر لو اور (اے ایمان والوں) تم جہاں کہیں بھی ہو اپنا رُخ مسجد الحرام کی طرف کر لیا کرو اور بیشک جنہیں کتاب دی گئی وہ جانتے ہیں کہ یہ برحق حکم اُن کے پروردگار کی جانب سے ہے اور اللہ غافل نہیں ہے ان اعمال سے جو وہ انجام دیتے ہیں۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍمِنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ وَبَشِّرِالصَّابِرِينَ (١٥٥) اور ہم ضرور آزمائیں گے تم لوگوں کو کچھ خوف اور بھوک اور مال و نفسوں اور پھلوں کی کمی کے ذریعہ اور تم بشارت دیدو صبر کرنے والوں کو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَلَّذِينَ إِذَاأَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌقَالُواإِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّاإِلَيْهِ رَاجِعُونَ(١٥٦)یہی وہ لوگ ہیں جن پر جب کوئی مصیبت آپڑتی ہے تو وہ یہ کہہ اُٹھتے ہیں کہ بیشک ہم اللہ ہی کی طرف سے آئے ہیں اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

أُولٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ(١٥٧)یہی وہ لوگ ہیں جن پر اُن کے پروردگار کی جانب سے دُرود و رحمت ہے اور ایسے ہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

إِنَّ الصَّفَاوَالْمَرْوَةَمِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِاعْتَمَرَفَلَاجُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَاوَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًافَإِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌعَلِيمٌ (١٥٨)بیشک صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں لہٰذا جو بھی حج کرے یا عمرہ کرے اُس پر کوئی حرج نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف بھی انجام دے اور جو خود سے کوئی نیک کام کرے گا تو بیشک اللہ اُس کی نیکی کو قبول کرنے و جاننے والا ہے۔

وَقَاتِلُوافِي سَبِيلِ اللّٰهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَاتَعْتَدُواإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ(١٩٠)اور اللہ کی راہ میں جنگ کرو اُن سے جو تم سے جنگ کریں اور (حد سے) تجاوز نہ کرو بیشک اللہ تجاوز کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ہے۔

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّاأَنْ يَأْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِي ظُلَلٍ مِنَ الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ الْأَمْرُوَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ(٢١٠) کیا لوگ اس بات کے منتظر ہیں کہ بادلوں کے سائے تلے ان پر عذاب آجائے یا ملائکہ آجائیں اور ہر چیز کا فیصلہ ہو جائے جبکہ تمام اُمور کی برگشت اللہ ہی کی جانب ہے

اَلَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِسِرًّاوَعَلَانِيَةًفَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَرَبِّهِمْ وَلَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُونَ(٢٧٤)جو لوگ اپنے مال کو انفاق کرتے ہیں رات میں ہو یا دن میں چھپا کر ہو یا اعلانیہ طریقہ سے تو ان کا اجر ان کے پروردگار کے پاس محفوظ ہے اور ان پر نہ (کسی قسم کا) خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

آل عمران ۳، ۱۷۳، ۳۴

ذُرِّيَّةً بَعْضُهَامِنْ بَعْضٍ وَ اللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ(٣٤)(جن میں) بعض بعض کی نسل سے ہیں اور اللہ سننے و جاننے والا ہے۔

فَانْقَلَبُوابِنِعْمَةٍمِنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌوَاتَّبَعُوارِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوفَضْلٍ عَظِيمٍ(١٧٤) پھر مجاہدین یوں پلٹ کر آئے اللہ کی نعمت و فضل کے ساتھ کہ اُنہیں کوئی تکلیف نہیں پہنچی اور انھوں نے پیروی کی اللہ کی خوشنودی کی اور اللہ بڑی بخشش والا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

اعراف ۴۶، ۴۴

وَنَادَى أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالُوا نَعَمْ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللهِ عَلَى الظَّالِمِينَ(٤٤) اور بہشتی لوگ جہنمی لوگوں کو پکار کر کہیں گے کہ جو کچھ ہمارے پروردگار نے ہم سے وعدہ کیا تھا وہ ہم نے پالیا کیا تم نے بھی اپنے پروردگار کے وعدہ کو پورا پایا تو وہ کہیں گے کہ ہاں پھر اُن کے درمیان ایک منادی ندا دے گا کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہو۔

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ وَنَادَوْا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ (٤٦) اور ان دونوں کے درمیان حجاب ہوگا اور مقام اعراف پر کچھ لوگ ہوں گے جو لوگوں کو اُن کے چہروں سے پہچان جائیں گے اور وہ اہلِ بہشت کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر ہمارا اسلام ہو وہ اسی بہشت میں داخل ہوں گے جس کی وہ آرزو رکھتے ہوں گے۔

انفال ۶۴، ۲۵، ۲۴

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ(٢٤) اے ایمان والوں اللہ اور رسول کی آواز پر لبیک کہو جب وہ تمہیں ایسے امر کی طرف دعوت دیں جس میں تمہارے لئے حیات ہو اور یاد رکھو کہ اللہ انسان اور اس کے دل کے درمیان ہے اور بیشک تم سب کو اللہ ہی کی طرف محشور کیا جائے گا۔

وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ(٢٥) اور اس فتنہ سے بچو جو صرف ظالموں کو پہنچنے والا نہیں ہے اور جان لو کہ بیشک اللہ شدید عذاب دینے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ(٦٤) اے نبی آپ کے لئے اللہ کافی ہے اور اُن مومنین کے لئے بھی کافی ہے جو آپ کی پیروی کرنے والے ہیں۔

توبہ ۱۹، ۳، توبہ ۱۰۰، ۴۴

وَأَذَانٌ مِنَ اللهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللهَ بَرِيءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ فَإِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللهِ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ(٣) اور اعلان ہے اللہ و رسول کی طرف سے حج اکبر کے دن لوگوں کے لئے کہ اللہ اور اس کا رسول دونوں مشرکین سے بیزار ہیں

Presented By: https://jafrilibrary.com

لہٰذا اگر تم لوگوں نے توبہ کرلی تو یہ تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے اور اگر تم لوگوں نے رُخ موڑ لیا تو یاد رکھو کہ تم لوگ اللہ کو ہرگز عاجز نہیں کرسکتے ہو اور اے پیغمبر تم کافروں کو دردناک عذاب کی خبر دیدو۔

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَالْحَاجِّ وَعِمَارَةَالْمَسْجِدِالْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِوَجَاهَدَفِي سَبِيلِ اللهِ لَايَسْتَوُونَ عِنْدَ اللهِ وَاللهُ لَايَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ(١٩) کیا تم لوگوں نے حاجیوں کے پانی پلانے والے اور مسجد الحرام کی تعمیر کرنے والے کو اس شخص کی مانند قرار دیا ہے جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان لایا اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اللہ کے نزدیک یہ سب مساوی نہیں ہیں اور اللہ ظالم قوم کی ہدایت نہیں کرتا۔

لَايَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِأَنْ يُجَاهِدُوابِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَاللهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ (٤٤) جو لوگ اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ ہرگز اپنے جان و مال سے جہاد کرنے میں تم سے اجازت طلب نہیں کرتے ہیں اللہ پرہیزگاروں سے آگاہ ہے۔

وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِوَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّلَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَاالْأَنْهَارُخَالِدِينَ فِيهَاأَبَدًاذَٰلِكَ الْفَوْزُالْعَظِيمُ(١٠٠) اور مہاجرین و انصار میں سے سبقت لینے والوں اور جن لوگوں نے نیکی میں ان کی پیروی کی ان سب سے اللہ راضی ہوا اور وہ بھی اللہ سے راضی ہوئے اور اللہ نے مہیّا کئے ہیں ان کے لئے وہ باغات جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ اُن میں ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

یونس ٢

أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًاأَنْ أَوْحَيْنَاإِلَىٰ رَجُلٍ مِنْهُمْ أَنْ أَنْذِرِالنَّاسَ وَبَشِّرِالَّذِينَ آمَنُواأَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَرَبِّهِمْ قَالَ الْكَافِرُونَ إِنَّ هَٰذَالَسَاحِرٌمُبِينٌ(٢) کیا لوگوں کے لئے یہ تعجب کی بات ہے کہ انہیں میں سے ایک شخص کی طرف ہم نے وحی کی کہ لوگوں کو عذاب سے ڈراؤ اور صاحبانِ ایمان کو بشارت دو کہ بیشک ان کے لئے مقام و منزلت ہے ان کے پروردگار کی بارگاہ میں کفار یہ کہتے ہیں کہ بیشک یہ (نبی) تو واضح جادوگر ہے۔

ہود ٣

وَأَنِ اسْتَغْفِرُوارَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُواإِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَتَاعًاحَسَنًاإِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ وَإِنْ تَوَلَّوْافَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ(٣) اور اپنے پروردگار سے طلبِ استغفار کرو پھر اسی

Presented By: https://jafrilibrary.com

کی طرف متوجہ رہو جس نے تم لوگوں کو بہترین فائدہ عطا کیا ایک مقررہ وقت تک اور وہ ہر (دنیاوی) نیکوکار کو اس کی نیکی کے مطابق نیک اجر عطا کیا جائے گا اور میں تم لوگوں کے بارے میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

یوسف ۱۰۸

قُلْ هٰذِهِ سَبِيلِي أَدْعُوا إِلَى اللهِ عَلٰى بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي وَسُبْحَانَ اللهِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ(١٠٨) تم کہدو کہ یہی میرا راستہ ہے۔ میں بصیرت کے ساتھ اللہ کی طرف دعوت دیتا ہوں۔ جس پر میں اور میری پیروی کرنے والے ہیں اور اللہ پاک و بے نیاز ہے اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔

رعد ۱۹، ۴

وَفِي الْأَرْضِ قِطَعٌ مُتَجَاوِرَاتٌ وَجَنَّاتٌ مِنْ أَعْنَابٍ وَزَرْعٌ وَنَخِيلٌ صِنْوَانٌ وَغَيْرُ صِنْوَانٍ يُسْقٰى بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ(٤) اور زمین کو ملے ہوئے ٹکڑوں میں قرار دیا اور انگور کے باغات اور زراعت اور کھجور جو شاخوں والے اور بغیر شاخوں کے ہیں ان سب کو ایک ہی پانی سے سیراب کیا جاتا ہے اور ہم نے کھانے کے لحاظ سے بعض کو بعض پر فوقیت دی بیشک ان تمام چیزوں میں اہلِ عقل قوم کے لئے نشانیاں ہیں۔

أَفَمَنْ يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمٰى إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا الْأَلْبَابِ(١٩) کیا جو شخص یہ جانتا ہو کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی جانب سے نازل ہوا وہ برحق ہے اس کی مانند ہو سکتا ہے جو اس بات سے اندھا ہو بیشک ان باتوں کو صرف صاحبانِ عقل ہی سمجھتے ہیں۔

نحل ٧٦

وَضَرَبَ اللهُ مَثَلًا رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلَاهُ أَيْنَمَا يُوَجِّهْهُ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ(٧٦) اور اللہ نے ان دو افراد کی مثالیں بھی پیش کیں ہیں جن میں سے ایک گونگا ہو اور اس کے اختیار میں کچھ بھی نہ ہو وہ خود ہی اپنے آقا پر بوجھ ہوتا ہے ایسے کو جہاں کہیں بھی بھیج دیا جائے وہ خیر نہیں لا سکتا کیا یہ شخص برابر ہو سکتا ہے اس کے ساتھ جو عدالت کا حکم دیتا اور سیدھے راستے پر گامزن ہو۔

بنی اسرائیل ۸۰

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَقُلْ رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَاناًنَصِيراً(٨٠)
اور کہو کہ اے میرے پروردگار مجھے ہر کام میں صداقت کے ساتھ داخل کر اور صداقت کے ساتھ نکال اور اپنی جانب سے میرے لئے ایسی طاقت قرار دے جو میرے لئے مددگار ثابت ہو۔

مریم ۹۷

فَإِنَّمَايَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَبِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنْذِرَبِهِ قَوْماًلُدًّا(٩٧) بس ہم نے قرآن کو آسان کر دیا تمھاری لغت میں تاکہ تم اس کے ذریعہ پرہیزگار لوگوں کو (بہشت کی) بشارت دو اور ڈراؤ اس کے ذریعہ جھگڑالو قوم کو (جہنم سے)۔

انبیا ۱۰۱

إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّاالْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَامُبْعَدُونَ(١٠١) بیشک جن لوگوں کے لئے ہماری طرف سے نیکی مقدّر ہو چکی ہے اُنہیں جہنم سے دور رکھا جائے گا۔

حج ۳۹،۳۵

اَلَّذِينَ إِذَاذُكِرَ اللهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَاأَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِوَمِمَّارَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ(٣٥) ان کے سامنے جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن کے قلوب لرز جاتے ہیں اور وہ اپنے اوپر آنے والی مصیبتوں پر صبر کرنے اور نماز قائم کرنے اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے انفاق کرنے والے ہیں۔

أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُواوَإِنَّ اللهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ(٣٩) جہاد کی اجازت دی گئی جن سے (بے جا) جنگ کی گئی اور مظلوم قرار پا جائے اور بیشک اللہ ان کی مدد پر قدرت رکھتا ہے۔

مومنون ۱تا۱۱

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے

قَدْأَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ(١) بیشک فلاح پائی مومنین نے۔

اَلَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ(٢) جو اپنی نمازوں میں خضوع و خشوع رکھنے والے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِمُعْرِضُونَ(٣) اور جو بیہودہ کاموں سے دوری اختیار کرنے والے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ(٤) اور جو زکات ادا کرنے والے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ(٥)اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔
إِلَّا عَلٰى أَزْوَاجِهِمْ أَوْمَامَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُمَلُومِينَ(٦)سوائے اپنی بیویوں اور کنیزوں کے جن کے معاملے میں ان پر کوئی ملامت نہیں ہے۔
فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَاءَذٰلِكَ فَأُولٰئِكَ هُمُ العَادُونَ(٧)لہٰذا جو اس کے علاوہ کوئی دوسری راہ تلاش کریں گے تو ایسے لوگ زیادتی کرنے والے ہیں۔
وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ(٨)اور جو امانتوں اور عہدوں کی رعایت کرنے والے ہیں۔
وَالَّذِينَ هُمْ عَلٰى صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ(٩)اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔
أُولٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ(١٠)یہی لوگ (جنت کے) وارث ہیں۔
اَلَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَاخَالِدُونَ(١١)جوجنت الفردوس کو پائیں گے جس میں وہ ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں۔

نور۵۱،۵۲

إِنَّمَاكَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَادُعُواإِلَى اللهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُواسَمِعْنَاوَأَطَعْنَاوَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ(٥١)مومنین کا کہنا صرف یہ تھا کہ جب بھی اُنہیں اللہ و رسول کی طرف بلایا گیا کہ ان کے درمیان فیصلہ کیا جائے تو وہ یہ کہیں کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی اور ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔
وَمَنْ يُطِعِ اللهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ(٥٢)اور جو اللہ و رسول کی اطاعت کرتا ہے اور اللہ سے گذشتہ گناہوں کے بارے میں اور آئندہ گناہوں سے بھی ڈرتا ہے تو ایسے ہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔
فرقان ۵۴

وَهُوَالَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِبَشَراًفَجَعَلَهُ نَسَباًوَصِهْراًوَكَانَ رَبُّكَ قَدِيراً(٥٤)اور اسی اللہ نے پانی سے انسان کو خلق کیا پھر اسے خاندان اور سسرال والا قرار دیا اور تمہارا پروردگار زیادہ قدرت والا ہے۔
شعر۸۴

وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ(٨٤)اور آئندہ نسلوں میں میرا اچھا تذکرہ قرار دے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

عنکبوت ۱تا۳

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتداء اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے۔

الم (۱)أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُواأَنْ يَقُولُواآمَنَّاوَهُمْ لَايُفْتَنُونَ(۲) کیا لوگوں نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ وہ چھوڑ دیئے جائیں گے یہ کہکر کہ ہم ایمان لے آئے اور اُنہیں آزمایا نہیں جائے گا۔

وَلَقَدْفَتَنَّاالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللهُ الَّذِينَ صَدَقُواوَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ(۳)اور بیشک ہم نے ان سے پہلے والوں کو بھی آزمایا تھا اور اللہ تواُنہیں بھی ضرور جانتا ہے جنھوں نے سچ بولا اور اللہ جھوٹ بولنے والوں کو بھی ضرور جانتا ہے۔

سجدہ ۱۹

أَمَّاالَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوىٰ نُزُلاًبِمَاكَانُوايَعْمَلُونَ(۱۹)جو لوگ ایمان لائے اور عملِ صالح بجالائے اُن کے لئے ٹھکانا باغاتِ بہشت پیش ہوں گے جو اُن کے اعمال کی جزا ہے۔

احزاب ۵۶،۲۵،۲۳،۲

وَاتَّبِعْ مَايُوحىٰ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ إِنَّ اللهَ كَانَ بِمَاتَعْمَلُونَ خَبِيراً(۲)اور پیروی کرو اس چیز کی جسے تمہارے پروردگار کی جانب سے تمہاری طرف وحی کیا گیا بیشک اللہ تم لوگوں کے اعمال سے آگاہ ہے۔

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوامَاعَاهَدُوااللهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُوَمَابَدَّلُوا تَبْدِيلاً(۲۳) مومنین میں سے بعض ایسے مرد ہیں جنھوں نے اللہ سے کئے ہوئے وعدہ کو پورا کیا اوران میں سے بعض اپنے مقصد کو پہنچے اوران میں سے بعض انتظار کر رہے ہیں اور اُن لوگوں نے اپنی بات میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔

وَرَدَّ اللهُ الَّذِينَ كَفَرُوابِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُواخَيْراًوَكَفَى اللهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللهُ قَوِيّاًعَزِيزاً (۲۵)اور اللہ نے کفار کو ان کے غیض وغضب میں ہی پلٹا دیا وہ لوگ خیر نہیں پا سکتے ہیں اور اللہ مومنین کو جنگ میں کفایت کرتا ہے اور اللہ بڑا قوی و غالب ہے۔

إِنَّ اللهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُواصَلُّواعَلَيْهِ وَسَلِّمُواتَسْلِيماً(۵۶) بیشک اللہ اور اس کے ملائکہ نبی پر درود بھیجتے ہیں اے صاحبانِ ایمان تم بھی نبی پر درود وسلام بھیجا کرو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِنَّانَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَاقَدَّمُواوَآثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍأَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ(١٢) بیشک ہم مُردوں کو زندہ کرتے اور ان کے گذشتہ اعمال اور آثار کو لکھتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو ایک روشن رہنما میں جمع کر دیا ہے۔

زمر ۳۳،۳۲زمر ۷۵،۵۶

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ إِذْجَاءَهُ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْكَافِرِينَ(٣٢) لہٰذا اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس نے اللہ پر بہتان باندھا اور صداقت کے آجانے کے بعد اس کی تکذیب کی کیا جہنم کافروں کا ٹھکانہ نہیں ہے۔

وَالَّذِي جَاءَبِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُولٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ(٣٣) اور جو صداقت کے ساتھ آیا اور صداقت کی تصدیق کی ایسے ہی لوگ پرہیز گار ہیں۔

أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يَاحَسْرَتٰى عَلٰى مَافَرَّطْتُ فِي جَنْبِ اللهِ وَإِنْ كُنْتُ لَمِنَ السَّاخِرِينَ(٥٦) (قبل اسکے کہ) تم یہ کہو کہ ہائے افسوس میں نے اللہ کے حق میں کوتاہی کی کہ اور میں مذاق اُڑانے والوں میں سے تھا۔

وَتَرَى الْمَلَائِكَةَحَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِرَبِّهِمْ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ(٧٥) اور تم ملائکہ کو دیکھوگے گھیرا ڈالے ہوئے عرش کے اطراف میں اپنے رب کی حمد کی تسبیح کررہے ہوں گے اور لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جو عالمین کا پالنے والا ہے۔

زخرف ۶۱،۵۷،۴۱

فَإِمَّانَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّامِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ(٤١) پھر اگر ہم نے تمہیں اُٹھا بھی لیا تو بیشک ہم (بُرے) لوگوں سے انتقام لیں گے۔

وَلَمَّاضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًاإِذَاقَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ(٥٧) اور جب مریم کے بیٹے کی مثال دی گئی تو تمہاری قوم شور مچانے لگی۔

وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِفَلَاتَمْتَرُنَّ بِهَاوَاتَّبِعُونِ هٰذَاصِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ(٦١) اور بیشک (عیسیٰ کا واقعہ) قیامت کی (واضح) دلیل ہے لہٰذا تم لوگ قیامت کے بارے میں شک نہ کرو اور میری پیروی کرو یہی سیدھی راہ ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

محمد ۳۰

وَلَوْنَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيمَاهُمْ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ(۳۰) اور اگر ہم چاہیں تواُن (منافقین) کو تمہیں دکھلادیں توضرور تم اُنہیں ان کے چہروں سے پہچان جاؤگے اور ضرور تم اُنہیں اُن کی گفتگو کے انداز سے پہچان لوگے اور اللہ تم لوگوں کے اعمال کو جانتا ہے۔

فتح ۲۹

مُحَمَّدٌرَسُولُ اللهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُعَلَى الْكُفَّارِرُحَمَاءُبَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعاًسُجَّداًيَبْتَغُونَ فَضْلاًمِنَ اللهِ وَرِضْوَاناً سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِالسُّجُودِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوىٰعَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَوَعَدَ اللهُ الَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةًوَأَجْراً عَظِيماً(۲۹) محمّد اللہ کے رسول ہیں اوران کے ساتھی کفّار پر سخت اور آپس میں مہربان ہیں تم اُنہیں رکوع و سجود کے عالم میں اللہ کے فضل اور اُس کی خوشنودی کو تلاش کرتے ہوئے پاؤگے اُن کی علامات اُن کے چہروں سے ظاہر ہوتی ہیں سجدوں کے نشانات کے ذریعہ اُن کی مثال تورات اور انجیل میں بھی ہے کہ وہ ایسی زراعت کی مانند ہیں جس سے اللہ نے بوٹے نکالے پھر اُسے مضبوط کیا پھر وہ محکم ہوئی اپنی شاخ پر جو زراعت کرنے والوں کے لئے تعجّب کا باعث تھی یہ اس لئے کہ اللہ کفّار پر مومنین کے ذریعہ سے سختی کرے اللہ کا صاحبانِ ایمان و عملِ صالح سے وعدہ ہے کہ ان کے لئے مغفرت اور بہت بڑااجر ہے۔

حجرات ٦

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُواإِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍفَتَبَيَّنُواأَنْ تُصِيبُواقَوْماًبِجَهَالَةٍفَتُصْبِحُواعَلَىٰ مَافَعَلْتُمْ نَادِمِينَ(٦) اے صاحبانِ ایمان اگر تم لوگوں کے پاس کوئی فاسق خبر لائے تو اس کے بارے میں تحقیق کرلینا تاکہ تم لوگ نادانی میں کسی قوم کو اذیت پہنچا کر پھر اپنے کئے پر پشیمان (نہ) ہو جاؤ۔

ق ۲۴

أَلْقِيَافِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍعَنِيدٍ(٢٤) (حکم ہوگا) تم دونوں جہنم میں ڈال دو ہر کافر و سرکش کو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

قمر ۵۵

فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُقْتَدِرٍ(۵۵) مقام صداقت میں صاحبِ اقتدار بادشاہ کے پاس ہوں گے۔

رحمٰن ۲۰،۱۹

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ(۱۹) اللہ نے دو دریا جاری کئے جو ملتے ہیں۔

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ(۲۰) جن کے درمیان ایسی حدِّ فاصل ہے کہ دونوں ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کرتے ہیں۔

واقعہ ۱۰تا ۱۲

وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ(۱۰) اور سبقت لے جانے والوں کا کیا کہنا وہ سبقت ہی لے جانے والے ہوں گے۔

أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ(۱۱) ایسے ہی لوگ اللہ کے مقرّب ہوتے ہیں۔

فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ(۱۲) جو جنت کی نعمتوں میں ہوں گے۔

حدید ۱۹

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ(۱۹) اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کے پاس صدّیقین اور شہداء کی منزلت رکھتے ہیں جن کے لئے اجر اور نور ہے اور جنھوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا وہی لوگ اہلِ جہنم ہیں۔

مجادلہ ۱۲

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً ذَٰلِكَ خَيْرٌ لَكُمْ وَأَطْهَرُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ(۱۲) اے صاحبانِ ایمان جب بھی تم لوگ رسول سے کوئی راز کی بات کرنا چاہو تو اس سے پہلے صدقہ دے دیا کرو یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اور (گناہ سے) پاکیزگی کا سبب ہے اور اگر صدقہ دینے کو کچھ نہ پاسکو تو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

صف ۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِنَّ اللهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ(٤) بیشک اللہ دوست رکھتا ہے اُنہیں جو اُس کی راہ میں صف بستہ لڑتے ہیں گویا وہ سیسہ پلائی دیوار کی مانند ہیں۔

تحریم ۸،۴

إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيرٌ(٤) اگر تم دونوں اللہ سے توبہ بھی کرو (بہتر ہے) کیوں کہ بیشک تم دونوں کے دل ٹیڑے ہو چکے ہیں اور اگر (پھر سے) تم دونوں نے رسول کے خلاف سازش کی تو بیشک اللہ اپنے رسول کا سرپرست ہے اور جبرئیل اور نیک مومنین اور ملائکہ سب اس کے مددگار ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللهِ تَوْبَةً نَصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ(٨) اے ایمان والوں توبہ کرو اللہ کی بارگاہ میں خالص توبہ تاکہ تمہارا پروردگار تمہارے گناہوں کو مٹادے اور تم لوگوں کو بہشتی باغات میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اُس دن اللہ نبی اور اُن پر ایمان لانے والوں کو رُسوا نہیں کرے گا اُن کا نور اُن کے آگے اور دائیں جانب چل رہا ہوگا وہ دُعا کر رہے ہوں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمارے نور کو مکمل فرما اور ہماری بخشش فرما بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

حاقہ ۱۲ حاقہ ۱۹ تا ۲۴

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ(١٢) تاکہ (اس واقعہ کو) تم لوگوں کے لئے عبرت قرار دیں اور محفوظ رکھنے والے کان اُسے سن لیں۔

فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ اقْرَؤُوا كِتَابِيَهْ(١٩) جس کے نامہ اعمال کو اُس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا کہ آؤ میرے نامہ اعمال کو پڑھو۔

إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ(٢٠) بیشک مجھے یقین تھا کہ مجھے اپنے نامہ اعمال سے ملاقات کرنی ہے۔

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ(٢١) پھر وہ پسندیدہ زندگی میں ہوگا۔

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ(٢٢) بلند ترین باغات میں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

قُطُوفُهَادَانِيَةٌ(٢٣)جن کے پھل نزدیک نزدیک ہوں گے۔
كُلُواوَاشْرَبُواهَنِيئًابِمَاأَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ(٢٤)(کہا جائے گا)آرام کے ساتھ کھاؤاور پیو گذشتہ زندگی کی (نیک)کارکردگی کے نتیجہ میں۔

معارج ۲۲تا۳۰

إِلَّاالْمُصَلِّينَ(٢٢)سوائے نمازی لوگوں کے۔
اَلَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ(٢٣)جواپنی نمازوں کی پابندی کرنے والے ہیں۔
وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ(٢٤)اورجواپنے مال سے (دوسروں کے) حقوق ادا کرتے ہیں۔
لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ(٢٥)مانگنے والوں اور محروم لوگوں کے لئے۔
وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ(٢٦)اورجوروز قیامت کی تصدیق کرنے والے ہیں۔
وَالَّذِينَ هُمْ مِنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ(٢٧)اورجواپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں۔
إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُمَأْمُونٍ(٢٨)بیشک ان کے پروردگار کا عذاب امان دینے والا نہیں ہے۔
وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ(٢٩)اورجواپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔
إِلَّاعَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْمَامَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُمَلُومِينَ(٣٠)سوائےاپنی بیویوں اور کنیزوں کے مسئلہ میں اُن کی کوئی ملامت نہیں ہے۔

انسان،دھر ۵تا۲۲

إِنَّ الْأَبْرَارَيَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَاكَافُوراً(٥)بیشک نیک بندے اس پیالہ سے پئیں گے جس کی آمیزش اعلیٰ ترین خوشبو سے ہوگی۔
عَيْنًايَشْرَبُ بِهَاعِبَادُاللهِ يُفَجِّرُونَهَاتَفْجِيراً(٦)(بہشتی) چشمہ جس سے اللہ کے بندے پئیں گے اوراُسے جہاں چاہیں گے بہا کرلے جائیں گے۔
يُوفُونَ بِالنَّذْرِوَيَخَافُونَ يَوْماًكَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيراً(٧)جنھوں نے نذروں کو پورا کیا ہوگااور اس دن سے ڈرتے ہوں گے جس کی سختی پھیلی ہوئی ہوگی۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِيناًوَيَتِيماًوَأَسِيراً(٨)اوروہ اللہ کی محبّت میں مسکینوں اور یتیموں اور اسیروں کو کھلاتے ہیں۔

إِنَّمَانُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللهِلاَنُرِيدُمِنْكُمْ جَزَاءًوَلاَشُكُوراً(٩)(یہ کہتے ہوئے کہ) ہم صرف اللہ کی خوشنودی کے لئے تم لوگوں کو کھلاتے ہیں تم لوگوں سے کسی بدلہ اور شکریہ کے بھی طالب نہیں ہیں۔

إِنَّانَخَافُ مِنْ رَبِّنَايَوْماًعَبُوساًقَمْطَرِيراً(١٠)بیشک ہم اپنے پروردگار سے اس دن کے بارے میں ڈرتے ہیں جو سخت ودشوار ہوگا۔

فَوَقَاهُمُ اللهُ شَرَّذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةًوَسُرُوراً(١١)لہٰذااللہ نے ایسوں کواس دن کی سختی سے بچالیااور اُنہیں کشادہ روی اور خوشی عطا کردی۔

وَجَزَاهُمْ بِمَاصَبَرُواجَنَّةًوَحَرِيراً(١٢)اور اُن کے صبر کی جزا بہشت اور اُس کے ریشمی لباس ہیں۔

مُتَّكِئِينَ فِيهَاعَلَى الْأَرَائِكِ لَايَرَوْنَ فِيهَاشَمْساًوَلَازَمْهَرِيراً(١٣)جس بہشت میں وہ لوگ تختوں پر ٹیک لگائے بیٹھے ہوں گے جہاں نہ سورج کی گرمی ہوگی اور نہ سردی۔

وَدَانِيَةًعَلَيْهِمْ ظِلَالُهَاوَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَاتَذْلِيلاً(١٤) اور اُن پر سایہ ہوگااور پھلوں کا توڑنااُن کے لئے بہت آسان کردیا جائے گا۔

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِآنِيَةٍمِنْ فِضَّةٍوَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا(١٥)اور اُن کے اطراف میں نوکر چکّر لگارہے ہوں گے چاندی کے برتن اور شیشے کی مانند ساغر لئے ہوئے۔

قَوَارِيرَامِنْ فِضَّةٍقَدَّرُوهَاتَقْدِيراً(١٦)ساغر چاندی کے ہوں گے جنہیں لوگ اپنی مرضی کے مطابق بنالیں گے۔

وَيُسْقَوْنَ فِيهَاكَأْساًكَانَ مِزَاجُهَازَنْجَبِيلاً(١٧)اورلوگ وہاں ایسے پیالوں سے سیراب کئے جائیں گے جن کامزہ لذیذ ہوگا۔

عَيْناًفِيهَاتُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلاً(١٨)بہشتی چشمہ جس کا نام سلسبیل رکھا گیاہے۔

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ إِذَارَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤاًمَنْثُوراً(١٩)اورلوگوں کے اطراف میں ہمیشہ رہنے والے جوان چکّر لگارہے ہوں گے کہ جب تم لوگ اُنہیں دیکھوگے تو خیال کروگے کہ وہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔

وَإِذَارَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيماًوَمُلْكاًكَبِيراً(٢٠)اورجب دیکھوگے پھر سے دیکھوگے نعمات اور بہت بڑی سلطنت کو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌوَإِسْتَبْرَقٌ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍوَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَاباًطَهُوراً(٢١) بہشتیوں پر ریشم کے لباس نازک وزخیم ہوں گے اور اُنہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گےاوران کا پروردگار اُنہیں پاکیزہ شراب سے سیراب کرے گا۔

إِنَّ هٰذَاكَانَ لَكُمْ جَزَاءًوَكَانَ سَعْيُكُم مَّشْكُوراً(٢٢) بیشک یہ سب تم لوگوں کی جزاہوگی اور تم لوگوں کی کوشش قابل قبول ہوگی۔

نبا ۱تا۵

بِسْمِ اللهِالرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدااللہ کے نام سے جو بڑامہربان و نہایت رحم والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ(١) لوگ کس چیز کے بارے میں سوال کررہے ہیں۔

عَنِ النَّبَإِالْعَظِيمِ(٢) بہت بڑی خبر کے بارے میں۔

اَلَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ(٣) جس کے بارے میں لوگ اختلاف کرنے والے ہیں۔

كَلَّا سَيَعْلَمُونَ(٤) ضرورلوگوں کو عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

ثُمَّ كَلَّاسَيَعْلَمُونَ(٥) پھر ضروراُنہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

مطففین ۲۹تا۳۶

إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُواكَانُوامِنَ الَّذِينَ آمَنُوايَضْحَكُونَ (٢٩) بیشک مجرمین صاحبانِ ایمان پر ہنستے ہیں۔

وَإِذَامَرُّوابِهِمْ يَتَغَامَزُونَ(٣٠) اور جب اُن کے پاس سے گذرتے تھے تواشارے کرتے ہیں۔

وَإِذَاانْقَلَبُواإِلَى أَهْلِهِمُ انْقَلَبُوافَكِهِينَ(٣١) اور جب وہ اپنے گھر والوں کی طرف پلٹ کر آیا کرتے تھے تو خوش وخرّم لوٹتے تھے۔

وَإِذَارَأَوْهُمْ قَالُواإِنَّ هٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ(٣٢) اور جب مسلمانوں کو دیکھتے تھے تو کہتے تھے کہ بیشک یہ لوگ تو گمراہ ہیں۔

وَمَاأُرْسِلُواعَلَيْهِمْ حَافِظِينَ(٣٣) جبکہ اُنہیں مومنین پر کوئی نگراں بناکر تو بھیجا نہیں گیا تھا۔

فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوامِنَ الْكُفَّارِيَضْحَكُونَ(٣٤) لٰہذا قیامت کے دن صاحبانِ ایمان کفّار پر ہنسیں گے۔

عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ(٣٥) تختوں پر بیٹھے ایک دوسرے کا نظارہ کریں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُمَا كَانُوايَفْعَلُونَ(٣٦)کیا کفار کواُن کے اعمال کے علاوہ کچھ بدلہ دیا جائے گا۔

بینہ ۸،۷

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُالْبَرِيَّةِ(٧) بیشک جولوگ ایمان لائےاور عمل صالح بجالائے ایسے ہی لوگ بہترین افراد ہیں۔

جَزَاؤُهُمْ عِنْدَرَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَاالْأَنْهَارُخَالِدِينَ فِيهَاأَبَداًرَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ(٨) جن کی جزااُن کے پروردگارکے پاس ہمیشگی کے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اللہ اُن سے راضی ہوااور وہ اللہ سے راضی ہوئے یہ ان لوگوں کے لئے ہے کہ جو اپنے پروردگار سے ڈرنے والے ہیں۔

عادیات ا تا ۵

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدااللہ کے نام سے جوبڑامہربان و نہایت رحم والا ہے۔

وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحاً(١)(جنگ کیلیۓ) تیزدوڑنے والے (گھوڑوں) کی قسم۔

فَالْمُورِيَاتِ قَدْحاً(٢)رگڑسے آگ ایجاد کرنے والے (گھوڑوں) کی قسم۔

فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحاً(٣) صبح کے وقت حملہ کرنے والوں کی قسم۔

فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعاً(٤)لہٰذاانھوں نے اپنی تیزرفتار سے غبار اُڑایا۔

فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعاً(٥)اوروہ سب (دشمن کے) ہجوم میں گھس گئے۔

عصر ۳

إِلَّاالَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْابِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ(٣) سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور عملِ صالح بجالائے اورآپس میں حق اور صبر کی تلقین کرتے رہتے ہیں۔

کوثر ا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدااللہ کے نام سے جوبڑامہربان و نہایت رحم والا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِنَّاأَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ(١) بیشک ہم نے تمہیں کوثر عطا کی۔

حضرت علی (ع) کی امامت وخلافت کے بارے میں:

مائدہ۶۸،۵۶،۵۵،۴

يَسْئَلُونَكَ مَاذَاأُحِلَّ لَهُمْ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَمَاعَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّاعَلَّمَكُمُ اللّٰهُ فَكُلُوامِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوااِسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاتَّقُوااللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ(٤)وہ لوگ تم سے سوال کرتے ہیں کہ ان کے لئے کیا حلال کیا گیا ہے کہدو کہ پاک چیزوں کو تمہارے لئے حلال کر دیا گیا ہے اور تمہارے سکھائے ہوئے کتوں کا شکار جنہیں تم نے وہ سب کچھ سکھادیا ہو جو اللہ نے تم لوگوں کو سکھایا ہے لہٰذا تم کھا سکتے ہو وہ حیوان جو شکاری کتے تمہارے لئے پکڑ کر لائیں اور اس حیوان پر اللہ کا نام لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

إِنَّمَاوَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُواالَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَوَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَوَهُمْ رَاكِعُونَ(٥٥) بیشک تم لوگوں کاولی وسرپرست اللہ اور اس کا رسول اور وہ صاحبانِ ایمان ہیں جو نماز قائم کرتے اور حالتِ رکوع میں زکات دیتے ہیں۔

وَمَنْ يَتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوافَإِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغَالِبُونَ(٥٦)اور جواللہ اور اس کے رسول اور صاحبانِ ایمان کو اپناولی وسرپرست بناتا ہے تو بیشک اللہ کا لشکر غالب آنے والا ہے۔

قُلْ يَاأَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَىٰ شَيْءٍحَتَّىٰ تُقِيمُواالتَّوْرَاةَوَالْإِنْجِيلَ وَمَاأُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيراًمِنْهُمْ مَاأُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَاناًوَكُفْراًفَلَاتَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ(٦٨) کہدو کہ اے اہل کتاب تمہارا کوئی مذہب نہیں ہے جب تک تم لوگ توراۃ اور انجیل اور جو کچھ تمہارے پروردگار کی جانب سے تم لوگوں پر نازل ہوا ہے اسے قائم نہ کرو اور تمہارے پروردگار کی جانب سے تمہاری طرف نازل کئے جانے والے قرآن سے ان کی کثیر تعداد نے سرکشی اور کفر کیا لہٰذا تم کافر قوم کے حال پر زیادہ رنجیدہ نہ ہونا۔

اعراف ۱۷۲

وَإِذْأَخَذَرَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوابَلَىٰ شَهِدْنَاأَنْ تَقُولُوايَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّاكُنَّاعَنْ هٰذَاغَافِلِينَ(١٧٢)اور (یاد کرو) جب تمہارے پروردگار نے فرزندانِ

Presented By: https://jafrilibrary.com

آدم کی پشتوں سے اُن کی ذُرّیت کو لے کر خود اُن کے اُوپر گواہ بنا کر سوال کیا کہ کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں تو سب نے کہا بیشک ہم سب اس کے گواہ ہیں یہ عہد اس لئے لیا کہ روزِ قیامت یہ نہ کہہ سکو کہ ہم اس عہد سے غافل تھے۔

توبہ ۱۱۹

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُوااتَّقُوااللهَ وَكُونُوامَعَ الصَّادِقِينَ(١١٩) اے ایمان والوں اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

ہود ۱۷

أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍمِنْ رَبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌمِنْهُ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَاماًوَرَحْمَةًأُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمَنْ يَكْفُرْبِهِ مِنَ الْأَحْزَابِ فَالنَّارُمَوْعِدُهُ فَلَاتَكُ فِي مِرْيَةٍمِنْهُ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَالنَّاسِ لَايُؤْمِنُونَ(١٧) کیا جو شخص اپنے رب کی جانب سے واضح دلیل رکھتا ہو اور اس نے اس کلام کی تلاوت بھی کی ہو جو اللہ کی جانب سے گواہ بھی ہو اور قرآن سے پہلے موسیٰ کی کتاب بھی پیشوا اور رحمت تھی لوگ اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور گروہوں میں سے جو گروہ بھی اس کا انکار کرتا ہے اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور خبر دار تم اس قرآن کی طرف سے شک میں مبتلا نہ ہونا بیشک قرآن اللہ کی طرف سے برحق ہے اور بیشک اکثر لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔

رعد ۲۳،۷

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوالَوْلَاأُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌمِنْ رَبِّهِإِنَّمَاأَنْتَ مُنْذِرٌوَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ(٧)اور انکار کرنے والے کہتے ہیں کہ نبی پر اُن کے پروردگار کی جانب سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں کی گئی بیشک تم صرف ڈرانے والے ہو اور ہر قوم کے لئے ہدایت کرنے والا ہے۔

جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَاوَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُيَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ(٢٣) ہمیشہ کے باغات میں یہ لوگ داخل ہوں گے اور ان کے ساتھ ان کے صالح باپ دادا اور ازواج و اولاد بھی داخل کئے جائیں گے اور ملائکہ ان کے پاس (بہشت کے) ہر دروازے سے داخل ہوں گے۔

حجر ۴۱

قَالَ هَٰذَاصِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ(٤١) اللہ نے کہا بیشک یہ میرا سیدھا راستہ ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي(٢٥) موسیٰ نے عرض کی اے میرے پروردگار میرے سینے کو کشادہ کردے۔

وَيَسِّرْلِي أَمْرِي(٢٦)اور میرے کام کو آسان کردے۔

وَاحْلُلْ عُقْدَةًمِنْ لِسَانِي(٢٧)اور میری زبان کی گرہ کو کھول دے۔

يَفْقَهُواقَوْلِي(٢٨)(تاکہ) لوگ میری بات کو سمجھ سکیں۔

وَاجْعَلْ لِي وَزِيراًمِنْ أَهْلِي(٢٩)اور میرا وزیر قرار دے میرے اہل سے۔

هَارُونَ أَخِي(٣٠)ہارون کو جو میرا بھائی ہے۔

اُشْدُدْبِهِ أَزْرِي(٣١) مضبوط کردے اس (ہارون) کے ذریعہ میری کمر کو۔

وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي(٣٢)اور اُسے میرے کام میں میرا شریک قرار دے۔

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيراً(٣٣)تاکہ ہم تیری زیادہ تسبیح کرسکیں۔

وَنَذْكُرَكَ كَثِيراً(٣٤)اور ہم تیرا زیادہ ذکر کرسکیں۔

إِنَّكَ كُنْتَ بِنَابَصِيراً(٣٥) بیشک تو ہمارے حالات سے آگاہ ہے۔

شعرا ۲۱۴

وَأَنْذِرْعَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ(٢١٤)اور تم (اے نبی) اپنے رشتہ داروں کو ڈراؤ۔

صافات ۲۴

وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْؤُلُونَ(٢٤)اور انہیں روکو بیشک ان سے سوال کیا جائے گا۔

زخرف ۴۳تا۴۵

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ(٤٣) لہٰذا تم اس حکم کو مضبوطی سے تھام لو جس کی تمہاری طرف وحی کی گئی بیشک تم سیدھے راستہ پر ہو۔

وَإِنَّهُ لَذِكْرٌلَكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْئَلُونَ(۴۴)اور بیشک یہ قرآن تمہارے اور تمہاری قوم کے لئے نصیحت ہے اور عنقریب تم لوگوں سے (اس کے بارے میں) سوال کیا جائے گا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَسْئَلْ مَنْ أَرْسَلْنَامِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَاأَجَعَلْنَامِنْ دُونِ الرَّحْمٰنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ(٤٥)تم ان رسولوں سے ذرا پوچھو کہ کیا ہم نے رحمٰن (پروردگار) کے علاوہ کوئی معبود قرار دیا ہے کہ جس کی عبادت کی جاتی ہو۔

معارج ۱تا۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ(١)سوال کرنے والے نے عذاب کے واقع ہونے کا سوال کیا۔

لِلْكافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ(٢) جسے کافروں سے کوئی نہیں ہٹا سکتا ہے۔

مِنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ(٣)اللہ کی جانب سے جو کہ بلندیوں والا ہے۔

سورہ شرح ۸،۷

فَإِذَافَرَغْتَ فَانْصَبْ(٧) لٰہذا جب (تبلیغ رسالت سے) فارغ ہو جاؤتو (عبادت کو) اُٹھ جاؤ۔

وَإِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ(٨)اور اپنے پروردگار کی جانب راغب ہو جاؤ۔

حضرت زہرا (س) کی عصمت و فضیلت کے بارے میں:

بنی اسرائیل ۲٦

وَآتِ ذَاالْقُرْبٰى حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْتَبْذِيراً(٢٦)اور قرابت داروں اور مسکین اور غربت زدہ مسافر کا حق ادا کیا کرو اور اسراف نہ کیا کرو۔

رحمٰن ۲۰،۱۹

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ(١٩)اللہ نے دو دریا جاری کئے جو ملتے ہیں۔

بَيْنَهُمَابَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ(٢٠) جن کے درمیان ایسی حدِّ فاصل ہے کہ دونوں ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کرتے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِنَّ الْأَبْرَارَيَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَاكَافُوراً(٥) بیشک نیک بندے اس پیالہ سے پئیں گے جس کی آمیزش اعلیٰ ترین خوشبو سے ہوگی۔

عَيْناًيَشْرَبُ بِهَاعِبَادُاللهِ يُفَجِّرُونَهَاتَفْجِيراً(٦) (بہشتی) چشمہ جس سے اللہ کے بندے پئیں گے اور اُسے جہاں چاہیں گے بہا کرلے جائیں گے۔

يُوفُونَ بِالنَّذْرِوَيَخَافُونَ يَوْماًكَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيراً(٧) جنھوں نے نذروں کو پورا کیا ہوگا اور اس دن سے ڈرتے ہوں گے جس کی سختی پھیلی ہوئی ہوگی۔

وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِيناًوَيَتِيماًوَأَسِيراً(٨) اور وہ اللہ کی محبّت میں مسکینوں اور یتیموں اور اسیروں کو کھلاتے ہیں۔

إِنَّمَانُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللهِلَانُرِيدُمِنْكُمْ جَزَاءًوَلَاشُكُوراً(٩) (یہ کہتے ہوئے کہ) ہم صرف اللہ کی خوشنودی کے لئے تم لوگوں کو کھلاتے ہیں تم لوگوں سے کسی بدلہ اور شکریہ کے بھی طالب نہیں ہیں۔

إِنَّانَخَافُ مِنْ رَبِّنَايَوْماًعَبُوساًقَمْطَرِيراً(١٠) بیشک ہم اپنے پروردگار سے اس دن کے بارے میں ڈرتے ہیں جو سخت ودشوار ہوگا۔

فَوَقَاهُمُ اللهُ شَرَّذَٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةًوَسُرُوراً(١١) لہٰذا اللہ نے ایسوں کو اس دن کی سختی سے بچالیا اور اُنہیں کشادہ روی اور خوشی عطا کردی۔

وَجَزَاهُمْ بِمَاصَبَرُوا جَنَّةًوَحَرِيراً(١٢) اور اُن کے صبر کی جزا بہشت اور اُس کے ریشمی لباس ہیں۔

مُتَّكِئِينَ فِيهَاعَلَى الْأَرَائِكِ لَايَرَوْنَ فِيهَاشَمْساًوَلَازَمْهَرِيراً(١٣) جس بہشت میں وہ لوگ تختوں پر ٹیک لگائے بیٹھے ہوں گے جہاں نہ سورج کی گرمی ہوگی اور نہ سردی۔

وَدَانِيَةًعَلَيْهِمْ ظِلَالُهَاوَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَاتَذْلِيلاً(١٤) اور اُن پر سایہ ہوگا اور پھلوں کا توڑنا اُن کے لئے بہت آسان کردیا جائے گا۔

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِآنِيَةٍمِنْ فِضَّةٍوَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا(١٥) اور اُن کے اطراف میں نوکر چکّر لگارہے ہوں گے چاندی کے برتن اور شیشے کی مانند ساغر لئے ہوئے۔

قَوَارِيرَامِنْ فِضَّةٍقَدَّرُوهَاتَقْدِيراً(١٦) ساغر چاندی کے ہوں گے جنہیں لوگ اپنی مرضی کے مطابق بنالیں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا (١٧) اور لوگ وہاں ایسے پیالوں سے سیراب کئے جائیں گے جن کا مزہ لذیذ ہوگا۔

عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا (١٨) بہشتی چشمہ جس کا نام سلسبیل رکھا گیا ہے۔

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَنْثُورًا (١٩) اور لوگوں کے اطراف میں ہمیشہ رہنے والے جوان چکّر لگا رہے ہوں گے کہ جب تم لوگ اُنہیں دیکھوگے تو خیال کروگے کہ وہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔

وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا (٢٠) اور جب دیکھوگے پھر سے دیکھوگے نعمات اور بہت بڑی سلطنت کو۔

عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا (٢١) بہشتیوں پر ریشم کے لباس نازک وزخیم ہوں گے اور اُنہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا پروردگار اُنہیں پاکیزہ شراب سے سیراب کرے گا۔

إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَشْكُورًا (٢٢) بیشک یہ سب تم لوگوں کی جزا ہوگی اور تم لوگوں کی کوشش قابل قبول ہوگی۔

ضحیٰ ۵

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ (٥) اور عنقریب تمہارا پروردگار تمہیں (اس قدر) عطا کرے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔

حضراتِ امامین حسنؑ و حسینؑ کے بارے میں:

رحمٰن ۲۰،۱۹

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ (١٩) اللہ نے دو دریا جاری کئے جو ملتے ہیں۔

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ (٢٠) جن کے درمیان ایسی حدِّ فاصل ہے کہ دونوں ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کرتے ہیں۔

انسان ۵ تا ۲۲

إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا (٥) بیشک نیک بندے اس پیالہ سے پئیں گے جس کی آمیزش اعلیٰ ترین خوشبو سے ہوگی۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

عَيْناًيَشْرَبُ بِهَاعِبَادُاللهِ يُفَجِّرُونَهَاتَفْجِيراً(٦)(بہشتی) چشمہ جس سے اللہ کے بندے پئیں گے اوراُسے جہاں چاہیں گے بہا کرلے جائیں گے۔

يُوفُونَ بِالنَّذْرِوَيَخافُونَ يَوْماًكانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيراً(٧) جنھوں نے نذروں کو پورا کیا ہوگااور اس دن سے ڈرتے ہوں گے جس کی سختی پھیلی ہوئی ہوگی۔

وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلىٰ حُبِّهِ مِسْكِيناًوَيَتِيماًوَأَسِيراً(٨)اوروہ اللہ کی محبّت میں مسکینوں اور یتیموں اور اسیروں کو کھلاتے ہیں۔

إِنَّمَانُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللهِلاَنُرِيدُمِنْكُمْ جَزَاءًوَلاَشُكُوراً(٩)(یہ کہتے ہوئے کہ) ہم صرف اللہ کی خوشنودی کے لئے تم لوگوں کو کھلاتے ہیں تم لوگوں سے کسی بدلہ اور شکریہ کے بھی طالب نہیں ہیں۔

إِنَّانَخَافُ مِنْ رَبِّنَايَوْماًعَبُوساًقَمْطَرِيراً(١٠) بیشک ہم اپنے پروردگار سے اس دن کے بارے میں ڈرتے ہیں جو سخت ودشوار ہوگا۔

فَوَقَاهُمُ اللهُ شَرَّذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةًوَسُرُوراً(١١)لہٰذااللہ نے ایسوں کواس دن کی سختی سے بچالیااور اُنہیں کشادہ روی اور خوشی عطا کردی۔

وَجَزَاهُمْ بِمَاصَبَرُواجَنَّةًوَحَرِيراً(١٢)اوراُن کے صبر کی جزابہشت اوراُس کے ریشمی لباس ہیں۔

مُتَّكِئِينَ فِيهَاعَلَى الْأَرَائِكِ لاَيَرَوْنَ فِيهَاشَمْساًوَلاَزَمْهَرِيراً(١٣)جس بہشت میں وہ لوگ تختوں پر ٹیک لگائے بیٹھے ہوں گے جہاں نہ سورج کی گرمی ہوگی اور نہ سردی۔

وَدَانِيَةًعَلَيْهِمْ ظِلاَلُهَاوَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَاتَذْلِيلاً(١٤) اور اُن پرسایہ ہوگااور پھلوں کا توڑنااُن کے لئے بہت آسان کردیا جائے گا۔

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِآنِيَةٍمِنْ فِضَّةٍوَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا(١٥)اوراُن کے اطراف میں نوکرچکّر لگارہے ہوں گے چاندی کے برتن اور شیشے کی مانند ساغر لئے ہوئے۔

قَوَارِيرَامِنْ فِضَّةٍقَدَّرُوهَاتَقْدِيراً(١٦)ساغر چاندی کے ہوں گے جنہیں لوگ اپنی مرضی کے مطابق بنالیں گے۔

وَيُسْقَوْنَ فِيهَاكَأْساًكَانَ مِزَاجُهَازَنْجَبِيلاً(١٧)اورلوگ وہاں ایسے پیالوں سے سیراب کئے جائیں گے جن کامزہ لذیذ ہوگا۔

عَيْناًفِيهَاتُسَمىٰ سَلْسَبِيلاً(١٨)بہشتی چشمہ جس کانام سلسبیل رکھا گیاہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ إِذَارَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤاًمَنْثُوراً(١٩)اورلوگوں کے اطراف میں ہمیشہ رہنے والے جوان چکّر لگا رہے ہوں گے کہ جب تم لوگ اُنہیں دیکھوگے تو خیال کروگے کہ وہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔
وَإِذَارَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيماًوَمُلْكاًكَبِيراً(٢٠)اورجب دیکھوگے پھر سے دیکھوگے نعمات اور بہت بڑی سلطنت کو۔
عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌوَإِسْتَبْرَقٌ وَحُلُّواأَسَاوِرَمِنْ فِضَّةٍوَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَاباًطَهُوراً(٢١) بہشتیوں پر ریشم کے لباس نازک وزخیم ہوں گے اور اُنہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اوران کا پروردگار اُنہیں پاکیزہ شراب سے سیراب کرے گا۔
إِنَّ هٰذَاكَانَ لَكُمْ جَزَاءًوَكَانَ سَعْيُكُمْ مَشْكُوراً(٢٢) بیشک یہ سب تم لوگوں کی جزا ہوگی اور تم لوگوں کی کوشش قابل قبول ہوگی۔

کوثرا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدااللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے۔
إِنَّاأَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ(١) بیشک ہم نے تمہیں کوثر عطا کی۔

امام حسن (ع) کے بارے میں: آل عمران ۱۳۴

اَلَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِوَالضَّرَّاءِوَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ (١٣٤)جولوگ انفاق کرتے ہیں آسایش و سختی ہر حال میں اور پی جانے والے ہیں غصہ کو اور درگزر سے کام لینے والے ہیں لوگوں سے اور اللہ دوست رکھتا ہے نیکوکاروں کو۔

امام حسین (ع) کے بارے میں: حج ۷۸،۷۷

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُواارْكَعُواوَاسْجُدُواوَاعْبُدُوارَبَّكُمْ وَافْعَلُواالْخَيْرَلَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ(٧٧)اے ایمان والوں رکوع کرو، سجدہ کرواوراپنے پروردگار کی عبادت کرواور نیک کام انجام دوتاکہ تم لوگ فلاح پاسکو۔
وَجَاهِدُوافِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهِ هُوَاجْتَبَاكُمْ وَمَاجَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ مِلَّةَأَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ هُوَسَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قَبْلُ وَفِي هٰذَالِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيداًعَلَيْكُمْ وَتَكُونُواشُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ فَأَقِيمُواالصَّلَاةَوَآتُواالزَّكَاةَوَاعْتَصِمُوابِاللهِ هُوَمَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ

Presented By: https://jafrilibrary.com

(۷۸)اوراللہ کی راہ میں اس طرح سے جہاد کرو جس طرح سے جہاد کرنے کا حق ہے اللہ ہی نے تم لوگوں کو منتخب کیا اوراللہ نے تم لوگوں پر دین کے مسئلے میں کوئی حرج قرار نہیں دیا یہی تم سب کے باپ ابراہیم کا دین ہے اللہ نے تم لوگوں کا نام پہلے بھی اور اس قرآن میں بھی مسلمان رکھا ہے تاکہ رسول تم لوگوں پر گواہی دے اور تم لوگ بقیہ لوگوں پر گواہی دو لہٰذا تم لوگ نماز کو قائم رکھو اور زکات ادا کرتے رہو اور اللہ سے وابستہ رہو اللہ ہی تم لوگوں کا سرپرست ہے جو کہ بہترین سرپرست اور بہترین مددگار ہے۔

دخان ۲۹،

فَمَابَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُوَالْأَرْضُ وَمَاكَانُوامُنْظَرِينَ(۲۹)لہٰذا نہ آسمان وزمین نے ان پر گریہ کیا اور نہ انہیں مہلت دی گئی۔

احقاف ۱۵

وَوَصَّيْنَاالْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَاناًحَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهاًوَوَضَعَتْهُ كُرْهاًوَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلاثُونَ شَهْراًحَتَّى إِذَابَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَنِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحاًتَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ(۱۵)اور ہم نے انسان کو نیک برتاؤ کرنے کی تاکید کی والدین سے اس کی ماں نے اسے رحم میں رکھا تکلیف کے ساتھ اور تکلیف کے ساتھ وضع حمل کیا اور اس کے حمل اور دودھ بڑھائی کا کل وقت تیس مہینے ہے یہاں تک کہ جب وہ توانائی کو پہنچا اور چالیس سال کا ہو گیا تو اس نے یوں دعا کی کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کر سکوں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر نازل کی اور میں ایسے نیک اعمال کر سکوں جن سے تو راضی ہو جائے اور میری ذرّیت کی بھی اصلاح فرما بیشک میں تیری طرف ہی رجوع کرنے والا اور تیرے مطیع بندوں میں سے ہوں۔

اہلبیتِ نبی (ص) کے بارے میں:

بقرہ ۳۷،۵۸

فَتَلَقَّى آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهُ هُوَالتَّوَّابُ الرَّحِيمُ(۳۷)پھر آدم نے اپنے پروردگار سے (کچھ) کلمات حاصل کئے پھر اللہ نے آدم کی توبہ کو قبول کیا بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَإِذْقُلْنَاادْخُلُواهَٰذِهِ الْقَرْيَةَفَكُلُوامِنْهَاحَيْثُ شِئْتُمْ رَغَداًوَادْخُلُواالْبَابَ سُجَّداًوَقُولُواحِطَّةٌنَغْفِرْلَكُمْ خَطَايَاكُمْ وَسَنَزِيدُ

الْمُحْسِنِينَ(٥٨)اور(یاد کرو)جب ہم نے کہا کہ اس وادی میں داخل ہو جاؤ اور کھاؤ اس سے جتنا چاہو فراوانی کے ساتھ اور داخل ہو دروازے سے سجدہ کرتے اور حطہ کہتے ہوئے تو ہم بخش دیں گے تمہاری خطاؤں کو اور ہم عنقریب نیکوکاروں کی جزا کو اضافہ کرکے دیں گے۔

آل عمران ۶۱، ۳۳

إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحاًوَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ(٣٣)بیشک اللہ نے آدم و نوح و آلِ ابراہیم اور آلِ عمران کو عالمین پر منتخب کیا ہے۔

فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِمَاجَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَاوَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَاوَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَاوَ أَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ(٦١)پھر جو تم سے جھگڑا کرے علم آ جانے کے بعد بھی تو کہدو کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں کو لائیں اور تم اپنے بیٹوں کو لاؤ اور ہم اپنی عورتوں کو لائیں اور تم اپنی عورتوں کو لاؤ اور ہم اپنے نفسوں کو لائیں تم اپنے نفسوں کو لاؤ پھر ہم سب ملکر اللہ کی لعنت بھیجتے ہیں جھوٹوں پر

انعام ۱۶۰

مَنْ جَاءَبِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُأَمْثَالِهَاوَمَنْ جَاءَبِالسَّيِّئَةِفَلَا يُجْزَىٰ إِلَّامِثْلَهَاوَهُمْ لَايُظْلَمُونَ(١٦٠) جو بھی کوئی نیکی انجام دے گا اس کے لئے اس کا دس گنا اجر ہے اور جو برائی کرے گا اسے صرف اسی کے برابر سزا ملے گی اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

انفال ۳۳

وَمَاكَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَاكَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ(٣٣)اور اللہ اس وقت تک ان پر عذاب نہیں کرے گا جب تک تم (اے نبی) ان کے درمیان میں ہو اور اسی طرح جب تک وہ لوگ استغفار کرتے رہیں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

رعد ۲۹

اَلَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ طُوبَى لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ(۲۹)جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اُن کے لئے خوشحالی اور اچھی واپسی ہے۔

حجر ۴۷

وَنَزَعْنَامَافِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ إِخْوَاناًعَلَى سُرُرٍمُتَقَابِلِينَ(٤٧)اور ہم نے نکال دی ان کے سینوں سے ہر طرح کی کدورت اور وہ بھائیوں کی طرح ایک دوسرے کے سامنے تخت پر بیٹھنے والے ہیں۔

نور ۳۵

اَللهُ نُورُالسَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍفِيهَامِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍاَلزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُمِنْ شَجَرَةٍ مُبارَكَةٍزَيْتُونَةٍلَا شَرْقِيَّةٍوَلَا غَرْبِيَّةٍيَكَادُزَيْتُهَايُضِيءُوَلَوْلَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌنُورٌعَلَى نُورٍيَهْدِي اللهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُوَيَضْرِبُ اللهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَ اللهُ بِكُلِّ شَيْءٍعَلِيمٌ(۳۵) اللہ آسمانوں و زمین کا نور ہے اس کے نور کی مثال اس طاق کی سی ہے جس میں چراغ ہو اور وہ چراغ شیشہ کی قندیل میں ہو اور وہ قندیل ایک جگمگاتے ستارے کی مانند ہو جسے زیتون کے بابرکت درخت سے روشن کیا گیا ہو جو نہ شرقی ہو اور نہ غربی ہو اور قریب ہو کہ اس کا روغن روشن ہو جائے اور اگر ایسی صورت میں اسے آگ مس نہ کرے تو یہ نور جگمگاتا ہوگا اللہ اپنے نور کی طرف جسے چاہتا ہے ہدایت دیدیتا ہے اور اللہ لوگوں کے لئے اسی طرح مثالیں بیان کرتا ہے اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

احزاب ۵۶، ۳۳

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَاتَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَى وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَوَآتِينَ الزَّكَاةَوَأَطِعْنَ اللهَ وَرَسُولَهُ إِنَّمَايُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً(۳۳)اور اپنے گھروں میں بیٹھی رہو اور سابقہ جہالت کا سا اظہار نہ کرنا اور نماز قائم رکھنا اور زکات دیتی رہنا اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرتی رہنا اللہ کا صرف یہ ارادہ ہے اے اہلبیت تم لوگوں سے ہر طرح کی برائی کو دور رکھے اور ایسا پاک و پاکیزہ رکھے جیسا پاک و پاکیزہ رکھنے کا حق ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِنَّ اللهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُواصَلُّواعَلَيْهِ وَسَلِّمُواتَسْلِيماً(٥٦) بیشک اللہ اور اس کے ملائکہ نبی پر درود بھیجتے ہیں اے صاحبانِ ایمان تم بھی نبی پر درود و سلام بھیجا کرو۔

صافات ۱۳۰

سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ(١٣٠) سلام ہو آلِ الیاس پر۔

شوریٰ ۲۳تا۲۵

ذٰلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ قُلْ لَاأَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراًإِلَّاالْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةًنَزِدْلَهُ فِيهَاحُسْناًإِنَّ اللهَ غَفُورٌشَكُورٌ(٢٣) یہی وہ چیز ہے جس کی بشارت اللہ اپنے اُن بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے اور عملِ صالح بجالائے کہدو کہ میں تم لوگوں سے تبلیغِ رسالت پر کسی اجر کا سوال نہیں کرتا ہوں سوائے اس کے کہ میرے اقرباء سے مودت رکھو اور جو کوئی نیکی کرے گا تو ہم اس کی نیکی میں اچھا اضافہ کردیں گے بیشک اللہ بہت زیادہ بخشنے والا و قدرداں ہے۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ عَلَى اللهِ كَذِباًفَإِنْ يَشَإِاللهُ يَخْتِمْ عَلَىٰ قَلْبِكَ وَيَمْحُ اللهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ(٢٤) کیا ان لوگوں کا کہنا یہ ہے کہ رسول نے اللہ پر جھوٹا الزام لگایا ہے لہٰذا اگر اللہ چاہتا تو تمہارے قلب پر مہر لگادیتا اور اللہ باطل کو مٹاتا اور حق کو اپنے کلمات کے ذریعہ ثابت کرتا ہے بیشک اللہ دلوں کے رازوں سے آگاہ ہے۔

وَهُوَالَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَعَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُواعَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَاتَفْعَلُونَ(٢٥) اور اللہ اپنے بندوں کی توبہ کو قبول اور گناہوں سے درگذر کرتا ہے اور اللہ تم لوگوں کے اعمال کو جانتا ہے جو تم لوگ انجام دیتے ہو۔

قدر ۳

لَيْلَةُ الْقَدْرِخَيْرٌمِنْ أَلْفِ شَهْرٍ(٣) شبِ قدر ہزار راتوں سے زیادہ بہتر ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

بارہ امام کی امامت واقتدا کے حکم کے بارے میں:

بقرہ ۱۴۳،۴۳

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ (٤٣) اور نماز کو قائم رکھو اور زکات دیتے رہو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرتے رہو۔

وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَن يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّن يَنقَلِبُ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ وَإِن كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ (١٤٣)

اوراسی طرح ہم نے قرار دیا تم لوگوں کو معتدل اُمّت تاکہ تم لوگ گواہ رہو لوگوں پر اور رسول تم پر گواہ رہیں اور ہم نے اس قبلہ کو جس پر تم تھے تمہارے لئے قرار نہیں دیا مگر یہ جاننے کے لئے کہ کون رسول کی پیروی کرتا ہے اُن لوگوں کی نسبت جو پیچھے کی طرف پلٹ جاتے ہیں اگرچہ یہ کام سخت ہے سوائے ان لوگوں کے جن کی اللہ نے ہدایت کی اور اللہ کسی کے ایمان کو ضایع نہیں کرتا بیشک اللہ لوگوں پر شفیق و مہربان ہے۔

آل عمران ۱۱۰،۱۰۷،۱۰۳

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُم بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنقَذَكُم مِّنْهَا كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (١٠٣) اور تم سب دینِ الٰہی سے وابستہ رہنا اور متفرق نہ ہونا اور یاد کرو اللہ کی نعمت کو جب تم آپس میں ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں اُلفت پیدا کی لہٰذا تم اُس کی نعمت کے سبب آپس میں بھائی بھائی ہو گئے جبکہ تم لوگ جہنم کے گڑھے کے کنارے پر تھے تو اللہ نے تمہیں اس سے نجات دی اسی طرح اللہ اپنی آیات کو بیان کرتا ہے تاکہ تم لوگ ہدایت پا جاوٴ۔

وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَتِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (١٠٧) اور جن کے چہرے سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں قرار پائیں گے جس میں وہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے۔

كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُم مِّنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ (١١٠) تم لوگ بہترین اُمّت ہو جسے لوگوں کے

Presented By: https://jafrilibrary.com

لئے منظرِ عام پر لایا گیا (کیوں کہ) تم نیکیوں کا حکم دیتے ہولوگوں کو اور روکتے ہو برائیوں سے اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو یہ زیادہ بہتر ہوتا ان کے حق میں لیکن ان میں صرف چند مومن ہیں اور اکثر فاسق ہیں۔

نسا۲۹، ۵۴، ۵۹، ۶۹

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُوالَاتَأْكُلُواأَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّاأَنْ تَكُونَ تِجَارَةًعَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ وَلَاتَقْتُلُواأَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيماً(٢٩)اے ایمان والوں ایک دوسرے کے مال کو ناحق طریقہ سے نہ کھاؤ مگرایسی تجارت کے ذریعہ جو باہمی رضامندی کے ساتھ ہواور آپس میں کسی کو قتل نہ کرو بیشک اللہ تم لوگوں پر نہایت مہربان ہے۔

أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَاآتَاهُمُ اللهُ مِنْ فَضْلِهِ فَقَدْآتَيْنَاآلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَوَآتَيْنَاهُمْ مُلْكاًعَظِيماً(٥٤) کیا وہ حسد کرتے ہیں لوگوں سے ان چیزوں پر جو اللہ نے اُنہیں عطا کیں ہیں اپنے فضل سے اور بیشک ہم نے عطا کیں آلِ ابراہیم کو کتاب و حکمت اور ہم نے اُنہیں بہت بڑی سلطنت عطا کی۔

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُواأَطِيعُوااللهَ وَأَطِيعُواالرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِمِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِذَٰلِكَ خَيْرٌوَأَحْسَنُ تَأْوِيلاً(٥٩)اے ایمان والوں اطاعت کرو اللہ و رسول اور صاحبانِ امر کی جو تم میں سے ہی ہیں پھر اگر آپس میں تنازع ہو جائے کسی مسئلہ میں تو اللہ و رسول کی طرف رجوع کرو اگر تم اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو یہی تمہارے حق میں زیادہ بہتر اور بہترین سر انجام ہے۔

وَمَنْ يُطِعِ اللهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقاً (٦٩)اور جو بھی اللہ اور رسول کی اطاعت کرے گا وہ ان لوگوں کے ساتھ رہے گا جن پر اللہ نے نعمتیں نازل کی ہیں یعنی انبیاء، صدّیقین، شہداء، اور صالحین اور یہی لوگ اچھے ساتھی ہیں۔

اعراف ۱۸۱

وَمِمَّنْ خَلَقْنَاأُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ(١٨١)اور ہماری مخلوقات میں سے وہ قوم بھی ہے جو حق کی ہدایت اور حق کے ساتھ عادلانہ فیصلے کرتی ہے۔

یونس۶۱ تا ۶۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَمَاتَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَاتَتْلُوامِنْهُ مِنْ قُرْآنٍ وَلَاتَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّاكُنَّاعَلَيْكُمْ شُهُوداًإِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ وَمَايَعْزُبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ مِثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَافِي السَّمَاءِوَلَاأَصْغَرَمِنْ ذٰلِكَ وَلَاأَكْبَرَإِلَّافِي كِتَابٍ مُبِينٍ(٦١)اور تم جس حال میں بھی رہو اور قرآن کے جس حصّہ کی بھی چاہو تلاوت کرو اور تم لوگ جو بھی عمل کرو ہم تم سب پر گواہ ہیں جن کاموں میں تم لوگ بڑی جدّ و جہد کرتے ہو وہ سب تمہارے پروردگار سے ذرّہ برابر بھی پوشیدہ نہیں ہیں نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ اس سے کم مقدار میں اور نہ زیادہ مقدار میں مگر واضح کتاب میں ان سب کا ذکر موجود ہے۔

أَلَاإِنَّ أَوْلِيَاءَ اللهِ لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُونَ(٦٢)آگاہ ہو جاؤ کہ اولیاءِ الٰہی پر نہ خوف طاری ہوتا ہے اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں۔

اَلَّذِينَ آمَنُواوَكَانُوايَتَّقُونَ(٦٣)یہی لوگ ایمان لانے والے اور اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔

لَهُمُ الْبُشْرىٰ فِي الْحَيَاةِالدُّنْيَاوَفِي الْآخِرَةِلَاتَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللهِ ذٰلِكَ هُوَالْفَوْزُالْعَظِيمُ(٦٤)جن کے لئے خوشخبری ہے دنیاوی زندگی اور آخرت دونوں میں اور اللہ کے کلمات میں ہر گز کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

ابراہیم ۲۵، ۲۴

أَلَمْ تَرَكَيْفَ ضَرَبَ اللهُ مَثَلًاكَلِمَةًطَيِّبَةًكَشَجَرَةٍطَيِّبَةٍأَصْلُهَاثَابِتٌ وَفَرْعُهَافِي السَّمَاءِ(٢٤)کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کلمہ طیبہ (اچھی گفتگو) کی مثال شجرہ طیبہ سے بیان کی ہے جس کی جڑ ثابت ہے اور اس کی شاخ آسمان تک پہنچی ہوئی ہے۔

تُؤْتِي أُكُلَهَاكُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَاوَيَضْرِبُ اللهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ(٢٥) شجرۂ طیّبہ ہر زمانہ میں اپنے رب کے حکم سے پھل دیتا ہے اور اللہ مثالیں بیان کرتا ہے لوگوں کے لئے تاکہ وہ نصیحت حاصل کر لیں۔

نحل ۸۳، ۴۳

وَمَاأَرْسَلْنَامِنْ قَبْلِكَ إِلَّارِجَالًانُوحِي إِلَيْهِمْ فَسْئَلُواأَهْلَ الذِّكْرِإِنْ كُنْتُمْ لَاتَعْلَمُونَ(٤٣)اور ہم نے تم سے پہلے بھی رسول نہیں بھیجے مگر ایسے مرد کہ جن کی طرف ہم نے وحی کی لہٰذا تم لوگ اہلِ علم سے پوچھ لو اگر تم لوگ نہیں جانتے ہو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللهِ ثُمَّ يُنْكِرُونَهَاوَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ(٨٣)وہ لوگ اللہ کی نعمتوں کو پہچانتے ہوئے انکار کردیتے ہیں اوران کی اکثریت کافر ہے۔

بنی اسرائیل ۷۱

يَوْمَ نَدْعُواكُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولٰئِكَ يَقْرَؤُنَ كِتَابَهُمْ وَلَايُظْلَمُونَ فَتِيلًا(٧١) قیامت کے دن ہم ہر انسان کو اُس کے پیشوا کے ساتھ بلائیں گے لہٰذا جسے اس کا نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ لوگ (خوش خوش) اپنے نامۂ اعمال کو پڑھیں گے اور ان پر ذرہ برابر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

طہ ۸۵

قَالَ فَإِنَّاقَدْفَتَنَّاقَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ(٨٥)ارشاد ہوا کہ ہم نے تمہارے بعد تمہاری قوم کا امتحان لیااور سامری نے اُنہیں گمراہ کردیا۔

انبیاء ۷

وَمَاأَرْسَلْنَاقَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ فَسْئَلُواأَهْلَ الذِّكْرِإِنْ كُنْتُمْ لَاتَعْلَمُونَ(٧)اور ہم نے تم سے پہلے افراد کو نہیں بھیجامگر یہ کہ ہم نے ان کی طرف وحی کی لہٰذا تم لوگ اہل علم سے پوچھ لو اگر تم لوگ نہیں جانتے ہو۔

حج ۳۵

اَلَّذِينَ إِذَاذُكِرَ اللهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلٰى مَاأَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِوَمِمَّارَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ(٣٥)ان کے سامنے جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تواُن کے قلوب لرز جاتے ہیں اور وہ اپنے اوپر آنے والی مصیبتوں پر صبر کرنے اور نماز قائم کرنے اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے انفاق کرنے والے ہیں۔

سجدہ ۲۴

وَجَعَلْنَامِنْهُمْ أَئِمَّةًيَهْدُونَ بِأَمْرِنَالَمَّاصَبَرُواوَكَانُوابِآيَاتِنَايُوقِنُونَ(٢٤)اور ہم نے ان میں سے کچھ لوگوں کو رہنماقرار دیا جو ہدایت کرتے ہیں ہمارے امر کے تحت کیونکہ انھوں نے صبر کیااور وہ ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے۔

فاطر ۲۹،۳۳

Presented By: https://jafrilibrary.com

ثُمَّ لْيَقْضُواتَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوانُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوابِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ(۲۹) پھر لوگ (اپنے جسم کی) میل کچیل کو دور کریں اور اپنی نذروں کو پورا کریں اور طواف کریں قدیمی مکان (بیت اللہ) کا۔

لَكُمْ فِيهَامَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَاإِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ(۳۳) تم لوگوں کے لئے قربانی کے جانوروں میں ایک مقررہ مدّت تک فوائد ہیں اس کے بعد ان کی جگہ (قدیمی گھر) خانہ کعبہ کے پاس ہے۔

امامِ آخرالزمان(عج) کے بارے میں:

توبہ ۳۳

هُوَالَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْكَرِهَ الْمُشْرِكُونَ(۳۳) اسی اللہ نے اپنے رسول کو ہدایت اوردینِ حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اپنے دین کو تمام ادیان پر غالب کرے چاہے یہ بات مشرکین کو ناگوار ہی کیوں نہ گزرے۔

ہود ۸٦

بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌلَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ وَمَاأَنَاعَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ(۸٦) اللہ کی طرف سے باقی رہنے والا (فائدہ) تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اگر تم لوگ اہلِ ایمان ہو اور میں تمہارے معاملات کا ذمّہ دار نہیں ہوں۔

نور ۵۵

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوامِنْكُمْ وَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَااسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ لَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِخَوْفِهِمْ أَمْنًايَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًاوَمَنْ كَفَرَبَعْدَذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ(۵۵) اللہ نے تم میں سے صاحبانِ ایمان و عملِ صالح سے وعدہ کیا ہے کہ اُنہیں زمین میں اپنا خلیفہ بنائے گا جس طرح پہلے والوں میں سے بنائے تھے اور ان کے لئے اس دین کو غالب بنادے گا جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے اوران کے خوف کو امن سے بدل دے گا (تاکہ لوگ) میری عبادت کریں اور کسی کو میرا شریک قرار نہ دیں اوراگر اس کے بعد بھی کوئی کافر ہو جائے تو ایسے ہی لوگ فاسق و بدکردار ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِفَلَاتَمْتَرُنَّ بِهَاوَاتَّبِعُونِ هٰذَاصِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ(٦١)اور بیشک (عیسیٰ کا واقعہ) قیامت کی (واضح) دلیل ہے لہٰذا تم لوگ قیامت کے بارے میں شک نہ کرو اور میری پیروی کرو یہی سیدھی راہ ہے۔

(باب قیامت): دنیا کی مذمت و آخرت کی مدح کے بارے میں:

بقرہ ۲۱۲،

زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُواالْحَيَاةُالدُّنْيَاوَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُواوَالَّذِينَ اِتَّقَوْافَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِوَاللهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُبِغَيْرِحِسَابٍ (٢١٢) آراستہ کر دیا گیا ہے کفار کے لئے اُن کی دنیاوی زندگی کو اور کفار صاحبانِ ایمان کا مذاق اُڑایا کرتے ہیں جبکہ پرہیز گار لوگوں کا درجہ قیامت کے دن ان سے کہیں زیادہ بلند ہوگا اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

آل عمران ۱۱۷، ۱۵، ۱۴، آل عمران ۱۹۶ تا ۱۹۸

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِوَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِالْمُقَنْطَرَةِمِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِوَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِوَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِالدُّنْيَاوَاللهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَآبِ(١٤)زینت دیا گیا لوگوں کے لئے عورتوں اور اولاد اور سونے چاندی کے ڈھیر اور علامت دار گھوڑے اور چوپائے اور زراعت کی خواہشات کو یہ ساز و سامانِ دنیا ہے اور اللہ کے پاس بہترین انجام ہے۔

قُلْ أَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍمِنْ ذٰلِكُمْ لِلَّذِينَ اِتَّقَوْاعِنْدَرَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَاالْأَنْهَارُخَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌوَرِضْوانٌ مِنَ اللهِ وَاللهُ بَصِيرٌبِالْعِبَادِ(١٥) کہدو کہ کیا میں تمھیں ان سب سے بہتر چیز کی خبر دوں ان لوگوں کے لئے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں ان کے لئے ان کے پروردگار کے پاس بہشتی باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اور وہاں پاکیزہ بیویاں اور اللہ کی خوشنودی ہے اور اللہ زیادہ آگاہ ہے بندوں کے بارے میں۔ اَلصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ وَالْمُنْفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ(١٧)وہ صبر کرنے والے، سچ بولنے والے، اطاعت کرنے والے، اللہ کی راہ میں انفاق کرنے والے اور سحر کے وقت استغفار کرنے والے ہیں۔

لَايَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوافِي الْبِلَادِ(١٩٦) تمہیں دھوکہ میں نہ ڈال دے کفار کا شہروں میں چلنا پھرنا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ(۱۹۷) یہ تھوڑا سا سامانِ زندگی ہے پھر ان کا ٹھکانہ جہنم ہے جو کہ بدترین جگہ ہے۔

لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلْأَبْرَارِ(۱۹۸) لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرے اُن کے لئے بہشت کے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جہاں وہ ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں یہ میزبانی کا سامان ہے اللہ کی جانب سے اور جو کچھ بھی اللہ کے پاس ہے وہ زیادہ بہتر ہے نیک لوگوں کے لئے۔

نسا ۱۳۴

مَنْ كَانَ يُرِيدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا بَصِيرًا(١٣٤) جو انسان صرف دنیاوی جزا چاہتا ہے تو (اُسے معلوم ہونا چاہیئے کہ) اللہ کے پاس دنیا و آخرت دونوں کی جزائیں ہیں اور اللہ اُن کی باتوں کا سننے والا و آگاہ ہے۔

انعام ۳۳،۳۱،۳۰

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ قَالَ أَلَيْسَ هَٰذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ(۳۰) اور اگر تم انہیں اس وقت دیکھو گے جب انہیں ان کے پروردگار کے سامنے کھڑا کیا جائے گا اور ان سے خطاب ہوگا کہ کیا یہ دین حق نہیں ہے تو وہ کہیں گے کہ کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم تو ارشاد ہوگا کہ اب اپنے کفر کا مزہ چکھو۔

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يَا حَسْرَتَنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ(۳۱) بیشک اپنا ہی نقصان کیا جنھوں نے قیامت کے دن کی ملاقات کا انکار کیا یہاں تک کہ جب قیامت اچانک ان پر آ جائے گی تو وہ کہیں گے کہ افسوس ہم نے قیامت کے بارے میں بہت کوتاہی کی اس وقت وہ اپنے گناہوں کا بوجھ اپنی پشت پر لادے ہوں گے وہ کتنا برا بوجھ ہوگا جو وہ اُٹھائے ہوئے ہوں گے

قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلَٰكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ (۳۳)(اے نبی) بیشک ہم جانتے ہیں کہ تمہیں ان کی باتوں سے دُکھ ہوتا ہے جو وہ کہتے ہیں لہٰذا وہ لوگ تمہیں نہیں جھٹلا رہے ہیں بلکہ وہ ظالم اللہ کی آیات کا انکار کر رہے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُواالْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هٰذَاالْأَدْنٰى وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُلَنَاوَإِنْ يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِثْلُهُ يَأْخُذُوهُ أَلَمْ يُؤْخَذْعَلَيْهِمْ مِيثَاقُ الْكِتَابِ أَنْ لَايَقُولُواعَلَى اللهِ إِلَّاالْحَقَّ وَدَرَسُوامَافِيهِ وَالدَّارُالْآخِرَةُخَيْرٌلِلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلَاتَعْقِلُونَ(١٦٩) اس کے بعدان میں ایک نسل آئی جو کتاب کی وارث بنی لیکن پست کاموں کو اختیار کرتے ہوئے یہ کہا کہ عنقریب ہمیں بخش دیا جائے گااور اگر ان کے پاس پھر اسی جیسی دنیاوی نعمات آجائیں تو وہ اُسے بھی لے لیتے ہیں کیاان سے یہ عہد نہیں لیا گیا تھا کہ وہ اللہ کے بارے میں سوائے حق کے کوئی بات نہیں کہیں گے اور انھوں نے اس کتاب میں موجود چیزوں کے بارے میں پڑھا بھی تھااور آخرت صاحبانِ تقویٰ کے لئے بہترین گھر ہے تم لوگ کیوں غور وفکر نہیں کرتے ہو۔

انفال ۲۸

وَاعْلَمُواأَنَّمَاأَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌوَأَنَّ اللهَ عِنْدَهُ أَجْرٌعَظِيمٌ(٢٨) اور جان لو کہ یہ تمہارا مال اور اولاد تمہارے لئے آزمائش کا ذریعہ ہیں اور بیشک اللہ کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔

توبہ ۳۸

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُوامَالَكُمْ إِذَاقِيلَ لَكُمُ انْفِرُوافِي سَبِيلِ اللهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ أَرَضِيتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَامِنَ الْآخِرَةِفَمَامَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَافِي الْآخِرَةِإِلَّاقَلِيلٌ(٣٨)اے صاحبانِ ایمان تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے نکلو تو تم لوگ گویا اپنی جگہ پر چپک کر رہ جاتے ہو کیا تم لوگ آخرت کے بدلے دنیاوی زندگی سے زیادہ راضی ہو گئے ہو لہٰذا یاد رکھو کہ آخرت میں اس دنیاوی زندگی کی اہمیت بہت کم ہے۔

یونس ۲۴

إِنَّمَامَثَلُ الْحَيَاةِالدُّنْيَاكَمَاءٍأَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِفَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّايَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ حَتّٰى إِذَاأَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَاوَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَاأَنَّهُمْ قَادِرُونَ عَلَيْهَاأَتَاهَاأَمْرُنَالَيْلاًأَوْنَهَاراً فَجَعَلْنَاهَاحَصِيداًكَأَنْ لَمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ(٢٤) دنیاوی زندگی کی مثال اس پانی کی سی ہے جسے ہم نے آسمان سے نازل کیا پھر اُس سے زمین میں نباتات اُگے جنھیں انسان اور جانور کھاتے ہیں یہاں تک کہ جب زمین (سبزہ سے) خوشنمااور آراستہ ہو گئی اور مالکین نے یہ یقین کرلیا کہ اب ہم اس پر قادر ہیں تو

Presented By: https://jafrilibrary.com

ہمارا حکم رات یا دن کے وقت آگیا اور ہم نے اسے (کٹا ہوا) صاف کر دیا گویا اس سے پہلے اس میں کچھ تھا ہی نہیں ہم اسی طرح اپنی آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں اس قوم کے لئے جو غور و فکر کرتی ہے۔

ہود ۱۶،۱۵

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ(١٥) جو شخص دنیاوی زندگی اور اس کی زینت (مادیات) کا ارادہ رکھتا ہے تو ہم دنیا ہی میں اس کے اعمال کا پورا بدلہ دے دیتے ہیں اور انہیں دنیا میں کسی طرح کا گھاٹا نہیں ہوتا ہے۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبَاطِلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ(١٦) یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں جہنم کے علاوہ کچھ نہیں ہے اور ان کے سارے ہنر مٹا دیئے جائیں گے اور سارے اعمال باطل ہو جائیں گے۔

یوسف ۱۰۹

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا أَفَلَا تَعْقِلُونَ(١٠٩) اور ہم نے تم سے پہلے صرف ایسے افراد بھیجے ان آبادیوں میں جن کی طرف ہم نے وحی کی تو کیا لوگ زمین میں سیر نہیں کرتے ہیں کہ دیکھیں ان سے پہلے والوں کا انجام کیا ہوا اور آخرت کا گھر پرہیز گار لوگوں کے لئے زیادہ بہتر ہے تم لوگ کیوں غور و فکر نہیں کرتے ہو۔

رعد ۲۶

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَفَرِحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ(٢٦) اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق کو وسیع یا تنگ کر دیتا ہے اور وہ لوگ دنیاوی زندگی پر خوش ہو گئے ہیں جبکہ آخرت کے مقابلہ میں دنیاوی زندگی صرف ایک (وقتی) لذّت ہے۔

ابراہیم ۳

اَلَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ(٣) جو دنیاوی زندگی کو آخرت کی زندگی کے مقابل میں پسند کرتے ہیں اور اللہ کی راہ سے رُکتے و روکتے ہیں اور دین میں عیب تلاش کرتے ہیں یہ لوگ گمراہی میں بہت دور تک جا پڑے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

نحل ۱۰۷

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اِسْتَحَبُّوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَأَنَّ اللهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ (۱۰۷) یہ اس لئے کہ ان لوگوں نے دنیاوی زندگی کو آخرت پر ترجیح دی اور بیشک اللہ کافر قوم کی ہدایت نہیں کرتا ہے۔

بنی اسرائیل ۱۸ تا ۲۱

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلَاهَا مَذْمُومًا مَدْحُورًا (۱۸) جو دنیا (میں بدلہ) چاہتا ہے تو ہم اُسے دنیا ہی میں دیدیتے ہیں جو ہم چاہتے ہیں جس کے لئے ہم ارادہ کرلیں پھر ہم نے اس کے لئے جہنم کو مقرر کیا ہے جس میں وہ سرزنش ہوتا اور (رحمت سے) راندہ ہوا داخل ہوگا۔

وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا (۱۹) اور جو آخرت کو طلب کرتا ہے اور اس کے لئے کوشش بھی کرتا ہے ایمان رکھے ہوئے ہے تو ایسے شخص کی کوشش مقبول ہوتی ہے۔

كُلًّا نُمِدُّ هٰؤُلَاءِ وَهٰؤُلَاءِ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا (۲۰) ہم اِن کی اور اُن کی (سب کی) مدد کرتے ہیں (ان کی بھی جو دنیا کے طلبگار ہیں اور ان کی بھی جو آخرت کے طلب گار ہیں) یہ تمہارے رب کی عطا و بخشش ہے اور تمہارے رب کی عطا میں کوئی کمی نہیں ہے۔

اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ وَلَلْآخِرَةُ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا (۲۱) دیکھو کہ ہم نے کس طرح (اس دنیا میں) بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اور آخرت کے درجات زیادہ بڑے ہیں اور زیادہ فضیلت والے ہیں۔

کہف ۴۶، ۴۵، ۲۸

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا (۲۸) اور اپنے آپ کو عادی بنالو ان لوگوں کے ساتھ رہنے پر جو صبح و شام اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں اور اللہ کا قُرب چاہتے ہیں اور ان کی طرف سے اپنی آنکھوں کو نہ پھیر نازیب وزینتِ دنیا کا ارادہ کرتے ہوئے اور ہرگز ایسے شخص کی بات نہ ماننا جس کے قلب کو ہم نے اپنی یاد سے محروم کردیا اور اس نے اپنی خواہشات کی پیروی کی اور اس کا کام حد سے گزر چکا ہے۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ وَكَانَ اللهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُقْتَدِرًا (۴۵) اور لوگوں کے لئے بیان کرو کہ دنیاوی زندگی کی مثال اس پانی

Presented By: https://jafrilibrary.com

کی سی ہے جسے ہم نے آسمان سے برسایا تو زمین کے نباتات اس سے اُگے پھر وہ ریزہ ریزہ ہو گئے جنہیں ہوائیں اُڑاتی پھرتی ہیں اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

اَلْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُالْحَيَاةِالدُّنْيَاوَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌعِنْدَرَبِّكَ ثَوَاباًوَخَيْرٌأَمَلاً(٤٦)مال اور اولاد دنیاوی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والی نیکیاں تمہارے پروردگار کے نزدیک ثواب اور اُمید کے اعتبار سے زیادہ بہتر ہیں۔

طہ ۱۲۶

قَالَ كَذٰلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَافَنَسِيتَهَاوَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى(١٢٦) ارشاد ہوگا جس طرح تیرے پاس ہماری آیات آئیں اور تو نے اُنہیں بھلا دیا تو آج تجھے بھی نظر انداز کر دیا جائے گا۔

قصص ۶۰

وَمَاأُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍفَمَتَاعُ الْحَيَاةِالدُّنْيَاوَزِينَتُهَاوَمَاعِنْدَ اللهِ خَيْرٌوَأَبْقٰى أَفَلَاتَعْقِلُونَ(٦٠)اور جو کچھ تم لوگوں کو عطا کیا گیا یہ سب دنیاوی زندگی کا ساز و سامان اور زینت ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ زیادہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے کیوں تم لوگ غور و فکر نہیں کرتے ہو۔

عنکبوت ۶۴

وَمَاهٰذِهِ الْحَيَاةُالدُّنْيَاإِلَّالَهْوٌوَلَعِبٌ وَإِنَّ الدَّارَالْآخِرَةَلَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْكَانُوايَعْلَمُونَ(٦٤)اور یہ دنیاوی زندگی صرف سرگرمی و کھیل تماشہ کی مانند ہے اور بیشک آخرت کا گھر ابدی ہے اگر وہ لوگ اس بات کو جان لیتے۔

روم ۷

يَعْلَمُونَ ظَاهِراًمِنَ الْحَيَاةِالدُّنْيَاوَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِهُمْ غَافِلُونَ(٧)لوگ صرف دنیاوی زندگی کے ظاہر کو جانتے اور آخرت سے غافل ہیں۔

لقمان ۳۳

يَاأَيُّهَاالنَّاسُ اتَّقُوارَبَّكُمْ وَاخْشَوْايَوْماًلَايَجْزِي وَالِدٌعَنْ وَلَدِهِ وَلَامَوْلُودٌهُوَجَازٍعَنْ وَالِدِهِ شَيْئاًإِنَّ وَعْدَاللهِ حَقٌّ فَلَاتَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُالدُّنْيَاوَلَايَغُرَّنَّكُمْ بِاللهِ الْغَرُورُ(٣٣)اے لوگوں اپنے پروردگار سے ڈرو

Presented By: https://jafrilibrary.com

اور اس دن سے ڈرو جس دن نہ باپ اولاد کے اور نہ اولاد باپ کے کسی کام آئے گے بیشک اللہ کا وعدہ برحق ہے لہٰذا دنیاوی زندگی تمہیں دھوکہ نہ دینے پائے اور نہ اللہ کے بارے میں کسی قسم کا غرور ہی تمہیں دھوکہ دینے پائے۔

احزاب ۲۸

يَاأَيُّهَاالنَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَالدُّنْيَاوَزِينَتَهَافَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحاًجَمِيلًا(۲۸) اے نبی تم اپنی بیویوں سے کہدو کہ اگر تم لوگ دنیاوی زندگی اور اس کی زینت کی طالب ہو تو آؤ میں دنیاوی زندگی کا ساز و سامان دیکر اچھے طریقہ سے تم لوگوں کو آزاد کردوں۔

فاطر ۶،۵

يَاأَيُّهَاالنَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللهِ حَقٌّ فَلَاتَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُالدُّنْيَاوَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللهِ الْغَرُورُ(۵) اے لوگوں بیشک اللہ کا وعدہ برحق ہے لہٰذا تم لوگوں کو دنیاوی زندگی دھوکہ میں نہ ڈالے اور اللہ کے بارے میں تمہارا غرور دھوکہ نہ دے۔

إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّفَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّاإِنَّمَايَدْعُواحِزْبَهُ لِيَكُونُوامِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ(۶) بیشک شیطان تم لوگوں کا دشمن ہے لہٰذا تم بھی اسے دشمن سمجھو شیطان اپنی جماعت کو صرف اس لئے بلاتا ہے کہ وہ سب اہلِ جہنم ہو جائیں۔

غافر، مومن ۳۹

يَاقَوْمِ إِنَّمَاهَذِهِ الْحَيَاةُالدُّنْيَامَتَاعٌ وَإِنَّ الْآخِرَةَهِيَ دَارُالْقَرَارِ(۳۹) اے میری قوم والوں یہ حیاتِ دنیوی صرف چند روزہ لذّت ہے اور بیشک آخرت ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔

شوریٰ ۳۶،۲۰

مَنْ كَانَ يُرِيدُحَرْثَ الْآخِرَةِنَزِدْلَهُ فِي حَرْثِهِ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُحَرْثَ الدُّنْيَانُؤْتِهِ مِنْهَاوَمَالَهُ فِي الْآخِرَةِمِنْ نَصِيبٍ(۲۰) جو آخرت کا اجر چاہتا ہے تو ہم اس کے اجر میں اضافہ کردیتے ہیں اور جو دنیاوی اجر چاہتا ہے تو ہم اُسے دنیا میں سے کچھ دیدیتے ہیں اور اس کے لئے آخرت میں کوئی حصّہ نہیں ہوتا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَمَاأُوتِيتُم مِنْ شَيْءٍفَمَتَاعُ الْحَيَاةِالدُّنْيَاوَمَاعِنْدَ اللهِ خَيْرٌوَأَبْقَى لِلَّذِينَ آمَنُواوَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ (۳٦) لہٰذا تم لوگوں کو جو بھی دیا گیا وہ سازوسامانِ دنیا ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ زیادہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں۔

زخرف ۳۵

وَزُخْرُفاًوَإِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّامَتَاعُ الْحَيَاةِالدُّنْيَاوَالْآخِرَةُعِنْدَرَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ(۳۵)اورخوبصورت قرار دیتے یہ سب دنیاوی لذّت کاسازوسامان ہے اور آخرت (کی نعمات) تمہارے پروردگار کے نزدیک صرف متّقی لوگوں کے لئے ہے۔

محمد ۳٦

إِنَّمَاالْحَيَاةُالدُّنْيَالَعِبٌ وَلَهْوٌوَإِنْ تُؤْمِنُواوَتَتَّقُوايُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَلَايَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ (۳٦)دنیاوی زندگی تو صرف کھیل اور تماشہ ہے اور اگر تم لوگ ایمان پر ثابت قدم رہے اور تقویٰ اختیار کیا تو اللہ تم لوگوں کو اجر دے گا اور تم لوگوں سے تمہارے مال کا سوال نہیں کرے گا۔

حدید ۲۰

اِعْلَمُواأَنَّمَاالْحَيَاةُالدُّنْيَالَعِبٌ وَلَهْوٌوَزِينَةٌوَتَفَاخُرٌبَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌفِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِكَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَنَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّاثُمَّ يَكُونُ حُطَاماًوَفِي الْآخِرَةِعَذَابٌ شَدِيدٌوَمَغْفِرَةٌمِنَ اللهِ وَرِضْوَانٌ وَمَاالْحَيَاةُالدُّنْيَاإِلَّامَتَاعُ الْغُرُورِ(۲۰) یادرکھو دنیاوی زندگی صرف کھیل اور تماشہ اور زینت اور آپس میں فخر ومباہات اور مال واولاد کی کثرت کاذریعہ ہے ان (سب) کی مثال اس بارش کی مانند ہے جو کافرکسان کو سبزے کے لحاظ سے خوشحال کردیتی ہے پھر تمہیں وہ سبزہ زرد نظر آتا ہے پھر کوڑاکرکٹ ہو کرہ جاتا ہے اور آخرت میں اللہ کی جانب سے (کفار کے لئے) شدید عذاب اور (مومنین کے لئے) مغفرت اور رضوانِ اِلٰہی ہے اور دنیاوی زندگی تو صرف دھوکہ کا سامان ہے۔

منافقون ۹

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُوالَاتُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَاأَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللهِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ(۹)اے ایمان والوں تمہیں تمہارا مال واولاد اللہ کی یاد سے نہ روکیں اور جنھوں نے ایسا کیا وہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

تغابن ۱۵

إِنَّمَاأَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌوَ اللهُ عِنْدَهُ أَجْرٌعَظِيمٌ(١٥) بیشک تم لوگوں کا مال و اولاد (تمہارے لئے) آزمائش کا ذریعہ ہیں اور اللہ کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔

قیامت ۲۱،۲۰

كَلَّابَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ(٢٠) نہیں بلکہ تم لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہو۔

وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ(٢١) اور آخرت کو بھلائے ہوئے ہو۔

انسان ۲۷

إِنَّ هٰؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَوَيَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْماًثَقِيلًا(٢٧) بیشک لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں اور اپنے پہلے کے سخت دن کو بھلائے بیٹھے ہیں۔

نازعات ۳۷تا۳۹

فَأَمَّامَنْ طَغىٰ(٣٧) لٰہذا جس نے سرکشی کی ہوگی۔

وَآثَرَالْحَيَاةَالدُّنْيَا(٣٨) اور دنیاوی زندگی کو اختیار کیا ہوگا۔

فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوىٰ(٣٩) تو بیشک جہنم اس کا ٹھکانہ ہوگی۔

اعلیٰ ۱۶

بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَالدُّنْيَا(١٦) بلکہ تم لوگ دنیاوی زندگی کو (آخرت پر) ترجیح دیتے ہو۔

ضحیٰ ۴

وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌلَكَ مِنَ الْأُولىٰ(٤) اور آخرت تمہارے لئے دنیا سے زیادہ بہتر ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

بندوں کے اعمال کے لکھے جانے کے بارے میں:

آل عمران ۱۸۱

لَقَدْسَمِعَ اللهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوإِنَّ اللهَ فَقِيرٌوَنَحْنُ أَغْنِيَاءُسَنَكْتُبُ مَاقَالُواوَقَتْلَهُمُ الْأَنْبِيَاءَبِغَيْرِحَقٍّ وَنَقُولُ ذُوقُواعَذَابَ الْحَرِيقِ (۱۸۱) بیشک اللہ نے سنااُن لوگوں کی بات کو جو انھوں نے کہی کہ اللہ فقیر ہے اور ہم مالدار ہیں ہم عنقریب ان کے اس قول کو لکھ لیں گے اور جو انھوں نے انبیا کو ناحق قتل کیا اور ہم کہیں گے کہ مزہ چکھو جلا دینے والے عذاب کا۔

مریم ۸۰

وَنَرِثُهُ مَايَقُولُ وَيَأْتِينَافَرْداً(۸۰)اور ہم نوٹ کر رہے ہیں جو کچھ وہ کہتا ہے اور وہ ہماری بارگاہ میں اکیلا ہی آئے گا۔

انبیا ۹۴

فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَمُؤْمِنٌ فَلَاكُفْرَانَ لِسَعْيِهِ وَإِنَّالَهُ كَاتِبُونَ(۹٤)اور جو عملِ صالح انجام دیتا ہے اور ایمان بھی رکھتا ہے تو اس کی کوشش ضایع نہیں کی جائے گی اور بیشک ہم اس کی کوشش کو لکھنے والے ہیں۔

یٰسین ۱۲

إِنَّانَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتَى وَنَكْتُبُ مَاقَدَّمُواوَآثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍأَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ(۱۲) بیشک ہم مُردوں کو زندہ کرتے اور ان کے گذشتہ اعمال اور آثار کو لکھتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو ایک روشن رہنما میں جمع کر دیا ہے۔

زخرف ۸۰

أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّالَانَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ بَلَى وَرُسُلُنَالَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ(۸۰) کیا ان کا گمان یہ ہے کہ ہم ان کے راز اور خفیہ باتوں کو نہیں سنتے ہیں ہاں ہمارے نمائندے (فرشتے) ان کے پاس سب کچھ لکھ رہے ہیں۔

ق ۱۷

إِذْيَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ(۱۷)(یاد کرو) جب دائیں اور بائیں جانب بیٹھنے والے فرشتے ملاقات کریں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

قمر ۵۲

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ(۵۲)اور ہر وہ کام جو وہ انجام دیتے ہیں وہ ان کے نامۂ اعمال میں محفوظ ہے۔

انفطار ۱۰ تا ۱۲

وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ(۱۰)اور بیشک تم لوگوں پر محافظین مقرر ہیں۔

كِرَاماً كَاتِبِينَ(۱۱)جو محترم لکھنے والے ہیں۔

يَعْلَمُونَ مَاتَفْعَلُونَ(۱۲)وہ جانتے ہیں جو کچھ تم لوگ کرتے ہو۔

مطففین ۷ تا ۹ مطففین ۱۸ تا ۲۱

كَلَّاإِنَّ كِتَابَ الفُجَّارِلَفِي سِجِّينٍ(۷) بیشک بدکاروں کے نامۂ اعمال (مقام) سجّین میں ہوں گے۔

وَمَاأَدْرَاكَ مَاسِجِّينٌ(۸)اور تمہیں کیا معلوم کہ سجّین کیا ہے۔

كِتابٌ مَرْقُومٌ(۹) جو لکھی ہوئی کتاب ہے كَلَّاإِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِلَفِي عِلِّيِّينَ(۱۸) بیشک نیک لوگوں کے نامۂ اعمال (مقام) علّیین میں ہوں گے۔

وَمَاأَدْرَاكَ مَاعِلِّيُّونَ(۱۹)اور تمہیں کیا معلوم کہ علّیین کیا ہے۔

كِتابٌ مَرْقُومٌ(۲۰)لکھی ہوئی کتاب ہے۔

يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ(۲۱)جس کی گواہی (ملائکہ) مقرّبین دیں گے۔

طارق ۴

إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّاعَلَيْهَاحَافِظٌ(٤)ہر ایک پر نگہبان ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

مغفرت، توبہ، استغفار کے بارے میں:

بقرہ ۲۲۲، ۵۴، ۳۷

فَتَلَقَّى آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهُ هُوَالتَّوَّابُ الرَّحِيمُ(۳۷) پھر آدم نے اپنے پروردگار سے (کچھ) کلمات حاصل کئے پھر اللہ نے آدم کی توبہ کو قبول کیا بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

وَإِذْقَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَاقَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَالتَّوَّابُ الرَّحِيمُ(٥٤) اور (یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم لوگوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا بچھڑے کی پرستش کر کے لہٰذا تم لوگ اپنے پروردگار سے طلب مغفرت کرو اور اپنے نفسوں کو ہلاک کر ڈالو یہ تمہارے لئے تمہارے رب کے نزدیک زیادہ بہتر ہے اور اللہ نے تمہاری توبہ کو قبول کیا بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَأَذىً فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَاتَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ فَإِذَاتَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللهُ إِنَّ اللهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ(۲۲۲) اور لوگ تم سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہدو کہ حیض اذیت اور تکلیف ہے لہٰذا اس دوران تم اپنی بیویوں سے الگ رہو اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرنا پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو جس طرح سے اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے اُسی طرح سے تم اُن سے نزدیکی کرنا بیشک اللہ توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ افراد کو دوست رکھتا ہے۔

آل عمران ۱۳۵، ۸۹، ۱۷، ۱۶، ۸

رَبَّنَالَاتُزِغْ قُلُوبَنَابَعْدَإِذْهَدَيْتَنَاوَهَبْ لَنَامِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةًإِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ(٨) اے ہمارے پروردگار ہمیں منحرف نہ ہونے دینا ہدایت دینے کے بعد اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما بیشک تو سب سے زیادہ عطا کرنے والا ہے

اَلَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَاإِنَّنَاآمَنَّافَاغْفِرْلَنَاذُنُوبَنَاوَقِنَاعَذَابَ النَّارِ(١٦) جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے لہٰذا تو ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہمیں عذابِ جہنم سے بچا۔

اَلصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ وَالْمُنْفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ(١٧) وہ صبر کرنے والے، سچ بولنے والے، اطاعت کرنے والے، اللہ کی راہ میں انفاق کرنے والے اور سحر کے وقت استغفار کرنے والے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِلَّاالَّذِينَ تَابُوامِنْ بَعْدِذٰلِكَ وَأَصْلَحُوافَإِنَّ اللهَ غَفُورٌرَحِيمٌ(٨٩) سوائے ان لوگوں کے جنھوں نے توبہ کی گناہ کے بعد اور اصلاح کرلی تو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا و مہربان ہے۔

وَالَّذِينَ إِذَافَعَلُوافَاحِشَةًأَوْظَلَمُواأَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوااللهَ فَاسْتَغْفَرُوالِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرُالذُّنُوبَ إِلَّااللهُ وَلَمْ يُصِرُّواعَلٰى مَافَعَلُواوَهُمْ يَعْلَمُونَ(١٣٥) اور ان لوگوں سے جب کوئی گناہ سرزد ہوتا ہے یا اپنے اوپر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو وہ اللہ کو یاد کرکے اپنے گناہوں پر استغفار کرتے ہیں اور کون گناہوں کو معاف کرنے والا ہے سوائے اللہ کے اور وہ لوگ اپنے کئے پر اصرار نہیں کرتے ہیں جان بوجھتے ہوئے۔

نسا ١٨ انسا ٢٦ تا ١٤٦، ١١٠، ١٠٦، ٦٤، ٢٨

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتّٰى إِذَاحَضَرَأَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْآنَ وَلَاالَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌأُولٰئِكَ أَعْتَدْنَالَهُمْ عَذَاباًأَلِيماً(١٨) اور اُن لوگوں کی توبہ قابلِ قبول نہیں ہے جو گناہ کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت کا وقت آ پہنچتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ اب ہم نے توبہ کی اور اسی طرح اُن کی توبہ بھی قابل قبول نہیں ہے جو کفر کی حالت میں مر جاتے ہیں ایسے ہی لوگوں کے لئے ہم نے آمادہ کر رکھا ہے دردناک عذاب۔

يُرِيدُ اللهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَ يَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَاللهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (٢٦) اللہ چاہتا ہے کہ واضح طریقہ سے احکام کو بیان کردے تم لوگوں کے لئے اور تمہیں ہدایت کردے پہلے کے لوگوں کے طرح کی اور تم لوگوں کی توبہ قبول کرے اور اللہ زیادہ جاننے اور حکمت والا ہے۔

وَاللهُ يُرِيدُأَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَنْ تَمِيلُوامَيْلاًعَظِيماً(٢٧) اللہ ارادہ رکھتا ہے کہ تم لوگوں کی توبہ کو قبول کرے اور جو لوگ خواہشات کی پیروی کرتے ہیں وہ یہ چاہتے ہیں کہ تم لوگ (راہِ حق سے) بہت دور ہو جاؤ۔

يُرِيدُ اللهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفاً(٢٨) اللہ تم لوگوں سے (عذاب میں) کمی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اور انسان کو ضعیف خلق کیا گیا ہے۔

وَمَاأَرْسَلْنَامِنْ رَسُولٍ إِلَّالِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللهِ وَلَوْأَنَّهُمْ إِذْظَلَمُواأَنْفُسَهُمْ جَاؤُكَ فَاسْتَغْفَرُوااللهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوااللهَ تَوَّاباً رَحِيماً(٦٤) اور ہم نے کسی رسول کو نہیں بھیجا مگر اس لئے کہ اللہ کے اذن سے اس

Presented By: https://jafrilibrary.com

کی اطاعت کی جائے اور اگروہ لوگ اپنے نفسوں پر ظلم کرنے کے بعد تمہارے پاس آتے اور اللہ سے طلبِ مغفرت کرتے اور رسول بھی ان کے لئے طلبِ مغفرت کرتے تو وہ اللہ کو توبہ کا قبول کرنے والا و مہربان پاتے۔

وَاسْتَغْفِرِ اللّهَ إِنَّ اللّهَ كَانَ غَفُوراً رَّحِيماً(١٠٦)اور اللہ سے طلبِ مغفرت کرو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا و نہایت مہربان ہے۔

وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءاً أَوْيَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّهَ يَجِدِ اللّهَ غَفُوراً رَّحِيماً(١١٠)اور جو بھی برا کام کرتا ہے یا اپنے نفس پر ظلم کرتا ہے پھر طلبِ مغفرت کرتا ہے اللہ سے تو وہ اللہ کو بڑا بخشنے والا و نہایت مہربان پائے گا۔

إِلَّاالَّذِينَ تَابُواوَأَصْلَحُواوَاعْتَصَمُوابِاللّهِ وَأَخْلَصُوادِينَهُمْ لِلّهِ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْراً عَظِيماً(١٤٦) سوائے ان لوگوں کے جنھوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کی اور اللہ سے وابستہ ہو گئے اور دین کو خالصتاً اللہ کے لئے اختیار کیا تب وہ صاحبانِ ایمان کے ساتھ ہوں گے اور عنقریب اللہ ایسے صاحبانِ ایمان کو بہت بڑا اجر دے گا۔

مائدہ ۴۰

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُوَيَغْفِرُلِمَنْ يَشَاءُوَاللّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ(٤٠) کیا تمھیں نہیں معلوم کہ بیشک آسمانوں اور زمین کی تمام سلطنت اللہ ہی کے لئے ہے وہ جسے چاہے عذاب دے اور جسے چاہے بخش دے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

انعام ۵۵

وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ(٥٥)اور اسی طرح سے ہم اپنی آیات کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں تاکہ مجرمین کی راہ بھی بیان ہو جائے۔

اعراف ۱۵۳

وَالَّذِينَ عَمِلُواالسَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوامِنْ بَعْدِهَاوَآمَنُواإِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَالَغَفُورٌرَحِيمٌ(١٥٣)اور جن لوگوں نے برے اعمال کئے اور پھر توبہ کر لی اور ایمان پر ثابت قدم رہے تو بیشک توبہ کے بعد تمہارا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

انفال ۳۳

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ(۳۳)اور اللہ اس وقت تک ان پر عذاب نہیں کرے گا جب تک تم (اے نبی) ان کے درمیان میں ہو اور اسی طرح جب تک وہ لوگ استغفار کرتے رہیں گے۔

توبہ ۱۱۷، ۱۰۴، ۱۰۲

وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلاً صَالِحاً وَآخَرَ سَيِّئاً عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ(۱۰۲)اور بقیہ لوگ جنھوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا کہ انھوں نے نیک اور برے اعمال (غلطی سے) ملا دیئے ہیں عنقریب اللہ ان کی توبہ کو قبول کرے گا بیشک اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔
أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ(١٠٤) کیا وہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ بیشک اللہ توبہ کو قبول کرتا ہے اپنے بندوں کی اور صدقات کو لیتا ہے اور بیشک وہ بڑا بخشنے والا و مہربان ہے۔
لَقَدْ تَابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَؤُفٌ رَحِيمٌ(۱۱۷) بیشک اللہ نے پیغمبر اور ان مہاجرین وانصار پر نظرِ رحمت کی جنھوں نے سختی کے وقت نبی کا ساتھ دیا جبکہ نزدیک تھا کہ اُن میں سے ایک جماعت کے قلوب پلٹ جاتے پھر اللہ نے ان کی توبہ کو قبول کیا بیشک اللہ لوگوں پر شفیق و مہربان ہے۔

ہود ۳، ہود ۵۱

وَأَنِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَتَاعاً حَسَناً إِلٰى أَجَلٍ مُسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ(۳) اور اپنے پروردگار سے طلبِ استغفار کرو پھر اسی کی طرف متوجہ رہو جس نے تم لوکوں کو بہترین فائدہ عطا کیا ایک مقررہ وقت تک اور وہ ہر (دنیاوی) نیکوکار کو اس کی نیکی کے مطابق نیک اجر عطا کیا جائے گا اور میں تم لوگوں کے بارے میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَاقَوْمِ لَاأَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراًإِنْ أَجْرِيَ إِلَّاعَلَى الَّذِي فَطَرَنِي أَفَلَاتَعْقِلُونَ(٥١) اے قوم والوں میں تم سے کسی اُجرت کا سوال نہیں کرتا ہوں میرا اجر تو صرف اسی پر ہے جس نے مجھے خلق کیا ہے تم لوگ عقل سے کام کیوں نہیں لیتے ہو۔

نحل ۱۱۹

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُواالسُّوءَبِجَهَالَةٍثُمَّ تَابُوامِنْ بَعْدِذٰلِكَ وَأَصْلَحُواإِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَالَغَفُورٌ رَحِيمٌ(١١٩) پھر بیشک تمہارا پروردگار ان لوگوں کو جنھوں نے نادانی میں برائیاں کرلیں پھر اس کے بعد توبہ بھی کی اور اصلاح بھی کرلی تو بیشک تمہارا پروردگار توبہ کے بعد ضرور بخشنے والا مہربان ہے۔

طہ ۸۵

قَالَ فَإِنَّاقَدْفَتَنَّاقَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ(٨٥) ارشاد ہوا کہ ہم نے تمہارے بعد تمہاری قوم کا امتحان لیااور سامری نے اُنہیں گمراہ کردیا۔

نور ۳۱ نور ۶۲

وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَايُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّامَاظَهَرَمِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ وَلَايُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّالِبُعُولَتِهِنَّ أَوْآبَائِهِنَّ أَوْآبَاءِبُعُولَتِهِنَّ أَوْأَبْنَائِهِنَّ أَوْأَبْنَاءِبُعُولَتِهِنَّ أَوْإِخْوَانِهِنَّ أَوْبَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْبَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْنِسَائِهِنَّ أَوْمَامَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِالتَّابِعِينَ غَيْرِأُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِالطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُواعَلَىٰ عَوْرَاتِ النِّسَاءِ وَلَايَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَايُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ وَتُوبُواإِلَى اللهِ جَمِيعاًأَيُّهَاالْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ(٣١) اور (اے نبی) مومنہ عورتوں سے کہدو کہ اپنی نگاہوں کو نیچی رکھیں اوراپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اوراپنی زینتوں کو ظاہر نہ کریں مگر جو خود سے ظاہر ہو جائے اوراپنے سر کی اوڑھنی کو اپنے سینوں وشانوں پر ڈال لیا کریں اور اپنی زینتوں کو ظاہر نہ ہونے دیں سوائے اپنے شوہروں کے اوراپنے باپ اوراپنے شوہر کے باپ اوراپنے بیٹوں اور شوہر کے بیٹوں اوراپنے بھائیوں اور اپنے بھائی اور بہنوں کے بیٹوں اور عورتوں سے اوراپنے غلام وکنیزوں اوراپنے دیگر پیروکاروں سے جنہیں ان کی طرف کوئی خواہش نہ ہواوراُن بچوں سے جو عورتوں کے پردے سے کوئی سروکار نہیں رکھتے ہوں

Presented By: https://jafrilibrary.com

اور عورتیں پیر پٹک کر بھی نہ چلیں تاکہ ظاہر ہو جائے وہ زینت جسے اُنہیں چھپانا تھااور تم سب اللہ کی بارگاہ میں توبہ کروتاکہ فلاح پاسکو۔

إِنَّمَاالْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوابِاللهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَاكَانُوامَعَهُ عَلَى أَمْرٍجَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُواحَتَّى يَسْتَأْذِنُوهُ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَرَسُولِهِ فَإِذَااسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَنْ لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْلَهُمُ اللهَ إِنَّ اللهَ غَفُورٌرَحِيمٌ(٦٢) مومنین صرف وہی ہیں جواللہ ورسول پر ایمان لائے اورجب نبی کے ساتھ کسی اجتماعی کام میں مصروف ہوتے ہیں تو اس وقت تک کہیں نہیں جاتے ہیں جب تک نبی سے اجازت طلب نہ کرلیں بیشک وہ لوگ جو تم سے اجازت طلب کرتے ہیں وہی لوگ اللہ ورسول پر ایمان رکھتے ہیں لہٰذااگر تم سے لوگ اپنے بعض خاص کاموں کے بارے میں اجازت طلب کریں توتم اجازت دے دیا کرو ان میں سے جسے چاہواوران کے لئے اللہ سے طلبِ مغفرت کرو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

فرقان ۷،۰ے۷ قصص ٦٧

وَقَالُوامَالِهَذَاالرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ لَوْلَاأُنْزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونَ مَعَهُ نَذِيراً(٧) اورانھوں نے کہا کہ یہ رسول کیوں کھاتا پیتااور بازاروں میں چلتا ہے کیوں اس پر کوئی فرشتہ نازل نہیں کیا گیا تاکہ وہ اس کے ساتھ ڈرانے والا ہوتا۔

وَالَّذِينَ إِذَاأَنْفَقُوالَمْ يُسْرِفُواوَلَمْ يَقْتُرُواوَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَاماً(٦٧)اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ اسراف کرتے ہیں اور نہ کنجوسی سے کام لیتے ہیں بلکہ ان دونوں کے درمیان کاراستہ اختیار کرتے ہیں۔

إِلَّامَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلاًصَالِحاًفَأُوْلٰئِكَ يُبَدِّلُ اللهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللهُ غَفُوراًرَحِيماً (٧٠) مگر جس نے توبہ کرلی اورایمان پر ثابت قدم رہااور نیک عمل کرتارہاتوایسے لوگوں کے گناہوں کو بھی اللہ نیکیوں سے بدل دے گااور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

غافر، مومن ۵۵،۷

اَلَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِرَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوارَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍرَحْمَةًوَعِلْماً فَاغْفِرْلِلَّذِينَ تَابُواوَاتَّبَعُواسَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ(٧)جو ملائکہ عرشِ الٰہی کو اُٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے اطراف میں ہیں اپنے پروردگار کی حمد کی تسبیح کرتے ہیں اور اُسی پر ایمان رکھتے ہیں اور طلبِ مغفرت کرتے ہیں صاحبانِ ایمان کے لئے (اور یوں دعا کرتے ہیں) کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

تیرا علم ہر چیز پر وسیع ہے لہٰذا تو توبہ کرنے اور تیری راہ کی پیروی کرنے والوں کو بخش دے اور اُنہیں جہنم کے عذاب سے نجات دے۔

فَاصْبِرْإِنَّ وَعْدَ اللهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْلِذَنْبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِرَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ(٥٥) لہٰذا تم صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ برحق ہے اور گناہوں پر طلبِ مغفرت کرو اور اپنے پروردگار کی حمد کے ذریعہ اس کی تسبیح کیا کرو شام و صبح۔

سجدہ ٦

ذٰلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُالرَّحِيمُ(٦) اللہ غیب و حاضر کا علم رکھنے والا صاحبِ غلبہ و مہربان ہے۔

شوریٰ ٢٥

وَهُوَالَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَعَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُواعَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَاتَفْعَلُونَ(٢٥) اور اللہ اپنے بندوں کی توبہ کو قبول اور گناہوں سے درگذر کرتا ہے اور اللہ تم لوگوں کے اعمال کو جانتا ہے جو تم لوگ انجام دیتے ہو۔

محمد ١٩

فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَاإِلٰهَ إِلَّااللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ (١٩) لہٰذا یاد رکھو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ ہی سے طلبِ مغفرت کرو اپنے اور مومنین و مومنات کے گناہوں کے لئے اور اللہ تمہارے چلنے پھرنے (دنیاوی حالات) اور ٹھکانے (اُخروی حالات) کو جانتا ہے۔

ذاریات ١٨

وَبِالْأَسْحَارِهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ(١٨) اور سحر کے وقت طلبِ استغفار کیا کرتے تھے۔

تحریم ٨

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُواتُوبُواإِلَى اللهِ تَوْبَةًنَصُوحاًعَسىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَعَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُيَوْمَ لَايُخْزِي اللهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوامَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَاأَتْمِمْ لَنَانُورَنَاوَاغْفِرْلَنَاإِنَّكَ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍقَدِيرٌ(٨) اے ایمان والوں توبہ کرو اللہ کی بارگاہ میں خالص توبہ تاکہ تمہارا پروردگار تمہارے گناہوں کو مٹا دے اور تم لوگوں کو بہشتی باغات میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اُس دن اللہ نبی اور اُن پر ایمان لانے والوں کو رُسوا نہیں کرے گا اُن کا نور اُن کے

Presented By: https://jafrilibrary.com

آگے اور دائیں جانب چل رہا ہوگا وہ دُعا کر رہے ہوں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمارے نور کو مکمل فرما اور ہماری بخشش فرما بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

نوح ۴

يَغْفِرْلَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى إِنَّ أَجَلَ اللهِإِذَاجَاءَلَايُؤَخَّرُلَوْكُنْتُمْ تَعْلَمُونَ(٤) اللہ تم لوگوں کے گناہوں کو بخش دے گا اور تم لوگوں کو مدّتِ معیّنہ تک باقی رکھے گا بیشک اللہ کا مقررہ وقت جب آ پہنچے گا تو اُسے کوئی ٹال نہیں سکتا ہے اگر تم لوگ اس بات کو سمجھ سکو۔

مزمل ۲۰

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنىٰ مِنْ ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطائِفَةٌ مِنَ الَّذينَ مَعَكَ وَاللهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهارَعَلِمَ أَنْ لَنْ تُحْصُوهُ فَتابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَؤُامَاتَيَسَّرَمِنَ الْقُرْآنِ عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَرْضىٰ وَ آخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللهِ وَآخَرُونَ يُقاتِلُونَ فِي سَبيلِ اللهِ فَاقْرَؤُامَاتَيَسَّرَمِنْهُ وَأَقيمُواالصَّلاةَوَآتُواالزَّكاةَوَأَقْرِضُوا اللهَ قَرْضاًحَسَناً وَماتُقَدِّمُوالِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍتَجِدُوهُ عِنْدَاللهِ هُوَخَيْراًوَأَعْظَمَ أَجْراًوَاسْتَغْفِرُوااللهَ إِنَّ اللهَ غَفُورٌرَحِيمٌ(٢٠) بیشک تمہارا پروردگار جانتا ہے کہ تم رات کے دو تہائی کے نزدیک یا نصف یا ثلث حصّہ تک قیام کرتے ہو اور تمہارے ساتھ ایک گروہ اور بھی ہے اور اللہ رات و دن کی مقدار کو معیّن کرتا ہے اور اللہ جانتا ہے کہ تم لوگ اس چیز کا تعیّن نہیں کر سکو گے لہٰذا اللہ نے تم لوگوں پر مہربانی کی اور تم لوگوں کے لئے جتنا بھی ممکن ہو قرآن پڑھو اللہ جانتا ہے کہ عنقریب تم لوگوں میں سے بعض بیمار ہو جائیں گے اور بعض زمین میں اللہ کے رزق کی تلاش میں نکل جائیں گے اور بعض اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے لہٰذا جتنا بھی ممکن ہو قرآن پڑھو اور نماز قائم کرو اور زکات دو اور اللہ کو اچھے طریقہ سے قرض دو اور جو بھی نیکی تم لوگ اپنے لئے پہلے سے بھیجو گے تو اللہ کے پاس اس سے بہتر اور بہت زیادہ اجر پاؤ گے اور اللہ سے طلبِ مغفرت کرو بیشک اللہ بخشنے والا و مہربان ہے۔

نصر ۳

فَسَبِّحْ بِحَمْدِرَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّاباً(٣) تو اپنے پروردگار کی حمد کی تسبیح کرو اور اس سے طلبِ مغفرت کرو بیشک اللہ توبہ کو قبول کرنے والا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

مشرکوں کے استغفار کی ممانعت کے بارے میں:

توبہ ۱۱۲، ۸۰،

اِسْتَغْفِرْلَهُمْ أَوْلَاتَسْتَغْفِرْلَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْلَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةًفَلَنْ يَغْفِرَ اللهُ لَهُمْ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوابِاللهِ وَرَسُولِهِ وَاللهُ لَايَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ(۸۰)(اے پیغمبر) تم ان کے لئے استغفار کرو یانہ کروبلکہ اگر سّترمرتبہ بھی استغفار کروگے تواللہ انھیں نہیں بخشے گاکیوں کہ انھوں نے اللہ و رسول کاانکار کیااوراللہ فاسق قوم کی ہدایت نہیں کرتاہے۔

اَلتَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ الْآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِوَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللهِ وَبَشِّرِالْمُؤْمِنِينَ(۱۱۲)وہ لوگ توبہ کرنے والے،عبادت کرنے والے، حمدِ الٰہی کرنے والے،اللہ کی راہ میں چلنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیکیوں کاحکم دینے والے،برائیوں سے روکنے والے اوراللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں اور (اے نبی) تم مومنین کو بہشت کی بشارت دیدو۔

منافقون ٦

سَوَاءٌعَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْلَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ اللهُ لَهُمْ إِنَّ اللهَ لَايَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (٦)(ایسوں کے حق میں)برابر ہے چاہے(اے نبی) تم اُن کے لئے طلبِ استغفار کرو یانہ کرواللہ ہر گزاُنہیں معاف نہیں کرے گابیشک اللہ ہدایت نہیں کرتاہے معصیت کار قوم کی۔

گناہانِ کبیرہ سے اجتناب کرناگناہانِ صغیرہ کی بخشش کاسبب ہوتاہے: نسا۳۱

إِنْ تَجْتَنِبُواكَبَائِرَمَاتُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْعَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًاكَرِيماً(۳۱)اگرتم لوگ بڑے گناہ جن سے تمہیں منع کیاگیاہے اجتناب کروگے توہم تمہارے چھوٹےگناہوں کو(خودسے) معاف کردیں گے اور تمہیں عزت والے مقام میں داخل کردیں گے۔

نجم ۳۲

اَلَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَالْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّااللَّمَمَ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِهُوَأَعْلَمُ بِكُمْ إِذْأَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَإِذْأَنْتُمْ أَجِنَّةٌفِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ فَلَاتُزَكُّواأَنْفُسَكُمْ هُوَأَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى(۳۲) جولوگ

Presented By: https://jafrilibrary.com

گناہانِ کبیرہ اور فحش باتوں سے اجتناب کرتے ہیں لیکن چھوٹے گناہوں سے پرہیز نہیں کرتے تو بیشک تمہارا پروردگار وسیع مغفرت کرنے والا ہے وہ تم لوگوں کے بارے میں زیادہ بہتر جانتا ہے کہ تم لوگوں کو اس نے زمین سے خلق کیا اور تم لوگ اپنی ماؤں کے شکم میں جنین کی حالت میں تھے لہٰذا خود نمائی نہ کرو کہ اللہ پرہیزگاروں کو بہتر جانتا ہے۔

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّى (٣٣) کیا تم نے اُسے دیکھا جس نے منہ موڑ لیا۔

موت کے بارے میں:

آل عمران ۱۸۵،۱۴۵

وَمَاكَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّابِإِذْنِ اللهِ كِتَاباًمُؤَجَّلًاوَمَنْ يُرِدْثَوابَ الدُّنْيَانُؤْتِهِ مِنْهَاوَمَنْ يُرِدْثَوَابَ الْآخِرَةِنُؤْتِهِ مِنْهَاوَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ (١٤٥) اور کسی کو بھی موت نہیں آسکتی بغیر اذنِ پروردگار کے سب کا ایک وقت معیّن ہے اور جو اپنی (نیکیوں کی) جزا دنیا میں چاہے گا تو ہم اُسے دنیا سے ہی دیدیں گے اور جو آخرت کا ثواب چاہے گا تو ہم اُسے وہی دیں گے اور ہم عنقریب شکر گزاروں کو اُن کی جزا دیں گے۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُالْمَوْتِ وَإِنَّمَاتُوَفَّوْنَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِوَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْفَازَوَمَاالْحَيَاةُالدُّنْيَا إِلَّامَتَاعُ الْغُرُورِ (١٨٥) ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور تم لوگوں کا مکمل بدلہ تو صرف قیامت کے دن ملے گا اس وقت جسے جہنم سے بچالیا گیا اور جنّت میں داخل کر دیا گیا وہ کامیاب ہوا اور دنیاوی زندگی تو صرف دھوکہ کا ساز وسامان ہے۔

نسا ۷۸،۹۷

أَيْنَمَاتَكُونُوايُدْرِكُكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْكُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُشَيَّدَةٍوَإِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌيَقُولُواهٰذِهِ مِنْ عِنْدِ اللهِ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌيَقُولُوا هٰذِهِ مِنْ عِنْدِكَ قُلْ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ اللهِ فَمَالِهٰؤُلَاءِالْقَوْمِ لَايَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثاً (٧٨) تم لوگ جہاں بھی رہوگے موت تمہیں پالے گی چاہے تم مستحکم قلعوں میں ہی کیوں نہ چلے جاؤ جب اُنہیں کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی جانب سے ہے اور اگر اُنہیں کوئی سختی پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ تمہاری طرف سے ہے تو تم ان سے کہدو کہ سب اللہ ہی کی جانب سے ہے لہٰذا اس قوم کو کیا ہو گیا ہے جو بات کو سمجھتی نہیں ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا فَأُولٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَسَاءَتْ مَصِيراً(۹۷) بیشک جن لوگوں کی ملائکہ نے قبضِ روح کی جو کہ اپنے آپ پر ظلم کرنے والے تھے تو ملائکہ نے ان سے پوچھا کہ تم دنیا میں کس حال میں تھے تو انھوں نے کہا کہ ہم زمین میں کمزور بنا دیئے گئے تھے تو ملائکہ نے ان سے کہا کہ کیا اللہ کی زمین وسیع نہیں تھی کہ تم ہجرت کر جاتے لہٰذا ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور جہنم بُرا ٹھکانا ہے۔

انعام ۹۳، ۶۲

ثُمَّ رُدُّوا إِلَى اللهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ(٦٢) پھر اُن لوگوں کو اللہ کی طرف پلٹا دیا جائے گا جو ان کا حقیقی مالک ہے آگاہ ہو جاؤ کہ حکم کا حق صرف اللہ ہی کو ہے اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللهِ كَذِباً أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَنْ قَالَ سَأُنْزِلُ مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللهُ وَلَوْ تَرَى إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوا أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا أَنْفُسَكُمُ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ(۹۳) اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جس نے اللہ کی طرف جھوٹ کی نسبت دی اور کہا کہ میری طرف وحی کی گئی ہے جبکہ اس کی طرف کسی چیز کی وحی نہیں کی گئی تھی اور جس نے کہا کہ عنقریب نازل کیا جائے گا اس طرح کا کلام جس طرح کا اللہ نے نازل کیا ہے اور جب تم ظالموں کو موت کی سختی میں دیکھو گے اور ملائکہ ہاتھوں کو بڑھا کر کہیں گے کہ نکالو اپنی جانوں کو آج تم لوگوں کو ذلّت آمیز عذاب دیا جائے گا ان باتوں کے سبب جو تم لوگ اللہ کے بارے میں ناحق (باتیں) کہتے تھے اور اس کی آیات سے تکبّر کرتے تھے۔

اعراف ۷ ۳، ۳۴

وَ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ(٣٤) اور ہر قوم کے لئے ایک وقت مقرر ہے جب وہ وقت آجائے گا تو لوگ اسے ایک گھڑی کے لئے بھی نہ پیچھے کر سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھا سکتے ہیں۔

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللهِ كَذِباً أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ أُولٰئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُمْ مِنَ الْكِتَابِ حَتَّى إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوا أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللهِ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ(۳۷) اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹا الزام لگائے یا اس کی آیات کو جھٹلائے یہی وہ لوگ ہیں جنھیں ان کی قسمت کا لکھا ملتا رہے گا یہاں تک کہ جب ہمارے نمائندے ان کی روح قبض کرنے آئیں گے تو

Presented By: https://jafrilibrary.com

پوچھیں گے کہ وہ سب کہاں ہیں جنہیں تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر پکارا کرتے تھے تو وہ لوگ کہیں گے کہ وہ سب تو ہم سے دور ہو گئے اور وہ اپنے خلاف خود ہی گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے۔

انفال ۵۰

وَلَوْتَرىٰ إِذْيَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُواالْمَلَائِكَةُيَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ وَذُوقُواعَذَابَ الْحَرِيقِ(٥٠) اور اگر تم دیکھو کہ فرشتے ان کی جان نکال رہے ہیں اور ان کے چہرے اور کمر پر مارتے ہوئے یہ کہہ رہے ہیں کہ جلا دینے والے عذاب کا مزہ چکھو۔

یونس ۴۹

قُلْ لَاأَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّاوَلَانَفْعاًإِلَّامَاشَاءَ اللهُ لِكُلِّ أُمَّةٍأَجَلٌ إِذَاجَاءَأَجَلُهُمْ فَلَايَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَايَسْتَقْدِمُونَ(٤٩) کہدو کہ میں اپنے آپ کے نقصان و نفع کا مالک نہیں ہوں مگر جو اللہ چاہے ہر قوم کے لئے ایک مدّت معیّن ہے جس سے وہ نہ ایک گھنٹہ تاخیر کر سکتے ہیں اور نہ پہلے لا سکتے ہیں۔

نحل ۲۸

اَلَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ فَأَلْقَوُاالسَّلَمَ مَاكُنَّانَعْمَلُ مِنْ سُوءٍبَلىٰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَاكُنْتُمْ تَعْمَلُونَ(٢٨) جنہیں ملائکہ موت دیتے ہیں جو اپنے آپ پر ظلم کرنے والے ہوتے ہیں لہٰذا وہ ملائکہ انہیں اطاعت کی پیشکش کرتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو کوئی برائی نہیں کرتے تھے ہاں بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ تم لوگ انجام دیتے ہو۔

مومنون ۱۵

ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَذٰلِكَ لَمَيِّتُونَ(١٥) پھر اس کے بعد تم سب مر جانے والے ہو۔

عنکبوت ۵۷

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُالْمَوْتِ ثُمَّ إِلَيْنَاتُرْجَعُونَ(٥٧) ہر نفس موت کا مزہ چکھنے والا ہے پھر تم سب کو ہماری طرف ہی لوٹایا جائے گا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

احزاب ۱۹،۱۶

قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمُ الْفِرَارُإِنْ فَرَرْتُمْ مِنَ الْمَوْتِ أَوِالْقَتْلِ وَإِذاًلَا تُمَتَّعُونَ إِلَّاقَلِيلًا(١٦) کہدو کہ تم لوگوں کو موت یا قتل سے فرار کوئی فائدہ نہیں پہنچائے گا اور دنیا میں صرف تھوڑا ہی آرام کر سکو گے۔
أَشِحَّةًعَلَيْكُمْ فَإِذَا جَاءَالْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُأَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَإِذَاذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِأَلْسِنَةٍحِدَادٍأَشِحَّةًعَلَى الْخَيْرِأُولٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوافَأَحْبَطَ اللهُ أَعْمَالَهُمْ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللهِ يَسِيراً(١٩) وہ لوگ تم لوگوں (کی مدد کرنے) پر بخیل ہیں لہٰذا جب خوف کا وقت آئے گا تو تم اُنہیں دیکھو گے کہ اُن کی آنکھیں گھوم رہی ہوں گی اُس شخص کی مانند جس پر موت کی غشی طاری ہو اور جب خوف ختم ہو جاتا ہے تو تم لوگوں پر تیز زبانی سے حملہ کرتے ہیں مالِ غنیمت کی طمع رکھتے ہوئے ایسے لوگ دراصل ایمان نہیں رکھتے ہیں لہٰذا ان کے اعمال نابود کر دیئے جائیں گے اور یہ کام اللہ پر آسان ہے۔

زمر ۴۲،۳۰

إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ(٣٠) (اے نبی) بیشک تمہیں بھی موت آنی ہے اور باقی لوگوں کو بھی موت آنی ہے۔
اَللهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَاوَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَافَيُمْسِكُ الَّتِي قَضٰى عَلَيْهَاالْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرىٰ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ(٤٢) اللہ لوگوں کی موت کے وقت نفس کو کامل قبض کر لیتا ہے اور جو نہیں مرتے ہیں پھر اس نفس کو روک لیتا ہے جس کا وقت پورا ہو چکا ہوتا ہے اور دوسرے نفسوں کو ایک مقررہ وقت تک کے لئے واپس بھیج دیتا ہے بیشک اس میں نشانیاں ہیں اہلِ فکر کرنے والی قوم کے لئے۔

محمد ۲۷

فَكَيْفَ إِذَاتَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ(٢٧) اور اس وقت کیا ہوگا جب ملائکہ اُنہیں موت دیں گے اور اُن کے چہروں اور پشتوں پر ماریں گے۔

ق ۱۹

وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَاكُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ(١٩) اور موت کی بیہوشی کا آنا برحق ہے جس سے تمہیں فرار نہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

رحمٰن ۲۶

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَافَانٍ(٢٦) جو کچھ روئے زمین پر ہے سب فنا ہونے والا ہے۔

واقعہ ۶۰،۸۲،۸۳

نَحْنُ قَدَّرْنَابَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَانَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ(٦٠) ہم نے تم لوگوں میں موت کا ایک وقت مقرّر کر دیا ہے اور ہم اس کام سے عاجز نہیں ہیں۔

وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ(٨٢) اور کیا تم لوگوں نے یہ طے کر رکھا ہے کہ انکار کرتے رہو۔

فَلَوْلَا إِذَابَلَغَتِ الْحُلْقُومَ(٨٣) تو جب جان گلے تک آ پہنچے گی۔

جمعہ ۸

قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلٰى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِفَيُنَبِّئُكُمْ بِمَاكُنْتُمْ تَعْمَلُونَ(٨) کہدو کہ بیشک جس موت سے تم لوگ بھاگتے ہو وہ ضرور تم لوگوں سے ملاقات کرے گی پھر تم لوگ غیب و حضور کے جاننے والے کی طرف پلٹائے جاؤگے پھر اللہ تم لوگوں کو تمہارے اعمال کے بارے میں خبر دے گا۔

منافقون ۱۱

وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْساًإِذَاجَاءَأَجَلُهَاوَ اللّٰهُ خَبِيرٌبِمَاتَعْمَلُونَ(١١) اللہ ہر گز کسی کے لئے بھی تاخیر نہیں کرے گا جب کسی کی موت کا وقت آ پہنچے گا اور اللہ تم لوگوں کے اعمال سے آگاہ ہے۔

نوح ۴

يَغْفِرْلَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلٰى أَجَلٍ مُسَمًّى إِنَّ أَجَلَ اللّٰهِإِذَاجَاءَلَا يُؤَخَّرُلَوْكُنْتُمْ تَعْلَمُونَ(٤) اللہ تم لوگوں کے گناہوں کو بخش دے گا اور تم لوگوں کو مدّتِ معیّنہ تک باقی رکھے گا بیشک اللہ کا مقررہ وقت جب آ پہنچے گا تو اُسے کوئی ٹال نہیں سکتا ہے اگر تم لوگ اس بات کو سمجھ سکو۔

قیامت ۲۶تا۳۰

كَلَّاإِذَابَلَغَتِ التَّرَاقِيَ(٢٦) ہوشیار ہو جاؤ جب جان حلق تک آ جائے گی۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ(٢٧)اور کہا جائے گا کہ کون اسے دور کر سکتا ہے۔

وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ(٢٨)اور (مرنے والے کو) یقین ہو جائے گا کہ اب جدائی کا وقت ہے۔

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ(٢٩)اور پنڈلی پنڈلی سے مل جائے گی (یعنی دنیا وآخرت کی سختیاں آن پڑیں گیں)۔

إِلَى رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ(٣٠) تمہارے پروردگار کی جانب لے جایا جائے گا۔

عبس ۲۱

ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ(٢١) پھر اسے موت دیکر دفنا دیا۔

فجر ۲۷تا۳۰

يَاأَيَّتُهَاالنَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ(٢٧)اے اطمینان پانے والے نفس۔

ارْجِعِي إِلَى رَبِّكِ رَاضِيَةًمَرْضِيَّةً(٢٨)اپنے پروردگار کی جانب پلٹ آ کامل رضایت کے ساتھ۔

فَادْخُلِي فِي عِبَادِي(٢٩)اور میرے بندوں میں داخل ہو جا۔

وَادْخُلِي جَنَّتِي(٣٠) اور میری جنّت میں داخل ہو جا۔

تکاثر ۲

حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ(٢) یہاں تک کہ تم لوگ قبروں کا مشاہدہ کرو۔

مایوسی والا ایمان قابل قبول نہیں ہے:

غافر، مومن ۸۵، ۸۴

فَلَمَّارَأَوْابَأْسَنَاقَالُواآمَنَّابِاللهِ وَحْدَهُ وَكَفَرْنَابِمَاكُنَّابِهِ مُشْرِكِينَ(٨٤)پھر جب انھوں نے ہمارے عذاب کو دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم اللہ واحد پر ایمان لائے اور ہم انکار کرتے ہیں اُن چیزوں کا جنھیں ہم اللہ کا شریک قرار دیتے تھے۔ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ لَمَّارَأَوْابَأْسَنَاسُنَّتَ اللهِ الَّتِي قَدْخَلَتْ فِي عِبَادِهِ وَخَسِرَهُنَالِكَ الْكَافِرُونَ (٨٥)اور جب انھوں نے ہمارے عذاب کو دیکھ لیا تو ان کے ایمان نے اُنہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچایا یہی اللہ کی روِش ہے جو اس کے پہلے بندوں میں بھی جاری رہی اور ایسے وقت میں کفار خسارے میں رہتے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

منکر و نکیر و عذابِ قبر و عالمِ برزخ کے بارے میں:

آل عمران ۱۶۹ تا ۱۷۱

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ (١٦٩) اور مردہ خیال نہ کرو اللہ کی راہ میں مار دیئے جانے والوں کو بلکہ وہ زندہ ہیں اور انہیں ان کے پروردگار کی جانب سے رزق دیا جارہا ہے۔

فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللهُ مِنْ فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (١٧٠) وہ خوش ہیں اس چیز سے جو اللہ نے اپنے فضل سے اُنہیں عطا کی ہے اور جو ان سے ملحق نہیں ہوسکے ہیں اُن کے بارے میں وہ لوگ خوش خبری رکھتے ہیں کہ ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِنَ اللهِ وَفَضْلٍ وَأَنَّ اللهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ (١٧١) وہ خوش ہیں اللہ کی نعمت و بخشش کے سبب اور بیشک اللہ ضائع نہیں کرتا مومنین کے اجر کو۔

انعام ۶۳

قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً لَئِنْ أَنْجَانَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ (٦٣) کہدو کہ کون تمہیں نجات دلاسکتا ہے بیابانوں اور دریاؤں کے اندھیروں سے جسے تم لوگ گڑگڑا کر اور مخفی طریقہ سے پکارتے ہو کہ اگر وہ ہمیں اس سے نجات دیدے تو ہم شکر گزاروں میں سے ہوجائیں گے۔

نحل ۲۸

الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ فَأَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ بَلَىٰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (٢٨) جنہیں ملائکہ موت دیتے ہیں جو اپنے آپ پر ظلم کرنے والے ہوتے ہیں لہٰذا وہ ملائکہ انہیں اطاعت کی پیشکش کرتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو کوئی برائی نہیں کرتے تھے ہاں بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ تم لوگ انجام دیتے ہو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ كَلَّا إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا وَمِنْ وَرَائِهِمْ بَرْزَخٌ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ(۱۰۰) تاکہ میں عملِ صالح انجام دے سکوں جو میں چھوڑ چکا ہوں (جواب ملے گا) ہر گز ایسا نہیں ہوگا بیشک یہ ایک بات تھی جو کہنے والے نے کہی ہے ان کے پیچھے عالمِ برزخ ہے قیامت کے دن اُٹھائے جانے تک۔

غافر، مومن ۴۶

اَلنَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ(٤٦) جہنم جس پر اُنہیں صبح و شام پیش کیا جائے گا اور جب قیامت واقع ہوگی تو فرشتوں کو حکم ہوگا کہ آلِ فرعون کو شدید عذاب میں داخل کرو۔

ق ۴

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيظٌ(٤) بیشک ہم جانتے ہیں کہ زمین اُن کے جسموں سے (کتنا) کم کرتی ہے اور ہمارے پاس محفوظ کتاب ہے۔

فجر ۲۷ تا ۳۰

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ(۲۷) اے اطمینان پانے والے نفس۔

ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً(۲۸) اپنے پروردگار کی جانب پلٹ آ کامل رضایت کے ساتھ۔

فَادْخُلِي فِي عِبَادِي(۲۹) اور میرے بندوں میں داخل ہو جا۔

وَادْخُلِي جَنَّتِي(۳۰) اور میری جنّت میں داخل ہو جا۔

قیامت کے بارے میں:

بقرہ ۲۵۹، ۷۳، ۲۸

كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ(۲۸) کیوں کر تم لوگ اللہ کا انکار کرتے ہو حالانکہ تم مردہ تھے پھر اللہ نے تمہیں زندگی بخشی پھر اللہ تمہیں موت دے گا اور پھر

Presented By: https://jafrilibrary.com

تمہیں زندہ کرے گا اور پھر تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا كَذَٰلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَىٰ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ(۷۳) پھر ہم نے کہا کہ لگاؤ (مقتول کے جسم پر) ذبحہ شدہ گائے کا ٹکڑا اس طرح اللہ اس مردہ کو زندہ کرے گا اور دکھائے گا تم لوگوں کو اپنی نشانی تا کہ تم لوگ حقیقت کو سمجھ سکو۔

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّىٰ يُحْيِي هَٰذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَلْ لَبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ وَانْظُرْ إِلَىٰ حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِلنَّاسِ وَانْظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ(۲۵۹) یا اس شخص (کی مثال کو ملاحظہ کیا) جس کا گذر ایک ایسی آبادی سے ہوا جو اپنی چھتوں کے بل گری پڑی تھی تو اس نے کہا کہ اللہ ان سب کو موت کے بعد کس طرح زندہ کرے گا تو اللہ نے اس بندہ کو سو سال تک موت دیدی پھر زندہ کرکے پوچھا کہ کتنا سوئے؟ تو انھوں نے کہا کہ ایک دن یا اس سے کم اللہ نے کہا بلکہ تم سو سال تک سوئے رہے ہو ذرا اپنے کھانے اور پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ وہ خراب تک نہیں ہوئی ہیں اور اپنے گدھے کی طرف دیکھو (جو کہ سڑ گل چکا ہے) اور ہم اسی طرح تمہیں لوگوں کے لئے نشانی بنانا چاہتے ہیں اور اب ذرا ان ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم کس طرح جوڑ کر ان پر گوشت چڑھاتے ہیں پھر جب ان پر یہ بات واضح ہو گئی تو بے ساختہ آواز دی میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اعراف ۵۷

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَيِّتٍ فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ(۵۷) اور اُسی اللہ نے ہواؤں کو بھیجا اپنی رحمت کی بشارت بنا کر یہاں تک کہ جب ہوائیں وزنی بادلوں کو اُٹھا لیتی ہیں تو ہم اُن کو مردہ علاقوں کی طرف ڈھکیل دیتے ہیں پھر ہم ان سے پانی برساتے ہیں پھر پانی کے ذریعہ سے ہر قسم کے پھل پیدا کرتے ہیں اسی طرح سے ہم مردوں کو نکالیں گے تا کہ تم لوگ نصیحت حاصل کرو۔

ہود ۷

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا وَلَئِنْ قُلْتَ إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ(۷) اور اُسی اللہ نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں خلق کیا اور اللہ کا تختِ اقتدار پانی پر تھا تا کہ تم لوگوں کو آزمائے کہ تم میں

Presented By: https://jafrilibrary.com

سب سے بہتر عمل کرنے والا کون ہے اور اگر تم (لوگوں سے) کہوگے کہ بیشک تم لوگ مرنے کے بعد پھر سے اُٹھائے جاؤگے تو وہ کافر کہیں گے کہ یہ تو صرف واضح جادو ہے۔

رعد ۵

وَإِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ أَإِذَا كُنَّا تُرَاباً أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ أُولٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ وَأُولٰئِكَ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَأُولٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ(٥) اگر تمھیں (کفار کی) کسی بات پر تعجب ہے تو تعجب آور ان لوگوں کا یہ قول ہے کہ جب ہم خاک ہو جائیں گے تو کیا دوبارہ نئی خلقت میں خلق کئے جائیں گے یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے پروردگار کا انکار کیا ان کی گردنوں میں طوق ڈالے جائیں گے اور یہی لوگ اہلِ جہنم ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

نحل ۳۸،۸۴

وَأَقْسَمُوا بِاللهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللهُ مَنْ يَمُوتُ بَلٰى وَعْداً عَلَيْهِ حَقّاً وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ(٣٨) اور لوگوں نے اللہ کی پکّی قسم کھائی تھی کہ اللہ مرنے والوں کو دوبارہ زندہ نہیں کر سکتا جبکہ اللہ کا یہ برحق وعدہ ہے لیکن اکثر لوگ اس حقیقت کو نہیں جانتے ہیں۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيداً ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ(٨٤) اور قیامت کے دن ہم ہر اُمّت میں سے گواہ اُٹھائیں گے اور اس کے بعد کافروں کو کسی طرح کی اجازت نہیں دی جائے گی اور نہ ان کا عذر ہی سنا جائے گا۔

بنی اسرائیل ۴۹تا۵۲، بنی اسرائیل ۹۷تا۹۹

وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا عِظَاماً وَرُفَاتاً أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقاً جَدِيداً(٤٩) اور انھوں نے کہا کہ جب ہم ہڈی اور خاکستر ہو جائیں گے تو کیا دوبارہ نئی خلقت میں اُٹھائے جائیں گے۔

قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيداً(٥٠) کہدو کہ تم لوگ پتھر ہو جاؤ یا لوہا ہو جاؤ۔

أَوْ خَلْقاً مِمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَا قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُؤُسَهُمْ وَيَقُولُونَ مَتٰى هُوَ قُلْ عَسٰى أَنْ يَكُونَ قَرِيباً(٥١) یا ایسی مخلوق ہو جاؤ جو بڑی ہے تمہارے دلوں میں ہے پھر عنقریب یہی لوگ کہیں گے کہ ہمیں کون دوبارہ پلٹا سکتا ہے کہدو کہ جس نے تمھیں پہلی مرتبہ خلق کیا

Presented By: https://jafrilibrary.com

پھر عنقریب یہی لوگ تمہاری طرف (تعجب سے) سر ہلاتے ہوئے کہیں گے کہ یہ سب کب ہوگا تو کہدو کہ ممکن ہے قریب ہی ہو۔

يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ وَتَظُنُّونَ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّاقَلِيلًا(٥٢)جس دن اللہ تمہیں بلائے گا تو تم لوگ لبیک کہو گے اس کی حمد کرتے ہوئے اور یقین کرلوگے کہ دنیا میں صرف تھوڑی دیر ہی رہے ہو۔

وَقُلْ لِعِبَادِي يَقُولُواالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّامُبِيناً(٥٣)اور میرے بندوں سے کہدو کہ (آپس میں) اچھی طرح گفتگو کیا کریں بیشک شیطان ان کے درمیان (بری باتوں سے) فساد ڈالتا ہے بیشک شیطان ان کا کھلا دشمن ہے۔

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ إِنْ يَشَأْيَرْحَمْكُمْ أَوْإِنْ يَشَأْيُعَذِّبْكُمْ وَمَاأَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلاً(٥٤)تمہارا پروردگار تم لوگوں (کے انجام) کے بارے میں زیادہ بہتر جانتا ہے اگر اللہ چاہے گا تو تم لوگوں پر رحم کرے گا اور اگر وہ چاہے گا تو تم لوگوں کو عذاب کرے گا اور ہم نے تمہیں (اے نبی) لوگوں پر صاحب اختیار بنا کر نہیں بھیجا ہے۔

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَقَدْفَضَّلْنَابَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَىٰ بَعْضٍ وَآتَيْنَادَاوُدَزَبُوراً(٥٥)اور تمہارا پروردگار تمام آسمانوں و زمین کی ہر چیز سے زیادہ آگاہ ہے اور بیشک ہم نے بعض انبیا کو بعض دیگر انبیا پر فضیلت دی اور داؤد کو زبور عطا کی۔

قُلِ ادْعُواالَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِهِ فَلَايَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّعَنْكُمْ وَلَاتَحْوِيلاً(٥٦)کہدو کہ لوگوں سے کہ اللہ کے علاوہ تمہارے گمان میں جو معبود ہیں اُنہیں بلاؤ جو نہ تم لوگوں سے کسی تکلیف کو دور کر سکتے ہیں اور نہ حالات بدل سکتے ہیں۔

وَمَنْ يَهْدِاللهُ فَهُوَالْمُهْتَدِوَمَنْ يُضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَلَهُمْ أَوْلِيَاءَمِنْ دُونِهِ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِعَلَى وُجُوهِهِمْ عُمْياًوَبُكْماًوَصُمًّا مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ كُلَّمَاخَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيراً(٩٧)اور اللہ جسے ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے اور اللہ جنہیں گمراہی میں چھوڑ دے ان کے لئے اللہ کے علاوہ کسی کو مددگار نہیں پاؤ گے اور ہم انہیں قیامت کے دن چہرے کے بل اندھے، گونگے، بہرے محشور کریں گے اور ان کا ٹھکانا جہنم ہوگا جب بھی اس کی آگ ہلکی ہونے لگے گی تو ہم اسے مزید بھڑکا دیں گے۔

ذٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوابِآيَاتِنَاوَقَالُواأَإِذَا كُنَّاعِظَاماًوَرُفَاتاًأَإِنَّالَمَبْعُوثُونَ خَلْقاًجَدِيداً(٩٨)یہ ان کی سزا ہے اس لئے کہ انھوں نے ہماری آیات کا انکار کیا اور کہا کہ جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ سے نئی خلقت میں اُٹھائے جائیں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَا رَيْبَ فِيهِ فَأَبَى الظَّالِمُونَ إِلَّا كُفُوراً (۹۹) کیا وہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جس اللہ نے آسمان و زمین کو خلق کیا وہ انہیں جیسا دوبارہ بھی خلق کرنے پر قادر ہے اور اس نے ان کے لئے ایک مدّت مقرر کردی ہے جس میں کسی شک کی گنجائش نہیں ہے پھر بھی ظالموں نے صرف کفر کی بنا پر ہر چیز کا انکار کر دیا ہے۔

مریم ٦٥

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا (٦٥) اللہ آسمانوں و زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے سب کا مالک ہے لہٰذا اسی کی عبادت کرو اور اللہ کی عبادت کی راہ میں صبر کرو کیا تم اللہ کا کوئی ہمنام جانتے ہو۔

طہ ۱۵

إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ (١٥) بیشک قیامت آنے والی ہے جسے میں نے چھپایا ہوا ہے تاکہ ہر ایک کو اس کی کوشش کا بدلہ دیا جاسکے۔

انبیا ۱۰۴

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعْداً عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ (١٠٤) اس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ دیں گے جس طرح لکھا ہوا طومار لپیٹا جاتا ہے جس طرح ہم نے خلقت کی ابتدا کی ہے اسی طرح اُسے پلٹا دیں گے یہ ہمارے ذمہ وعدہ ہے بیشک ہم اسے انجام دینے والے ہیں۔

حج ۵ تا ۷

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُضْغَةٍ مُخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِنُبَيِّنَ لَكُمْ وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ وَمِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفَّىٰ وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئاً وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ (٥) اے لوگوں اگر تمہیں دوبارہ اُٹھائے جانے میں شک ہے تو یاد رکھو کہ ہم نے ہی تمہیں خلق کیا خاک سے نطفہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

پھر جمے ہوئے خون سے پھر گوشت کے لوتھڑے سے پھر کامل خلق کیا یا ناقص تاکہ ہم تمہارے لئے اپنی قدرت کو بیان کریں اور ہم جب تک چاہتے ہیں رحم میں رکھتے ہیں اس کے بعد تم کو بچہ کی صورت میں خلق کرتے ہیں تاکہ تم جوانی کو پہنچ سکو پھر تم میں سے بعض کو موت دی جاتی ہے اور تم میں سے بعض کو ضعیف ترین عمر تک باقی رکھا جاتا ہے اس طرح کہ علم کے باوجود اُسے کچھ یاد نہ رہ پاتا اور تم زمین کو مردہ دیکھتے ہو پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ لہلہانے لگتی ہے اور اُبھرنے لگتی ہے اور ہر طرح کی خوبصورت چیزیں اُگانے لگتی ہے۔

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللهَ هُوَالْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَأَنَّهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍقَدِيرٌ(٦) یہ اس لئے ہے کہ بیشک اللہ برحق ہے اور وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر کام پر قدرت رکھتا ہے۔

وَأَنَّ السَّاعَةَآتِيَةٌلَارَيْبَ فِيهَاوَأَنَّ اللهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ(٧) اور بیشک قیامت آنے والی ہے جس میں کوئی شک نہیں اور بیشک اللہ مردوں کو قبروں سے اُٹھائے گا۔

عنکبوت ١٩

أَوَلَمْ يَرَوْاكَيْفَ يُبْدِئُ اللهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ إِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللهِ يَسِيرٌ(١٩) کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح مخلوق کو وجود میں لاتا اور پھر پلٹا دیتا ہے بیشک یہ کام اللہ پر آسان ہے۔

روم ٥٠، ٢٧، ١٩، ١١

اَللّٰهُ يَبْدَؤُاالْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ(١١) اللہ ہی مخلوق کی ابتدا کرنے اور پھر پلٹانے والا ہے اُسی کی طرف تم سب کو لوٹایا جائے گا۔

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَمَوْتِهَاوَكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ(١٩) اللہ زندہ کو مردے سے اور مردے کو زندہ سے نکالتا اور وہی زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح سے وہ تم لوگوں کو بھی قبروں سے نکالے گا۔

وَهُوَالَّذِي يَبْدَؤُاالْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَأَهْوَنُ عَلَيْهِ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلٰى فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُالْحَكِيمُ(٢٧) اور وہی اللہ مخلوق کو وجود میں لایا پھر وہی پلٹائے گا اور یہ کام اللہ کے لئے آسان ہے اور اللہ کی (شناخت کے لئے یہ) بہترین مثالیں ہیں آسمانوں و زمین میں اور وہ غالب و صاحبِ حکمت ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَانْظُرْإِلٰى آثَارِرَحْمَتِ اللهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَمَوْتِهَاإِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِي الْمَوْتٰى وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ(۵۰) لہٰذا اللہ کی رحمت کے آثار کو دیکھو کہ اللہ زمین کے مردہ ہو جانے کے بعد کس طرح اُسے زندہ کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

لقمان ۲۸

مَاخَلْقُكُمْ وَلَابَعْثُكُمْ إِلَّاكَنَفْسٍ وَاحِدَةٍإِنَّ اللهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ(۲۸) (اللہ کے لئے) تم سب کو خلق کرنا اور اُٹھانا صرف ایک انسان کو ایسا کرنے کی مانند ہے بیشک اللہ سننے والا آگاہ ہے۔

سجدہ ۱۱

قُلْ يَتَوَفَّاكُمْ مَلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ(۱۱) (اے نبی) کہدو کہ ملک الموت تمہیں موت دینے والا ہے جسے تم لوگوں پر معیّن کیا گیا ہے پھر تم لوگوں کو تمہارے پروردگار کی جانب لوٹا دیا جائے گا۔

سبا ۲،۷،۳

وَقالَ الَّذِينَ كَفَرُوالَاتَأْتِينَاالسَّاعَةُقُلْ بَلٰى وَرَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ عَالِمِ الْغَيْبِ لَايَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَافِي الْأَرْضِ وَلَاأَصْغَرُمِنْ ذٰلِكَ وَلَاأَكْبَرُإِلَّافِي كِتَابٍ مُبِينٍ(۳) اور کفار یہ کہتے ہیں کہ قیامت ہمارے پاس آنے والی نہیں ہے کہدو کہ ہاں میرے پروردگار کی قسم کہ وہ ضرور آئے گی اللہ غیب کا جاننے والا ہے اور اس سے آسمانوں و زمین میں کوئی ذرّہ پوشیدہ نہیں اور نہ اس سے چھوٹا اور نہ بڑا بلکہ سب کچھ اس کی روشن کتاب میں محفوظ ہے۔

قُلْ أَرُونِيَ الَّذِينَ أَلْحَقْتُمْ بِهِ شُرَكَاءَكَلَّابَلْ هُوَ اللهُ الْعَزِيزُالْحَكِيمُ(۲۷) کہدو کہ ذرا مجھے اُن کے بارے میں بتائیں جنہیں تم لوگوں نے اللہ کا شریک قرار دیا ہے بلکہ وہی اللہ ہے جو غالب و صاحبِ حکمت ہے۔

فاطر ۹

وَاللهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُسَحَابًافَسُقْنَاهُ إِلٰى بَلَدٍمَيِّتٍ فَأَحْيَيْنَابِهِ الْأَرْضَ بَعْدَمَوْتِهَاكَذٰلِكَ النُّشُورُ(۹) اور اللہ ہی نے ہواؤں کو بھیجا جو بادلوں کو منتشر کرتی ہے پھر ہوا ان بادلوں کو مردہ شہر کی طرف ڈھکیلتی ہے پھر ہم نے اس کے ذریعہ زمین کے مردہ ہونے کے بعد اسے زندہ کیا اسی طرح (روزِ قیامت) مردوں کا اُٹھایا جانا ہے۔

یٰسین ۳۳ یٰسین ۷۹ تا ۸۳

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَآيَةٌلَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُأَحْيَيْنَاهَاوَأَخْرَجْنَامِنْهَاحَبًّافَمِنْهُ يَأْكُلُونَ(۳۳)اور نشانی ان کے لئے مردہ زمین کی ہے جسے ہم نے زندہ کیااوراس سے دانے نکالے جن سے وہ کھاتے ہیں۔

قُلْ يُحْيِيهَاالَّذِي أَنْشَأَهَاأَوَّلَ مَرَّةٍوَهُوَبِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ(۷۹) کہدو کہ وہی اُنہیں حیات دے گا جس نے پہلی مرتبہ انہیں خلق کیااور وہ ہر مخلوق سے آگاہ ہے۔

اَلَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِالْأَخْضَرِنَارًافَإِذَاأَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ(۸۰) جس نے تم لوگوں کے لئے سبز درخت سے آگ قرار دی پھر تم لوگ اس سے آگ روشن کرتے ہو۔

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍعَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَهُوَالْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ(۸۱)توکیا جس نے آسمانوں وزمین کو خلق کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ ان کے مثل دوسرے افراد خلق کرے اور وہ بہترین خلق کرنے والاوآگاہ ہے۔

إِنَّمَاأَمْرُهُ إِذَاأَرَادَشَيْئًاأَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ(۸۲)اس کاامر یہ ہے کہ جب بھی کسی چیز کاارادہ کرتے ہوئے اس سے کہے کہ ہو جاتو وہ ہو جائے۔

فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ(۸۳)پاک و بے نیاز ہے وہ ذات جس کے دستِ قدرت میں ہر چیز کااقتدار ہےاور تم سب کواسی کی طرف پلٹایاجائے گا۔

صافات ۱۶تا۱۸

أَإِذَامِتْنَاوَكُنَّاتُرَابًاوَعِظَامًاأَإِنَّالَمَبْعُوثُونَ(۱۶)کیاجب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈی ہو جائیں گے تو کیا دوبارہ اُٹھائے جائیں گے۔

أَوَآبَاؤُنَاالْأَوَّلُونَ(۱۷)اور کیا ہمارے گذشتہ اجداد بھی اُٹھائے جائیں گے۔

قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ(۱۸) کہدو کہ ہاں اور (اس وقت) تم لوگ ذلیل ہو جانے والے ہوگے۔

جاثیہ ۲۶

قُلِ اللهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِلَارَيْبَ فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَالنَّاسِ لَايَعْلَمُونَ(۲۶) کہدو کہ اللہ ہی حیات دیتا پھر وہی موت دیتا ہے پھر وہی تم لوگوں کو قیامت میں جمع کرے گا جس دن کے بارے میں کوئی شک وشبہ نہیں لیکن اکثر لوگ بات کو سمجھتے نہیں ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

أَوَلَمْ يَرَوْاأَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقَادِرٍعَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ بَلَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ(۳۳) کیا وہ نہیں جانتے کہ بیشک اللہ ہی نے آسمانوں و زمین کو خلق کیا اور اللہ اِن کی تخلیق و مُردوں کو حیات بخشنے کی قدرت سے عاجز نہیں ہاں بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ق ۵تا۱۱و۱۵

بَلْ كَذَّبُوابِالْحَقِّ لَمَّاجَاءَهُمْ فَهُمْ فِي أَمْرٍ مَرِيجٍ(۵) بلکہ انھوں نے حق کے آجانے کے بعد اُسے جھٹلایالھٰذا وہ لوگ اس بات میں سر گرداں ہیں۔

أَفَلَمْ يَنْظُرُواإِلَى السَّمَاءِفَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَاوَزَيَّنَّاهَاوَمَالَهَامِنْ فُرُوجٍ(٦) تو کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھا جسے ہم نے بنایا اور اسے مزین کیا اور اس میں سوراخ بھی نہیں ہیں۔

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَاوَأَلْقَيْنَافِيهَارَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَافِيهَامِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ(۷) اور زمین کو ہم نے بچھایا اور اس میں پہاڑوں کو گاڑا اور اس میں ہر طرح کی خوبصورت چیزیں اُگائیں۔

تَبْصِرَةً وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍمُنِيبٍ(۸) جو کہ بصیرت و نصیحت کا ذریعہ ہیں (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والے تمام بندوں کے لئے.

وَنَزَّلْنَامِنَ السَّمَاءِمَاءً مُبَارَكًافَأَنْبَتْنَابِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ(۹) اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی نازل کیا اور اس کے ذریعہ سے باغات اور چُننے جانے والے دانے اگائے۔

وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَاطَلْعٌ نَضِيدٌ(۱۰) اور لمبے لمبے کھجور کے درخت جنکے شگوفے گچھوں کی صورت میں ہوتے ہیں۔

رِزْقًا لِلْعِبَادِوَأَحْيَيْنَابِهِ بَلْدَةً مَيْتًاكَذَٰلِكَ الْخُرُوجُ(۱۱) رزق کے عنوان سے بندوں کے لئے اور پانی کے ذریعہ ہم نے مُردہ علاقوں کو زندہ کیا اسی طرح ہم تم لوگوں کو زمین سے نکالیں گے۔

أَفَعَيِينَابِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ(۱۵) تو کیا ہم پہلی خلقت سے عاجز تھے بلکہ وہ لوگ نئی خلقت کی طرف سے شک میں پڑے ہوئے تھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

واقعہ ۶۲

وَلَقَدْعَلِمْتُمُ النَّشْأَةَالْأُولٰى فَلَوْلَاتَذَكَّرُونَ(٦٢) اور تم لوگ اپنی پہلی خلقت کو جانتے ہو تو پھر تم لوگ نصیحت کیوں نہیں حاصل کرتے ہو۔

نوح ۱۸

وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَ اللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ(١٨)اور اللہ تم لوگوں کے لئے اپنی آیات کو بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکیم ہے۔

قیامت ۳۶ تا ۴۰

أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ سُدىٰ(٣٦) کیاانسان نے یہ سوچ رکھا ہے کہ اسے اسی طرح آزاد چھوڑ دیا جائے گا۔

أَلَمْ يَكُ نُطْفَةًمِنْ مَنِيٍّ يُمْنىٰ(٣٧) کیا وہ اُسی منی سے نہیں ہے جسے رحم میں قرار دیا گیا۔

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةًفَخَلَقَ فَسَوّٰى(٣٨) پھر علقہ بنا اور خلق کرکے برابر کیا گیا۔

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَوَالْأُنْثىٰ(٣٩) پھر اللہ نے اس سے نر و مادّہ کے جوڑے قرار دیئے۔

أَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقَادِرٍعَلىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتىٰ(٤٠) تو کیا وہ اللہ اس بات پر قدرت نہیں رکھتا کہ وہ مُردوں کو زندہ کرسکے۔

نازعات ۲۷

أَأَنْتُمْ أَشَدُّخَلْقاًأَمِ السَّمَاءُ بَنَاهَا(٢٧) (اللہ نے کہا) خلقت کے اعتبار سے تم زیادہ قوی ہو یا وہ آسمان جسے اللہ نے بنایا۔

طارق ۸

إِنَّهُ عَلىٰ رَجْعِهِ لَقَادِرٌ(٨) بیشک اللہ (دوبارہ) لوٹانے پر بھی قادر ہے۔

التین ۷

فَمَايُكَذِّبُكَ بَعْدُبِالدِّينِ(٧) لٰہذا اس کے بعد تم روزِ قیامت کو کیوں کر جھٹلا سکتے ہو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۔ قیامت کا علم صرف اللہ کو ہے:

اعراف ۱۸۷

مَنْ يُضْلِلِ اللهُ فَلَاهَادِيَ لَهُ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ(١٨٦) جسے اللہ گمراہی میں چھوڑنا چاہے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا اور اللہ انہیں ان کی سرکشی میں سرگرداں چھوڑ دیتا ہے۔

لقمان ۳۴،

إِنَّ اللهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَافِي الْأَرْحَامِ وَمَاتَدْرِي نَفْسٌ مَاذَاتَكْسِبُ غَداًوَمَاتَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ(٣٤) بیشک اللہ کو قیامت کا علم ہے اور اللہ ہی بارش کو نازل کرتا ہے اور اللہ ہی جانتا ہے جو کچھ رحموں میں ہے اور کوئی بھی نہیں جانتا کہ کل اس کے نصیب میں کیا ہے اور کوئی بھی نہیں جانتا کہ کس سرزمین پر اُسے موت آنی ہے بیشک اللہ جاننے والا آگاہ ہے۔

نازعات ۴۲تا۴۴

يَسْئَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا(٤٢) لوگ تم سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہ وہ کب واقع ہو گی۔

فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا(٤٣) تم قیامت کی یاد کے بارے میں کس مقام پر ہو۔

إِلَى رَبِّكَ مُنْتَهَاهَا(٤٤) قیامت کے علم کی انتہا تمہارے پروردگار کی طرف ہے۔

۲۔ قیامت سے قبل یاجوج وماجوج کا ظاہر ہونا: کہف ۹۷

فَمَااسْطَاعُواأَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَااسْتَطَاعُوالَهُ نَقْباً(٩٧) کہ پھر وہ (یاجوج وماجوج) اس پر نہ چڑھ سکیں اور نہ اس میں سوراخ کر سکیں۔

انبیا ۹۷،۹۶

حَتَّى إِذَافُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ(٩٦) یہاں تک کہ جب یاجوج و ماجوج آزاد کر دیئے جائیں گے اور وہ زمین کی ہر بلندی سے دوڑتے ہوئے نکل پڑیں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُالْحَقُّ فَإِذَاهِيَ شَاخِصَةٌأَبْصَارُالَّذِينَ كَفَرُوايَاوَيْلَنَاقَدْكُنَّافِي غَفْلَةٍمِنْ هٰذَابَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ(٩٧)اورقریب ہوئی قیامت پھر جب قیامت برپا ہوگی تو کفار کی آنکھیں حیران وپریشان ہو جائیں گی اوروہ کہیں گے کہ ہم پرافسوس کہ ہم اس سے بالکل غفلت میں پڑے رہے بلکہ ہم ہی ظلم کرنے والے تھے۔

۳۔رجعت کے بارے میں: بقره ۱۴۹

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَالْمَسْجِدِالْحَرَامِ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ وَمَااللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ(١٤٩)اورتم جہاں بھی نکلو اپنے رُخ کو مسجدالحرام کی طرف کرلیا کرو یہ بر حق حکم ہے تمہارے رب کی جانب سے اور اللہ غافل نہیں ہے تمہارے اعمال سے جو تم لوگ انجام دیتے ہو۔

غافر، مومن ۱۱

قَالُوارَبَّنَاأَمَتَّنَااثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَااثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَابِذُنُوبِنَافَهَلْ إِلَىٰ خُرُوجٍ مِنْ سَبِيلٍ(١١)وہ لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار تونے ہمیں دو مرتبہ موت دی اور دو مرتبہ زندگی عطا کی لہٰذا ہم اپنے گناہوں کا اعترف کرتے ہیں کیا کوئی بچنے کی راہ ہے۔

۴۔زمینی حیوان کے ظاہر ہونے اور حضرت عیسیٰؑ کے نازل ہونے کے بارے میں: نمل ۸۲،

وَإِذَاوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَالَهُمْ دَابَّةًمِنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوابِآيَاتِنَالَايُوقِنُونَ(٨٢) اورجب ان پر وعدہ پورا ہو جائے گا تو ہم زمین سے چلنے والے کو نکالیں گے جو لوگوں سے کلام کرے گا بیشک وہ لوگ ہماری آیات پر یقین نہیں رکھتے تھے۔

زخرف ۶۱

وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِفَلَاتَمْتَرُنَّ بِهَاوَاتَّبِعُونِ هٰذَاصِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ(٦١)اور بیشک (عیسیٰ کا واقعہ) قیامت کی (واضح) دلیل ہے لہٰذا تم لوگ قیامت کے بارے میں شک نہ کرو اور میری پیروی کرو یہی سیدھی راہ ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۵۔روزِ محشر کے آثار:

انعام ۱۵۸

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّاأَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُأَوْيَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْيَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَايَنْفَعُ نَفْساًإِيمَانُهَالَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْكَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَاخَيْراًقُلِ انْتَظِرُواإِنَّا مُنْتَظِرُونَ(۱۵۸)کیاوہ لوگ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس ملائکہ آجائیں یاخود تمہاراپروردگار آجائے یا تمہارے پروردگار کی بعض نشانیاں آجائیں تو جس دن اس کی بعض نشانیاں آجائیں گی اس دن جو پہلے سے ایمان نہیں لایاہوگایااس نے ایمان لانے کے بعد کوئی نیک کام نہیں کیاہوگاتواس کے ایمان کااسے کوئی فائدہ نہیں پہنچے گاکہدوکہ تم لوگ بھی انتظار کرواور ہم بھی منتظر ہیں۔

دخان ۱۰تا۱۲

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُبِدُخَانٍ مُبِينٍ(۱۰)لٰہذا انتظار کرو اس دن کا جس دن آسمان واضح دھویں کے ساتھ رونماہوگا۔

يَغْشَى النَّاسَ هٰذَاعَذَابٌ أَلِيمٌ(۱۱)جولوگوں کوڈھانک لے گایہ دردناک عذاب ہوگا۔

رَبَّنَااِكْشِفْ عَنَّاالْعَذَابَ إِنَّامُؤْمِنُونَ (۱۲)(تب لوگ کہیں گے کہ)اے ہمارے پروردگارہم سے اس عذاب کودور فرمابیشک ہم ایمان لانے والے ہیں۔

نجم ۵۸،۵۷

أَزِفَتِ الْآزِفَةُ(۵۷)قریب ہونے والی (قیامت) قریب ہوئی۔

لَيْسَ لَهَامِنْ دُونِ اللهِ كَاشِفَةٌ(۵۸) جسے اللہ کے علاوہ کوئی نہیں ٹال سکتا۔

۶۔صور پھونکے جانے کے بارے میں: انعام ۷۴

وَإِذْقَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ آزَرَأَتَتَّخِذُأَصْنَاماًآلِهَةً إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ(۷۴)اورجب ابراہیم نے اپنے باپ آذر سے کہاکہ کیاآپ بتوں کو معبود کے عنوان سے لیتے ہو بیشک میں آپ کواور آپ کی قوم کو واضح گمراہی میں دیکھ رہاہوں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضاً(۱۰۰) اور اس دن ہم جہنم کو کافروں کے سامنے سختی کے ساتھ پیش کریں گے۔

طہٰ ۱۰۷ تا ۱۱۴

لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجاً وَلَا أَمْتاً(۱۰۷) جس میں تم کسی طرح کی کجی یا ناہمواری نہ پاؤ گے۔

يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْساً(۱۰۸) اس دن سب پکارنے والے کے پیچھے دوڑیں گے اور کوئی کجی نہیں ہوگی اور ساری آوازیں رحمٰن (پروردگار) کے سامنے دب جائیں گی کہ تم آہٹ کے علاوہ کچھ نہیں سنو گے۔

يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلاً(۱۰۹) اس دن کسی کی سفارش فائدہ نہیں دے گی سوائے ان کے جنہیں اللہ نے اجازت دی ہو اور اللہ اس کی بات سے راضی بھی ہو۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْماً(۱۱۰) اللہ سب کے حال اور آئندہ کے حالات سے باخبر ہے اور وہ لوگ اللہ کے علم کا احاطہ نہیں کر سکتے ہیں۔

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْماً(۱۱۱) اور چہرے جھکے ہوئے ہوں گے ہمیشہ باقی رہنے والے (اللہ) کے لئے اور رُسوا ہوگا ظلم (کرنے) کا بوجھ اُٹھانے والا۔

وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْماً وَلَا هَضْماً(۱۱۲) اور جو نیک اعمال کرے گا اور صاحبِ ایمان بھی ہوگا تو وہ نہ ظلم سے ڈرے گا اور نہ کم ہونے سے۔

وَكَذَٰلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآناً عَرَبِيّاً وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْراً(۱۱۳) اور اسی طرح ہم نے قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا اور اس میں (مختلف طریقوں سے) ڈرانے کا تذکرہ کیا تاکہ لوگ پرہیزگار بن جائیں یا قرآن ان کے لئے عبرت قرار دے۔

فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ وَحْيُهُ وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْماً (۱۱۴) بلند و برتر ہے وہ اللہ جو برحق بادشاہ ہے اور تم وحی کے تمام ہونے سے پہلے قرآن کے بارے میں جلدی نہ کرنا اور یہ کہتے رہنا کہ پروردگار میرے علم میں اضافہ فرما۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَإِذانُفِخَ فِي الصُّورِفَلاأَنْسابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلايَتَساءَلُونَ(۱۰۱) پھر جب صور پھونکا جائے گا تو اس دن ان کے درمیان کوئی
رشتہ داری باقی نہیں رہے گی اور نہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے کوئی سوال کر سکیں گے۔

نمل ۸۸،۸۷

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِفَفَزِعَ مَنْ فِي السَّماوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّامَنْ شَاءَاللهُ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ (۸۷)اور جس دن صور پھونکا جائے گا تو جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہیں سب لرز جائیں گے سوائے ان کے جنہیں اللہ چاہے گااور سب اس کی بارگاہ میں سر جھکائے حاضر ہوں گے۔

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَاجَامِدَةًوَهِيَ تَمُرُّمَرَّالسَّحَابِ صُنْعَ اللهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍإِنَّهُ خَبِيرٌبِمَا تَفْعَلُونَ(۸۸) اور تم پہاڑوں کو دیکھ کر گمان کروگے کہ وہ اپنی جگہ پر جمے ہوئے ہیں جبکہ وہ بادلوں کی طرح چل رہے ہیں یہ اس اللہ کی صنعت ہے جس نے ہر چیز کو محکم بنایا بیشک اللہ تم لوگوں کے اعمال سے آگاہ ہے۔

یٰسین ۵۱تا۵۳

وَنُفِخَ فِي الصُّورِفَإِذَاهُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَى رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ(۵۱)اور جب صور پھونکا جائے گا تو سب اپنی قبروں سے نکل کر اپنے پروردگار کی جانب چل پڑیں گے۔

قَالُوايَاوَيْلَنَامَنْ بَعَثَنَامِنْ مَرْقَدِنَاهٰذَامَاوَعَدَالرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ(۵۲) (بُرے) لوگ کہیں گے ہائے افسوس ہمیں ہماری خوابگاہ سے کس نے اُٹھایا (ان سے کہا جائے گا) یہ رحمٰن (پروردگار) کا وعدہ تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔

إِنْ كَانَتْ إِلَّاصَيْحَةًوَاحِدَةًفَإِذَاهُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَامُحْضَرُونَ(۵۳) قیامت تو صرف ایک سخت آواز ہوگی اس کے بعد سب ہمارے سامنے حاضر کردیئے جائیں گے۔

ص ۱۵

وَمَايَنْظُرُهٰؤُلَاءِإِلَّاصَيْحَةًوَاحِدَةًمَالَهَامِنْ فَوَاقٍ(۱۵) اور وہ صرف سخت آواز کے منتظر ہیں جس سے کوئی راہِ فرار نہیں ہوگا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

زمر ٦٨

وَنُفِخَ فِي الصُّورِفَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّامَنْ شَاءَاللَّهُ ثُمَّ نُفِخَ فيهِ أُخْرىٰفَإِذَاهُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ(٦٨) اور صور پھونکا جائے گا تو (مر کر) گر پڑے گی آسمانوں و زمین کی تمام مخلوق سوائے اس کے جسے اللہ (زندہ رکھنا) چاہے پھر جب دوسری مرتبہ صور پھونکا جائے گا تو سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے۔

ق ٢٠

وَقَالَ قَرِينُهُ هٰذَامَالَدَيَّ عَتِيدٌ(٢٣)اور اس کا ساتھی فرشتہ کہے گا کہ یہ اس کا عمل میرے پاس موجود ہے۔

الحاقہ ١٣

فَإِذَانُفِخَ فِي الصُّورِنَفْخَةٌوَاحِدَةٌ(١٣) پھر جب پہلی بار صور پھونکا جائے گا۔

قیامت کے مناظر کے بارے میں: بقرہ ۴۸، ۱۲۳، ۱۱۳، ۱۷۴،

وَاتَّقُوايَوْمًالَاتَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًاوَلَايُقْبَلُ مِنْهَاشَفَاعَةٌوَلَايُؤْخَذُمِنْهَاعَدْلٌ وَلَاهُمْ يُنْصَرُونَ (٤٨)اور ڈرو اس دن سے جس دن کوئی کسی کا فدیہ قرار نہیں پائے گا اور نہ کسی کی کوئی سفارش قبول کی جائے گی اور نہ کسی سے کوئی فدیہ لیا جائے گا اور نہ اُن لوگوں کی مدد ہی کی جائے گی۔

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارىٰ عَلَىٰ شَيْءٍوَقَالَتِ النَّصَارىٰ لَيْسَتِ الْيَهُودُعَلَىٰ شَيْءٍوَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَايَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَاكَانُوافِيهِ يَخْتَلِفُونَ(١١٣)اور یہود نے نصاریٰ کے بارے میں کہا کہ وہ حق پر نہیں ہیں اور نصاریٰ نے یہود کے بارے میں کہا کہ وہ حق پر نہیں ہیں حالانکہ وہ دونوں کتاب اِلٰہی کی تلاوت کرتے ہیں اس طرح کی باتیں علم نہ رکھنے والے کیا کرتے ہیں اور اللہ اُن کے درمیان فیصلہ کرے گا قیامت کے دن ان چیزوں کے بارے میں جن میں وہ اختلاف کیا کرتے ہیں۔

وَاتَّقُوايَوْمًالَاتَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًاوَلَايُقْبَلُ مِنْهَاعَدْلٌ وَلَاتَنْفَعُهَاشَفَاعَةٌوَلَاهُمْ يُنْصَرُونَ (١٢٣)اور ڈرو اس دن سے جس دن کوئی بھی کسی کا جزیہ قرار نہیں پائے گا اور نہ کسی سے کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا اور نہ کسی کی کوئی سفارش فائدہ پہنچائے گی اور نہ اُن کی مدد کی جائے گی۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَاأَنْزَلَ اللهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَناًقَلِيلاًأُولٰئِكَ مَايَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّاالنَّارَوَلَايُكَلِّمُهُمُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَايُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ(١٧٤) بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں اللہ کی نازل کردہ کتاب کو اور اس کا معاملہ کرتے ہیں تھوڑے سے پیسوں سے تو وہ لوگ اپنے شکم میں صرف آگ بھر رہے ہیں اللہ نہ ان سے کلام کرے گا قیامت کے دن اور نہ ان کا تذکیہ کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے

آل عمران ۱۰۷،۱۰۶،۳۰،۲۵،

فَكَيْفَ إِذَاجَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لَارَيْبَ فِيهِ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَاكَسَبَتْ وَهُمْ لَايُظْلَمُونَ(٢٥)(اس وقت) کیا ہوگا جب ہم اُنہیں اس دن جمع کریں گے جس دن کے بارے میں کوئی شک نہیں اور ہر نفس کو اُس کے کئے کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہیں کیا جائے گا۔

يَوْمَ تَجِدُكُلُّ نَفْسٍ مَاعَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍمُحْضَراًوَمَاعَمِلَتْ مِنْ سُوءٍتَوَدُّلَوْأَنَّ بَيْنَهَاوَبَيْنَهُ أَمَداًبَعِيداً وَيُحَذِّرُكُمُ اللهُ نَفْسَهُ وَاللهُ رَؤُفٌ بِالْعِبَادِ(٣٠) اس دن جب ہر نفس اپنے نیک اور بُرے اعمال کو حاضر پائے گا تو وہ یہ تمنا کرے گا کہ کاش اس کے اور اعمال کے درمیان طویل فاصلہ ہو جائے اور اللہ اپنے سے تمہیں ڈراتا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّوُجُوهٌ فَأَمَّاالَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَإِيمَانِكُمْ فَذُوقُواالْعَذَابَ بِمَاكُنْتُمْ تَكْفُرُونَ(١٠٦) قیامت کے دن جب (کچھ) چہرے سفید اور (کچھ) چہرے سیاہ ہوں گے لہٰذا جن کے چہرے سیاہ ہوں گے ان سے کہا جائے گا کہ تم لوگ کیوں کافر ہو گئے تھے ایمان لانے کے بعد اب اپنے کفر کی بنا پر عذاب کا مزہ چکھو۔

وَأَمَّاالَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَتِ اللهِ هُمْ فِيهَاخَالِدُونَ(١٠٧) اور جن کے چہرے سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں قرار پائیں گے جس میں وہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے۔

مائدہ۱۰۹،تا۱۱۹

يَوْمَ يَجْمَعُ اللهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَاأُجِبْتُمْ قَالُوالَاعِلْمَ لَنَاإِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ(١٠٩) قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تمام رسولوں کو جمع کرکے پوچھے گا کہ تم لوگوں کو تبلیغ کا کیا جواب دیا گیا تو وہ لوگ کہیں گے کہ ہم کیا بتائیں تو خود ہی سب سے زیادہ غیب کا جاننے والا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِذْقَالَ اللّٰهُ يَاعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْنِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَتِكَ إِذْأَيَّدْتُكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِوَكَهْلًا وَإِذْعَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَوَالتَّوْرَاةَوَالْإِنْجِيلَ وَإِذْتَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِالطَّيْرِبِإِذْنِي فَتَنْفُخُ فِيهَافَتَكُونُ طَيْرًابِإِذْنِي وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي وَإِذْتُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِي وَإِذْكَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَنْكَ إِذْجِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوامِنْهُمْ إِنْ هٰذَاإِلَّا سِحْرٌمُبِينٌ(۱۱۰) جب اللہ نے عیسیٰ بن مریم سے کہا کہ میری نعمت کو یاد کرو جو تم پر اور تمہاری والدہ پر نازل کی کہ میں نے تمہاری تائید کی روح القدس کے ذریعہ سے کہ تم لوگوں سے کلام کرتے تھے گہوارے اور بڑھاپے میں اور جب ہم نے تمہیں تعلیم دی کتاب و حکمت اور توریت و انجیل کی اور جب تم مٹی سے پرندے کی صورت بناتے تھے میرے اذن سے پھر اس میں تم روح پھونکتے تھے تو وہ میرے اذن سے پرندہ ہو جاتا تھا اور تم مادرزاد اندھوں اور برص کے مریضوں کو میرے اذن سے شفا دیتے ہو اور مردوں کو زندہ کرتے ہو میرے اذن سے اور ہم نے تم سے بنی اسرائیل کے شر کو روک دیا اس وقت جب تم اُن کے پاس معجزات لیکر آئے اور ان میں کے کافروں نے کہا کہ یہ سب صرف علنی جادو ہے۔

وَإِذْأَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ آمِنُوابِي وَبِرَسُولِي قَالُواآمَنَّاوَاشْهَدْبِأَنَّنَامُسْلِمُونَ(۱۱۱)اور جب ہم نے حواریّین کی طرف الہام کیا کہ ہم پر اور ہمارے رسولوں پر ایمان لے آؤ تو انھوں نے کہا کہ ہم ایمان لے آئے اور تو گواہ رہنا کہ ہم مسلمان ہیں۔

إِذْقَالَ الْحَوَارِيُّونَ يَاعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنَزِّلَ عَلَيْنَامَائِدَةًمِنَ السَّمَاءِقَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ(۱۱۲)اور یاد کرو جب حواریین نے کہا کہ اے عیسیٰ بن مریم کیا تمہارے رب میں یہ طاقت ہے کہ ہمارے اوپر آسمان سے دسترخوان نازل کرے تو عیسیٰ نے کہا اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔

قَالُوانُرِيدُأَنْ نَأْكُلَ مِنْهَاوَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَاوَنَعْلَمَ أَنْ قَدْصَدَقْتَنَاوَنَكُونَ عَلَيْهَامِنَ الشَّاهِدِينَ (۱۱۳)ان لوگوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے قلوب مطمئن ہو جائیں اور ہم یہ جان لیں کہ آپ نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم خود بھی گواہوں میں سے قرار پائیں۔

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَاأَنْزِلْ عَلَيْنَامَائِدَةًمِنَ السَّمَاءِتَكُونُ لَنَاعِيدًالِأَوَّلِنَاوَآخِرِنَاوَآيَةً مِنْكَ وَارْزُقْنَاوَأَنْتَ خَيْرُالرَّازِقِينَ (۱۱۴) عیسیٰ بن مریم نے کہا اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے خوان نازل فرماتا کہ وہ ہمارے اول و آخر کے لئے عید کا دن ہو اور تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے کہ تو بہترین رزق دینے والا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

قَالَ اللهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَاعَلَيْكُمْ فَمَنْ يَكْفُرْبَعْدُمِنْكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ عَذَاباًلَاأُعَذِّبُهُ أَحَداًمِنَ الْعَالَمِينَ (١١٥) اللہ نے کہا کہ میں اس دستر خوان کو تم لوگوں پر نازل تو کر رہا ہوں پھر اس کے بعد تم میں سے جس نے بھی انکار کیا تو میں اس پر ایسا عذاب نازل کروں گا کہ کائنات میں کسی ایک پر بھی ایسا عذاب نہیں کیا ہوگا۔

وَإِذْقَالَ اللهُ يَاعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ أَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلٰهَيْنِ مِنْ دُونِ اللهِ قَالَ سُبْحَانَكَ مَايَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَالَيْسَ لِي بِحَقٍّ إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْعَلِمْتَهُ تَعْلَمُ مَافِي نَفْسِي وَلَاأَعْلَمُ مَافِي نَفْسِكَ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ (١١٦) اور یاد کرو جب اللہ نے عیسیٰ بن مریم سے کہا کہ کیا تم نے لوگوں سے یہ کہا ہے کہ اللہ کو چھوڑ کر مجھے اور میری ماں کو معبود مانوں تو عیسیٰ نے کہا کہ تیری ذات پاک و منزّہ ہے میں کیوں کر ایسی بات کر سکتا ہوں جس کا مجھے حق نہیں اور اگر میں نے کچھ کہا بھی ہوتا تو تجھے معلوم ہوتا تو میرے دل کا حال جانتا ہے اور میں تیرے اسرار نہیں جانتا بیشک تو غیب کا سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

مَاقُلْتُ لَهُمْ إِلَّامَاأَمَرْتَنِي بِهِ أَنِ اعْبُدُوااللهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيداًمَادُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّاتَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍشَهِيدٌ (١١٧) میں نے ان لوگوں سے صرف وہی کہا ہے جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تم سب کا پروردگار ہے اور میں ان پر گواہ ہوں جب تک میں ان کے درمیان ہوں جب تو مجھے موت دیدے گا تو پھر تُو خود ان پر نگہبان ہے اور تو ہر چیز پر گواہ ہے۔

إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْلَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُالْحَكِيمُ (١١٨) اگر تو انہیں عذاب دینا چاہے تو بیشک وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے تب بھی بیشک تو غالب و دانا ہے۔

قَالَ اللهُ هٰذَايَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَاالْأَنْهَارُخَالِدِينَ فِيهَاأَبَداً رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ وَرَضُواعَنْهُ ذٰلِكَ الْفَوْزُالْعَظِيمُ (١١٩) اللہ نے کہا کہ یہ قیامت کا دن ہے جس دن سچوں کو ان کا سچ فائدہ پہنچائے گا ان کے لئے باغات ہوں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی ہوں گے یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

انعام ۹۴،۶۱،۵۲،۳۹،۷،۳، ۳۲،۳۱، ۲۴، ۲۳، ۱۶،۱۳ انعام ۱۲۸تا۱۳۰،

مَنْ يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍفَقَدْرَحِمَهُ وَذٰلِكَ الْفَوْزُالْمُبِينُ (١٦) قیامت کے دن جس سے عذاب کو ٹال دیا گیا گویا اس پر اللہ نے رحم کیا اور یہ واضح کامیابی ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا وَاللهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ(٢٣) پھر ان کے پاس کوئی چارہ نہیں ہوگا سوائے یہ کہنے کے کہ اللہ ہی ہمارا پروردگار ہے اور ہم مشرک نہیں تھے۔

اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ(٢٤) دیکھو تو انھوں نے کس طرح اپنے آپ کو جھٹلایا اور ان سے دور ہوئے وہ بہتان جو وہ باندھتے تھے۔

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللهِ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يَا حَسْرَتَنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ(٣١) بیشک اپنا ہی نقصان کیا جنھوں نے قیامت کے دن کی ملاقات کا انکار کیا یہاں تک کہ جب قیامت اچانک ان پر آجائے گی تو وہ کہیں گے کہ افسوس ہم نے قیامت کے بارے میں بہت کوتاہی کی اس وقت وہ اپنے گناہوں کا بوجھ اپنی پشت پر لادے ہوں گے وہ کتنا برا بوجھ ہوگا جو وہ اُٹھائے ہوئے ہوں گے

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَلَلدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ(٣٢) اور دنیاوی زندگی صرف کھیل وتماشہ ہے اور آخرت کا گھر پرہیزگاروں کے لئے زیادہ بہتر ہے کیوں تم لوگ غور وفکر نہیں کرتے ہو۔

وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ قُلْ إِنَّ اللهَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يُنَزِّلَ آيَةً وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ(٣٧) اور لوگوں نے کہا کہ کیوں ان پر ان کے رب کی جانب سے کوئی نشانی نازل نہیں ہوتی تو کہدو کہ بیشک اللہ نشانی نازل کرنے پر قادر ہے لیکن اکثر لوگ اس بات کو نہیں جانتے ہیں۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمٌّ وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ مَنْ يَشَإِ اللهُ يُضْلِلْهُ وَمَنْ يَشَأْ يَجْعَلْهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ(٣٩) اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا وہ بہرے، گونگے تاریکیوں میں پڑے ہوئے ہیں اللہ جسے چاہتا ہے اسی طرح گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے صراطِ مستقیم پر لگا دیتا ہے۔

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ(٥٢) اور خبردار اپنی بزم سے ان لوگوں کو نہ نکالنا جو صبح وشام اپنے پروردگار کو پکارتے رہتے ہیں نہ تمہارے ذمّہ ان کا حساب ہے اور نہ ان کے ذمّہ تمہارا حساب ہے لہٰذا (اگر) تم نے انہیں نکالا تو تمہارا شمار ظالموں میں ہوگا۔

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ(٦١) اور اللہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم لوگوں پر محافظ بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے

Presented By: https://jafrilibrary.com

کسی کی موت آ پہنچتی ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور وہ کسی قسم کی کوتاہی نہیں کرتے ہیں۔

وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُم مَّا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ لَقَد تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنكُم مَّا كُنتُمْ تَزْعُمُونَ (٩٤) اور بیشک تم لوگ ہمارے پاس تنہا آؤ گے جس طرح ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ خلق کیا تھا اور پس پُشت چھوڑ آؤ گے ان چیزوں کو جو ہم نے تمہیں دیں اور ہم تمہارے ساتھ کسی سفارش کرنے والے کو نہیں دیکھیں گے جن کے متعلق تم لوگ یہ گمان کرتے تھے کہ وہ تم لوگوں میں (ہمارے) شریک ہیں بیشک تمہارے آپس کے تعلقات ٹوٹ جائیں گے اور تمام وہ باطل خیالات ختم ہو جائیں گے جو تم لوگ کیا کرتے تھے۔

وَلِتَصْغَىٰ إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُم مُّقْتَرِفُونَ (١١٣) تاکہ اس کی طرف مائل ہو جائیں اُن لوگوں کے دل جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ اس طرح کے کام سے راضی ہو جائیں اور وہ بھی ان کی طرح تہمتیں لگانا شروع کر دیں۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُم مِّنَ الْإِنسِ وَقَالَ أَوْلِيَاؤُهُم مِّنَ الْإِنسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَغْنَا أَجَلَنَا الَّذِي أَجَّلْتَ لَنَا قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ خَالِدِينَ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ (١٢٨) اور جس دن اللہ سب کو محشور کرے گا اور کہے گا کہ اے جماعتِ جنّات تم لوگوں نے بہت سے انسانوں کو بہکایا اور انسانوں میں سے اجنّہ کے دوست کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم میں سے سب نے ایک دوسرے سے فائدہ اُٹھایا ہے اور اب ہم اس مدّت کو پہنچ چکے ہیں جو تو نے ہمارے لئے معیّن کی تھی ارشاد ہوگا آگ تمہارا ٹھکانہ ہے جہاں وہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے مگر جسے اللہ آزادی دینا چاہے بیشک تمہارا پروردگار صاحبِ حکمت اور آگاہ ہے۔

وَكَذَٰلِكَ نُوَلِّي بَعْضَ الظَّالِمِينَ بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ (١٢٩) اسی طرح سے ہم بعض ظالموں کو بعضِ دیگر پر مسلّط کر دیتے ہیں اُن کے کردار کے سبب۔

يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا قَالُوا شَهِدْنَا عَلَىٰ أَنفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ (١٣٠) اے جماعتِ جن و انس کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے جو ہماری آیات کو تم پر بیان کرتے

Presented By: https://jafrilibrary.com

ہوں اور آج کے دن کی ملاقات سے تم لوگوں کو ڈراتے ہوں تو وہ کہیں گے کہ ہم خود اپنے خلاف گواہی دیتے ہیں اور ان کو اُن کی دنیاوی زندگی نے دھوکہ دیا اور وہ خود اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے۔

اعراف ۵۳،۲۹،۷،۶

فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْئَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ(٦) لہٰذا ہم ضرور سوال کریں گے ان لوگوں سے جن کی طرف رسولوں کو بھیجا گیا اور خود رسولوں سے بھی ضرور سوال کریں گے۔
فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِم بِعِلْمٍ وَمَا كُنَّا غَائِبِينَ(٧) پھر ہم اُن کے لئے حقیقت حال کو دلائل کے ساتھ بیان کریں گے اور ہم خود بھی تو غائب نہیں تھے۔
قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ(٢٩) کہدو کہ میرے پروردگار نے مجھے عدالت کا حکم دیا ہے اور تم سب ہر نماز کے وقت اپنا رُخ اُسی کی طرف رکھا کرو اور اللہ کو خالص دین کے ساتھ پکارا کرو جس طرح اس نے تمہاری ابتدا کی ہے اسی طرح تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔
هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلُهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ قَدْ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ(٥٣) کیا وہ لوگ صرف نتیجہ کے انتظار میں ہیں تو جس دن نتیجہ سامنے آئے گا تو جن لوگوں نے اُسے بھلا دیا تھا وہ کہیں گے کہ بیشک ہمارے پروردگار کے رسول برحق پیغام لائے تھے تو کیا ہمارے لئے بھی کوئی شفیع ہے جو ہماری سفارش کرے یا ہمیں واپس کر دیا جائے تاکہ ہم جو کام کرتے تھے اس کے علاوہ دوسرے کام کریں درحقیقت ان لوگوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈال رکھا تھا اور اُن سے اُن کے سارے جھوٹ غائب ہو جائیں گے۔
توبہ ۳۵

يَوْمَ يُحْمَى عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ هَٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ (٣٥) جس دن اس مال وزر کو جہنم کی آگ میں گرم کرکے اس سے ان کی پیشانیوں اور ان کے پہلو اور پشت کو جلایا جائے گا (اور ان سے کہا جائے گا) کہ یہ تم ہی لوگوں کا اپنا ہی ذخیرہ شدہ ہے اب اپنے جمع کردہ خزانوں کا مزہ چکھو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

هُوَالَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءًوَالْقَمَرَنُوراًوَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُواعَدَدَالسِّنِينَ وَالْحِسَابَ مَاخَلَقَ اللهُ ذٰلِكَ إِلَّابِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ(٥)اسی اللہ نے سورج کو تیز روشنی والااور چاند کو نورانی بنایا پھر (چاند کی) منزلیں مقرر کیں تاکہ تم لوگ سالوں کی تعداداور حساب کو سمجھ سکو یہ سب اللہ نے صرف برحق خلق کیااللہ اپنی آیات کو تفصیل کے ساتھ بیان کرتا ہے جاننے والی قوم کے لئے۔

لِلَّذِينَ أَحْسَنُواالْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌوَلَايَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌوَلَاذِلَّةٌ أُولٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِهُمْ فِيهَاخَالِدُونَ (٢٦)جن لوگوں نے نیک کام کئے (اُن کے لئے اس سے) اچھااور زیادہ بدلہ ہےاور ان کے چہروں پر نہ سیاہی اور نہ ذلّت ہوگی وہ اہلِ بہشت ہیں جہاں وہ ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں۔

هُنَالِكَ تَبْلُواكُلُّ نَفْسٍ مَاأَسْلَفَتْ وَرُدُّواإِلَى اللهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَاكَانُوايَفْتَرُونَ(٣٠)اس وقت ہر شخص اپنے گذشتہ اعمال کو جان لے گا جو اس نے کئے ہوں گے اور سب کو اللہ کی طرف لوٹایا جائے گا جو کہ سب کا برحق مولاہےاوران سے وہ سب جھوٹ غائب ہوجائیں گے جو وہ بولا کرتے تھے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَأَنْ لَمْ يَلْبَثُواإِلَّاسَاعَةًمِنَ النَّهَارِيَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ قَدْخَسِرَالَّذِينَ كَذَّبُوابِلِقَاءِاللهُ وَمَاكَانُوامُهْتَدِينَ(٤٥)اور جس دن اللہ سب کو محشور کرے گا گویالوگ دنیا میں صرف ایک گھنٹہ ٹھہرے ہوں اور وہ آپس میں ایک دوسرے کو پہچانے گے بیشک جن لوگوں نے اللہ کی ملاقات (قیامت) کا انکار کیا وہ خسارے میں رہیں گے اور ہدایت یافتہ نہیں ہوں گے۔

وَإِمَّانُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْنَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَامَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللهُ شَهِيدٌعَلَىٰ مَايَفْعَلُونَ(٤٦)اور ہم تمہیں بعض وہ چیزیں دکھائیں گے جن کا ہم نے لوگوں سے وعدہ کیاہے یا تمہیں پہلے دنیا سے اُٹھالیں گے تو اُنہیں بہر حال ہماری طرف ہی پلٹ کر آنا ہے پھر اللہ ان کے ان اعمال پر گواہ ہوگا جو وہ انجام دیتے ہیں۔

ہود ۴ ہود ۹۹،۹۸، ہود ۱۰۳ تا ۱۰۵ ہود ۱۱۱

إِلَى اللهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَعَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍقَدِيرٌ(٤)اللہ ہی کی طرف تم سب کی بازگشت ہےاور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِفَأَوْرَدَهُمُ النَّارَوَبِئْسَ الْوِرْدُالْمَوْرُودُ(٩٨)فرعون روزِ قیامت اپنی قوم کے آگے چلے گااور اُنہیں آتشِ جہنّم میں لے جائے گا جو بدترین داخل کئے جانے کی جگہ ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَأُتْبِعُوافِي هٰذِهِ لَعْنَةًوَيَوْمَ الْقِيَامَةِبِئْسَ الرِّفْدُالْمَرْفُودُ(٩٩) ان کے پیچھے اس دنیا میں بھی لعنت لگادی گئی ہے اور روزِ قیامت بھی یہ بدترین عطیہ ہوگا جواُنہیں دیا جائے گا۔

إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةًلِمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِذٰلِكَ يَوْمٌ مَجْمُوعٌ لَهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَشْهُودٌ(١٠٣) بیشک ان چیزوں میں نشانیاں ہیں اس کے لئے جو آخرت کا خوف رکھنے والا ہے جو لوگوں کے جمع کئے جانے والا اور وہ سب کی حاضری کا دن ہے۔

وَمَانُؤَخِّرُهُ إِلَّالِأَجَلٍ مَعْدُودٍ(١٠٤)اور ہم نے عذاب کو صرف معیّنہ مدّت کے لئے ٹال دیا ہے۔

يَوْمَ يَأْتِ لَاتَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّابِإِذْنِهِ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ(١٠٥)جس دن عذاب آجائے گا تو کوئی بھی بغیر اذنِ الٰہی کے (کسی سے) بات نہیں کرسکے گا اس دن کچھ لوگ شقی اور کچھ لوگ سعادتمند قرار پائیں گے۔

وَإِنَّ كُلًّالَمَّالَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ إِنَّهُ بِمَايَعْمَلُونَ خَبِيرٌ(١١١)اور بیشک تمہارا پروردگار ان کے اعمال کا پورا کا پورا بدلہ دے گا بیشک وہ ان لوگوں کے اعمال سے باخبر ہے۔

ابراہیم ۲۱،ابراہیم ۴۹تا۵۱

وَبَرَزُوالِلَّهِ جَمِيعاًفَقَالَ الضُّعَفَاءُلِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُواإِنَّاكُنَّالَكُمْ تَبَعاًفَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّامِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍقَالُوا لَوْهَدَانَااللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ سَوَاءٌعَلَيْنَاأَجَزِعْنَاأَمْ صَبَرْنَامَالَنَامِنْ مَحِيصٍ(٢١)اور قیامت کے دن سب اللہ کے سامنے حاضر ہوں گے تو کمزور لوگ مستکبرین سے کہیں گے کہ ہم تو (دنیا میں) تمہارے پیروکار تھے تو کیا تم لوگ ہم سے عذابِ الٰہی میں سے کچھ دور کرسکتے ہو تو وہ جواب دیں گے کہ اگر آج اللہ نے ہمیں نجات دی تو ہم بھی تمہیں نجات دے سکتے ہیں اب تو (یہاں) ہم سب برابر ہیں چاہے ہم فریاد کریں یا صبر کریں اب ہم سب کے لئے کوئی چھٹکارا نہیں ہے۔

وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍمُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ(٤٩)اور تم اس دن مجرمین کو زنجیروں میں جکڑا ہوا دیکھو گے۔

سَرَابِيلُهُمْ مِنْ قَطِرَانٍ وَتَغْشَى وُجُوهَهُمُ النَّارُ(٥٠)ان کے لباس بدبودار ہوں گے اور ان کے چہروں کو آگ ہر طرف سے ڈھانکے ہوئے ہوگی۔

لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَاكَسَبَتْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ(٥١) تاکہ اللہ ہر ایک کو اس کے کئے کا بدلہ دے بیشک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

حجر ۲۴،۲۵ حجر ۸۵

وَلَقَدْعَلِمْنَاالْمُسْتَقْدِمِينَ مِنكُمْ وَلَقَدْعَلِمْنَاالْمُسْتَأْخِرِينَ(٢٤)اور بیشک ہم تم لوگوں سے پہلے والوں کو بھی جانتے ہیں اور بعد میں آنے والوں کے بارے میں بھی علم رکھتے ہیں۔

وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَيَحْشُرُهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ(٢٥) اور بیشک تمہارا پروردگار ہی سب کو جمع کرے گا بیشک وہ صاحبِ حکمت وجاننے والا ہے۔

وَمَاخَلَقْنَاالسَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَابَيْنَهُمَاإِلَّا بِالْحَقِّ وَإِنَّ السَّاعَةَلَآتِيَةٌفَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ(٨٥) اور ہم نے آسمان وزمین اوران کے درمیان جو کچھ بھی ہے سب کو صرف برحق خلق کیا ہے اور بیشک قیامت آکر کے رہے گی لہٰذا تم درگزر سے کام لو اچھے طریقہ سے۔

نحل ا نحل ۳۸،۳۹ نحل ۷۷ نحل ۸۳ نحل ۸۹ نحل ۱۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم کرنے والا ہے

أَتَى أَمْرُاللهِ فَلَاتَسْتَعْجِلُوهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّايُشْرِكُونَ(١)امر الٰہی (قیامت) آکر رہے گا لہٰذا تم لوگ اس کے بارے میں جلدی نہ کرو اللہ پاک و منزّہ و بزرگ و برتر ہے اُن چیزوں سے جنہیں لوگ اللہ کا شریک قرار دیتے ہیں۔

وَأَقْسَمُوابِاللهِ جَهْدَأَيْمَانِهِمْ لَايَبْعَثُ اللهُ مَنْ يَمُوتُ بَلَىٰ وَعْداًعَلَيْهِ حَقًّاوَلَكِنَّ أَكْثَرَالنَّاسِ لَايَعْلَمُونَ(٣٨)اور لوگوں نے اللہ کی پکّی قسم کھائی تھی کہ اللہ مرنے والوں کو دوبارہ زندہ نہیں کرسکتا جبکہ اللہ کا یہ برحق وعدہ ہے لیکن اکثر لوگ اس حقیقت کو نہیں جانتے ہیں۔

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُواأَنَّهُمْ كَانُواكَاذِبِينَ(٣٩)اللہ یہ چاہتا ہے کہ لوگوں کے لئے اس امر کو واضح کردے جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور کفار کو یہ معلوم ہوجائے کہ بیشک وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔

وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَاأَمْرُالسَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِأَوْهُوَأَقْرَبُ إِنَّ اللهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ(٧٧)اور اللہ ہی کے لئے آسمانوں وزمین کے غیب کا علم ہے اور قیامت کا حکم تو صرف ایک پلک جھپکنے کی مانند یا اس سے بھی قریب تر ہے اور بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللهِ ثُمَّ يُنْكِرُونَهَاوَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ(٨٣)وہ لوگ اللہ کی نعمتوں کو پہچانتے ہوئے انکار کردیتے ہیں اوران کی اکثریت کافر ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيداً عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيداً عَلَىٰ هٰؤُلَاءِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَاناً لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدىً وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ(٨٩) اور قیامت کے دن ہم ہر گروہ پر گواہی کے لئے اُنہیں میں سے ایک گواہ اُٹھائیں گے اور تمہیں ان سب پر گواہ بنا کر لائیں گے اور ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو ہر چیز کو بیان کرنے والی ہدایت ورحمت وبشارت ہے مسلمانوں کے لئے۔

يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا وَتُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ(١١١) قیامت کے دن ہر نفس اپنا دفاع کرتے ہوئے جھگڑا کرے گا اور ہر نفس کو اس کے عمل کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

بنی اسرائیل ۷۱، ۵۲، بنی اسرائیل ۹۷ تا ۹۹ بنی اسرائیل ۱۰۴

يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ وَتَظُنُّونَ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلاً(٥٢) جس دن اللہ تمہیں بلائے گا تو تم لوگ لبیک کہو گے اس کی حمد کرتے ہوئے اور یقین کرلو گے کہ دنیا میں صرف تھوڑی دیر ہی رہے ہو۔

يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولٰئِكَ يَقْرَؤُنَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلاً (٧١) قیامت کے دن ہم ہر انسان کو اُس کے پیشوا کے ساتھ بلائیں گے لہٰذا جسے اس کا نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ لوگ (خوش خوش) اپنے نامۂ اعمال کو پڑھیں گے اور ان پر ذرہ برابر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

وَمَنْ يَهْدِ اللهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِهِ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمْياً وَبُكْماً وَصُمّاً مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيراً(٩٧) اور اللہ جسے ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے اور اللہ جنہیں گمراہی میں چھوڑ دے ان کے لئے اللہ کے علاوہ کسی کو مددگار نہیں پاؤ گے اور ہم انہیں قیامت کے دن چہرے کے بل اندھے، گونگے، بہرے محشور کریں گے اور ان کا ٹھکانا جہنم ہوگا جب بھی اس کی آگ ہلکی ہونے لگے گی تو ہم اسے مزید بھڑکا دیں گے۔

ذٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا عِظَاماً وَرُفَاتاً أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقاً جَدِيداً(٩٨) یہ ان کی سزا ہے اس لئے کہ انھوں نے ہماری آیات کا انکار کیا اور کہا کہ جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ سے نئی خلقت میں اُٹھائے جائیں گے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلاً لَا رَيْبَ فِيهِ فَأَبَى الظَّالِمُونَ إِلَّا كُفُوراً (٩٩) کیا وہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جس اللہ نے آسمان و زمین کو خلق کیا وہ اُنہیں

Presented By: https://jafrilibrary.com

جیسادوبارہ بھی خلق کرنے پر قادر ہے اوراس نے ان کے لئے ایک مدّت مقرر کردی ہے جس میں کسی شک کی گنجائش نہیں ہے پھر بھی ظالموں نے صرف کفر کی بناپر ہر چیز کاانکار کردیا ہے۔

وَقُلْنَامِنْ بَعْدِهِ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ اسْكُنُواالْأَرْضَ فَإِذَاجَاءَوَعْدُالْآخِرَةِجِئْنَابِكُمْ لَفِيفاً(١٠٤)اور ہم نے اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہاکہ اب تم لوگ اس سرزمین میں آباد ہو جاؤپھر جب آخرت کے وعدہ کا وقت آجائے گا تو ہم تم سب کو یکجا کرکے لائیں گے۔

کہف ۷ ۴تا۴۹ کہف ۵۳ ,۵۲

وَيَوْمَ نُسَيِّرُالْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةًوَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْمِنْهُمْ أَحَداً(٤٧)اور قیامت کے دن ہم پہاڑوں کو حرکت میں لے آئیں گے اور تم زمین کو بالکل کھلا ہوا دیکھو گے اور ہم سب کو اس طرح سے جمع کریں گے کہ کسی ایک کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔

وَعُرِضُواعَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّالَقَدْجِئْتُمُونَاكَمَاخَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍبَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَجْعَلَ لَكُمْ مَوْعِداً (٤٨)اور سبکو تمہارے پروردگار کے سامنے صف بستہ پیش کیاجائے گا(اورارشاد ہوگا کہ) تم لوگ ہمارے پاس اُسی طرح آئے ہو جس طرح ہم نے پہلی مرتبہ تمہیں خلق کیا تھا لیکن تمہارا خیال تھا کہ ہم نے ہر گز تمہارے لئے کوئی وعدہ گاہ قرار نہیں دی ہے۔

وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّافِيهِ وَيَقُولُونَ يَاوَيْلَتَنَامَالِهَٰذَاالْكِتَابِ لَايُغَادِرُ صَغِيرَةًوَلَاكَبِيرَةًإِلَّاأَحْصَاهَا وَوَجَدُوا مَاعَمِلُواحَاضِراًوَلَايَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَداً(٤٩)اور جب نامۂ اعمال کوسامنے رکھاجائے گا توتم دیکھو گے کہ مجرمین خوفزدہ ہوں گے اس میں درج شدہ اعمال کو دیکھ کراور کہیں گے کہ ہائے افسوس اس نوشتہ نے توکوئی چھوٹاوبڑاعمل چھوڑاہی نہیں ہے مگر یہ کہ سب کو شمار کرلیا ہے اور سب اپنے اعمال کو حاضر پائیں گے اور تمہاراپروردگار کسی ایک پر بھی ظلم نہیں کرتا ہے۔

وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُواشُرَكَائِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوالَهُمْ وَجَعَلْنَابَيْنَهُمْ مَوْبِقاً(٥٢)اور قیامت کے دن اللہ ان سے کہے گا کہ بلاؤمیرے ان شریکوں کو جن کے بارے میں تم لوگوں کاگمان تھالہٰذا وہ اُنہیں پکاریں گے مگر وہ اُنہیں جواب نہیں دیں گے اور ہم نے ان کے درمیان ہلاکت کی منزل قرار دی ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَفَظَنُّواأَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَاوَلَمْ يَجِدُواعَنْهَامَصْرِفاً(٥٣)اور مجرمین جہنم کی آگ کو دیکھیں گے تو یہ گمان کریں گے کہ وہ اس میں جھونکے جانے والے ہیں اور وہ اس آگ سے بچنے کی کوئی راہ نہیں پا سکیں گے۔

مریم ۷ ۳تا ۳۹ مریم ۶۷تا ۷۰ مریم ۸۷،۸۶ مریم ۹۴

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوامِنْ مَشْهَدِيَوْمٍ عَظِيمٍ(٣٧) پھر گروہوں نے آپس میں اختلاف کیااور لعنت ان لوگوں کے لئے جنھوں نے انکار کیا (قیامت کے) بڑے دن کا سامنا کرنے کا۔
أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْيَوْمَ يَأْتُونَنَالَٰكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ(٣٨) اُنہیں سناؤاور آگاہ کرو اس دن کے بارے میں جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے لیکن ظالم لوگ آج کے دن کھلی ہوئی گمراہی میں مبتلا ہیں۔
وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِإِذْقُضِيَ الْأَمْرُوَهُمْ فِي غَفْلَةٍوَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ(٣٩)اور اُنہیں حسرت والے دن سے ڈراؤ جب فیصلہ ہو چکے گا جبکہ لوگ غفلت میں پڑے ہوئے ایمان نہیں لا رہے ہیں۔ أَوَلَا يَذْكُرُالْإِنْسَانُ أَنَّاخَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئاً(٦٧) کیا اس انسان کو یہ یاد نہیں کہ بیشک پہلی بار بھی ہم ہی نے اُسے خلق کیا ہے جبکہ وہ کچھ نہیں تھا۔
فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا(٦٨)اور تمہارے رب کی قسم ہم ان سب کو اور شیاطین کو محشور کرکے جہنم کے اطراف میں زانوؤں کے بل حاضر کریں گے۔
ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍأَيُّهُمْ أَشَدُّعَلَى الرَّحْمَٰنِ عِتِيًّا(٦٩) پھر ہر گروہ سے ایسے افراد کو الگ کریں گے جو رحمٰن (پروردگار) کے زیادہ نافرمان تھے۔
ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَاصِلِيًّا(٧٠)اور ہم اُنہیں بھی اچھی طرح جانتے ہیں جو جہنم میں جھونکے جانے کے زیادہ حقدار ہیں۔
وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْداً(٨٦)اور ہم مجرمین کو جہنم کی طرف ڈھکیل کر پیش کریں گے۔
لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَإِلَّامَنِ اتَّخَذَعِنْدَالرَّحْمَٰنِ عَهْداً(٨٧) کوئی بھی شفاعت کا اختیار نہیں رکھتا سوائے اس کے جس نے رحمٰن (پروردگار) کی بارگاہ میں شفاعت کا عہد لیا ہو۔
لَقَدْأَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا(٩٤)اللہ نے سب کو کنٹرول میں رکھا ہوا ہے اور وہ ان سب کی تعداد کو بھی شمار کئے ہوئے ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌأَكَادُأُخْفِيهَالِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَاتَسْعَىٰ(١٥) بیشک قیامت آنے والی ہے جسے میں نے چھپایا ہوا ہے تاکہ ہر ایک کو اس کی کوشش کا بدلہ دیا جاسکے۔

قَالَ أَجِئْتَنَالِتُخْرِجَنَامِنْ أَرْضِنَابِسِحْرِكَ يَامُوسَىٰ(٥٧) فرعون نے کہا کیا تم اس لئے آئے ہو کہ ہم کو ہماری سرزمین سے اپنے جادو کے ذریعہ سے باہر نکال دو۔

لَاتَرَىٰ فِيهَاعِوَجاًوَلَا أَمْتاً(١٠٧) جس میں تم کسی طرح کی کجی یا ناہمواری نہ پاؤ گے۔

يَوْمَئِذٍيَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَاعِوَجَ لَهُ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَٰنِ فَلَاتَسْمَعُ إِلَّاهَمْساً(١٠٨)اس دن سب پکارنے والے کے پیچھے دوڑیں گے اور کوئی کجی نہیں ہوگی اور ساری آوازیں رحمٰن (پروردگار) کے سامنے دب جائیں گی کہ تم آہٹ کے علاوہ کچھ نہیں سنو گے۔

يَوْمَئِذٍلَاتَنْفَعُ الشَّفَاعَةُإِلَّامَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا(١٠٩)اس دن کسی کی سفارش فائدہ نہیں دے گی سوائے ان کے جنہیں اللہ نے اجازت دی ہو اور اللہ اس کی بات سے راضی بھی ہو۔

يَعْلَمُ مَابَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَاخَلْفَهُمْ وَلَايُحِيطُونَ بِهِ عِلْماً(١١٠)اللہ سب کے حال اور آئندہ کے حالات سے باخبر ہے اور وہ لوگ اللہ کے علم کا احاطہ نہیں کر سکتے ہیں۔

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْخَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْماً(١١١)اور چہرے جھکے ہوئے ہوں گے ہمیشہ باقی رہنے والے (اللہ) کے لئے اور رُسوا ہوگا ظلم (کرنے) کا بوجھ اُٹھانے والا۔

وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَمُؤْمِنٌ فَلَايَخَافُ ظُلْماًوَلَاهَضْماً(١١٢)اور جو نیک اعمال کرے گا اور صاحبِ ایمان بھی ہوگا تو وہ نہ ظلم سے ڈرے گا اور نہ کم ہونے سے۔

وَكَذَٰلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآناًعَرَبِيًّاوَصَرَّفْنَافِيهِ مِنَ الْوَعِيدِلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْيُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْراً(١١٣)اور اسی طرح ہم نے قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا اور اس میں (مختلف طریقوں سے) ڈرانے کا تذکرہ کیا تاکہ لوگ پرہیزگار بن جائیں یا قرآن ان کے لئے عبرت قرار دے۔

فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ وَلَاتَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ وَحْيُهُ وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْماً (١١٤) بلند و برتر ہے وہ اللہ جو برحق بادشاہ ہے اور تم وحی کے تمام ہونے سے پہلے قرآن کے بارے میں جلدی نہ کرنا اور یہ کہتے رہنا کہ پروردگار میرے علم میں اضافہ فرما۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَأَجَلٌ مُسَمًّى (١٢٩) اور اگر تمہارے پروردگار کی جانب سے بات طے نہ ہو چکی ہوتی اور وقت مقرر نہ ہوا ہوتا تو اب تک عذاب آ چکا ہوتا۔

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ (١٣٠) لہٰذا تم صبر کرو لوگوں کی باتوں پر اور سورج نکلنے سے پہلے اور سورج کے ڈوبنے سے قبل اپنے پروردگار کی تسبیح کرتے رہا کرو اور رات کے اوقات میں اور دن کے اطراف میں بھی تسبیح کیا کرو تاکہ تم راضی رہو۔

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ (١٣١) اور خبر دار ان کی طرف نظر نہ اُٹھانا جنہیں ہم نے آسائشِ زندگی جو کہ ان کی ازواجی زندگی اور زینتِ دنیا کے اسباب ہیں عطا کئے تاکہ ان کے ذریعہ ہم اُنہیں آزمائیں اور تمہارے پروردگار کا رزق زیادہ بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے۔

انبیا۱انبیا۴۰انبیا۹۷انبیا۱۰۴، ۱۰۳

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُعْرِضُونَ (١) نزدیک ہوا لوگوں کے لئے حساب کا وقت جبکہ لوگ غفلت میں پڑے کنارہ کش ہونے والے ہیں۔

بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ (٤٠) بلکہ قیامت ان تک اچانک آ جائے گی اور انہیں مبہوت کر دے گی پھر وہ اُسے نہ پلٹا سکیں گے اور نہ اُنہیں مہلت ہی جائے گی۔

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا يَا وَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ (٩٧) اور قریب ہوئی قیامت پھر جب قیامت برپا ہو گی تو کفار کی آنکھیں حیران و پریشان ہو جائیں گی اور وہ کہیں گے کہ ہم پر افسوس کہ ہم اس سے بالکل غفلت میں پڑے رہے بلکہ ہم ہی ظلم کرنے والے تھے۔

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ (١٠٣) اُنہیں قیامت کی ہولناکی رنجیدہ نہ کر سکے گی اور ملائکہ ان سے ملاقات کرتے ہوئے کہیں گے کہ یہی وہ دن ہے جس کا تم لوگوں سے وعدہ کیا گیا تھا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَكَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ كَمَابَدَأْنَاأَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعْداًعَلَيْنَاإِنَّاكُنَّافَاعِلِينَ (١٠٤)اس دن ہم آسمان کواس طرح لپیٹ دیں گے جس طرح لکھا ہواطومار لپیٹا جاتا ہے جس طرح ہم نے خلقت کی ابتدا کی ہے اسی طرح اُسے پلٹادیں گے یہ ہمارے ذمہ وعدہ ہے بیشک ہم اسے انجام دینے والے ہیں۔

ج ۲ ج ۷ ج ۱۷ ج ۵۶، ۵۵ ج ۶۹

يَوْمَ تَرَوْنَهَاتَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍعَمَّاأَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَاوَتَرَى النَّاسَ سُكَارىٰوَمَاهُمْ بِسُكَارىٰ وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللهِ شَدِيدٌ(٢) جس دن تم لوگ دیکھوگے کہ ہر دودھ پلانے والی اپنے بچے کو بُھلادے گی اور ہر حاملہ اپنے حمل کو گرادے گی اور لوگوں کو نشہ میں دیکھوگے جبکہ وہ نشہ میں نہیں ہوں گے بلکہ اللہ کا عذاب شدید ہوگا۔ وَأَنَّ السَّاعَةَآتِيَةٌلَارَيْبَ فِيهَاوَأَنَّ اللهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ(٧)اور بیشک قیامت آنے والی ہے جس میں کوئی شک نہیں اور بیشک اللہ مردوں کو قبروں سے اُٹھائے گا۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواوَالَّذِينَ هَادُواوَالصَّابِئِينَ وَالنَّصَارىٰوَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُواإِنَّ اللهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِإِنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍشَهِيدٌ(١٧) بیشک جولوگ ایمان لائے اور جو یہودی اور جو ستارہ پرست اور جو نصرانی اور جو آتش پرست اور جنھوں نے شرک کیا بیشک اللہ ان سب کے درمیان قیامت کے دن فیصلے کرے گا بیشک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

وَلَايَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوافِي مِرْيَةٍمِنْهُ حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُبَغْتَةًأَوْيَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ(٥٥)اور وہ کفراختیار کرنے والے ہمیشہ اس کی طرف سے شبہ میں رہنے والے ہیں یہاں تک کہ اچانک ان کے پاس قیامت آجائے یا ناکام دن کا عذاب آجائے۔

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍلِلّٰهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فَالَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ(٥٦) بادشاہت قیامت کے دن اللہ ہی کی ہوگی جس دن اللہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کرے گا لہٰذا جولوگ ایمان لائے اور عمل صالح انجام دیئے وہ نعمتوں والے باغات میں جگہ پائیں گے۔

اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِفِيمَاكُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ(٦٩)اللہ ہی روزِ قیامت تمہارے درمیان فیصلہ کرے گاان مسائل میں جن میں تم لوگ اختلاف کیا کرتے ہو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

مومنون ۱۶

ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ(١٦) پھراس کے بعد تم روزِ قیامت اُٹھائے جاؤگے۔

نور ۲۵

يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ اللهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللهَ هُوَالْحَقُّ الْمُبِينُ(٢٥) اس دن اللہ اُنہیں اُن کے دینِ حق کا پورا بدلہ دے گا اور وہ جانتے ہیں کہ بیشک اللہ ہی حق بیان کرنے والا ہے۔

فرقان ۱۹،۱۷ فرقان ۲۲ تا ۳۰ فرقان ۳۴

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَايَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللهِ فَيَقُولُ أَأَنْتُمْ أَضْلَلْتُمْ عِبَادِي هٰؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّواالسَّبِيلَ (١٧) اور قیامت کے دن اللہ اُنہیں اور جن کی وہ اللہ کے علاوہ عبادت کیا کرتے تھے محشور کرے گا اور اُن سے کہے گا کہ کیا تم لوگوں نے میرے بندوں کو گمراہ کیا تھا یا وہ خود راستے سے بھٹک گئے۔

فَقَدْ كَذَّبُوكُم بِمَاتَقُولُونَ فَمَاتَسْتَطِيعُونَ صَرْفاًوَلَا نَصراًوَمَنْ يَظْلِمْ مِنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَاباًكَبِيراً(١٩) لہٰذا بیشک وہ تم لوگوں کی باتوں کے تحت تمہیں جھٹلادیں گے تو تم لوگ (اپنے آپ سے) نہ عذاب کو دور کرسکوگے اور نہ ہی اپنے آپ کی مدد کرسکوگے اور جو بھی تم میں سے ظلم کرے گا ہم اُسے بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجْراًمَحْجُوراً(٢٢) جس دن وہ لوگ ملائکہ کو دیکھیں گے تو اس دن مجرمین کے لئے کوئی بشارت نہیں ہوگی اور فرشتے اُن سے کہیں گے کہ (جنت تم لوگوں کے لئے) سخت ممنوع ہے۔

وَقَدِمْنَاإِلٰى مَاعَمِلُوامِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءًمَنْثُوراً(٢٣) اور ہم ان کے اعمال کو پیش کریں گے اور سب کو ہوا میں اُڑتے ہوئے ذرات بنادیں گے۔

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌمُسْتَقَرًّاوَأَحْسَنُ مَقِيلًا(٢٤) بہشتی لوگوں کے لئے اس دن بہترین ٹھکانہ اور بہترین وقت ہوگا۔

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُبِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِيلًا(٢٥) اور جس دن آسمان بادلوں کے ساتھ پھٹ جائے گا اور ملائکہ کو مسلسل نازل کیا جائے گا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ وَكانَ يَوْماًعَلَى الْكافِرِينَ عَسِيراً(٢٦)اس دن بادشاہت برحق رحمٰن پروردگار کی ہوگی اور وہ دن کافروں پر سخت ہوگا۔

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُولُ يَالَيْتَنِي اِتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا(٢٧)اوراس دن ظالم اپنے ہاتھوں کو کاٹے گااور کہے گا کہ کاش میں نے رسول کے ہمراہ راہ اختیار کی ہوتی۔

يَاوَيْلَتىٰ لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْفُلاناًخَلِيلًا(٢٨)ہائے افسوس کاش میں نے فلاں کواپنادوست نہ بنایا ہوتا۔

لَقَدْأَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِبَعْدَإِذْجَاءَنِي‌وَكانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ خَذُولًا(٢٩)بیشک اس نے ذکرکے آجانے کے بعد مجھے گمراہ کیااور شیطان توانسان کورُسوا کرنے والا ہے۔

وَقَالَ الرَّسُولُ يَارَبِّ إِنَّ قَوْمِي اِتَّخَذُواهٰذَاالْقُرْآنَ مَهْجُوراً(٣٠)اوررسول نے کہااے میرے پروردگار میری قوم نے اس قرآن کو نظر انداز کردیا۔

اَلَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلٰى وُجُوهِهِمْ إِلٰى جَهَنَّمَ أُوْلٰئِكَ شَرٌّمَكَاناًوَأَضَلُّ سَبِيلًا(٣٤)لوگ جہنم کی طرف منہ کے بل محشور کئے جائیں گے جو کہ بدترین جگہ اور بدترین راہ ہے۔

شعر۸۸تا۹۳

يَوْمَ لَايَنْفَعُ مَالٌ وَلَابَنُونَ(٨٨)جس دن مال اور اولاد کوئی فائدہ نہیں پہنچائے گا۔

إِلَّامَنْ أَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ(٨٩)مگرجو صحیح عقیدے کے ساتھ اللہ کی طرف آئے۔

وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ(٩٠)اورجنّت پرہیزگاروں سے قریب کردی گئی ہے۔

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ(٩١)اور جہنم کو گمراہ لوگوں کے سامنے آشکار کردیا گیا ہے۔

وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَاكُنْتُمْ تَعْبُدُونَ(٩٢)اور جہنّمیوں سے کہا جائے گا کہ کہاں ہیں وہ جن کی تم عبادت کیا کرتے تھے۔

مِنْ دُونِ اللّٰهِ هَلْ يَنْصُرُونَكُمْ أَوْيَنْتَصِرُونَ(٩٣) اللہ کے غیر کیاوہ تمہاری مدد کرسکتے ہیں یا کوئی ان کی مدد کررہاہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَإِذَاوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَالَهُمْ دَابَّةًمِنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوابِآيَاتِنَالَا يُوقِنُونَ(٨٢)
اورجب ان پر وعدہ پورا ہو جائے گا تو ہم زمین سے چلنے والے کو نکالیں گے جو لوگوں سے کلام کرے گا بیشک وہ لوگ ہماری آیات پر یقین نہیں رکھتے تھے۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُمِنْ كُلِّ أُمَّةٍفَوْجاًمِمَّنْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَافَهُمْ يُوزَعُونَ(٨٣)اوراس دن ہم ہر امّت میں سے اس گروہ کو محشور کریں گے جو ہماری آیات کو جھٹلاتے تھے پھر اُنہیں تقسیم کر دیا جائے گا۔

حَتَّى إِذَاجَاؤُقَالَ أَكَذَّبْتُمْ بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوابِهَاعِلْماًأَمَّاذَاكُنْتُمْ تَعْمَلُونَ(٨٤)یہاں تک کہ جب سب آجائیں گے تو ارشاد ہوگا کہ کیا تم لوگ میری آیات کو جھٹلایا کرتے تھے جبکہ تمہیں ان کا مکمل علم نہیں تھا تم لوگ کیا عمل کرتے تھے۔

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَاظَلَمُوافَهُمْ لَايَنْطِقُونَ(٨٥)اور ان پر عذاب ثابت ہو جائے گا ان کے ظلم کی بناپر پھر وہ بول نہیں سکیں گے۔

قصص ۶۲تا۶۶ قصص ۷۵، ۷۴

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ(٦٢)اور قیامت کے دن اللہ اُن سے کہئے گا کہ کہاں ہیں وہ میرے شریک جنہیں تم لوگ گمان کرتے تھے۔

قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَاهَؤُلَاءِالَّذِينَ أَغْوَيْنَاأَغْوَيْنَاهُمْ كَمَاغَوَيْنَاتَبَرَّأْنَاإِلَيْكَ مَاكَانُواإِيَّانَا يَعْبُدُونَ(٦٣)جن لوگوں پر عذاب ثابت ہو چکے گا وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا جس طرح ہم خود گمراہ تھے لیکن اب ان سے تیری بارگاہ میں برائت چاہتے ہیں وہ لوگ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔

وَقِيلَ ادْعُواشُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوالَهُمْ وَرَأَوُاالْعَذَابَ لَوْأَنَّهُمْ كَانُوايَهْتَدُونَ(٦٤)اوران سے کہا جائے گا ذرااپنے شرکا کو پکارو وہ پکاریں گے لیکن کوئی جواب نہیں ملے گا اور وہ عذاب کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ کاش وہ ہدایت پاجاتے۔

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَاأَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ(٦٥)اور قیامت کے دن اللہ اُنہیں ندا دے گا اور کہے گا کہ تم نے ہمارے رسولوں کو کیاجواب دیا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُيَوْمَئِذٍفَهُمْ لَايَتَسَاءَلُونَ(٦٦) لہٰذا تمام خبریں ان پر پوشیدہ ہو جائیں گی قیامت کے دن اور وہ آپس میں ایک دوسرے سے سوال بھی نہیں کر سکیں گے۔

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ(٧٤)اور قیامت کے دن اللہ اُنہیں ندا دے گا پھر کہے گا کہ کہاں ہیں میرے وہ شرکا جن کے بارے میں میرے شریک ہونے کا تم لوگ گمان کرتے تھے۔

وَنَزَعْنَامِنْ كُلِّ أُمَّةٍشَهِيداًفَقُلْنَاهَاتُوابُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُواأَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَاكَانُوايَفْتَرُونَ (٧٥)اور ہم ہر قوم میں سے ایک گواہ کو نکالیں گے اور ان سے کہیں گے کہ تم لوگ اپنی دلیل لاؤ تب وہ لوگ جانے گے کہ حق اللہ کی جانب تھا اور وہ سب ان سے دور ہو جائے گا جو وہ لوگ جھوٹ گھڑا کرتے تھے۔

روم ۱۲تا۱۴روم ۲۵روم ۵۵تا۵۷

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُيُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ(١٢)اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس دن تمام مجرمین مایوس ہو جائیں گے۔

وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِنْ شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُوَكَانُوابِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ(١٣)اور ان کے شرکاء میں سے کوئی بھی سفارش کرنے والا نہ ہوگا اور وہ خود اپنے شرکاء کا انکار کریں گے۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍيَتَفَرَّقُونَ(١٤)اور جس دن قیامت برپا ہوگی تو تمام لوگ متفرق ہو جائیں گے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُوَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ثُمَّ إِذَادَعَاكُمْ دَعْوَةًمِنَ الْأَرْضِ إِذَاأَنْتُمْ تَخْرُجُونَ(٢٥) اور اللہ کی نشانیوں میں سے آسمان و زمین ہیں جو اس کے حکم سے قائم ہیں پھر جب وہ زمین سے تم لوگوں کو طلب کرے گا تو تم سب نکل آؤ گے۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ مَالَبِثُواغَيْرَسَاعَةٍكَذٰلِكَ كَانُوايُؤْفَكُونَ(٥٥)اور جس دن قیامت برپا ہوگی مجرمین قسمیں کھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) ایک گھنٹے سے زیادہ نہیں ٹھہرے ہیں وہ اسی طرح (دنیا میں بھی) جھوٹ بولا کرتے تھے۔

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُواالْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْلَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللهِ إِلَىٰ يَوْمِ الْبَعْثِ فَهٰذَايَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَاتَعْلَمُونَ(٥٦)اور جن لوگوں کو علم و ایمان دیا گیا وہ کہیں گے کہ تم لوگ اللہ کی کتاب کے حکم کے مطابق قیامت تک ٹھہرے رہو لہٰذا یہ قیامت کا دن ہے لیکن تم لوگ اس بات کو نہیں سمجھتے تھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَيَوْمَئِذٍلَا يَنفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوامَعْذِرَتُهُمْ وَلَاهُمْ يُسْتَعْتَبُونَ(٥٧)اوراس دن ظالموں کی معذرت بھی اُنہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچائے گی اور نہ اُنہیں لوٹایا ہی جائے گا۔

سجدہ ۱۴ سجدہ ۲۵ سجدہ ۲۹،۲۸

فَذُوقُوابِمَانَسِيتُم لِقَاءَيَوْمِكُمْ هٰذَاإِنَّانَسِينَاكُمْ وَذُوقُواعَذَابَ الْخُلْدِبِمَاكُنْتُمْ تَعْمَلُونَ(١٤)لہٰذا تم لوگ مزاچکھواس دن کی ملاقات کے بھلادینے کا بیشک ہم نے بھی تم لوگوں کو بھلا دیا ہے اور اب دائمی عذاب کا مزہ چکھواپنے انجام دیئے ہوئے اعمال کے بدلے۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَيَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَاكَانُوافِيهِ يَخْتَلِفُونَ(٢٥)بیشک تمہارا پروردگار روزِ قیامت اُن کے درمیان فیصلہ کرے گاان تمام باتوں کے بارے میں جن میں لوگ اختلاف کیا کرتے تھے۔

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هٰذَاالْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ(٢٨)اور وہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ فتح کب حاصل ہوگی اگر تم لوگ سچے ہو۔

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَايَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُواإِيمَانُهُمْ وَلَاهُمْ يُنْظَرُونَ(٢٩) کہدو کہ فتح کے دن انکار کرنے والوں کاایمان اُنہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچائے گااور نہ اُنہیں مہلت ہی دی جائے گی۔

احزاب ۶۳ احزاب ۶۶تا۶۸

يَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِقُلْ إِنَّمَاعِلْمُهَاعِنْدَ اللهِ وَمَايُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَتَكُونُ قَرِيباً(٦٣) لوگ تم سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہدو کہ اس کا علم اللہ کے پاس ہے اور تمہیں کیامعلوم ممکن ہے قیامت نزدیک ہو۔

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِيَقُولُونَ يَالَيْتَنَاأَطَعْنَااللهَ وَأَطَعْنَاالرَّسُولَا(٦٦)جس دن ان کے چہرے جہنم کی طرف موڑ دیئے جائیں گے اور وہ کہیں گے کہ کاش ہم نے اللہ و رسول کی اطاعت کی ہوتی۔

وَقَالُوارَبَّنَاإِنَّاأَطَعْنَاسَادَتَنَاوَكُبَرَاءَنَافَأَضَلُّونَاالسَّبِيلَا(٦٧)اور وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار بیشک ہم نے اپنے سرداروں اور بزرگوں کی اطاعت کی تو انھوں نے ہمیں سیدھی راہ سے گمراہ کیا۔

رَبَّنَاآتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْناًكَبِيراً(٦٨)اے ہمارے پروردگار تو اُنہیں ڈبل عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

قُلْ أَرُونِيَ الَّذِينَ أَلْحَقْتُمْ بِهِ شُرَكَاءَ كَلَّا بَلْ هُوَ اللهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ(٢٧) کہدو کہ ذرا مجھے اُن کے بارے میں بتائیں جنہیں تم لوگوں نے اللہ کا شریک قرار دیا ہے بلکہ وہی اللہ ہے جو غالب و صاحبِ حکمت ہے۔

وَقالَ الَّذِينَ كَفَرُوالَنْ نُؤْمِنَ بِهٰذَاالْقُرْآنِ وَلَابِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَوْتَرىٰ إِذِالظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِنْدَرَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ يَقُولُ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوالِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوالَوْلَاأَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ(٣١) اور کفار نے کہا کہ ہم نہ اس قرآن پر ایمان لائیں گے اور نہ دیگر موجودہ کتابوں پر اور اگر تم نے دیکھا کہ جب ان ظالموں کو پروردگار کے حضور کھڑا کیا جائے گا تو ہر ایک بات کو دوسرے کی طرف پلٹائے گا اور جن لوگوں کو کمزور قرار دیا گیا وہ متکبّرین سے کہیں گے کہ اگر تم لوگ نہ ہوتے تو ہم مومن ہو گئے ہوتے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعاًثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِأَهٰؤُلَاءِإِيَّاكُمْ كَانُوايَعْبُدُونَ(٤٠) اور قیامت کے دن اللہ سب کو جمع کرے گا پھر ملائکہ سے کہے گا کہ کیا وہ لوگ تمہاری عبادت کرتے تھے۔

قَالُواسُبْحَانَكَ أَنْتَ وَلِيُّنَامِنْ دُونِهِمْ بَلْ كَانُوايَعْبُدُونَ الْجِنَّ أَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُؤْمِنُونَ(٤١) ملائکہ کہیں گے تو پاک و بے نیاز ہے تو ہمارا اولی ہے وہ لوگ ہمارے کچھ نہیں ہیں بلکہ وہ لوگ جِنّات کی عبادت کرتے تھے لوگوں کی اکثریت جنّات پر ایمان رکھنے والی ہے۔

فَالْيَوْمَ لَايَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَفْعاًوَلَاضَرًّاوَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُواذُوقُواعَذَابَ النَّارِالَّتِي كُنْتُمْ بِهَاتُكَذِّبُونَ(٤٢) لہٰذا آج کوئی کسی کے نفع اور نقصان کا مالک نہیں ہوگا اور ہم ظلم کرنے والوں سے کہیں گے کہ اس جہنم کے عذاب کا مزہ چکھو جسے تم لوگ جھٹلایا کرتے تھے۔

یٰسین ۲۹ تا ۳۲ یٰسین ۵۰،۴۹ یٰسین ۵۴ یٰسین ۵۹ تا ۶۲ یٰسین ۶۵ تا ۶۷

إِنْ كَانَتْ إِلَّاصَيْحَةًوَاحِدَةًفَإِذَاهُمْ خَامِدُونَ(٢٩) وہ تو صرف ایک چیخ تھی جس سے وہ ہلاک ہونے والے قرار پائے۔

يَاحَسْرَةًعَلَى الْعِبَادِمَايَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّاكَانُوابِهِ يَسْتَهْزِؤُنَ(٣٠) افسوس ان بندوں پر کہ جب بھی ان کے پاس کوئی رسول آیا تو انھوں نے اس کا مذاق اُڑایا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ (٣١) کیاان لوگوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی نسلوں کو ہلاک کیا جوان کی طرف لوٹ کر آنے والے نہیں ہیں۔

وَإِنْ كُلٌّ لَمَّا جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ (٣٢) اور ضرور سب کو ہمارے پاس حاضر کیا جائے گا۔

مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ (٤٩) وہ لوگ انتظار میں نہیں ہیں مگر ایک آسمانی آواز کے جو اُنہیں آ لے ان کے جھگڑنے کی حالت میں۔

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ (٥٠) لٰہذا (اس طرح) وہ لوگ نہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ سکیں گے۔

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ (٥٠) لٰہذا (اس طرح) وہ لوگ نہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ سکیں گے۔

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (٥٤) لٰہذا اس دن کسی پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم لوگوں کو صرف تمہارے اعمال کی جزا دی جائے گی۔

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ (٥٩) اور (کہا جائے گا) اے مجرمین تم جدا ہو جاؤ۔

أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ (٦٠) کیا تم لوگوں سے یہ عہد نہیں لیا گیا تھا کہ اے اولادِ آدم تم شیطان کی عبادت نہ کرنا بیشک شیطان تم لوگوں کا علنی دشمن ہے۔

وَأَنِ اعْبُدُونِي هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ (٦١) اور صرف میری عبادت کرنا جو کہ سیدھا راستہ ہے۔

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ (٦٢) اور بیشک شیطان نے بہت سی نسلوں کو بہکایا کیوں تم لوگ ان چیزوں میں غور و فکر نہیں کرتے ہو۔

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ (٦٥) اس دن ہم ان کے منہ پر مہر لگا دیں گے اور ہم سے ان کے ہاتھ کلام کریں گے اور ان کے پیر گواہی دیں گے جو کچھ وہ لوگ کرتے رہے۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ (٦٦) اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھوں کو مٹا دیتے پھر وہ راستہ کی طرف بڑھتے پھر وہ کہاں دیکھ سکتے تھے۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ (٦٧) اور اگر ہم چاہیں تو اُنہیں ان کی جگہ پر ہی مسخ کر دیں جس کے بعد نہ وہ آگے بڑھ سکیں اور نہ پیچھے پلٹ سکیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَإِنَّمَاهِيَ زَجْرَةٌوَاحِدَةٌفَإِذَاهُمْ يَنْظُرُونَ(١٩)اور قیامت تو صرف ایک للکار ہو گی پھر سب دیکھنے لگیں گے۔

وَقَالُوايَاوَيْلَنَاهٰذَايَوْمُ الدِّينِ(٢٠)اور کہیں گے کہ ہائے ہم پر افسوس یہ تو قیامت کا دن ہے۔

هٰذَايَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ(٢١) بیشک یہی وہ فیصلہ کا دن ہے جسے تم لوگ جھٹلایا کرتے تھے۔

اُحْشُرُواالَّذِينَ ظَلَمُواوَأَزْوَاجَهُمْ وَمَاكَانُوايَعْبُدُونَ(٢٢)(فرشتوں سے کہا جائے گا) جمع کرو ظلم کرنے والوں اور ان کے ساتھیوں کو اور اُنہیں جن کی یہ عبادت کیا کرتے تھے۔

مِنْ دُونِ اللهِ فَاهْدُوهُمْ إِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيمِ(٢٣)اللہ کے غیر کی لہٰذا انہیں جہنم کے راستہ کی طرف رہنمائی کرو۔

وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْؤُلُونَ(٢٤)اور انہیں روکو بیشک ان سے سوال کیا جائے گا۔

مَالَكُمْ لَاتَنَاصَرُونَ(٢٥) تم لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کیوں ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے ہو۔

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ(٢٦) بلکہ قیامت کے دن سب سر جھکائے ہوئے ہوں گے۔

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ(٢٧)اور ایک دوسرے کی طرف رُخ کرکے سوال کر رہے ہوں گے۔

قَالُواإِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَاعَنِ الْيَمِينِ(٢٨) اور کہیں گے کہ بیشک تم لوگ تو قسم کھا کھا کر ہماری طرف آیا کرتے تھے۔

قَالُوابَلْ لَمْ تَكُونُوامُؤْمِنِينَ(٢٩)وہ لوگ کہیں گے کہ تم لوگ خود ایمان لانے والے نہیں تھے۔

وَمَاكَانَ لَنَاعَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ بَلْ كُنْتُمْ قَوْماًطَاغِينَ(٣٠)اور ہمیں تمہارے اوپر کوئی حکومت نہیں تھی بلکہ تم خود سرکش قوم تھے۔

فَحَقَّ عَلَيْنَاقَوْلُ رَبِّنَاإِنَّالَذَائِقُونَ(٣١)اب ہم سب پر اللہ کا عذاب ثابت ہو چکا ہے بیشک اب ہم سب کو اس کا مزہ چکھنا ہوگا۔

فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّاكُنَّاغَاوِينَ(٣٢)اور ہم نے تم لوگوں کو گمراہ کیا کیوں کہ ہم خود گمراہ تھے۔

فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍفِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ(٣٣) اور وہ لوگ آج کے دن عذاب میں شریک ہوں گے۔

إِنَّاكَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ(٣٤) بیشک ہم مجرمین کے ساتھ اسی طرح کا برتاؤ کرتے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِنَّهُمْ كَانُواإِذَاقِيلَ لَهُمْ لَاإِلَهَ إِلَّااللهُ يَسْتَكْبِرُونَ(٣٥) بیشک جب ان لوگوں سے کہاگیا کہ کوئی معبود نہیں ہے سوائے اللہ کے تو وہ سب تکبّر کرنے لگے۔

وَيَقُولُونَ أَإِنَّالَتَارِكُوا آلِهَتِنَالِشَاعِرٍ مَجْنُونٍ(٣٦)اور کہنے لگے کیاہم اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں اس شاعر و مجنون کی خاطر۔

بَلْ جَاءَبِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ(٣٧)بلکہ نبی حق کے ساتھ آیا اوراس نے دوسرے رسولوں کی تصدیق بھی کی۔

إِنَّكُمْ لَذَائِقُواالْعَذَابِ الْأَلِيمِ(٣٨) بیشک تم لوگوں کو دردناک عذاب کامزہ چکھنا ہوگا۔

وَمَاتُجْزَوْنَ إِلَّامَاكُنْتُمْ تَعْمَلُونَ(٣٩)اور تم لوگوں کو صرف تمہارے اعمال کی سزادی جائے گی۔

زمر۶۰زمر۷۰،۶۹زمر۷۵

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِتَرَى الَّذِينَ كَذَبُواعَلَى اللهِ وُجُوهُهُمْ مُسْوَدَّةٌأَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْمُتَكَبِّرِينَ(٦٠) اور قیامت کے دن تم اللہ پر بہتان باندھنے والوں کے چہرے کو سیاہ دیکھوگے کیا جہنم میں تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ نہیں ہے۔

وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِرَبِّهَاوَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَبِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِوَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَايُظْلَمُونَ(٦٩)اور زمین اپنے رب کے نور (عدالت) سے روشن ہوجائے گی اوراعمال نامے کھول دیئے جائیں گے اور انبیااور شہداکولایاجائے گااوراُن کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیاجائے گااوراُن پر ظلم نہیں کیاجائے گا۔

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَاعَمِلَتْ وَهُوَأَعْلَمُ بِمَايَفْعَلُونَ(٧٠)اورہرایک کواس کے اعمال کاپورابدلہ دیاجائے گااور اللہ اُن کے اعمال سے اچھی طرح آگاہ ہے۔

وَتَرَى الْمَلَائِكَةَحَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِرَبِّهِمْ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ(٧٥) اورتم ملائکہ کودیکھوگے گھیراڈالے ہوئے عرش کے اطراف میں اپنے رب کی حمد کی تسبیح کررہے ہوں گے اورلوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیاجائے گااور کہاجائے گا کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جو عالمین کاپالنے والا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللهِ أَكْبَرُ مِنْ مَقْتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ(۱۰) بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اُنہیں پکار کر کہا جائے گا کہ اللہ کا غضب تمہارے اپنے غضب سے بڑھکر ہے کیوں کہ تم لوگوں کو ایمان کی طرف بلایا گیا تو تم لوگوں نے انکار کیا۔

قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَىٰ خُرُوجٍ مِنْ سَبِيلٍ(۱۱) وہ لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہمیں دو مرتبہ موت دی اور دو مرتبہ زندگی عطا کی لہٰذا ہم اپنے گناہوں کا اعترف کرتے ہیں کیا کوئی بچنے کی راہ ہے۔

ذَٰلِكُمْ بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ وَإِنْ يُشْرَكْ بِهِ تُؤْمِنُوا فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ(۱۲) یہ سب اس لئے ہے کہ جب اللہ واحد کی طرف پکارا جارہا تھا تو تم لوگوں نے انکار کیا اور جب شرک کی طرف بلایا گیا تو تم لوگ (اس پر) ایمان لے آئے لہٰذا فیصلہ کا حق صرف اللہ کو ہے جو بزرگ و برتر ہے۔

رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ(۱۵) اللہ بلند درجات اور عرش کا مالک ہے وہ اپنی مرضی سے وحی کو نازل کرتا ہے جس کی طرف چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے تاکہ ڈرائے ملاقات والے دن سے۔

يَوْمَ هُمْ بَارِزُونَ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ(۱۶) جس دن سب سامنے آجائیں گے اللہ پر ان کے بارے میں کوئی بات مخفی نہیں رہے گی اُس دن کس کی بادشاہت ہوگی صرف اُسی اللہ کی ہوگی جو اکیلا و غالب ہے۔

الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ إِنَّ اللهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ(۱۷) آج (قیامت کے دن) سب کو بدلہ دیا جائے گا ان کے کئے کا آج کسی پر ظلم نہیں ہوگا بیشک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ(۱۸) اور (اے نبی) ڈراؤ اُنہیں بہت جلد آنے والے عذاب سے جس دن کی وحشت سے قلوب حلق تک آجائیں گے ظالموں کا کوئی دوست اور سفارش کرنے والا نہیں ہوگا کہ جس کی کوئی بات سنی جائے۔

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ(۵۲) جس دن ظالموں کی معذرت اُنہیں کوئی فائدہ نہیں دے گی اور اُن کے لئے لعنت اور بدترین گھر ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِنَّ السَّاعَةَلَآتِيَةٌلَّا رَيْبَ فِيهَاوَلَٰكِنَّ أَكْثَرَالنَّاسِ لَايُؤْمِنُونَ(٥٩) بیشک قیامت ضرور آئے گی جس میں کوئی شک نہیں لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے ہیں۔

شوریٰ۱۸،۱۷شوریٰ۴۷

اَللهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ وَمَايُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَقَرِيبٌ(١٧)اللہ ہی نے حق کے ساتھ کتاب اور میزان کو نازل کیا اور تمہیں کیا معلوم ممکن ہے قیامت نزدیک ہو۔

يَسْتَعْجِلُ بِهَاالَّذِينَ لَايُؤْمِنُونَ بِهَاوَالَّذِينَ آمَنُوامُشْفِقُونَ مِنْهَاوَيَعْلَمُونَ أَنَّهَاالْحَقُّ أَلَاإِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ(١٨)وہ لوگ قیامت کی جلدی کرتے ہیں جو قیامت پر ایمان نہیں رکھتے اور صاحبانِ ایمان قیامت سے خوفزدہ رہتے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ قیامت برحق ہے آگاہ ہو جاؤ کہ بیشک جو لوگ قیامت کے مسئلہ میں شک کرتے ہیں وہ گمراہی میں بہت دور تک جا چکے ہیں۔

اِسْتَجِيبُوالِرَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَامَرَدَّلَهُ مِنَ اللهِ مَالَكُمْ مِنْ مَلْجَإٍيَوْمَئِذٍ وَمَالَكُمْ مِنْ نَكِيرٍ(٤٧)تم لوگ اپنے پروردگار کی بات کو قبول کرو قبل اس کے کہ وہ دن آجائے جس دن اللہ سے چھٹکارا حاصل نہیں ہوسکے گا نہ اس دن تم لوگوں کے لئے کوئی پناہ ہوگی اور نہ تم لوگ کسی چیز کا انکار ہی کرسکوگے۔

زخرف۳۹زخرف۶۷،٦٦

وَلَنْ يَنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ إِذْظَلَمْتُمْ أَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ(٣٩)اُس دن تم لوگوں کو یہ باتیں فائدہ نہیں پہنچائیں گی کیوں کہ تم سب ظلم کرنے کے نتیجہ میں عذاب میں بھی شریک ہوگے۔

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّاالسَّاعَةَأَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةًوَهُمْ لَايَشْعُرُونَ(٦٦) کیا وہ لوگ اس بات کے منتظر ہیں کہ قیامت اچانک آجائے اور انہیں پتہ بھی نہ چل سکے۔

اَلْأَخِلَّاءُيَوْمَئِذٍبَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّإِلَّاالْمُتَّقِينَ(٦٧) دوست بھی قیامت کے دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے سوائے پرہیزگار لوگوں کے۔

دخان ۴۲،۴۱

يَوْمَ لَايُغْنِي مَوْلًى عَنْ مَوْلًى شَيْئًاوَلَاهُمْ يُنْصَرُونَ(٤١) جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کام نہیں آئے گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِلَّامَنْ رَحِمَ اللّٰهُ إِنَّهُ هُوَالْعَزِيزُالرَّحِيمُ(٤٢)مگر جس پر اللہ رحم کرے بیشک وہ غالب و مہربان ہے۔

جاثیہ ۲۷تا۲۹

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُيَوْمَئِذٍيَخْسَرُالْمُبْطِلُونَ(٢٧)اللہ ہی کی بادشاہت ہے آسمانوں وزمین اور برپا ہونے والے قیامت کے دن پر جس دن اہلِ باطل کو خسارا ہوگا۔

وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةًكُلُّ أُمَّةٍتُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَاكُنْتُمْ تَعْمَلُونَ(٢٨)اور تم ہر قوم کو گھٹنے کے بل بیٹھا دیکھو گے ہر اُمّت کو اس کے اعمال نامہ کی طرف بلایا جائے گا (اور کہا جائے گا کہ) آج کے دن تم لوگوں کو تمہارے اعمال کا پورا کا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

هٰذَاكِتَابُنَايَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ إِنَّاكُنَّانَسْتَنْسِخُ مَاكُنْتُمْ تَعْمَلُونَ(٢٩) یہ ہماری کتاب ہے جو حق بولتی ہے بیشک ہم اس میں تم لوگوں کے نامۂ اعمال کو مسلسل لکھوا رہے تھے۔

احقاف ۲۰احقاف ۳۴

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُواعَلَى النَّارِأَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَاوَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَافَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَاكُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِالْحَقِّ وَ بِمَاكُنْتُمْ تَفْسُقُونَ(٢٠)اور جس دن کفار کو جہنم پر پیش کیا جائے گا (تو کہا جائے گا کہ) تم اپنی ساری لذّتیں دنیاوی زندگی میں حاصل کر چکے اور ان سے فائدہ اُٹھا چکے ہو لہٰذا آج تم لوگوں کو ذلّت والے عذاب کی سزا دی جائے گی کہ یہ جو کہ تمہاری طرف سے زمین پر ناحق تکبّر کرنے اور نافرمانیاں کرنے کے سبب ہے۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُواعَلَى النَّارِأَلَيْسَ هٰذَابِالْحَقِّ قَالُوابَلَىٰ وَرَبِّنَاقَالَ فَذُوقُواالْعَذَابَ بِمَاكُنْتُمْ تَكْفُرُونَ(٣٤)اور روزِ قیامت کفار کو جہنم کی آگ پر پیش کیا جائے گا (اور کہا جائے گا کہ) کیا یہ حق نہیں ہے لوگ کہیں گے کہ کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم تو اللہ ان سے کہیئے گا لہٰذا عذاب کا مزہ چکھو اپنے کفر اختیار کرنے کی بناپر۔

ق ۲۱تا۲۳ق ۴۲تا۴۴

وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَاسَائِقٌ وَشَهِيدٌ(٢١) اور ہر نفس اس حالت میں آئے گا کہ اس کے ساتھ ہنکانے والا اور گواہی دینے والا ہوگا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِنْ هٰذَافَكَشَفْنَاعَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ(۲۲) (حکم ہوگا) بیشک تم اس سے غفلت میں تھے لہٰذا ہم نے تم سے پردے ہٹا دیئے لہٰذا آج تمہاری آنکھیں بہت تیز ہو گئی ہیں۔
وَقَالَ قَرِينُهُ هٰذَامَالَدَيَّ عَتِيدٌ(۲۳)اور اس کا ساتھی فرشتہ کہے گا کہ یہ اس کا عمل میرے پاس موجود ہے۔

يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ(۴۲) جس دن لوگ آسمانی آواز کو سنیں گے وہی قبروں سے خارج ہونے کا دن ہوگا۔
إِنَّانَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَاالْمَصِيرُ(۴۳) بیشک ہم ہی حیات و موت دیتے ہیں اور ہماری طرف سب کی بازگشت ہے۔
يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعاًذٰلِكَ حَشْرٌعَلَيْنَايَسِيرٌ(۴۴)جس دن زمین ان سے شگافتہ ہو جائے گی کہ تیزی سے وہ قبروں سے نکل کھڑے ہوں یہ محشر (بپا کرنا) ہمارے لئے آسان ہے۔
ذاریات ۶،۵

إِنَّمَاتُوعَدُونَ لَصَادِقٌ(۵) بیشک جو وعدہ تم لوگوں سے کیا گیا ہے وہ سچا ہے۔
وَإِنَّ الدِّينَ لَوَاقِعٌ(۶)اور بیشک جزاء و سزاء واقع ہونے والی ہے۔

طور ۷تا۱۰طور ۴۰تا۴۶

إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ(۷) بیشک تمہارے پروردگار کا عذاب واقع ہونے والا ہے۔
مالَهُ مِنْ دَافِعٍ(۸) جسے کوئی دور نہیں کر سکتا۔
يَوْمَ تَمُورُالسَّمَاءُمَوْراً(۹) جس دن آسمان سخت حرکت میں آجائے گا۔
وَتَسِيرُالْجِبَالُ سَيْراً(۱۰)اور پہاڑ تیزی سے چلنے لگیں گے۔
نجم ۴۷ نجم ۵۸،۵۷ نجم ۶تا۸

ذُومِرَّةٍفَاسْتَوىٰ(۶) نہایت درجہ کی توانائی اور اقتدار رکھتا ہے۔
وَهُوَبِالْأُفُقِ الْأَعْلىٰ(۷)اور وہ بلند ترین مقام پر ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

ثُمَّ دَنافَتَدَلّٰی(٨) پھر وہ قریب ہوا اور پھر مزید قریب ہوا۔

وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَالْأُخْرٰی(٤٧) اور اللہ ہی کے ذمہ ہے دوبارہ سے وجود میں لانا۔

أَزِفَتِ الْآزِفَةُ(٥٧) قریب ہونے والی (قیامت) قریب ہوئی۔

لَيْسَ لَهَامِنْ دُونِ اللهِ كَاشِفَةٌ(٥٨) جسے اللہ کے علاوہ کوئی نہیں ٹال سکتا۔

قمر ۴۶

بَلِ السَّاعَةُمَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهىٰ وَأَمَرُّ(٤٦) بلکہ قیامت اُن کی وعدہ گاہ ہے اور قیامت انتہائی سخت اور تلخ ہے۔

رحمٰن ۳۷ تا ۴۱

فَإِذَاانْشَقَّتِ السَّمَاءُفَكَانَتْ وَرْدَةًكَالدِّهَانِ(٣٧) جب آسمان شق ہو کر سرخ ہو جائے گا تیل کی مانند۔

فَبِأَيِّ آلَاءِرَبِّكُمَاتُكَذِّبَانِ(٣٨) لہٰذا تم لوگ اپنے پروردگار کی کن نعمات کا انکار کروگے۔

فَيَوْمَئِذٍلَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَاجَانٌّ(٣٩) تو اس دن جن وانس میں سے کسی دوسرے کے گناہ کے بارے میں سوال نہیں کیا جائے گا۔

فَبِأَيِّ آلَاءِرَبِّكُمَاتُكَذِّبَانِ(٤٠) لہٰذا تم لوگ اپنے پروردگار کی کن نعمات کا انکار کروگے۔

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُبِالنَّوَاصِي وَ الْأَقْدَامِ(٤١) مجرمین اپنے حُلیہ سے پہچانیں جائیں گے اور پیشانی اور پیروں کے ذریعہ اُن کی گرفت ہوگی۔

واقعہ ۱ تا ۹ واقعہ ۵۰،۴۹ واقعہ ۶۲

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے

إِذَاوَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ(١) جب قیامت واقع ہوگی۔

لَيْسَ لِوَقْعَتِهَاكَاذِبَةٌ(٢) جس کے واقع ہونے کو کوئی جھٹلا نہیں سکتا۔

خَافِضَةٌرَافِعَةٌ(٣) جو پست وبلند کرنے والی ہے۔

إِذَارُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا(٤) جب زمین کو زوروں کے جھٹکے لگیں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا(٥)اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔

فَكَانَتْ هَبَاءًمُنْبَثًّا(٦)تو وہ ذرّات ہو کر بکھر جائیں گے۔

وَكُنْتُمْ أَزْوَاجاًثَلَاثَةً(٧)اور تم لوگ تین گروہ میں تقسیم ہو جاؤ گے۔

فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِمَاأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ(٨)پھر اہلِ سعادت کیا بہترین سعادت میں ہوں گے۔

وَأَصْحَابُ الْمَشْئَمَةِمَاأَصْحَابُ الْمَشْئَمَةِ(٩)اور اہلِ شقاوت اپنی شقاوت میں (گرفتار) ہوں گے۔

قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ(٤٩)کہدو کہ بیشک اوّلین وآخرین۔

لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ(٥٠)ضرور جمع کئے جائیں گے معیّن دن کی وعدہ گاہ پر۔

وَلَقَدْعَلِمْتُمُ النَّشْأَةَالْأُولَىٰفَلَوْلَاتَذَكَّرُونَ(٦٢) اور تم لوگ اپنی پہلی خلقت کو جانتے ہو تو پھر تم لوگ نصیحت کیوں نہیں حاصل کرتے ہو۔

مجادلہ ٦ مجادلہ ١٨

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعاًفَيُنَبِّئُهُمْ بِمَاعَمِلُواأَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ وَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ(٦)جس دن اللہ اُٹھائے گا سب کو پھر اُنہیں خبر دے گا ان کے اعمال کے بارے میں جسے اللہ نے شمار کر رکھا ہے اور لوگوں نے بھلا دیا ہے اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعاًفَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَايَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ أَلَاإِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ (١٨) جس دن اللہ سب کو اُٹھائے گا اور وہ اللہ کے سامنے بھی اسی طرح سے جھوٹ بولیں گے جس طرح تم لوگوں کے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ اچھی حالت میں ہیں آگاہ رہو کہ بیشک وہ جھوٹ بولنے والے ہیں۔

ممتحنہ ٣

لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَاأَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِيَفْصِلُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ بِمَاتَعْمَلُونَ بَصِيرٌ(٣)وہ ہرگز تمہیں فائدہ نہیں پہنچاسکیں گے تمہارے رشتہ دار اور اولادیں قیامت کے دن جس دن اللہ تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرے گا اور اللہ تم لوگوں کے اعمال سے آگاہ ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ لَنْ يُبْعَثُوا قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ وَذَٰلِكَ عَلَى اللهِ يَسِيرٌ (۷)کافروں نے یہ گمان کیا کہ وہ قیامت کے دن ہر گز اُٹھائے نہیں جائیں گے کہدو کہ ہاں کیوں نہیں میرے پرور دگار کی قسم کہ تم لوگ ضرور اُٹھائے جاؤگے پھر تم لوگوں کو ضرور خبر دی جائے گی تمہارے اعمال کے بارے میں اور یہ کام اللہ کے لئے آسان ہے۔

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذَٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (۹) قیامت کے جمع کرنے والے دن اللہ تم سب کو جمع کرے گا جو کہ حسرت والا دن ہوگا اور جو اللہ پر ایمان رکھتا اور عملِ صالح انجام دیتا ہے اللہ اُس سے اُس کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور اسے اُن باغاتِ بہشت میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جن میں وہ لوگ ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

تحریم ۸

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللهِ تَوْبَةً نَصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۸) اے ایمان والوں توبہ کرو اللہ کی بارگاہ میں خالص توبہ تاکہ تمہارا پروردگار تمہارے گناہوں کو مٹا دے اور تم لوگوں کو بہشتی باغات میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اُس دن اللہ نبی اور اُن پر ایمان لانے والوں کو رُسوا نہیں کرے گا اُن کا نور اُن کے آگے اور دائیں جانب چل رہا ہوگا وہ دُعا کر رہے ہوں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمارے نور کو مکمل فرما اور ہماری بخشش فرما بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

ملک ۲۷

فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ (۲۷) پھر جب وہ لوگ عذاب کو اپنے نذدیک دیکھیں گے تو کفّار کے چہرے سیاہ ہو جائیں گے اور اُن سے کہا جائے گا کہ یہی وہ عذاب ہے جسے تم لوگ طلب کیا کرتے تھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِفَلَايَسْتَطِيعُونَ(٤٢)جس دن پنڈلی کھول دی جائے گی (یعنی حقائق سامنے آ جائیں گے) اور اُنہیں سجدوں کی طرف دعوت دی جائے گی مگر وہ نہیں کر سکیں گے۔

خَاشِعَةًأَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌوَقَدْكَانُوايُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِوَهُمْ سَالِمُونَ(٤٣) اُن کی آنکھیں ذلّت سے جھکی ہوں گی جبکہ اُنہیں سجدوں کی طرف دعوت دی گئی تھی اور وہ صحیح وسالم تھے۔

فَذَرْنِي وَمَنْ يُكَذِّبُ بِهَذَاالْحَدِيثِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَايَعْلَمُونَ(٤٤)لٰہذا مجھے چھوڑدو اور اُنہیں جنھوں نے اس بات کو جھٹلایا عنقریب ہم اُنہیں اس طرح سے (آہستہ آہستہ) گرفتار کریں گے کہ وہ سمجھ نہیں سکیں گے۔

الحاقہ ۱تا۴ الحاقہ ۱۴تا۲۰

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے

اَلْحَاقَّةُ(١) حتمی واقع ہونے والا دن۔

مَاالْحَاقَّةُ(٢) کیسا حتمی واقع ہونے والا دن۔

وَمَاأَدْرَاكَ مَاالْحَاقَّةُ(٣) تمہیں کیا معلوم وہ حتمی واقع ہونے والا دن کیسا ہوگا۔

كَذَّبَتْ ثَمُودُوَعَادٌبِالْقَارِعَةِ(٤) قوم ثمود اور عاد نے کمر شکن عذاب کو جھٹلایا۔

وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَادَكَّةًوَاحِدَةً(١٤)اور زمین اور پہاڑ کو (اُکھاڑ کر) یکجا ٹکڑے ٹکڑے کردیا جائے گا۔

فَيَوْمَئِذٍوَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ(١٥) تو اس دن قیامت واقع ہوگی۔

وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُفَهِيَ يَوْمَئِذٍوَاهِيَةٌ(١٦)اور آسمان شق ہو کر گرنے لگے گا۔

وَالْمَلَكُ عَلَى أَرْجَائِهَاوَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍثَمَانِيَةٌ(١٧)اور فرشتے اس کے اطراف میں ہوں گے اور تمہارے پروردگار کے عرش کو اُٹھائے ہوئے ہوں گے اُن کے اوپر اس دن آٹھ افراد ہوں گے۔

يَوْمَئِذٍتُعْرَضُونَ لَاتَخْفَى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ(١٨)اُس دن تم لوگوں کو پیش کیا جائے گا اور کوئی بات تم لوگوں سے مخفی نہیں رہے گی۔

فَأَمَّامَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ اقْرَؤُواكِتَابِيَهْ(١٩) جس کے نامہ اعمال کو اُس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا کہ آؤ میرے نامہ اعمال کو پڑھو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ(٢٠) بیشک مجھے یقین تھا کہ مجھے اپنے نامہ اعمال سے ملاقات کرنی ہے۔

معارج ٦تا١٤معارج ٤٤، ٤٣

إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيداً(٦) بیشک لوگ اس دن کو دور سمجھ رہے ہیں۔

وَنَرَاهُ قَرِيباً(٧) اور ہم اُسے نزدیک دیکھ رہے ہیں۔

يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ(٨) جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی مانند ہو جائے گا۔

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ(٩) اور پہاڑ دُھنی ہوئی روئی کی مانند ہو جائیں گے۔

وَلَا يَسْئَلُ حَمِيمٌ حَمِيماً(١٠) اور نہ دوست کسی دوست کا حال پوچھے گا۔

يُبَصَّرُونَهُمْ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْيَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍبِبَنِيهِ(١١) لوگ ایک دوسرے کو دکھائے جائیں گے مجرمین آرزو کریں گے کہ کاش آج کے دن کے اس عذاب کے فدیہ میں اُن کی اولاد کو لے لیا جائے۔

وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ(١٢) اور بیوی اور بھائی کو۔

وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ(١٣) اور کنبے والوں کو جو اُس کی حمایت کرتے تھے۔

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعاًثُمَّ يُنْجِيهِ(١٤) اور روئے زمین کی ساری مخلوق کو تاکہ اس عذاب سے نجات پا سکے۔

يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعاًكَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ(٤٣) جس دن لوگ قبروں سے تیزی کے ساتھ نکلیں گے گویا وہ کسی پرچم کی طرف بھاگے جا رہے ہوں۔

خَاشِعَةًأَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌذَٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوايُوعَدُونَ(٤٤) اُن کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی ذلّت اُن پر چھائی ہوئی ہو گی یہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا تھا۔

مزمل ١٤مزمل ١٨، ١٧

يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيباًمَهِيلًا(١٤) جس دن زمین اور پہاڑ لرزہ میں آ جائیں گے اور پہاڑ ریت کا ٹیلا ہو جائیں گے۔

فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْماًيَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيباً(١٧) لہٰذا اگر تم لوگوں نے کفر اختیار کیا تو اس دن سے کیسے بچ سکو گے جو بچوں کو بوڑھا بنا دے گا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَلسَّمَاءُمُنْفَطِرٌبِهِ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا(١٨) جس دن آسمان پھٹ جائے گااور وعدۂ اِلٰہی پورا ہو کر رہے گا۔

مدثر ۸تا۱۰

فَإِذَانُقِرَفِي النَّاقُورِ(٨) پھر جب صور پھونکا جائے گا۔

فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍيَوْمٌ عَسِيرٌ(٩) تو وہ بڑا سخت دن ہوگا۔

عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُيَسِيرٍ(١٠) کافروں پر جو آسان نہیں ہوگا۔

قیامت ۷تا۱۵ قیامت ۲۲تا۳۰

فَإِذَابَرِقَ الْبَصَرُ(٧) تو جب آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی۔

وَخَسَفَ الْقَمَرُ(٨) اور چاند گہن لگ جائے گا۔

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ(٩) اور سورج و چاند کو سمیٹ دیا جائے گا۔

يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍأَيْنَ الْمَفَرُّ(١٠) اس دن انسان کہے گا کہ فرار ہونے کی جگہ کہاں ہے۔

كَلَّالَا وَزَرَ(١١) ہرگز کوئی ٹھکانہ نہیں ہوگا۔

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍالْمُسْتَقَرُ(١٢) قیامت کے دن تمہارے پروردگار کی جانب سب کو لوٹنا ہوگا۔

يُنَبَّؤُاالْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍبِمَاقَدَّمَ وَأَخَّرَ(١٣) انسان کو بتایا جائے گا کہ اس نے پہلے کیا بھیجااور آخر میں کیا چھوڑ کر آیا۔

بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ(١٤) بلکہ انسان اپنے بارے میں خود آگاہ ہے۔

وَلَوْأَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ(١٥) اگرچہ وہ عذر ہی کیوں نہ پیش کرے۔

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍنَاضِرَةٌ(٢٢) اس دن کچھ چہرے شاداب ہوں گے۔

إِلَىٰ رَبِّهَانَاظِرَةٌ(٢٣) اپنے رب کی رحمت کے منتظر ہوں گے۔

وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍبَاسِرَةٌ(٢٤) اور کچھ چہرے مُرجھائے ہوئے ہوں گے۔

تَظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَافَاقِرَةٌ(٢٥) اُنہیں یقین ہو جائے گا کہ اُنہیں سزا دی جانے والی ہے۔

كَلَّاإِذَابَلَغَتِ التَّرَاقِيَ(٢٦) ہوشیار ہو جاؤ جب جان حلق تک آ جائے گی۔

وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ(٢٧) اور کہا جائے گا کہ کون اسے دور کر سکتا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ(٢٨)اور (مرنے والے کو) یقین ہو جائے گا کہ اب جدائی کا وقت ہے۔

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ(٢٩)اور پنڈلی پنڈلی سے مل جائے گی (یعنی دنیا وآخرت کی سختیاں آن پڑیں گیں)۔

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ(٣٠) تمہارے پروردگار کی جانب لے جایا جائے گا۔

مرسلات ۷ تا ۱۰ مرسلات ۳۵ تا ۴۰

إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ(٧) بیشک جس قیامت کا وعدہ کیا گیا ہے وہ واقع ہو کر رہے گی۔

فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ(٨) لہٰذا جب ستاروں کی چمک ختم ہو جائے گی۔

وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ(٩) اور جب آسمانوں میں شگاف پڑ جائے گا۔

وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ(١٠) اور جب پہاڑ اُڑنے لگیں گے۔

هَٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُونَ(٣٥) جس دن لوگ بات بھی نہیں کر سکیں گے۔

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ(٣٦) اور نہ اُنہیں اس بات کی اجازت ہوگی کہ وہ عذر پیش کر سکیں۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ(٣٧) قیامت کے دن جھٹلانے والوں کے لئے ہلاکت ہے۔

هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنَاكُمْ وَالْأَوَّلِينَ(٣٨) یہ فیصلہ کا دن ہے جس میں ہم تم لوگوں کو اور پہلے والوں کو جمع کریں گے۔

فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُونِ(٣٩) پھر اگر تم لوگوں کے پاس کوئی حربہ ہو تو میرے لئے استعمال کرو۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ(٤٠) قیامت کے دن جھٹلانے والوں کے لئے ہلاکت ہے۔

نبا ۱۷ تا ۲۰ نبا ۳۸ تا ۴۰

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتاً(١٧) بیشک فیصلہ کا دن (قیامت) حتمی ہے۔

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجاً(١٨) جس دن صور پھونکا جائے گا تو لوگ گروہ گروہ ہو کر آئیں گے۔

وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَاباً(١٩) اور آسمانوں کو کھول دیا جائے گا تو وہ دروازے دروازے ہو جائیں گے۔

وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَاباً(٢٠) اور پہاڑوں کو حرکت دی جائے گی تو وہ ریت کی مانند ہو جائیں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُصَفًّالَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّامَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَقَالَ صَوَاباً(٣٨)جس دن جبرئیل اور ملائکہ صف بستہ کھڑے ہوں گے کوئی تکلّم نہیں کرے گا مگر جسے رحمٰن (پروردگار) اذن دے اور وہ صحیح بات کرے گا۔

ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَاءَاتَّخَذَإِلَىٰ رَبِّهِ مَآباً(٣٩)وہ دن برحق ہے لہٰذا جو بھی چاہے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں مقام حاصل کرلے۔

إِنَّاأَنْذَرْنَاكُمْ عَذَاباًقَرِيباًيَوْمَ يَنْظُرُالْمَرْءُمَاقَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُيَالَيْتَنِي كُنْتُ تُرَاباً(٤٠)بیشک ہم نے تم لوگوں کو قریبی عذاب سے ڈرایا ہے جس دن انسان اپنی کارکردگی کو ملاحظہ کرے گااور کافر کہے گا کہ کاش میں خاک ہوتا۔

نازعات ٦تا٩نازعات ۱۴، ۱۳نازعات ۳۵، ۳۴نازعات ۴۶

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ(٦)جس دن صور پھونکنے والا صور پھونکے گا۔

تَتْبَعُهَاالرَّادِفَةُ(٧)اس کے بعد دوسرا صور پھونکا جائے گا۔

قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍوَاجِفَةٌ(٨)جس دن قلوب دھڑک رہے ہوں گے۔

أَبْصَارُهَاخَاشِعَةٌ(٩)آنکھیں جھکی گی۔

فَإِنَّمَاهِيَ زَجْرَةٌوَاحِدَةٌ(١٣)اور قیامت تو صرف ایک چیخ ہوگی۔

فَإِذَاهُمْ بِالسَّاهِرَةِ(١٤)پھر سب میدانِ حشر میں ہوں گے۔

فَإِذَاجَاءَتِ الطَّامَّةُالْكُبْرَىٰ(٣٤)توکیاجب بڑی مصیبت آجائے گی۔

يَوْمَ يَتَذَكَّرُالْإِنْسَانُ مَاسَعَىٰ(٣٥)اس دن انسان کو یاد آئے گا کہ اس نے کیا کیا ہے۔

كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَالَمْ يَلْبَثُواإِلَّاعَشِيَّةًأَوْضُحَاهَا(٤٦)گویا لوگ قیامت کو دیکھ کر کہیں گے کہ وہ دنیا میں صرف ایک رات یاایک دن ٹھہرے ہوں۔

عبس ۳۳تا۴۲

فَإِذَاجَاءَتِ الصَّاخَّةُ(٣٣)لہٰذا جب کان پھاڑ دینے والی (قیامت) آجائے گی۔

يَوْمَ يَفِرُّالْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ(٣٤)جس دن انسان اپنے بھائی سے بھی فرار اختیار کرے گا۔

وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ(٣٥)اور اپنی ماں اور باپ سے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ(٣٦)اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے۔

لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍشَأْنٌ يُغْنِيهِ(٣٧)اس دن ہر انسان کی ایک خاص حالت ہوگی جو اس کے ساتھ مخصوص ہوگی۔

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍمُسْفِرَةٌ(٣٨)اس دن کچھ چہرے روشن ہوں گے۔

ضَاحِكَةٌمُسْتَبْشِرَةٌ(٣٩)ہنستے مسکراتے ہوں گے۔

وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍعَلَيْهَاغَبَرَةٌ(٤٠)اور کچھ چہروں پر غبار ہوگا۔

تَرْهَقُهَاقَتَرَةٌ(٤١)ان پر ذلّت چھائی ہوگی۔

أُولَئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ(٤٢)یہی لوگ (عقیدے کے لحاظ سے) کافر و (عمل کے لحاظ سے) فاجر ہوں گے۔

تکویر ا تا ۱۴

بِسْمِ اللهِالرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ابتداالله کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے

إِذَاالشَّمْسُ كُوِّرَتْ(١)جب سورج کو لپیٹ دیا جائے گا۔

وَإِذَاالنُّجُومُ انْكَدَرَتْ(٢)اور جب ستارے گر پڑیں گے۔

وَإِذَاالْجِبَالُ سُيِّرَتْ(٣)اور جب پہاڑوں کو حرکت میں لایا جائے گا۔

وَإِذَاالْعِشَارُعُطِّلَتْ(٤)اور جب حاملہ اونٹنیوں کو بھی بھلا دیا جائے گا۔

وَإِذَاالْوُحُوشُ حُشِرَتْ(٥)اور جب جانوروں کو اکٹھا کیا جائے گا۔

وَإِذَاالْبِحَارُسُجِّرَتْ(٦)اور جب دریاؤں کو جوش میں لایا جائے گا۔

وَإِذَاالنُّفُوسُ زُوِّجَتْ(٧)اور جب روحوں کو (جسموں سے) جوڑ دیا جائے گا۔

وَإِذَاالْمَوْؤُدَةُ سُئِلَتْ(٨)اور جب زندہ در گور لڑکیوں کے بارے میں سوال ہوگا۔

بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ(٩)کہ انہیں کس جرم میں قتل کیا گیا۔

وَإِذَاالصُّحُفُ نُشِرَتْ(١٠)اور جب نامۂ اعمال کھول دیئے جائیں گے۔

وَإِذَاالسَّمَاءُكُشِطَتْ(١١)اور جب آسمان کو کھول دیا جائے گا۔

وَإِذَاالْجَحِيمُ سُعِّرَتْ(١٢)اور جب جہنم کو بھڑکا دیا جائے گا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَإِذَاالْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ(١٣)اور جب بہشت کو قریب کر دیا جائے گا۔

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَاأَحْضَرَتْ(١٤) تب ہر ایک جان لے گا کہ اس نے کیا حاضر کیا ہے۔

انفطار ۱تا۵ انفطار ۷تا۱۹

بِسْمِ اللهِالرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے

إِذَاالسَّمَاءُانْفَطَرَتْ(١)جب آسمان شگافتہ ہو جائے گا۔

وَإِذَاالْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ(٢)اور جب ستارے بکھر جائیں گے۔

وَإِذَاالْبِحَارُفُجِّرَتْ(٣)اور جب سب دریاؤں کو آپس میں ملا دیا جائے گا۔

وَإِذَاالْقُبُورُبُعْثِرَتْ(٤)اور جب قبروں کو اُبھار دیا جائے گا۔

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَاقَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ(٥)ہر نفس جان لے گا کہ کیا اس نے پہلے بھیجا اور کیا بعد میں چھوڑ کر آیا ہے۔

يَاأَيُّهَاالْإِنْسَانُ مَاغَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ(٦)اے انسان تجھے تیرے رب کے بارے میں کس چیز نے دھوکہ دیا۔

اَلَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ(٧)جس نے تجھے خلق کیا پھر برابر کر کے متوازن قرار دیا۔

فِي أَيِّ صُورَةٍمَاشَاءَرَكَّبَكَ(٨)اللہ نے جس صورت میں چاہا تمہاری ترکیب کی۔

كَلَّابَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ(٩) بیشک تم لوگ روزِ جزا کا انکار کرتے ہو۔

وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ(١٠)اور بیشک تم لوگوں پر محافظین مقرر ہیں۔

كِرَاماًكَاتِبِينَ(١١)جو محترم لکھنے والے ہیں۔

يَعْلَمُونَ مَاتَفْعَلُونَ(١٢)وہ جانتے ہیں جو کچھ تم لوگ کرتے ہو۔

إِنَّ الْأَبْرَارَلَفِي نَعِيمٍ(١٣) بیشک نیک لوگ نعمات میں قرار پائیں گے۔

وَإِنَّ الْفُجَّارَلَفِي جَحِيمٍ (١٤)اور بیشک بدکار لوگ جہنم میں قرار پائیں گے۔

يَصْلَوْنَهَايَوْمَ الدِّينِ(١٥)جو قیامت کے دن جہنم میں داخل کئے جائیں گے۔

وَمَاأَدْرَاكَ مَايَوْمُ الدِّينِ(١٧)اور تمہیں کیا معلوم کہ روزِ جزا کیسا ہے۔

ثُمَّ مَاأَدْرَاكَ مَايَوْمُ الدِّينِ(١٨) پھر تمہیں کیا معلوم کہ روزِ جزا کیسا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئاًوَالْأَمْرُيَوْمَئِذٍلِلَّهِ(١٩)اس دن کوئی کسی کے بارے میں کوئی اختیار نہیں رکھے گااور اس دن سارااختیار صرف اللہ کے ہاتھوں میں ہوگا۔

مطففین ۱۵تا۱۷

كَلَّاإِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍلَمَحْجُوبُونَ(١٥)بیشک اُنہیں روزِ قیامت اُن کے پروردگار کی رحمت سے محروم کردیاجائے گا۔

ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُواالْجَحِيمِ(١٦)پھر بیشک وہ جہنم میں جائیں گے۔

ثُمَّ يُقَالُ هٰذَاالَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ(١٧)پھر کہا جائے گا کہ یہی وہ دن ہے جسے تم لوگ جھٹلایا کرتے تھے۔

انشقاق ۱تا۵

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدااللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے۔

إِذَاالسَّمَاءُانْشَقَّتْ(١)جب آسمان شق ہوجائے گا۔

وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَاوَحُقَّتْ(٢)اور وہ اپنے پروردگار کے اذن سے ایسا کرے گااور اُسے ایسا کرنا بھی چاہیئے۔

وَإِذَاالْأَرْضُ مُدَّتْ(٣)اور جب زمین کو پھیلادیا جائے گا۔

وَأَلْقَتْ مَافِيهَاوَتَخَلَّتْ(٤)اور زمین اپنے اندر کی چیزوں کو نکال دے گی اور خالی ہوجائے گی۔

وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَاوَحُقَّتْ(٥)اور اپنے پروردگار کے اذن سے ایسا کرے گی اور اُسے ایسا کرنا بھی چاہیئے۔

طارق ۹،۱۰

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ(٩)جس دن رازوں کو فاش کیا جائے گا۔

فَمَالَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَانَاصِرٍ(١٠)پھر نہ کسی میں کوئی طاقت ہوگی اور نہ کوئی مدد کرنے والا ہوگا۔

غاشیہ ۱تا۱۶غاشیہ ۲۵

بِسْمِ اللهُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدااللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ(١)کیا تم تک ڈھانپ دینے والی (قیامت کی) بات پہنچی ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ(٢) جس دن کچھ چہرے (ذلت سے) جھکے ہوں گے۔

عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ(٣) جو محنت کرنے والے تھکے ہوئے ہوں گے۔

تَصْلَىٰ نَارًا حَامِيَةً(٤) جو دھکتی آگ میں داخل ہوں گے۔

تُسْقَىٰ مِنْ عَيْنٍ آنِيَةٍ(٥) اُنہیں کھولتے ہوئے چشمہ (کے پانی) سے پلایا جائے گا۔

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ(٦) اُن کے کھانے کو (ضریع نامی) غذا کے علاوہ اور کچھ نہ ہوگا۔

لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ(٧) جس سے وہ نہ موٹے ہوں گے اور نہ اُن کی بھوک ہی مٹے گی۔

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاعِمَةٌ(٨) کچھ چہرے تروتازہ ہوں گے۔

لِسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ(٩) اپنی کوششوں سے راضی ہوں گے۔

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ(١٠) بلند ترین باغ میں ہوں گے۔

لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً(١١) جہاں وہ کوئی بیہودہ بات نہیں سنیں گے۔

فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ(١٢) جہاں چشمے جاری ہوں گے۔

فِيهَا سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ(١٣) جہاں بلند تخت ہوں گے۔

وَأَكْوَابٌ مَوْضُوعَةٌ(١٤) اور پیالے رکھے ہوں گے۔

وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ(١٥) اور گاؤ تکیے لگے ہوں گے۔

وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ(١٦) مسندیں بچھی ہوں گی۔

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ(٢٦) پھر ہم ہی پر اُن کے حساب وکتاب کی ذمّہ داری ہے۔

فجر ٢١ تا ٢٦

كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا(٢١) بیشک جب زمین کو ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا۔

وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا(٢٢) اور تمہارے پروردگار کا امر اور فرشتے پے در پے آ جائیں گے۔

وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ(٢٣) اور جہنم کو اس دن پیش کیا جائے گا تب انسان کو یاد آئے گا اور اس وقت یاد آنے کا کیا فائدہ ہوگا۔

يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي(٢٤) انسان کہے گا کہ کاش میں نے پہلے سے کچھ (عمل) بھیج دیا ہوتا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَيَوْمَئِذٍلَا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ(٢٥) تو قیامت کے دن (اُسے ایسا عذاب دیا جائے گا) جو کسی کو بھی نہیں دیا گیا ہوگا۔
وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ(٢٦) اور نہ اس طرح سے کسی کو گرفتار کیا ہوگا۔

التین ۷

فَمَايُكَذِّبُكَ بَعْدُبِالدِّينِ(٧) لٰہذا اس کے بعد تم روزِ قیامت کو کیوں کر جھٹلا سکتے ہو۔

علق ۸

إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ(٨) بیشک اپنے پروردگار کی طرف تمہاری واپسی ہے۔

زلزال ۱تا۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے۔
إِذَازُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا(١) جب زمین کو سخت جھٹکا دیا جائے۔
وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا(٢) اور زمین اپنے ذخائر نکال دے گی۔
وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَالَهَا(٣) اور انسان کہے گا کہ زمین کو کیا ہو گیا ہے۔
يَوْمَئِذٍتُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا(٤) اس دن زمین اپنی خبریں دے گی۔
بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا(٥) کیوں کہ تمہارا پروردگار اسے حکم کرے گا۔
يَوْمَئِذٍيَصْدُرُالنَّاسُ أَشْتَاتًالِيُرَوْاأَعْمَالَهُمْ(٦) جس دن لوگ گروہی صورت میں نکلیں گے تا کہ اُن کے نامہ اعمال کو اُنہیں دکھایا جائے۔
فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍخَيْرًايَرَهُ(٧) لٰہذا جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی ہوگی وہ اُسے دیکھے گا۔
وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّايَرَهُ(٨) اور جس نے ذرہ برابر بھی کوئی بُرا عمل کیا ہوگا وہ اُسے دیکھے گا۔

عادیات ۱تا۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے۔
وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا(١) (جنگ کیلئے) تیز دوڑنے والے (گھوڑوں) کی قسم۔
فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا(٢) رگڑ سے آگ ایجاد کرنے والے (گھوڑوں) کی قسم۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحاً(٣) صبح کے وقت حملہ کرنے والوں کی قسم۔

فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعاً(٤) لذا انھوں نے اپنی تیز رفتار سے غبار اُڑایا۔

فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعاً(٥) اور وہ سب (دشمن کے) ہجوم میں گھس گئے۔

إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ(٦) بیشک انسان اپنے پروردگار کا بڑا ہی ناشکرا ہے۔

وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ(٧) اور بیشک انسان خود بھی اس بات پر گواہ ہے۔

وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ(٨) اور بیشک انسان مال سے بھی شدید محبّت کرتا ہے۔

أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ(٩) اور کیا انسان یہ نہیں جانتا کہ جو بھی قبروں میں ہیں اُنہیں نکالا جائے گا۔

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ(١٠) اور ظاہر کر دیا جائے گا دلوں کی پوشیدہ چیزوں کو۔

إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَخَبِيرٌ(١١) بیشک اُن کا رب اُن کے بارے میں زیادہ آگاہ ہے۔

قارعہ ا تا ۵

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے۔

الْقَارِعَةُ(١) حادثہ۔

مَا الْقَارِعَةُ(٢) کیسا حادثہ۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ(٣) اور تمہیں کیا معلوم وہ حادثہ کیسا ہوگا۔

يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ(٤) جس دن لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی مانند بکھر جائیں گے۔

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ(٥) اور پہاڑ دُھنکی ہوئی روئی کی مانند ہو جائیں گے۔

روزِ قیامت کی مقدار کے بارے میں: سجدہ ۵

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ(٥) اللہ ہی آسمان سے زمین تک کے اُمور کی تدبیر کرتا ہے پھر وہ امور اللہ کی بارگاہ میں اُس دن پیش ہوں گے جس دن کی مقدار تمہارے حساب کے مطابق ہزار سال کے برابر ہے۔

معارج ۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُوَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ(٤) جس کی طرف فرشتے اور روح الامین بلند ہوتے ہیں جس (قیامت کے) دن کی مقدار (دنیاوی) پچاس ہزار سال کے برابر ہے۔

قیامت میں اعضاکے گواہی دینے کے بارے میں: نور ۲۴

يَوْمَ تَشْهَدُعَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَاكَانُوايَعْمَلُونَ(٢٤) قیامت کے دن ان کے خلاف ان کی زبانیں اور ہاتھ اور پیر سب گواہی دیں گے جو کچھ انھوں نے کیا ہوگا۔

حٰم سجدہ ۱۹ تا ۲۴

وَيَوْمَ يُحْشَرُأَعْدَاءُاللهِ إِلَى النَّارِفَهُمْ يُوزَعُونَ(١٩) اور جس دن دشمنانِ الٰہی کو جہنم کی طرف ڈھکیلا جائے گا تواُن کی توبیخ کی جائے گی۔

حَتَّى إِذَامَاجَاؤُهَاشَهِدَعَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَاكَانُوايَعْمَلُونَ(٢٠) یہاں تک کہ جب سب جہنم کے پاس آئیں گے توان کے کان اور آنکھیں اور کھال اُن کے اعمال کے بارے میں گواہی دیں گے۔

وَقَالُوالِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَاقَالُواأَنْطَقَنَااللهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍوَهُوَخَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍوَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ(٢١) اور لوگ اپنی کھالوں سے کہیں گے کہ تم کیوں ہمارے خلاف گواہی دے رہی ہو تو وہ کہیں گی کہ ہمیں اُسی اللہ نے گویائی دی ہے جس نے ہر چیز کو گویائی دی ہے اور اسی نے تم سب کو پہلی بار خلق کیاہے اور اسی کی طرف تم سب کو لوٹایا جائے گا۔

وَمَاكُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَعَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَاأَبْصَارُكُمْ وَلَاجُلُودُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللهَ لَايَعْلَمُ كَثِيراًمِمَّا تَعْمَلُونَ (٢٢) اور تم لوگ اس بات سے پردہ پوشی نہیں کر سکتے ہو کہ تمہارے کان، آنکھیں، کھال تمہارے خلاف گواہی دے سکیں بلکہ تمہارا تو یہ گمان تھا کہ بیشک اللہ تمہارے کثیر اعمال سے آگاہ نہیں ہے۔

وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ(٢٣) اور یہ تم لوگوں کا گمان تھا جو تم لوگوں نے اپنے پروردگار کے بارے میں کیا تھا اسی گمان نے تمھیں ہلاک کرڈالا اور تم خسارا پانے والوں میں سے ہوگئے۔

فَإِنْ يَصْبِرُوافَالنَّارُمَثْوىً لَهُمْ وَإِنْ يَسْتَعْتِبُوافَمَاهُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ(٢٤) لہٰذا اگر وہ لوگ صبر بھی کریں تب بھی ان کا ٹھکانہ جہنم ہی ہے اور اگر معذرت کرنا چاہیں تو اُن کی معذرت بھی قبول نہیں کی جائے گی۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

قیامت میں کوئی کسی کے کام نہیں آئے گا اور بُرے لوگ ایک دوسرے کو جھٹلائیں گے:

بقرہ ۴۸ بقرہ ۱۶۵ تا ۱۶۷

وَاتَّقُوايَوْماًلَاتَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئاًوَلَايُقْبَلُ مِنْهَاشَفَاعَةٌوَلَايُؤْخَذُمِنْهَاعَدْلٌ وَلَاهُمْ يُنْصَرُونَ (٤٨)اور ڈرو اس دن سے جس دن کوئی کسی کا فدیہ قرار نہیں پائے گا اور نہ کسی کی کوئی سفارش قبول کی جائے گی اور نہ کسی سے کوئی فدیہ لیا جائے گا اور نہ اُن لوگوں کی مدد ہی کی جائے گی۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللهِ أَنْدَاداًيُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللهِ وَالَّذِينَ آمَنُواأَشَدُّحُبًّا للهِ وَلَوْيَرَى الَّذِينَ ظَلَمُواإِذْيَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَلِلَّهِ جَمِيعاًوَأَنَّ اللهَ شَدِيدُالْعَذَابِ(١٦٥)اور لوگوں میں سے بعض اللہ کے غیروں کو اس کا شریک قرار دیتے ہیں اُن سے اُسی طرح محبت کرتے ہیں جس طرح اللہ سے محبت کرنی چاہیئے اور صاحبانِ ایمان اللہ سے شدید محبت کرتے ہیں اور اگر ظلم کرنے والوں کو ان کا عذاب دکھادیا جاتا تو وہ یہی کہتے کہ بیشک تمام تر قوّت اللہ ہی کے لئے ہے اور بیشک اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

إِذْتَبَرَّأَالَّذِينَ اتُّبِعُوامِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُواوَرَأَوُاالْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ(١٦٦)جب بیزاری اختیار کریں گے پیروی کرنے والے اُن سے جن کی وہ پیروی کیا کرتے تھے عذاب کو دیکھ کر اور اُن کے تمام تعلقات بھی ٹوٹ جائیں گے۔

وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوالَوْأَنَّ لَنَاكَرَّةًفَنَتَبَرَّأَمِنْهُمْ كَمَاتَبَرَّؤُامِنَّاكَذٰلِكَ يُرِيهِمُ اللهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ وَمَاهُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ (١٦٧)اور پیروی کرنے والے کہیں گے کہ اگر ہمیں دوبارہ سے پلٹادیا جائے تو ہم اُن سے بیزاری اختیار کریں گے جس طرح آج وہ لوگ ہم سے بیزاری اختیار کر رہے ہو اسی طرح اللہ اُنہیں اُن کے اعمال دکھائے گا جو اُن کے لئے باعثِ حسرت ہوں گے اور وہ ہر گز آتش جہنم سے نجات نہیں پائیں گے۔

انعام ۷۰ انعام ۹۳ انعام ۱۶۵، ۱۶۴

وَذَرِالَّذِينَ اتَّخَذُوادِينَهُمْ لَعِباًوَلَهْواًوَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُالدُّنْيَاوَذَكِّرْبِهِ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَاكَسَبَتْ لَيْسَ لَهَامِنْ دُونِ اللهِ وَلِيٌّ وَلَاشَفِيعٌ وَإِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَايُؤْخَذْمِنْهَاأُولٰئِكَ الَّذِينَ أُبْسِلُوابِمَاكَسَبُوالَهُمْ شَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَاكَانُوايَكْفُرُونَ(٧٠)اور چھوڑدو ان لوگوں کو جنھوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنایا ہوا ہے اور انہیں ان کی دنیاوی زندگی نے دھوکہ دیا اور انہیں اس طرح کی مثالوں کے ذریعہ نصیحت کرتے رہو

Presented By: https://jafrilibrary.com

تاکہ کوئی گرفتار نہ ہو جائے اپنے کیئے ہوئے کاموں کے سبب کیوں کہ ایسی صورت میں اس کے لئے اللہ کے علاوہ کوئی سرپرست اور سفارش کرنے والا نہیں ہوگا اور اگر وہ کسی قسم کا کوئی بدلہ دینا بھی چاہے گا تو وہ اس سے قبول نہیں کیا جائے گا ایسے لوگ اپنے ہی کیئے ہوئے کاموں کی سزا میں مبتلا کیئے جاتے ہیں جن کے لئے پینے کا کھولتا ہوا پانی ہوگا اور ان کے کفر کرنے کے سبب ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللهِ كَذِباً أَوْقَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَنْ قَالَ سَأُنْزِلُ مِثْلَ مَاأَنْزَلَ اللهُ وَلَوْتَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوا أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا أَنْفُسَكُمُ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَاكُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللهِ غَيْرَالْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ(٩٣) اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جس نے اللہ کی طرف جھوٹ کی نسبت دی اور کہا کہ میری طرف وحی کی گئی ہے جبکہ اس کی طرف کسی چیز کی وحی نہیں کی گئی تھی اور جس نے کہا کہ عنقریب نازل کیا جائے گا اس طرح کا کلام جس طرح کا اللہ نے نازل کیا ہے اور جب تم ظالموں کو موت کی سختی میں دیکھوگے اور ملائکہ ہاتھوں کو بڑھا کر کہیں گے کہ نکالو اپنی جانوں کو آج تم لوگوں کو ذلّت آمیز عذاب دیا جائے گا ان باتوں کے سبب جو تم لوگ اللہ کے بارے میں ناحق (باتیں) کہتے تھے اور اس کی آیات سے تکبّر کرتے تھے۔

قُلْ أَغَيْرَ اللهِ أَبْغِي رَبّاً وَهُوَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَلَاتَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّاعَلَيْهَا وَلَاتَزِرُوَازِرَةٌ وِزْرَأُخْرَىٰ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَاكُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ(١٦٤) تم کہدو کہ کیا میں اللہ کے علاوہ کوئی اور پروردگار تلاش کروں جبکہ اللہ ہی ہر چیز کا پروردگار ہے اور جو کوئی بھی جو کام کرے گا اس کا وبال اسی کے ذمہ ہے اور کوئی بھی کسی دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا اس کے بعد تم سب کی واپسی اپنے پروردگار کی طرف ہے پھر وہ تم لوگوں کو بتائے گا جن میں تم لوگ اختلاف کیا کرتے تھے۔

وَهُوَالَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَاآتَاكُمْ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌرَحِيمٌ(١٦٥) اور اسی اللہ نے تم لوگوں کو زمین میں جانشین بنایا اور بعض کو بعض پر درجات دیئے تاکہ تمہیں اپنی دی ہوئی نعمات کے ذریعہ آزمائے بیشک تمہارا پروردگار بہت جلد حساب لینے والا اور بیشک اللہ بہت بخشنے والا و مہربان ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعاًوَعْدَاللهِ حَقًّاإِنَّهُ يَبْدَؤُاالْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ وَالَّذِينَ كَفَرُوالَهُمْ شَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَاكَانُوايَكْفُرُونَ(٤)اللہ ہی کی طرف تم سب کی بازگشت ہے اللہ کا وعدہ برحق ہے بیشک اللہ خلقت کی ابتدا کرنے والا پھر پلٹانے والا ہے تاکہ اہلِ ایمان اور نیک عمل والوں کو عادلانہ جزادے اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اُن کے پینے کے لئے کھولتا ہوا پانی ہے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے اُن کے کفر کی بنا پر۔

وَالَّذِينَ كَسَبُواالسَّيِّئَاتِ جَزَاءُسَيِّئَةٍبِمِثْلِهَاوَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌمَالَهُمْ مِنَ اللهِ مِنْ عَاصِمٍ كَأَنَّمَاأُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطَعاًمِنَ اللَّيْلِ مُظْلِماً أُولٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِهُمْ فِيهَاخَالِدُونَ(٢٧)اور جنھوں نے برے عمل کئے ان کے لئے اسی کے مثل سزا ہے اور اُن پر رُسوائی چھاجائے گی اور اُنہیں عذابِ الٰہی سے کوئی بچانے والا نہیں ہوگا گویا ان کے چہروں کو تاریکی رات کے ٹکڑے نے ڈھاک لیا ہو وہ اہلِ جہنم ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعاًثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوامَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَاؤُكُمْ فَزَيَّلْنَابَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَاؤُهُمْ مَاكُنْتُمْ إِيَّانَاتَعْبُدُونَ(٢٨) جس (قیامت کے) دن ہم سب کو جمع کریں گے پھر شرک کرنے والوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شرکاء اپنی جگہ ٹھہرو پھر ہم اُن کے درمیان جدائی ڈال دیں گے اور ان کے شرکاء کہیں گے کہ تم تو ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔

ابراہیم ۲۲،۲۱

وَبَرَزُوالِلَّهِ جَمِيعاًفَقَالَ الضُّعَفَاءُلِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُواإِنَّاكُنَّالَكُمْ تَبَعاًفَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّامِنْ عَذَابِ اللهِ مِنْ شَيْءٍقَالُوا لَوْهَدَانَااللهُ لَهَدَيْنَاكُمْ سَوَاءٌعَلَيْنَاأَجَزِعْنَاأَمْ صَبَرْنَامَالَنَامِنْ مَحِيصٍ(٢١)اور قیامت کے دن سب اللہ کے سامنے حاضر ہوں گے تو کمزور لوگ مستکبرین سے کہیں گے کہ ہم تو (دنیا میں) تمہارے پیروکار تھے تو کیا تم لوگ ہم سے عذابِ الٰہی میں سے کچھ دور کر سکتے ہو تو وہ جواب دیں گے کہ اگر آج اللہ نے ہمیں نجات دی تو ہم بھی تمہیں نجات دے سکتے ہیں اب تو (یہاں) ہم سب برابر ہیں چاہے ہم فریاد کریں یا صبر کریں اب ہم سب کے لئے کوئی چھٹکارا نہیں ہے۔

وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّاقُضِيَ الْأَمْرُإِنَّ اللهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَالْحَقِّ وَوَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ وَمَاكَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّاأَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيفَلَاتَلُومُونِي وَلُومُواأَنْفُسَكُمْ مَاأَنَا

Presented By: https://jafrilibrary.com

بِمُصْرِخِكُمْ وَمَاأَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَاأَشْرَكْتُمُونِ مِنْ قَبْلُ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ(۲۲)اور فیصلہ ہو جانے پر شیطان کہے گا کہ اللہ نے تم سے بالکل برحق وعدہ کیا تھااور میں نے بھی تم لوگوں سے وعدہ کیا پھر میں نے وعدہ کی مخالفت کی اور میرا تمہارے اوپر کوئی زور بھی نہیں تھا صرف میں نے تمہیں دعوت دی اور تم نے اسے قبول کرلیاتواب تم میری ملامت نہ کروبلکہ اپنے آپ کی ملامت کروکہ نہ میں تمہاری فریادرسی کرسکتاہوں نہ تم لوگ میری فریاد کو پہنچ سکتے ہومیں تو پہلے ہی سے اس بات کا منکر ہوں کہ تم نے مجھے اس کا شریک بنایااور بیشک ظالمین کے لئے دردناک عذاب ہے۔

نحل ۸۵تا۸۷

وَإِذَارَأَى الَّذِينَ ظَلَمُواالْعَذَابَ فَلَايُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَاهُمْ يُنْظَرُونَ(۸۵)اور جب ظالم لوگ عذاب کو دیکھ لیں گے تو پھر ان سے کوئی رعایت نہیں ہوگی اور نہ اُنہیں کسی قسم کی مہلت دی جائے گی۔

وَإِذَارَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُواشُرَكَاءَهُمْ قَالُوارَبَّنَاهَؤُلَاءِشُرَكَاؤُنَاالَّذِينَ كُنَّانَدْعُوامِنْ دُونِكَ فَأَلْقَوْاإِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ (۸٦)اور جب مشرکین اپنے شرکا کو دیکھیں گے تو کہیں گے پروردگاریہی ہمارے شرکا تھے جنہیں ہم تجھے چھوڑ کر پکارا کرتے تھے پھر وہ شرکااِن کی اس بات کو خود ان کی طرف پلٹاتے ہوئے کہیں گے کہ بیشک تم لوگ جھوٹ بولنے والے ہو۔

وَأَلْقَوْاإِلَى اللهِ يَوْمَئِذٍالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَاكَانُوايَفْتَرُونَ(۸۷)اوروہ اللہ کی بارگاہ میں اطاعت کی پیش کش کریں گے اوراُن سے تمام جھوٹ دور ہو جائیں گے۔

بنی اسرائیل ۵۲

يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ وَتَظُنُّونَ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّاقَلِيلًا(۵۲)جس دن اللہ تمہیں بلائے گاتوتم لوگ لبیک کہوگے اس کی حمد کرتے ہوئے اوریقین کرلوگے کہ دنیامیں صرف تھوڑی دیر ہی رہے ہو۔

مریم ۸۳مریم ۸٦

أَلَمْ تَرَأَنَّاأَرْسَلْنَاالشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا(۸۳)کیاتم نے ملاحظہ نہیں کیاکہ ہم نے شیاطین کو کافروں کی طرف بھیجاجواُنہیں بہکاتے رہتے ہیں۔

وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَى جَهَنَّمَ وِرْدًا(۸٦)اورہم مجرمین کو جہنم کی طرف ڈھکیل کر پیش کریں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

طہ ۱۱۴

فَتَعَالَى اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ وَلَاتَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَى إِلَيْكَ وَحْيُهُ وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْماً (۱۱٤) بلند و برتر ہے وہ اللہ جو برحق بادشاہ ہے اور تم وحی کے تمام ہونے سے پہلے قرآن کے بارے میں جلدی نہ کرنا اور یہ کہتے رہنا کہ پروردگار میرے علم میں اضافہ فرما۔

مومنون ۱۰۱

فَإِذَانُفِخَ فِي الصُّورِفَلَاأَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍوَلَا يَتَسَاءَلُونَ(۱۰۱) پھر جب صور پھونکا جائے گا تو اس دن ان کے درمیان کوئی رشتہ داری باقی نہیں رہے گی اور نہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے کوئی سوال کر سکیں گے۔

شعراء ۸۸

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ(۸۸) جس دن مال اور اولاد کوئی فائدہ نہیں پہنچائے گا۔

قصص ۶۲ تا ۶۴

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ(٦٢) اور قیامت کے دن اللہ اُن سے کہے گا کہ کہاں ہیں وہ میرے شریک جنہیں تم لوگ گمان کرتے تھے۔

قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَاهٰؤُلَاءِالَّذِينَ أَغْوَيْنَاأَغْوَيْنَاهُمْ كَمَاغَوَيْنَاتَبَرَّأْنَاإِلَيْكَ مَاكَانُوا إِيَّانَايَعْبُدُونَ(٦٣) جن لوگوں پر عذاب ثابت ہو چکے گا وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا جس طرح ہم خود گمراہ تھے لیکن اب ان سے تیری بارگاہ میں برائت چاہتے ہیں وہ لوگ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔

وَقِيلَ ادْعُواشُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوالَهُمْ وَرَأَوُاالْعَذَابَ لَوْأَنَّهُمْ كَانُوايَهْتَدُونَ(٦٤) اور ان سے کہا جائے گا ذرا اپنے شرکا کو پکارو وہ پکاریں گے لیکن کوئی جواب نہیں ملے گا اور وہ عذاب کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ کاش وہ ہدایت پا جاتے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

عنکبوت ۲۵

وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُم مِنْ دُونِ اللهِ أَوْثَانًا مَوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَاصِرِينَ(۲۵)اور ابراہیم نے کہا تم لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو اختیار کر لیا ہے دنیاوی زندگی کی محبت کو برقرار رکھنے کے لئے پھر قیامت کے دن تم سب آپس میں ایک دوسرے کا انکار کرتے ہوئے ایک دوسرے پر لعنت کروگے اور تم سب کا ٹھکانا جہنم ہے اور تم لوگوں کے لئے کوئی مدد کرنے والا نہیں ہوگا۔

روم ۱۲تا۱۴

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ(۱۲)اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس دن تمام مجرمین مایوس ہو جائیں گے۔

وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِنْ شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ(۱۳)اور ان کے شرکاء میں سے کوئی بھی سفارش کرنے والا نہ ہوگا اور وہ خود اپنے شرکاء کا انکار کریں گے۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ(۱۴)اور جس دن قیامت برپا ہوگی تو تمام لوگ متفرق ہو جائیں گے۔

لقمان ۳۳

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَا يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَالِدِهِ شَيْئًا إِنَّ وَعْدَ اللهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللهِ الْغَرُورُ(۳۳)اے لوگوں اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن سے ڈرو جس دن نہ باپ اولاد کے اور نہ اولاد باپ کے کسی کام آئے گے بیشک اللہ کا وعدہ برحق ہے لہٰذا دنیاوی زندگی تمہیں دھوکہ نہ دینے پائے اور نہ اللہ کے بارے میں کسی قسم کا غرور ہی تمہیں دھوکہ دینے پائے۔

سبا۳۳،۳۲ سبا۴۲

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُجْرِمِينَ(۳۲)متکبّر افراد کمزور لوگوں سے کہیں گے کہ کیا ہم نے تمہیں ہدایت کے آجانے کے بعد اس (کے قبول کرنے)سے روکا تھا بلکہ تم خود ہی مجرم تھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوالِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوابَلْ مَكْرُاللَّيْلِ وَالنَّهَارِإِذْتَأْمُرُونَنَاأَنْ نَكْفُرَبِاللهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَنْدَاداًوَأَسَرُّواالنَّدَامَةَ لَمَّارَأَوُا الْعَذَابَ وَجَعَلْنَاالْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُواهَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّامَاكَانُوايَعْمَلُونَ(۳۳)اور کمزور لوگ متکبّر لوگوں سے کہیں گے کہ یہ تمہاری دن رات کی مکاریوں کا اثر تھا جو تم ہمیں حکم دیتے تھے کہ ہم اللہ کاانکار کریں اور اس کا مثل قرار دیں اوراس طرح وہ لوگ اپنی ندامت کو چھپائیں گے جب عذاب دیکھیں گے اور ہم کفر اختیار کرنے والوں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے کیاان کو ان کے عمل کی اس کے علاوہ کوئی سزا دینی چاہئیے۔

فَالْيَوْمَ لَايَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَفْعاًوَلَاضَرًّاوَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُواذُوقُواعَذَابَ النَّارِالَّتِي كُنْتُمْ بِهَاتُكَذِّبُونَ(٤٢)لہٰذا آج کوئی کسی کے نفع اور نقصان کا مالک نہیں ہوگااور ہم ظلم کرنے والوں سے کہیں گے کہ اس جہنم کے عذاب کامزہ چکھو جسے تم لوگ جھٹلایا کرتے تھے۔

فاطر ۱۵ فاطر ۱۹

يَاأَيُّهَاالنَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُإِلَى اللهِ وَاللهُ هُوَالْغَنِيُّ الْحَمِيدُ(١٥)اے لوگوں تم اللہ کی جانب محتاج ہو اور اللہ بے نیاز و قابلِ تعریف ہے۔

وَمَايَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ(١٩)اور اندھے اور بینا افراد برابر نہیں ہو سکتے۔

صافات ۲۵ تا ۳۳

مَالَكُمْ لَاتَنَاصَرُونَ(٢٥)تم لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کیوں ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے ہو۔

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ(٢٦)بلکہ قیامت کے دن سب سر جھکائے ہوئے ہوں گے۔

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ(٢٧)اور ایک دوسرے کی طرف رُخ کرکے سوال کررہے ہوں گے۔

قَالُواإِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَاعَنِ الْيَمِينِ(٢٨)اور کہیں گے کہ بیشک تم لوگ تو قسم کھاکھا کر ہماری طرف آیا کرتے تھے۔

قَالُوابَلْ لَمْ تَكُونُوامُؤْمِنِينَ(٢٩)وہ لوگ کہیں گے کہ تم لوگ خود ایمان لانے والے نہیں تھے۔

وَمَاكَانَ لَنَاعَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ بَلْ كُنْتُمْ قَوْماًطَاغِينَ(٣٠)اور ہمیں تمہارے اوپر کوئی حکومت نہیں تھی بلکہ تم خود سرکش قوم تھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَحَقَّ عَلَيْنَاقَوْلُ رَبِّنَاإِنَّالَذَائِقُونَ(۳۱)اب ہم سب پر اللہ کا عذاب ثابت ہو چکا ہے بیشک اب ہم سب کو اس کا مزہ چکھنا ہوگا۔
فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّاغَاوِينَ(۳۲)اور ہم نے تم لوگوں کو گمراہ کیا کیوں کہ ہم خود گمراہ تھے۔
فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍفِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ(۳۳) اور وہ لوگ آج کے دن عذاب میں شریک ہوں گے۔

غافر، مومن ۱۸

وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِإِذِالْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِكَاظِمِينَ مَالِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَاشَفِيعٍ يُطَاعُ(۱۸)اور (اے نبی) ڈراؤ اُنہیں بہت جلد آنے والے عذاب سے جس دن کی وحشت سے قلوب حلق تک آ جائیں گے ظالموں کا کوئی دوست اور سفارش کرنے والا نہیں ہوگا کہ جس کی کوئی بات سنی جائے۔
حٰم سجدہ ۴۸،۴۷

إِلَيْهِ يُرَدُّعِلْمُ السَّاعَةِوَمَاتَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ مِنْ أَكْمَامِهَاوَمَاتَحْمِلُ مِنْ أُنْثَى وَلَاتَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِيقَالُواآذَنَّاكَ مَامِنَّامِنْ شَهِيدٍ(٤٧)اللہ ہی کی طرف قیامت کا علم پلٹایا گیا ہے اور بوٹوں سے نکلنے والے پھل اور عورتوں کے اُٹھائے ہوئے حمل اور اُن کے وضع حمل کے بارے میں صرف اللہ جانتا ہے قیامت کے دن اللہ مشرکین سے پوچھے گا کہ کہاں ہیں میرے وہ شریک (جنہیں تم لوگ قرار دیتے تھے) تو مجرمین کہیں گے کہ ہم تجھے بتا چکے ہیں کہ ہم میں سے کوئی بھی اس بات پر گواہ نہیں ہے۔
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَاكَانُوايَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوامَالَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ(٤٨)اور دور ہو جائیں گے لوگوں سے وہ سب جنہیں وہ اس سے پہلے پکارا کرتے تھے اور وہ یہ گمان کرتے تھے کہ اُن کے لئے اس کام سے چھٹکارا ممکن نہیں ہے۔

شوریٰ ۴۷

اِسْتَجِيبُوالِرَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَامَرَدَّلَهُ مِنَ اللهِ مَالَكُمْ مِنْ مَلْجَإٍيَوْمَئِذٍ وَمَالَكُمْ مِنْ نَكِيرٍ(٤٧)تم لوگ اپنے پروردگار کی بات کو قبول کرو قبل اس کے کہ وہ دن آجائے جس دن اللہ سے چھٹکارا حاصل نہیں ہوسکے گا نہ اس دن تم لوگوں کے لئے کوئی پناہ ہوگی اور نہ تم لوگ کسی چیز کا انکار ہی کر سکو گے۔
زخرف ٦٧ زخرف ٨٦

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَلْأَخِلَّاءُيَوْمَئِذٍبَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّإِلَّا الْمُتَّقِينَ(٦٧) دوست بھی قیامت کے دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے سوائے پرہیزگار لوگوں کے۔

وَلَايَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَإِلَّامَنْ شَهِدَبِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ(٨٦)اور جو لوگ اللہ کے غیر کو پکارتے ہیں وہ شفاعت کا حق نہیں رکھتے ہیں مگر وہ لوگ جنہوں نے جانتے ہوئے حق کی گواہی دی۔

دخان ۴۱

يَوْمَ لَايُغْنِي مَوْلًى عَنْ مَوْلًى شَيْئًاوَلَاهُمْ يُنْصَرُونَ(٤١)جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کام نہیں آئے گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔

احقاف ٦

وَإِذَاحُشِرَالنَّاسُ كَانُوالَهُمْ أَعْدَاءًوَكَانُوابِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِينَ(٦)اور جب لوگوں کو محشور کیا جائے گا تو اُن کے وہ خدا اُنہیں کے دشمن ہوجائیں گے اور ان کی عبادت کا انکار کریں گے۔

ق ٢٧تا٢٩

قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَامَاأَطْغَيْتُهُ وَلَٰكِنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ(٢٧) اس کا ساتھی (شیطان) کہئے گا کہ اے ہمارے پروردگار میں نے اسے گمراہ نہیں کیا بلکہ یہ خود بہت دور کی گمراہی میں جاپڑا تھا۔

قَالَ لَاتَخْتَصِمُوالَدَيَّ وَقَدْقَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ(٢٨)(اللہ کہئے گا) میرے پاس تم لوگ جھگڑا نہ کرو میں پہلے ہی تم لوگوں کو عذاب کی خبر دے چکا ہوں۔

مَايُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَاأَنَابِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ(٢٩) میری بات تبدیل نہیں ہوتی اور نہ میں اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا ہوں۔

نجم ٢٦

وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ لَاتُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًاإِلَّامِنْ بَعْدِأَنْ يَأْذَنَ اللهُ لِمَنْ يَشَاءُوَيَرْضَىٰ (٢٦)اور کتنے ہی فرشتے آسمانوں میں ایسے ہیں جن کی سفارش ذرّہ برابر بھی کوئی کام نہیں آسکتی ہے مگر یہ کہ اللہ جسے چاہے اور راضی ہو اور اُسے اجازت دیدے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

ممتحنہ ۳

لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَاأَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِيَفْصِلُ بَيْنَكُمْ وَاللهُ بِمَاتَعْمَلُونَ بَصِيرٌ(٣)وہ ہرگز تمہیں فائدہ نہیں پہنچاسکیں گے تمہارے رشتہ دار اور اولادیں قیامت کے دن جس دن اللہ تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرے گااوراللہ تم لوگوں کے اعمال سے آگاہ ہے۔

حاقہ ۳۵

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَاحَمِيمٌ(٣٥)لہٰذانہ قیامت کے دن اس کا کوئی دوست ہوگا۔

معارج ۱۰تا۱۴

وَلَايَسْئَلُ حَمِيمٌ حَمِيماً(١٠)اورنہ دوست کسی دوست کا حال پوچھے گا۔

يُبَصَّرُونَهُمْ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْيَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍبِبَنِيهِ(١١)لوگ ایک دوسرے کو دکھائے جائیں گے مجرمین آرزو کریں گے کہ کاش آج کے دن کے اس عذاب کے فدیہ میں اُن کی اولاد کو لے لیا جائے۔

وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ(١٢)اور بیوی اور بھائی کو۔

وَفَصِيلَتِهِ الَّتي تُؤْوِيهِ(١٣)اور کنبے والوں کو جواُس کی حمایت کرتے تھے۔

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعاًثُمَّ يُنْجِيهِ(١٤)اور روئے زمین کی ساری مخلوق کوتاکہ اس عذاب سے نجات پاسکے۔

عبس ۳۴تا۳۷

يَوْمَ يَفِرُّالْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ(٣٤)جس دن انسان اپنے بھائی سے بھی فرار اختیار کرے گا۔

وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ(٣٥)اوراپنی ماں اور باپ سے۔

وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ(٣٦)اوراپنی بیوی اوراپنی اولاد سے۔

لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍشَأْنٌ يُغْنِيهِ(٣٧)اس دن ہر انسان کی ایک خاص حالت ہوگی جو اس کے ساتھ مخصوص ہوگی۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

انفطار ۱۹

يَوْمَ لَاتَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئاًوَالْأَمْرُيَوْمَئِذٍلِلَّهِ(۱۹)اس دن کوئی کسی کے بارے میں کوئی اختیار نہیں رکھے گااور اس دن سارااختیار صرف اللہ کے ہاتھوں میں ہوگا۔

اہل محشر سے اللہ تعالیٰ کی گفتگو:

مائدہ۱۰۸تا۱۱۹

ذٰلِكَ أَدْنٰى أَنْ يَأْتُوابِالشَّهَادَةِعَلٰى وَجْهِهَاأَوْيَخَافُواأَنْ تُرَدَّأَيْمَانٌ بَعْدَأَيْمَانِهِمْ وَاتَّقُوااللّٰهَ وَاسْمَعُوا وَاللّٰهُ لَايَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (۱۰۸) یہ زیادہ بہتر ہے کہ لوگ گواہی کو اچھے طریقہ سے پیش کریں یا اس بات سے ڈریں کہ ان کی گواہی کہیں دوسروں کی گواہی کے بعد رد نہ کردی جائے اور تم لوگ اللہ سے ڈرتے رہو اور اللہ ہی کی سنو اور اللہ نافرمان قوم کی ہدایت نہیں کرتا ہے۔

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَاأُجِبْتُمْ قَالُوالَاعِلْمَ لَنَاإِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ(۱۰۹)قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تمام رسولوں کو جمع کرکے پوچھے گا کہ تم لوگوں کو تبلیغ کا کیا جواب دیا گیا تو وہ لوگ کہیں گے کہ ہم کیا بتائیں تو خود ہی سب سے زیادہ غیب کا جاننے والا ہے۔

إِذْقَالَ اللّٰهُ يَاعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْنِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ إِذْأَيَّدْتُكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِوَكَهْلًا وَإِذْعَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَوَالتَّوْرَاةَوَالْإِنْجِيلَ وَإِذْتَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِبِإِذْنِي فَتَنْفُخُ فِيهَافَتَكُونُ طَيْرًابِإِذْنِي وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي وَإِذْتُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِإِذْنِي وَإِذْكَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَنْكَ إِذْجِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوامِنْهُمْ إِنْ هٰذَاإِلَّاسِحْرٌ مُبِينٌ(۱۱۰) جب اللہ نے عیسیٰ بن مریم سے کہا کہ میری نعمت کو یاد کرو جو تم پر اور تمہاری والدہ پر نازل کی کہ میں نے تمہاری تائید کی روح القدس کے ذریعہ سے کہ تم لوگوں سے کلام کرتے تھے گہوارے اور بڑھاپے میں اور جب ہم نے تمہیں تعلیم دی کتاب و حکمت اور توریت وانجیل کی اور جب تم مٹی سے پرندے کی صورت بناتے تھے میرے اذن سے پھر اس میں تم روح پھونکتے تھے تو وہ میرے اذن سے پرندہ ہوجاتا تھا اور تم مادرزاد اندھوں اور برص کے مریضوں کو میرے اذن سے شفا دیتے ہو اور مردوں کو زندہ کرتے ہو میرے اذن سے اور ہم نے تم سے بنی اسرائیل کے شر کو روک دیا اس وقت جب تم اُن کے پاس معجزات لیکر آئے اور ان میں کے کافروں نے کہا کہ یہ سب صرف علنی جادو ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَإِذْأَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ آمِنُوابِي وَبِرَسُولِي قَالُواآمَنَّاوَاشْهَدْبِأَنَّنَامُسْلِمُونَ(١١١)اورجب ہم نے حواریّین کی طرف الہام کیا کہ ہم پر اور ہمارے رسولوں پر ایمان لے آؤ تو انھوں نے کہا کہ ہم ایمان لے آئے اور تو گواہ رہنا کہ ہم مسلمان ہیں۔

إِذْقَالَ الْحَوَارِيُّونَ يَاعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنَزِّلَ عَلَيْنَامَائِدَةًمِنَ السَّمَاءِقَالَ اتَّقُوااللهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (١١٢)اور یاد کروجب حواریین نے کہا کہ اے عیسیٰ بن مریم کیا تمہارے رب میں یہ طاقت ہے کہ ہمارے اوپر آسمان سے دستر خوان نازل کرے تو عیسیٰ نے کہا اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔

قَالُوانُرِيدُأَنْ نَأْكُلَ مِنْهَاوَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَاوَنَعْلَمَ أَنْ قَدْصَدَقْتَنَاوَنَكُونَ عَلَيْهَامِنَ الشَّاهِدِينَ(١١٣) ان لوگوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے قلوب مطمئن ہو جائیں اور ہم یہ جان لیں کہ آپ نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم خود بھی گواہوں میں سے قرار پائیں۔

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَاأَنْزِلْ عَلَيْنَامَائِدَةًمِنَ السَّمَاءِتَكُونُ لَنَاعِيدًالِأَوَّلِنَاوَآخِرِنَاوَآيَةً مِنْكَ وَارْزُقْنَاوَأَنْتَ خَيْرُالرَّازِقِينَ(١١٤) عیسیٰ بن مریم نے کہااے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے خوان نازل فرماتاکہ وہ ہمارے اول وآخر کے لئے عید کا دن ہو اور تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے کہ تو بہترین رزق دینے والا ہے۔

قَالَ اللهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَاعَلَيْكُمْ فَمَنْ يَكْفُرْبَعْدُمِنْكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ عَذَابًالَاأُعَذِّبُهُ أَحَدًامِنَ الْعَالَمِينَ (١١٥)اللہ نے کہا کہ میں اس دستر خوان کو تم لوگوں پر نازل تو کر رہا ہوں پھر اس کے بعد تم میں سے جس نے بھی انکار کیا تو میں اس پر ایسا عذاب نازل کروں گا کہ کائنات میں کسی ایک پر بھی ایسا عذاب نہیں کیا ہوگا۔

وَإِذْقَالَ اللهُ يَاعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ أَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَهَيْنِ مِنْ دُونِ اللهِ قَالَ سُبْحَانَكَ مَايَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَالَيْسَ لِي بِحَقٍّ إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْعَلِمْتَهُ تَعْلَمُ مَافِي نَفْسِي وَلَاأَعْلَمُ مَافِي نَفْسِكَ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ(١١٦)اور یاد کروجب اللہ نے عیسیٰ بن مریم سے کہا کہ کیا تم نے لوگوں سے یہ کہا ہے کہ اللہ کو چھوڑ کر مجھے اور میری ماں کو معبود مانوں تو عیسیٰ نے کہا کہ تیری ذات پاک و منزّہ ہے میں کیوں کر ایسی بات کر سکتا ہوں جس کا مجھے حق نہیں اور اگر میں نے کچھ کہا بھی ہوتا تو تجھے معلوم ہوتا تو میرے دل کا حال جانتا ہے اور میں تیرے اسرار نہیں جانتا بیشک تو غیب کا سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

مَاقُلْتُ لَهُمْ إِلَّامَاأَمَرْتَنِي بِهِ أَنِ اُعْبُدُوااللهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيداًمَادُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّاتَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍشَهِيدٌ(۱۱۷)میں نے ان لوگوں سے صرف وہی کہا ہے جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تم سب کا پروردگار ہے اور میں ان پر گواہ ہوں جب تک میں ان کے درمیان ہوں جب تو مجھے موت دیدے گا تو پھر تُو خود ان پر نگہبان ہے اور تو ہر چیز پر گواہ ہے۔
إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْلَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُالْحَكِيمُ(۱۱۸)اگر تو اُنہیں عذاب دینا چاہے تو بیشک وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو اُنہیں بخش دے تب بھی بیشک تو غالب ودانا ہے۔
قَالَ اللهُ هٰذَايَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَاالْأَنْهَارُخَالِدِينَ فِيهَاأَبَداً رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ وَرَضُواعَنْهُ ذٰلِكَ الْفَوْزُالْعَظِيمُ(۱۱۹)اللہ نے کہا کہ یہ قیامت کا دن ہے جس دن سچوں کو ان کا سچ فائدہ پہنچائے گا ان کے لئے باغات ہوں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی ہوں گے یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

انعام ۲۳تا۲۵انعام ۱۲۸تا۱۳۰

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ إِلَّاأَنْ قَالُواوَاللهِ رَبِّنَامَاكُنَّامُشْرِكِينَ(۲۳)پھر ان کے پاس کوئی چارہ نہیں ہوگا سوائے یہ کہنے کے کہ اللہ ہی ہمارا پروردگار ہے اور ہم مشرک نہیں تھے۔
اُنْظُرْكَيْفَ كَذَبُواعَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَاكَانُوايَفْتَرُونَ(۲٤)دیکھو تو انھوں نے کس طرح اپنے آپ کو جھٹلایا اور ان سے دور ہوئے وہ بہتان جو وہ باندھتے تھے۔
وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَاعَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةًأَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِيآذَانِهِمْ وَقْراًوَإِنْ يَرَوْاكُلَّ آيَةٍ لَايُؤْمِنُوابِهَاحَتَّىٰ إِذَاجَاؤُكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُواإِنْ هٰذَاإِلَّاأَسَاطِيرُالْأَوَّلِينَ(۲۵)اور ان میں سے بعض لوگ کان لگا کر تمہاری بات سنتے ہیں جبکہ ہم نے ان کے قلوب پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ وہ سمجھتے نہیں اور ان کے کانوں میں بہراپن ہے اور اگر وہ لوگ تمام نشانیوں کو دیکھ بھی لیں تو وہ ایمان لانے والے نہیں ہیں یہاں تک کہ جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں تو تم سے جھگڑتے ہیں اور کفار کہتے ہیں کہ یہ قرآن تو صرف گذشتہ لوگوں کی داستان ہے۔ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعاًيَامَعْشَرَالْجِنِّ قَدِاسْتَكْثَرْتُمْ مِنَ الْإِنْسِ وَقَالَ أَوْلِيَاؤُهُمْ مِنَ الْإِنْسِ رَبَّنَااسْتَمْتَعَ بَعْضُنَابِبَعْضٍ وَبَلَغْنَا أَجَلَنَاالَّذِي أَجَّلْتَ لَنَاقَالَ النَّارُمَثْوَاكُمْ خَالِدِينَ فِيهَاإِلَّامَاشَاءَاللهُ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ(۱۲۸)اور جس دن اللہ سب کو محشور کرے گا اور کہے گا کہ اے جماعتِ جنّات تم لوگوں نے بہت سے

Presented By: https://jafrilibrary.com

انسانوں کو بہکایا اور انسانوں میں سے اجنّہ کے دوست کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم میں سے سب نے ایک دوسرے سے فائدہ اُٹھایا ہے اور اب ہم اس مدّت کو پہنچ چکے ہیں جو تو نے ہمارے لئے معیّن کی تھی ارشاد ہوگا آگ تمہارا ٹھکانہ ہے جہاں وہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے مگر جسے اللہ آزادی دینا چاہے بیشک تمہارا پروردگار صاحبِ حکمت اور آگاہ ہے۔

وَكَذٰلِكَ نُوَلِّي بَعْضَ الظَّالِمِينَ بَعْضاً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ(١٢٩) اسی طرح سے ہم بعض ظالموں کو بعضِ دیگر پر مسلّط کر دیتے ہیں اُن کے کردار کے سبب۔

يَامَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا قَالُوا شَهِدْنَا عَلٰى أَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوا عَلٰى أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ (١٣٠) اے جماعتِ جن و انس کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے جو ہماری آیات کو تم پر بیان کرتے ہوں اور آج کے دن کی ملاقات سے تم لوگوں کو ڈراتے ہوں تو وہ کہیں گے کہ ہم خود اپنے خلاف گواہی دیتے ہیں اور ان کو اُن کی دنیاوی زندگی نے دھوکہ دیا اور وہ خود اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے۔

اعراف ۵ تا ۷

فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ(٥) پھر ان کے پاس کوئی جواب نہیں تھا جب اُن کے پاس ہمارا عذاب آیا سوائے یہ کہنے کے کہ بیشک ہم ظالم تھے۔

فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْئَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ(٦) لہٰذا ہم ضرور سوال کریں گے ان لوگوں سے جن کی طرف رسولوں کو بھیجا گیا اور خود رسولوں سے بھی ضرور سوال کریں گے۔

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَمَا كُنَّا غَائِبِينَ(٧) پھر ہم اُن کے لئے حقیقت حال کو دلائل کے ساتھ بیان کریں گے اور ہم خود بھی تو غائب نہیں تھے۔

ابراہیم ۴۴ تا ۴۵

وَأَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلٰى أَجَلٍ قَرِيبٍ نُجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ أَوَلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُمْ مِنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِنْ زَوَالٍ(٤٤) اور تم ڈراؤ لوگوں کو اس دن سے جس دن ان تک عذاب آجائے گا تو ظالم لوگ کہیں گے کہ پروردگار ہمیں تھوڑی مدّت کے لئے پلٹا دے تاکہ ہم تیری دعوت کو قبول کرلیں اور تیرے رسولوں کی پیروی کرلیں تو جواب ملے گا کہ کیا تم نے اس سے پہلے قسم نہیں کھائی تھی کہ تمہیں کسی طرح کا زوال نہیں ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَسَكَنْتُمْ فِي مَسَاكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُواأَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَابِهِمْ وَضَرَبْنَالَكُمُ الْأَمْثَالَ (٤٥)اور تم لوگ تو اُنہیں لوگوں کے مکانات میں رہائش پذیر تھے جنھوں نے اپنے اوپر ظلم کیااور تمہارے لئے واضح ہو چکا تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیا برتاؤ کیااور ہم نے تمہارے لئے مثالیں بھی پیش کر دیں تھیں۔

نحل ۲۷ تا ۳۰

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِيُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَاقُّونَ فِيهِمْ قَالَ الَّذِينَ أُوتُواالْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَعَلَى الْكَافِرِينَ(٢٧) پھر روزِ قیامت اللہ اُنہیں رُسوا کرے گااور پوچھے گا کہ کہاں ہیں وہ میرے شریک جن کے بارے میں تم لوگ جھگڑا کیا کرتے تھے ایسے وقت میں وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا کہیں گے بیشک آج کے دن کی رُسوائی اور بُرائی کافروں کے لئے ہے۔

اَلَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ فَأَلْقَوُاالسَّلَمَ مَاكُنَّانَعْمَلُ مِنْ سُوءٍبَلَى إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَاكُنْتُمْ تَعْمَلُونَ(٢٨) جنہیں ملائکہ موت دیتے ہیں جو اپنے آپ پر ظلم کرنے والے ہوتے ہیں لہٰذا وہ ملائکہ انہیں اطاعت کی پیشکش کرتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو کوئی برائی نہیں کرتے تھے ہاں بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ تم لوگ انجام دیتے ہو۔

فَادْخُلُواأَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَافَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ(٢٩) لہٰذا اب جہنم کے دروازوں سے داخل ہو جاؤ جہاں ہمیشہ رہنے والے ہو جو متکبّر لوگوں کا برا ٹھکانا ہے۔

وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْامَاذَاأَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُواخَيْرًالِلَّذِينَ أَحْسَنُوافِي هَذِهِ الدُّنْيَاحَسَنَةٌوَلَدَارُالْآخِرَةِخَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُالْمُتَّقِينَ(٣٠) اور پرہیزگار لوگوں سے پوچھا گیا کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا تو انھوں نے کہا کہ خیر ہی خیر نازل کیا گیا جن لوگوں نے اس دنیا میں نیک اعمال کئے ان کے لئے دنیا میں بھی نیکی ہے اور آخرت کا گھر زیادہ بہتر ہے اور پرہیزگار لوگوں کا بہترین گھر ہے۔

کہف ۴۸

وَعُرِضُواعَلَى رَبِّكَ صَفًّالَقَدْجِئْتُمُونَاكَمَاخَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍبَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَجْعَلَ لَكُمْ مَوْعِداً (٤٨)اور سبکو تمہارے پروردگار کے سامنے صف بستہ پیش کیا جائے گا(اور ارشاد ہوگا کہ) تم لوگ ہمارے پاس اُسی طرح

Presented By: https://jafrilibrary.com

آئے ہو جس طرح ہم نے پہلی مرتبہ تمہیں خلق کیا تھا لیکن تمہارا خیال تھا کہ ہم نے ہر گز تمہارے لئے کوئی وعدہ گاہ قرار نہیں دی ہے۔

طہ ۱۳۱، ۱۳۰

ف فَاصْبِرْعَلَىٰ مَايَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِرَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَاوَمِنْ آنَاءِاللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِلَعَلَّكَ تَرْضَىٰ (۱۳۰) لٰہذا تم صبر کرو لوگوں کی باتوں پر اور سورج نکلنے سے پہلے اور سورج کے ڈوبنے سے قبل اپنے پروردگار کی تسبیح کرتے رہا کرو اور رات کے اوقات میں اور دن کے اطراف میں بھی تسبیح کیا کرو تاکہ تم راضی رہو۔

وَلَاتَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَامَتَّعْنَابِهِ أَزْوَاجًامِنْهُمْ زَهْرَةَالْحَيَاةِالدُّنْيَالِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌوَأَبْقَىٰ (۱۳۱) اور خبر دار ان کی طرف نظر نہ اُٹھانا جنہیں ہم نے آسائشِ زندگی جو کہ ان کی ازواجی زندگی اور زینتِ دنیا کے اسباب ہیں عطا کئے تاکہ ان کے ذریعہ ہم اُنہیں آزمائیں اور تمہارے پروردگار کا رزق زیادہ بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے۔

مومنون ۱۰۵تا۱۱۵

قَالُوارَبَّنَاغَلَبَتْ عَلَيْنَاشِقْوَتُنَاوَكُنَّاقَوْمًاضَالِّينَ (۱۰۶) ان لوگوں نے کہا اے ہمارے پروردگار ہم پر ہماری بد بختی غالب آ گئی اور ہم گمراہ قوم ہو گئے تھے۔

رَبَّنَاأَخْرِجْنَامِنْهَافَإِنْ عُدْنَافَإِنَّاظَالِمُونَ (۱۰۷) اے ہمارے پروردگار ہمیں جہنم سے نکال دے پھر اگر ہم (گناہ کی طرف) لوٹے تو بیشک ہم ظالم ہوں گے۔

قَالَ اخْسَئُوافِيهَاوَلَاتُكَلِّمُونِ (۱۰۸) ارشاد ہو گا اب جہنم میں ذلّت کے ساتھ پڑے رہو اور تم لوگ مجھ سے کلام نہ کرو۔

إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَاآمَنَّافَاغْفِرْلَنَاوَارْحَمْنَاوَأَنْتَ خَيْرُالرَّاحِمِينَ (۱۰۹) بیشک ہمارے بندوں میں ایک گروہ ایسا ہے جو یہ کہتا ہے کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے لٰہذا تو ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّاحَتَّىٰ أَنْسَوْكُمْ ذِكْرِي وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ تَضْحَكُونَ (۱۱۰) تو تم لوگوں نے اُن کا مذاق اُڑایا یہاں تک کہ اس مذاق نے تمہیں ہماری یاد سے غافل رکھا اور تم لوگ اُن پر ہنستے تھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَاصَبَرُواأَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ(١١١) بیشک ہم قیامت کے دن صبر کرنے والوں کو اُن کی جزادیں گے بیشک وہ لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

قَالَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَسِنِينَ(١١٢) ارشاد ہوگا تم لوگ زمین میں کتنے سال رہے۔

قَالُوالَبِثْنَايَوْماًأَوْبَعْضَ يَوْمٍ فَسْئَلِ الْعَادِّينَ(١١٣) لوگ کہیں گے ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصّہ رہے لٰہذا شمار کرنے والوں سے پوچھ لو۔

قَالَ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّاقَلِيلًالَوْأَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ(١١٤) ارشاد ہوگا بیشک تم لوگ صرف تھوڑا ہی رہئے ہو اگر تم لوگ اس بات کو جان لیتے۔

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَاخَلَقْنَاكُمْ عَبَثاًوَأَنَّكُمْ إِلَيْنَالَاتُرْجَعُونَ(١١٥) کیا تم لوگوں نے یہ گمان کر رکھا تھا کہ ہم نے تمہیں بیکار خلق کیا اور تمہیں ہماری طرف لوٹایا نہیں جائے گا۔

فرقان ۱۷ تا ۱۹

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَايَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللهِ فَيَقُولُ أَأَنْتُمْ أَضْلَلْتُمْ عِبَادِي هٰؤُلَاءِأَمْ هُمْ ضَلُّواالسَّبِيلَ (١٧) اور قیامت کے دن اللہ اُنہیں اور جن کی وہ اللہ کے علاوہ عبادت کیا کرتے تھے محشور کرے گا اور اُن سے کہے گا کہ کیا تم لوگوں نے میرے بندوں کو گمراہ کیا تھا یا وہ خود راستے سے بھٹک گئے۔

قَالُواسُبْحَانَكَ مَاكَانَ يَنْبَغِي لَنَاأَنْ نَتَّخِذَمِنْ دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَوَلٰكِنْ مَتَّعْتَهُمْ وَآبَاءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَوَكَانُواقَوْماًبُوراً(١٨) تو وہ کہیں گے کہ تو پاک و بے نیاز ہے ہمیں کیا حق ہے کہ تیرے علاوہ کسی اور کو اپنا سرپرست بنائیں لیکن اصل بات یہ ہے کہ تو نے اُنہیں اور اُن کے باپ دادا کو ساز وسامانِ زندگی عطا کیا یہاں تک کہ وہ تیری یاد سے غافل ہوگئے اور وہ ہلاک ہونے والی قوم تھے۔

فَقَدْكَذَّبُوكُمْ بِمَاتَقُولُونَ فَمَاتَسْتَطِيعُونَ صَرْفاًوَلَانَصْراًوَمَنْ يَظْلِمْ مِنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَاباًكَبِيراً (١٩) لٰہذا بیشک وہ تم لوگوں کی باتوں کے تحت تمہیں جھٹلادیں گے تو تم لوگ (اپنے آپ سے) نہ عذاب کو دور کرسکو گے اور نہ ہی اپنے آپ کی مدد کرسکو گے اور جو بھی تم میں سے ظلم کرے گا ہم اُسے بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

قصص ۶۲تا۶۵

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ (٦٢) اور قیامت کے دن اللہ اُن سے کہئے گا کہ کہاں ہیں وہ میرے شریک جنہیں تم لوگ گمان کرتے تھے۔

قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ (٦٣) جن لوگوں پر عذاب ثابت ہوچکے گا وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا جس طرح ہم خود گمراہ تھے لیکن اب ان سے تیری بارگاہ میں برائت چاہتے ہیں وہ لوگ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔

وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ (٦٤) اور ان سے کہا جائے گا ذرا اپنے شرکا کو پکارو وہ پکاریں گے لیکن کوئی جواب نہیں ملے گا اور وہ عذاب کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ کاش وہ ہدایت پا جاتے۔

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ (٦٥) اور قیامت کے دن اللہ اُنہیں ندا دے گا اور کہے گا کہ تم نے ہمارے رسولوں کو کیا جواب دیا۔

سجدہ ۱۲تا۱۴

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوا رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ (١٢) اور اگر تم دیکھو جب مجرمین اپنے پروردگار کے پاس سر جُھکائے کھڑے ہوں گے اور کہہ رہے ہوں گے کہ اے ہمارے پروردگار اب جب ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا تو ہمیں لوٹادے تاکہ ہم عملِ صالح انجام دیں بیشک اب ہمیں یقین ہوا۔

وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا وَلَٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ (١٣) اور اگر ہم چاہتے تو ہر ایک کو ہدایت دیکر لاتے لیکن یہ بات طے ہوچکی ہے ہماری طرف سے کہ ہم ضرور جہنّم کو جنّات اور انسانوں سے بھر دیں گے۔

فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (١٤) لٰہذا تم لوگ مزا چکھو اس دن کی ملاقات کے بھلا دینے کا بیشک ہم نے بھی تم لوگوں کو بھلا دیا ہے اور اب دائمی عذاب کا مزہ چکھو اپنے انجام دیئے ہوئے اعمال کے بدلے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

سبا ۴۰ تا ۴۲

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعاًثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِأَهٰؤُلَاءِإِيَّاكُمْ كَانُوايَعْبُدُونَ(٤٠)اور قیامت کے دن اللہ سب کو جمع کرے گا پھر ملائکہ سے کہے گا کہ کیا وہ لوگ تمہاری عبادت کرتے تھے۔

قَالُواسُبْحَانَكَ أَنْتَ وَلِيُّنَامِنْ دُونِهِمْ بَلْ كَانُوايَعْبُدُونَ الْجِنَّ أَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُؤْمِنُونَ(٤١)ملائکہ کہیں گے تو پاک و بے نیاز ہے تو ہمارا ولی ہے وہ لوگ ہمارے کچھ نہیں ہیں بلکہ وہ لوگ جِنّات کی عبادت کرتے تھے لوگوں کی اکثریت جِنّات پر ایمان رکھنے والی ہے۔

فَالْيَوْمَ لَايَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَفْعاًوَلَاضَرّاًوَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُواذُوقُواعَذَابَ النَّارِالَّتِي كُنْتُمْ بِهَاتُكَذِّبُونَ(٤٢)لہٰذا آج کوئی کسی کے نفع اور نقصان کا مالک نہیں ہوگا اور ہم ظلم کرنے والوں سے کہیں گے کہ اس جہنم کے عذاب کا مزہ چکھو جسے تم لوگ جھٹلایا کرتے تھے۔

یٰسین ۵۹ تا ٦۴

وَامْتَازُواالْيَوْمَ أَيُّهَاالْمُجْرِمُونَ(٥٩)اور (کہا جائے گا) اے مجرمین تم جدا ہو جاؤ۔

أَلَمْ أَعْهَدْإِلَيْكُمْ يَابَنِي آدَمَ أَنْ لَاتَعْبُدُواالشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّمُبِينٌ(٦٠)کیا تم لوگوں سے یہ عہد نہیں لیا گیا تھا کہ اے اولادِ آدم تم شیطان کی عبادت نہ کرنا بیشک شیطان تم لوگوں کا علنی دشمن ہے۔

وَأَنِ اعْبُدُونِيهٰذَاصِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ(٦١)اور صرف میری عبادت کرنا جو کہ سیدھا راستہ ہے۔

وَلَقَدْأَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلّاًكَثِيراًأَفَلَمْ تَكُونُواتَعْقِلُونَ(٦٢)اور بیشک شیطان نے بہت سی نسلوں کو بہکایا کیوں تم لوگ ان چیزوں میں غور و فکر نہیں کرتے ہو۔

هٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ(٦٣)یہی وہ جہنم ہے جس کا تم لوگوں سے وعدہ کیا گیا تھا۔

اِصْلَوْهَاالْيَوْمَ بِمَاكُنْتُمْ تَكْفُرُونَ(٦٤)آج اسی (جہنم) میں داخل ہو جاؤ اپنے (اختیار کردہ) کفر کے سبب۔

جاثیہ ۳۱ تا ۳۵

وَأَمَّاالَّذِينَ كَفَرُواأَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْماًمُجْرِمِينَ(٣١)اور جنھوں نے کفر اختیار کیا تو کیا تم پر ہماری آیات کی تلاوت نہیں کی گئی جس کے مقابل میں تم لوگوں نے تکبر سے کام لیا اور تم لوگ مجرم قوم قرار پائے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَإِذَاقِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُلَارَيْبَ فِيهَاقُلْتُمْ مَانَدْرِي مَاالسَّاعَةُإِنْ نَظُنُّ إِلَّاظَنًّاوَمَانَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ(۳۲) اور جب یہ کہا گیا کہ بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے اور قیامت کے بارے میں کوئی شک نہیں ہے تم لوگوں نے کہا کہ ہم قیامت کو نہیں جانتے ہم اسے صرف ایک خیالی بات سمجھتے ہیں اور ہم اس کا یقین کرنے والے نہیں ہیں۔

وَبَدَالَهُمْ سَيِّئَاتُ مَاعَمِلُواوَحَاقَ بِهِمْ مَاكَانُوابِهِ يَسْتَهْزِؤُنَ(۳۳)ظاہر ہو جائیں گی لوگوں کے لئے (قیامت کے دن) ان کے اعمال کی برائیاں اور انہیں گھیرے میں لے لے گا اُس کام کا عذاب جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔

وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنْسَاكُمْ كَمَانَسِيتُمْ لِقَاءَيَوْمِكُمْ هٰذَاوَمَأْوَاكُمُ النَّارُوَمَالَكُمْ مِنْ نَاصِرِينَ(۳٤)اور کہا جائے گا کہ آج ہم فراموش کردیں گے تم لوگوں کو اُسی طرح سے جس طرح تم لوگوں نے بھلادیا تھا آج کے دن کی ملاقات کو اور تم لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور تم لوگوں کی کوئی مدد کرنے والا نہیں ہوگا۔

ذٰلِكُمْ بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُواًوَغَرَّتْكُمُ الْحَيَاةُالدُّنْيَافَالْيَوْمَ لَايُخْرَجُونَ مِنْهَاوَلَاهُمْ يُسْتَعْتَبُونَ(۳۵) یہ (سزا) اس لئے ہوگی کہ تم لوگوں نے آیاتِ اِلٰہی کا مذاق بنایا ہوا تھا اور تم لوگوں کو دھوکہ دیا دنیاوی زندگی نے لہٰذا آج (قیامت کے دن) اُنہیں عذاب سے نہیں نکالا نہیں جائے ہے اور نہ اُنہیں معذرت کرنے کی فرصت ہی دی جائے گی۔

ق۲۲ق۲۹،۲۸

لَقَدْكُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِنْ هٰذَافَكَشَفْنَاعَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ(۲۲) (حکم ہوگا) بیشک تم اس سے غفلت میں تھے لہٰذا ہم نے تم سے پردے ہٹادیئے لہٰذا آج تمہاری آنکھیں بہت تیز ہو گئی ہیں۔

قَالَ لَاتَخْتَصِمُوالَدَيَّ وَقَدْقَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ(۲۸)(اللہ کہئے گا) میرے پاس تم لوگ جھگڑا نہ کرو میں پہلے ہی تم لوگوں کو عذاب کی خبر دے چکا ہوں۔

مَايُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَاأَنَابِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ(۲۹) میری بات تبدیل نہیں ہوتی اور نہ میں اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا ہوں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

مرسلات ۳۸،۳۹

هٰذَایَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنَاكُمْ وَالْأَوَّلِينَ(۳۸) یہ فیصلہ کادن ہے جس میں ہم تم لوگوں کواور پہلے والوں کو جمع کریں گے۔
فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌفَكِيدُونِ(۳۹) پھر اگر تم لوگوں کے پاس کوئی حربہ ہو تو میرے لئے استعمال کرو۔

نبا۳۸،۳۷

رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَابَيْنَهُمَاالرَّحْمٰنِ لَايَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَاباً(۳۷) جوکہ آسمانوں و زمین اور ان دونوں کے درمیان کی ہر چیز کارب رحمٰن (پروردگار) ہے جس کے سامنے کسی کو بولنے کی جرئت نہیں ہوگی۔
يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُصَفًّالَايَتَكَلَّمُونَ إِلَّامَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَاباً(۳۸)جس دن جبرئیل اور ملائکہ صف بستہ کھڑے ہوں گے کوئی تکلّم نہیں کرے گامگر جسے رحمٰن (پروردگار) اذن دے اور وہ صحیح بات کرے گا۔

حساب وکتاب اور نامۂ اعمال کے وزن کئے جانے اور ان پر ملنے والی جزا کے بارے میں:

آل عمران ۳۰

يَوْمَ تَجِدُكُلُّ نَفْسٍ مَاعَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍمُحْضَراًوَمَاعَمِلَتْ مِنْ سُوءٍتَوَدُّلَوْأَنَّ بَيْنَهَاوَبَيْنَهُ أَمَداًبَعِيداً وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهُ وَاللّٰهُ رَؤُفٌ بِالْعِبَادِ(۳۰)اس دن جب ہر نفس اپنے نیک اور بُرے اعمال کو حاضر پائے گا تووہ یہ تمنا کرے گا کہ کاش اس کے اور اعمال کے درمیان طویل فاصلہ ہو جائے اور اللہ اپنے سے تمہیں ڈراتا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔

اعراف ٦تا۹

فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْئَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ(٦)لہٰذا ہم ضرور سوال کریں گے ان لوگوں سے جن کی طرف رسولوں کو بھیجاگیااور خود رسولوں سے بھی ضرور سوال کریں گے۔
فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَمَاكُنَّاغَائِبِينَ(۷) پھر ہم اُن کے لئے حقیقت حال کو دلائل کے ساتھ بیان کریں گے اور ہم خود بھی تو غائب نہیں تھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍالْحَقُّ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ(۸) قیامت کے دن حق وزنی ہوگالہٰذا جن کے نیک اعمال بھاری ہوں گے وہی لوگ نجات پانے والے ہیں۔

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُواأَنْفُسَهُمْ بِمَاكَانُوابِآيَاتِنَايَظْلِمُونَ(۹)اور جن کے نیک اعمال ہلکے ہوں گے تو ان لوگوں نے اپنا ہی نقصان کیا ہماری آیات کے ساتھ ظلم کرنے کے سبب۔

یونس ۵

هُوَالَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءًوَالْقَمَرَنُوراًوَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُواعَدَدَالسِّنِينَ وَالْحِسَابَ مَاخَلَقَ اللهُ ذٰلِكَ إِلَّابِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ(۵)اسی اللہ نے سورج کو تیز روشنی والااور چاند کو نورانی بنایا پھر (چاند کی) منزلیں مقرر کیں تاکہ تم لوگ سالوں کی تعداداور حساب کو سمجھ سکو یہ سب اللہ نے صرف بر حق خلق کیااللہ اپنی آیات کو تفصیل کے ساتھ بیان کرتا ہے جاننے والی قوم کے لئے۔

ہود۱۰۵تا۱۰۸ہود۱۱۱

يَوْمَ يَأْتِ لَاتَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّابِإِذْنِهِ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ(۱۰۵)جس دن عذاب آجائے گا تو کوئی بھی بغیر اذنِ الٰہی کے (کسی سے) بات نہیں کرسکے گااس دن کچھ لوگ شقی اور کچھ لوگ سعاد تمند قرار پائیں گے۔

فَأَمَّاالَّذِينَ شَقُوافَفِي النَّارِلَهُمْ فِيهَازَفِيرٌوَشَهِيقٌ(۱۰۶)پھر جو لوگ شقی ہوگئے انہیں جہنّم میں ڈالا جائے گا جہاں صرف چیخ وپکار و گریہ ہوگا۔

خَالِدِينَ فِيهَامَادَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّامَاشَاءَرَبُّكَ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِمَايُرِيدُ(۱۰۷)وہ وہیں رہیں گے جب تک آسمان وزمین قائم ہیں مگر جو تمہارا پروردگار چاہے بیشک تمہارا پروردگار جو چاہے وہ کرسکتا ہے۔

وَأَمَّاالَّذِينَ سُعِدُوافَفِي الْجَنَّةِخَالِدِينَ فِيهَامَادَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّامَاشَاءَرَبُّكَ عَطَاءًغَيْرَ مَجْذُوذٍ(۱۰۸)اور جو لوگ سعادت مند ہوئے وہ ہمیشہ کے لئے جنت میں رہنے والے ہیں جب تک آسمان وزمین قائم ہیں مگر یہ کہ تمہارا پروردگار جو چاہے جس کی عطا ختم ہونے والی نہیں ہے۔

وَإِنَّ كُلًّالَمَّالَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ إِنَّهُ بِمَايَعْمَلُونَ خَبِيرٌ(۱۱۱)اور بیشک تمہارا پروردگاران کے اعمال کا پورا کا پورابدلہ دے گا بیشک وہ ان لوگوں کے اعمال سے باخبر ہے۔

ابراہیم ۵۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

لِيَجْزِيَ اللّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَاكَسَبَتْ إِنَّ اللّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ(٥١) تاکہ اللہ ہر ایک کو اس کے کئے کا بدلہ دے بیشک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

نحل ۹۳ نحل ۱۱۱

وَلَوْشَاءَاللّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةًوَاحِدَةًوَلَكِن يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُوَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُوَلَتُسْئَلُنَّ عَمَّاكُنْتُمْ تَعْمَلُونَ(٩٣)اور اگر اللہ (جبراً) چاہتا تو تم سب کو ایک ہی اُمّت قرار دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور یقیناً تم لوگوں سے ضرور پوچھا جائے گا تمہارے گذشتہ اعمال کے بارے میں۔

يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَاوَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَاعَمِلَتْ وَهُمْ لَايُظْلَمُونَ(١١١) قیامت کے دن ہر نفس اپنا دفاع کرتے ہوئے جھگڑا کرے گا اور ہر نفس کو اس کے عمل کا پورا کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

بنی اسرائیل ۱۴،۱۳

وَكُلَّ إِنسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَاباًيَلْقَاهُ مَنْشُوراً(١٣)اور ہم نے ہر انسان کے نامۂ اعمال کو اس کی گردن میں آویزاں کر دیا ہے اور روزِ قیامت جسے ہم کھلی ہوئی کتاب کی مانند لٹکا کر پیش کریں گے۔

اِقْرَأْكِتَابَكَ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيباً(١٤) تم اپنے نامۂ اعمال کو پڑھو آج کے دن خود تمہارا نفس تمہارے حساب کے لئے کافی ہے۔

کہف ۴۹ کہف ۱۰۵

وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّافِيهِ وَيَقُولُونَ يَاوَيْلَتَنَامَالِهٰذَاالْكِتَابِ لَايُغَادِرُ صَغِيرَةًوَلَاكَبِيرَةًإِلَّاأَحْصَاهَا وَوَجَدُوا مَاعَمِلُواحَاضِراًوَلَايَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَداً(٤٩)اور جب نامۂ اعمال کو سامنے رکھا جائے گا تو تم دیکھو گے کہ مجرمین خوفزدہ ہوں گے اس میں درج شدہ اعمال کو دیکھ کر اور کہیں گے کہ ہائے افسوس اس نوشتہ نے تو کوئی چھوٹا وبڑا عمل چھوڑا ہی نہیں ہے مگر یہ کہ سب کو شمار کرلیا ہے اور سب اپنے اعمال کو حاضر پائیں گے اور تمہارا پروردگار کسی ایک پر بھی ظلم نہیں کرتا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

أُولٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوابِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَانُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْناً(١٠٥)
یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیات اور قیامت کی ملاقات کا انکار کیا تو اُن کے اعمال برباد ہو جائیں گے پھر قیامت کے دن ہم ان کے لئے کوئی میزان قائم نہیں کریں گے۔

انبیاء ۴۷

وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِفَلَاتُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئاًوَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍمِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَابِهَا وَكَفٰى بِنَاحَاسِبِينَ (٤٧)اور ہم قیامت کے دن انصاف کا ترازو قائم کریں گے اور کسی پر بھی کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا اور اگر کسی کا کوئی عمل رائی کے دانے کے برابر بھی ہوگا تو ہم اُسے لے آئیں گے اور ہم حساب کے لئے کافی ہیں۔
حج ۱۷،۵۷،۵۶

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواوَالَّذِينَ هَادُواوَالصَّابِئِينَ وَالنَّصَارٰىوَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُواإِنَّ اللهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِإِنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍشَهِيدٌ(١٧) بیشک جولوگ ایمان لائے اور جو یہودی اور جو ستارہ پرست اور جو نصرانی اور جو آتش پرست اور جنھوں نے شرک کیا بیشک اللہ ان سب کے درمیان قیامت کے دن فیصلے کرے گا بیشک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔
اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍلِلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فَالَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ(٥٦) بادشاہت قیامت کے دن اللہ ہی کی ہوگی جس دن اللہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کرے گا لہٰذا جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح انجام دیئے وہ نعمتوں والے باغات میں جگہ پائیں گے۔
وَالَّذِينَ كَفَرُواوَكَذَّبُوابِآيَاتِنَافَأُولٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ(٥٧)اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا ان کے لئے رُسوا کنندہ عذاب ہے۔
مومنون ۱۰۳،۱۰۲

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ(١٠٢) پھر جن کی نیکیاں زیادہ ہوں گی وہ لوگ فلاح پانے والے ہوں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُواأَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ(١٠٣)اور جن کی نیکیا کم ہوں گی تو ایسے لوگ اپنے آپ کو نقصان پہنچانے والے اور جہنم میں ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں۔

نور ۲۵،۲۴

يَوْمَ تَشْهَدُعَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَاكَانُوايَعْمَلُونَ(٢٤) قیامت کے دن ان کے خلاف ان کی زبانیں اور ہاتھ اور پیر سب گواہی دیں گے جو کچھ انھوں نے کیا ہوگا۔

يَوْمَئِذٍيُوَفِّيهِمُ اللهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللهَ هُوَالْحَقُّ الْمُبِينُ(٢٥)اس دن اللہ اُنہیں اُن کے دینِ حق کا پورا بدلہ دے گا اور وہ جانتے ہیں کہ بیشک اللہ ہی حق بیان کرنے والا ہے۔

عنکبوت ۸ عنکبوت ۱۳

وَوَصَّيْنَاالْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْناًوَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَالَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَاتُطِعْهُمَاإِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَاكُنْتُمْ تَعْمَلُونَ(٨)اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے ساتھ نیکی کرنے کی سفارش کی ہے اور اگر وہ دونوں تمھیں میرا شریک قرار دینے پر مجبور کریں جس کا تمھیں علم نہ ہو تو ان دونوں کی اطاعت نہ کرنا میری ہی طرف تم لوگوں کو پلٹنا ہے پھر میں تم لوگوں کو تمہارے اعمال کے بارے میں خبر دوں گا۔

وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالاًمَعَ أَثْقَالِهِمْ وَلَيُسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِعَمَّاكَانُوايَفْتَرُونَ(١٣)اور ضرور اُنہیں اپنا اور اپنے ساتھ دوسروں کا بھی بوجھ اُٹھانا پڑے گا اور قیامت کے دن ان سے ان تمام باتوں کے بارے میں سوال ہوگا جو وہ اپنی طرف سے گڑا کرتے تھے۔

روم ۴۳ تا ۴۵

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَامَرَدَّ لَهُ مِنَ اللهِ يَوْمَئِذٍيَصَّدَّعُونَ(٤٣)اور تم اپنے آپ کو ثابت قدم رکھو مستحکم دین کے لئے قبل اس کے کہ وہ دن آجائے جس دن اللہ کی جانب سے واپس آنے کا کوئی امکان نہیں ہوگا جس دن لوگ ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں گے۔

مَنْ كَفَرَفَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحاًفَلِأَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ(٤٤)جس نے کفر کیا اس کا گناہ خود اس پر ہے اور جس نے عملِ صالح انجام دیا تو وہ اپنی راہ خود ہموار کر رہے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ (٤٥) تاکہ اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور عملِ صالح بجالائے اپنے فضل و کرم کے تحت جزادے بیشک اللہ دوست نہیں رکھتا کافروں کو۔

لقمان ١٦

يَا بُنَيَّ إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَاوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ (١٦) اے بیٹا بیشک نیکی یا بدی رائی کے دانہ کی مقدار میں بھی کسی ٹیلے پر یا آسمانوں و زمین میں ہو تو اللہ روزِ قیامت ضرور اسے پیش کرے گا بیشک اللہ باریک بین و آگاہ ہے۔

سبا ٢٧،٢٦

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ (٢٦) کہدو کہ ہم سب کو ہمارا پروردگار جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا اور اللہ بہترین فیصلہ کرنے والا و آگاہ ہے۔

قُلْ أَرُونِيَ الَّذِينَ أَلْحَقْتُمْ بِهِ شُرَكَاءَ كَلَّا بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (٢٧) کہدو کہ ذرا مجھے اُن کے بارے میں بتائیں جنہیں تم لوگوں نے اللہ کا شریک قرار دیا ہے بلکہ وہی اللہ ہے جو غالب و صاحبِ حکمت ہے۔

یٰسین ٥١ تا ٥٤ یٰسین ٦٥

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ (٥١) اور جب صور پھونکا جائے گا تو سب اپنی قبروں سے نکل کر اپنے پروردگار کی جانب چل پڑیں گے۔

قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا هَٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ (٥٢) (بُرے) لوگ کہیں گے ہائے افسوس ہمیں ہماری خوابگاہ سے کس نے اُٹھایا (ان سے کہا جائے گا) یہ رحمٰن (پروردگار) کا وعدہ تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ (٥٣) قیامت تو صرف ایک سخت آواز ہوگی اس کے بعد سب ہمارے سامنے حاضر کر دیئے جائیں گے۔

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (٥٤) لہٰذا اس دن کسی پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم لوگوں کو صرف تمہارے اعمال کی جزا دی جائے گی۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَاأَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُأَرْجُلُهُمْ بِمَاكَانُوايَكْسِبُونَ(٦٥)اس دن ہم ان کے منہ پر مہر لگادیں گے اور ہم سے ان کے ہاتھ کلام کریں گے اور ان کے پیر گواہی دیں گے جو کچھ وہ لوگ کرتے رہے۔

صافات ۲۴،۲۳صافات ۱۵۸تا۱۶۰

مِنْ دُونِ اللهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْجَحِيمِ(٢٣)اللہ کے غیر کی لہٰذاانہیں جہنم کے راستہ کی طرف رہنمائی کرو۔
وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْؤُلُونَ(٢٤)اور انہیں روکو بیشک ان سے سوال کیا جائے گا۔
وَجَعَلُوابَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَباًوَلَقَدْعَلِمَتِ الْجِنَّةُإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ(١٥٨)اور انھوں نے اللہ اور جِنّات کے درمیان بھی رشتہ داری قرار دی ہے جبکہ خود جِنّات یہ بات جانتے ہیں کہ اُنہیں بھی (روزِ قیامت) حاضر کیا جائے گا۔
سُبْحَانَ اللهِ عَمَّايَصِفُونَ(١٥٩)اللہ پاک و منزہ ہے ان تمام باتوں سے جو وہ اُس سے منصوب کرتے ہیں۔
إِلَّاعِبَادَاللهِ الْمُخْلَصِينَ(١٦٠) سوائے اللہ کے مخلص بندوں کے۔

زمر ۷ زمر ۱۰ زمر ۳۱ زمر ۶۹ تا ۷۱ زمر ۷۵

إِنْ تَكْفُرُوافَإِنَّ اللهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَايَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَوَإِنْ تَشْكُرُوايَرْضَهُ لَكُمْ وَلَاتَزِرُ وَازِرَةٌوِزْرَأُخْرَىٰثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَاكُنْتُمْ تَعْمَلُونَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (٧)اگر تم لوگ کافر ہوگئے تو بیشک اللہ تم سب سے بے نیاز ہے اور اللہ اپنے بندوں کے لئے کفر کو پسند نہیں کرتااور اگر تم اللہ کا شکرادا کروگے تو وہ تم سے راضی ہوگااور کوئی کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا پھر تم سب کو تمہارے پروردگار کی جانب لوٹ کر جاناہےاور اللہ تم لوگوں کو خبر دے گا تمہارے اعمال کے بارے میں بیشک اللہ تمہارے دلوں کے رازوں سے زیادہ آگاہ ہے۔
قُلْ يَاعِبَادِالَّذِينَ آمَنُوااتَّقُوارَبَّكُمْ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوافِي هَٰذِهِ الدُّنْيَاحَسَنَةٌوَأَرْضُ اللهِ وَاسِعَةٌإِنَّمَايُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِحِسَابٍ (١٠) کہدو کہ اے صاحبانِ ایمان اپنے پروردگار سے ڈرواُن کے لئے جو اس دنیا میں نیک کام کرتے ہیں بھلائی ہے اور اللہ کی زمین وسیع ہے صرف صبر کرنے والوں کو بے حساب اجر دیا جائے گا۔
ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِعِنْدَرَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ(٣١) پھر تم سب قیامت کے دن اپنے پروردگار کی بارگاہ میں اپنے جھگڑوں کو پیش کروگے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِرَبِّهَاوَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَبِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِوَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ(٦٩)اور زمین اپنے رب کے نور (عدالت) سے روشن ہو جائے گی اوراعمال نامے کھول دیئے جائیں گے اور انبیااور شہدا کو لایا جائے گااور اُن کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گااور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَاعَمِلَتْ وَهُوَأَعْلَمُ بِمَايَفْعَلُونَ(٧٠)اور ہرایک کو اس کے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے گااور اللہ اُن کے اعمال سے اچھی طرح آگاہ ہے۔

وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُواإِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًاحَتَّىٰ إِذَاجَاؤُوهَافُتِحَتْ أَبْوَابُهَاوَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَاأَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَيَوْمِكُمْ هَٰذَاقَالُوابَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُالْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ(٧١)روانہ کیاجائے گا کفار کو جہنم کی طرف گروہ گروہ یہاں تک کہ جب وہ جہنم کے پاس پہنچ جائیں گے تو جہنم کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور جہنم کے نگہبان ان سے کہیں گے کہ کیا تمہارے درمیان تمہیں میں سے رسول نہیں آئے جو تم پر تمہارے رب کی آیات کی تلاوت کیا کرتے ہوں اور تم لوگوں کو اس دن کی ملاقات سے ڈرایا کرتے ہوں تو وہ کہیں گے کہ ہاں آئے لیکن کافروں پر وعدہ عذاب پورا ہو چکا ہے۔

وَتَرَى الْمَلَائِكَةَحَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِرَبِّهِمْ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُلِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ(٧٥) اور تم ملائکہ کو دیکھو گے گھیرا ڈالے ہوئے عرش کے اطراف میں اپنے رب کی حمد کی تسبیح کررہے ہوں گے اور لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیاجائے گااور کہا جائے گا کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جو عالمین کا پالنے والا ہے۔

غافر، مومن ۱۷،۱۶ مومن ۵۲،۵۱ مومن ۷۸

يَوْمَ هُمْ بَارِزُونَ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللهِ مِنْهُمْ شَيْءٌلِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِالْقَهَّارِ(١٦)جس دن سب سامنے آجائیں گے اللہ پر ان کے بارے میں کوئی بات مخفی نہیں رہے گی اُس دن کس کی بادشاہت ہو گی صرف اُسی اللہ کی ہو گی جو اکیلا وغالب ہے۔

الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَاكَسَبَتْ لَاظُلْمَ الْيَوْمَ إِنَّ اللهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ(١٧)آج (قیامت کے دن) سب کو بدلہ دیا جائے گاان کے کئے کا آج کسی پر ظلم نہیں ہوگا بیشک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

إِنَّالَنَنْصُرُرُسُلَنَاوَالَّذِينَ آمَنُوافِي الْحَيَاةِالدُّنْيَاوَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ(٥١) بیشک ہم اپنے رسولوں کی اور اُن کی جو ایمان لائے دنیاوی زندگی میں (اس دن) مدد کریں گے اور جس دن سب گواہ اُٹھ کھڑے ہوں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ(٥٢) جس دن ظالموں کی معذرت اُنہیں کوئی فائدہ نہیں دے گی اور اُن کے لئے لعنت اور بدترین گھر ہے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللهِ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ(٧٨) اور بیشک ہم نے تم سے پہلے بھی رسول بھیجے جن میں سے بعض کا تذکرہ ہم نے تمہارے لئے بیان کیا اور بعض کا تذکرہ ہم نے تمہارے لئے بیان نہیں کیا اور رسول کو بھی اس بات کا اختیار نہیں ہے کہ وہ اللہ کے اذن کے بغیر کوئی معجزہ پیش کرے لہٰذا جب امرِ الٰہی (قیامت) آجائے گا تو حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ایسی صورت میں اہلِ باطل ہی خسارے میں رہیں گے۔

سجدہ ۱۹ تا ۲۴

أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ(١٩) جو لوگ ایمان لائے اور عملِ صالح بجالائے اُن کے لئے ٹھکانا باغاتِ بہشت پیش ہوں گے جو اُن کے اعمال کی جزا ہے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ(٢٠) اور جنھوں نے بدکاری اختیار کی ان کا ٹھکانہ جہنم ہے کہ جب وہ اُس سے نکلنے کا ارادہ کریں گے تو اُنہیں اس میں دوبارہ لوٹا دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جہنم کے عذاب کا مزہ چکھو جس کا تم لوگ انکار کیا کرتے تھے۔

وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ(٢١) اور ہم ضرور اُنہیں نزدیکی عذاب کا مزا بڑے عذاب سے پہلے چکھائیں گے تاکہ وہ لوگ پلٹ آئیں۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ(٢٢) اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جسے آیاتِ الٰہی یاد دلائی جائیں پھر بھی وہ ان سے دوری اختیار کرے بیشک ہم مجرمین سے انتقام لینے والے ہیں۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِبَنِي إِسْرَائِيلَ(٢٣) اور بیشک ہم نے موسیٰ کو بھی کتاب عطا کی لہٰذا تم اللہ سے ملاقات کرنے کے بارے میں شک میں نہ پڑ جانا اور ہم نے تورات کو بنی اسرائیل والوں کے لئے ہدایت قرار دیا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَجَعَلْنَامِنْهُمْ أَئِمَّةًيَهْدُونَ بِأَمْرِنَالَمَّاصَبَرُواوَكَانُوابِآيَاتِنَايُوقِنُونَ(٢٤)اورہم نے ان میں سے کچھ لوگوں
کو رہنما قرار دیا جو ہدایت کرتے ہیں ہمارے امر کے تحت کیونکہ انھوں نے صبر کیا اور وہ ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے۔

شوریٰ ۴۷

اِسْتَجِيبُوالِرَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَامَرَدَّلَهُ مِنَ اللهِ مَالَكُمْ مِنْ مَلْجَإٍيَوْمَئِذٍ وَمَالَكُمْ مِنْ
نَكِيرٍ(٤٧)تم لوگ اپنے پروردگار کی بات کو قبول کرو قبل اس کے کہ وہ دن آجائے جس دن اللہ سے چھٹکارا حاصل
نہیں ہوسکے گا نہ اس دن تم لوگوں کے لئے کوئی پناہ ہوگی اور نہ تم لوگ کسی چیز کا انکار ہی کرسکوگے۔
زخرف ۱۹ ازخرف ۴۴

وَجَعَلُواالْمَلَائِكَةَالَّذِينَ هُمْ عِبَادُالرَّحْمَٰنِ إِنَاثًاأَشَهِدُواخَلْقَهُمْ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْئَلُونَ(١٩)اور
وہ لوگ جنہوں نے ملائکہ کو جو کہ رحمٰن (پروردگار) کے بندے ہیں لڑکیاں قرار دیتے ہیں کیا یہ اُن کی خلقت کے وقت
حاضر تھے عنقریب اُن کی گواہی کو لکھ لیا جائے گا اور ان سے اس بارے میں (روزِ قیامت) سوال کیا جائے گا۔
وَإِنَّهُ لَذِكْرٌلَكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْئَلُونَ(۴۴)اور بیشک یہ قرآن تمہارے اور تمہاری قوم کے لئے نصیحت ہے
اور عنقریب تم لوگوں سے (اس کے بارے میں) سوال کیا جائے گا۔
جاثیہ ۲۹

هٰذَاكِتَابُنَايَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ إِنَّاكُنَّانَسْتَنْسِخُ مَاكُنْتُمْ تَعْمَلُونَ(٢٩) یہ ہماری کتاب ہے جو حق بولتی
ہے بیشک ہم اس میں تم لوگوں کے نامۂ اعمال کو مسلسل لکھوا رہے تھے۔
ق ۲۷ تا ۳۱

قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَامَاأَطْغَيْتُهُ وَلَٰكِنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ(٢٧) اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا کہ اے ہمارے
پروردگار میں نے اسے گمراہ نہیں کیا بلکہ یہ خود بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا تھا۔
قَالَ لَاتَخْتَصِمُوالَدَيَّ وَقَدْقَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ(٢٨)(اللہ کہئے گا) میرے پاس تم لوگ جھگڑا نہ کرو میں
پہلے ہی تم لوگوں کو عذاب کی خبر دے چکا ہوں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

مَايُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَاأَنَابِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ(٢٩) میری بات تبدیل نہیں ہوتی اور نہ میں اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا ہوں۔

يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ(٣٠) جس دن ہم جہنم سے کہیں گے کیا تو بھر گئی تو وہ کہے گی کہ کیا مذید کچھ ہے۔

وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَبَعِيدٍ(٣١) اور جنت کو پرہیزگاروں کے لئے آمادہ کردیا جائے گا وہ دن دور نہیں۔

طور ۱۱تا۱۶طور ۲۱

فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍلِلْمُكَذِّبِينَ(١١) عذاب ہے اس دن جھوٹ بولنے والوں کے لئے۔

اَلَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ(١٢) جو کھیل تماشوں میں پڑے رہتے ہیں۔

يَوْمَ يُدَعُّونَ إِلَىٰ نَارِجَهَنَّمَ دَعًّا(١٣) جس دن اُنہیں جہنم میں ڈھکیل دیا جائے گا بُرے طریقے سے۔

هَٰذِهِ النَّارُالَّتِي كُنْتُمْ بِهَاتُكَذِّبُونَ(١٤) (اور کہا جائے گا کہ) یہی وہ آگ ہے جسے تم لوگ جھٹلایا کرتے تھے۔

أَفَسِحْرٌهَٰذَاأَمْ أَنْتُمْ لَاتُبْصِرُونَ(١٥) کیا یہ جادو ہے یا تم لوگوں کو نظر نہیں آرہا ہے۔

اِصْلَوْهَافَاصْبِرُواأَوْلَاتَصْبِرُواسَوَاءٌعَلَيْكُمْ إِنَّمَاتُجْزَوْنَ مَاكُنْتُمْ تَعْمَلُونَ(١٦) (کہا جائے گا) جہنم میں جلو پھر چاہے صبر کرو یا نہ کرو تم سب پر برابر ہے تم لوگوں کو صرف تمہارے اعمال کی سزا دی جائے گی۔

وَالَّذِينَ آمَنُواوَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَابِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَاأَلَتْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍكُلُّ امْرِئٍ بِمَاكَسَبَ رَهِينٌ(٢١) اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُن کی اولاد نے ایمان کے ساتھ اُن کی پیروی کی تو ہم اُن کی اولاد کو بھی اُن کے ساتھ ملادیں گے اور اُن کے عمل سے ذرّہ برابر بھی کم نہیں کریں گے ہر شخص اپنے عمل کا ذمہ دار ہے۔

واقعہ ۷تا۱۱واقعہ ۸۷تا ۹۳

وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًاثَلَاثَةً(٧) اور تم لوگ تین گروہ میں تقسیم ہو جاؤگے۔

فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِمَاأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ(٨) پھر اہلِ سعادت کیا بہترین سعادت میں ہوں گے۔

وَأَصْحَابُ الْمَشْئَمَةِمَاأَصْحَابُ الْمَشْئَمَةِ(٩) اور اہلِ شقاوت اپنی شقاوت میں (گرفتار) ہوں گے۔

وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ(١٠) اور سبقت لے جانے والوں کا کیا کہنا وہ سبقت ہی لے جانے والے ہوں گے۔

أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ(١١) ایسے ہی لوگ اللہ کے مقرّب ہوتے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

تَرْجِعُونَهَاإِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ(۸۷) تو موت کو لوٹا کیوں نہیں دیتے اگر اپنے دعوے میں سچے ہو۔

فَأَمَّاإِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ(۸۸) لہٰذا اگر (مرنے والا اللہ کے) مقرّب بندوں میں سے ہوگا۔

فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّةُنَعِيمٍ(۸۹) تو وہ آرام اور سکون اور نعمتوں کے باغات میں ہوگا۔

وَأَمَّاإِنْ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ(۹۰) اور اگر وہ اہل سعادت میں سے ہوگا۔

فَسَلَامٌ لَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ(۹۱) تو (اس سے کہا جائے گا کہ) تم پر سعادت مند لوگوں کی جانب سے سلام ہو۔

وَأَمَّاإِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ(۹۲) اور اگر وہ جھٹلانے والا گمراہ لوگوں میں سے ہوگا۔

فَنُزُلٌ مِنْ حَمِيمٍ(۹۳) تو اس کی مہمان نوازی کھولتے ہوئے پانی سے ہوگی۔

مجادلہ ۶ مجادلہ ۱۸

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللهُ جَمِيعاًفَيُنَبِّئُهُمْ بِمَاعَمِلُواأَحْصَاهُ اللهُ وَنَسُوهُ وَ اللهُ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ(٦) جس دن اللہ اُٹھائے گا سب کو پھر اُنہیں خبر دے گا ان کے اعمال کے بارے میں جسے اللہ نے شمار کر رکھا ہے اور لوگوں نے بھلا دیا ہے اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعاًفَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَايَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَى شَيْءٍ أَلاإِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ (۱۸) جس دن اللہ سب کو اُٹھائے گا اور وہ اللہ کے سامنے بھی اسی طرح سے جھوٹ بولیں گے جس طرح تم لوگوں کے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ اچھی حالت میں ہیں آگاہ رہو کہ بیشک وہ جھوٹ بولنے والے ہیں۔

ممتحنہ ۳

لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَاأَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِيَفْصِلُ بَيْنَكُمْ وَاللهُ بِمَاتَعْمَلُونَ بَصِيرٌ(۳) وہ ہرگز تمہیں فائدہ نہیں پہنچاسکیں گے تمہارے رشتہ دار اور اولادیں قیامت کے دن جس دن اللہ تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرے گا اور اللہ تم لوگوں کے اعمال سے آگاہ ہے۔

تغابن ۱۰،۹

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللهِ وَيَعْمَلْ صَالِحاًيُكَفِّرْعَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَاالْأَنْهَارُخَالِدِينَ فِيهَاأَبَداًذٰلِكَ الْفَوْزُالْعَظِيمُ(۹) قیامت کے جمع کرنے

Presented By: https://jafrilibrary.com

والے دن اللہ تم سب کو جمع کرے گا جو کہ حسرت والا دن ہوگا اور جو اللہ پر ایمان رکھتا اور عملِ صالح انجام دیتا ہے اللہ اُس سے اُس کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور اسے اُن باغاتِ بہشت میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جن میں وہ لوگ ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا وَبِئْسَ الْمَصِيرُ(١٠) اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا وہ اہل جہنم ہیں جہاں وہ ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں اور وہ بدترین جگہ ہے۔

تحریم ۷،۶

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ(٧) اے کافروں اس (قیامت کے) دن تم لوگوں کی معذرت کوئی فائدہ نہیں دے گی تم لوگوں کو صرف تمہارے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللهِ تَوْبَةً نَصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ(٨) اے ایمان والوں توبہ کرو اللہ کی بارگاہ میں خالص توبہ تاکہ تمہارا پروردگار تمہارے گناہوں کو مٹا دے اور تم لوگوں کو بہشتی باغات میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اُس دن اللہ نبی اور اُن پر ایمان لانے والوں کو رُسوا نہیں کرے گا اُن کا نور اُن کے آگے اور دائیں جانب چل رہا ہوگا وہ دُعا کر رہے ہوں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمارے نور کو مکمل فرما اور ہماری بخشش فرما بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

حاقہ ۱۸ تا ۳۰

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنْكُمْ خَافِيَةٌ(١٨) اُس دن تم لوگوں کو پیش کیا جائے گا اور کوئی بات تم لوگوں سے مخفی نہیں رہے گی۔

فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ(١٩) جس کے نامہ اعمال کو اُس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا کہ آؤ میرے نامہ اعمال کو پڑھو۔

إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ(٢٠) بیشک مجھے یقین تھا کہ مجھے اپنے نامہ اعمال سے ملاقات کرنی ہے۔

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ(٢١) پھر وہ پسندیدہ زندگی میں ہوگا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ(٢٢) بلند ترین باغات میں۔

قُطُوفُهَادَانِيَةٌ(٢٣) جن کے پھل نزدیک نزدیک ہوں گے۔

كُلُواوَاشْرَبُواهَنِيئاًبِمَاأَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ(٢٤) (کہا جائے گا) آرام کے ساتھ کھاؤ اور پیو گذشتہ زندگی کی (نیک) کارکردگی کے نتیجہ میں۔

وَأَمَّامَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يَالَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ(٢٥) اور جس کا اعمال نامہ اُس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا کہ کاش میرا اعمال نامہ مجھے نہ دیا گیا ہوتا۔

وَلَمْ أَدْرِمَاحِسَابِيَهْ(٢٦) اور مجھے اپنا حساب معلوم نہ ہوتا۔

يَالَيْتَهَاكَانَتِ الْقَاضِيَةَ(٢٧) اے کاش (موت سے ہی) فیصلہ ہو چکا ہوتا۔

مَاأَغْنَى عَنِّي مَالِيَهْ(٢٨) میرا مال بھی میرے کسی کام نہیں آیا۔

هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَهْ(٢٩) میری سلطنت بھی مجھ سے چلی گئی۔

خُذُوهُ فَغُلُّوهُ(٣٠) (آواز آئے گی) اسے پکڑ کر (زنجیروں سے) جکڑ دو۔

مدثر ۳۸

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ(٣٨) ہر ایک اپنے اعمال کے تحت گروی ہے۔

قیامت ۱۳،۱۲ قیامت ۲۲تا۲۵

إِلَى رَبِّكَ يَوْمَئِذٍالْمُسْتَقَرُ(١٢) قیامت کے دن تمہارے پروردگار کی جانب سب کو لوٹنا ہوگا۔

يُنَبَّؤُاالْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍبِمَاقَدَّمَ وَأَخَّرَ(١٣) انسان کو بتایا جائے گا کہ اس نے پہلے کیا بھیجا اور آخر میں کیا چھوڑ کر آیا۔

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍنَاضِرَةٌ(٢٢) اس دن کچھ چہرے شاداب ہوں گے۔

إِلَى رَبِّهَانَاظِرَةٌ(٢٣) اپنے رب کی رحمت کے منتظر ہوں گے۔

وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍبَاسِرَةٌ(٢٤) اور کچھ چہرے مُرجھائے ہوئے ہوں گے۔

تَظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَافَاقِرَةٌ(٢٥) اُنہیں یقین ہو جائے گا کہ اُنہیں سزا دی جانے والی ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

مرسلات ۳۵،۱۱تا۳۹

وَإِذَاالرُّسُلُ أُقِّتَتْ(١١)اور جب رسولوں کو جمع کیا جائے گا۔

هٰذَايَوْمُ لَا يَنْطِقُونَ(٣٥)جس دن لوگ بات بھی نہیں کرسکیں گے۔

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ(٣٦)اور نہ اُنہیں اس بات کی اجازت ہوگی کہ وہ عذر پیش کرسکیں۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍلِلْمُكَذِّبِينَ(٣٧) قیامت کے دن جھٹلانے والوں کے لئے ہلاکت ہے۔

هٰذَايَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنَاكُمْ وَالْأَوَّلِينَ(٣٨) یہ فیصلہ کا دن ہے جس میں ہم تم لوگوں کو اور پہلے والوں کو جمع کریں گے۔

فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌفَكِيدُونِ(٣٩) پھر اگر تم لوگوں کے پاس کوئی حربہ ہو تو میرے لئے استعمال کرو۔

نبا۳۸،۳۷

رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَابَيْنَهُمَاالرَّحْمٰنِ لَايَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَاباً(٣٧) جوکہ آسمانوں و زمین اور ان دونوں کے درمیان کی ہر چیز کا رب رحمٰن (پروردگار) ہے جس کے سامنے کسی کو بولنے کی جرئت نہیں ہوگی۔

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُصَفًّالَايَتَكَلَّمُونَ إِلَّامَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَاباً(٣٨)جس دن جبرئیل اور ملائکہ صف بستہ کھڑے ہوں گے کوئی تکلّم نہیں کرے گا مگر جسے رحمٰن (پروردگار) اذن دے اور وہ صحیح بات کرے گا۔

نازعات ۳۵تا۳۹

يَوْمَ يَتَذَكَّرُالْإِنْسَانُ مَاسَعٰى(٣٥)اس دن انسان کو یاد آئے گا کہ اس نے کیا کیا ہے۔

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَنْ يَرٰى(٣٦)اور جہنم کو نمایاں کردیا جائے گا دیکھنے والوں کے لئے۔

فَأَمَّامَنْ طَغٰى(٣٧) لہٰذا جس نے سرکشی کی ہوگی۔

وَآثَرَالْحَيَاةَالدُّنْيَا(٣٨)اور دنیاوی زندگی کو اختیار کیا ہوگا۔

فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوٰى(٣٩) تو بیشک جہنم اس کا ٹھکانہ ہوگی۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

تکویر ۸تا ۱۰

وَإِذَاالْمَوْؤُدَةُ سُئِلَتْ(٨)اور جب زندہ در گور لڑکیوں کے بارے میں سوال ہوگا۔
بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ(٩)کہ اُنہیں کس جرم میں قتل کیا گیا۔
وَإِذَاالصُّحُفُ نُشِرَتْ(١٠)اور جب نامۂ اعمال کھول دیئے جائیں گے۔
مطففین ٦

يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ(٦)جس دن تمام لوگ عالمین کے پروردگار کی بارگاہ میں پیش ہوں گے۔
انشقاق ٦ تا ١٢

يَاأَيُّهَاالْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحاًفَمُلَاقِيهِ(٦)اے انسان بیشک تو اپنے پروردگار کی جانب جانے کی کوشش کرنے والاہے اور تو اس سے ملاقات کرکے رہے گا۔
فَأَمَّامَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ(٧) لہٰذا جسے اُس کا نامۂ عمل اس کے دائیں ہاتھ میں دیا گیا۔
فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَاباً يَسِيراً(٨) عنقریب اس کا حساب آسان ہوگا۔
وَيَنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُوراً(٩)اور وہ اپنے گھر والوں کی طرف خوشحال لوٹے گا۔
وَأَمَّامَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ(١٠)اور جسے نامۂ اعمال اس کے پیچھے سے دیا جائے گا۔
فَسَوْفَ يَدْعُواثُبُوراً(١١)تو وہ جلد موت کی دعا کرے گا۔
وَيَصْلَىٰ سَعِيراً(١٢)اور وہ جہنم میں جھونکا جائے گا۔
طارق ۹،۱۰

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ(٩)جس دن رازوں کو فاش کیا جائے گا۔
فَمَالَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَانَاصِرٍ(١٠) پھر نہ کسی میں کوئی طاقت ہوگی اور نہ کوئی مدد کرنے والا ہوگا۔
غاشیہ ۲۵،۲۶

إِنَّ إِلَيْنَاإِيَابَهُمْ(٢٥) بیشک ہماری طرف سب کی برگشت ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ(٢٦) پھر ہم ہی پر اُن کے حساب وکتاب کی ذمّہ داری ہے۔

زلزال ٦تا٨

يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ(٦) جس دن لوگ گروہی صورت میں نکلیں گے تاکہ اُن کے نامہ اعمال کو اُنہیں دکھایا جائے۔

فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ(٧) لہٰذا جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی ہوگی وہ اُسے دیکھے گا۔

وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ(٨) اور جس نے ذرہ برابر بھی کوئی بُرا عمل کیا ہوگا وہ اُسے دیکھے گا۔

عادیات ١٠،٩

أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ(٩) اور کیا انسان یہ نہیں جانتا کہ جو بھی قبروں میں ہیں اُنہیں نکالا جائے گا۔

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ(١٠) اور ظاہر کردیا جائے گا دلوں کی پوشیدہ چیزوں کو۔

قارعہ ٦تا٩

فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ(٦) پھر جس کی نیکیاں زیادہ ہوں گی۔

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ(٧) وہ پسندیدہ زندگی پائے گا۔

وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ(٨) اور جس کی برائیاں زیادہ ہوں گی۔

فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ(٩) اس کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔

تکاثر ٧

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ(٧) پھر اُسے یقین کی آنکھوں سے دیکھوگے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

دوزخ کے مناظر کے بارے میں:

بقرہ ۲۴ بقرہ ۱۶۱

فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُواوَلَنْ تَفْعَلُوافَاتَّقُواالنَّارَالَّتِي وَقُودُهَاالنَّاسُ وَالْحِجَارَةُأُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ(٢٤)اور اگر تم لوگ ایسانہ کرسکے اور ہر گزایسا نہیں کرسکتے ہو تو پھر ڈرو اُس آگ سے جس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہوں گے جو کافروں کیلئے آمادہ کی گئی ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواوَمَاتُواوَهُمْ كُفَّارٌأُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُاللهِ وَالْمَلَائِكَةِوَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ(١٦١)بیشک جنھوں نے کفر کیا اور اُسی حالت میں مر گئے تو ایسے لوگوں پر لعنت ہے اللہ اور ملائکہ اور تمام لوگوں کی۔

نسا ۵۶ نسا ۱۴۵ نسا ۱۵۱ نسا ۱۶۹، ۱۶۸ نسا ۱۷۳

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوابِآيَاتِنَاسَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَاراًكُلَّمَانَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُوداًغَيْرَهَالِيَذُوقُوا الْعَذَابَ إِنَّ اللهَ كَانَ عَزِيزاً حَكِيماً(٥٦) بیشک جن لوگوں نے انکار کیا ہماری آیات کا ہم اُنہیں جھونک دیں گے آگ میں اور جب جل جائیں گی اُن کی کھالیں تو ہم اُنہیں دوسری کھالوں سے بدل دیں گے تاکہ وہ عذاب کا مزہ چکھتے رہیں بیشک اللہ غالب وصاحبِ حکمت ہے۔

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِوَلَنْ تَجِدَلَهُمْ نَصِيراً(١٤٥)بیشک منافقین جہنم کے سب سے نچلے طبقہ میں ہوں گے اور تم ان کے لئے کوئی مددگار نہیں پاؤ گے۔

أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقًّاوَأَعْتَدْنَالِلْكَافِرِينَ عَذَاباًمُهِيناً(١٥١)ایسے ہی لوگ حقیقتاً کافر ہیں اور ہم نے آمادہ کردیا ہے کفار کے لئے رُسواکنندہ عذاب۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواوَظَلَمُوالَمْ يَكُنِ اللهُ لِيَغْفِرَلَهُمْ وَلَالِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقاً(١٦٨)بیشک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ظلم کیا اللہ ایسے لوگوں کو ہر گز معاف نہیں کرے گا اور نہ اُنہیں راستہ کی ہدایت کرے گا۔

إِلَّاطَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَاأَبَداًوَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللهِ يَسِيراً(١٦٩)سوائے جہنم کی راہ کے جس میں وہ ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں اور یہ کام اللہ کے لئے بہت آسان ہے۔

فَأَمَّاالَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَأَمَّاالَّذِينَ اسْتَنْكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوافَيُعَذِّبُهُمْ عَذَاباًأَلِيماً وَلَايَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللهِ وَلِيًّاوَلَانَصِيراً(١٧٣)لہٰذا جو لوگ ایمان

Presented By: https://jafrilibrary.com

لائے اور عمل صالح بجالائے اللہ اُنہیں پورا بدلہ دے گااور اللہ اپنی بخشش سے بڑھا کر دے گااور جن لوگوں نے انکار کیااور تکبّر کیااُنہیں اللہ دردناک عذاب کرے گااور ان لوگوں کے لئے اللہ کے علاوہ کوئی سرپرست ومددگار نہیں ہوگا۔

اعراف ۳۸ تا ۴۱ عراف ۵۱،۵۰

قَالَ ادْخُلُوافِي أُمَمٍ قَدْخَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ فِي النَّارِكُلَّمَادَخَلَتْ أُمَّةٌلَعَنَتْ أُخْتَهَا حَتَّى إِذَاادَّارَكُوا فِيهَاجَمِيعاًقَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأُولَاهُمْ رَبَّنَاهٰؤُلَاءِأَضَلُّونَافَآتِهِمْ عَذَاباًضِعْفاًمِنَ النَّارِ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلٰكِنْ لَاتَعْلَمُونَ(۳۸) اللہ کہئے گا کہ تم لوگ سابقہ جن وانس کی (نافرمان جماعتوں کی) طرح جہنم میں داخل ہو جاؤ جب ایک قوم داخل ہوگی تو وہ دوسری قوم پر لعنت کرے گی یہاں تک کہ جب جہنم میں سب اکھٹا ہو جائیں گے تو بعد والے پہلے والوں کے بارے میں کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار انھوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا لہٰذا ان کو ڈبل عذاب دے اللہ کہئے گا کہ سب کا عذاب ڈبل ہے لیکن تم لوگوں کو اس بات کا علم نہیں ہے۔

وَقَالَتْ أُولَاهُمْ لِأُخْرَاهُمْ فَمَاكَانَ لَكُمْ عَلَيْنَامِنْ فَضْلٍ فَذُوقُواالْعَذَابَ بِمَاكُنْتُمْ تَكْسِبُونَ(۳۹) پھر پہلے والے بعد والوں سے کہیں گے کہ تمہیں ہمارے اوپر کوئی فضیلت نہیں ہے لہٰذا اب اپنے کئے کا عذاب چکھو۔

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوابِآيَاتِنَاوَاسْتَكْبَرُواعَنْهَالَاتُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِوَلَايَدْخُلُونَ الْجَنَّةَحَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ(۴۰) بیشک جن لوگوں نے ہماری آیات کا انکار کیااور اس کے مقابل میں غرور کیاان کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ جنت میں داخل ہو سکیں گے مگر یہ کہ اونٹ سوئی کے ناکہ میں داخل ہو جائے اور ہم اسی طرح سے مجرمین کو سزادیتے ہیں۔

لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌوَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ(۴۱) ان کے لئے جہنم کا بچھونا ہوگااور ان پر اسی کا اوڑھنا بھی ہوگااور ہم اسی طرح ظالموں کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا کرتے ہیں۔

اَلَّذِينَ اِتَّخَذُوادِينَهُمْ لَهْواًوَلَعِباًوَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُالدُّنْيَافَالْيَوْمَ نَنْسَاهُمْ كَمَانَسُوالِقَاءَيَوْمِهِمْ هٰذَاوَمَاكَانُوا بِآيَاتِنَايَجْحَدُونَ(۵۱) جنھوں نے اپنے دین کو کھیل تماشہ بنار کھا تھا اور زندگانی دنیا نے اُنہیں دھوکہ دیا تھا تو آج ہم اُنہیں اسی طرح بھلادیں گے جس طرح انھوں نے بھلادیا تھا آج کے دن کی ملاقات کو اور ہماری آیات کا جان بوجھتے ہوئے انکار کرتے تھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَلَقَدْجِئْنَاهُمْ بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ عَلَىٰ عِلْمٍ هُدىً وَرَحْمَةًلِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ(٥٢)اور بیشک ہم اُن کے پاس ایسی کتاب لائے جسے ہم نے تفصیل سے بیان کردیا ہے علم وآگاہی کے ساتھ جو ہدایت ورحمت ہے ایمان لانے والوں کے لئے۔

یونس ۵

هُوَالَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءًوَالْقَمَرَنُوراًوَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُواعَدَدَالسِّنِينَ وَالْحِسَابَ مَاخَلَقَ اللهُ ذٰلِكَ إِلَّابِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ(٥)اسی اللہ نے سورج کو تیزروشنی والااور چاند کو نورانی بنایا پھر (چاند کی) منزلیں مقرر کیں تاکہ تم لوگ سالوں کی تعداداور حساب کو سمجھ سکو یہ سب اللہ نے صرف برحق خلق کیااللہ اپنی آیات کو تفصیل کے ساتھ بیان کرتا ہے جاننے والی قوم کے لئے۔

ہود ۱۰۷،۱۰۶

فَأَمَّاالَّذِينَ شَقُوافَفِي النَّارِلَهُمْ فِيهَازَفِيرٌوَشَهِيقٌ(١٠٦)پھر جو لوگ شقی ہوگئے انہیں جہنّم میں ڈالا جائے گا جہاں صرف چیخ وپکار وگریہ ہوگا۔

خَالِدِينَ فِيهَامَادَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّامَاشَاءَرَبُّكَ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِمَايُرِيدُ(١٠٧)وہ وہیں رہیں گے جب تک آسمان وزمین قائم ہیں مگر جو تمہارا پروردگار چاہے بیشک تمہارا پروردگار جو چاہے وہ کرسکتا ہے۔

رعد ۵

وَإِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ أَإِذَاكُنَّاتُرَاباًأَإِنَّالَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍأُولٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوابِرَبِّهِمْ وَأُولٰئِكَ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَأُولٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِهُمْ فِيهَاخَالِدُونَ(٥)اگر تمہیں (کفار کی) کسی بات پر تعجب ہے تو تعجب آوران لوگوں کا یہ قول ہے کہ جب ہم خاک ہوجائیں گے توکیادوبارہ نئی خلقت میں خلق کئے جائیں گے یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے پروردگار کاانکار کیاان کی گردنوں میں طوق ڈالے جائیں گے اور یہی لوگ اہلِ جہنم ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

ابراہیم ۱۷،۱۶

مِنْ وَرَائِهِ جَهَنَّمُ وَيُسْقَىٰ مِنْ مَاءٍصَدِيدٍ(١٦)دنیا کے پیچھے جہنم ہے اور اُسے پیپ والا پانی پلایا جائے گا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَتجَرَّعُهُ وَلَايَكَادُيُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَاهُوَبِمَيِّتٍ وَمِنْ وَرَائِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ (١٧) جسے پینے والا گھونٹ گھونٹ کرکے پیئے گا اور وہ اُسے گوارانہ ہوگا اور اُسے موت ہر طرف سے گھیر لے گی جبکہ اسے وہاں موت نہیں آئے گی اور اس کے بعد سخت عذاب ہے۔

حجر ۴۴

لَهَاسَبْعَةُأَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌمَقْسُومٌ(٤٤) جہنم کے سات دروازے ہیں اور ہر دروازے کے لئے ایک تقسیم شدہ حصہ ہے۔

بنی اسرائیل ۹۷

وَمَنْ يَهْدِاللهُ فَهُوَالْمُهْتَدِوَمَنْ يُضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَلَهُمْ أَوْلِيَاءَمِنْ دُونِهِ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِعَلى وُجُوهِهِمْ عُمْياًوَبُكْماًوَصُمًّا مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ كُلَّمَاخَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيراً(٩٧)اوراللہ جسے ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے اوراللہ جنہیں گمراہی میں چھوڑ دے ان کے لئے اللہ کے علاوہ کسی کو مددگار نہیں پاؤ گے اور ہم انہیں قیامت کے دن چہرے کے بل اندھے، گونگے، بہرے محشور کریں گے اور ان کا ٹھکانا جہنم ہوگا جب بھی اس کی آگ ہلکی ہونے لگے گی تو ہم اسے مزید بھڑکادیں گے۔

کہف ۲۹

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنْ شَاءَفَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَفَلْيَكْفُرْإِنَّاأَعْتَدْنَالِلظَّالِمِينَ نَاراًأَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَاوَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوابِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقاً(٢٩)اور کہدو کہ حق تمہارے پروردگار کی جانب سے ہے لہٰذا جس کا دل چاہے ایمان لے آئے اور جس کا جی چاہے کافر ہو جائے ہم نے کافروں کے لئے آگ کاانتظام کردیا ہے جس کی دیواریں اُنہیں چاروں طرف سے گھیر لیں گی اور وہ فریاد بھی کریں گے تو کھولتے ہوئے پانی سے ان کی فریاد کو پہنچاجائے گا وہ پانی ان کے چہروں کو جھلسادے گا جو کہ بدترین مشروب ہوگا اور جہنم بدترین ٹھکانا ہے۔

مریم ٦٨تا٧١

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا(٦٨)اور تمہارے رب کی قسم ہم ان سب کو اور شیاطین کو محشور کرکے جہنم کے اطراف میں زانوؤں کے بل حاضر کریں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍأَيُّهُمْ أَشَدُّعَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا(٦٩)پھر ہر گروہ سے ایسے افراد کو الگ کریں گے جو رحمٰن (پروردگار) کے زیادہ نافرمان تھے۔

ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلٰى بِهَاصِلِيًّا(٧٠)اور ہم اُنہیں بھی اچھی طرح جانتے ہیں جو جہنم میں جھونکے جانے کے زیادہ حقدار ہیں۔

وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّاوَارِدُهَاكَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْماًمَقْضِيًّا(٧١)اور تم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جسے جہنم کے سامنے پیش نہ کیا جائے یہ تمہارے رب کا حتمی فیصلہ ہے۔

طہ٧٦

جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَاالْأَنْهَارُخَالِدِينَ فِيهَاوَذٰلِكَ جَزَاءُمَنْ تَزَكّٰى(٧٦)ابدی بہشت جس کے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور یہی پاکیزہ کردار لوگوں کی جزا ہے۔

انبیاء٤٠،٣٩انبیا٩٨تا١٠٠

لَوْيَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُواحِينَ لَايَكُفُّونَ عَنْ وُجُوهِهِمُ النَّارَوَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَاهُمْ يُنْصَرُونَ(٣٩) کاش وہ کفار جان جائیں کہ وہ وقت ایسا ہوگا جب وہ جہنم کی آگ کو نہ اپنے چہروں سے ہٹا سکیں گے اور نہ پشت سے اور نہ اُن کی مدد ہی کی جائے گی۔

بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةًفَتَبْهَتُهُمْ فَلَايَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَاوَلَاهُمْ يُنْظَرُونَ(٤٠)بلکہ قیامت ان تک اچانک آجائے گی اور انہیں مبہوت کردے گی پھر وہ اُسے نہ پلٹا سکیں گے اور نہ اُنہیں مہلت ہی جائے گی۔

إِنَّكُمْ وَمَاتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَهَاوَارِدُونَ(٩٨)بیشک تم لوگ اور اللہ کے غیر جن کی تم عبادت کرتے ہو سب کا ٹھکانا جہنم ہے جس میں تم لوگ داخل کئے جاؤگے۔

لَوْكَانَ هٰؤُلَاءِآلِهَةًمَاوَرَدُوهَاوَكُلٌّ فِيهَاخَالِدُونَ(٩٩)اگر وہ معبود ہوتے تو جہنم میں داخل نہ ہوتے حالانکہ وہ سب جہنم میں داخل ہونے والے ہیں۔

لَهُمْ فِيهَازَفِيرٌوَهُمْ فِيهَالَايَسْمَعُونَ(١٠٠)اُن کے لئے جہنم میں چیخ پکار ہے اور وہاں وہ کچھ نہیں سن سکیں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

حج ۱۹تا۲۲

هٰذَانِ خَصْمَانِ اِخْتَصَمُوافِي رَبِّهِمْ فَالَّذِينَ كَفَرُواقُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍيُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُؤُسِهِمُ الْحَمِيمُ(١٩) یہ (مومن و کافر) نے اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑا کیا پھر جو لوگ کافر ہوئے ان کے لئے آگ کے کپڑے کاٹ دیئے گئے ہیں اُن کے سروں پر ڈالا جائے گا کھولتا ہوا پانی۔

يُصْهَرُبِهِ مَافِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ(٢٠) جلادیا جائے گا اس سے جو کچھ ان کے پیٹ اور کھالوں میں ہوگا۔

وَلَهُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ(٢١) اوران کے لئے لوہے کے تازیانے ہیں۔

كُلَّمَاأَرَادُواأَنْ يَخْرُجُوامِنْهَامِنْ غَمٍّ أُعِيدُوافِيهَاوَذُوقُواعَذَابَ الْحَرِيقِ(٢٢) جب بھی کوئی جہنم کی تکلیف سے نکلنا چاہے گا تو اُسے جہنم میں پلٹا دیا جائے گا اور اس سے کہا جائے گا کہ جہنم میں چکھو جلانے والے عذاب کا مزا۔

مومنون ۱۰۴

تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُوَهُمْ فِيهَاكَالِحُونَ(١٠٤) جہنم کی آگ ان کے چہروں کو جُھلسا ڈالے گی وہ اسی میں روسیاہ ہوں گے۔

فرقان ۱۲تا۱۴فرقان ۶۵۔۶۶

إِذَارَأَتْهُمْ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍسَمِعُوالَهَاتَغَيُّظًاوَزَفِيرًا(١٢) جب آتشِ جہنم اُنہیں دور سے دیکھے گی تو وہ لوگ اس کے غضب اور فریاد کی آوازوں کو سنیں گے

وَإِذَاأُلْقُوامِنْهَامَكَانًاضَيِّقًامُقَرَّنِينَ دَعَوْاهُنَالِكَ ثُبُورًا(١٣) اور جب اُنہیں جہنم میں تنگ جگہ سے ڈالا جائے گا زنجیروں میں جکڑا ہوا تو اس وقت وہ موت کو پکاریں گے۔

لَاتَدْعُوااليَوْمَ ثُبُورًاوَاحِدًاوَادْعُواثُبُورًاكَثِيرًا(١٤) (کہا جائے گا کہ) اب آج ایک موت کو نہ پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو۔

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَااصْرِفْ عَنَّاعَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَاكَانَ غَرَامًا(٦٥) اور وہ یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار جہنم کے عذاب کو ہم سے دور کردے بیشک جہنم کا عذاب بڑا سخت ہے۔

إِنَّهَاسَاءَتْ مُسْتَقَرًّاوَمُقَامًا(٦٦) بیشک جہنم بدترین منزل اور بدترین اقامت گاہ ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

عنکبوت ۵۵،۵۴

يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌبِالْكَافِرِينَ(٥٤)اوروہ لوگ تم سے عذاب کی جلدی کرتے ہیں اور بیشک جہنم توکافروں کااحاطہ کئے ہوئے ہے۔

يَوْمَ يَغْشَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوامَاكُنْتُمْ تَعْمَلُونَ(٥٥)قیامت کے دن عذاب اُنہیں ڈھانپ لے گاان کے اوپر اور نیچے سے اور اللہ ان سے کہے گا کہ اب چکھواپنے اعمال کامزہ۔

سجدہ۲۱،۲۰

وَأَمَّاالَّذِينَ فَسَقُوافَمَأْوَاهُمُ النَّارُكُلَّمَاأَرَادُواأَنْ يَخْرُجُوامِنْهَاأُعِيدُوافِيهَاوَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُواعَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ(٢٠) اور جنھوں نے بدکاری اختیار کی ان کا ٹھکانہ جہنم ہے کہ جب وہ اُس سے نکلنے کاارادہ کریں گے تواُنہیں اس میں دوبارہ لوٹادیا جائے گااوران سے کہا جائے گا کہ جہنم کے عذاب کامزہ چکھو جس کا تم لوگ انکار کیا کرتے تھے۔

وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ(٢١)اورہم ضروراُنہیں نذدیکی عذاب کامزابڑے عذاب سے پہلے چکھائیں گے تاکہ وہ لوگ پلٹ آئیں۔

احزاب ۶۴تا٦٦

إِنَّ اللهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّلَهُمْ سَعِيراً(٦٤) بیشک اللہ نے کفار پر لعنت کی اوران کے لئے جلتی ہوئی آگ آمادہ کردی ہے۔

خَالِدِينَ فِيهَاأَبَداًلَا يَجِدُونَ وَلِيًّاوَلَا نَصِيراً(٦٥)جس میں وہ ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں اوروہ کوئی بھی سرپرست اورمددگارنہیں پائیں گے۔

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِيَقُولُونَ يَالَيْتَنَاأَطَعْنَااللهَ وَأَطَعْنَاالرَّسُولَا(٦٦)جس دن ان کے چہرے جہنم کی طرف موڑدیئے جائیں گے اوروہ کہیں گے کہ کاش ہم نے اللہ ورسول کی اطاعت کی ہوتی۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

سبا ۳۳

وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَنْ نَكْفُرَ بِاللهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَنْدَادًا وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ(۳۳)اور کمزور لوگ متکبّر لوگوں سے کہیں گے کہ یہ تمہاری دن رات کی مکاریوں کا اثر تھا جو تم ہمیں حکم دیتے تھے کہ ہم اللہ کا انکار کریں اور اس کا مثل قرار دیں اور اس طرح وہ لوگ اپنی ندامت کو چھپائیں گے جب عذاب دیکھیں گے اور ہم کفر اختیار کرنے والوں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے کیا ان کو ان کے عمل کی اس کے علاوہ کوئی سزا دینی چاہئیے۔

فاطر ۳۷،۳۸

وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ(۳۷)اور وہ وہاں فریادیں کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں (یہاں سے) نکال دے (اب) ہم نیک عمل کریں گے اس کے برخلاف جو پہلے کیا کرتے تھے (اللہ کہیئے گا) کیا ہم نے تمھیں اتنی عمر نہیں دی جس میں عبرت حاصل کرنے والے عبرت حاصل کر سکتے تھے اور تمہارے پاس توڈرانے والا بھی آیا تھا لہٰذا اب عذاب کا مزہ چکھو کہ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

إِنَّ اللهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ(۳۸) بیشک اللہ آسمانوں وزمین کے غیب کا جاننے والا ہے بیشک اللہ دلوں کے راز سے آگاہ ہے۔

صافات ۶۲تا۶۸

أَذَٰلِكَ خَيْرٌ نُزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ(٦٢) کیا یہ نعمات مہمانی کے لئے بہتر ہیں یا جہنمی (زقوم کا) درخت۔

إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ(٦٣) بیشک ہم نے اس درخت کو ظالموں کے لئے آزمائش قرار دیا ہے۔

إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ(٦٤) بیشک وہ درخت جہنم کی جڑ سے نکلتا ہے۔

طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُؤُسُ الشَّيَاطِينِ(٦٥) اس کا تنا شیاطین کے سر کی مانند ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَإِنَّهُمْ لَآكِلُونَ مِنْهَا فَمَالِؤُنَ مِنْهَا الْبُطُونَ(٦٦) لہٰذا جہنمی لوگ اسی درخت سے کھائیں گے اور وہ اُسی سے پیٹ بھریں گے۔

ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِنْ حَمِيمٍ(٦٧) پھر ان کے لئے اس پر کھولتا ہوا پانی ہوگا۔

ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيمِ(٦٨) پھر بیشک ان سب کی برگشت جہنم کی طرف ہے۔

ص ۵۵ تا ۶۴

هٰذَا وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ لَشَرَّ مَآبٍ(٥٥) یہ سب ایک طرف اور بیشک سرکش لوگوں کے لئے بھی بدترین سرانجام ہے۔

جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ(٥٦) جہنم جس میں وہ داخل ہوں گے جو کہ بُرا ٹھکانا ہے۔

هٰذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ(٥٧) یہ عذاب جس کا اُنہیں مزہ چکھایا جائے گا وہ گرم پانی اور بدترین ٹھکانا ہوگا۔

وَآخَرُ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ(٥٨) اور اسی کی مانند دوسری چیزیں بھی ہوں گی۔

هٰذَا فَوْجٌ مُقْتَحِمٌ مَعَكُمْ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ إِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ(٥٩) اس فوج کو تم لوگوں کے ساتھ جہنم میں جھونکا جائے گا اُن کا بھلا نہ ہو بیشک وہ سب جہنم میں جلنے والے ہیں۔

قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ أَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا فَبِئْسَ الْقَرَارُ(٦٠) پیروکار اپنے سرداروں سے کہیں گے کہ تم لوگوں کا بھلا نہ ہو کہ تم لوگ ہمارے لئے اس عذاب کے باعث ہوئے ہو جو کہ بدترین ٹھکانہ ہے۔

قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ(٦١) پیروکار کہیں گے کہ اے اللہ جو بھی ہمارے لئے اس عذاب کا باعث بنا ہے تو جہنم میں اس کے عذاب کو دُگنا کردے۔

وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرىٰ رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِنَ الْأَشْرَارِ(٦٢) اور جہنّمی لوگ کہیں گے کہ ہمیں کیا ہوگیا ہے جو ہم اُن لوگوں کو نہیں دیکھ رہے ہیں جنہیں ہم شریر لوگوں میں شمار کرتے تھے۔

أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ(٦٣) جن کا ہم نے مذاق اُڑایا یا نظریں اُنہیں دیکھنے سے قاصر ہیں۔

إِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ(٦٤) بیشک یہ امر برحق ہے کہ اہلِ جہنم آپس میں جھگڑیں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍثُمَّ جَعَلَ مِنْهَازَوْجَهَاوَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَمَانِيَةَأَزْوَاجٍ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًامِنْ بَعْدِخَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ذٰلِكُمُ اللهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَاإِلٰهَ إِلَّا هُوَفَأَنَّى تُصْرَفُونَ(٦) اللہ نے تم سب کو ایک نفس سے خلق کیا پھر اسی سے اس کا جوڑا قرار دیا اور اسی نے تم لوگوں کے لئے آٹھ قسم کے حیوانات کے جوڑے بھیجے اسی نے تم لوگوں کی تمہاری ماؤں کے شکم میں تخلیق کی تین مختلف تاریکیوں سے گذارا وہی اللہ تم لوگوں کا پروردگار ہے اسی کے لئے تمام بادشاہت ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے پھر تم لوگ کدھر بھٹکے جا رہے ہو۔

أَفَمَنْ يَتَّقِي بِوَجْهِهِ سُوءَالْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِوَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوامَاكُنْتُمْ تَكْسِبُونَ(٢٤) کیا وہ شخص جو روزِ قیامت بدترین عذاب سے اپنے آپ کا بچاؤ کرے گا (وہ نجات پانے والے کے برابر ہو سکتا ہے) اور ظالموں سے تو یہی کہا جائے گا کہ اپنے کئے کا مزہ چکھو۔

وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُواإِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًاحَتَّىٰ إِذَاجَاؤُهَافُتِحَتْ أَبْوَابُهَاوَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَاأَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَيَوْمِكُمْ هٰذَاقَالُوابَلَىٰ وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُالْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ(٧١) روانہ کیا جائے گا کفار کو جہنم کی طرف گروہ گروہ یہاں تک کہ جب وہ جہنم کے پاس پہنچ جائیں گے تو جہنم کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور جہنم کے نگہبان ان سے کہیں گے کہ کیا تمہارے درمیان تمہیں میں سے رسول نہیں آئے جو تم پر تمہارے رب کی آیات کی تلاوت کیا کرتے ہوں اور تم لوگوں کو اس دن کی ملاقات سے ڈرایا کرتے ہوں تو وہ کہیں گے کہ ہاں آئے لیکن کافروں پر وعدہ عذاب پورا ہو چکا ہے۔

قِيلَ ادْخُلُواأَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَافَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ(٧٢) ان سے کہا جائے گا کہ جہنم کے دروازوں سے داخل ہو جاؤ جہاں تم ہمیشہ رہنے والے ہو لہٰذا تکبر کرنے والوں کا کتنا برا ٹھکانہ ہے۔

غافر، مومن ۷۲،۷۱

إِذِالْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ(٧١) جب اُن کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ڈال کر کھینچا جائے گا۔

فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِيُسْجَرُونَ(٧٢) کھولتے ہوئے پانی میں پھر اُنہیں جہنم میں جھونک دیا جائے گا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

حٰم سجدہ ۲۸،۲۷

فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ (٢٧) لہٰذا ہم نے کفار کو شدید عذاب کا مزہ چکھایا اور ہم اُنہیں بدترین سزا دیں گے ان کے اعمال کی۔
ذٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللهِ النَّارُ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ جَزَاءً بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ (٢٨) یہ دشمنانِ اِلٰہی کی سزا جہنم ہے جو ان کے لئے ہمیشہ کا ٹھکانہ ہے سزا کے طور پر اس بات کی جو ہماری آیات کو جھٹلاتے تھے۔

زخرف ۷۵،۷۴

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ (٧٤) بیشک مجرمین جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔
لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ (٧٥) ان سے (عذاب) کم نہیں کیا جائے گا اور وہ اس میں مایوس ہو جانے والے ہیں۔

دخان ۴۳تا۵۰

إِنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّومِ (٤٣) بیشک تھوہر کا درخت۔
طَعَامُ الْأَثِيمِ (٤٤) گناھگاروں کی غذا ہوگا۔
كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ (٤٥) جو پگھلے ہوئے تانبے کی مانند پیٹوں میں کھول رہا ہوگا۔
كَغَلْيِ الْحَمِيمِ (٤٦) جیسے کھولتا ہوا پانی۔
خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ (٤٧) (فرشتوں کو حکم ہوگا کہ) اُسے پکڑو اور جہنم کے درمیان میں لے جاؤ۔
ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ (٤٨) پھر اُن کے سر پر کھولتا ہوا پانی ڈالو۔
ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ (٤٩) (اب عذاب کا مزہ) چکھو بیشک تم زیادہ غلبہ رکھتے اور محترم بنتے تھے۔
إِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ (٥٠) بیشک یہی وہ چیز ہے جس کے بارے میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

جاثیہ ۱۰،۹

وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ(۹) اور جب اُسے ہماری آیات میں سے کسی آیت کا پتہ چلتا ہے تو وہ اس کا مذاق اُڑاتا ہے ایسے ہی لوگوں کے لئے رُسواکنندہ عذاب ہے۔

مِنْ وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ وَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ مَا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللهِ أَوْلِيَاءَ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ(۱۰) ان کے پیچھے جہنم ہے اور ہر گز ان کے (بُرے) اعمال ان کے کسی کام نہیں آئیں گے اور نہ ان کا اللہ کے غیر کو سرپرست بنانا ہی کسی کام آئے گا اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔

محمد ۱۲

إِنَّ اللهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَ يَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ(۱۲) بیشک اللہ صاحبانِ ایمان و عملِ صالح کو ایسی بہشت میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں جاری ہیں اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا وہ اس طرح سے لذتیں حاصل کرتے اور کھاتے پیتے ہیں جس طرح حیوانات کھاتے پیتے ہیں ان لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

ق ۳۰

يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ(۳۰) جس دن ہم جہنم سے کہیں گے کیا تو بھر گئی تو وہ کہئے گی کہ کیا مذید کچھ ہے۔

قمر ۴۸،۴۷

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ(٤٧) بیشک مجرمین گمراہی اور دیوانگی میں ہیں۔

يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ(٤٨) قیامت کے دن وہ لوگ جہنم میں منہ کے بل کھینچے جائیں گے (اور ان سے کہا جائے گا کہ) جہنم کا مزہ چکھو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

رحمٰن ۴۱تا۴۴

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُبِالنَّوَاصِي وَ الْأَقْدَامِ(٤١) مجرمین اپنے حُلیہ سے پہچانیں جائیں گے اورپیشانی اور پیروں کے ذریعہ اُن کی گرفت ہوگی۔

فَبِأَيِّ آلَاءِرَبِّكُمَاتُكَذِّبَانِ(٤٢) لہٰذا تم لوگ اپنے پروردگار کی کن نعمات کاانکار کروگے۔

هٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَاالْمُجْرِمُونَ(٤٣) (اُن سے کہا جائے گا کہ) یہی وہ جہنم ہے جس کا مجرمین انکار کیا کرتے تھے۔

يَطُوفُونَ بَيْنَهَاوَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ(٤٤) وہ (مجرمین) جہنم کی آگ اور کھولتے ہوئے پانی کے درمیان چکر لگارہے ہوں گے۔

واقعہ ۴۲تا۴۴واقعہ ۵۱تا٥٦

فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ(٤٢) جو (دوزخ کی) گرم ہوااور کھولتے ہوئے پانی میں ہوں گے۔

وَظِلٍّ مِنْ يَحْمُومٍ(٤٣) اور (جلادینے والے سخت) دھوئیں کے سائے میں۔

لَابَارِدٍوَلَا كَرِيمٍ(٤٤) جو نہ ٹھنڈااور نہ اچھا ہوگا۔

ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَاالضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ(٥١) پھر بیشک تم سب کو اے گمراہ اور جھٹلانے والوں۔

لَآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍمِنْ زَقُّومٍ(٥٢) جہنم کے درختِ زقوم سے کھانا پڑے گا۔

فَمَالِؤُنَ مِنْهَاالْبُطُونَ(٥٣) اور اُسی سے پیٹ بھرنا ہوگا۔

فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ(٥٤) پھر اس کے اوپر کھولتا ہوا پانی پینا ہوگا۔

فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ(٥٥) تو وہ پیاسے اونٹ کی مانند پئیں گے۔

هٰذَانُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ(٥٦) یہ قیامت کے دن ان کی مہمان نوازی ہوگی۔

تحریم ٦

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُواقُواأَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَاراًوَقُودُهَاالنَّاسُ وَالْحِجَارَةُعَلَيْهَامَلَائِكَةٌغِلَاظٌ شِدَادٌلَا يَعْصُونَ اللهَ مَاأَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَايُؤْمَرُونَ(٦) اے ایمان والوں اپنے آپ اور اپنے گھر والوں کو اس

Presented By: https://jafrilibrary.com

آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے جس پر سخت مزاج ملائکہ مقرر ہیں جو اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے ہیں اور وہی کام کرتے ہیں جن کا اُنہیں حکم دیا گیا ہو۔

ملک ۵ تا ۱۱

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ (٥) اور بیشک ہم نے آسمانِ دنیا کو زینت دی چراغوں کے ذریعہ اور ہم نے اُنہیں سنگسار کرنے کا ذریعہ بنایا شیاطین کے لئے اور ہم نے شیاطین کے لئے جلادینے والا عذاب آمادہ کردیا ہے۔

وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ (٦) اور جنھوں نے اپنے پروردگار کا انکار کیا اُن کے لئے جہنم کا عذاب اور وہ بدترین جگہ ہے۔

إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ (٧) جب کفار کو جہنم میں ڈالا جائے گا تو وہ اُس کی آوازیں سُنیں گے اور آتشِ جہنم جوش ماررہی ہوگی۔

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ (٨) نزدیک ہوگا کہ وہ ٹکڑے ٹکڑے ہوجائے غضب سے جب بھی کسی گروہ کو جہنم میں ڈالا جائے گا تو جہنم کے نگہبان اُن لوگوں سے کہیں گے کہ کیا تم لوگوں کے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا۔

قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ (٩) وہ کہیں گے کہ کیوں نہیں بیشک ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا پھر ہم نے اُسے جھٹلایا اور ہم نے اس سے کہا کہ اللہ نے کوئی چیز نازل نہیں کی ہے تم لوگ بہت بڑی گمراہی میں ہو۔

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ (١٠) اور وہ کہیں گے کہ اگر ہم سنتے اور غوروفکر سے کام لیتے تو جہنم میں نہ ہوتے۔

فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ (١١) لہٰذا اس طرح وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کریں گے اور رحمتِ الٰہی سے دوری ہو اہلِ جہنم کے لئے۔

حاقہ ۳۰ تا ۳۲ حاقہ ۳۷،۳۶

خُذُوهُ فَغُلُّوهُ (٣٠) (آواز آئے گی) اسے پکڑ کر (زنجیروں سے) جکڑ دو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ(٣١) پھر جہنم میں جھونک دو۔

ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعاً فَاسْلُكُوهُ(٣٢) پھر اسے ستر ذراع کی زنجیر میں جکڑ دو۔

معارج ۱۶،۱۵

وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ(٣٦) اور نہ غذا ہو گی سوائے گندگی کے۔

لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِؤُنَ(٣٧) جسے کوئی نہیں کھاسکے گا سوائے گناہگاروں کے۔

مزمل ۱۳،۱۲

إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِيماً(١٢) بیشک ہمارے پاس بیڑیاں اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔

وَطَعَاماً ذَا غُصَّةٍ وَعَذَاباً أَلِيماً(١٣) اور گلوگیر ہونے والی غذا اور دردناک عذاب ہے۔

مدثر ۲۶تا۳۰

سَأُصْلِيهِ سَقَرَ(٢٦) عنقریب اسے ہم جہنم میں جھونک دیں گے۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ(٢٧) تمہیں کیا معلوم کے جہنم کیا ہے۔

لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ(٢٨) جو نہ کسی کو باقی رکھنے والی ہے اور نہ کسی کو چھوڑنے والی ہے۔

لَوَّاحَةٌ لِلْبَشَرِ(٢٩) جو کھال کو تبدیل کردینے والی ہے۔

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ(٣٠) جس پر اُنّیس فرشتے مقرر ہیں۔

انسان، دھر ۴

إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلَ وَأَغْلَالًا وَسَعِيراً(٤) بیشک ہم نے کفار کے لئے زنجیریں، طوق، اور بھڑکتی ہوئی آگ کے شعلے مُہیّا کئے ہیں۔

مرسلات ۲۹تا۳۵

اِنْطَلِقُوا إِلَى مَا كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ(٢٩) (جہنمیوں سے کہا جائے گا) جاؤ اس کی طرف جسے جھٹلایا کرتے تھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

انْطَلِقُوا إِلَىٰ ظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ(٣٠) جاؤاس دھوئیں کی طرف جس کے تین شعبے ہیں۔

لَا ظَلِيلٍ وَلَا يُغْنِي مِنَ اللَّهَبِ(٣١) جس میں نہ ٹھنڈک ہے اور نہ بچاؤ کا کوئی وسیلہ۔

إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ(٣٢) جہنم شعلے پھینک رہی ہو گی قصر کی مانند۔

كَأَنَّهُ جِمَالَتٌ صُفْرٌ(٣٣) زرد رنگ کے اونٹوں کی مانند۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ(٣٤) قیامت کے دن جھٹلانے والوں کے لئے ہلاکت ہے۔

هَٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُونَ(٣٥) جس دن لوگ بات بھی نہیں کر سکیں گے۔

نبا ۲۱ تا ۳۰

إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَاداً(٢١) بیشک جہنم گھات ہے۔

لِلطَّاغِينَ مَآباً(٢٢) جو سرکش لوگوں کا ٹھکانہ ہے۔

لَابِثِينَ فِيهَا أَحْقَاباً(٢٣) جس میں وہ مدتوں رہیں گے۔

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْداً وَلَا شَرَاباً(٢٤) جس میں وہ نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور نہ پینے کی چیز کا۔

إِلَّا حَمِيماً وَغَسَّاقاً(٢٥) سوائے کھولتے ہوئے پانی اور پیپ کے۔

جَزَاءً وِفَاقاً(٢٦) جو (ان کے اعمال کی) کامل جزا ہو گی۔

إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَاباً(٢٧) بیشک وہ لوگ حساب وکتاب کی اُمید ہی نہیں رکھتے تھے۔

وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّاباً(٢٨) اور انھوں نے ہماری آیات کو سخت طریقہ سے جھٹلایا۔

وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَاباً(٢٩) اور ہم نے ہر چیز کو کتاب میں محفوظ کر دیا ہے۔

فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَاباً(٣٠) لہٰذا تم لوگ (اپنے اعمال کا مزہ) چکھو کیوں کہ ہم ہر گز تم لوگوں کے لئے زیادہ نہیں کریں گے سوائے عذاب کے۔

غاشیہ ۴ تا ۷

تَصْلَىٰ نَاراً حَامِيَةً(٤) جو دھکتی آگ میں داخل ہوں گے۔

تُسْقَىٰ مِنْ عَيْنٍ آنِيَةٍ(٥) اُنہیں کھولتے ہوئے چشمہ (کے پانی) سے پلایا جائے گا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّامِنْ ضَرِيعٍ(٦)اُن کے کھانے کو (ضریع نامی) غذا کے علاوہ اور کچھ نہ ہوگا۔
لَايُسْمِنُ وَلَايُغْنِي مِنْ جُوعٍ(٧)جس سے وہ نہ موٹے ہوں گے اور نہ اُن کی بھوک ہی مٹے گی۔

بلد ۱۹،۲۰

وَالَّذِينَ كَفَرُوابِآيَاتِنَاهُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ(١٩)اور جنھوں نے ہماری آیات کا انکار کیا وہ اہلِ جہنم ہیں۔
عَلَيْهِمْ نَارٌمُؤْصَدَةٌ(٢٠)جن پر ہر طرف سے ڈھانک لینے والی آگ ڈالی جائے گی۔
لیل ۱۴

فَأَنْذَرْتُكُمْ نَاراًتَلَظَّىٰ(١٤)لہٰذا میں ڈراتا ہوں تم لوگوں کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ سے۔
قارعہ ۸تا۱۱

وَأَمَّامَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ(٨)اور جس کی برائیاں زیادہ ہوں گی۔
فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ(٩)اس کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔
وَمَاأَدْرَاكَ مَاهِيَهْ(١٠)اور تمھیں کیا معلوم کہ جہنم کیا ہے۔
نَارٌحَامِيَةٌ(١١)دہکتی ہوئی آگ ہے۔
ھمزہ ۵تا۹

وَمَاأَدْرَاكَ مَاالْحُطَمَةُ(٥)اور تمھیں کیا معلوم کہ حُطمہ کیا ہے۔
نَارُاللهِ الْمُوقَدَةُ(٦)اللہ کی روشن کردہ آگ ہے۔
اَلَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ(٧)جو دلوں تک پہنچ جائے گی۔
إِنَّهَاعَلَيْهِمْ مُؤْصَدَةٌ(٨)بیشک وہ آگ ان لوگوں پر گھیر دی جائے گی۔
فِي عَمَدٍمُمَدَّدَةٍ(٩)لمبے لمبے ستونوں میں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

اہلِ دوزخ اور اُنکی گفتگو کے بارے میں:

اعراف ۳۸،۳۹

قَالَ ادْخُلُوافِي أُمَمٍ قَدْخَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ فِي النَّارِكُلَّمَادَخَلَتْ أُمَّةٌلَعَنَتْ أُخْتَهَا حَتَّىٰ إِذَاادَّارَكُوا فِيهَاجَمِيعاًقَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأُولَاهُمْ رَبَّنَاهٰؤُلَاءِأَضَلُّونَافَآتِهِمْ عَذَاباًضِعْفاًمِنَ النَّارِ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلٰكِنْ لَاتَعْلَمُونَ(۳۸)اللہ کہئے گا کہ تم لوگ سابقہ جن وانس کی (نافرمان جماعتوں کی) طرح جہنم میں داخل ہو جاؤ جب ایک قوم داخل ہوگی تو وہ دوسری قوم پر لعنت کرے گی یہاں تک کہ جب جہنم میں سب اکھٹا ہو جائیں گے تو بعد والے پہلے والوں کے بارے میں کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار انھوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا لہٰذا ان کو ڈبل عذاب دے اللہ کہئے گا کہ سب کا عذاب ڈبل ہے لیکن تم لوگوں کو اس بات کا علم نہیں ہے۔

وَقَالَتْ أُولَاهُمْ لِأُخْرَاهُمْ فَمَاكَانَ لَكُمْ عَلَيْنَامِنْ فَضْلٍ فَذُوقُواالْعَذَابَ بِمَاكُنْتُمْ تَكْسِبُونَ (۳۹) پھر پہلے والے بعد والوں سے کہیں گے کہ تمھیں ہمارے اوپر کوئی فضیلت نہیں ہے لہٰذا اب اپنے کئے کا عذاب چکھو۔

ص ۵۹ تا ۶۴

هٰذَافَوْجٌ مُقْتَحِمٌ مَعَكُمْ لَامَرْحَباًبِهِمْ إِنَّهُمْ صَالُواالنَّارِ(۵۹) اس فوج کو تم لوگوں کے ساتھ جہنم میں جھونکا جائے گا اُن کا بھلا نہ ہو بیشک وہ سب جہنم میں جلنے والے ہیں۔

قَالُوابَلْ أَنْتُمْ لَامَرْحَباًبِكُمْ أَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَافَبِئْسَ الْقَرَارُ(۶۰) پیروکار اپنے سرداروں سے کہیں گے کہ تم لوگوں کا بھلا نہ ہو کہ تم لوگ ہمارے لئے اس عذاب کے باعث ہوئے ہو جو کہ بدترین ٹھکانہ ہے۔

قَالُوارَبَّنَامَنْ قَدَّمَ لَنَاهٰذَافَزِدْهُ عَذَاباًضِعْفاًفِي النَّارِ(۶۱) پیروکار کہیں گے کہ اے اللہ جو بھی ہمارے لئے اس عذاب کا باعث بنا ہے تو جہنم میں اس کے عذاب کو دُگنا کردے۔

وَقَالُوامَالَنَالَانَرَىٰ رِجَالاًكُنَّانَعُدُّهُمْ مِنَ الْأَشْرَارِ(۶۲)اور جہنمی لوگ کہیں گے کہ ہمیں کیا ہو گیا ہے جو ہم اُن لوگوں کو نہیں دیکھ رہے ہیں جنہیں ہم شریر لوگوں میں شمار کرتے تھے۔

أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيّاًأَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ(۶۳) جن کا ہم نے مذاق اُڑایا یا نظریں اُنہیں دیکھنے سے قاصر ہیں۔

إِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ(۶۴) بیشک یہ امر برحق ہے کہ اہلِ جہنم آپس میں جھگڑیں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا حَتَّىٰ إِذَا جَاؤُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ(۷۱) روانہ کیا جائے گا کفار کو جہنم کی طرف گروہ گروہ یہاں تک کہ جب وہ جہنم کے پاس پہنچ جائیں گے تو جہنم کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور جہنم کے نگہبان ان سے کہیں گے کہ کیا تمہارے درمیان تمہیں میں سے رسول نہیں آئے جو تم پر تمہارے رب کی آیات کی تلاوت کیا کرتے ہوں اور تم لوگوں کو اس دن کی ملاقات سے ڈرایا کرتے ہوں تو وہ کہیں گے کہ ہاں آئے لیکن کافروں پر وعدہ عذاب پورا ہو چکا ہے۔

غافر، مومن ۴۷ تا ۵۰ مومن ۷۴، ۷۳

وَإِذْ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِنَ النَّارِ(۴۷) اور جب جہنمی آپس میں جھگڑیں گے تو کمزور لوگ متکبرین سے کہیں گے کہ ہم تمہاری پیروی کرنے والے تھے تو کیا تم جہنم کے کچھ حصّہ سے ہمیں بچا سکتے ہو۔

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ اللهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ(۴۸) متکبرین کہیں گے ہم سب بھی اسی میں ہیں بیشک اللہ نے بندوں کے درمیان حکم کیا ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِنَ الْعَذَابِ(۴۹) جہنم والے جہنم کے نگہبانوں سے کہیں گے کہ تم اپنے پروردگار سے کہو کہ ایک دن کے لئے ہی صحیح ہمارے عذاب میں کمی کردے۔

قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَىٰ قَالُوا فَادْعُوا وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ(۵۰)

(جہنم کے نگہبان جواب دیں گے) کہ کیا تم لوگوں کے پاس رسول واضح نشانیاں لیکر نہیں آئے (جہنمی لوگ کہیں گے کہ) ہاں آئے وہ جواب دیں گے کہ تو تم خود ہی پکارو اور کافروں کا پکارنا صرف بیکار پکارنا ہوگا۔

ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ(۷۳) پھر ان سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں جنہیں تم لوگ شریک قرار دیا کرتے تھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

مِنْ دُونِ اللهِ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَدْعُوا مِنْ قَبْلُ شَيْئاً كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللهُ الْكَافِرِينَ (٧٤) اللہ کے غیر کہیں گے کہ وہ ہم سے دور ہوئے بلکہ ہم پہلے کسی کو بھی نہیں پکارتے تھے اسی طرح اللہ گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے کافروں کو۔

احقاف ۲۰ احقاف ۳۴

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ (٢٠) اور جس دن کفار کو جہنم پر پیش کیا جائے گا (تو کہا جائے گا کہ) تم اپنی ساری لذّتیں دنیاوی زندگی میں حاصل کر چکے اور ان سے فائدہ اُٹھا چکے ہو لہٰذا آج تم لوگوں کو ذلّت والے عذاب کی سزا دی جائے گی کہ یہ جو کہ تمہاری طرف سے زمین پر ناحق تکبّر کرنے اور نافرمانیاں کرنے کے سبب ہے۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلٰى وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ (٣٤) اور روزِ قیامت کفار کو جہنم کی آگ پر پیش کیا جائے گا (اور کہا جائے گا کہ) کیا یہ حق نہیں ہے لوگ کہیں گے کہ کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم تو اللہ ان سے کہئے گا لہٰذا عذاب کا مزہ چکھو اپنے کفر اختیار کرنے کی بنا پر۔

ملک ۸ تا ۱۱

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ (٨) نزدیک ہوگا کہ وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے غضب سے جب بھی کسی گروہ کو جہنم میں ڈالا جائے گا تو جہنم کے نگہبان اُن لوگوں سے کہیں گے کہ کیا تم لوگوں کے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا۔

قَالُوا بَلٰى قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ (٩) وہ کہیں گے کہ کیوں نہیں بیشک ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا پھر ہم نے اُسے جھٹلایا اور ہم نے اس سے کہا کہ اللہ نے کوئی چیز نازل نہیں کی ہے تم لوگ بہت بڑی گمراہی میں ہو۔

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ (١٠) اور وہ کہیں گے کہ اگر ہم سنتے اور غور و فکر سے کام لیتے تو جہنم میں نہ ہوتے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَاعْتَرَفُوابِذَنْبِهِمْ فَسُحْقاًلِأَصْحَابِ السَّعِيرِ(١١) لہٰذا اس طرح وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کریں گے اور رحمتِ الٰہی سے دوری ہو اہلِ جہنم کے لئے۔

مدثر ۴۲تا۴۸

مَاسَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ(٤٢) کہ تمہیں کیا چیز جہنم میں لائی۔

قَالُوالَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ(٤٣) وہ کہیں گے کہ ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہیں تھے۔

وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ(٤٤) اور نہ مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے۔

وَكُنَّانَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ(٤٥) اور ہم لوگوں کے بُرے کاموں میں داخل ہو جایا کرتے تھے۔

وَكُنَّانُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ(٤٦) اور ہم قیامت کو جھٹلایا کرتے تھے۔

حَتَّىٰ أَتَانَاالْيَقِينُ(٤٧) یہاں تک کہ ہمیں موت آ گئی۔

فَمَاتَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ(٤٨) اور اُنہیں فائدہ نہیں دے گی شفاعت کرنے والوں کی شفاعت۔

اہلِ دوزخ کی فریاد اور اُن کے جواب کے بارے میں:

انعام ۲۸تا۳۰

بَلْ بَدَالَهُمْ مَاكَانُوايُخْفُونَ مِنْ قَبْلُ وَلَوْرُدُّوالَعَادُوالِمَانُهُواعَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ(٢٨) بلکہ ان کے لئے وہ سب واضح ہو جائے گا جسے وہ پہلے سے چھپا رہے ہوں گے اور اگر وہ پلٹا بھی دیئے جائیں تو وہ وہی کریں گے جس سے اُنہیں روکا گیا تھا اور بیشک وہ لوگ جھوٹ بولنے والے ہیں۔

وَقَالُواإِنْ هِيَ إِلَّاحَيَاتُنَاالدُّنْيَاوَمَانَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ(٢٩) اور انھوں نے کہا کہ زندگی صرف یہی دنیاوی ہے اور ہم دوبارہ نہیں اُٹھائے جائیں گے۔

وَلَوْتَرَىٰ إِذْوُقِفُواعَلَىٰ رَبِّهِمْ قَالَ أَلَيْسَ هَٰذَابِالْحَقِّ قَالُوابَلَىٰ وَرَبِّنَاقَالَ فَذُوقُواالْعَذَابَ بِمَاكُنْتُمْ تَكْفُرُونَ(٣٠) اور اگر تم انہیں اس وقت دیکھو گے جب انہیں ان کے پروردگار کے سامنے کھڑا کیا جائے گا اور ان سے خطاب ہوگا کہ کیا یہ دین حق نہیں ہے تو وہ کہیں گے کہ کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم تو ارشاد ہوگا کہ اب اپنے کفر کا مزہ چکھو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

أَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ(١٠٥) کیا میری آیات کی تم لوگوں پر تلاوت نہیں کی گئی جنہیں تم لوگوں نے جھٹلا دیا۔

قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْماً ضَالِّينَ(١٠٦) ان لوگوں نے کہا اے ہمارے پروردگار ہم پر ہماری بدبختی غالب آ گئی اور ہم گمراہ قوم ہو گئے تھے۔

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ(١٠٧) اے ہمارے پروردگار ہمیں جہنم سے نکال دے پھر اگر ہم (گناہ کی طرف) لوٹے تو بیشک ہم ظالم ہوں گے۔

قَالَ اخْسَؤُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ(١٠٨) ارشاد ہوگا اب جہنم میں ذلّت کے ساتھ پڑے رہو اور تم لوگ مجھ سے کلام نہ کرو۔

إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ(١٠٩) بیشک ہمارے بندوں میں ایک گروہ ایسا ہے جو یہ کہتا ہے کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے لٰہذا تو ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا حَتَّىٰ أَنْسَوْكُمْ ذِكْرِي وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ تَضْحَكُونَ(١١٠) تو تم لوگوں نے اُن کا مذاق اُڑایا یہاں تک کہ اس مذاق نے تمہیں ہماری یاد سے غافل رکھا اور تم لوگ اُن پر ہنستے تھے۔

إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا أَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ(١١١) بیشک ہم قیامت کے دن صبر کرنے والوں کو اُن کی جزا دیں گے بیشک وہ لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

قَالَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ(١١٢) ارشاد ہوگا تم لوگ زمین میں کتنے سال رہے۔

قَالُوا لَبِثْنَا يَوْماً أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْئَلِ الْعَادِّينَ(١١٣) لوگ کہیں گے ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصّہ رہے لٰہذا شمار کرنے والوں سے پوچھ لو۔

قَالَ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَوْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ(١١٤) ارشاد ہوگا بیشک تم لوگ صرف تھوڑا ہی رہئے ہوا گر تم لوگ اس بات کو جان لیتے۔

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثاً وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ(١١٥) کیا تم لوگوں نے یہ گمان کر رکھا تھا کہ ہم نے تمہیں بیکار خلق کیا اور تمہیں ہماری طرف لوٹایا نہیں جائے گا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فرقان ۱۲تا۱۵

إِذَارَأَتْهُمْ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍسَمِعُوالَهَاتَغَيُّظاًوَزَفِيراً(۱۲)جب آتشِ جہنم اُنہیں دور سے دیکھے گی تو وہ لوگ اس کے غضب اور فریاد کی آوازوں کو سنیں گے

وَإِذَاأُلْقُوامِنْهَامَكَاناًضَيِّقاًمُقَرَّنِينَ دَعَوْاهُنَالِكَ ثُبُوراً(۱۳)اور جب اُنہیں جہنم میں تنگ جگہ سے ڈالا جائے گا زنجیروں میں جکڑا ہوا تو اس وقت وہ موت کو پکاریں گے۔

لَاتَدْعُوااالْيَوْمَ ثُبُوراًوَاحِداًوَادْعُواثُبُوراًكَثِيراً(۱٤)(کہا جائے گا کہ) اب آج ایک موت کو نہ پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو۔

قُلْ أَذٰلِكَ خَيْرٌأَمْ جَنَّةُالْخُلْدِالَّتِي وُعِدَالْمُتَّقُونَ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءًوَمَصِيراً(۱۵) کہدو کہ یہ عذاب زیادہ بہتر ہے یا وہ ہمیشگی کی جنّت جس کا پرہیزگار لوگوں سے وعدہ کیا گیا ہے وہی ان کی جزا اور ان کا ٹھکانہ ہے۔

شعر۹۶تا۱۰۲

قَالُواوَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ(۹٦)وہ سب جہنم میں (آپس میں) جھگڑا کرتے ہوئے کہیں گے۔

تَاللهِ إِنْ كُنَّالَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ(۹۷)اللہ کی قسم ہم واضح گمراہی میں تھے۔

إِذْنُسَوِّيكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ(۹۸)جب ہم نے تم لوگوں کو عالمین کے پروردگار کے برابر قرار دیا تھا۔

وَمَاأَضَلَّنَاإِلَّاالْمُجْرِمُونَ(۹۹)اور ہمیں مجرموں کے علاوہ کسی نے گمراہ نہیں کیا۔

فَمَالَنَامِنْ شَافِعِينَ(۱۰۰)لہٰذا اب ہمارے لئے کوئی شفاعت کرنے والا بھی نہیں ہے۔

وَلَاصَدِيقٍ حَمِيمٍ(۱۰۱)اور نہ کوئی خالص دوست ہے۔

فَلَوْأَنَّ لَنَاكَرَّةًفَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ(۱۰۲)اور اگر ہمارے لئے برگشت ہوتی تو ہم مومن ہو جاتے۔

سجدہ ۱۲تا۱۴

وَلَوْتَرَىٰ إِذِالْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوارُؤُسِهِمْ عِنْدَرَبِّهِمْ رَبَّنَاأَبْصَرْنَاوَسَمِعْنَافَارْجِعْنَانَعْمَلْ صَالِحاًإِنَّامُوقِنُونَ (۱۲)اور اگر تم دیکھو جب مجرمین اپنے پروردگار کے پاس سر جُکائے کھڑے ہوں گے اور کہہ رہے ہوں گے کہ اے ہمارے پروردگار اب جب ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا تو ہمیں لوٹا دے تاکہ ہم عملِ صالح انجام دیں بیشک اب ہمیں یقین ہوا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَلَوْشِئْنَالَآتَيْنَاكُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَاوَلَٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِوَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ (١٣)اور اگر ہم چاہتے تو ہر ایک کو ہدایت دیکر لاتے لیکن یہ بات طے ہو چکی ہے ہماری طرف سے کہ ہم ضرور جہنّم کو جنّات اور انسانوں سے بھر دیں گے۔

فَذُوقُوابِمَانَسِيتُمْ لِقَاءَيَوْمِكُمْ هَٰذَاإِنَّانَسِينَاكُمْ وَذُوقُواعَذَابَ الْخُلْدِبِمَاكُنْتُمْ تَعْمَلُونَ(١٤)لہٰذا تم لوگ مزا چکھواس دن کی ملاقات کے بھلادینے کا بیشک ہم نے بھی تم لوگوں کو بھلا دیا ہے اور اب دائمی عذاب کا مزہ چکھواپنے انجام دیئے ہوئے اعمال کے بدلے۔

احزاب ٦٦تا٦٨

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِيَقُولُونَ يَالَيْتَنَاأَطَعْنَااللهَ وَأَطَعْنَاالرَّسُولَا(٦٦) جس دن ان کے چہرے جہنم کی طرف موڑ دیئے جائیں گے اور وہ کہیں گے کہ کاش ہم نے اللہ و رسول کی اطاعت کی ہوتی۔

وَقَالُوارَبَّنَاإِنَّاأَطَعْنَاسَادَتَنَاوَكُبَرَاءَنَافَأَضَلُّونَاالسَّبِيلَا(٦٧)اور وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار بیشک ہم نے اپنے سرداروں اور بزرگوں کی اطاعت کی تو انھوں نے ہمیں سیدھی راہ سے گمراہ کیا۔

رَبَّنَاآتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْناًكَبِيراً(٦٨)اے ہمارے پروردگار تو اُنہیں ڈبل عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر۔

فاطر ٣٧،٣٦

وَالَّذِينَ كَفَرُوالَهُمْ نَارُجَهَنَّمَ لَايُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُواوَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَاكَذَٰلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ(٣٦)اور جنھوں نے کفر اختیار کیا اُن کے لئے جہنم کی آگ ہے نہ اُن پر موت آئے گی کہ وہ مر جائیں اور نہ اُن سے عذاب کم کیا جائے گا ہم اسی طرح کی جزا دیتے ہیں ہر سخت انکار کرنے والے کو۔

وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَارَبَّنَاأَخْرِجْنَانَعْمَلْ صَالِحاًغَيْرَالَّذِي كُنَّانَعْمَلُ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَايَتَذَكَّرُفِيهِ مَنْ تَذَكَّرَوَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ فَذُوقُوافَمَالِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ(٣٧)اور وہ وہاں فریادیں کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں (یہاں سے) نکال دے (اب) ہم نیک عمل کریں گے اس کے برخلاف جو پہلے کیا کرتے تھے (اللہ کہئے گا) کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہیں دی جس میں عبرت حاصل کرنے والے عبرت حاصل کر سکتے تھے اور تمہارے پاس توڈرانے والا بھی آیا تھا لہٰذا اب عذاب کا مزہ چکھو کہ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللهِ أَكْبَرُ مِنْ مَقْتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ(۱۰) بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اُنہیں پکار کر کہا جائے گا کہ اللہ کا غضب تمہارے اپنے غضب سے بڑھکر ہے کیوں کہ تم لوگوں کو ایمان کی طرف بلایا گیا تو تم لوگوں نے انکار کیا۔

قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَى خُرُوجٍ مِنْ سَبِيلٍ(۱۱) وہ لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہمیں دو مرتبہ موت دی اور دو مرتبہ زندگی عطا کی لہٰذا ہم اپنے گناہوں کا اعترف کرتے ہیں کیا کوئی بچنے کی راہ ہے۔

ذٰلِكُمْ بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ وَإِنْ يُشْرَكْ بِهِ تُؤْمِنُوا فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ(۱۲) یہ سب اس لئے ہے کہ جب اللہِ واحد کی طرف پکارا جارہا تھا تو تم لوگوں نے انکار کیا اور جب شرک کی طرف بلایا گیا تو تم لوگ (اس پر) ایمان لے آئے لہٰذا فیصلہ کا حق صرف اللہ کو ہے جو بزرگ و برتر ہے۔

وَإِذْ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِنَ النَّارِ(۴۷) اور جب جہنمی آپس میں جھگڑیں گے تو کمزور لوگ متکبرین سے کہیں گے کہ ہم تمہاری پیروی کرنے والے تھے تو کیا تم جہنم کے کچھ حصّہ سے ہمیں بچا سکتے ہو۔

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ اللهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ(۴۸) متکبرین کہیں گے ہم سب بھی اسی میں ہیں بیشک اللہ نے بندوں کے درمیان حکم کیا ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِنَ الْعَذَابِ(۴۹) جہنم والے جہنم کے نگہبانوں سے کہیں گے کہ تم اپنے پروردگار سے کہو کہ ایک دن کے لئے ہی صحیح ہمارے عذاب میں کمی کردے۔

قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَىٰ قَالُوا فَادْعُوا وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ(۵۰) (جہنم کے نگہبان جواب دیں گے) کہ کیا تم لوگوں کے پاس رسول واضح نشانیاں لیکر نہیں آئے (جہنمی لوگ کہیں گے کہ) ہاں آئے وہ جواب دیں گے کہ تو تم خود ہی پکارو اور کافروں کا پکارنا صرف بیکار پکارنا ہوگا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَنَادَوْايَامَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَارَبُّكَ قَالَ إِنَّكُمْ مَاكِثُونَ(۷۷)اوروہ لوگ پکار کر کہیں گے اے جہنم کے نگہبان تمہاراپروردگار ہمیں موت کیوں نہیں دیدیتاتووہ کہیں گے تم لوگ (اسی طرح) رہنے والے ہو۔

لَقَدْجِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ(۷۸)بیشک ہم تمہارے پاس حق لائے لیکن تمہاری اکثریت حق کو ناپسند کرنے والی تھی۔

ملک ۹تا۱۱

قَالُوابَلٰى قَدْجَاءَنَانَذِيرٌفَكَذَّبْنَاوَقُلْنَامَانَزَّلَ اللهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّافِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ(۹) وہ کہیں گے کہ کیوں نہیں بیشک ہمارے پاس ڈرانے والاآیاتھاپھر ہم نے اُسے جھٹلایااور ہم نے اس سے کہاکہ اللہ نے کوئی چیز نازل نہیں کی ہے تم لوگ بہت بڑی گمراہی میں ہو۔

وَقَالُوالَوْكُنَّانَسْمَعُ أَوْنَعْقِلُ مَاكُنَّافِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ(۱۰) اور وہ کہیں گے کہ اگر ہم سنتے اور غوروفکر سے کام لیتے تو جہنم میں نہ ہوتے۔

فَاعْتَرَفُوابِذَنْبِهِمْ فَسُحْقاًلِأَصْحَابِ السَّعِيرِ(۱۱) لہٰذااس طرح وہ اپنے گناہوں کااعتراف کریں گے اور رحمتِ الٰہی سے دوری ہواہلِ جہنم کے لئے۔

آخرت میں موجودہ زمین وآسمان کابدل جانا: ابراہیم ۴۸

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَالْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ وَبَرَزُوالِلّٰهِ الْوَاحِدِالْقَهَّارِ(۴۸)جس دن زمین اور آسمان دوسرے زمین وآسمان میں تبدیل کردیئے جائیں گے اور سب اس اللہ کے سامنے پیش ہوں گے جو واحد وقہار ہے۔

مشرکین وکافرین کی صفات اوراُن کا جہنمی ہونا:

بقرہ ۶،۷بقرہ ۸۱بقرہ ۱۰۵بقرہ ۱۱۸بقرہ ۱۶۰،۱۶۱بقرہ ۲۱۰بقرہ ۲۱۲بقرہ ۲۱۷بقرہ ۲۵۷

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواسَوَاءٌعَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَايُؤْمِنُونَ(۶) بیشک جن لوگوں نے کفراختیار کیااُن پر برابر ہے چاہے تم اُنہیں ڈراپ یانہ ڈراپ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

خَتَمَ اللّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ(۷)اللہ نے (سلبِ توفیق کرتے ہوئے) مہر لگادی اُن کے دلوں پر اور کانوں اور آنکھوں پر پردے پڑے ہوئے ہیں اور ایسے لوگوں کیلئے بہت بڑا عذاب ہے۔

بَلَى مَن كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ(۸۱)ہاں جس نے بھی گناہ کئے اور گناہوں نے اس کا احاطہ کیا ہو تو ایسے لوگ اہلِ جہنم ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ كَذَٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِم مِّثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ(۱۱۸)اور کہا علم نہ رکھنے والوں نے کہ کیوں اللہ ہم سے کلام نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی نہیں بھیجتا ہے اسی طرح کی باتیں ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی کیں ہیں ان سب کے قلوب ایک دوسرے کے مشابہ ہیں بیشک ہم نے اپنی نشانیاں بیان کردیں ہیں یقین رکھنے والی قوم کے لئے۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنُوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ(۱۶۰)سوائے اُن لوگوں کے جنھوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کی اور اقرار کیا لہٰذا ایسے ہی لوگوں کی توبہ کو میں قبول کرتا ہوں اور بیشک میں توبہ قبول کرنے والا مہربان ہوں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ(۱۶۱)بیشک جنھوں نے کفر کیا اور اُسی حالت میں مرگئے تو ایسے لوگوں پر لعنت ہے اللہ اور ملائکہ اور تمام لوگوں کی۔

هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا أَن يَأْتِيَهُمُ اللّهُ فِي ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَإِلَى اللّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ(۲۱۰)کیا لوگ اس بات کے منتظر ہیں کہ بادلوں کے سائے تلے ان پر عذاب آجائے یا ملائکہ آجائیں اور ہر چیز کا فیصلہ ہوجائے جبکہ تمام اُمور کی برگشت اللہ ہی کی جانب ہے

زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللّهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ(۲۱۲)آراستہ کردیا گیا ہے کفار کے لئے اُن کی دنیاوی زندگی کو اور کفار صاحبانِ ایمان کا مذاق اُڑایا کرتے ہیں جبکہ پرہیزگار لوگوں کا درجہ قیامت کے دن ان سے کہیں زیادہ بلند ہوگا اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ وَصَدٌّ عَن سَبِيلِ اللّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِندَ اللّهِ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىٰ يَرُدُّوكُمْ

Presented By: https://jafrilibrary.com

عَنْ دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُواوَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَكَافِرٌفَأُولٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَاوَالْآخِرَةِوَأُولٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِهُمْ فِيهَاخَالِدُونَ(۲۱۷) وہ لوگ تم سے محترم مہینوں میں جہاد کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہدو کہ ان مہینوں میں جنگ کرنا گناہ کبیرہ اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اللہ اور مسجد الحرام (کی حرمت) کاانکار کرنا ہے اور اہل مسجد کو وہاں سے نکال دینا اللہ کی نظر میں جنگ سے زیادہ بڑا گناہ ہے اور فتنہ انگیزی قتل سے بھی بڑا گناہ ہے اور یہ کفار ہمیشہ تم لوگوں سے جنگ کرتے رہیں گے تاکہ اگر اُن کے لئے ممکن ہو تو تم لوگوں کو تمہارے دین سے پلٹادیں اور جو بھی اپنے دین سے پلٹ جائے گا اور کفر کی حالت میں مرے گا اس کے تمام اعمال برباد ہوجائیں گے دنیاوآخرت (دونوں) میں اور ایسے لوگ جہنمی ہیں جہاں وہ ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں۔

اَللهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوايُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِوَالَّذِينَ كَفَرُواأَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِإِلَى الظُّلُمَاتِ أُولٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِهُمْ فِيهَاخَالِدُونَ(۲۵۷) اللہ سرپرست ہے صاحبانِ ایمان کا جو اُنہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لیجاتا ہے اور کفار کے سرپرست شیاطین ہیں جو اُنہیں روشنی سے نکال کر اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں یہی لوگ جہنمی ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

آل عمران ۱۰ آل عمران ۸۶ تا ۹۱ آل عمران ۱۱۶ آل عمران ۱۴۹ آل عمران ۷۶ تا ۷۸ آل عمران ۱۹۷،۱۹۶

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوالَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَاأَوْلَادُهُمْ مِنَ اللهِ شَيْئاًوَأُولٰئِكَ هُمْ وَقُودُالنَّارِ(۱۰) بیشک جو لوگ کافر ہوئے ہر گز ان کے مال اور اولاد اللہ کے مقابل میں کسی کام آنے والے نہیں ہیں اور ایسے ہی لوگ جہنم کا ایندھن ہوں گے۔

بَلٰى مَنْ أَوْفٰى بِعَهْدِهِ وَاتَّقٰى فَإِنَّ اللهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ(۷۶) ہاں جو پورا کرتا ہے اپنے عہد کو اور اللہ سے ڈرتا ہے تو بیشک اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَناًقَلِيلاًأُولٰئِكَ لَاخَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِوَلَايُكَلِّمُهُمُ اللهُ وَلَايَنْظُرُإِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَايُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ(۷۷) بیشک جو لوگ معاملہ کرتے ہیں اللہ سے کئے ہوئے عہد اور قسم کا تھوڑی سی رقم پر ان کے لئے کوئی حصہ نہیں ہے آخرت میں اور اللہ ایسے لوگوں سے کلام نہیں کرے گا اور نہ اُن کی طرف نظرِ رحمت کرے گا قیامت کے دن اور نہ اُنہیں پاکیزہ کرے گا اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔

وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقاًيَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَاهُوَمِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَمِنْ عِنْدِ اللهِ وَمَاهُوَمِنْ عِنْدِ اللهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ(۷۸) اور بیشک لوگوں

Presented By: https://jafrilibrary.com

میں سے بعض ایسے ہیں جو زبان کو اس طرح سے ہلا جلا کر کتاب کی تلاوت کرتے ہیں کہ تم لوگ اُسے بھی کتاب گمان کرلو جبکہ وہ کتاب نہیں ہوتی ہے وہ لوگ اسے اللہ کی جانب سے کہتے ہیں جبکہ وہ اللہ کی جانب سے نہیں ہوتی ہے اور وہ لوگ اللہ کی طرف جھوٹی نسبتیں دیتے ہیں جان بوجھتے ہوئے۔

مَا كَانَ لِبَشَرٍأَنْ يُؤْتِيَهُ اللهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَاداً لِي مِنْ دُونِ اللهِ وَلٰكِنْ كُونُوا رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ(۷۹) کسی بھی انسان کو یہ حق حاصل نہیں ہے جسے اللہ نے کتاب و حکمت عطا کی کہ وہ لوگوں سے یہ کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ بلکہ اس کا کہنا یہ ہونا چاہیئے کہ اللہ والے بنو جو تم لوگ کتاب کی تعلیم دیتے ہو اور اُسے پڑھتے بھی ہو۔

وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَاباً أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ(۸۰) اور نہ کوئی انسان تم لوگوں کو یہ حکم دے سکتا ہے کہ ملائکہ اور انبیا کو تم اپنے پروردگار کے عنوان سے اختیار کرلو کیا کوئی تم لوگوں کو کفر کا حکم دے سکتا ہے جبکہ تم لوگ مسلمان ہو۔

وَإِذْ أَخَذَ اللهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ إِصْرِي قَالُوا أَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ(۸۱) اور (یاد کرو) جب اللہ نے تمام انبیا سے عہد لیا کہ ہم تم کو کتاب و حکمت کی تعلیم دے رہے ہیں پھر جب وہ رسول تم لوگوں کے پاس آیا جو تمہاری کتابوں کی تصدیق کرنے والا ہو تو تم سب اس پر ایمان لے آنا اور اس کی مدد کرنا کیا تم سب ان باتوں کا اقرار کرتے ہو اور میرے عہد کو قبول کرتے ہو تو سب نے کہا کہ ہم نے اقرار کیا تو نبی نے کہا کہ اب تم سب بھی گواہ رہنا اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہی دینے والوں میں سے ہوں۔

فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ(۸۲) پھر جس نے رُخ موڑا اس کے بعد تو وہ نافرمانوں میں سے ہوگا۔

أَفَغَيْرَ دِينِ اللهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعاً وَكَرْهاً وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ(۸۳) کیا وہ لوگ اللہ کے دین کے علاوہ کسی اور دین کی تلاش میں ہیں جبکہ اللہ ہی کے آگے سر تسلیم خم ہیں زمین و آسمان کی تمام مخلوق اور سب کو اللہ ہی کی طرف پلٹایا جائے گا۔

قُلْ آمَنَّا بِاللهِ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسٰى وَعِيسٰى وَالنَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ(۸۴) کہدو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور جو کچھ ہم پر نازل کیا گیا اور جو ابراہیم و اسمٰعیل و اسحٰق و یعقوب اور اُن کی ذرّیت پر نازل کیا

Presented By: https://jafrilibrary.com

گیااور جو موسیٰ و عیسیٰ اور دیگر نبیوں کو اُن کے پروردگار کی جانب سے دیا گیا ہم ان میں سے کسی میں فرق کے قائل نہیں ہیں اور ہم اللہ ہی کے مطیع بندے ہیں۔

وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَالْإِسْلَامِ دِيناًفَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَفِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ(٨٥)اور جو اسلام کے علاوہ کسی اور دین کو اختیار کرے گا تو وہ اس سے قبول نہیں کیا جائے گااور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا۔

كَيْفَ يَهْدِي اللّهُ قَوْماًكَفَرُوابَعْدَإِيمَانِهِمْ وَشَهِدُواأَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَ اللّهُ لَايَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ(٨٦)اللہ کیوں کرہدایت کرے اس قوم کی جو ایمان کے بعد کافر ہو گئی اور وہ لوگ خود اس بات پر گواہ تھے کہ رسول برحق ہے اور اُن کے پاس واضح نشانیاں بھی آچکی تھیں اور اللہ ظالم قوم کی ہرگز ہدایت نہیں کرتا ہے۔

أُولٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَاللّهِ وَالْمَلَائِكَةِوَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ(٨٧)ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ اور ملائکہ اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

خَالِدِينَ فِيهَالَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَاهُمْ يُنْظَرُونَ(٨٨)وہ لوگ ہمیشہ اسی لعنت میں رہیں گے اور نہ ان سے عذاب کو کم کیا جائے گااور نہ اُنہیں مہلت دی جائے گی۔

إِلَّاالَّذِينَ تَابُوامِنْ بَعْدِذٰلِكَ وَأَصْلَحُوافَإِنَّ اللّهَ غَفُورٌرَحِيمٌ(٨٩)سوائے ان لوگوں کے جنھوں نے توبہ کی گناہ کے بعد اور اصلاح کرلی تو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا و مہربان ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوابَعْدَإِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُواكُفْراًلَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُولٰئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ(٩٠)بیشک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ایمان کے بعد اور پھر کافر ہو گئے اور اپنے کفر میں بڑھتے ہی گئے تو ایسے لوگوں کی توبہ بھی قبول نہیں کی جائے گی اور ایسے ہی لوگ گمراہ ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواوَمَاتُواوَهُمْ كُفَّارٌفَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ مِلْءُالْأَرْضِ ذَهَباًوَلَوِافْتَدىٰ بِهِ أُولٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَالَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ(٩١) بیشک جو لوگ کافر ہوئے اور کفر کی حالت میں مرے تو ہرگز ان سے قبول نہیں کیا جائے گا اگر ایسے لوگ ساری زمین کے برابر بھی سونا فدیہ دینا چاہیں گے تو ان سے وہ قبول نہیں کیا جائے گا ایسے ہی لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے اور ان کے لئے کوئی مدد کرنے والا بھی نہیں ہوگا۔ يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُواإِنْ تُطِيعُواالَّذِينَ كَفَرُوايَرُدُّوكُمْ عَلٰى أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُواخَاسِرِينَ(١٤٩)اے ایمان والوں اگر تم اطاعت کروگے کفر اختیار کرنے والوں کی تو وہ تمہیں پیچھے کی طرف پلٹادیں گے پھر تم لوگ لوٹوگے خسارہ اُٹھانے والے ہو کر۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ(١٧٦) اور تم رنجیدہ نہ ہونا اُن لوگوں سے جو کفر میں جلدی کرتے ہیں وہ لوگ اللہ کو ذرہ برابر بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے ہیں اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کے لئے کوئی حصّہ قرار نہ دے اور ان کے لئے آخرت میں بہت بڑا عذاب ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ(١٧٧) بیشک وہ لوگ جنھوں نے معاملہ کیا ایمان کے بدلے کفر کا وہ اللہ کو ذرہ برابر بھی کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے ہیں اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِأَنْفُسِهِمْ إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ(١٧٨) اور کفار یہ گمان نہ کریں کہ ہمارا اُنہیں مہلت دینا اُن کے لئے زیادہ بہتر ہے (نہیں بلکہ) ہم اُنہیں صرف اس لئے مہلت دے رہے ہیں کہ وہ اپنے گناہوں میں جتنا اضافہ کرنا چاہتے ہیں کرلیں ان کے لئے رُسوا کنندہ عذاب ہے۔

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ(١٩٦) تمہیں دھوکہ میں نہ ڈال دے کفار کا شہروں میں چلنا پھرنا۔

مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ(١٩٧) یہ تھوڑا سا سامانِ زندگی ہے پھر ان کا ٹھکانہ جہنم ہے جو کہ بدترین جگہ ہے۔

نسا۵۶ نسا۷ ۱۳ انسا۱۵۱، ۱۵۰ انسا۱۶۹، ۱۶۸ انسا۱۷۴، ۱۷۳

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا(٥٦) بیشک جن لوگوں نے انکار کیا ہماری آیات کا ہم اُنہیں جھونک دیں گے آگ میں اور جب جل جائیں گی اُن کی کھالیں تو ہم اُنہیں دوسری کھالوں سے بدل دیں گے تاکہ وہ عذاب کا مزہ چکھتے رہیں بیشک اللہ غالب وصاحبِ حکمت ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا(١٣٧) بیشک جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر اپنے کفر میں بڑھتے گئے تو ایسے لوگوں کو اللہ ہرگز معاف نہیں کرے گا اور نہ ایسے لوگوں کو سیدھی راہ کی ہدایت کرے گا۔

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَيُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا(١٥٠) بیشک جو لوگ انکار کرتے ہیں اللہ و رسول کا

Presented By: https://jafrilibrary.com

اور اللہ و رسول کے درمیان فرق کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض پر ایمان رکھتے ہیں اور بعض کا انکار کرتے ہیں اور وہ (اس طرح سے) درمیانی راہ اختیار کرنا چاہتے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواوَظَلَمُوالَمْ يَكُنِ اللهُ لِيَغْفِرَلَهُمْ وَلَالِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقاً(١٦٨) بیشک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ظلم کیا اللہ ایسے لوگوں کو ہرگز معاف نہیں کرے گا اور نہ اُنہیں راستہ کی ہدایت کرے گا۔

إِلَّاطَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَاأَبَداًوَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللهِ يَسِيراً(١٦٩) سوائے جہنم کی راہ کے جس میں وہ ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں اور یہ کام اللہ کے لئے بہت آسان ہے۔

فَأَمَّاالَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَأَمَّاالَّذِينَ اسْتَنْكَفُواوَاسْتَكْبَرُوافَيُعَذِّبُهُمْ عَذَاباًأَلِيماً وَلَايَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللهِ وَلِيًّاوَلَانَصِيراً(١٧٣) لہٰذا جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح بجا لائے اللہ اُنہیں پورا بدلہ دے گا اور اللہ اپنی بخشش سے بڑھا کر دے گا اور جن لوگوں نے انکار کیا اور تکبر کیا اُنہیں اللہ دردناک عذاب کرے گا اور ان لوگوں کے لئے اللہ کے علاوہ کوئی سرپرست و مددگار نہیں ہوگا۔

يَاأَيُّهَاالنَّاسُ قَدْجَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَاإِلَيْكُمْ نُوراًمُبِيناً(١٧٤) اے لوگوں بیشک تمہارے پاس دلیل آچکی ہے تمہارے پروردگار کی جانب سے اور ہم نے نازل کیا تمہاری طرف روشن نور۔

مائدہ ۱۱ مائدہ ۳۸،۳۷ مائدہ ۴۲ مائدہ ۸۶

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُوااذْكُرُوانِعْمَتَ اللهِ عَلَيْكُمْ إِذْهَمَّ قَوْمٌ أَنْ يَبْسُطُواإِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوااللهَ وَعَلَى اللهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ(١١) اے صاحبانِ ایمان اپنے اوپر اللہ کی جانب سے نازل ہونے والی نعمت کو یاد کرو کہ جب ایک قوم نے تم لوگوں پر دست درازی کا ارادہ کیا تو اللہ نے اُن کے ہاتھوں کو تم تک پہنچنے سے روک دیا لہٰذا تم لوگ پرہیزگاری اختیار کرو اور اللہ ہی پر مومنین بھروسہ کرتے ہیں۔

يُرِيدُونَ أَنْ يَخْرُجُوامِنَ النَّارِوَمَاهُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَاوَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ(٣٧) وہ لوگ جہنم کی آگ سے نکلنا چاہتے ہیں مگر وہ اس سے نکل نہیں سکیں گے اور ان کے لئے دائمی عذاب ہے۔

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُفَاقْطَعُواأَيْدِيَهُمَاجَزَاءًبِمَاكَسَبَانَكَالًامِنَ اللهِ وَاللهُ عَزِيزٌحَكِيمٌ(٣٨) چور مرد و عورت دونوں کے ہاتھ کاٹ دو یہ اُن کے کئے کی جزا اور اللہ کی جانب سے سزا ہے اور اللہ صاحبِ عزّت و حکمت ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ أَكَّالُونَ لِلسُّحْتِ فَإِنْ جاؤُكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَإِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرُّوكَ شَيْئاًوَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ إِنَّ اللهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ(٤٢)(کیوں کہ)وہ لوگ جھوٹ سننے والے اور حرام کھانے والے ہیں لہٰذا اگر لوگ فیصلہ کے لئے تمہارے پاس آئیں تو تمہیں اختیار ہے کہ ان کے درمیان فیصلہ کرو یا ان سے دوری اختیار کرو اور اگر تم نے ان سے دوری بھی اختیار کی تو وہ تمہیں ہر گز نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر تم فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ کرنا بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُواوَكَذَّبُوابِآيَاتِنَاأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ(٨٦)اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیات کاانکار کیا وہی لوگ اہلِ جہنم ہیں

انعام ۶،۵انعام ۸تا۱۰انعام ۲۷،۲۶انعام ۱۳۰انعام ۱۳۸انعام ۱۴۰انعام ۱۵۰انعام ۱۱۱،۱۱۰انعام ۱۴۸انعام ۱۵۹

فَقَدْكَذَّبُوابِالْحَقِّ لَمَّاجَاءَهُمْ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُمَاكَانُوابِهِ يَسْتَهْزِؤُنَ(٥) بیشک انھوں نے حق کے اُن کے پاس آجانے کے بعد اس کاانکار کیا لہٰذا عنقریب ان کے پاس وہ خبریں آنے والی ہیں جن کا وہ لوگ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔

أَلَمْ يَرَوْاكَمْ أَهْلَكْنَامِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ مَالَمْ نُمَكِّنْ لَكُمْ وَأَرْسَلْنَاالسَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَاراًوَجَعَلْنَاالْأَنْهَارَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَامِنْ بَعْدِهِمْ قَرْناً آخَرِينَ(٦) کیاانھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنوں کو ہلاك کر دیا جنہیں زمین میں ہم نے ایسا اقتدار دیا تھا جو تم لوگوں کو ہم نے نہیں دیااور ہم نے ان پر موسلادھار بارشیں برسائیں اور ہم نے نہروں کو قرار دیا جو ان کے قدموں تلے جاری تھیں پھر ہم نے اُنہیں ان کے گناہوں کے سبب ہلاك کر دیااور ان کے بعد ہم دوسری نسل کو وجود میں لے آئے۔

وَقَالُوالَوْلاأُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ وَلَوْأَنْزَلْنَامَلَكاًلَقُضِيَ الْأَمْرُثُمَّ لَايُنْظَرُونَ(٨)اور انھوں نے کہا کہ کیوں اس پر فرشتہ نازل نہیں کیا گیااور اگر ہم فرشتہ نازل کر دیتے تو فیصلہ ہو چکا ہوتا پھر اُنہیں مہلت بھی نہیں دی جاتی۔

وَلَوْجَعَلْنَاهُ مَلَكاًلَجَعَلْنَاهُ رَجُلاًوَلَلَبَسْنَاعَلَيْهِمْ مَايَلْبِسُونَ(٩)اور اگر ہم پیغمبر کو فرشتہ بناتے تب بھی مرد ہی کی صورت میں قرار دیتے اور اُن پر بھی وہی لباس پہناتے جو لباس لوگ پہنا کرتے ہیں۔

وَلَقَدِاسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوامِنْهُمْ مَاكَانُوابِهِ يَسْتَهْزِؤُنَ(١٠)اور بیشک تم سے پہلے بھی رسولوں کامذاق اُڑایا گیا ہے پھر مذاق اُڑانے والوں کو ان کے مذاق نے گھیر لیا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْأَوْنَ عَنْهُ وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّاأَنْفُسَهُمْ وَمَايَشْعُرُونَ(٢٦)اور کفار دوسروں کو بھی قرآن سے روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دُور رہتے ہیں جبکہ وہ صرف اپنے آپ کو ہی ہلاک کر رہے ہیں جس کا انہیں شعور نہیں ہے۔

وَلَوْتَرَى إِذْوُقِفُواعَلَى النَّارِفَقَالُوايَالَيْتَنَانُرَدُّوَلَانُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَاوَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ(٢٧)اور اگر تم دیکھو جب انہیں جہنم پر کھڑا کیا جائے گا اور وہ کہہ رہے ہوں گے کہ کاش ہم پلٹا دیئے جاتے اور کاش ہم نے اپنے پروردگار کی نشانیوں کو نہ جھٹلایا ہوتا اور ہم مومنین میں سے ہو گئے ہوتے۔

وَلَوْتَرَى إِذْوُقِفُواعَلَى رَبِّهِمْ قَالَ أَلَيْسَ هٰذَابِالْحَقِّ قَالُوابَلٰى وَرَبِّنَاقَالَ فَذُوقُواالْعَذَابَ بِمَاكُنْتُمْ تَكْفُرُونَ(٣٠) اور اگر تم انہیں اس وقت دیکھو گے جب انہیں ان کے پروردگار کے سامنے کھڑا کیا جائے گا اور ان سے خطاب ہوگا کہ کیا یہ دین حق نہیں ہے تو وہ کہیں گے کہ کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم تو ارشاد ہوگا کہ اب اپنے کفر کا مزہ چکھو۔

وَمَامِنْ دَابَّةٍفِي الْأَرْضِ وَلَاطَائِرٍيَطِيرُبِجَنَاحَيْهِ إِلَّاأُمَمٌ أَمْثَالُكُمْ مَافَرَّطْنَافِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍثُمَّ إِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ(٣٨)جو بھی زمین میں جاندار اور دوپروں پر اُڑنے والے پرندے ہیں وہ تم لوگوں کی مانند جماعت رکھتے ہیں ہم نے کتاب میں کسی بھی چیز کے بیان میں کوئی کوتاہی نہیں کی ہے پھر اُنہیں اپنے پروردگار کی طرف پیش کیا جائے گا

قُلْ لَاأَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللهِ وَلَاأَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَاأَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّامَايُوحٰى إِلَيَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمٰى وَالْبَصِيرُأَفَلَاتَتَفَكَّرُونَ(٥٠)کہدو کہ میں تم لوگوں سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ ہی میں غیب کا جاننے والا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں بلکہ میں تو صرف پروردگار کی جانب سے اپنی طرف ہونے والی وحی کی پیروی کرتا ہوں اور کہدو کے کیا اندھے اور دیکھنے والے برابر ہو سکتے ہیں لہٰذا تم لوگ غور و فکر کیوں نہیں کرتے ہو۔

وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَالَمْ يُؤْمِنُوابِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍوَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ(١١٠)اور ہم ان کے قلب و نظر کو اسی طرح پلٹا دینے والے ہیں جس طرح وہ لوگ پہلے ایمان نہیں لائے تھے اور ہم اُنہیں اُن کی گمراہی میں چھوڑ دیں گے تاکہ وہ سرگرداں رہیں۔

وَلَوْأَنَّنَانَزَّلْنَاإِلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةَوَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَاعَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍقُبُلًامَاكَانُوالِيُؤْمِنُواإِلَّاأَنْ يَشَاءَاللهُ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ(١١١)اور اگر ہم ان کی طرف ملائکہ کو بھی نازل کر دیتے اور مُردے ان سے کلام

Presented By: https://jafrilibrary.com

بھی کر لیتے اور ہم ان کے سامنے تمام چیزوں کو جمع بھی کر دیں تو بھی وہ لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں مگر یہ کہ اللہ چاہے لیکن ان کی اکثریت جاہل ہے۔

سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بَأْسَنَا قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ (١٤٨) عنقریب مشرکین کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم اور نہ ہمارے اجداد شرک کرتے اور نہ ہم کسی چیز کو حرام قرار دیتے اسی طرح ان سے پہلے والوں نے رسولوں کو جھٹلایا تھا یہاں تک کہ جب انھوں نے ہمارے عذاب کا مزہ چکھ لیا ان سے کہدو کہ تمہارے پاس کوئی دلیل ہے تو ذرا ہمارے سامنے پیش کرو تم لوگ تو صرف گمان کی پیروی کرتے ہو اور صرف بے بنیاد باتیں کیا کرتے ہو۔

إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا لَسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ (١٥٩) بیشک جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور جدا ہو گئے ان سے تمہارا کوئی تعلق نہیں ہے ان کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے پھر اللہ انہیں بتائے گا ان کاموں کے بارے میں جو وہ انجام دیتے رہے۔

اعراف ۳۶، اعراف ۴۰، اعراف ۱۴۷، اعراف ۱۸۳، ۱۸۲، اعراف ۲۰۳

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (٣٦) اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور اُن کے مقابل میں تکبر کیا وہ سب اہل جہنم ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ (٤٠) بیشک جن لوگوں نے ہماری آیات کا انکار کیا اور اس کے مقابل میں غرور کیا ان کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ جنت میں داخل ہو سکیں گے مگر یہ کہ اونٹ سوئی کے ناکہ میں داخل ہو جائے اور ہم اسی طرح سے مجرمین کو سزا دیتے ہیں۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (١٤٧) اور جن لوگوں نے ہماری نشانیوں اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ان کے اعمال برباد ہوئے اور انہیں صرف ان کے اعمال کے لحاظ سے ہی بدلہ دیا جائے گا۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ (١٨٢) اور جن لوگوں نے ہماری آیات کا انکار کیا ہم انہیں عنقریب تدریجاً جہنم کی طرف لے جائیں گے کہ انہیں معلوم بھی نہیں ہو سکے گا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ(١٨٣)اور ہم تو انہیں مہلت دے رہے ہیں کہ بیشک ہماری تدبیر مستحکم ہے۔

وَإِذَالَمْ تَأْتِهِم بِآيَةٍقَالُوالَوْلاَاجْتَبَيْتَهَاقُلْ إِنَّمَاأَتَّبِعُ مَايُوحَى إِلَيَّ مِنْ رَبِّي هَٰذَابَصَائِرُمِنْ رَبِّكُمْ وَهُدىً وَرَحْمَةٌلِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ(٢٠٣)اور اگر تم ان کے سامنے کوئی آیت پیش نہیں کرتے ہو تو وہ کہتے ہیں کہ کیوں آپ خود سے کوئی آیت انتخاب نہیں کرلیتے ہیں تو ان سے کہدو کہ میں تو صرف اپنے پروردگار کی جانب سے ہونے والی وحی کی پیروی کرتا ہوں یہ قرآن تمہارے پروردگار کی جانب سے دلیل اور ہدایت اور صاحبانِ ایمان قوم کے لئے رحمت ہے۔

انفال ۱۴انفال ۲۳،۲۲انفال ۲۹تا۳۸انفال ۵۶،۵۵انفال ۵۹

ذَٰلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ النَّارِ(١٤) یہ دنیاوی سزا ہے جس کا مزا تم لوگ چکھو اور بیشک کفار کے لئے جہنم کا عذاب ہے۔

وَلَاتَكُونُواكَالَّذِينَ قَالُواسَمِعْنَاوَهُمْ لَايَسْمَعُونَ(٢١)اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنھوں نے کہا کہ ہم نے سنا جبکہ وہ نہیں سن رہے تھے۔

إِنَّ شَرَّالدَّوَابِّ عِنْدَ اللهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَايَعْقِلُونَ(٢٢) بیشک بدترین چلنے والے اللہ کے نزدیک وہ ہیں جو بہرے اور گونگے ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے ہیں۔

وَلَوْعَلِمَ اللهُ فِيهِمْ خَيْرًالَأَسْمَعَهُمْ وَلَوْأَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْاوَهُمْ مُعْرِضُونَ(٢٣)اور اگر اللہ ان میں کسی قسم کا خیر دیکھتا تو انہیں ضرور سناتا اور اگر سناتا بھی تو وہ منہ پھیر لیتے جبکہ وہ لوگ دوری اختیار کرنے والے ہی تھے۔

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُواإِنْ تَتَّقُوااللهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًاوَيُكَفِّرْعَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْلَكُمْ وَاللهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيمِ(٢٩) اے ایمان والوں اگر پرہیزگاری اختیار کروگے تو اللہ تمہیں حق و باطل کے درمیان تشخیص کی صلاحیت عطا کردے گا اور تمہاری برائیوں کی پردہ پوشی کرے گا تمہارے گناہوں کو بخش دے گا اور اللہ بہت بڑے فضل کا مالک ہے۔

وَإِذْيَمْكُرُبِكَ الَّذِينَ كَفَرُوالِيُثْبِتُوكَ أَوْيَقْتُلُوكَ أَوْيُخْرِجُوكَ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللهُ وَاللهُ خَيْرُالْمَاكِرِينَ(٣٠)اور (یاد کرو) جب کفار تمہارے بارے میں تدبیریں کررہے تھے کہ یا تمہیں شہر بدر کردیں یا قتل کردیں اور وہ اپنے مکر کررہے تھے اور اللہ اپنی تدبیر کررہا تھا اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَإِذَاتُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَاقَالُواقَدْسَمِعْنَالَوْنَشَاءُلَقُلْنَامِثْلَ هَٰذَاإِنْ هَٰذَاإِلَّاأَسَاطِيرُالْأَوَّلِينَ(٣١)اور (یاد کرو) جب ان پر ہماری آیات کی تلاوت کی گئی تو انھوں نے کہا کہ بیشک ہم نے سنا اگر ہم چاہیں تو اس جیسا کلام ہم بھی کہہ سکتے ہیں یہ تو صرف گذشتہ لوگوں کی داستانیں ہیں۔

وَإِذْقَالُوااللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَٰذَاهُوَالْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْعَلَيْنَاحِجَارَةًمِنَ السَّمَاءِأَوِائْتِنَابِعَذَابٍ أَلِيمٍ (٣٢)اور اس وقت کو بھی یاد کرو جب انھوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ تیری طرف سے حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا دردناک عذاب نازل کر۔

وَمَاكَانَ اللهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَاكَانَ اللهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ(٣٣)اور اللہ اس وقت تک ان پر عذاب نہیں کرے گا جب تک تم (اے نبی) ان کے درمیان میں ہو اور اسی طرح جب تک وہ لوگ استغفار کرتے رہیں گے۔

وَمَالَهُمْ أَلَّايُعَذِّبَهُمُ اللهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِالْحَرَامِ وَمَاكَانُواأَوْلِيَاءَهُ إِنْ أَوْلِيَاؤُهُ إِلَّاالْمُتَّقُونَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَايَعْلَمُونَ (٣٤)اور اللہ انہیں کیوں کر عذاب نہ کرے جبکہ وہ لوگوں کو مسجد الحرام سے روکتے ہیں جبکہ وہ لوگ مسجد الحرام کے متولّی نہیں ہیں اس کے متولّی صرف پرہیزگار افراد ہیں لیکن ان کی اکثریت اس بات سے بے خبر ہے۔

وَمَاكَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَالْبَيْتِ إِلَّامُكَاءًوَتَصْدِيَةً فَذُوقُواالْعَذَابَ بِمَاكُنْتُمْ تَكْفُرُونَ(٣٥)اور ان کی تو نماز بھی مسجد الحرام کے پاس صرف تالی اور سیٹیاں بجانا ہے لہٰذا اب تم لوگ اپنے کفر کی بنا پر عذاب کا مزہ چکھو۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوايُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّواعَنْ سَبِيلِ اللهِ فَسَيُنْفِقُونَهَاثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ وَالَّذِينَ كَفَرُواإِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ(٣٦) بیشک وہ لوگ جنھوں نے کفر اختیار کیا وہ اپنے مال کو صرف اس لئے خرچ کرتے ہیں کہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکیں اور وہ لوگ عنقریب مال کو خرچ بھی کریں گے پھر انہیں اپنے اس کام پر حسرت بھی ہوگی اور پھر مغلوب بھی کردیئے جائیں گے اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اُن سب کو جہنم کی طرف لے جایا جائے گا۔

لِيَمِيزَ اللهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضَهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيعاًفَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ(٣٧) تاکہ اللہ خبیث کو پاکیزہ سے الگ کردے اور تمام خبیثوں کو ایک پر ایک قرار دیتے ہوئے سبکو جہنم میں ڈال دے یہی لوگ خسارا پانے والے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ وَإِنْ يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ(۳۸) کہدو کافروں سے کہ اگروہ اپنے کفر سے باز آجائیں تو اُن کے گذشتہ گناہ بھی معاف کردیئے جائیں گے اور اگر وہ پلٹ گئے تو گذشتہ لوگوں کے ساتھ اللہ کے برتاؤ کا طریقہ بھی گذر چکا ہے۔

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ(۵۵) بیشک زمین پر چلنے والوں میں بدترین افراد وہ ہیں جنھوں نے کفر اختیار کیا جو کہ ایمان نہیں لائے ہیں۔

اَلَّذِينَ عَاهَدْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ(۵٦) جن سے تم نے عہد لیا اور اس کے بعد وہ ہر مرتبہ اپنے عہد کو توڑ دیتے ہیں اور پھر وہ اپنے اس کام میں ڈرتے بھی نہیں ہیں۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ(۵۹) اور خبردار کافر یہ گمان نہ کریں کہ وہ آگے بڑھ گئے ہیں بیشک وہ ہرگز (مسلمانوں کو) عاجز نہیں کر سکتے ہیں۔

توبہ ۲۸ توبہ ۵۵ توبہ ۹۸،۹۷

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ إِنَّ اللهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ(۲۸) اے صاحبانِ ایمان مشرکین مجسّمۂ نجاست ہیں لٰہذا وہ اس سال کے بعد سے مسجد الحرام میں داخل نہ ہونے پائیں اور اگر تم لوگوں کو غربت کا خوف ہے تو اگر اللہ چاہے گا تو عنقریب اپنے فضل و کرم سے تمھیں بے نیاز کردے گا بیشک اللہ صاحبِ علم و حکمت ہے۔

فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ(۵۵) اور کفار کے مال و اولاد تمھیں حیرت میں نہ ڈالیں اللہ یہ چاہتا ہے کہ اُنھیں اِن چیزوں کے ذریعہ دنیاوی زندگی میں عذاب کرے اور حالتِ کفر میں ہی ان کی جان نکلے۔

اَلْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا وَأَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنْزَلَ اللهُ عَلٰى رَسُولِهِ وَ اللهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ(۹۷) اَن پڑھ لوگ کفر و نفاق میں زیادہ سخت ہیں اور وہ اس بات کے زیادہ سزاوار ہیں کہ (نہ جانیں) اُن احکام کو جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کئے اور اللہ جاننے والا صاحبِ حکمت ہے۔

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَائِرَ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ(۹۸) اور اَن پڑھ لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو اپنے انفاق کو نقصان سمجھتے ہیں اور تم لوگوں کے ضرر میں گردشِ زمانہ کا انتظار کرتے ہیں خود اُنھیں پر بُری گردشِ زمانہ ہے اور اللہ سننے و جاننے والا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

هُوَالَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءًوَالْقَمَرَنُوراًوَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُواعَدَدَالسِّنِينَ وَالْحِسَابَ مَاخَلَقَ اللهُ ذٰلِكَ إِلَّابِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ(٥)اسی اللہ نے سورج کو تیز روشنی والااور چاند کو نورانی بنایا پھر (چاند کی) منزلیں مقرر کیں تاکہ تم لوگ سالوں کی تعداداور حساب کو سمجھ سکو یہ سب اللہ نے صرف برحق خلق کیااللہ اپنی آیات کو تفصیل کے ساتھ بیان کرتا ہے جاننے والی قوم کے لئے۔

أُولٰئِكَ مَأْوَاهُمُ النَّارُبِمَاكَانُوايَكْسِبُونَ(٨) ایسے لوگوں کاٹھکانہ جہنم ہے اُن کے کاموں کے سبب جوانھوں نےانجام دیئے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُفِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ (۹) بیشک جولوگ ایمان لائے اور اعمال صالح بجالائے ان کا پروردگاران کی رہنمائی کرے گاان کے ایمان کے سبب(ایسی بہشت کی طرف)جس کے نیچے نہریں جاری ہیں نعمات کے باغات میں۔

ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَكَيْفَ تَعْمَلُونَ(١٤)پھر ہم نےان کے بعد تم لوگوں کوزمین پران (گذشتہ لوگوں)کا جانشین قرار دیاتاکہ ہم دیکھیں کہ تم لوگ کیسے اعمال انجام دیتے ہو۔

وَإِذَاتُتْلٰى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَابَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ لَايَرْجُونَ لِقَاءَنَاائْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِهٰذَاأَوْبَدِّلْهُ قُلْ مَايَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِي إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّامَايُوحٰى إِلَيَّ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (١٥)اور جب اُن پر تلاوت کی جاتی ہے ہماری واضح آیات کی تو جولوگ ہم سے ملاقات کی اُمّید نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں کہ آپ اس کے علاوہ کوئی دوسراقرآن لے آئیں یااسے بدل دیں تو(اے نبی) تم ان سے کہدو کہ مجھے یہ حق حاصل نہیں کہ میں قرآن کوبدل دوں اپنی مرضی سے میں تو صرف اس امر کی پیروی کرتاہوں جس کی میری طرف وحی کی گئی ہو بیشک میں ڈرتاہوں اگرمیں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں۔بڑے دن (قیامت)کے عذاب سے۔

قُلْ لَوْشَاءَ اللهُ مَاتَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلَاأَدْرَاكُمْ بِهِ فَقَدْلَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُراًمِنْ قَبْلِهِ أَفَلَاتَعْقِلُونَ (١٦)(اے نبی) تم کہدو کہ اگر اللہ چاہتا تو میں تم پراس (قرآن) کی تلاوت نہ کرتااور نہ تمہیں اس سے آگاہ کرتاآخر میں تمہارے درمیان اس سے پہلے بھی ایک عرصہ تلک رہ چکاہوں تو تم لوگ (اس بارے میں) غوروفکر کیوں نہیں کرتے ہو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَيَقُولُونَ لَوْلَاأُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَاالْغَيْبُ لِلَّهِ فَانْتَظِرُواإِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ(۲۰)
اورلوگ کہتے ہیں کہ نبی پر کوئی نشانی کیوں نہیں نازل ہوتی ہے اُن کے پروردگار کی جانب سے تو تم ان سے کہدو کہ غیب کا تمام علم صرف اللہ کو ہے لہٰذا تم لوگ انتظار کرواور میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔
أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُوابِسُورَةٍ مِثْلِهِ وَادْعُوامَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ(۳۸)
کیالوگ یہ کہتے ہیں کہ قرآن کو نبی نے (اپنی طرف سے) گڑ لیا ہے کہدو کہ تم اس کے مثل ایک سورہ لے آؤاور اللہ کے علاوہ جسے چاہو اپنی مدد کے لئے بلالو اگر تم اپنے ادّعٰی میں سچے ہو۔
بَلْ كَذَّبُوابِمَالَمْ يُحِيطُوابِعِلْمِهِ وَلَمَّايَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْكَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُالظَّالِمِينَ(۳۹) بلکہ انھوں نے ایسی چیز کو جھٹلایا جس کے بارے میں وہ علمی احاطہ نہیں رکھتے تھےاوران کے پاس اس کی تاویل بھی نہیں آئی تھی اسی طرح ان سے پہلے والوں نے بھی جھٹلایا تھالہٰذااب دیکھناکہ ظلم کرنے والوں کا سرانجام کیا ہوتا ہے۔
وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ لَايُؤْمِنُ بِهِ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ(۴۰)اوران میں بعض وہ ہیں جواس پر ایمان رکھتے ہیں اور بعض ایمان نہیں رکھتے اور تمہارا پروردگار اچھی طرح جانتا ہے فساد پھیلانے والوں کو۔ وَيَقُولُونَ مَتٰى هٰذَاالْوَعْدُإِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ(۴۸)اورلوگ یہ کہتے ہیں کہ یہ وعدۂ عذاب کب پورا ہوگا اگر تم لوگ سچے ہو۔
وَيَسْتَنْبِئُونَكَ أَحَقٌّ هُوَقُلْ إِي وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ وَمَاأَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ(۵۳) اور وہ لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ کیا عذاب برحق ہے تو کہدو کہ ہاں میرے رب کی قسم وہ برحق ہے اور تم لوگ اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے ہو (اس عذاب کے پیش کرنے میں)۔
إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَايُؤْمِنُونَ(۹۶) بیشک جن لوگوں پر تمہارے پروردگار کی باتیں مکمل ہوئیں وہ ایمان نہیں لائے۔
وَلَوْجَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍحَتّٰى يَرَوُاالْعَذَابَ الْأَلِيمَ(۹۷)اگرچہ ان کے پاس ہر طرح کی نشانی بھی آجائے یہاں تک کہ دردناک عذاب کو بھی وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں (تب بھی وہ لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں)۔

ہود ۷ ہود ۷،۱۰،۱۰۶

وَهُوَالَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِلِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًاوَلَئِنْ قُلْتَ إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِالْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُواإِنْ هٰذَاإِلَّاسِحْرٌمُبِينٌ

Presented By: https://jafrilibrary.com

(۷)اور اُسی اللہ نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں خلق کیا اور اللہ کا تختِ اقتدار پانی پر تھا تاکہ تم لوگوں کو آزمائے کہ تم میں سب سے بہتر عمل کرنے والا کون ہے اور اگر تم (لوگوں سے) کہو گے کہ بیشک تم لوگ مرنے کے بعد پھر سے اُٹھائے جاؤگے تو وہ کافر کہیں گے کہ یہ تو صرف واضح جادو ہے۔

فَأَمَّاالَّذِينَ شَقُوافَفِي النَّارِلَهُمْ فِيهَازَفِيرٌوَشَهِيقٌ(١٠٦) پھر جو لوگ شقی ہو گئے انہیں جہنّم میں ڈالا جائے گا جہاں صرف چیخ وپکار و گریہ ہوگا۔

خَالِدِينَ فِيهَامَادَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّامَاشَاءَرَبُّكَ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِمَايُرِيدُ(١٠٧) وہ وہیں رہیں گے جب تک آسمان وزمین قائم ہیں مگر جو تمہارا پروردگار چاہے بیشک تمہارا پروردگار جو چاہے وہ کرسکتا ہے۔

رعد ۴تا۷ رعد ۱۸ رعد ۲۵ رعد ۲۷ رعد ۳۱ رعد ۳۴، ۳۳ رعد ۴۳، ۴۲

وَفِي الْأَرْضِ قِطَعٌ مُتَجَاوِرَاتٌ وَجَنَّاتٌ مِنْ أَعْنَابٍ وَزَرْعٌ وَنَخِيلٌ صِنْوَانٌ وَغَيْرُصِنْوَانٍ يُسْقَىٰ بِمَاءٍوَاحِدٍوَنُفَضِّلُ بَعْضَهَاعَلَىٰ بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ(٤) اور زمین کو ملے ہوئے ٹکڑوں میں قرار دیا اور انگور کے باغات اور زراعت اور کھجور جو شاخوں والے اور بغیر شاخوں کے ہیں ان سب کو ایک ہی پانی سے سیراب کیا جاتا ہے اور ہم نے کھانے کے لحاظ سے بعض کو بعض پر فوقیت دی بیشک ان تمام چیزوں میں اہلِ عقل قوم کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوالَوْلَاأُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌمِنْ رَبِّهِ إِنَّمَاأَنْتَ مُنْذِرٌوَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ(٧) اور انکار کرنے والے کہتے ہیں کہ نبی پر اُن کے پروردگار کی جانب سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں کی گئی بیشک تم صرف ڈرانے والے ہو اور ہر قوم کے لئے ہدایت کرنے والا ہے۔

لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوالِرَبِّهِمُ الْحُسْنَىٰ وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوالَهُ لَوْأَنَّ لَهُمْ مَافِي الْأَرْضِ جَمِيعاًوَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْابِهِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ(١٨) جو لوگ اپنے پروردگار کی بات کو قبول کرتے ہیں یہ خود اُن کے لئے بہتر ہے اور جو لوگ اپنے پروردگار کی بات کو قبول نہیں کرتے ہیں اُنہیں اگر زمین کے تمام خزانے بھی مل جائیں اور اتنا ہی اور بھی مل جائے اور وہ ان سب کو بطورِ فدیہ دیدیں تب بھی ان کے لئے بدترین حساب ہے اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللهِ مِنْ بَعْدِمِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَاأَمَرَ اللهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُالدَّارِ(٢٥) اور جو لوگ اللہ کے عہد کو توڑ دیتے ہیں اور جن سے تعلقات

Presented By: https://jafrilibrary.com

رکھنے کا حکم دیا گیا ہے ان سے قطع تعلق کر لیتے ہیں اور زمین میں فساد برپا کرتے ہیں ان کے لئے لعنت (یعنی رحمتِ الٰہی سے محرومیت) اور بدترین گھر ہے۔

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ قُلْ إِنَّ اللهَ يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أَنَابَ (۲۷) اور کفار کہتے ہیں کہ کیوں نبی پر اس کے رب کی جانب سے کوئی نشانی نازل نہیں ہوتی ہے کہدو کہ بیشک اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں رکھتا یا ہدایت دیتا ہے اللہ ہی کی طرف رجوع کرنے والے رجوع کرتے ہیں۔

وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ بَل لِّلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا أَفَلَمْ يَيْأَسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَن لَّوْ يَشَاءُ اللهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيعًا وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُم بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا مِّن دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللهِ إِنَّ اللهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ (۳۱) اور اگر قرآن کے ذریعہ پہاڑوں کو چلا دیا جاتا یا زمین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جاتا یا مُردوں سے کلام کیا جاتا جبکہ یہ تمام کام اللہ کے دستِ قدرت میں ہیں تو کیا اہلِ ایمان (ابھی تک اس بات) سے مایوس نہیں ہوئے کہ اگر اللہ جبراً چاہتا تو سارے انسانوں کو ہدایت دیدیتا اور کافروں پر ان کے کرتوت کی بنا پر ہمیشہ کوئی نہ کوئی مصیبت پڑتی رہے گی یا ان کے گھروں کے آس پاس مصیبت آتی رہے گی یہاں تک کہ وعدۂ الٰہی کا وقت آجائے بیشک اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا ہے۔

أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ قُلْ سَمُّوهُمْ أَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَم بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ وَمَن يُضْلِلِ اللهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ (۳۳) کیا وہ ذات جو ہر ایک پر اس کے اعمال کے ساتھ حاضر و ناظر ہے جبکہ لوگوں نے اللہ کے لئے شریک بنالئے ہیں کہدو کہ تم لوگ ان کے نام بتارہے ہو یا تم اللہ کو ان شرکا کی خبر دے رہے ہو زمین میں جن کے بارے میں اللہ کو خبر نہیں یا فقط یہ ظاہری الفاظ ہیں بلکہ کافروں کے لئے ان کے مکر کو آراستہ کر دیا گیا ہے اور انہیں سیدھی راہ سے روک دیا گیا ہے لہٰذا ان کی کوئی ہدایت نہیں کر سکتا۔

لَّهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَقُّ وَمَا لَهُم مِّنَ اللهِ مِن وَاقٍ (۳٤) ایسے لوگوں کے لئے دنیاوی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب زیادہ سخت ہے اور انہیں اللہ سے کوئی نہیں بچا سکتا ہے۔

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ وَسَيَعْلَمُ الْكُفَّارُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ (٤٢) اور ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی مکر و فریب کیا لیکن ساری تدبیریں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں وہ ہر نفس کے کام کو جانتا ہے اور عنقریب کفار جان لیں گے کہ آخرت کا (بہترین) گھر کس کے لئے ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوالَسْتَ مُرْسَلًاقُلْ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًابَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ (٤٣) اور کافر کہتے ہیں کہ تم رسول نہیں ہو تو کہدو ہمارے اور تمہارے درمیان گواہی کے لئے اللہ کافی ہےاور وہ جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔

ابراہیم ۳،۲ابراہیم ۱۳تا۱۷ابراہیم ۷ ۲تا ۳۰ابراہیم ۴۲ تا ۴۴ابراہیم ۴۶ابراہیم ۵۰،۴۹

اَللّٰهُ الَّذِي لَهُ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ وَوَيْلٌ لِلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ(۲)اللہ ہی کے لئے آسمانوں وزمین کی تمام اشیاہیں لعنت ہوکافروں پر شدید عذاب کی خبر ساتھ۔

اَلَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَالدُّنْيَاعَلَى الْآخِرَةِوَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللهِ وَيَبْغُونَهَاعِوَجاًأُولٰئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ(۳)جو دنیاوی زندگی کو آخرت کی زندگی کے مقابل میں پسند کرتے ہیں اور اللہ کی راہ سے رُکتے وروکتے ہیں اور دین میں عیب تلاش کرتے ہیں یہ لوگ گمراہی میں بہت دور تک جاپڑے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوالِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِنْ أَرْضِنَاأَوْلَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَافَأَوْحَى إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ(۱۳)اور کافروں نے اپنے رسولوں سے کہاکہ ہم تم کواپنی سرزمین سے نکال باہر کردیں گے یا تم ہمارے مذہب کی طرف آجاؤتواُن کے پروردگار نے ان کی طرف وحی کی کہ ہم ضرور ظالموں کوہلاک کردیں گے۔

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ(۱٤) اور تمھیں ان کے بعد زمین میں آباد کردیں گے اور یہ سب اس کے لئے ہے جو ہمارے مقام ومرتبہ سے ڈرتا ہے اور ہمارے عذاب کا خوف رکھتا ہے۔

وَاسْتَفْتَحُواوَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍعَنِيدٍ(۱۵)اور (پیغمبروں نے ہم سے) فتح کا مطالبہ کیااور ہر ظلم کرنے اور عناد رکھنے والا ناکام ہوا۔

مِنْ وَرَائِهِ جَهَنَّمُ وَيُسْقَى مِنْ مَاءٍصَدِيدٍ(۱٦)دنیاکے پیچھے جہنم ہےاور اُسے پیپ والا پانی پلایا جائے گا۔

يَتَجَرَّعُهُ وَلَايَكَادُيُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَاهُوَبِمَيِّتٍ وَمِنْ وَرَائِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ(۱۷) جسے پینے والاگھونٹ گھونٹ کرکے پیئے گااور وہ اُسے گوارانہ ہوگااور اُسے موت ہر طرف سے گھیر لے گی جبکہ اسے وہاں موت نہیں آئے گی اور اس کے بعد سخت عذاب ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

يُثَبِّتُ اللهُ الَّذِينَ آمَنُوابِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِالدُّنْيَاوَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللهُ الظَّالِمِينَ وَيَفْعَلُ اللهُ مَايَشَاءُ(٢٧)اللہ اہلِ ایمان کو محکم دلیل کے ذریعہ دنیا اورآخرت میں ثابت قدم رکھتاہےاورظالمین کو گمراہی میں چھوڑ دیتاہےاوراللہ جو چاہتاہے انجام دیتا ہے۔

أَلَمْ تَرَإِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوانِعْمَتَ اللهِ كُفْرًاوَأَحَلُّواقَوْمَهُمْ دَارَالْبَوارِ(٢٨)کیاتم نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھاجنھوں نے اللہ کی نعمت کو کفر سے بدل دیااوراپنی قوم کو ہلاکت کی منزل تک پہنچادیا۔

جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَاوَبِئْسَ الْقَرَارُ(٢٩) جہنم جس میں ان سب کوڈالاجائےگاجوبدترین ٹھکانہ ہے۔

وَجَعَلُوالِلَّهِ أَنْدَادًالِيُضِلُّواعَنْ سَبِيلِهِ قُلْ تَمَتَّعُوافَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ(٣٠)اورلوگوں نے اللہ کے مثل قراردیئے تاکہ اس طرح سے وہ لوگوں کو بہکاسکیں اللہ کی راہ سے تم کہدو کہ تم لوگ مزہ اڑالو بیشک تمہاراٹھکانہ جہنم ہے۔

وَلَاتَحْسَبَنَّ اللهَ غَافِلًاعَمَّايَعْمَلُ الظَّالِمُونَ إِنَّمَايُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ(٤٢)اور اللہ کو ظالموں کے عمل سے غافل نہ سمجھنا وہ اُنہیں اس دن کے لئے مہلت دے رہاہے جس دن آنکھیں خوف سے کھلی کی کھلی رہ جائیں گی۔

مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُؤُسِهِمْ لَايَرْتَدُّإِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ(٤٣)تیزی سے چلے جارہےہوں گے سر اُٹھائے ہوئے اس طرح سے اُن کی پلکیں بھی نہ جھپکیں گی اوران کے دل خوف سے ہواہورہے ہوں گے۔

وَأَنْذِرِالنَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوارَبَّنَاأَخِّرْنَاإِلٰىأَجَلٍ قَرِيبٍ نُجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ أَوَلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُمْ مِنْ قَبْلُ مَالَكُمْ مِنْ زَوَالٍ(٤٤)اورتم ڈراؤلوگوں کواس دن سے جس دن ان تک عذاب آجائےگاتوظالم لوگ کہیں گے کہ پروردگار ہمیں تھوڑی مدّت کے لئے پلٹادے تاکہ ہم تیری دعوت کو قبول کرلیں اورتیرے رسولوں کی پیروی کرلیں توجواب ملے گاکہ کیاتم نے اس سے پہلے قسم نہیں کھائی تھی کہ تمہیں کسی طرح کازوال نہیں ہے۔

وَقَدْمَكَرُوامَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللهِ مَكْرُهُمْ وَإِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ(٤٦)اورانھوں نے اپنامکر استعمال کیااوراللہ کے پاس ان کامکر محفوظ ہے اگرچہ ان کامکر ایسا ہوکہ اس سے پہاڑ تباہ ہوجائیں۔

وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍمُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ(٤٩)اورتم اس دن مجرمین کوزنجیروں میں جکڑاہوادیکھوگے۔

سَرَابِيلُهُمْ مِنْ قَطِرَانٍ وَتَغْشَى وُجُوهَهُمُ النَّارُ(٥٠)ان کے لباس بدبو دار ہوں گے اور ان کے چہروں کو آگ ہرطرف سے ڈھانکے ہوئے ہوگی۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

رُبَمَايَوَدُّالَّذِينَ كَفَرُوالَوْكَانُوامُسْلِمِينَ(٢) کفار تمنا کریں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوتے۔

ذَرْهُمْ يَأْكُلُواوَيَتَمَتَّعُواوَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ(٣) اُنہیں چھوڑ دو کھاتا پیتا لذّتیں اُٹھاتا ہوا اور اُن کی خواہشات نے اُنہیں غفلت میں ڈال دیا ہے عنقریب وہ (اس بات کو) جان جائیں گے۔ وَقَالُوايَاأَيُّهَاالَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُإِنَّكَ لَمَجْنُونٌ(٦) اور کفار نے کہا کہ اے وہ شخص جس پر قرآن نازل کیا گیا بیشک تم مجنون ہو۔

لَوْمَاتَأْتِينَابِالْمَلَائِكَةِإِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ(٧) کیوں فرشتوں کو ہمارے سامنے نہیں لاتے ہو اگر تم سچوں میں سے ہو۔ وَمَايَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّاكَانُوابِهِ يَسْتَهْزِؤُنَ(١١) اور جب بھی ان کے پاس کوئی رسول آتا تو وہ صرف اس کا مذاق اُڑاتے تھے۔

كَذٰلِكَ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ(١٢) اسی طرح ہم قرآن کو مجرمین کے دلوں میں گردش دیتے رہتے ہیں۔

لَايُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْخَلَتْ سُنَّةُالْأَوَّلِينَ(١٣) وہ لوگ قرآن پر ایمان نہیں رکھتے ہیں اور ان سے پہلے والوں کی بھی یہی روش رہی ہے۔

وَلَوْفَتَحْنَاعَلَيْهِمْ بَابًامِنَ السَّمَاءِفَظَلُّوافِيهِ يَعْرُجُونَ(١٤) اور اگر ہم ان پر آسمان کے دروازے کھول بھی دیتے اور وہ لوگ مسلسل اس کی طرف چڑھتے بھی جائیں۔

لَقَالُواإِنَّمَاسُكِّرَتْ أَبْصَارُنَابَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَسْحُورُونَ(١٥) تب بھی وہ لوگ یہی کہتے کہ ہماری آنکھوں پر نظربندی کردی گئی ہے بلکہ ہم جادو شدہ قوم ہیں۔

نحل ۲۲ نحل ۲۵،۲۴ نحل ۲۷ تا ۲۹ نحل ۳۵ نحل ۶۲ نحل ۸۲ تا ۸۸ نحل ۱۰۴ نحل ۱۰۶ تا ۱۰۹ نحل ۳

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ تَعَالَى عَمَّايُشْرِكُونَ(٣) اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ خلق کیا ہے وہ بزرگ و برتر ہے اُن چیزوں سے جنہیں لوگ اللہ کا شریک قرار دیتے ہیں۔

إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌفَالَّذِينَ لَايُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِقُلُوبُهُمْ مُنْكِرَةٌوَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ(٢٢) تمہارا معبود صرف ایک ہے لہٰذا جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہیں ان کے دل متکبّرانہ حالت میں انکار کرنے والے ہیں۔

وَإِذَاقِيلَ لَهُمْ مَاذَاأَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُواأَسَاطِيرُالْأَوَّلِينَ(٢٤) اور جب ان سے پوچھا گیا کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا تو انھوں نے کہا کہ گذشتہ لوگوں کی داستانیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ(۲۵) تاکہ وہ لوگ مکمل طور پر قیامت کے دن اپنا بوجھ اور ان لوگوں کا بھی بوجھ اُٹھائیں جنہیں نادانستہ گمراہ کیا آگاہ رہو کہ وہ بدترین بوجھ اُٹھانے والے ہیں۔

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَاقُّونَ فِيهِمْ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى الْكَافِرِينَ(۲۷) پھر روزِ قیامت اللہ اُنہیں رُسوا کرے گا اور پوچھے گا کہ کہاں ہیں وہ میرے شریک جن کے بارے میں تم لوگ جھگڑا کیا کرتے تھے ایسے وقت میں وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا کہیں گے بیشک آج کے دن کی رُسوائی اور بُرائی کافروں کے لئے ہے۔

اَلَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ فَأَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ بَلَىٰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ(۲۸) جنہیں ملائکہ موت دیتے ہیں جو اپنے آپ پر ظلم کرنے والے ہوتے ہیں لہٰذا وہ ملائکہ انہیں اطاعت کی پیشکش کرتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو کوئی برائی نہیں کرتے تھے ہاں بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ تم لوگ انجام دیتے ہو۔

فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ(۲۹) لہٰذا اب جہنم کے دروازوں سے داخل ہو جاؤ جہاں ہمیشہ رہنے والے ہو جو متکبّر لوگوں کا برا ٹھکانا ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ نَحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ كَذَٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ(۳۵) اور مشرکین نے کہا کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت نہیں کر سکتے تھے ہم اور ہمارے اجداد اور نہ کسی چیز کو حرام قرار دے سکتے تھے اسی طرح ان سے پہلے والوں نے بھی کہا تھا تو کیا رسولوں کی ذمّہ داری علنی پیغام پہنچا دینے کے علاوہ کچھ اور ہے۔

وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَىٰ لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَأَنَّهُمْ مُفْرَطُونَ(۶۲) اور وہ لوگ اللہ کے لئے ایسی چیزیں قرار دیتے ہیں جنہیں وہ خود ناپسند کرتے ہیں اور اُن کی زبانیں بھی غلط بیانی سے کام لیتی ہیں کہ بیشک (آخرت میں) ان کے لئے نیکی ہے جبکہ بیشک ان کے لئے جہنم ہے اور وہ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ الْمُبِينُ(۸۲) پھر بھی اگر وہ لوگ منہ پھیر لیں تو (اے نبی) تمہارا کام صرف پیغام کو واضح طور پر پہنچا دینا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللهِ ثُمَّ يُنْكِرُونَهَاوَأَكْثَرُهُمُ الْكافِرُونَ(٨٣)وہ لوگ اللہ کی نعمتوں کو پہچانتے ہوئے انکار کردیتے ہیں اوران کی اکثریت کافر ہے۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍشَهِيداًثُمَّ لَايُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُواوَلَاهُمْ يُسْتَعْتَبُونَ(٨٤)اور قیامت کے دن ہم ہر اُمّت میں سے گواہ اُٹھائیں گے اور اس کے بعد کافروں کو کسی طرح کی اجازت نہیں دی جائے گی اور نہ ان کا عذر ہی سنا جائے گا۔

وَإِذَارَأَى الَّذِينَ ظَلَمُواالْعَذَابَ فَلَايُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَاهُمْ يُنْظَرُونَ(٨٥)اورجب ظالم لوگ عذاب کو دیکھ لیں گے تو پھران سے کوئی رعایت نہیں ہوگی اور نہ اُنہیں کسی قسم کی مہلت دی جائے گی۔

وَإِذَارَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُواشُرَكَاءَهُمْ قَالُوارَبَّنَاهَؤُلَاءِشُرَكَاؤُنَاالَّذِينَ كُنَّانَدْعُوامِنْ دُونِكَ فَأَلْقَوْاإِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ(٨٦)اورجب مشرکین اپنے شرکا کو دیکھیں گے تو کہیں گے پروردگار یہی ہمارے شرکا تھے جنہیں ہم تجھے چھوڑ کر پکارا کرتے تھے پھر وہ شرکااِن کی اس بات کو خود ان کی طرف پلٹاتے ہوئے کہیں گے کہ بیشک تم لوگ جھوٹ بولنے والے ہو۔

وَأَلْقَوْاإِلَى اللهِ يَوْمَئِذٍالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَاكَانُوايَفْتَرُونَ(٨٧)اوروہ اللہ کی بارگاہ میں اطاعت کی پیش کش کریں گے اوراُن سے تمام جھوٹ دور ہو جائیں گے۔

اَلَّذِينَ كَفَرُواوَصَدُّواعَنْ سَبِيلِ اللهِ زِدْنَاهُمْ عَذَاباًفَوْقَ الْعَذَابِ بِمَاكَانُوايُفْسِدُونَ(٨٨)جن لوگوں نے کفر اختیار کیااوراللہ کی راہ میں رکاوٹ کھڑی کی ہم نے ان کے عذاب میں مزید اضافہ کردیا ان کے فساد پھیلانے کے سبب۔ إِنَّ الَّذِينَ لَايُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللهِ لَايَهْدِيهِمُ اللهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ(١٠٤)بیشک جو لوگ اللہ کی آیات پرایمان نہیں رکھتے اللہ ان کی ہدایت بھی نہیں کرتااوران کے لئے دردناک عذاب ہے۔

مَنْ كَفَرَبِاللهِ مِنْ بَعْدِإِيمَانِهِ إِلَّامَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ وَلَٰكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْراًفَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِنَ اللهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ(١٠٦)جس نے کفر اختیار کیاایمان لانے کے بعد مگر جو کفر پر مجبور کردیا جائے اوران کادل ایمان کی طرف سے مطمئن ہو لیکن جن کا سینہ کفر کے لئے کشادہ ہو ان کے لئے اللہ کا بہت بڑا عذاب ہے۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اِسْتَحَبُّواالْحَيَاةَالدُّنْيَاعَلَى الْآخِرَةِوَأَنَّ اللهَ لَايَهْدِي الْقَوْمَ الْكافِرِينَ(١٠٧)یہ اس لئے کہ ان لوگوں نے دنیاوی زندگی کوآخرت پر ترجیح دی اور بیشک اللہ کافر قوم کی ہدایت نہیں کرتا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

أُولٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ وَأُولٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ(١٠٨)یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں اور کان اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگادی ہے اور ایسے لوگ غافل ہیں۔

لَاجَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْخَاسِرُونَ(١٠٩)یقیناً ایسے ہی لوگ آخرت میں بھی خسارا پانے والے ہیں۔

بنی اسرائیل ۴۹تا۵۱بنی اسرائیل ۷۲تا۷۴بنی اسرائیل ۹۰تا۹۳

وَقَالُواأَإِذَا كُنَّاعِظَاماًوَرُفَاتاًأَإِنَّالَمَبْعُوثُونَ خَلْقاًجَدِيداً(٤٩)اورانھوں نے کہا کہ جب ہم ہڈی اور خاکستر ہوجائیں گے تو کیا دوبارہ نئی خلقت میں اُٹھائے جائیں گے۔

قُلْ كُونُواحِجَارَةًأَوْحَدِيداً(٥٠)کہدو کہ تم لوگ پتھر ہوجاؤ یا لوہا ہوجاؤ۔

أَوْخَلْقاًمِمَّايَكْبُرُفِي صُدُورِكُمْ فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَاقُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍفَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُؤُسَهُمْ وَيَقُولُونَ مَتٰى هُوَقُلْ عَسٰى أَنْ يَكُونَ قَرِيباً(٥١)یاایسی مخلوق ہوجاؤ جوبڑی ہے تمہارے دلوں میں ہے پھر عنقریب یہی لوگ کہیں گے کہ ہمیں کون دوبارہ پلٹا سکتا ہے کہدو کہ جس نے تمہیں پہلی مرتبہ خلق کیا پھر عنقریب یہی لوگ تمہاری طرف (تعجب سے) سرہلاتے ہوئے کہیں گے کہ یہ سب کب ہوگا تو کہدو کہ ممکن ہے قریب ہی ہو۔

وَمَنْ كَانَ فِي هٰذِهِ أَعْمٰى فَهُوَ فِي الْآخِرَةِأَعْمٰى وَأَضَلُّ سَبِيلًا(٧٢)اور جواس دنیا میں (حق سننے اور عمل کرنے سے) اندھا رہاوہ آخرت میں بھی اندھا اور (فلاح ونجات کی) راہ سے بھٹکا ہوا ہوگا۔

وَإِنْ كَادُوالَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَاإِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَاغَيْرَهُ وَإِذًالَاتَّخَذُوكَ خَلِيلًا(٧٣)اورظالموں کی تو یہی کوشش ہوتی ہے کہ تمہیں ہماری طرف سے ہونے والی وحی (کی تعلیمات) سے ہٹادیں تاکہ تم ہماری طرف وحی کے سوا کسی اور بات کی نسبت دو تو ایسی صورت میں وہ تمہیں اپنا دوست بنالیں۔

وَلَوْلَاأَنْ ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْكِدْتَ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئاًقَلِيلًا(٧٤)اور اگر ہم نے تمہیں ثابت قدم نہ رکھا ہوتا تو نزدیک تھا کہ تم ان لوگوں کی جانب تھوڑا سا مائل ہوجاتے۔

وَقَالُوالَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَلَنَامِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعاً(٩٠)اوران لوگوں (مشرکین مکہ) نے کہا کہ ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے مگر یہ کہ تم ہمارے لئے زمین سے چشمہ جاری نہ کردو۔

أَوْتَكُونَ لَكَ جَنَّةٌمِنْ نَخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَالْأَنْهَارَخِلَالَهَاتَفْجِيراً(٩١)یا تمہارے پاس کھجور اور انگور کے باغ ہوں جن کے درمیان تم نہریں جاری کردو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

أَوْتُسْقِطَ السَّمَاءَكَمَازَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفاًأَوْتَأْتِيَ بِاللهِ وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا(۹۲) یاہم پر آسمان کے ٹکڑے لا گراؤ جیسا تمہارا گمان ہے یااللہ اور ملائکہ کو ہمارے سامنے لاؤ۔

أَوْيَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِنْ زُخْرُفٍ أَوْتَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِوَلَنْ نُؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَاباًنَقْرَؤُهُ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّي هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَراًرَسُولًا(۹۳) یا تمہارے پاس زیب وزینت والا گھر ہو یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ تب بھی ہم تمہارے چڑھنے پر اطمینان نہیں کریں گے جب تک (وہاں سے) کوئی ایسی تحریر نہ لاؤ جسے ہم پڑھ سکیں (اے نبی) تم ان سے کہدو کہ میرا پروردگار پاک و بے نیاز ہے اور میں تو صرف پیغام پہنچانے والا بشر ہوں۔

کہف ۲۹ کہف ۵۷ کہف ۱۰۲ تا ۱۰۶

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنْ شَاءَفَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَفَلْيَكْفُرْإِنَّاأَعْتَدْنَالِلظَّالِمِينَ نَاراًأَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَاوَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوابِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقاً(۲۹)اور کہدو کہ حق تمہارے پروردگار کی جانب سے ہے لہٰذا جس کا دل چاہے ایمان لے آئے اور جس کا جی چاہے کافر ہو جائے ہم نے کافروں کے لئے آگ کا انتظام کردیا ہے جس کی دیواریں اُنہیں چاروں طرف سے گھیر لیں گی اور وہ فریاد بھی کریں گے تو کھولتے ہوئے پانی سے ان کی فریاد کو پہنچا جائے گا وہ پانی ان کے چہروں کو جھلسادے گا جو کہ بدترین مشروب ہوگا اور جہنم بدترین ٹھکانا ہے۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَبِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَاوَنَسِيَ مَاقَدَّمَتْ يَدَاهُ إِنَّاجَعَلْنَاعَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةًأَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْراًوَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُواإِذاًأَبَداً(۵۷)اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جسے اس کے رب کی آیات یاد دلائی جائیں اور وہ ان سے دوری اختیار کرے اور اپنے سابقہ اعمال کو بھول جائے ہم نے ان کے قلوب پر حجاب ڈال دیئے ہیں اُن کے حق کو سمجھنے کے مقابل میں اور ان کے کانوں میں بہرا پن ہے اور اگر تم اُنہیں ہدایت کی طرف بلاؤگے بھی تو وہ ہرگز ہدایت حاصل نہیں کریں گے۔

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُواأَنْ يَتَّخِذُواعِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَإِنَّاأَعْتَدْنَاجَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا(۱۰۲)تو کیا کافروں نے یہ گمان کیا ہے کہ وہ ہمیں چھوڑ کر ہمارے بندوں کو اپنا سرپرست بنالیں گے بیشک ہم نے جہنم کو کافروں کی رہائش کے لئے آمادہ کردیا ہے۔

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالاً(۱۰۳)تم کہدو کہ کیا ہم تمہیں بدترین خسارا پانے والوں کے بارے میں خبر دیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَلَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِالدُّنْيَاوَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعاً(١٠٤)جن لوگوں کی دنیاوی زندگی کی تمام کوششیں ناکام ہو گئیں جبکہ وہ یہی سمجھتے رہے کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔
أُولٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوابِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَانُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْناً(١٠٥) یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے پروردگار کی آیات اور قیامت کی ملاقات کا انکار کیا تو اُن کے اعمال برباد ہو جائیں گے پھر قیامت کے دن ہم ان کے لئے کوئی میزان قائم نہیں کریں گے۔
ذٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَاكَفَرُواوَاتَّخَذُواآيَاتِي وَرُسُلِي هُزُواً(١٠٦)ان کی سزا جہنم ہے اُن کے انکار کرنے اور ہماری آیات ورسولوں کا مذاق اُڑانے کے سبب۔
مریم ۳۸،۳۷ مریم ۵۹ مریم ۷۳ مریم ۷۸ تا ۸۱ مریم ۸۵، ۸۴

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوامِنْ مَشْهَدِيَوْمٍ عَظِيمٍ(٣٧)پھر گروہوں نے آپس میں اختلاف کیااور لعنت ان لوگوں کے لئے جنھوں نے انکار کیا (قیامت کے) بڑے دن کاسامنا کرنے کا۔
أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْيَوْمَ يَأْتُونَنَالٰكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ(٣٨)اُنہیں سناؤاور آگاہ کرواس دن کے بارے میں جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے لیکن ظالم لوگ آج کے دن کھلی ہوئی گمراہی میں مبتلا ہیں۔ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُواالصَّلَاةَوَاتَّبَعُواالشَّهَوَاتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا(٥٩)پھر ان کے بعد ایسے لوگ آئے جنھوں نے نماز کو ضایع کیااور خواہشات کی پیروی کی جس کے نتیجہ میں وہ لوگ عنقریب سزا پائیں گے۔
وَإِذَاتُتْلٰى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَابَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوالِلَّذِينَ آمَنُواأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌمَقَاماًوَأَحْسَنُ نَدِيًّا (٧٣)اورجب ان کے سامنے ہماری واضح آیات کی تلاوت کی جاتی ہے توان میں سے کافر صاحبانِ ایمان سے کہتے ہیں کہ ہم دونوں میں سے کس کامقام زیادہ اچھا ہے۔
أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَعِنْدَالرَّحْمٰنِ عَهْداً(٧٨)کیاوہ غیب سے باخبر ہے یا اس نے رحمٰن (پروردگار) سے کوئی معاہدہ کیاہے۔
كَلَّاسَنَكْتُبُ مَايَقُولُ وَنَمُدُّلَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا(٧٩) ہرگز ایسا نہیں ہے ہم لکھ رہے ہیں جو کچھ وہ کہہ رہا ہے اور ہم اس کے عذاب میں شدید اضافہ کردیں گے۔
وَنَرِثُهُ مَايَقُولُ وَيَأْتِينَافَرْداً(٨٠)اور ہم نوٹ کر رہے ہیں جو کچھ وہ کہتا ہے اور وہ ہماری بارگاہ میں اکیلا ہی آئے گا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَاتَّخَذُوامِنْ دُونِ اللهِ آلِهَةًلِيَكُونُوالَهُمْ عِزًّا(٨١)اورلوگوں نے اللہ کے غیر کو معبود بنا لیا تاکہ وہ ان کے لئے باعثِ عزّت بنیں۔
فَلَاتَعْجَلْ عَلَيْهِمْ إِنَّمَانَعُدُّلَهُمْ عَدًّا(٨٤) تم ان پر عذاب کی جلدی نہ کرو ہم خود ان کے دن شمار کر رہے ہیں۔
يَوْمَ نَحْشُرُالْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْداً(٨٥) قیامت کے دن ہم صاحبانِ تقویٰ کو رحمٰن (پروردگار) کی بارگاہ میں عزت سے حاضر کریں گے۔

طہٰ ١١٦،طہٰ ١٢٩تا١٣٣،طہٰ ١٣٥

وَإِذْقُلْنَالِلْمَلَائِكَةِاسْجُدُوالِآدَمَ فَسَجَدُوااِلَّاإِبْلِيسَ أَبَىٰ(١١٦)اور (یاد کرو) جب ہم نے ملائکہ سے کہا کہ تم سب آدم کے لئے سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے اس نے انکار کیا۔
وَلَوْلَاكَلِمَةٌسَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَكَانَ لِزَاماًوَأَجَلٌ مُسَمًّى(١٢٩)اور اگر تمہارے پروردگار کی جانب سے بات طے نہ ہو چکی ہوتی اور وقت مقرر نہ ہوا ہوتا تو اب تک عذاب آ چکا ہوتا۔
فَاصْبِرْعَلٰى مَايَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِرَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَاوَمِنْ آنَاءِاللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِلَعَلَّكَ تَرْضٰى (١٣٠)لہٰذا تم صبر کرو لوگوں کی باتوں پر اور سورج نکلنے سے پہلے اور سورج کے ڈوبنے سے قبل اپنے پروردگار کی تسبیح کرتے رہا کرو اور رات کے اوقات میں اور دن کے اطراف میں بھی تسبیح کیا کرو تاکہ تم راضی رہو۔
وَلَاتَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلٰى مَامَتَّعْنَابِهِ أَزْوَاجاًمِنْهُمْ زَهْرَةَالْحَيَاةِالدُّنْيَالِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌوَأَبْقٰى (١٣١)اور خبردار ان کی طرف نظر نہ اُٹھانا جنہیں ہم نے آسائشِ زندگی جو کہ ان کی ازواجی زندگی اور زینتِ دنیا کے اسباب ہیں عطا کئے تاکہ ان کے ذریعہ ہم اُنہیں آزمائیں اور تمہارے پروردگار کا رزق زیادہ بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے۔
وَأْمُرْأَهْلَكَ بِالصَّلَاةِوَاصْطَبِرْعَلَيْهَالَانَسْأَلُكَ رِزْقاًنَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُلِلتَّقْوٰى(١٣٢)اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو اور اس کی عادت کراؤ ہم تم سے رزق کے طلبگار نہیں ہیں ہم ہی تمہیں رزق دیتے ہیں اور نیک سرانجام پرہیزگار لوگوں کے لئے ہے۔
وَقَالُوالَوْلَايَأْتِينَابِآيَةٍمِنْ رَبِّهِ أَوَلَمْ تَأْتِهِمْ بَيِّنَةُمَافِي الصُّحُفِ الْأُولٰى(١٣٣)اور وہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ یہ اپنے رب کی جانب سے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے ہیں تو کیا ان کے پاس اگلی کتابوں کی گواہی نہیں آئی ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

قُلْ كُلٌّ مُتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوافَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَى(١٣٥)تم کہدو کہ سب اپنے اپنے وقت کا انتظار کر رہے ہیں تم لوگ بھی انتظار کرو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ کون لوگ سیدھے راستہ پر چلنے والے اور کون ہدایت یافتہ ہیں۔

انبیا۱۳انبیا۱۵انبیا۳۶انبیا۳۹،۳۸انبیا۴۲انبیا۴۴انبیا۴۶انبیا۹۳انبیا۱۰۹انبیا۱۱۱

فَلَمَّاأَحَسُّوابَأْسَنَاإِذَاهُمْ مِنْهَايَرْكُضُونَ(١٢)پھر جب ان لوگوں نے عذاب محسوس کیا تو اس سے بھاگنا شروع کردیا۔

فَمَازَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّى جَعَلْنَاهُمْ حَصِيداًخَامِدِينَ(١٥)وہ لوگ اسی طرح کہتے رہے یہاں تک کہ ہم نے اُنہیں بے جان پڑا ہوا قرار دیا۔

وَإِذَارَآكَ الَّذِينَ كَفَرُواإِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّاهُزُواًأَهَذَاالَّذِي يَذْكُرُآلِهَتَكُمْ وَهُمْ بِذِكْرِالرَّحْمَنِ هُمْ كَافِرُونَ(٣٦)اور جب وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا تمھیں دیکھتے ہیں تو وہ صرف تمہارا مذاق اُڑاتے ہیں (آپس میں یہ کہتے ہوئے) کہ کیا یہی وہ شخص ہے جو تمہارے خداؤں کا ذکر کرتا ہے جبکہ وہ خود رحمٰن (پروردگار) کے ذکر سے انکار کرنے والے ہیں۔

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَاالْوَعْدُإِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ(٣٨)اور کفار کہتے ہیں کہ اگر تم سچّے ہو تو یہ وعدہ قیامت کب پورا ہوگا۔

لَوْيَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُواحِينَ لَايَكُفُّونَ عَنْ وُجُوهِهِمُ النَّارَوَلَاعَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَاهُمْ يُنْصَرُونَ(٣٩) کاش وہ کفار جان جائیں کہ وہ وقت ایسا ہوگا جب وہ جہنم کی آگ کو نہ اپنے چہروں سے ہٹا سکیں گے اور نہ پشت سے اور نہ اُن کی مدد ہی کی جائے گی۔

قُلْ مَنْ يَكْلَؤُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِمِنَ الرَّحْمَنِ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِرَبِّهِمْ مُعْرِضُونَ(٤٢)(اے نبی) تم کہدو کہ کون اُنہیں بچا سکتا ہے رات اور دن میں رحمٰن کے عذاب سے بلکہ وہ رحمٰن کی یاد سے مسلسل منہ موڑنے والے ہیں۔

بَلْ مَتَّعْنَاهَؤُلَاءِوَآبَاءَهُمْ حَتَّى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُأَفَلَايَرَوْنَ أَنَّانَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَامِنْ أَطْرَافِهَاأَفَهُمُ الْغَالِبُونَ(٤٤) بلکہ ہم نے اُنہیں اور ان کے باپ دادا کو سامانِ لذت عطا کیا یہاں تک کہ اُن کی عمریں طولانی ہو گئیں تو کیا وہ لوگ نہیں دیکھ رہے ہیں کہ ہم برابر زمین کو اس کے اطراف سے کم کئے جا رہے ہیں کیا پھر بھی وہ لوگ غالب آنے والے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَلَئِنْ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَاوَيْلَنَاإِنَّاكُنَّاظَالِمِينَ(٤٦)اور اگر انہیں تمہارے پروردگار کا ذراسا عذاب پہنچا تو وہ ضرور یہ کہیں گے کہ ہم پر افسوس کہ بیشک ہم نے ظلم کیا۔

وَتَقَطَّعُواأَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ كُلٌّ إِلَيْنَارَاجِعُونَ(٩٣)اور لوگوں نے اپنے آپس کے معاملات کو بگاڑ دیا سب کو ہماری طرف ہی پلٹ کر آنا ہے۔

فَإِنْ تَوَلَّوْافَقُلْ آذَنْتُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍوَإِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ أَمْ بَعِيدٌمَاتُوعَدُونَ(١٠٩)پھر اگر ان لوگوں نے منہ موڑ لیا تو تم کہدو کہ میں نے تم سب کو برابر کا آگاہ کر دیا ہے اور مجھے نہیں معلوم کہ (جس کا وعدہ کیا گیا ہے) وہ قریب ہے یا دور ہے۔

وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌلَكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ(١١١)اور مجھے نہیں معلوم ممکن ہے یہ (تاخیرِ عذاب) تم لوگوں کے لئے ایک طرح کا امتحان ہو یا ایک مدّتِ معیّن تک کی فرصت ہو۔

ج ۴، ۳ ج ۸ تا ۱۱ ج ۱۵ ج ۱۹ تا ۲۲ ج ۲۵ ج ۴۶ ج ۵۱ ج ۵۵ ج ۵۷ ج ۷۲

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللهِ بِغَيْرِعِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ(٣)اور لوگوں میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو بغیر علم کے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور سرکش شیطان کی پیروی کرتے ہیں۔

كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَنْ تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ(٤)شیطان کے بارے میں یہ لکھ دیا گیا ہے کہ بیشک جو بھی شیطان کو اپنا دوست بنائے گا وہ اُسے گمراہ کردے گا اور جہنم کے عذاب کی طرف رہنمائی کرے گا۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللهِ بِغَيْرِعِلْمٍ وَلَاهُدًى وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ(٨)اور لوگوں میں سے جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں بغیر علم وہدایت اور روشن کتاب کے۔

ثَانِيَ عِطْفِهِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللهِ لَهُ فِي الدُّنْيَاخِزْيٌ وَنُذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابَ الْحَرِيقِ(٩)وہ غرور سے منہ پھیر لیتے ہیں تاکہ دوسرے لوگوں کو اللہ کی راہ سے گمراہ کرسکیں ایسے لوگوں کے لئے دنیا میں رُسوائی اور آخرت میں ہم اُنہیں جلادینے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

ذَٰلِكَ بِمَاقَدَّمَتْ يَدَاكَ وَأَنَّ اللهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ(١٠)یہ (عذاب) اس کام کے سبب ہے جو تم پہلے انجام دے چکے ہو اور بیشک اللہ اپنے بندوں پر ہرگز ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَعْبُدُ اللهِ عَلَىٰ حَرْفٍ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌاطْمَأَنَّ بِهِ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌاِنْقَلَبَ عَلَىٰ وَجْهِهِ خَسِرَالدُّنْيَاوَالْآخِرَةَذَٰلِكَ هُوَالْخُسْرَانُ الْمُبِينُ(١١)اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ کی عبادت ایک ہی

Presented By: https://jafrilibrary.com

طرز پر انجام دیتے ہیں لہٰذا اگر اُنہیں کوئی نیکی پہنچتی ہے تو وہ اس سے مطمئن ہو جاتے اور اگر کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کفر کی طرف پلٹ جاتے ہیں یہ دنیا و آخرت دونوں میں خسارہ پانے والے ہیں جو کہ واضح خسارا ہے۔

مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ (١٥) جو یہ گمان کرتا ہے کہ اللہ دنیا و آخرت میں اس کی مدد نہیں کرے گا اسے چاہئے کہ رسّی کے ذریعہ آسمان کی طرف بڑھے اور پھر اس رسّی کو کاٹ دے پھر دیکھے کہ وہ اس تدبیر سے اس چیز کو دور کر سکا جس کے غصّہ میں وہ مبتلا تھا۔

هَٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُؤُسِهِمُ الْحَمِيمُ (١٩) یہ (مومن و کافر) نے اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑا کیا پھر جو لوگ کافر ہوئے ان کے لئے آگ کے کپڑے کاٹ دیئے گئے ہیں اُن کے سروں پر ڈالا جائے گا کھولتا ہوا پانی۔

يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ (٢٠) جلا دیا جائے گا اس سے جو کچھ ان کے پیٹ اور کھالوں میں ہوگا۔

وَلَهُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ (٢١) اور ان کے لئے لوہے کے تازیانے ہیں۔

كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ (٢٢) جب بھی کوئی جہنم کی تکلیف سے نکلنا چاہے گا تو اُسے جہنم میں پلٹا دیا جائے گا اور اس سے کہا جائے گا کہ جہنم میں چکھو جلانے والے عذاب کا مزا۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ (٢٥) بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کی راہ اور مسجد الحرام سے روکا جسے ہم نے تمام انسانوں کے لئے برابر کا قرار دیا مقامی اور باہر سے آنے والوں کے لئے اور جو بھی اس مسجد میں ظلم کرتے ہوئے انحراف کا ارادہ کرے گا ہم اُسے دردناک عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ (٤٦) کیا وہ لوگ زمین پر سیر نہیں کرتے ہیں کہ (دیکھیں اور عبرت لیں) ان کے پاس دل تو ہیں جس سے وہ سمجھ سکیں اور کان جن سے سن سکیں بیشک وہ آنکھوں سے تو اندھے نہیں تھے بلکہ ان کے دل اندھے تھے جو اُن کے سینوں میں تھے۔

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ (٥١) اور جن لوگوں نے ہماری نشانیوں میں عاجز کرنے کی کوشش کی وہ سب اہلِ جہنم ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِنْهُ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ (٥٥) اور وہ کفر اختیار کرنے والے ہمیشہ اس کی طرف سے شبہ میں رہنے والے ہیں یہاں تک کہ اچانک ان کے پاس قیامت آ جائے یا ناکام دن کا عذاب آ جائے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ (٥٧) اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا ان کے لئے رُسوا کنندہ عذاب ہے۔

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا قُلْ أَفَأُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِنْ ذَٰلِكُمُ النَّارُ وَعَدَهَا اللهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَبِئْسَ الْمَصِيرُ (٧٢) اور جب اُن پر ہماری واضح آیات کی تلاوت کی جاتی ہے تو تم دیکھتے ہو کہ کفر اختیار کرنے والوں کے چہروں پر ناگواری کے آثار نمایاں ہو جاتے ہیں اور قریب ہوتا ہے کہ وہ حملہ کر دیں ان لوگوں پر جو ہماری آیات کی تلاوت کیا کرتے ہیں کہدو کہ کیا میں تم لوگوں کو اس سے بھی بُری چیز جہنم کی خبر دوں جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

مومنون ۵۴، ۵۳ مومنون ۶۳ تا ۷۵ مومنون ۸۱ تا ۸۳

فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ (٥٣) پھر وہ لوگ آپس میں دستے دستے ہو گئے اور ہر گروہ جو کچھ اس کے پاس تھا اُسی پر خوش رہا۔

فَذَرْهُمْ فِي غَمْرَتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ (٥٤) لہٰذا تم اُنہیں اُن کی گمراہی میں چھوڑ دو وقتِ معینہ تک۔

بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِنْ هَٰذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِنْ دُونِ ذَٰلِكَ هُمْ لَهَا عَامِلُونَ (٦٣) بلکہ اُن کے قلوب (اللہ کے بارے میں) حیران ہیں اور ان کے اعمال دوسری طرح کے ہیں جو وہ انجام دیتے ہیں۔

حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِمْ بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْأَرُونَ (٦٤) یہاں تک کہ جب ہم نے ان کے مالداروں کو عذاب کی گرفت میں لے لیا تو وہ سب فریاد کرنے لگے۔

لَا تَجْأَرُوا الْيَوْمَ إِنَّكُمْ مِنَّا لَا تُنْصَرُونَ (٦٥) آج کے دن تم لوگوں کو جرءت نہیں ہو گی بیشک ہماری طرف سے تم لوگوں کی مدد نہیں جائے گی۔

قَدْ كَانَتْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُونَ (٦٦) بیشک میری آیات کی تم لوگوں پر تلاوت کی جاتی تھی تو تم لوگ پیچھے کی طرف واپس چلے جاتے تھے۔

مُسْتَكْبِرِينَ بِهِ سَامِرًا تَهْجُرُونَ (٦٧) اکڑتے ہوئے قصّہ گو وبُرا کہتے ہوئے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

أَفَلَمْ يَدَّبَّرُواالْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ مَالَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ(٦٨) کیا انھوں نے (ہماری) بات میں غور وفکر نہیں کیا یا اُن کے پاس کوئی ایسی چیز آئی ہے جو ان کے باپ داداکے پاس نہیں آئی تھی۔

أَمْ لَمْ يَعْرِفُوارَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ(٦٩) یا انھوں نے اپنے رسول کو پہچانا ہی نہیں ہے اسی لئے وہ اس کا انکار کر رہے ہیں۔

أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌبَلْ جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ(٧٠) یا وہ رسول کو مجنون کہتے ہیں بلکہ رسول اُن کے پاس حق کے ساتھ آیا اور اُن کی اکثریت حق کو ناپسند کرنے والی ہے۔

وَلَواتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ بَلْ أَتَيْنَاهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُعْرِضُونَ(٧١) اور اگر حق ان کی خواہشات کی پیروی کرلیتا تو آسمان وزمین اوران کے درمیان میں جو کچھ ہے سب برباد ہو جاتا بلکہ ہم نے اُن کو اُن کے حالات سے آگاہ کیا جس سے وہ اعراض کرنے والے تھے۔

أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجاًفَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌوَهُوَخَيْرُالرَّازِقِينَ(٧٢) کیا تم ان سے خرچ مانگ رہے ہو کہ تمہارے پروردگار کا دیا ہوا خرچہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اور اللہ بہتر رزق دینے والا ہے۔

وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ(٧٣) اور بیشک تم اُنہیں سیدھے راستہ کی ہدایت کرنے والے ہو۔

وَإِنَّ الَّذِينَ لَايُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِعَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُونَ(٧٤) اور بیشک وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ سیدھے راستہ سے ہٹے ہوئے ہیں۔

وَلَوْرَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَامَابِهِمْ مِنْ ضُرٍّلَلَجُّوافِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ(٧٥) اور اگر ہم نے ان پر رحم کیا اور ان کی تکلیف کو دور کیا تو وہ اپنی سرکشی میں ڈٹے رہیں گے۔

بَلْ قَالُوامِثْلَ مَاقَالَ الْأَوَّلُونَ(٨١) بلکہ ان لوگوں نے بھی وہی باتیں کیں جو ان سے پہلے والوں نے کیں تھیں۔

قَالُواأَإِذَامِتْنَاوَكُنَّاتُرَاباًوَعِظَاماًأَإِنَّالَمَبْعُوثُونَ(٨٢) انھوں نے کہا کہ جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈی ہو جائیں گے تو کیا ہمیں دوبارہ اُٹھایا جائے گا۔

لَقَدْوُعِدْنَانَحْنُ وَآبَاؤُنَاهٰذَامِنْ قَبْلُ إِنْ هٰذَاإِلَّاأَسَاطِيرُالْأَوَّلِينَ(٨٣) بیشک جیسا وعدہ ہم سے کیا گیا (اس طرح کا) ہم سے پہلے ہمارے اجداد سے بھی کیا جاچکا ہے یہ تو صرف گذشتہ لوگوں کی داستانیں ہیں۔

نور۹ نور۳۹ نور۴۸، ۴۷ نور۵۳ نور۵۷

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّمْآنُ مَاءً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللهُ عِنْدَهُ فَوَفَّاهُ حِسَابَهُ وَاللهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ(٣٩) وہ لوگ جنھوں نے کفر اختیار کیا ان کے اعمال اس وسیع میدان کی ریت کی مانند ہیں جسے دور سے پیاسہ شخص دیکھ کر پانی تصور کرے اور جب اس کے قریب پہنچے تو کچھ نہ پائے اور وہاں اللہ کو پائے تو اللہ اس کو پورا حساب دینے والا اور اللہ بہت جلد حساب کرنے والا ہے۔ وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِنْهُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ(٤٧) اور لوگ کہتے ہیں ہم اللہ اور رسول پر ایمان لائے اور اطاعت کی پھر اس کے بعد ایک گروہ نے روگردانی کر لی جبکہ وہ لوگ ایمان ہی نہیں لائے تھے۔

وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ مُعْرِضُونَ(٤٨) اور جب اُنہیں اللہ و رسول کی طرف بلایا گیا تاکہ ان کے درمیان فیصلہ کیا جائے تو ان میں سے ایک گروہ کنارہ کش ہو گیا۔

وَأَقْسَمُوا بِاللهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ قُلْ لَا تُقْسِمُوا طَاعَةٌ مَعْرُوفَةٌ إِنَّ اللهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ(٥٣) اور انھوں نے اللہ کی پکی قسمیں کھائیں کہ اگر تم اُنہیں حکم دیتے تو وہ ضرور نکلتے تم ان سے کہدو کہ قسمیں نہ کھاؤ اچھی اطاعت (پیش کرو) بیشک اللہ تم لوگوں کے اعمال سے آگاہ ہے۔

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ(٥٧) تم لوگ کفار کے بارے میں یہ گمان نہ کرو کہ وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز کرنے والے ہیں اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بدترین مقام ہے۔

فرقان ۴ تا ۹ فرقان ۱۱ فرقان ۲۱ فرقان ۳۲ فرقان ۳۴ فرقان ۴۲، ۴۱ فرقان ۶۰ فرقان ۷۷

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا إِفْكٌ افْتَرَاهُ وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ فَقَدْ جَاؤُوا ظُلْمًا وَزُورًا(٤) اور کفار نے کہا کہ یہ قرآن صرف جھوٹ ہے (نعوذ باللہ) اسے نبی نے گڑ لیا ہے اور اس نظریہ پر ایک دوسری قوم نے بھی ان کی مدد کی جو ظلم وفریب کے ساتھ آئی۔

وَقَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلَىٰ عَلَيْهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا(٥) اور انھوں نے کہا کہ یہ گذشتہ لوگوں کی داستانیں ہیں جسے نبی نے لکھ لیا اور اسے نبی پر املا کرایا گیا ہے صبح وشام۔

قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا(٦) کہدو کہ اس قرآن کو اللہ ہی نے نازل کیا ہے جو آسمانوں وزمین کے رازوں کو جانتا ہے بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَقَالُوامَالِهَذَاالرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ لَوْلَاأُنْزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونَ مَعَهُ نَذِيراً(٧) اورانھوں نے کہا کہ یہ رسول کیوں کھاتا پیتااور بازاروں میں چلتاہے کیوں اس پر کوئی فرشتہ نازل نہیں کیا گیا تاکہ وہ اس کے ساتھ ڈرانے والا ہوتا۔

أَوْيُلْقَىٰ إِلَيْهِ كَنْزٌأَوْتَكُونُ لَهُ جَنَّةٌيَأْكُلُ مِنْهَاوَقَالَ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّارَجُلًامَسْحُوراً(٨) یااس کی طرف کوئی خزانہ ہی گرادیا گیا ہوتا یا اس کے پاس کوئی باغ ہوتا جس سے یہ کھاتا پیتااور ظالموں نے کہا کہ تم لوگ تو صرف ایک سحر زدہ شخص کی پیروی کررہے ہو۔

انْظُرْكَيْفَ ضَرَبُوالَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوافَلَايَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا(٩) دیکھو انھوں نے تمہارے لئے کیسی مثالیں بیان کی ہیں لہٰذاوہ گمراہ ہوگئے اوراب وہ (سیدھی) راہ نہیں پا سکتے ہیں۔

بَلْ كَذَّبُوابِالسَّاعَةِوَأَعْتَدْنَالِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِسَعِيراً(١١) بلکہ انھوں نے قیامت کا انکار کیااور ہم نے انکار کرنے والوں کے لئے جہنم قرار دی۔

وَقَالَ الَّذِينَ لَايَرْجُونَ لِقَاءَنَالَوْلَاأُنْزِلَ عَلَيْنَاالْمَلَائِكَةُأَوْنَرَىٰ رَبَّنَالَقَدِاسْتَكْبَرُوافِي أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْا عُتُوًّاكَبِيراً(٢١) اور کہا ان لوگوں نے جو ہم سے ملاقات کی اُمّید نہیں رکھتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہیں نازل ہوتے اور ہم اپنے پروردگار کو کیوں نہیں دیکھ سکتے حقیقت میں وہ لوگ اپنے آپ میں مغرور ہوگئے ہیں اور انھوں نے بہت بڑی سرکشی کی ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوالَوْلَانُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةًوَاحِدَةًكَذَٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا (٣٢)اور کفار نے کہا کہ کیوں قرآن یکجا رسول پر نازل نہیں کیا گیاہم نے اس طرح نازل کیاتاکہ تمہارے دل کو مستحکم کردیں اور ہم نے قرآن کو تدریجاً نازل کیا۔

الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ أُولَٰئِكَ شَرٌّمَكَاناًوَأَضَلُّ سَبِيلًا(٣٤)لوگ جہنم کی طرف منہ کے بل محشور کئے جائیں گے جو کہ بدترین جگہ اور بدترین راہ ہے۔

وَإِذَارَأَوْكَ إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّاهُزُواًأَهَٰذَاالَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا(٤١)اورجب وہ لوگ تمہیں دیکھتے ہیں تووہ صرف تمہارا مذاق اُڑاتے ہیں کہ کیا یہ وہی شخص ہے جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِنْ كادَلَيُضِلُّنَاعَنْ آلِهَتِنالَوْلَاأَنْ صَبَرْنَاعَلَيْهَاوَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا
(٤٢)نزدیک تھا کہ یہ ہمیں ہمارے خداؤں سے منحرف کردیتااگرہم لوگ ان خداؤں پر صبر نہ کرتے اور عنقریب لوگوں
کو معلوم ہوجائے گاجب وہ عذاب کو دیکھیں گے کہ زیادہ بہکا ہوا کون ہے۔
وَإِذَاقِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوالِلرَّحْمَٰنِ قَالُواوَمَاالرَّحْمَٰنُ أَنَسْجُدُلِمَاتَأْمُرُنَاوَزَادَهُمْ نُفُوراً(٦٠) اورجب ان سے کہا
گیاکہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو انھوں نے کہاکہ رحمٰن کیاہے کیاہم اسے سجدہ کریں جس کے بارے میں تم ہمیں حکم دے رہے
ہواوران کی نفرت میں مزید اضافہ ہوگیا۔
قُلْ مَايَعْبَؤُابِكُمْ رَبِّي لَوْلَادُعَاؤُكُمْ فَقَدْكَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَاماً(٧٧) کہدوکہ میرے پروردگار کو
تم لوگوں کی پرواہ نہیں اگر تمہاری دعائیں نہ ہوں لہٰذا تم میں سے جس نے بھی (اللہ ورسول کو) جھٹلایاتوعنقریب اس کے
لئے عذاب ضروری ہے۔
شعرا۴تا۶

إِنْ نَشَأْنُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِآيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَاخَاضِعِينَ(٤)اگرہم چاہتے تو آسمان سے ایسی نشانی
نازل کردیتے کہ جس کے مقابل ان کی گردنیں تواضع سے جھک جاتیں۔
وَمَايَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍمِنَ الرَّحْمَٰنِ مُحْدَثٍ إِلَّاكَانُواعَنْهُ مُعْرِضِينَ(٥)اورجب بھی ان لوگوں کی طرف رحمٰن
(پروردگار) کی جانب سے کوئی ذکر آیاتوانھوں نے اس سے دوری اختیار کی۔
فَقَدْكَذَّبُوافَسَيَأْتِيهِمْ أَنْبَؤُامَاكَانُوابِهِ يَسْتَهْزِؤُنَ(٦) بیشک انھوں نے جھٹلایالہٰذاعنقریب ان کے پاس اس بات
کی خبریں آجائیں گی جن کا یہ لوگ مذاق اڑایا کرتے تھے۔
نمل ۴،۵ نمل ۶۶تا۶۸ نمل ۷۲،۷۱

إِنَّ الَّذِينَ لَايُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِزَيَّنَّالَهُمْ أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ(٤) بیشک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم
نے اُن کے اعمال کوان کے لئے آراستہ کردکھایالہٰذاوہ سرگرداں رہتے ہیں۔
أُوْلَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُالْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْآخِرَةِهُمُ الْأَخْسَرُونَ(٥) ایسے لوگوں کے لئے بدترین عذاب ہے اور
آخرت میں وہ زیادہ نقصان اُٹھائیں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

بَلِ ادَّارَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْآخِرَةِ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِنْهَابَلْ هُمْ مِنْهَاعَمُونَ(٦٦) بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم ناقص ہے بلکہ وہ شک میں مبتلا ہیں بلکہ وہ آخرت سے غافل ہیں۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُواأَإِذَا كُنَّاتُرَاباًوَآبَاؤُنَاأَإِنَّالَمُخْرَجُونَ(٦٧) اور کفار نے کہا کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا خاک ہو جائیں گے تو کیا ہمیں (قبروں سے) نکالا جائے گا۔

لَقَدْوُعِدْنَاهٰذَانَحْنُ وَآبَاؤُنَامِنْ قَبْلُ إِنْ هٰذَاإِلَّاأَسَاطِيرُالْأَوَّلِينَ(٦٨) بیشک اس طرح کے وعدے تو اس سے پہلے بھی ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے کئے گئے یہ تو صرف گذشتہ (لوگوں کی) داستانیں ہیں۔ قُلْ عَسٰى أَنْ يَكُونَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ(٧٢) کہدو کہ ممکن ہے جس عذاب کی تم لوگ جلدی کر رہے ہو وہ تمہارے پیچھے ہی ہو۔

قصص ۷۴ تا ۵۱ قصص ۵۷

وَلَوْلاأَنْ تُصِيبَهُمْ مُصِيبَةٌبِمَاقَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوارَبَّنَالَوْلَاأَرْسَلْتَ إِلَيْنَارَسُولاًفَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ(٤٧)اور اگران پران کے گذشتہ اعمال کی بناپر کوئی مصیبت نازل ہوتی تو وہ یہ کہتے کہ پروردگار تو نے ہماری طرف رسول کیوں نہیں بھیجا کہ ہم تیرے احکام کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں سے ہو جاتے۔

فَلَمَّاجَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَاقَالُوالَوْلَاأُوتِيَ مِثْلَ مَاأُوتِيَ مُوسٰى أَوَلَمْ يَكْفُرُوابِمَاأُوتِيَ مُوسٰى مِنْ قَبْلُ قَالُواسِحْرَانِ تَظَاهَرَاوَقَالُوا إِنَّابِكُلٍّ كَافِرُونَ(٤٨) پھر جب اُن کے پاس قرآن آگیا ہماری طرف سے تو وہ کہنے لگے کہ اُنہیں وہ سب کچھ کیوں نہیں دیا گیا جو موسیٰ کو دیا گیا تھا تو کیا ان لوگوں نے اس سے پہلے اس کا انکار نہیں کیا جو موسیٰ کو دیا گیا تھا کہ انھوں نے کہا یہ دونوں (تورات و قرآن) جادو ہیں جو ایک دوسرے کی تائید کر رہی ہیں اور انھوں نے کہا کہ ہم سب کا انکار کرنے والے ہیں۔

قُلْ فَأْتُوابِكِتَابٍ مِنْ عِنْدِ اللهِ هُوَأَهْدٰى مِنْهُمَاأَتَّبِعْهُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ(٤٩) کہدو کہ تم لوگ اللہ کی جانب سے ایسی کتاب لاکر پیش کرو جو ان دونوں سے زیادہ اچھی راہ بتانے والی ہو کہ میں بھی اس کی پیروی کروں اگر تم لوگ سچے ہو۔

فَإِنْ لَمْ يَسْتَجِيبُوالَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَايَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِهُدىً مِنَ اللهِ إِنَّ اللهَ لَايَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ(٥٠)اور اگر وہ لوگ تمہیں جواب نہ دے سکیں تو سمجھ لو کہ وہ لوگ اپنی خواہشات

Presented By: https://jafrilibrary.com

کی پیروی کر رہے ہیں اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہشات کی پیروی کرے بیشک اللہ ظالم قوم کی ہدایت نہیں کرتا ہے۔

وَلَقَدْوَصَّلْنَالَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ(٥١) اور بیشک ہم نے لوگوں تک اپنی باتوں کو پہنچایا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَقَالُواإِنْ نَتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَاأَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَهُمْ حَرَماًآمِناً يُجْبٰى إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍرِزْقاًمِنْ لَدُنَّاوَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَايَعْلَمُونَ(٥٧)اور کفار نے کہاکہ اگر ہم آپ کے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں گے تو اپنی زمینوں سے محروم کر دیئے جائیں گے تو کیا ہم نے اُنہیں امن والے حرم پر اختیار نہیں دیا جس کی طرف ہماری دی ہوئی روزی کی بناپر ہر طرح کے پھل سمٹ کر آرہے ہیں لیکن اکثر لوگ سمجھتے نہیں ہیں۔

عنکبوت ۵ عنکبوت ۱۳، ۱۲ عنکبوت ۲۳

وَقَالُواإِنْ نَتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَاأَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَهُمْ حَرَماًآمِناً يُجْبٰى إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍرِزْقاًمِنْ لَدُنَّاوَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَايَعْلَمُونَ(٥٧)اور کفار نے کہاکہ اگر ہم آپ کے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں گے تو اپنی زمینوں سے محروم کر دیئے جائیں گے تو کیا ہم نے اُنہیں امن والے حرم پر اختیار نہیں دیا جس کی طرف ہماری دی ہوئی روزی کی بناپر ہر طرح کے پھل سمٹ کر آرہے ہیں لیکن اکثر لوگ سمجھتے نہیں ہیں۔ مَنْ كَانَ يَرْجُوالِقَاءَاللهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللهِ لَآتٍ وَهُوَالسَّمِيعُ الْعَلِيمُ(٥) جو بھی اللہ سے ملاقات کی اُمید رکھتا ہے تو بیشک اللہ کی جانب سے مدّت کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا اور وہ سننے و جاننے والا ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوالِلَّذِينَ آمَنُوااتَّبِعُواسَبِيلَنَاوَلْنَحْمِلْ خَطَايَاكُمْ وَمَاهُمْ بِحَامِلِينَ مِنْ خَطَايَاهُمْ مِنْ شَيْءٍإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ(١٢) اور کفار نے صاحبانِ ایمان سے کہا کہ تم لوگ ہماری راہ کی پیروی کرو تو ہم تمہارے گناہوں کا بوجھ اُٹھالیں گے جبکہ وہ ذرّہ برابر بھی کسی کے گناہ کا بوجھ نہیں اُٹھا سکتے ہیں بیشک وہ جھوٹ بول رہے ہیں۔

وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالاًمَعَ أَثْقَالِهِمْ وَلَيُسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِعَمَّاكَانُوايَفْتَرُونَ(١٣)اور ضرور اُنہیں اپنا اور اپنے ساتھ دوسروں کا بھی بوجھ اُٹھانا پڑے گا اور قیامت کے دن ان سے ان تمام باتوں کے بارے میں سوال ہوگا جو وہ اپنی طرف سے گڑا کرتے تھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَالَّذِينَ كَفَرُوابِآيَاتِ اللهِ وَلِقَائِهِ أُولٰئِكَ يَئِسُوامِنْ رَحْمَتِي وَأُولٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ(۲۳)اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے احکام اور اس کی ملاقات کاانکار کیاایسے لوگ میری رحمت سے مایوس ہونے والے ہیں اور ایسے ہی لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

روم ۷روم ۱۶روم ۵۱

يَعْلَمُونَ ظَاهِراًمِنَ الْحَيَاةِالدُّنْيَاوَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِهُمْ غَافِلُونَ(۷)لوگ صرف دنیاوی زندگی کے ظاہر کو جانتے اور آخرت سے غافل ہیں۔

وَأَمَّاالَّذِينَ كَفَرُواوَكَذَّبُوابِآيَاتِنَاوَلِقَاءِالْآخِرَةِفَأُولٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ(۱۶)اور جن لوگوں نے کفراختیار کیااور ہماری آیات اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایاایسے ہی لوگوں کو عذاب میں حاضر کیا جائے گا۔

وَلَئِنْ أَرْسَلْنَارِيحاًفَرَأَوْهُ مُصْفَرّاًلَظَلُّوامِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ(۵۱)اور اگر ہم ہوا کو بھیجیں اورلوگ اسے زرد دیکھیں تواس کے بعد بھی وہ لوگ کفراختیار کرنے لگتے ہیں۔

لقمان ۷،۶لقمان ۲۱،۲۰

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَالْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللهِ بِغَيْرِعِلْمٍ وَيَتَّخِذَهَاهُزُواًأُولٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ(۶)اور لوگوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو بیہودہ باتوں کو لیتے ہیں تاکہ نادانستہ طور پر لوگوں کو اللہ کی راہ سے دور کریں اور آیاتِ الٰہی کامذاق اڑائیں ایسے ہی لوگوں کے لئے رُسواکنندہ عذاب ہے۔

وَإِذَاتُتْلٰى عَلَيْهِ آيَاتُنَاوَلّٰى مُسْتَكْبِراًكَأَنْ لَمْ يَسْمَعْهَاكَأَنَّ فِي أُذُنَيْهِ وَقْراًفَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ(۷)اور جب ایسے افراد پر ہماری آیات کی تلاوت کی جاتی ہے تو وہ تکبر سے اپنا رُخ موڑ لیتے ہیں گویا کہ انھوں نے آیات کو سنا ہی نہیں گویا کہ ان کے کانوں میں سنگینی ہو لہٰذا ایسے لوگوں کو دردناک عذاب کی خبر دیدو۔

أَلَمْ تَرَوْاأَنَّ اللهَ سَخَّرَلَكُمْ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةًوَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللهِ بِغَيْرِعِلْمٍ وَلَاهُدىً وَلَاكِتَابٍ مُنِيرٍ(۲۰)کیا تم لوگوں نے ملاحظہ نہیں کیاکہ اللہ نے تم لوگوں کے لئے مسخر کیا(ان تمام چیزوں کو) جو آسمانوں وزمین میں ہیں اور تم لوگوں پر اپنی ظاہری و باطنی نعمتوں کی فراوانی دی اور لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں بغیر علم اور بغیر ہدایت اور بغیر روشن کتاب کے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَإِذَاقِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوامَاأَنْزَلَ اللهُ قَالُوابَلْ نَتَّبِعُ مَاوَجَدْنَاعَلَيْهِ آبَاءَنَاأَوَلَوْكَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ(٢١) اور جب ان سے کہا گیا کہ پیروی کرو اس کی جسے اللہ نے نازل کیا تو انھوں نے کہا بلکہ ہم تو اس روش کی پیروی کرتے ہیں جس پر ہم نے اپنے اجداد کو پایا چاہے شیطان نے اُنہیں جلا دینے والے عذاب کی طرف دعوت دی ہو (پھر بھی یہ لوگ ایسا ہی کریں گے)۔

سجدہ ۱۰ سجدہ ۱۲ سجدہ ۲۲

وَقَالُواأَإِذَاضَلَلْنَافِي الْأَرْضِ أَإِنَّالَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍبَلْ هُمْ بِلِقَاءِرَبِّهِمْ كَافِرُونَ(١٠) اور وہ لوگ کہتے ہیں کہ جب ہم زمین میں گم ہو جائیں گے تو کیا پھر سے جدید خلقت میں ظاہر ہوں گے بلکہ وہ (اس طرح سے) اپنے پروردگار کی ملاقات کا انکار کرنے والے ہیں۔

وَلَوْتَرَىٰ إِذِالْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوارُؤُسِهِمْ عِنْدَرَبِّهِمْ رَبَّنَاأَبْصَرْنَاوَسَمِعْنَافَارْجِعْنَانَعْمَلْ صَالِحًاإِنَّامُوقِنُونَ (١٢) اور اگر تم دیکھو جب مجرمین اپنے پروردگار کے پاس سر جُھکائے کھڑے ہوں گے اور کہہ رہے ہوں گے کہ اے ہمارے پروردگار اب جب ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا تو ہمیں لوٹا دے تاکہ ہم عملِ صالح انجام دیں بیشک اب ہمیں یقین ہوا۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَبِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَاإِنَّامِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ(٢٢) اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جسے آیاتِ الٰہی یاد دلائی جائیں پھر بھی وہ ان سے دوری اختیار کرے بیشک ہم مجرمین سے انتقام لینے والے ہیں۔

احزاب ۶۵، ۶۴

إِنَّ اللهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّلَهُمْ سَعِيراً(٦٤) بیشک اللہ نے کفار پر لعنت کی اور ان کے لئے جلتی ہوئی آگ آمادہ کر دی ہے۔

خَالِدِينَ فِيهَاأَبَدًالَايَجِدُونَ وَلِيًّاوَلَانَصِيراً(٦٥) جس میں وہ ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں اور وہ کوئی بھی سرپرست اور مددگار نہیں پائیں گے۔

سبا ۳ سبا ۵ تا ۷ سبا ۳۰ سبا ۳۳، ۳۲ سبا ۳۵ سبا ۳۸ سبا ۴۳ تا ۴۷ سبا ۵۰ تا ۵۴

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوالَاتَأْتِينَاالسَّاعَةُقُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ عَالِمِ الْغَيْبِ لَايَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَافِي الْأَرْضِ وَلَاأَصْغَرُمِنْ ذَٰلِكَ وَلَاأَكْبَرُإِلَّافِي كِتَابٍ مُبِينٍ(٣) اور کفار یہ کہتے ہیں کہ قیامت ہمارے پاس آنے والی نہیں ہے کہدو کہ ہاں میرے پروردگار کی قسم کہ وہ ضرور آئے گی اللہ غیب کا جاننے والا ہے

Presented By: https://jafrilibrary.com

اوراس سے آسمانوں وزمین میں کوئی ذرّہ پوشیدہ نہیں اور نہ اس سے چھوٹااور نہ بڑا بلکہ سب کچھ اس کی روشن کتاب میں محفوظ ہے۔

وَالَّذِينَ سَعَوْافِي آيَاتِنَامُعَاجِزِينَ أُولٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِنْ رِجْزٍأَلِيمٌ(٥)اوروہ لوگ جنھوں نے ہماری آیات میں ہمیں عاجز کرنے کی کوشش کی ان کے لئے بدترین دردناک عذاب ہے۔

وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُواالْعِلْمَ الَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَالْحَقَّ وَيَهْدِي إِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيزِالْحَمِيدِ(٦) اور جن لوگوں کو علم دیا گیا وہ جانتے ہیں کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی جانب سے تمہاری طرف نازل کیا گیاوہ برحق ہے اوراللہ سیدھی راہ کی ہدایت کرتاہے جوکہ غالب و قابلِ حمد ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُواهَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُنَبِّئُكُمْ إِذَامُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ إِنَّكُمْ لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ(٧)اور جن لوگوں نے کفراختیار کیاانھوں نے کہاکہ کیاہم تمہیں ایسے شخص کے بارے میں بتائیں جوتم لوگوں کو یہ خبردے کہ جب تم مرنے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے ہوجاؤگے توبیشک تم لوگ جدید خلقت پاؤگے۔

قُلْ لَكُمْ مِيعَادُيَوْمٍ لَاتَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةًوَلَاتَسْتَقْدِمُونَ(٣٠) کہدوکہ تم لوگوں کے لئے قیامت کاوعدہ مقرر ہے جس سے تم لوگ نہ ایک دن پیچھے ہٹ سکتے ہواور نہ آگے بڑھ سکتے ہو۔

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوالِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُواأَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدىٰ بَعْدَإِذْجَاءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُجْرِمِينَ(٣٢)متکبّر افراد کمزور لوگوں سے کہیں گے کہ کیاہم نے تمہیں ہدایت کے آجانے کے بعد اس (کے قبول کرنے) سے روکا تھابلکہ تم خودہی مجرم تھے۔

وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوالِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوابَلْ مَكْرُاللَّيْلِ وَالنَّهَارِإِذْتَأْمُرُونَنَاأَنْ نَكْفُرَبِاللهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَنْدَاداًوَأَسَرُّواالنَّدَامَةَ لَمَّارَأَوُا الْعَذَابَ وَجَعَلْنَاالْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُواهَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّامَا كَانُوايَعْمَلُونَ(٣٣)اور کمزور لوگ متکبّر لوگوں سے کہیں گے کہ یہ تمہاری دن رات کی مکاریوں کااثر تھاجوتم ہمیں حکم دیتے تھے کہ ہم اللہ کاانکار کریں اوراس کا مثل قراردیں اوراس طرح وہ لوگ اپنی ندامت کوچھپائیں گے جب عذاب دیکھیں گے اور ہم کفراختیار کرنے والوں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے کیاان کو ان کے عمل کی اس کے علاوہ کوئی سزادینی چاہئیے۔

وَقَالُوانَحْنُ أَكْثَرُأَمْوَالًاوَأَوْلَادًاوَمَانَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ(٣٥)اورانھوں نے کہا کہ ہمارے پاس مال و دولت بھی کثیرہے اور ہمیں عذاب نہیں دیا جائے گا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَامُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ(۳۸)اور جو لوگ ہماری نشانیوں میں ہمیں عاجز کرنے کی کوشش کرتے ہیں اُنہیں جہنم کے عذاب میں حاضر کیا جائے گا۔

وَإِذَاتُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَابَيِّنَاتٍ قَالُوامَاهَٰذَاإِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُأَنْ يَصُدَّكُمْ عَمَّاكَانَ يَعْبُدُآبَاؤُكُمْ وَقَالُوامَاهَٰذَاإِلَّا إِفْكٌ مُفْتَرًى وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوالِلْحَقِّ لَمَّاجَاءَهُمْ إِنْ هَٰذَاإِلَّاسِحْرٌمُبِينٌ(۴۳)اور جب ان پر ہماری آیات کی تلاوت کی جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ یہ شخص تو صرف یہ چاہتا ہے کہ تم لوگوں کو ان سے روک دے جن کی تمہارے اجداد پرستش کیا کرتے تھے اور یہ صرف گڑی ہوئی داستانیں ہیں اور حق کا انکار کرنے والے جب بھی ان کے پاس حق آتا ہے تو وہ یہی کہتے ہیں کہ یہ تو واضح جادو ہے۔

وَمَاآتَيْنَاهُمْ مِنْ كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَاوَمَاأَرْسَلْنَاإِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَذِيرٍ(۴۴)اور ہم نے اُنہیں اس سلسلہ میں نہ ایسی کتابیں عطا کی ہیں جنہیں یہ پڑھتے ہوں اور نہ ان کی طرف تم سے پہلے کوئی ڈرانے والا نبی بھیجا ہے۔

وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَابَلَغُوامِعْشَارَمَاآتَيْنَاهُمْ فَكَذَّبُوارُسُلِي فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ(۴۵)اور ان سے پہلے والوں نے بھی انبیاء کی تکذیب کی ہے جبکہ وہ اس کے دسویں حصّہ تک بھی نہیں پہنچیں ہیں جو ہم نے ان سے پہلے والوں کو عطا کیا پھر انھوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا تو (تم نے دیکھا کہ) اُنہیں کیسا عذاب ملا۔

قُلْ إِنَّمَاأَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍأَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مَثْنَىٰ وَفُرَادَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُوامَابِصَاحِبِكُمْ مِنْ جِنَّةٍإِنْ هُوَإِلَّانَذِيرٌلَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ(۴۶) کہدو کہ میں تم لوگوں کو صرف ایک نصیحت کرتا ہوں کہ اللہ کے لئے قیام کرو دو دو ہو کر یا تنہا تنہا پھر غور و فکر کرو کہ تمہارا ساتھی مجنون نہیں ہے وہ صرف تم لوگوں کو پیش آنے والے شدید عذاب سے ڈرانے والا ہے۔

قُلْ مَاسَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍفَهُوَلَكُمْ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّاعَلَى اللَّهِ وَهُوَعَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍشَهِيدٌ(۴۷) کہدو کہ میں جو بھی اجر مانگ رہا ہوں وہ تم لوگوں کے لئے زیادہ بہتر ہے میرا حقیقی اجر تو صرف اللہ ہی کے ذمّہ ہے اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَاأَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَايُوحِي إِلَيَّ رَبِّي إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ(۵۰) کہدو کہ اگر میں گمراہی پر ہوں تو اس کا ضرر صرف مجھ ہی پر ہے اور اگر ہدایت یافتہ ہوں تو یہ میرے پروردگار کی جانب سے ہونے والی وحی کے سبب ہے بیشک اللہ سننے والا قریب ہے۔

وَلَوْتَرَىٰ إِذْفَزِعُوافَلَافَوْتَ وَأُخِذُوامِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ(۵۱)اور اگر تم اُنہیں گھبرایا ہوا دیکھو تو اُنہیں چھوڑو نہیں اور بہت جلد وہ پکڑ لئے جائیں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ وَأَنَّى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ(٥٢) اور وہ کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لے آئے جبکہ ان کا ایمان سے دور تک کوئی تعلق نہیں ہے۔
وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ وَيَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ(٥٣) جبکہ وہ اس سے پہلے اس کا انکار کر چکے تھے اور دور دراز سے غیب کی خبریں دیا کرتے تھے۔
وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِمْ مِنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُرِيبٍ(٥٤) اور موانع حائل ہو گئے تھے ان کے اور ان کی خواہشات کے درمیان جس طرح ان سے پہلے والوں کے ساتھ کیا گیا تھا بیشک وہ لوگ بڑے شدید شک میں پڑے ہوئے تھے۔

فاطر ۷ فاطر ۲۷ فاطر ۳۷، ۳۸ فاطر ۴۰ فاطر ۴۳، ۴۴

اَلَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ(٧) جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے لئے شدید عذاب ہے اور جو ایمان لائے اور عملِ صالح بجالائے اُن کے لئے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔
أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ (٢٧) کیا تم نے نہیں دیکھا بیشک اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر اس سے مختلف قسم کے پھل نکالے اور پہاڑوں سے مختلف رنگوں کے سفید اور سرخ راستے بنائے اور بلکل سیاہ رنگ کے۔
وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ(٣٧) اور وہ وہاں فریادیں کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں (یہاں سے) نکال دے (اب) ہم نیک عمل کریں گے اس کے برخلاف جو پہلے کیا کرتے تھے (اللہ کہئے گا) کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہیں دی جس میں عبرت حاصل کرنے والے عبرت حاصل کر سکتے تھے اور تمہارے پاس توڈرانے والا بھی آیا تھا لہٰذا اب عذاب کا مزہ چکھو کہ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔
إِنَّ اللهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ(٣٨) بیشک اللہ آسمانوں وزمین کے غیب کا جاننے والا ہے بیشک اللہ دلوں کے راز سے آگاہ ہے۔
قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا فَهُمْ عَلَى بَيِّنَةٍ مِنْهُ بَلْ إِنْ يَعِدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا(٤٠)

Presented By: https://jafrilibrary.com

کہدو کہ کیا تم لوگوں نے ان شرکا کو دیکھا ہے جنہیں اللہ کے علاوہ پکارتے ہو ذرا مجھے دکھاؤ کہ انھوں نے زمین سے کیا خلق کیا یا ان کا آسمانوں میں کوئی شریک ہے یا ہم نے اُنہیں کوئی کتاب دی ہے کہ اس کی طرف سے وہ کوئی دلیل رکھتے ہوں بلکہ ظالمین کا آپس میں ایک دوسرے سے وعدے کرنا صرف دھوکہ دینا ہے۔

اِسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللهِ تَبْدِيلًا وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللهِ تَحْوِيلًا (٤٣) (یہ) زمین میں تکبر کرنے اور بُری تدبیروں کا نتیجہ ہے جبکہ بُری تدبیریں خود تدبیر کرنے والوں کو اپنی گرفت میں لے لیتی ہیں تو کیا وہ لوگ گذشتہ لوگوں کی روِش کے علاوہ کسی اور چیز کے منتظر ہیں تم ہر گز سنّت الٰہی میں کسی طرح کی تبدیلی نہیں پاؤ گے۔

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَمَا كَانَ اللهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا (٤٤) کیا لوگ زمین میں گھومتے پھرتے نہیں ہیں کہ دیکھیں ان سے پہلے والوں کا انجام کیا ہوا جبکہ وہ طاقت میں بھی ان سے زیادہ تھے اور اللہ کو آسمانوں و زمین میں کسی بھی چیز سے عاجز نہیں کیا جا سکتا بیشک اللہ جاننے والا قادر ہے۔

یٰسین ۷ تا ۱۰، یٰسین ۴۵، یٰسین ۴۸، ۴۷

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (٧) بیشک ان کی اکثریت پر عذاب ثابت ہو چکا ہے کیوں کہ وہ ایمان نہیں لائے۔

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ (٨) ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں جو کہ ان کی ٹھڈیوں تک آ پہنچے ہیں لہٰذا اُن کے سر اُٹھے ہوئے ہیں۔

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ (٩) اور ہم نے ان کے سامنے اور ان کے پیچھے رُکاوٹیں قرار دیں پھر ہم نے اُنہیں عذاب سے ڈھانک دیا ہے لہٰذا وہ دیکھتے (و سمجھتے) نہیں ہیں۔

وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (١٠) اور اُن پر برابر ہے چاہے تم اُنہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (٤٥) اور جب ان سے کہا گیا کہ اس عذاب سے ڈرو جو تمہارے سامنے یا پیچھے سے آسکتا ہے تاکہ تم لوگوں پر رحم کیا جائے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَإِذَاقِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوامِمَّارَزَقَكُمُ اللهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوالِلَّذِينَ آمَنُواأَنُطْعِمُ مَنْ لَوْيَشَاءُاللهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّافِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (٤٧)اورجب ان سے کہا گیا کہ اللہ کے دیئے ہوئے رزق میں سے انفاق کرو تو کفار نے مومنین سے کہا کہ کیا ہم اُنہیں کھلائیں جنہیں اگر اللہ چاہتا تو کھلا سکتا تھا تم لوگ تو صرف واضح گمراہی میں ہو۔

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هٰذَاالْوَعْدُإِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ(٤٨)اور وہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ قیامت کب پورا ہوگا اگر تم لوگ سچے ہو۔

صافات ۱۳تا۱۸اصافات ۲۰۔۲۱صافات ۳۵تا۳۸صافات ۶۹تا۷۴صافات ۱۵۱تا۱۵۸اصافات ۱۶۱،۱۶۲اصافات ۱۶۷تا۱۷۰

وَإِذَاذُكِّرُوالَايَذْكُرُونَ(١٣)اورجب اُنہیں یاد دھانی کرائی گئی تو انھوں نے قبول نہیں کیا۔

وَإِذَارَأَوْاآيَةًيَسْتَسْخِرُونَ(١٤)اورجب انھوں نے کوئی نشانی دیکھی تو مسخرہ کرنے لگے۔

وَقَالُواإِنْ هٰذَاإِلَّاسِحْرٌمُبِينٌ(١٥)اورانھوں نے کہا کہ یہ تو صرف علنی جادو ہے۔

أَإِذَامِتْنَاوَكُنَّاتُرَاباًوَعِظَاماًأَإِنَّالَمَبْعُوثُونَ(١٦)کیاجب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈی ہو جائیں گے تو کیا دوبارہ اُٹھائے جائیں گے۔

أَوَآبَاؤُنَاالْأَوَّلُونَ(١٧)اور کیا ہمارے گذشتہ اجداد بھی اُٹھائے جائیں گے۔

قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ(١٨) کہدو کہ ہاں اور (اس وقت) تم لوگ ذلیل ہو جانے والے ہوگے۔

وَقَالُوايَاوَيْلَنَاهٰذَايَوْمُ الدِّينِ(٢٠)اور کہیں گے کہ ہائے ہم پر افسوس یہ تو قیامت کا دن ہے۔

هٰذَايَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ(٢١) بیشک یہی وہ فیصلہ کا دن ہے جسے تم لوگ جھٹلایا کرتے تھے۔

إِنَّهُمْ كَانُواإِذَاقِيلَ لَهُمْ لَاإِلٰهَ إِلَّااللهُ يَسْتَكْبِرُونَ(٣٥) بیشک جب ان لوگوں سے کہاگیا کہ کوئی معبود نہیں ہے سوائے اللہ کے تو وہ سب تکبّر کرنے لگے۔

وَيَقُولُونَ أَإِنَّالَتَارِكُواآلِهَتِنَالِشَاعِرٍمَجْنُونٍ(٣٦)اور کہنے لگے کیا ہم اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں اس شاعر و مجنون کی خاطر۔

بَلْ جَاءَبِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ(٣٧) بلکہ نبی حق کے ساتھ آیا اور اس نے دوسرے رسولوں کی تصدیق بھی کی۔

إِنَّكُمْ لَذَائِقُواالْعَذَابِ الْأَلِيمِ(٣٨) بیشک تم لوگوں کو دردناک عذاب کا مزہ چکھنا ہوگا۔

إِنَّهُمْ أَلْفَوْاآبَاءَهُمْ ضَالِّينَ(٦٩) بیشک انھوں نے اپنے اجداد کو گمراہ پایا تھا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَهُمْ عَلَىٰ آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ(٧٠)اور وہ بھی اُنہیں کے نقشِ قدم پر دوڑے چلے جارہے تھے۔

وَلَقَدْضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُالْأَوَّلِينَ(٧١)اور بیشک پہلے کے لوگوں کی بھی کثیر جماعت گمراہ ہوئی۔

وَلَقَدْأَرْسَلْنَافِيهِمْ مُنْذِرِينَ(٧٢)اور بیشک ہم نے اُن میں بھی ڈرانے والے بھیجے۔

فَانْظُرْكَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ(٧٣)لہٰذا دیکھو کہ ڈرائے جانے والوں کا انجام کیا ہوا۔

إِلَّاعِبَادَاللهِ الْمُخْلَصِينَ(٧٤)سوائے اللہ کے خالص (انتخاب شدہ) بندوں کے۔

أَلَاإِنَّهُمْ مِنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ(١٥١)آگاہ ہو جاؤ کہ بیشک وہ لوگ من گھڑت باتیں کرتے ہیں۔

وَلَدَاللهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ(١٥٢)کہ اللہ کے یہاں بیٹا ہوا ہے اور بیشک وہ لوگ جھوٹ بولنے والے ہیں۔

أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ(١٥٣)کیا اللہ نے بیٹوں پر بیٹیوں کا انتخاب کیا ہے۔

مَالَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ(١٥٤)تم لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کیسے فیصلے کرتے ہو۔

أَفَلَاتَذَكَّرُونَ(١٥٥)کیوں نصیحت حاصل نہیں کرتے ہو۔

أَمْ لَكُمْ سُلْطَانٌ مُبِينٌ(١٥٦)کیا تم لوگوں کے پاس کوئی واضح دلیل ہے۔

فَأْتُوابِكِتَابِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (١٥٧)لہٰذا اگر تم لوگ اپنے ادّعا میں سچے ہو تو اپنی کتاب کو لاؤ۔

وَجَعَلُوابَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَباًوَلَقَدْعَلِمَتِ الْجِنَّةُإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ(١٥٨)اور انھوں نے اللہ اور جِنّات کے درمیان بھی رشتہ داری قرار دی ہے جبکہ خود جِنّات یہ بات جانتے ہیں کہ اُنہیں بھی (روزِ قیامت) حاضر کیا جائے گا۔

فَإِنَّكُمْ وَمَاتَعْبُدُونَ(١٦١)لہٰذا تم لوگ اور جن کی تم عبادت کرتے ہو۔

مَاأَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ(١٦٢)تم (سب ملکر بھی) اللہ کے خلاف کسی کو بہکا نہیں سکتے ہو۔

وَإِنْ كَانُوالَيَقُولُونَ(١٦٧)اور اگرچہ وہ (کفار قریش) کہا کرتے تھے۔

لَوْأَنَّ عِنْدَنَاذِكْراًمِنَ الْأَوَّلِينَ(١٦٨)کہ اگر ہمارے پاس بھی پہلے والوں کا سا تذکرہ ہوتا۔

لَكُنَّاعِبَادَاللهِ الْمُخْلَصِينَ(١٦٩)تو ہم بھی اللہ کے نیک و مخلص بندے ہوتے۔

فَكَفَرُوابِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ(١٧٠)پھر انھوں نے کفر اختیار کیا تو عنقریب اُنہیں (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوافِي عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ(٢) بلکہ جنھوں نے کفر کیا وہ غرور اور اختلاف میں پڑے ہوئے ہیں۔

كَمْ أَهْلَكْنَامِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ فَنَادَوْاوَلَاتَ حِينَ مَنَاصٍ(٣) ہم نے ان سے پہلے کتنی نسلوں کو ہلاک کر دیا ہے انھوں نے فریادیں تو کیں مگر اُنہیں کوئی چھٹکارا نہیں مل سکا۔

وَعَجِبُواأَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌمِنْهُمْ وَقَالَ الْكَافِرُونَ هٰذَاسَاحِرٌكَذَّابٌ(٤) اور اُنہیں تعجب ہوا کہ اُنہیں میں سے ڈرانے والا کیسے آگیا اور کافروں نے کہا کہ یہ تو جادو گر و جھوٹا ہے۔

وَانْطَلَقَ الْمَلَأُمِنْهُمْ أَنِ امْشُواوَاصْبِرُواعَلٰى آلِهَتِكُمْ إِنَّ هٰذَالَشَيْءٌيُرَادُ(٦) اور ان میں سے سردار حضرات یہ کہکر چل دیئے کہ تم لوگ بھی چلو اور اپنے خداؤں پر باقی رہو بیشک یہی وہ چیز ہے جس کا ارادہ کیا گیا ہے۔

مَاسَمِعْنَابِهٰذَافِي الْمِلَّةِالْآخِرَةِ إِنْ هٰذَاإِلَّااخْتِلَاقٌ(٧) ہم نے دوسری اُمتوں میں اس طرح کی باتیں نہیں سنی تھیں یہ تو خود ساختہ بات معلوم ہوتی ہے۔

أَأُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُمِنْ بَيْنِنَابَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِنْ ذِكْرِي بَلْ لَمَّايَذُوقُواعَذَابِ(٨) کیا ہمارے درمیان صرف اسی پر کتاب کو نازل کیا گیا ہے بلکہ وہ ہماری کتاب کے بارے میں شک میں مبتلا ہیں بلکہ دراصل انھوں نے ابھی ہمارے عذاب کا مزہ نہیں چکھا ہے۔

أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِرَبِّكَ الْعَزِيزِالْوَهَّابِ(٩) کیا ان کے پاس تمہارے پروردگار کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب و بخشنے والا ہے۔

أَمْ لَهُمْ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَابَيْنَهُمَافَلْيَرْتَقُوافِي الْأَسْبَابِ(١٠) یا ان کے لئے آسمان و زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اس کی بادشاہت ہے تو وہ جس وسیلہ کے ذریعہ بھی اوپر جا سکتے ہوں تو جائیں (تاکہ وحی کے سلسلے کو روک سکیں)۔

وَقَالُوارَبَّنَاعَجِّلْ لَنَاقِطَّنَاقَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ(١٦) اور انھوں نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار ہمارا حصّہ ہمیں روزِ حساب سے پہلے دیدے۔

هٰذَاوَإِنَّ لِلطَّاغِينَ لَشَرَّمَآبٍ(٥٥) یہ سب ایک طرف اور بیشک سرکش لوگوں کے لئے بھی بدترین سرانجام ہے۔

جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَافَبِئْسَ الْمِهَادُ(٥٦) جہنم جس میں وہ داخل ہوں گے جو کہ بُرا ٹھکانا ہے۔

هٰذَافَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ(٥٧) یہ عذاب جس کا اُنہیں مزہ چکھایا جائے گا وہ گرم پانی اور بدترین ٹھکانا ہوگا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَآخَرُمِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ(٥٨)اور اسی کی مانند دوسری چیزیں بھی ہوں گی۔
هٰذَافَوْجٌ مُقْتَحِمٌ مَعَكُمْ لَامَرْحَباً بِهِمْ إِنَّهُمْ صَالُواالنَّارِ(٥٩) اس فوج کو تم لوگوں کے ساتھ جہنم میں جھونکا جائے گااُن کا بھلانہ ہو بیشک وہ سب جہنم میں جلنے والے ہیں۔
قَالُوابَلْ أَنْتُمْ لَامَرْحَباً بِكُمْ أَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَافَبِئْسَ الْقَرَارُ(٦٠) پیروکاراپنے سرداروں سے کہیں گے کہ تم لوگوں کا بھلانہ ہو کہ تم لوگ ہمارے لئے اس عذاب کے باعث ہوئے ہو جو کہ بدترین ٹھکانہ ہے۔
قَالُوارَبَّنَامَنْ قَدَّمَ لَنَاهٰذَافَزِدْهُ عَذَاباًضِعْفاًفِي النَّارِ(٦١) پیروکار کہیں گے کہ اے اللہ جو بھی ہمارے لئے اس عذاب کا باعث بنا ہے تو جہنم میں اس کے عذاب کو دگنا کردے۔
وَقَالُوامَالَنَالَانَرىٰ رِجَالًا كُنَّانَعُدُّهُمْ مِنَ الْأَشْرَارِ(٦٢)اور جہنّمی لوگ کہیں گے کہ ہمیں کیا ہو گیا ہے جو ہم اُن لوگوں کو نہیں دیکھ رہے ہیں جنہیں ہم شریر لوگوں میں شمار کرتے تھے۔
أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيّاًأَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ(٦٣) جن کا ہم نے مذاق اُڑایا یا نظریں اُنہیں دیکھنے سے قاصر ہیں۔
إِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ(٦٤) بیشک یہ امر برحق ہے کہ اہلِ جہنم آپس میں جھگڑیں گے۔

زمر۱۶زمر۲۲زمر۲۴تا۲۶زمر۴۵زمر۴۸،۴۷زمر۵۱،۵۰زمر۵۹زمر۶۳زمر۷۲،۷۱

خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍثُمَّ جَعَلَ مِنْهَازَوْجَهَاوَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَمَانِيَةَأَزْوَاجٍ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقاًمِنْ بَعْدِخَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَاإِلٰهَ إِلَّاهُوَفَأَنّٰى تُصْرَفُونَ(٦) اللہ نے تم سب کو ایک نفس سے خلق کیا پھر اسی سے اس کا جوڑا قرار دیا اور اسی نے تم لوگوں کے لئے آٹھ قسم کے حیوانات کے جوڑے بھیجے اسی نے تم لوگوں کی تمہاری ماؤں کے شکم میں تخلیق کی تین مختلف تاریکیوں سے گذارا وہی اللہ تم لوگوں کا پروردگار ہے اسی کے لئے تمام بادشاہت ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے پھر تم لوگ کدھر بھٹکے جارہے ہو۔
أَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَعَلٰى نُورٍمِنْ رَبِّهِ فَوَيْلٌ لِلْقَاسِيَةِقُلُوبُهُمْ مِنْ ذِكْرِاللّٰهِ أُولٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ(٢٢) کیا وہ شخص جس کے سینہ کو اللہ نے اسلام کے لئے کشادہ کردیا ہو (وہ گمراہوں جیسا ہوسکتا ہے) وہ اپنے پروردگار کی جانب سے نورانیت کا حامل ہے لہٰذا افسوس ان لوگوں کے حال پر جن کے دل اللہ کے ذکر سے سخت ہو گئے ایسے ہی لوگ واضح گمراہی میں ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

أَفَمَنْ يَتَّقِي بِوَجْهِهِ سُوءَالْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِوَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوامَاكُنْتُمْ تَكْسِبُونَ(٢٤) کیاوہ شخص جو روزِ قیامت بدترین عذاب سے اپنے آپ کا بچاؤ کرے گا (وہ نجات پانے والے کے برابر ہو سکتا ہے) اور ظالموں سے تو یہی کہا جائے گا کہ اپنے کئے کا مزہ چکھو۔

فَأَذَاقَهُمُ اللهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيَاةِالدُّنْيَاوَلَعَذَابُ الْآخِرَةِأَكْبَرُلَوْكَانُوايَعْلَمُونَ(٢٦) پھر اللہ نے اُنہیں زندگی میں ذلّت کا مزہ چکھایا اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے اگر وہ لوگ اس بات کو جان لیں۔

وَإِذَاذُكِرَ اللهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَايُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَإِذَاذُكِرَالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ إِذَاهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ(٤٥) اور جب اللہِ واحد کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن کے قلوب متنفر ہو جاتے ہیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور جب اللہ کے غیروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ لوگ خوش ہو جاتے ہیں۔

وَلَوْأَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوامَافِي الْأَرْضِ جَمِيعاًوَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْابِهِ مِنْ سُوءِالْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِوَبَدَالَهُمْ مِنَ اللهِ مَالَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ(٤٧) اور اگر ظلم کرنے والوں کو زمین کی تمام چیزیں مل جائیں اور اُتنی ہی اور بھی مل جائیں تو وہ روزِ قیامت کے بدترین عذاب کے بدلے میں دینا چاہیں گے اور اللہ کے بارے میں اُن کی وہ باتیں ظاہر ہو جائیں گی جن کا وہ گمان بھی نہیں کرتے تھے۔

وَبَدَالَهُمْ سَيِّئَاتُ مَاكَسَبُواوَحَاقَ بِهِمْ مَاكَانُوابِهِ يَسْتَهْزِؤُنَ(٤٨) اور ظاہر ہو جائیں گی لوگوں کے لئے وہ برائیاں جو انھوں نے انجام دی ہوں گی اور اُنہیں اپنی گرفت میں لے لیں گی وہ چیزیں جن کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔

قَدْقَالَهَاالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَاأَغْنَى عَنْهُمْ مَاكَانُوايَكْسِبُونَ(٥٠) بیشک ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی اسی طرح کی باتیں کی ہیں اور اُن کے کسی کام نہیں آیا جو کچھ اُنھوں نے کیا۔

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَاكَسَبُواوَالَّذِينَ ظَلَمُوامِنْ هٰؤُلَاءِسَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَاكَسَبُواوَمَاهُمْ بِمُعْجِزِينَ (٥١) اور ان تک پہنچے اُن کے اعمال کے بُرے اثرات اور ان میں سے جنھوں نے ظلم کیا عنقریب اُنہیں اُن کے بُرے اعمال کی بُری سزا ملے گی اور وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے ہیں۔

بَلٰى قَدْجَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَاوَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ(٥٩) ہاں بیشک تمہارے پاس میری آیات آئیں اور تم نے ان کا انکار اور تکبر کیا اور تم کافروں میں سے ہو گئے۔

لَهُ مَقَالِيدُالسَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالَّذِينَ كَفَرُوابِآيَاتِ اللهِ أُولٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ(٦٣) اسی کے پاس آسمانوں وزمین کی چابیاں ہیں اور جن لوگوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا وہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا حَتَّىٰ إِذَا جَاؤُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ (٧١) روانہ کیا جائے گا کفار کو جہنم کی طرف گروہ گروہ یہاں تک کہ جب وہ جہنم کے پاس پہنچ جائیں گے تو جہنم کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور جہنم کے نگہبان ان سے کہیں گے کہ کیا تمہارے درمیان تمہیں میں سے رسول نہیں آئے جو تم پر تمہارے رب کی آیات کی تلاوت کیا کرتے ہوں اور تم لوگوں کو اس دن کی ملاقات سے ڈرایا کرتے ہوں تو وہ کہیں گے کہ ہاں آئے لیکن کافروں پر وعدہ عذاب پورا ہو چکا ہے۔

قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ (٧٢) ان سے کہا جائے گا کہ جہنم کے دروازوں سے داخل ہو جاؤ جہاں تم ہمیشہ رہنے والے ہو لہٰذا تکبر کرنے والوں کا کتنا برا ٹھکانہ ہے۔

غافر، مومن ۴ مومن ۶ مومن ۱۰ تا ۱۲ مومن ۱۸ مومن ۴۰ تا ۵۰ مومن ۵۶ مومن ۶۰ مومن ۶۳ مومن ۶۹ تا ۷۲

مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ (٤) اللہ کی آیات کے بارے میں صرف وہی جھگڑا کرتے ہیں جنھوں نے کفر اختیار کیا لہٰذا تمہیں دھوکہ میں نہ ڈالے ایسے لوگوں کا شہروں میں گھومنا پھرنا۔

وَكَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ (٦) اور اسی طرح تمہارے رب کا وعدہ عذاب پورا ہوا کفار پر جو کہ اہلِ جہنم ہیں

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللهِ أَكْبَرُ مِنْ مَقْتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ (١٠) بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اُنہیں پکار کر کہا جائے گا کہ اللہ کا غضب تمہارے اپنے غضب سے بڑھکر ہے کیوں کہ تم لوگوں کو ایمان کی طرف بلایا گیا تو تم لوگوں نے انکار کیا۔

قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَىٰ خُرُوجٍ مِنْ سَبِيلٍ (١١) وہ لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہمیں دو مرتبہ موت دی اور دو مرتبہ زندگی عطا کی لہٰذا ہم اپنے گناہوں کا اعترف کرتے ہیں کیا کوئی بچنے کی راہ ہے۔

ذَٰلِكُمْ بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ وَإِنْ يُشْرَكْ بِهِ تُؤْمِنُوا فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ (١٢) یہ سب اس لئے ہے کہ جب اللہِ واحد کی طرف پکارا جارہا تھا تو تم لوگوں نے انکار کیا اور جب شرک کی طرف بلایا گیا تو تم لوگ (اس پر) ایمان لے آئے لہٰذا فیصلہ کا حق صرف اللہ کو ہے جو بزرگ و برتر ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِإِذِالْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِكَاظِمِينَ مَالِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَاشَفِيعٍ يُطَاعُ(١٨)اور (اے نبی) ڈراؤاُنہیں بہت جلد آنے والے عذاب سے جس دن کی وحشت سے قلوب حلق تک آ جائیں گے ظالموں کا کوئی دوست اور سفارش کرنے والا نہیں ہوگا کہ جس کی کوئی بات سنی جائے۔

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةًفَلَا يُجْزَىٰ إِلَّامِثْلَهَاوَمَنْ عَمِلَ صَالِحًامِنْ ذَكَرٍأَوْأُنْثَىٰ وَهُوَمُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَيُرْزَقُونَ فِيهَابِغَيْرِحِسَابٍ (٤٠)جو برا عمل کرتا ہے اسے اُتنی ہی سزادی جائے گی اور جو نیک عمل کرے گا مردوں میں سے ہو یا عورتوں میں سے اور وہ اہلِ ایمان ہو تو ایسے لوگ جنّت میں داخل ہوں گے جہاں اُنہیں بلا حساب رزق دیا جائے گا۔

وَيَاقَوْمِ مَالِي أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجَاةِوَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ(٤١)اوراے میری قوم کیا وجہ ہے کہ میں تو تمہیں نجات کی طرف بلارہاہوں اور تم لوگ مجھے جہنم کی طرف بلارہے ہو۔

تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَبِاللهِ وَأُشْرِكَ بِهِ مَالَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَاأَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِالْغَفَّارِ(٤٢)تم لوگ مجھے دعوت دے رہے ہو کہ میں اللہ کا انکار کروں اور اس کا ایسی چیز کو شریک ٹھہراؤں جس کا مجھے علم نہیں ہے جبکہ میں تم لوگوں کو غالب وزیادہ بخشنے والے کی طرف دعوت دے رہا ہوں۔

لَاجَرَمَ أَنَّمَاتَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌفِي الدُّنْيَاوَلَافِي الْآخِرَةِوَأَنَّ مَرَدَّنَاإِلَى اللهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ(٤٣)بیشک جس کی طرف تم لوگ مجھے دعوت دے رہے ہو وہ دنیا وآخرت دونوں میں پکارنے کے لائق نہیں ہے اور ہم سب کی برگشت اللہ کی جانب ہے اور زیادتی کرنے والے اہلِ جہنم ہیں۔

فَسَتَذْكُرُونَ مَاأَقُولُ لَكُمْ وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللهِ إِنَّ اللهَ بَصِيرٌبِالْعِبَادِ(٤٤)اور عنقریب تم لوگ یاد کروگے اُس میں جو میں نے تم لوگوں سے کہا ہے اور میں تو اپنے معاملات کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں بیشک اللہ اپنے بندوں کے بارے میں آگاہ ہے۔

فَوَقَاهُ اللهُ سَيِّئَاتِ مَامَكَرُواوَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُالْعَذَابِ(٤٥)اوراللہ نے مومنِ آل فرعون کوان لوگوں کی چالوں کے نقصانات سے بچالیااورآل فرعون کو بُرے عذاب نے گھیر لیا۔

اَلنَّارُيُعْرَضُونَ عَلَيْهَاغُدُوًّاوَعَشِيًّاوَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُواآلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّالْعَذَابِ(٤٦)جہنم جس پر اُنہیں صبح وشام پیش کیا جائے گااور جب قیامت واقع ہوگی تو فرشتوں کو حکم ہوگا کہ آلِ فرعون کو شدید عذاب میں داخل کرو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَإِذْيَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِفَيَقُولُ الضُّعفاءُلِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُواإِنَّاكُنَّالَكُمْ تبعاًفَهَل أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا نَصِيباًمِنَ النَّارِ(٤٧)اور جب جہنمی آپس میں جھگڑیں گے تو کمزور لوگ متکبرین سے کہیں گے کہ ہم تمہاری پیروی کرنے والے تھے تو کیا تم جہنم کے کچھ حصّہ سے ہمیں بچا سکتے ہو۔

قَالَ الَّذِينَ اِسْتَكْبَرُواإِنَّاكُلٌّ فِيهَاإِنَّ اللهَ قَدْحَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ(٤٨)متکبرین کہیں گے ہم سب بھی اسی میں ہیں بیشک اللہ نے بندوں کے درمیان حکم کیا ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِلِخَزَنَةِجَهَنَّمَ اُدْعُوارَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّايَوْماًمِنَ الْعَذَابِ(٤٩)جہنم والے جہنم کے نگہبانوں سے کہیں گے کہ تم اپنے پروردگار سے کہو کہ ایک دن کے لئے ہی صحیح ہمارے عذاب میں کمی کردے۔

قَالُواأَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوابَلٰى قَالُوافَادْعُواوَمَادُعَاءُالْكَافِرِينَ إِلَّافِي ضَلَالٍ(٥٠) (جہنم کے نگہبان جواب دیں گے) کہ کیا تم لوگوں کے پاس رسول واضح نشانیاں لیکر نہیں آئے (جہنمی لوگ کہیں گے کہ) ہاں آئے وہ جواب دیں گے کہ تو تم خود ہی پکارو اور کافروں کا پکارنا صرف بیکار پکارنا ہوگا۔

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللهِ بِغَيْرِسُلْطَانٍ أَتَاهُمْ إِنْ فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌمَاهُمْ بِبَالِغِيهِ فَاسْتَعِذْ بِاللهِ إِنَّهُ هُوَالسَّمِيعُ الْبَصِيرُ (٥٦) بیشک وہ لوگ جو آیاتِ الٰہی میں جھگڑتے ہیں بغیر دلیل کے ان کے دلوں میں سوائے غرور کے کچھ نہیں اور وہ اس تک پہنچ بھی نہیں سکتے ہیں لہٰذا تم اللہ کی پناہ طلب کرو بیشک وہ سننے والا اور آگاہ ہے۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ اُدْعُونِيأَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ (٦٠)اور کہا تم لوگوں کے پروردگار نے کہ مجھے پکارو میں تم لوگوں کی دعا کو قبول کروں گا بیشک وہ لوگ جو میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب جہنم میں داخل ہوں گے ذلّت کے ساتھ۔

كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوابِآيَاتِ اللهِ يَجْحَدُونَ(٦٣)اسی طرح بہکائے گئے وہ لوگ جنھوں نے آیاتِ الٰہی کا انکار کیا۔

أَلَمْ تَرَإِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللهِ أَنَّى يُصْرَفُونَ(٦٩)کیا تم نے نہیں دیکھا ان لوگوں کی طرف جو احکامِ الٰہی کے بارے میں جھگڑتے ہیں وہ کہاں بھٹکے جارہے ہیں۔

اَلَّذِينَ كَذَّبُوابِالْكِتَابِ وَبِمَاأَرْسَلْنَابِهِ رُسُلَنَافَسَوْفَ يَعْلَمُونَ(٧٠)وہ لوگ جنھوں نے جھٹلایا کتاب کو اور اُن احکام کو بھی جو ہم نے اپنے رسولوں پر نازل کئے لہٰذا انہیں عنقریب اپنا سر انجام معلوم ہوجائے گا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِذِالْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ(٧١) جب اُن کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ڈال کر کھینچا جائے گا۔

فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ(٧٢) کھولتے ہوئے پانی میں پھر اُنہیں جہنم میں جھونک دیا جائے گا۔

حم سجدہ ۵تا۷ سجدہ ۲۵تا۲۹ سجدہ ۴۰تا۴۱ سجدہ ۵۴

وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِي أَكِنَّةٍ مِمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ وَفِي آذَانِنَا وَقْرٌ وَمِنْ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ إِنَّنَا عَامِلُونَ(٥) اور لوگوں نے کہا کہ ہمارے قلوب پردوں میں ہیں ان باتوں کی نسبت جن کی طرف تم ہمیں دعوت دیتے ہو اور ہمارے کانوں میں بہرہ پن ہے اور ہمارے و تمہارے درمیان حجاب ہے لہٰذا تم اپنا عمل کرو ہم اپنا عمل کرتے ہیں۔

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوهُ وَوَيْلٌ لِلْمُشْرِكِينَ(٦) کہدو کہ میں تمہارے جیسا بشر ہوں میری طرف وحی کی گئی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک ہے لہٰذا اسی کے لئے استقامت کرو اور اسی سے طلبِ مغفرت کرو اور لعنت ہو مشرکین پر۔

اَلَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ(٧) جو زکات نہیں دیتے اور آخرت کا انکار کرنے والے ہیں۔

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُمْ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ(٢٥) اور ہم نے اُن کے لئے ہم نشین فراہم کر دیئے جنھوں نے ان کے لئے ان کے اُمور کو آگے اور پیچھے سے آراستہ کر دکھایا اور اُن پر بھی وہی عذاب ثابت ہوا جو ان سے پہلے کی اُمتوں پر ہوا جو جن و انس سے تھیں بیشک وہ سب خسارا پانے والے تھے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ(٢٦) اور کفار کہتے تھے کہ اس قرآن کو نہ سنو اور نہ اس میں شبہات پیدا کرو تاکہ تم لوگ غالب آسکو۔

فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ(٢٧) لہٰذا ہم نے کفار کو شدید عذاب کا مزہ چکھایا اور ہم اُنہیں بدترین سزا دیں گے ان کے اعمال کی۔

ذَٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ جَزَاءً بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ(٢٨) یہ دشمنانِ اِلٰہی کی سزا جہنم ہے جو ان کے لئے ہمیشہ کا ٹھکانہ ہے سزا کے طور پر اس بات کی جو ہماری آیات کو جھٹلاتے تھے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذَيْنِ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ(٢٩) اور کفار کہیں گے اے ہمارے رب ہمیں دکھا جن و انس کے اُن افراد کو جنھوں نے ہمیں گمراہ کیا تاکہ ہم

Presented By: https://jafrilibrary.com

اُنہیں اپنے قدموں تلے قرار دیں تاکہ وہ لوگ پست ہو سکیں۔ إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا أَفَمَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (۴۰) بیشک جو لوگ ہماری آیات میں ہیرا پھیری کرتے ہیں وہ ہم پر مخفی نہیں ہیں کیا وہ شخص جسے جہنم میں ڈالا جائے وہ زیادہ اچھا ہے یا جو قیامت کے دن اطمینان کے ساتھ آئے گا جس طرح چاہو عمل کرو بیشک اللہ تم لوگوں کے اعمال سے آگاہ ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ (۴۱) بیشک جن لوگوں نے قرآن کے آجانے کے بعد اُس کا انکار کیا (اُن کا انجام برا ہے) اور بیشک قرآن اعلیٰ مرتبہ کی کتاب ہے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ (۵۲) (اے نبی) کہدو کہ تم لوگوں کا کیا خیال ہے اگر یہ قرآن اللہ کی جانب سے ہو پھر تم لوگ اس کا انکار کرو تو کون زیادہ گمراہ ہے اُس سے جو شدید مخالفت میں پڑا ہوا ہو۔

شوریٰ ۶ شوریٰ ۱۴، ۱۳، شوریٰ ۱۶ شوریٰ ۲۲ شوریٰ ۲۶ شوریٰ ۳۱ شوریٰ ۴۴ تا ۴۶ شوریٰ ۴۸

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ (۶) اور جن لوگوں نے اللہ کے غیر کو اپنا سرپرست بنایا اللہ سب پر محافظ ہے اور (اے نبی) تم لوگوں پر نگہبان تو نہیں ہو۔

شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ (۱۳) اللہ ہی نے تمہارے لئے دین کا وہ راستہ مقرر کیا ہے جس کی اللہ نے نوح کو وصیت کی اور جن باتوں کی ہم نے تمہیں وصیت کی اور ابراہیم و موسیٰ و عیسیٰ کو وصیت کی وہ یہی تھی کہ تم لوگ دین کو قائم رکھنا اور دین میں تفرقہ نہ ڈالنا مشرکین پر یہ بات سخت ہے جس کی طرف تم لوگ اُنہیں دعوت دیتے ہو اللہ اپنے لئے جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے اور جسے چاہتا ہے اپنی طرف رجوع کرنے کی رہنمائی کر دیتا ہے۔

وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ (۱۴) اور لوگوں نے بھی تفرقہ نہیں ڈالا مگر علم آجانے کے بعد آپس کی دشمنی کے نتیجہ میں اور اگر تمہارے پروردگار کی جانب سے ایک مقررہ وقت تک کے لئے بات طے نہ ہو چکی ہوتی تو اب تک ان کے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا اور بیشک جن لوگوں کو بعد میں کتاب کا وارث بنایا گیا وہ اس کی طرف سے سخت شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ لَهُمْ مَا يَشَاؤُنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ(۲۲) تم ظالموں کو اپنے کئے کی سزا سے خوفزدہ پاؤ گے اور وہ عذاب ان پر آ کر کے رہے گا اور جو لوگ ایمان لائے اور عملِ صالح بجالائے وہ جنت کے باغات میں رہیں گے جو وہ چاہیں گے ان کے پروردگار کے پاس موجود ہوگا جو کہ بہت بڑا فضل ہوگا۔

وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ(۲٦) وہی لوگ اللہ کی دعوت کو قبول کرتے ہیں جو ایمان لائے اور عملِ صالح بجالائے اور اللہ اُنہیں اپنے فضل سے اور اضافہ کرکے دیتا ہے اور کافروں کے لئے شدید عذاب ہے۔

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ(۳۱) اور تم لوگ اللہ کو زمین میں عاجز نہیں کرسکتے ہو اور تم لوگوں کے لئے اللہ کے علاوہ نہ کوئی سرپرست ہے اور نہ کوئی مددگار ہے۔

وَمَنْ يُضْلِلِ اللهُ فَمَا لَهُ مِنْ وَلِيٍّ مِنْ بَعْدِهِ وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلٰى مَرَدٍّ مِنْ سَبِيلٍ(٤٤) اور جسے اللہ گمراہی میں چھوڑ دے اس کے لئے اللہ کے بعد کوئی سرپرست نہیں ہے اور تم دیکھو گے کہ ظالمین عذاب کو دیکھنے کے بعد کہیں گے کہ اس سے نکلنے کی کوئی راہ ہے۔

وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خَاشِعِينَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُونَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلَا إِنَّ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُقِيمٍ(٤٥) اور تم اُنہیں دیکھو گے کہ اُنہیں جہنم پر پیش کیا جائے گا تو وہ ذلّت سے سر جھکائے ہوئے ترچھی نگاہ سے دیکھ رہے ہوں گے اور صاحبانِ ایمان کہیں گے کہ بیشک خسارے میں وہی لوگ رہے جنھوں نے اپنے اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن نقصان میں رکھا آگاہ ہو جاؤ بیشک ظالم لوگ دائمی عذاب میں ہوں گے۔

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ أَوْلِيَاءَ يَنْصُرُونَهُمْ مِنْ دُونِ اللهِ وَمَنْ يُضْلِلِ اللهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ(٤٦) اور اُن کے لئے نہ کوئی سرپرست ہوگا جو اُن کی مدد کرے اللہ کے علاوہ اور جسے اللہ گمراہی میں چھوڑ دے تو اُس کے سُدھرنے کی کوئی راہ نہیں ہے۔

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ(٤٨) پھر بھی اگر وہ لوگ دوری اختیار کریں تو ہم نے تمہیں اُن پر کوئی نگہبان تو بنا کر نہیں بھیجا ہے تمہاری ذمّہ داری صرف پیغام کا پہنچا دینا ہے اور بیشک جب ہم انسان کو

Presented By: https://jafrilibrary.com

اپنی رحمت کامزہ چکھاتے ہیں تو وہ خوش ہو جاتا ہے اور جب کوئی مصیبت پہنچتی ہے اُس کے اپنے گناہوں کے سبب تو بیشک انسان بہت زیادہ ناشکرا ہو جاتا ہے۔

زخرف ۵زخرف ۹زخرف ۱۵زخرف ۲۰تا ۲۲زخرف ۳۶تا ۳۹زخرف ۶۵زخرف ۷۴تا ۸۰زخرف ۸۷

أَفَنَضْرِبُ عَنكُمُ الذِّكْرَصَفْحاًأَنْ كُنْتُمْ قَوْماًمُسْرِفِينَ(٥) توکیاہم تم لوگوں سے قرآن کو واپس لے لیں (اس بناپر کہ) کہ تم لوگ زیادتی کرنے والے ہو۔

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُالْعَلِيمُ(٩)اور اگر تم اُن (قوی) لوگوں سے پوچھوگے کہ کس نے آسمانوں وزمین کو خلق کیا تو وہ یہی کہیں گے کہ اُنہیں غالب و جاننے والے نے خلق کیا ہے۔

وَجَعَلُوالَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءاًإِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌمُبِينٌ(١٥)اور لوگوں نے اللہ کے لئے اس کے بندوں میں (اللہ کا) جز قرار دیا بیشک انسان علنی انکار کرنے والا ہے۔

وَقَالُوالَوْشَاءَالرَّحْمَٰنُ مَاعَبَدْنَاهُمْ مَالَهُمْ بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ(٢٠) اور انھوں نے کہا کہ اگراللہ چاہتاتو ہم اُن (غیر خداؤں) کی عبادت نہیں کرتے اُن کے پاس اس بات پر کوئی دلیل نہیں ہے وہ لوگ صرف اندازہ گیری سے باتیں کرتے ہیں۔

أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَاباًمِنْ قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ(٢١) کیاہم نے اُنہیں قرآن سے پہلے کوئی کتاب دی ہے جس سے وہ لوگ متمسّک ہوں۔

بَلْ قَالُواإِنَّاوَجَدْنَاآبَاءَنَاعَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّاعَلَىٰ آثَارِهِمْ مُهْتَدُونَ(٢٢) بلکہ ان کا کہنا ہے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی روِش پر پایا اور بیشک ہم اُنہیں کے نقشِ قدم پر چلنے والے ہیں۔ وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِالرَّحْمَٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَاناًفَهُوَلَهُ قَرِينٌ(٣٦)اور جو بھی اللہ کے ذکر سے رُخ موڑلیتا ہے تو ہم شیطان کو اس کے لئے آزاد کردیتے ہیں لہٰذا شیطان اس کے ساتھ رہتا ہے۔

وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ(٣٧)اور بیشک وہ لوگوں کو راہِ حق سے روکتے ہیں اور لوگ یہ گمان کرتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

حَتّٰى إِذَاجَاءَنَاقَالَ يَالَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَالْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِينُ(٣٨) یہاں تک کہ جب وہ انسان ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا کہ کاش میرے اور تیرے (یعنی شیطان کے) درمیان مشرق و مغرب کا سا فاصلہ ہوتا اور وہ کتنا بُرا ساتھی ہے۔

وَلَنْ يَنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ إِذْظَلَمْتُمْ أَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ(٣٩) اُس دن تم لوگوں کو یہ باتیں فائدہ نہیں پہنچائیں گی کیوں کہ تم سب ظلم کرنے کے نتیجہ میں عذاب میں بھی شریک ہوگے۔ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوامِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ(٦٥) پھر ان کے درمیان گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا اور لعنت ہو ان لوگوں پر جن کے ظلم کے نتیجے میں ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ(٧٤) بیشک مجرمین جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

لَا يُفَتَّرُعَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ(٧٥) ان سے (عذاب) کم نہیں کیا جائے گا اور وہ اس میں مایوس ہو جانے والے ہیں۔

وَمَاظَلَمْنَاهُمْ وَلٰكِنْ كَانُواهُمُ الظَّالِمِينَ(٧٦) اور ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا وہ خود ظلم کرنے والے تھے۔

وَنَادَوْايَامَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَارَبُّكَ قَالَ إِنَّكُمْ مَاكِثُونَ(٧٧) اور وہ لوگ پکار کر کہیں گے اے جہنم کے نگہبان تمہارا پروردگار ہمیں موت کیوں نہیں دیدیتا تو وہ کہیں گے تم لوگ (اسی طرح) رہنے والے ہو۔

لَقَدْجِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ(٧٨) بیشک ہم تمہارے پاس حق لائے لیکن تمہاری اکثریت حق کو ناپسند کرنے والی تھی۔

أَمْ أَبْرَمُواأَمْرًافَإِنَّامُبْرِمُونَ(٧٩) اگر انھوں نے (نافرمانی کا) محکم ارادہ کرلیا ہے تو ہم نے بھی (اُنہیں سزا دینے کا) محکم ارادہ کرلیا ہے۔

أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّالَانَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ بَلٰى وَرُسُلُنَالَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ(٨٠) کیا ان کا گمان یہ ہے کہ ہم ان کے راز اور خفیہ باتوں کو نہیں سنتے ہیں ہاں ہمارے نمائندے (فرشتے) ان کے پاس سب کچھ لکھ رہے ہیں۔ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ فَأَنّٰى يُؤْفَكُونَ(٨٧) اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے اُنہیں خلق کیا تو وہ یہی کہیں گے کہ اللہ نے تو پھر وہ کہاں بھٹکے جارہے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

دخان ۹ دخان ۳۶،۳۵

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ(۹) بلکہ وہ لوگ شک (میں مبتلا رہتے ہوئے دنیاوی زندگی کے کھیل تماشہ) میں مصروف ہیں۔
إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِينَ(۳۵) یہ صرف پہلی موت ہے اور اس کے بعد ہم اُٹھائے جانے والے نہیں ہیں۔
فَأْتُوا بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ(۳۶) اور اگر تم سچے ہو تو ہمارے اجداد کو ذرا زندہ کرو۔

جاثیہ ۷ تا ۱۰ جاثیہ ۲۳ تا ۲۵ جاثیہ ۳۱ تا ۳۵

وَيْلٌ لِكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ(۷) افسوس ہے ہر جھوٹے وگناہ گار کے حال پر۔
يَسْمَعُ آيَاتِ اللهِ تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِراً كَأَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ(۸) جو آیاتِ الٰہی کو سنتا ہے جن کی اس پر تلاوت کی جاتی ہے پھر اس طرح تکبّر سے رُخ موڑ لیتا ہے گویا اس نے اُن آیات کو سنا ہی نہیں ہو لہٰذا ایسے کو دردناک عذاب کی خبر دیدو۔
وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئاً اتَّخَذَهَا هُزُواً أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ(۹) اور جب اُسے ہماری آیات میں سے کسی آیت کا پتہ چلتا ہے تو وہ اس کا مذاق اُڑاتا ہے ایسے ہی لوگوں کے لئے رُسوا کنندہ عذاب ہے۔
مِنْ وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ وَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ مَا كَسَبُوا شَيْئاً وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللهِ أَوْلِيَاءَ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ(۱۰) ان کے پیچھے جہنم ہے اور ہرگز ان کے (بُرے) اعمال ان کے کسی کام نہیں آئیں گے اور نہ ان کا اللہ کے غیر کو سرپرست بنانا ہی کسی کام آئے گا اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔
أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشَاوَةً فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللهِ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ(۲۳) کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہشات کو اپنا معبود بنایا ہو اور اللہ نے بھی اُسے اسی کے حال پر چھوڑ دیا ہو اور اُس کے کان و قلب پر مہر لگا دی ہو اور اس کی آنکھوں پر پردے پڑے ہوئے ہیں تو ایسے شخص کو اللہ کے سوا کون ہدایت دے سکتا ہے کیا تم لوگ اتنا بھی نہیں سمجھتے ہو

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَقَالُوامَاهِيَ إِلَّاحَيَاتُنَاالدُّنْيَانَمُوتُ وَنَحْيَاوَمَايُهْلِكُنَاإِلَّاالدَّهْرُوَمَالَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ(٢٤) اور ان لوگوں نے کہا صرف یہی دنیاوی زندگی ہے جس میں ہم مرتے اور زندہ ہوتے ہیں اور صرف زمانہ ہی ہمیں ہلاک کرتا ہے اور اُنہیں اس بات کا علم نہیں کہ یہ صرف اُن کے گمان ہیں۔

وَإِذَاتُتْلٰى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَابَيِّنَاتٍ مَاكَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّاأَنْ قَالُواائْتُوابِآبَائِنَاإِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ(٢٥) اور جب اُن پر ہماری واضح آیات کی تلاوت کی جاتی ہے تو اُن کے پاس کوئی دلیل نہیں ہوتی ہے سوائے اس بات کے جو وہ کہتے ہیں کہ اگر تم لوگ اپنے ادّعٰی میں سچے ہو تو ہمارے اجداد کو زندہ کرلاؤ۔

وَأَمَّاالَّذِينَ كَفَرُواأَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْماًمُجْرِمِينَ(٣١)اور جنھوں نے کفر اختیار کیا تو کیا تم پر ہماری آیات کی تلاوت نہیں کی گئی جس کے مقابل میں تم لوگوں نے تکبر سے کام لیا اور تم لوگ مجرم قوم قرار پائے۔

وَإِذَاقِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُلَارَيْبَ فِيهَاقُلْتُمْ مَانَدْرِي مَاالسَّاعَةُإِنْ نَظُنُّ إِلَّاظَنًّاوَمَانَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ(٣٢) اور جب یہ کہا گیا کہ بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے اور قیامت کے بارے میں کوئی شک نہیں ہے تم لوگوں نے کہا کہ ہم قیامت کو نہیں جانتے ہم اسے صرف ایک خیالی بات سمجھتے ہیں اور ہم اس کا یقین کرنے والے نہیں ہیں۔

وَبَدَالَهُمْ سَيِّئَاتُ مَاعَمِلُواوَحَاقَ بِهِمْ مَاكَانُوابِهِ يَسْتَهْزِؤُنَ(٣٣)ظاہر ہو جائیں گی لوگوں کے لئے (قیامت کے دن) ان کے اعمال کی برائیاں اور انہیں گھیرے میں لے لے گا اُس کام کا عذاب جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔

وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنْسَاكُمْ كَمَانَسِيتُمْ لِقَاءَيَوْمِكُمْ هٰذَاوَمَأْوَاكُمُ النَّارُوَمَالَكُمْ مِنْ نَاصِرِينَ(٣٤)اور کہا جائے گا کہ آج ہم فراموش کردیں گے تم لوگوں کو اُسی طرح سے جس طرح تم لوگوں نے بھلادیا تھا آج کے دن کی ملاقات کو اور تم لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور تم لوگوں کی کوئی مدد کرنے والا نہیں ہوگا۔

ذٰلِكُمْ بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللهِ هُزُواًوَغَرَّتْكُمُ الْحَيَاةُالدُّنْيَافَالْيَوْمَ لَايُخْرَجُونَ مِنْهَاوَلَاهُمْ يُسْتَعْتَبُونَ(٣٥) یہ (سزا) اس لئے ہوگی کہ تم لوگوں نے آیاتِ اِلٰہی کا مذاق بنایا ہوا تھا اور تم لوگوں کو دھوکہ دیا دنیاوی زندگی نے لہٰذا آج (قیامت کے دن) اُنہیں عذاب سے نہیں نکالا نہیں جائے ہے اور نہ اُنہیں معذرت کرنے کی فرصت ہی دی جائے گی۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَإِذاتُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَابَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوالِلْحَقِّ لَمَّاجَاءَهُمْ هَٰذَاسِحْرٌمُبِينٌ(۷)اور جب ان پر ہماری روشن آیات کی تلاوت کی جاتی تھی تو حق کا انکار کرنے والوں کے پاس جب حق آتا تو وہ یہ کہہ دیتے تھے کہ یہ تو واضح جادو ہے۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَلاتَمْلِكُونَ لِي مِنَ اللَّهِ شَيْئاًهُوَأَعْلَمُ بِمَاتُفِيضُونَ فِيهِ كَفَىٰ بِهِ شَهِيداًبَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَهُوَالْغَفُورُالرَّحِيمُ(۸) کیا وہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ قرآن کو رسول نے اپنی طرف سے گڑ لیا ہے کہدو کہ اگر میں نے ایسا کیا ہو تو پھر تم لوگ اللہ کے مقابلے میں میرے کسی کام نہیں آسکتے ہو اللہ زیادہ جانتا ہے ان باتوں کو جو تم لوگ کہا کرتے ہو اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہی کے لئے کافی ہے اور وہی بخشنے والا و مہربان ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوالِلَّذِينَ آمَنُوالَوْكَانَ خَيْراًمَاسَبَقُونَاإِلَيْهِ وَإِذْلَمْ يَهْتَدُوابِهِ فَسَيَقُولُونَ هَٰذَاإِفْكٌ قَدِيمٌ(۱۱)اور کفار نے اہلِ ایمان کے بارے میں کہا کہ اگر ایمان لانا اچھا ہوتا تو وہ لوگ اس میں ہم سے سبقت نہیں لے سکتے تھے اور جب کفار ہدایت نہیں پاسکے تو عنقریب وہ یہ کہیں گے کہ یہ تو قدیمی جھوٹ ہے۔

وَالَّذِي قَالَ لِوالِدَيْهِ أُفٍّ لَكُمَاأَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْخَلَتِ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي وَهُمَايَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ وَيْلَكَ آمِنْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَيَقُولُ مَاهَٰذَاإِلَّاأَسَاطِيرُالْأَوَّلِينَ(۱۷)اور (کافر) فرزند نے اپنے (مومن) والدین سے کہا افسوس ہے آپ دونوں پر کیا آپ دونوں مجھے اس بات سے ڈراتے ہیں کہ میں دوبارہ قبر سے نکالا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی قومیں گذر چکی ہیں اور وہ

(والدین) فریاد کر رہے تھے کہ بیٹا تم پر افسوس ہے ایمان لے آؤ بیشک اللہ کا وعدہ سچّا ہے تو وہ کہنے لگا کہ یہ تو صرف پرانے لوگوں کے افسانے ہیں۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْخَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ كَانُواخَاسِرِينَ (۱۸)یہی وہ لوگ ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے ان اُمّتوں میں جو ان سے پہلے گذر چکی ہیں انسان و جنات میں سے بیشک وہ سب خسارا پانے والوں میں سے تھیں۔

وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِمَّاعَمِلُواوَلِيُوَفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لايُظْلَمُونَ(۱۹)اور ہر ایک کے لئے درجات ہیں اس کے اعمال کے لحاظ سے اور اُنہیں اُن کے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر کسی طرح کا ظلم نہیں کیا جائے گا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

محمد ۴، ۲ محمد ۹، ۸ محمد ۱۲ محمد ۱۶ محمد ۲۵ تا ۲۸ محمد ۳۲ محمد ۳۴

وَالَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ وَآمَنُوابِمَانُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍوَهُوَالْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ كَفَّرَعَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ(٢) اور جو لوگ ایمان لائے اور عملِ صالح بجالائے اور محمدؐ پر نازل ہونے والے قرآن پر ایمان لائے جو اُن کے رب کی جانب سے برحق ہے تو اللہ نے اُن کے گناہوں کو مٹادیا اور اُن کے امور کی اصلاح کی۔

فَإِذَالَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوافَضَرْبَ الرِّقَابِ حَتَّىٰ إِذَاأَثْخَنْتُمُوهُمْ فَشُدُّواالْوَثَاقَ فَإِمَّامَنًّابَعْدُوَإِمَّافِدَاءً حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَاذٰلِكَ وَلَوْيَشَاءُاللَّهُ لَانْتَصَرَمِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِيَبْلُوَابَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ وَالَّذِينَ قُتِلُوافِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ (٤) لہٰذا جب تم لوگوں کا کفار سے مقابلہ ہو تو اُن کی گردنیں اُڑادو یہاں تک کہ جب تم لوگ اُن پر قابو پالو تو محکم طریقہ سے باندھ دو پھر یا اُنپر احسان کرکے یا فدیہ لیکر چھوڑ دیا جائے یہاں تک کہ جنگ کے ہتھیار رکھ دیئے جائیں یہ یاد رہئے کہ اگر اللہ چاہتا تو اُن میں سے کچھ لوگوں کی ضرور مدد کرتا لیکن بعض کو بعض کے ذریعہ آزماتا ہے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مار دیئے گئے تو اللہ ہر گز ان کے اعمال کو برباد نہیں کرے گا۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوافَتَعْسًالَهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ(٨) اور جنہوں نے کفر اختیار کیا اُن کے لئے ہلاکت ہے اور اللہ اُنکے اعمال کو برباد کردے گا

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوامَاأَنْزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ(٩) یہ اس لئے ہے کہ وہ ناپسند کرتے تھے اُن چیزوں کو جنہیں اللہ نے نازل کیا تھا لہٰذا اللہ اُن کے اعمال کو مٹادے گا۔

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَاالْأَنْهَارُوَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَ يَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُمَثْوًىٰ لَهُمْ(١٢) بیشک اللہ صاحبانِ ایمان و عملِ صالح کو ایسی بہشت میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں جاری ہیں اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا وہ اس طرح سے لذتیں حاصل کرتے اور کھاتے پیتے ہیں جس طرح حیوانات کھاتے پیتے ہیں ان لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ حَتَّىٰ إِذَاخَرَجُوامِنْ عِنْدِكَ قَالُوالِلَّذِينَ أُوتُواالْعِلْمَ مَاذَاقَالَ آنِفًاأُولٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلٰى قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُواأَهْوَاءَهُمْ(١٦) اور ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو تمہاری بات غور سے سنتے ہیں یہاں تک کہ جب وہ تمہارے پاس سے باہر جاتے ہیں تو یہ اُن لوگوں سے جنہیں علم دیا گیا پوچھتے ہیں کہ انھوں نے ابھی کیا کہا تھا یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگادی ہے اور انھوں نے اپنی خواہشات کی پیروی کی ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا(٢٤) تو کیا وہ لوگ قرآن میں تدبّر سے کام نہیں لیتے یا ان کے دلوں پر تالے پڑے ہوئے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ(٢٥) بیشک جو لوگ پیچھے کی طرف پلٹ گئے اُن کے لئے ہدایت کے واضح ہو جانے کے بعد شیطان نے اُن کے اعمال کو آراستہ کیا اور اُنہیں لمبی اُمیدیں دلائیں۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ(٢٦) یہ اس لئے ہے کہ انھوں نے اللہ کی نازل کردہ چیزوں کو ناپسند کرنے والوں سے کہا کہ ہم بعض مسائل میں تمہاری پیروی کریں گے اور اللہ ان کے رازوں سے اچھی طرح آگاہ ہے۔

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ(٢٧) اور اس وقت کیا ہوگا جب ملائکہ اُنہیں موت دیں گے اور اُن کے چہروں اور پشتوں پر ماریں گے۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَا أَسْخَطَ اللَّهَ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ(٢٨) یہ اس لئے کہ انھوں نے اللہ کو غضب میں لانے والی باتوں کی پیروی کی اور اللہ کی خوشنودی کی پیروی کو ناپسند کیا لہٰذا اللہ نے ان کے اعمال کو مٹا دیا۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ(٣٢) بیشک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور اللہ کی راہ میں رکاوٹ بنیں اور رسول سے جھگڑے اُن کے لئے ہدایت کے واضح ہو جانے کے بعد بھی تو ایسے لوگ اللہ کو ذرّہ برابر بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے ہیں اور عنقریب اللہ ان کے اعمال کو نابود کر دے گا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ(٣٣) اے صاحبانِ ایمان اللہ اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو نابود نہ کرو۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ(٣٤) بیشک وہ لوگ جنھوں نے کفر اختیار کیا اور اللہ کی راہ میں رکاوٹ بنیں پھر کفر پر مرے تو اللہ ہر گز اُنہیں نہیں بخشے گا۔

فتح ٦ فتح ١٣

وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّانِّينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا(٦) اور اللہ عذاب دے گا منافق

Presented By: https://jafrilibrary.com

مرد و عورتوں اور مشرک مرد و عورتوں کو جو اللہ کے بارے میں بدگمانیاں کرتے ہیں اُنہیں پر اُن کی برائی کے اثرات مترتب ہوتے ہیں اور اللہ بھی ان پر غضب ناک ہوتا اور ان پر لعنت کرتا ہے اور اللہ نے ان کے لئے جہنم کو آمادہ کر دیا اور جہنم برا ٹھکانہ ہے۔

وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّاأَعْتَدْنَالِلْكافِرِينَ سَعِيراً(۱۳)اور جو اللہ و رسول پر ایمان نہیں لایا تو بیشک ہم نے ایسے کافروں کے لئے جہنم کو آمادہ کر دیا ہے۔

ق ۲تا۵ ق ۲۴تا۲۸

بَلْ عَجِبُواأَنْ جاءَهُمْ مُنْذِرٌمِنْهُمْ فَقالَ الْكافِرُونَ هٰذاشَيْ‏ءٌعَجِيبٌ(۲) بلکہ کفار کو (اس بات پر) تعجّب ہے کہ اُنہیں میں سے ڈرانے والا اُن کے پاس آیا پھر کفار نے کہا کہ یہ عجیب چیز ہے۔

أَإِذامِتْناوَكُنّاتُراباًذٰلِكَ رَجْعٌ بَعِيدٌ(۳)(اور کہا کہ) کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے تو پھر سے لوٹ کر آنا بعید ہے۔

قَدْعَلِمْنامَاتَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنا كِتابٌ حَفِيظٌ(٤) بیشک ہم جانتے ہیں کہ زمین اُن کے جسموں سے (کتنا) کم کرتی ہے اور ہمارے پاس محفوظ کتاب ہے۔

بَلْ كَذَّبُوابِالْحَقِّ لَمّاجاءَهُمْ فَهُمْ فِي أَمْرٍ مَرِيجٍ(٥) بلکہ انھوں نے حق کے آجانے کے بعد اُسے جھٹلایا لٰہذا وہ لوگ اس بات میں سرگرداں ہیں۔

أَلْقِيافِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفّارٍعَنِيدٍ(٢٤)(حکم ہوگا) تم دونوں جہنم میں ڈال دو ہر کافر و سرکش کو۔

مَنّاعٍ لِلْخَيْرِمُعْتَدٍمُرِيبٍ(٢٥) جو نیک کام سے روکنے والا، حد سے گزرنے والا، شدید شک کرنے والا ہو۔

اَلَّذِي جَعَلَ مَعَ اللهِ إِلٰهاًآخَرَفَأَلْقِياهُ فِي الْعَذابِ الشَّدِيدِ(٢٦) جس نے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود قرار دیئے لٰہذا ایسے کو شدید عذاب میں ڈال دو۔

قالَ قَرِينُهُ رَبَّنامَاأَطْغَيْتُهُ وَلٰكِنْ كانَ فِي ضَلالٍ بَعِيدٍ(٢٧) اس کا ساتھی (شیطان) کہئے گا کہ اے ہمارے پروردگار میں نے اسے گمراہ نہیں کیا بلکہ یہ خود بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا تھا۔

قالَ لَاتَخْتَصِمُوالَدَيَّ وَقَدْقَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ(٢٨)(اللہ کہئے گا) میرے پاس تم لوگ جھگڑا نہ کرو میں پہلے ہی تم لوگوں کو عذاب کی خبر دے چکا ہوں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَسْئَلُونَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ(١٢)لوگ پوچھتے ہیں کہ قیامت کب آئے گی۔
يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ (١٣)جس دن آگ پر اُنہیں سینکا جائے گا۔
ذُوقُوافِتْنَتَكُمْ هذَاالَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ(١٤)(کہا جائے گا) اپنی غفلتوں کامزا چکھو یہی وہ چیز ہے جس کی تم لوگوں کو جلدی تھی
كَذٰلِكَ مَاأَتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّاقَالُواسَاحِرٌأَوْمَجْنُونٌ(٥٢)اسی طرح نہیں آیاان سے پہلے کے لوگوں کے پاس بھی کوئی رسول مگر یہ کہ انھوں نے اُسے بھی جادوگر یا مجنون کہا۔
أَتَواصَوْابِهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ(٥٣)کیاوہ ایک دوسرے کو اسی بات کی نصیحت کرتے ہیں بلکہ وہ سرکش قوم ہے۔
فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوامِنْ يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ(٦٠)تو کافروں کے لئے اس دن (ضرور) عذاب ہوگا جس دن کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے۔

طور ۱۱تا۳۰، ۱۶تا۴۰، ۴۸، ۳۸، ۳۷، ۴۴تا۴۲

فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍلِلْمُكَذِّبِينَ(١١)عذاب ہے اس دن جھوٹ بولنے والوں کے لئے۔
اَلَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ(١٢)جو کھیل تماشوں میں پڑے رہتے ہیں۔
يَوْمَ يُدَعُّونَ إِلَى نَارِجَهَنَّمَ دَعًّا(١٣)جس دن اُنہیں جہنم میں ڈھکیل دیا جائے گا بُرے طریقے سے۔
هٰذِهِ النَّارُالَّتِي كُنْتُمْ بِهَاتُكَذِّبُونَ(١٤)(اور کہا جائے گا کہ) یہی وہ آگ ہے جسے تم لوگ جھٹلایا کرتے تھے۔
أَفَسِحْرٌهٰذَاأَمْ أَنْتُمْ لَاتُبْصِرُونَ(١٥)کیا یہ جادو ہے یا تم لوگوں کو نظر نہیں آرہا ہے۔
اِصْلَوْهَافَاصْبِرُواأَوْلَاتَصْبِرُواسَوَاءٌعَلَيْكُمْ إِنَّمَاتُجْزَوْنَ مَاكُنْتُمْ تَعْمَلُونَ(١٦)(کہا جائے گا) جہنم میں جلو پھر چاہے صبر کرو یا نہ کرو تم سب پر برابر ہے تم لوگوں کو صرف تمہارے اعمال کی سزادی جائے گی۔
أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌنَتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ الْمَنُونِ(٣٠)کیالوگ کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے اور ہم اس کے بارے میں برے حوادث کا انتظار کر رہے ہیں۔
قُلْ تَرَبَّصُوافَإِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُتَرَبِّصِينَ(٣١)(اے نبی) کہدو کہ تم لوگ (اپنے انجام کا) انتظار کرو اور بیشک میں بھی تم لوگوں کے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ بِهٰذَاأَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ(٣٢) کیااُن کی عقلیں اُنہیں اس بات کا حکم دیتی ہیں یاوہ سرکش قوم ہیں۔

أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ بَلْ لَايُؤْمِنُونَ(٣٣) کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ قرآن کو رسول(ص) نے اپنی طرف سے گڑ لیاہے(نہیں) بلکہ وہ لوگ ایمان نہیں رکھتے ہیں۔

فَلْيَأْتُوابِحَدِيثٍ مِثْلِهِ إِنْ كَانُواصَادِقِينَ(٣٤) لہٰذاوہ لوگ اس جیساکلام پیش کریں اگروہ اپنی بات میں سچے ہیں۔

أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُونَ(٣٧) کیااُن لوگوں کے پاس آپ کے رب کے خزانے ہیں یااُن کے پاس قدرت وسُلط ہے۔

أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فيهِ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ(٣٨) کیاان کے پاس ایسی کوئی سیڑھی ہے جس کے ذریعہ وہ آسمان کی باتیں سن لیتے ہوں لہٰذاوہ اپنی سنی ہوئی بات پر کوئی روشن دلیل لائیں۔

أَمْ تَسْئَلُهُمْ أَجْرًافَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ مُثْقَلُونَ(٤٠) کیاتم نے ان لوگوں سے کسی اجر کاسوال کیاہے کہ جس کی ادائگی کے بوجھ تلے وہ لوگ دب گئے ہوں۔

أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ(٤١) کیااُن کے پاس غیب کاعلم ہے جسے وہ لوگ لکھ رہے ہیں۔

أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًافَالَّذِينَ كَفَرُواهُمُ الْمَكِيدُونَ(٤٢) کیاوہ لوگ مکّاری کاارادہ رکھتے ہیں تووہ لوگ جنھوں نے کفرکیاوہ خود(اپنی) مکاری میں شکار ہو جائیں گے۔

نجم ٢٣ نجم ٢٨ نجم ٥٩ تا ٦١

إِنْ هِيَ إِلَّاأَسْمَاءٌسَمَّيْتُمُوهَاأَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَاأَنْزَلَ اللهُ بِهَامِنْ سُلْطَانٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّاالظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ وَلَقَدْجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمُ الْهُدىٰ(٢٣) یہ سب صرف نام ہیں جو تم لوگوں نے اور تمہارے اجداد نے رکھے ہیں اللہ نے اس بارے میں کوئی دلیل نازل نہیں کی ہے وہ لوگ صرف اپنے گمان کی پیروی کرنے والے ہیں اور جوان کانفس چاہتاہے اوربیشک ان کے پاس ان کے رب کی جانب سے ہدایت پہنچ چکی ہے۔

وَمَالَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّاالظَّنَّ وَإِنَّ الظَّنَّ لَايُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا(٢٨) اوران کے پاس اس بارے میں کوئی دلیل نہیں ہے وہ لوگ صرف گمان کی پیروی کرنے والے ہیں اوربیشک گمان اُنہیں حق کے مقابل میں ذرّہ برابر بھی بے نیاز نہیں کرسکتا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

أَفَمِنْ هٰذَاالْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ(٥٩) کیاتم لوگ اس بات سے تعجّب کرتے ہو۔

وَتَضْحَكُونَ وَلَاتَبْكُونَ(٦٠) اور ہنستے ہواور روتے نہیں ہو۔

وَأَنْتُمْ سَامِدُونَ(٦١) اور تم لوگ غافل ہو۔

قمر۲تا۵ قمر۴۳تا۴۵ قمر۴۸،۴۷

وَإِنْ يَرَوْاآيَةًيُعْرِضُواوَيَقُولُواسِحْرٌمُسْتَمِرٌّ(٢) اور وہ لوگ اگر کوئی نشانی دیکھ لیتے ہیں تو منہ پھیر لیتے اور کہتے ہیں کہ یہ تومسلسل جادو ہے۔

وَكَذَّبُواوَاتَّبَعُواأَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍمُسْتَقِرٌّ(٣) اور انھوں نے جھٹلایااور اپنی خواہشات کی پیروی کی اور ہر چیز کی اپنی ایک جگہ ہوتی ہے۔

وَلَقَدْجَاءَهُمْ مِنَ الْأَنْبَاءِمَافِيهِ مُزْدَجَرٌ(٤) اور بیشک ان کے پاس اتنی خبریں آچکی ہیں جن میں تنبیہ کی گئی۔

حِكْمَةٌبَالِغَةٌفَمَاتُغْنِ النُّذُرُ(٥) انتہائی درجہ کی حکمت کی باتیں ہیں لیکن اُنہیں ڈرانے والی باتوں نے کوئی فائدہ نہیں پہنچایا۔

أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌمِنْ أُولٰئِكُمْ أَمْ لَكُمْ بَرَاءَةٌفِي الزُّبُرِ(٤٣) توکیا تمہارے انکار کرنے والے نیک لوگوں سے بہتر ہیں یااُن کی کتابوں میں کوئی برائت نامہ لکھ دیا گیاہے۔

أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُنْتَصِرٌ(٤٤) یاوہ یہ کہتے ہیں کہ ہم سب ایک دوسرے کی مدد کرنے والے ہیں۔

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ(٤٥) عنقریب وہ سب شکست کھائیں گے اور پیچھے کارُخ کریں گے۔ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ(٤٧) بیشک مجرمین گمراہی اور دیوانگی میں ہیں۔

يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِعَلٰى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوامَسَّ سَقَرَ(٤٨) قیامت کے دن وہ لوگ جہنم میں منہ کے بل کھینچے جائیں گے (اوران سے کہا جائے گا کہ) جہنم کا مزہ چکھو۔

واقعہ۴۱تا۴۸ واقعہ۵۱تا۵۷ واقعہ۸۰تا۸۶ واقعہ۸۹تا۹۴

وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَاأَصْحَابُ الشِّمَالِ(٤١) اور اہلِ شقاوت اپنی شقاوت میں (گرفتار) ہوں گے۔

فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ(٤٢) جو (دوزخ کی) گرم ہوااور کھولتے ہوئے پانی میں ہوں گے۔

وَظِلٍّ مِنْ يَحْمُومٍ(٤٣) اور (جلادینے والے سخت) دھوئیں کے سائے میں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ (٤٤) جو نہ ٹھنڈا اور نہ اچھا ہوگا۔

إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ (٤٥) کیوں کہ وہ لوگ پہلے بہت آرام کی زندگی گزار چکے تھے۔

وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيمِ (٤٦) اور بڑے بڑے گناہوں پر مصر رہتے تھے۔

وَكَانُوا يَقُولُونَ أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ (٤٧) اور کہتے تھے کہ جب ہم مر جائیں گے اور خاک اور ہڈی ہو جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ سے اُٹھائے جائیں گے۔

أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ (٤٨) اور کیا ہمارے اجداد بھی (دوبارہ سے) اُٹھائے جائیں گے۔

ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ (٥١) پھر بیشک تم سب کو اے گمراہ اور جھٹلانے والوں۔

لَآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُّومٍ (٥٢) جہنم کے درختِ زقوم سے کھانا پڑے گا۔

فَمَالِؤُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ (٥٣) اور اُسی سے پیٹ بھرنا ہوگا۔

فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ (٥٤) پھر اس کے اوپر کھولتا ہوا پانی پینا ہوگا۔

فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ (٥٥) تو وہ پیاسے اونٹ کی مانند پئیں گے۔

هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ (٥٦) یہ قیامت کے دن ان کی مہمان نوازی ہوگی۔

نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ (٥٧) ہم نے ہی تم لوگوں کو خلق کیا پھر تم لوگ (دوبارہ پلٹنے کی) تصدیق کیوں نہیں کرتے ہو۔

تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ (٨٠) جو نازل ہوا رب العالمین کی جانب سے۔

أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ (٨١) کیا اس کلام میں تم لوگ سُستی کرتے ہو۔

وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ (٨٢) اور کیا تم لوگوں نے یہ طے کر رکھا ہے کہ انکار کرتے رہو۔

فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ (٨٣) تو جب جان گلے تک آ پہنچے گی۔

وَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ تَنْظُرُونَ (٨٤) اور تم لوگ اس وقت دیکھ رہے ہوگے۔

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَٰكِنْ لَا تُبْصِرُونَ (٨٥) اور ہم اس (مرنے والے) سے تم لوگوں کی نسبت زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم لوگ دیکھ نہیں سکتے ہو۔

فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ (٨٦) لہٰذا اگر تم لوگ موت کے دباؤ میں نہیں ہو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَرَوْحٌ وَرَيْحانٌ وَجَنَّةُنَعِيمٍ(٨٩) تو وہ آرام اور سکون اور نعمتوں کے باغات میں ہوگا۔

وَأَمَّاإِنْ كانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ(٩٠) اور اگر وہ اہل سعادت میں سے ہوگا۔

فَسَلَامٌ لَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ(٩١) تو (اس سے کہا جائے گا کہ) تم پر سعادت مند لوگوں کی جانب سے سلام ہو۔

وَأَمَّاإِنْ كانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ(٩٢) اور اگر وہ جھٹلانے والا گمراہ لوگوں میں سے ہوگا۔

فَنُزُلٌ مِنْ حَمِيمٍ(٩٣) تو اس کی مہمان نوازی کھولتے ہوئے پانی سے ہوگی۔

وَتَصْلِيَةُجَحِيمٍ(٩٤) اور جہنم میں جھونکا جائے گا۔

حدید ۱۹

وَالَّذِينَ آمَنُوابِاللهِ وَرُسُلِهِ أُولٰئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ وَالشُّهَدَاءُعِنْدَرَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ وَالَّذِينَ كَفَرُواوَكَذَّبُواآيَاتِنَا أُولٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ(١٩) اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کے پاس صدّیقین اور شہداء کی منزلت رکھتے ہیں جن کے لئے اجر اور نور ہے اور جنھوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا وہی لوگ اہلِ جہنم ہیں۔

مجادلہ ۵ مجادلہ ۱۴ تا ۱۷ مجادلہ ۲۰، ۱۹

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللهَ وَرَسُولَهُ كُبِتُواكَمَاكُبِتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْأَنْزَلْنَاآيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ(٥) بیشک جو لوگ اللہ و رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ اس طرح ذلیل کئے جانے والے ہیں جس طرح ان سے پہلے والے ذلیل کئے گئے جبکہ ہم نے سب کے لئے واضح نشانیاں نازل کر دی تھیں اور کافروں کے لئے رُسوا کنندہ عذاب ہے۔

أَلَمْ تَرَإِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْاقَوْماًغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ماهُمْ مِنْكُمْ وَلامِنْهُمْ وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (١٤) کیا تم نے ان لوگوں کے بارے میں غور نہیں کیا جنھوں نے ایسی قوم (یہود) سے دوستی کی جن پر اللہ غضب ناک ہوا ایسے لوگ نہ تمہارے ہیں اور نہ وہ آپس میں ایک دوسرے کے ہیں اور وہ جھوٹی (بات پر) قسمیں کھاتے ہیں جان بوجھتے ہوئے۔

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذاباًشَدِيداًإِنَّهُمْ سَاءَمَاكانُوايَعْمَلُونَ(١٥) ایسے لوگوں کے لئے اللہ نے سخت عذاب تیار کیا ہے بیشک وہ لوگ کتنے بُرے عمل کرنے والے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

اِتَّخَذُواأَيْمَانَهُمْ جُنَّةًفَصَدُّواعَنْ سَبِيلِ اللهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ(١٦) انھوں نے اپنی قسموں کو اپنا سپر بنایاہوا ہے اور انھوں نے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روک دیا ہے لہٰذا اُن کے لئے رُسوا کنندہ عذاب ہے۔

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَاأَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًاأُولٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِهُمْ فِيهَاخَالِدُونَ(١٧) اللہ کے مقابل میں اُن کا مال واولاد ذرّہ برابر بھی کسی کام نہیں آسکیں گے یہ لوگ جہنمی ہیں جہاں یہ ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں۔

اِسْتَحْوَذَعَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنْسَاهُمْ ذِكْرَ اللهِ أُولٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ أَلَاإِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ(١٩) شیطان نے ان پر قابو پالیاہے اوراس نے اُنہیں اللہ کی یاد سے غافل کردیا ہے یہ شیطانی گروہ ہے آگاہ ہوجاؤکہ بیشک شیطانی گروہ ہی نقصان اُٹھانے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللهَ وَرَسُولَهُ أُولٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ(٢٠) بیشک جولوگ اللہ و رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہی لوگ ذلّت میں رہنے والے ہیں۔

صف ٨

يُرِيدُونَ لِيُطْفِؤُانُورَ اللهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْكَرِهَ الْكَافِرُونَ(٨)وہ لوگ نورِالٰہی (دین) کو اپنے منہ سے بُجھانا چاہتے ہیں جبکہ اللہ اپنے نور کو مکمل کرنے والا ہے چاہے کفار اس بات کو ناپسند ہی کیوں نہ کریں۔

تغابن ۷ تغابن ١٠

زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُواأَنْ لَنْ يُبْعَثُواقُلْ بَلىٰوَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَاعَمِلْتُمْ وَذٰلِكَ عَلَى اللهِ يَسِيرٌ (٧)کافروں نے یہ گمان کیاکہ وہ قیامت کے دن ہرگزاُٹھائے نہیں جائیں گے کہدو کہ ہاں کیوں نہیں میرے پروردگار کی قسم کہ تم لوگ ضروراُٹھائے جاؤگے پھر تم لوگوں کو ضرور خبر دی جائے گی تمہارے اعمال کے بارے میں اور یہ کام اللہ کے لئے آسان ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُواوَكَذَّبُوابِآيَاتِنَاأُولٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِخَالِدِينَ فِيهَاوَبِئْسَ الْمَصِيرُ(١٠)اور جن لوگوں نے کفراختیار کیااور ہماری آیات کو جھٹلایا وہ اہل جہنم ہیں جہاں وہ ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں اور وہ بدترین جگہ ہے۔

تحریم ۷

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ كَفَرُوالَا تَعْتَذِرُواالْيَوْمَ إِنَّمَاتُجْزَوْنَ مَاكُنْتُمْ تَعْمَلُونَ(٧) اے کافروں اس (قیامت کے) دن تم لوگوں کی معذرت کوئی فائدہ نہیں دے گی تم لوگوں کو صرف تمہارے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔

ملک ٦تا ١١ملک ١٦تا ١٨ملک ٢٥

وَلِلَّذِينَ كَفَرُوابِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ(٦) اور جنھوں نے اپنے پروردگار کا انکار کیا اُن کے لئے جہنم کا عذاب اور وہ بدترین جگہ ہے۔

إِذَاأُلْقُوافِيهَاسَمِعُوالَهَاشَهِيقاًوَهِيَ تَفُورُ(٧) جب کفار کو جہنم میں ڈالا جائے گا تو وہ اُس کی آوازیں سُنیں گے اور آتش جہنم جوش مار رہی ہوگی۔

تَكَادُتَمَيَّزُمِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَاأُلْقِيَ فِيهَافَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَاأَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ(٨) نزدیک ہوگا کہ وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے غضب سے جب بھی کسی گروہ کو جہنم میں ڈالا جائے گا تو جہنم کے نگہبان اُن لوگوں سے کہیں گے کہ کیا تم لوگوں کے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا۔

قَالُوابَلَىٰ قَدْجَاءَنَانَذِيرٌفَكَذَّبْنَاوَقُلْنَامَانَزَّلَ اللهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ(٩) وہ کہیں گے کہ کیوں نہیں بیشک ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا پھر ہم نے اُسے جھٹلایا اور ہم نے اس سے کہا کہ اللہ نے کوئی چیز نازل نہیں کی ہے تم لوگ بہت بڑی گمراہی میں ہو۔

وَقَالُوالَوْكُنَّانَسْمَعُ أَوْنَعْقِلُ مَاكُنَّافِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ(١٠) اور وہ کہیں گے کہ اگر ہم سنتے اور غور و فکر سے کام لیتے تو جہنم میں نہ ہوتے۔

فَاعْتَرَفُوابِذَنْبِهِمْ فَسُحْقاًلِأَصْحَابِ السَّعِيرِ(١١) لہٰذا اس طرح وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کریں گے اور رحمتِ الٰہی سے دوری ہو اہلِ جہنم کے لئے۔

أَأَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِأَنْ يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَاهِيَ تَمُورُ(١٦) کیا تم لوگ آسمان کے حاکم (اللہ) کی جانب سے اس بات سے مطمئن ہو کہ وہ تم لوگوں کو زمین میں دھنسا دے اور زمین گردش دیتی رہے۔

أَمْ أَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِأَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِباًفَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ(١٧) کیا تم لوگ آسمان کے حاکم (اللہ) کی جانب سے اس بات سے مطمئن ہو کہ وہ تم لوگوں پر پتھر برسائے لہٰذا عنقریب تم لوگ جان لوگے کہ اس کا ڈرانا کیسا تھا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ(١٨) اور بیشک ان سے پہلے کے لوگوں نے جھٹلایا تو اُن پر ہمارا عذاب کیسا ہوا۔ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ(٢٥) اور وہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ قیامت کب پورا ہوگا اگر تم لوگ سچّے ہو۔

قلم ۷ تا ۹ قلم ۴۴ تا ۴۷ قلم ۵۱،۵۲

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ(٧) بیشک تمہارا پروردگار زیادہ بہتر جانتا ہے کہ کون اُس کی راہ سے بھٹکا ہے اور ہدایت یافتہ لوگوں کو اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے۔

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ(٨) لہٰذا تم جھوٹے لوگوں کی پیروی نہ کرنا۔

وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ(٩) وہ لوگ یہ چاہتے ہیں کہ اگر تم نرم ہو جاؤ تو وہ بھی نرم ہو جائیں گے۔

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ(٤٣) اُن کی آنکھیں ذلّت سے جھکی ہوں گی جبکہ اُنہیں سجدوں کی طرف دعوت دی گئی تھی اور وہ صحیح وسالم تھے۔

فَذَرْنِي وَمَنْ يُكَذِّبُ بِهَٰذَا الْحَدِيثِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ(٤٤) لہٰذا مجھے چھوڑ دو اور اُنہیں جنھوں نے اس بات کو جھٹلایا عنقریب ہم اُنہیں اس طرح سے (آہستہ آہستہ) گرفتار کریں گے کہ وہ سمجھ نہیں سکیں گے۔

وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ(٤٥) اور ہم نے اُنہیں مُہلت دی بیشک ہماری تدبیر مضبوط ہوتی ہے۔

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ مُثْقَلُونَ(٤٦) کیا تم نے اُن سے اجر کا سوال کیا ہے کہ وہ اس کے بوجھ تلے دبے جارہے ہوں۔

أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ(٤٧) یا اُن کے پاس غیب کا علم ہے جسے وہ لکھ رہے ہوں۔ وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ(٥١) اور نزدیک تھا کہ کفار تمہیں نظر لگانے کے سبب ہلاک کردیتے جب اُنھوں نے قرآن سنا اور تمہیں دیوانہ کہنے لگے۔

وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ(٥٢) جبکہ قرآن کائنات والوں کے لئے صرف نصیحت ہے۔

حاقہ ۲۵ تا ۳۷

وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ(٢٥) اور جس کا اعمال نامہ اُس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا کہ کاش میرا اعمال نامہ مجھے نہ دیا گیا ہوتا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ(٢٦)اور مجھے اپنا حساب معلوم نہ ہوتا۔

يَا لَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ(٢٧)اے کاش (موت سے ہی) فیصلہ ہو چکا ہوتا۔

مَا أَغْنَى عَنِّي مَالِيَهْ(٢٨) میرا مال بھی میرے کسی کام نہیں آیا۔

هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَهْ(٢٩) میری سلطنت بھی مجھ سے چلی گئ۔

خُذُوهُ فَغُلُّوهُ(٣٠)(آواز آئے گی)اسے پکڑ کر (زنجیروں سے) جکڑ دو۔

ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ(٣١) پھر جہنم میں جھونک دو۔

ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعاً فَاسْلُكُوهُ(٣٢) پھر اسے ستر ذراع کی زنجیر میں جکڑ دو۔

إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ(٣٣) بیشک وہ بزرگ و برتر اللہ پر ایمان نہیں رکھتا تھا۔

وَلَا يَحُضُّ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ(٣٤)اور نہ مسکینوں کو کھلانے پر آمادہ تھا۔

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا حَمِيمٌ(٣٥)لہٰذا نہ قیامت کے دن اس کا کوئی دوست ہوگا۔

وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ(٣٦)اور نہ غذا ہوگی سوائے گندگی کے۔

لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِؤُنَ(٣٧) جسے کوئی نہیں کھاسکے گا سوائے گناہگاروں کے۔

معارج ۷،٦ معارج ٣٦تا٣٩

إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيداً(٦) بیشک لوگ اس دن کو دور سمجھ رہے ہیں۔

وَنَرَاهُ قَرِيباً(٧)اور ہم اُسے نزدیک دیکھ رہے ہیں۔

فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ(٣٦)لہٰذا کافروں کو کیا ہوگیا ہے کہ تمہاری طرف تیزی سے چلے آتے ہیں۔

عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ(٣٧)دائیں اور بائیں جانب سے گروہ در گروہ۔

أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ(٣٨)کیا ان سب کی خواہش یہ ہے کہ وہ نعمت والی بہشت میں داخل کئے جائیں۔

كَلَّا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِمَّا يَعْلَمُونَ(٣٩) ہر گز (ایسا نہیں ہوگا) کیوں کہ اُنہیں معلوم ہے کہ ہم نے اُنہیں کس مقصد کے لئے خلق کیا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَأَمَّاالْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَباً(۱۵) اور جنھوں نے نافرمانی کی وہ جہنم کا ایندھن قرار پائے۔
لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِرَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَاباًصَعَداً(۱۷) تاکہ ہم اس میں ان کا امتحان لے سکیں اور جو اپنے پروردگار کی یاد سے دوری اختیار کرتا ہے وہ سخت عذاب کے راستہ پر چل رہا ہے۔

مدثر ۱۶ تا ۲۰ مدثر ۴۹ تا ۵۲

كَلاَّإِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَاعَنِيداً(۱٦) ہر گز ایسا نہیں ہوگا بیشک وہ ہماری آیات کا سخت دشمن ہے۔
سَأُرْهِقُهُ صَعُوداً(۱۷) عنقریب ہم اُسے سخت عذاب میں گرفتار کریں گے۔
إِنَّهُ فَكَّرَوَقَدَّرَ(۱۸) بیشک اس نے سوچا اور اسے عملی جامہ پہنایا۔
فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ(۱۹) لہٰذا لعنت ہو اس کے عملی جامہ پہنانے پر۔
ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ(۲۰) مزید لعنت ہو اس کے عملی جامہ پہنانے پر۔
فَمَالَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ(٤٩) لہٰذا اُنہیں کیا ہو گیا ہے جو وہ نصیحت سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔
كَأَنَّهُمْ حُمُرٌمُسْتَنْفِرَةٌ(۵۰) گویا وہ وحشی گدھوں کی مانند ہیں۔
فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ (۵۱) جو شیر سے بھاگ رہا ہو۔
بَلْ يُرِيدُكُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُؤْتَىٰصُحُفاًمُنَشَّرَةً(۵۲) بلکہ اُن میں سے ہر انسان یہ چاہتا ہے کہ اُسے کھلی ہوئی کتاب دیدی جائے۔

قیامت ۳۱ تا ۳۵

فَلَاصَدَّقَ وَلَاصَلَّىٰ(۳۱) تو اس نے نہ اللہ کی تصدیق اور نہ نماز پڑھی ہوگی۔
وَلَٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ(۳۲) اور بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیرا ہوگا۔
ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّىٰ(۳۳) پھر اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا گیا۔
أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ(٣٤) افسوس تم پر پھر سے افسوس۔
ثُمَّ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ(۳۵) پھر افسوس تم پر پھر سے افسوس۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِنَّاأَعْتَدْنَالِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلَ وَأَغْلَالًا وَسَعِيراً(٤) بیشک ہم نے کفار کے لئے زنجیریں، طوق، اور بھڑکتی ہوئی آگ کے شعلے مُہیّا کئے ہیں۔

مرسلات ۲۹ تا ۳۴ مرسلات ۴۶ تا ۵۰

اِنْطَلِقُواإِلَىٰمَا كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ(٢٩) (جہنمیوں سے کہا جائے گا) جاؤ اس کی طرف جسے جھٹلایا کرتے تھے۔

اِنْطَلِقُواإِلَىٰظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ(٣٠) جاؤ اس دھوئیں کی طرف جس کے تین شعبے ہیں۔

لَاظَلِيلٍ وَلَايُغْنِي مِنَ اللَّهَبِ(٣١) جس میں نہ ٹھنڈک ہے اور نہ بچاؤ کا کوئی وسیلہ۔

إِنَّهَاتَرْمِي بِشَرَرٍكَالْقَصْرِ(٣٢) جہنم شعلے پھینک رہی ہوگی قصر کی مانند۔

كَأَنَّهُ جِمَالَتٌ صُفْرٌ(٣٣) زرد رنگ کے اونٹوں کی مانند۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍلِلْمُكَذِّبِينَ(٣٤) قیامت کے دن جھٹلانے والوں کے لئے ہلاکت ہے۔

كُلُواوَتَمَتَّعُواقَلِيلًاإِنَّكُمْ مُجْرِمُونَ(٤٦) تم لوگ تھوڑے دنوں کے لئے کھالو اور لذّت اُٹھالو بیشک تم لوگ مجرم ہو۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍلِلْمُكَذِّبِينَ(٤٧) قیامت کے دن جھٹلانے والوں کے لئے ہلاکت ہے۔

وَإِذَاقِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوالَايَرْكَعُونَ(٤٨) اور لوگوں سے کہا گیا کہ رکوع کرو تو انھوں نے رکوع نہیں کئے۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍلِلْمُكَذِّبِينَ(٤٩) قیامت کے دن جھٹلانے والوں کے لئے ہلاکت ہے۔

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ(٥٠) وہ لوگ اس کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے۔

نبا ۱ تا ۵ نبا ۳۰

بِسْمِ اللهِالرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ(١) لوگ کس چیز کے بارے میں سوال کر رہے ہیں۔

عَنِ النَّبَإِالْعَظِيمِ(٢) بہت بڑی خبر کے بارے میں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَلَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ(٣) جس کے بارے میں لوگ اختلاف کرنے والے ہیں۔

كَلَّا سَيَعْلَمُونَ(٤) ضرور لوگوں کو عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

ثُمَّ كَلَّاسَيَعْلَمُونَ(٥) پھر ضرور انہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔ فَذُوقُوافَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّاعَذَاباً(٣٠) لہٰذا تم لوگ (اپنے اعمال کا مزہ) چکھو کیوں کہ ہم ہر گز تم لوگوں کے لئے زیادہ نہیں کریں گے سوائے عذاب کے۔

نازعات ۱۰ تا ۱۲ نازعات ۳۷ تا ۳۹

يَقُولُونَ أَإِنَّالَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ(١٠) لوگ کہہ رہے ہوں گے کہ کیا ہم دوبارہ اپنی قبروں میں لوٹائے جائیں گے۔

أَإِذَاكُنَّاعِظَاماًنَخِرَةً(١١) کیا ہم کھوکھلی ہڈّیاں نہیں تھے۔

قَالُواتِلْكَ إِذاًكَرَّةٌخَاسِرَةٌ(١٢) مجرمین کہیں گے کہ ایسی صورت میں تو گھاٹا ہی ہوا۔ فَأَمَّامَنْ طَغىٰ(٣٧) لہٰذا جس نے سرکشی کی ہو گی۔

وَآثَرَالْحَيَاةَالدُّنْيَا(٣٨) اور دنیاوی زندگی کو اختیار کیا ہو گا۔

فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوىٰ(٣٩) تو بیشک جہنم اس کا ٹھکانہ ہو گی۔

انفطار ۱۹ انفطار ۱۶، ۱۵

يَصْلَوْنَهَايَوْمَ الدِّينِ(١٥) جو قیامت کے دن جہنم میں داخل کئے جائیں گے۔

وَمَاهُمْ عَنْهَابِغَائِبِينَ(١٦) اور وہ لوگ جہنم سے بچ نہیں سکیں گے۔

يَوْمَ لَاتَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئاًوَالْأَمْرُيَوْمَئِذٍلِلَّهِ(١٩) اس دن کوئی کسی کے بارے میں کوئی اختیار نہیں رکھے گا اور اس دن سارا اختیار صرف اللہ کے ہاتھوں میں ہو گا۔

مطففین ۷ تا ۱۷ مطففین ۳۶

كَلَّاإِنَّ كِتَابَ الْفُجَّارِلَفِي سِجِّينٍ(٧) بیشک بدکاروں کے نامۂ اعمال (مقام) سجّین میں ہوں گے۔

وَمَاأَدْرَاكَ مَاسِجِّينٌ(٨) اور تمھیں کیا معلوم کہ سجّین کیا ہے۔

كِتَابٌ مَرْقُومٌ(٩) جو لکھی ہوئی کتاب ہے۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍلِلْمُكَذِّبِينَ(١٠) قیامت کے دن ہلاکت ہے جھٹلانے والوں کے لئے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ(١١)جو روزِ قیامت کو جھٹلاتے ہیں۔

وَمَايُكَذِّبُ بِهِ إِلاَّ كُلُّ مُعْتَدٍأَثِيمٍ(١٢)اور قیامت کاانکار صرف حد سے گزر جانے والا کرتا ہے۔

إِذَاتُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَاقَالَ أَسَاطِيرُالْأَوَّلِينَ(١٣)جب اس پر ہماری آیات کی تلاوت کی گئی تو اس نے کہاکہ یہ تو گذشتہ لوگوں کی داستانیں ہیں۔

كَلَّابَلْ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ مَاكَانُوايَكْسِبُونَ (١٤) نہیں بلکہ ان کے قلوب پر ان کے کئے ہوئے اعمال کازنگ لگ چکا ہے۔

كَلَّاإِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍلَمَحْجُوبُونَ(١٥)بیشک اُنہیں روزِ قیامت اُن کے پروردگار کی رحمت سے محروم کردیا جائے گا۔

ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ(١٦)پھر بیشک وہ جہنم میں جائیں گے۔

ثُمَّ يُقَالُ هٰذَاالَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ(١٧)پھر کہا جائے گا کہ یہی وہ دن ہے جسے تم لوگ جھٹلایا کرتے تھے۔

انشقاق ۱۰تا۱۵انشقاق ۲۰تا۲۴

وَأَمَّامَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ(١٠)اور جسے نامۂ اعمال اس کے پیچھے سے دیا جائے گا۔

فَسَوْفَ يَدْعُواثُبُوراً(١١)تو وہ جلد موت کی دعا کرے گا۔

وَيَصْلَىٰ سَعِيراً(١٢)اور وہ جہنم میں جھونکا جائے گا۔

إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُوراً(١٣)بیشک وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش رہا کرتا تھا۔

إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَحُورَ(١٤)بیشک وہ یہ گمان کرتا تھا کہ اُسے ہرگز پلٹ کر نہیں جانا ہے۔

بَلَىٰ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيراً(١٥)ہاں بیشک اس کا پروردگار اس کے بارے میں آگاہ ہے۔

فَمَالَهُمْ لَايُؤْمِنُونَ(٢٠)لہٰذا اُنہیں کیا ہوگیا ہے جو وہ ایمان نہیں لاتے ہیں۔

وَإِذَاقُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَايَسْجُدُونَ(٢١)اور جب ان پر قرآن کی تلاوت کی جاتی ہے تو وہ سجدہ نہیں کرتے ہیں۔

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوايُكَذِّبُونَ(٢٢)بلکہ انکار کرنے والے تو جھٹلانے لگتے ہیں۔

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَايُوعُونَ(٢٣)اور اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے اُن باتوں کو جنہیں وہ لوگ چھپایا کرتے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ(٢٤) لہٰذا اُنہیں دردناک عذاب کی بشارت دیدو۔

بروج ۱۰ بروج ۲۰،۱۹

إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ(١٠) بیشک اُن لوگوں نے مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو ستایا پھر توبہ بھی نہیں کی تو ایسے لوگوں کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لئے جلا دینے والا عذاب ہے۔

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ(١٩) بلکہ کفّار تو صرف جھٹلانے میں پڑے ہیں۔

وَاللّٰهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ(٢٠) اور اللہ اُن کا پیچھے سے احاطہ کئے ہوئے ہے۔

طارق ۱۵ تا ۱۷

إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْداً(١٥) بیشک لوگ مکر کرتے ہیں۔

وَأَكِيدُ كَيْداً(١٦) اور ہم بھی تدبیریں کرتے ہیں۔

فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْداً(١٧) لہٰذا کافروں کو (قیامت تک کی) مہلت دیدو تھوڑی سی مہلت۔

اعلیٰ ۱۱ تا ۱۳

وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى(١١) اور شقی انسان اجتناب کرے گا۔

اَلَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرىٰ(١٢) جو بڑی آگ میں جھونکا جائے گا۔

ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى(١٣) پھر وہاں نہ موت ہوگی نہ آسائش ہوگی۔

غاشیہ ۲۳ تا ۲۶

إِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ(٢٣) مگر جو منہ موڑ لے اور کافر ہو جائے۔

فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ(٢٤) لہٰذا اللہ اُسے بڑا عذاب دے گا۔

إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ(٢٥) بیشک ہماری طرف سب کی بر گشت ہے۔

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ(٢٦) پھر ہم ہی پر اُن کے حساب وکتاب کی ذمّہ داری ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فجر ۲۴تا۲۶

يَقُولُ يَالَيْتَني قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي(٢٤) انسان کہے گا کہ کاش میں نے پہلے سے کچھ (عمل) بھیج دیا ہوتا۔

فَيَوْمَئِذٍلَايُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ(٢٥) تو قیامت کے دن (اُسے ایسا عذاب دیا جائے گا) جو کسی کو بھی نہیں دیا گیا ہوگا۔

وَلَايُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ(٢٦) اور نہ اس طرح سے کسی کو گرفتار کیا ہوگا۔

بلد ۶۔۷ بلد ۲۰،۱۹

يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالاًلُبَداً(٦) وہ یہ کہتا ہے کہ میں نے بے تحاشہ مال (اللہ کی راہ میں) خرچ کیا ہے۔

أَيَحْسَبُ أَنْ لَمْ يَرَهُ أَحَدٌ(٧) کیا وہ یہ گمان کرتا ہے کہ کوئی اُسے دیکھ نہیں رہا ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوابِآيَاتِنَاهُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ(١٩) اور جنھوں نے ہماری آیات کا انکار کیا وہ اہلِ جہنم ہیں۔

عَلَيْهِمْ نَارٌمُؤْصَدَةٌ(٢٠) جن پر ہر طرف سے ڈھانک لینے والی آگ ڈالی جائے گی۔

شمس ۱۰،

وَقَدْخَابَ مَنْ دَسَّاهَا(١٠) اور بیشک اس نے گھاٹا کیا جس نے نفس کو آلودہ کیا۔

لیل ۸تا۱۱لیل ۱۶،۱۵

وَأَمَّامَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنىٰ(٨) اور جس نے بُخل کیا اور اظہارِ بے نیازی کیا۔

وَكَذَّبَ بِالْحُسْنىٰ(٩) اور نیکی کو جھٹلایا۔

فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرىٰ(١٠) تو اس کے لئے ہم سختی کا انتظام کردیں گے۔

وَمَايُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَاتَرَدَّىٰ(١١) اور اس کا مال اس کے کچھ کام نہیں آئے گا جب وہ ہلاک ہو جائے گا۔

لَايَصْلَاهَاإِلَّاالْأَشْقَى(١٥) جہنم میں سوائے شقی کے کسی کو داخل نہیں کیا جائے گا۔

اَلَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ(١٦) جس نے (اللہ کو) جھٹلایا اور (ایمان سے) منہ پھیرا۔

علق ۱۳تا۱۹

أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ(١٣) کیا تم نے دیکھا کہ اس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللهَ يَرىٰ(١٤) کیا وہ نہیں جانتا کہ بیشک اللہ دیکھ رہا ہے۔

كَلَّالَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعاًبِالنَّاصِيَةِ(١٥) بیشک اگر وہ(ابو جہل روکنے سے) باز نہ آیا تو ہم اسے پیشانی کے بل پکڑ کر لائیں گے۔

نَاصِيَةٍكَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ(١٦) جھوٹے وخطاکار کی پیشانی۔

فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ(١٧) پھر وہ(ابو جہل) اپنے ساتھیوں کو پکارے گا۔

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ(١٨) ہم عنقریب اپنے سخت فرشتوں کو پکاریں گے۔

كَلَّالَاتُطِعْهُ وَاسْجُدْوَاقْتَرِبْ(١٩) تم ہر گز اس کی اطاعت نہ کرنا اور سجدہ کرو اور (اللہ کا) قرب حاصل کرو۔

بینہ ا بینہ ٦

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے۔

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوامِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنْفَكِّينَ حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ(١) کفار اور اہلِ کتاب ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوئے مگر جب ان کے پاس واضح دلیل آ گئی۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوامِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِجَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَاأُولٰئِكَ هُمْ شَرُّالْبَرِيَّةِ(٦) بیشک جنہوں نے کفر اختیار کیا اہلِ کتاب میں سے وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں یہی لوگ بدترین افراد ہیں۔

ماعون ا تا ٣

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے۔

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ(١) کیا تم نے اس شخص کے حالات کا مشاہدہ کیا جس نے قیامت کا انکار کیا۔

فَذٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ(٢) یہی وہ شخص ہے جو یتیم کو دُھتکارتا ہے۔

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِينِ(٣) اور اُبھارتا نہیں ہے مسکینوں کو کھانا کھلانے پر۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

منافقین کا تذکرہ:

بقرہ۸تا۲۰

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّابِاللهِ وَبِالْيَوْمِ الآخِرِوَمَاهُمْ بِمُؤْمِنِينَ(۸)اور لوگوں میں بعض ایسے ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور روزِ قیامت پر ایمان لائے جبکہ وہ(قلباً) ایمان نہیں لائے ہیں۔

يُخَادِعُونَ اللهَ وَالَّذِينَ آمَنُواوَمَايَخْدَعُونَ إِلاّأَنْفُسَهُمْ وَمَايَشْعُرُونَ(۹)وہ(یہ سمجھ رہے ہیں کہ) اللہ اور صاحبانِ ایمان کو دھوکہ دے رہے ہیں حالانکہ وہ صرف اپنے آپ کو ہی دھوکہ دے رہے ہیں جسے وہ سمجھ نہین رہے ہیں۔

فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللهُ مَرَضاًوَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَاكَانُوايَكْذِبُونَ(۱۰)اُن کے دلوں میں مرض ہے اللہ نے اُن کے مرض کو اور زیادہ کردیاہےاور اُن کے لئے دردناک عذاب ہےاُن کے جھوٹ بولنے کے سبب۔

وَإِذَاقِيلَ لَهُمْ لاتُفْسِدُوافِي الأرْضِ قَالُواإِنَّمَانَحْنُ مُصْلِحُونَ(۱۱)اوریاد کروجب اُن(منافقین) سے کہاگیاکہ زمین میں فساد برپانہ کروتوانھوں نے کہاکہ ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں۔

أَلاإِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَـٰكِنْ لاَيَشْعُرُونَ(۱۲)آگاہ ہو جاپُ یہی لوگ فساد پھیلانے والے ہیں مگروہ اس بات کو سمجھتے نہیں ہیں۔

وَإِذَاقِيلَ لَهُمْ آمِنُواكَمَاآمَنَ النَّاسُ قَالُواأَنُؤْمِنُ كَمَاآمَنَ السُّفَهَاءُأَلَاإِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُوَلَـٰكِنْ لَايَعْلَمُونَ(۱۳)اوریاد کروجب اُن(منافقین) سے کہاگیاکہ (حقیقی) ایمان لاؤجس طرح دوسرے لوگ ایمان لائے تو انھوں نے کہاکہ کیاہم اس طرح کاایمان لائیں جیساوہ احمق لوگ ایمان لائے ہیں آگاہ ہو جاپُ وہ خود ہی احمق ہیں مگر جانتے نہیں۔

وَإِذَالَقُواالَّذِينَ آمَنُواقَالُواآمَنَّاوَإِذَاخَلَوْاإِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ قَالُواإِنَّامَعَكُمْ إِنَّمَانَحْنُ مُسْتَهْزِؤُنَ(۱۴)اورجب وہ(منافقین) صاحبانِ ایمان سے ملتے ہیں توکہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئیں ہیں اور جب اپنے شیاطین سے تنہائی میں ملتے ہیں تواُن سے کہتے ہیں کہ بیشک ہم تمہارے ساتھ ہیں ہم تو مسلمانوں سے مذاق کیا کرتے ہیں۔

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ(۱۵)اللہ(روز قیامت)ان کے مذاق کا بدلہ دے گااوراللہ نے انہیں ان کی سرکشی میں سرگرداں چھوڑے ہوئے ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

أُولٰئِكَ الَّذِينَ اِشْتَرَوُاالضَّلاَلَةَ بِالْهُدیٰ فَمَارَبِحَت تِجَارَتُهُمْ وَمَاكَانُوامُهْتَدِينَ(١٦) یہی (منافقین) ہیں جنھوں نے گمراہی کا ہدایت کے بدلے معاملہ کرلیا ہے مگر ان کے معاملہ نے انہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچایا اور نہ ایسے لوگ ہدایت پانے والے تھے۔

مَثَلُهُم كَمَثَلِ الَّذِي اِسْتَوْقَدَنَارًافَلَمَّاأَضَاءَتْ مَاحَوْلَهُ ذَهَبَ اللهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَايُبْصِرُونَ(١٧) اُن (منافقین) کی مثال اُس شخص کی مانند ہے جس نے آگ جلائی ہو اور جب اس آگ نے اُس کے اطراف کو روشن کردیا ہو تو اللہ نے اُن کے نور کو لے لیا ہو اور اُنہیں ایسی تاریکی میں چھوڑدیا ہو کہ وہ کچھ دیکھ نہ سکتے ہیں۔

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَايَرْجِعُونَ(١٨) ایسے لوگ بہرے، گونگے، اندھے ہیں جو لوٹنے والے نہیں ہیں۔

أَوْكَصَيِّبٍ مِنَ السَّمَاءِفِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌوَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ(١٩) یا اُن کی مثال آسمان سے برسنے والی بارش کی مانند ہے جس میں تاریکی اور گرج اور بجلی ہو جس کی سختی کی وجہ سے لوگ اپنی اُنگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیتے ہیں موت کے خوف سے اور اللہ کافروں کا احاطہ کرنے والا ہے۔

يَكَادُالْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَاأَضَاءَلَهُمْ مَشَوْافِيهِ وَإِذَاأَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُواوَلَوْشَاءَاللهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ(٢٠) نزدیک ہے کہ بجلی اُن کی آنکھوں کو چوندھیا دے جب اُن کے لئے بجلی چمکتی ہے تو وہ اُس کی روشنی میں چل پڑتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے تو وہ رُک جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو اُن سے سننے اور دیکھنے کی قوتیں چھین لیتا بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

نسا ٦٠ تا ٦٣ نسا ٨١ نسا ٨٢ نسا ٨٨ نسا ١٣٨ تا ١٤٣ نسا ١٤٥ تا ١٤٦

أَلَمْ تَرَإِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوابِمَاأُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَاأُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحَاكَمُواإِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْأُمِرُواأَنْ يَكْفُرُوابِهِ وَيُرِيدُالشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلاَلاً بَعِيداً(٦٠) کیا تم نے ان لوگوں کے بارے میں ملاحظہ نہیں کیا جو یہ گمان کرتے ہیں کہ وہ ایمان لے آئے تم پر اور تم سے پہلے نازل ہونے والی تمام چیزوں پر وہ یہ چاہتے ہیں کہ اپنے فیصلوں کے لئے سرکش افراد کے پاس جائیں جبکہ اُنہیں اس کام سے روکا گیا ہے اور شیطان یہ چاہتا ہے کہ اُنہیں لے جائے بہت دور تک کی گمراہی کی طرف۔

وَإِذَاقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْاإِلىٰ مَاأَنْزَلَ اللهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُوداً(٦١) اور جب کہا گیا ان سے کہ آجاؤ اللہ کی نازل کردہ چیز اور رسول کی طرف تو تم دیکھو گے منافقین کو کہ وہ انکار کردیتے ہیں سختی سے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَكَيْفَ إِذَاأَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌبِمَاقَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَاؤُكَ يَحْلِفُونَ بِاللهِ إِنْ أَرَدْنَاإِلَّا إِحْسَاناًوَتَوْفِيقاً (٦٢) لہٰذا اس وقت کیا ہوا جب ان پر ان کے اعمال کی بنا پر مصیبت پہنچی اور وہ تمہارے پاس آ کر قسمیں کھانے لگے اللہ کی کہ ہمارا مقصد تو صرف نیکی اور اتحاد کرانا تھا۔

أُولٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللهُ مَافِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ قَوْلاً بَلِيغاً(٦٣) ایسے لوگوں کے دلوں کا حال اللہ جانتا ہے لہٰذا تم ان سے کنارہ کش ہو جاؤ اور انہیں نصیحت کرو اور ان سے ان پر اثر کرنے والی باتیں کرو۔

وَيَقُولُونَ طَاعَةٌفَإِذَابَرَزُوامِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌمِنْهُمْ غَيْرَالَّذِي تَقُولُ وَاللهُ يَكْتُبُ مَايُبَيِّتُونَ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللهِ وَكَفٰى بِاللهِ وَكِيلاً(٨١) اور وہ لوگ بات تو اطاعت کی کرتے ہیں پھر جب تمہارے پاس سے اُٹھ کر جاتے ہیں تو راتوں میں ایک گروہ اپنے قول کے برخلاف تدبیریں کرنے لگتا ہے جبکہ اللہ ان کی راتوں کی تمام باتوں کو لکھ رہا ہے لہٰذا تم ان سے دوری اختیار کرو اور بھروسہ رکھو اللہ پر اور اللہ کافی ہے کارسازی کے لئے۔

أَفَلَايَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ وَلَوْكَانَ مِنْ عِنْدِغَيْرِ اللهِ لَوَجَدُوافِيهِ اخْتِلَافاًكَثِيراً(٨٢) کیا لوگ غور و فکر نہیں کرتے ہیں قرآن میں کہ اگر قرآن اللہ کے علاوہ کسی اور کا کلام ہوتا تو وہ اس میں بہت زیادہ اختلاف پاتے۔

فَمَالَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللهُ أَرْكَسَهُمْ بِمَاكَسَبُواأَتُرِيدُونَ أَنْ تَهْدُوامَنْ أَضَلَّ اللهُ وَمَنْ يُضْلِلِ اللهُ فَلَنْ تَجِدَلَهُ سَبِيلاً (٨٨) تم لوگوں کو کیا ہو گیا ہے منافقین کے مسئلے میں کہ دو گروہ ہو گئے ہو جبکہ اللہ نے اُنہیں اُلٹ پلٹ کر رکھ دیا ہے اُن کے اعمال کے سبب کیا تم لوگ اسے ہدایت دینا چاہتے ہو جسے اللہ نے اس کی گمراہی میں چھوڑ دیا ہو اور اللہ جسے گمراہی میں چھوڑ دے اس (کی ہدایت) کے لئے تم کوئی راستہ نہیں پاؤ گے۔

بَشِّرِالْمُنَافِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَاباًأَلِيماً(١٣٨) خبر دیدو منافقین کو دردناک عذاب کی۔

اَلَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَمِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَيَبْتَغُونَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَفَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعاً (١٣٩) جو لوگ کفار کو اپنا سرپرست بناتے ہیں مومنین کو چھوڑ کر تو کیا یہ اُن کے پاس عزت کی تلاش میں ہیں بیشک عزت تو ساری اللہ ہی کے لئے ہے۔

وَقَدْنَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَاسَمِعْتُمْ آيَاتِ اللهِ يُكْفَرُبِهَاوَيُسْتَهْزَأُبِهَافَلَاتَقْعُدُوامَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوضُوافِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ إِنَّكُمْ إِذاًمِثْلُهُمْ إِنَّ اللهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعاً(١٤٠) اور بیشک اللہ نے تم لوگوں پر کتاب میں یہ حکم نازل کیا ہے کہ اگر تم لوگ یہ سنو کہ آیاتِ الٰہی کا انکار کیا جارہا ہے یا مذاق

Presented By: https://jafrilibrary.com

اُڑایا جارہا ہے تو تم ان لوگوں کے ساتھ نہیں بیٹھو یہاں تک کہ وہ لوگ مصروف ہو جائیں دوسری گفتگو میں ورنہ تم لوگ بھی اُنہیں کے مثل شمار ہوگے بیشک اللہ منافقین و کفار کو جہنم میں جمع کرنے والا ہے۔

اَلَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِنَ اللهِ قَالُواأَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ وَإِنْ كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ قَالُواأَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَاللهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِوَلَنْ يَجْعَلَ اللهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلاً(١٤١) منافقین تم لوگوں کے حالات کا انتظار کرتے رہتے ہیں لہٰذا اگر تم لوگوں کو اللہ کی جانب سے فتح نصیب ہوتی ہے تو وہ یہ کہتے ہیں کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے اور اگر کفار کو کوئی حصّہ مل جائے تو یہ ان سے جاکر کہتے ہیں کہ کیا ہم تم پر غالب نہیں آئے تھے اور ہم نے تمہیں مومنین سے نہیں بچایا تھا لہٰذا اللہ قیامت کے دن تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرے گا اور اللہ کفار کو مومنین پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا۔

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللهَ وَهُوَخَادِعُهُمْ وَإِذَاقَامُواإِلَى الصَّلَاةِقَامُواكُسَالَىٰ يُرَاؤُنَ النَّاسَ وَلَايَذْكُرُونَ اللهَ إِلَّاقَلِيلًا (١٤٢) بیشک منافقین اللہ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں جبکہ اللہ ان کے دھوکہ کو باطل کرنے والا ہے اور جب وہ لوگ نماز کے لئے اُٹھتے ہیں تو سُستی کے ساتھ اُٹھتے ہیں اور لوگوں کو دکھاوے کے لئے عمل کرتے ہیں اور اللہ کو صرف تھوڑا یاد کرتے ہیں۔

مُذَبْذَبِينَ بَيْنَ ذٰلِكَ لَاإِلَىٰ هٰؤُلَاءِوَلَاإِلَىٰ هٰؤُلَاءِوَمَنْ يُضْلِلِ اللهُ فَلَنْ تَجِدَلَهُ سَبِيلاً(١٤٣) یہ لوگ کفرو اسلام کے درمیان سرگرداں ہیں نہ اِس طرف کے ہیں نہ اُس طرف کے اور اللہ جسے گمراہی میں چھوڑدے تم اس کے لئے کوئی راستہ نہیں پاپ گے۔

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِوَلَنْ تَجِدَلَهُمْ نَصِيراً(١٤٥) بیشک منافقین جہنم کے سب سے نچلے طبقہ میں ہوں گے اور تم ان کے لئے کوئی مددگار نہیں پاپ گے۔

إِلَّاالَّذِينَ تَابُواوَأَصْلَحُواوَاعْتَصَمُوابِاللهِ وَأَخْلَصُوادِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْراًعَظِيماً (١٤٦) سوائے ان لوگوں کے جنھوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کی اور اللہ سے وابستہ ہوگئے اور دین کو خالصتاً اللہ کے لئے اختیار کیا تب وہ صاحبانِ ایمان کے ساتھ ہوں گے اور عنقریب اللہ ایسے صاحبانِ ایمان کو بہت بڑا اجر دے گا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَأَصْبَحُوا خَاسِرِينَ (٥٣) اور صاحبانِ ایمان کہیں گے کہ کیا یہی وہ لوگ ہیں جو اللہ کی پکی قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اُن کے اعمال برباد ہوئے لہٰذا وہ خسارا پانے والے ہو گئے۔
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ذٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (٥٤) اے صاحبانِ ایمان تم میں سے جو بھی اپنے دین سے پلٹ جائے گا تو عنقریب اللہ ایسی قوم کو لے آئے گا جسے اللہ دوست رکھتا ہوگا اور وہ قوم اللہ کو دوست رکھتی ہوگی جو مومنین پر مہربان اور کفار پر سخت ہو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والی اور کسی بھی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہ کرنے والی ہوگی یہ اللہ کی بخشش ہے جسے وہ چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ صاحبِ وسعت وآگاہ ہے۔

انفال ۴۹

إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ غَرَّ هٰؤُلَاءِ دِينُهُمْ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (٤٩) جب منافقین اور جن کے دلوں میں کھوٹ تھی کہا کہ مسلمانوں کو ان کے دین نے دھوکہ دیا ہے جبکہ جو شخص اللہ پر اعتماد کرتا ہے تو بیشک اللہ غالب وحکیم ہے۔
توبہ ۵۶،۵۵ توبہ ۶۱ تا ۶۹ توبہ ۷۴ تا ۸۰ توبہ ۸۵،۸۴ توبہ ۱۲۴ تا ۱۲۷

فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ (٥٥) اور کفار کے مال واولاد تمہیں حیرت میں نہ ڈالیں اللہ یہ چاہتا ہے کہ انہیں اِن چیزوں کے ذریعہ دنیاوی زندگی میں عذاب کرے اور حالتِ کفر میں ہی ان کی جان نکلے۔
وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ قُلْ أُذُنُ خَيْرٍ لَكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (٦١) اوران لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو نبی کو اذیت دیتے اور کہتے ہیں کہ وہ تو صرف سننے والے ہیں تم کہدو کہ یہ تو تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے کہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

وہ اللہ پر ایمان رکھتے اور مومنین کی تصدیق کرتے ہیں اور صاحبانِ ایمان کے لئے رحمت ہیں اور تم میں سے جو لوگ اللہ کے رسول کو اذیت دیتے ہیں اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔

يَحْلِفُونَ بِاللهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضُوهُ إِنْ كَانُوامُؤْمِنِينَ(٦٢)وہ لوگ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم لوگوں کو راضی کرسکیں جبکہ اللہ و رسول اس بات کے زیادہ حقدار ہیں کہ وہ انہیں راضی کریں اگر وہ اہل ایمان ہیں۔

أَلَمْ يَعْلَمُواأَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَجَهَنَّمَ خَالِدًافِيهَاذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ(٦٣)کیا وہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جو بھی اللہ و رسول کی مخالفت کرتا ہے اس کے لئے جہنم کی آگ ہے جس میں اُنہیں ہمیشہ رہنا ہے جو کہ بہت بڑی رُسوائی ہے۔

يَحْذَرُالْمُنَافِقُونَ أَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌتُنَبِّئُهُمْ بِمَافِي قُلُوبِهِمْ قُلِ اسْتَهْزِؤُاإِنَّ اللهَ مُخْرِجٌ مَاتَحْذَرُونَ (٦٤) منافقین کو یہی خوف رہتا ہے کہ کہیں کوئی سورہ نازل ہو جائے جس کے ذریعہ تم اُنہیں ان کے قلبی حالات سے آگاہ کردو کہدو کہ تم جتنا بھی مذاق اُڑاؤ بیشک اللہ ظاہر کرنے والا ہے اُن باتوں کو جن کے ظاہر ہونے سے تم لوگ ڈرتے ہو۔

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّانَخُوضُ وَنَلْعَبُ قُلْ أَبِاللهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِؤُنَ(٦٥)اور اگر تم ان سے پوچھوگے تو وہ کہیں گے کہ ہم تو صرف مذاق کررہے تھے اور تفریح لے رہے تھے کہدو کہ کیا تم اللہ اور اس کی آیات اور اس کے رسول کا مذاق اُڑاتے ہو۔

لَاتَعْتَذِرُواقَدْكَفَرْتُم بَعْدَإِيمَانِكُمْ إِنْ نَعْفُ عَنْ طَائِفَةٍمِنْكُمْ نُعَذِّبْ طَائِفَةًبِأَنَّهُمْ كَانُوامُجْرِمِينَ (٦٦) تم لوگ عذر پیش نہ کرو بیشک تم لوگ ایمان لانے کے بعد کفر اختیار کرچکے ہو اگر ہم تم میں کی ایک جماعت کو معاف بھی کردیں تو دوسری جماعت پر ضرور عذاب کریں گے کیوں کہ وہ مجرم قوم ہے۔

اَلْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِوَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ نَسُوااللهَ فَنَسِيَهُمْ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ(٦٧)منافق مرد و عورتیں سب آپس میں ایک دوسرے کے ساتھی ہیں سب برائیوں کا حکم دیتے اور نیکیوں سے روکتے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے روکے رکھتے ہیں انھوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے بھی اُنہیں نظر انداز کردیا بیشک منافقین ہی اصل میں فاسق ہیں۔

وَعَدَ اللهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَنَارَجَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَاهِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ(٦٨)اللہ نے منافق مردوں اور عورتوں سے آتشِ جہنم کا وعدہ کیا ہے جس میں وہ ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں جو کہ اُن کے لئے کافی ہے اور اللہ کی ان پر لعنت ہو اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ أَمْوَالاً وَأَوْلَاداً فَاسْتَمْتَعُوا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُوا أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ(٦٩) ان لوگوں کی طرح جو تم لوگوں سے پہلے تم سے زیادہ طاقتور تھے اور تم سے زیادہ مالدار اور صاحب اولاد بھی تھے لہٰذا انھوں نے اپنے حصہ سے فائدہ اُٹھایا اور تم لوگ بھی اپنے حصّہ سے فائدہ اُٹھالو جس طرح تم سے پہلے والوں نے اپنے حصّہ سے فائدہ اُٹھایا اور تم لوگ بھی اسی طرح لغویات میں گھرے رہو جس طرح وہ لوگ گھرے ہوئے تھے یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا و آخرت میں برباد کردیئے جائیں گے اور یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔

يَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوا وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنْ يَتُوبُوا يَكُ خَيْراً لَهُمْ وَإِنْ يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَاباً أَلِيماً فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ(٧٤) وہ لوگ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں اور انھوں نے کفر آمیز بات کہی ہے اور اسلام کے بعد کافر ہوگئے ہیں اور وہ ایسے کاموں کا ارادہ کرتے ہیں جنہیں وہ نہیں کرسکتے اور ان کا غصّہ صرف اس بات پر ہے کہ اللہ اور رسول نے اپنے فضل و کرم سے مسلمانوں کو بے نیاز کردیا ہے بہرحال اگر یہ توبہ کرلیں تو ان کے حق میں زیادہ بہتر ہے اور اگر انھوں نے روگردانی کی تو اللہ ان پر دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب کرے گا اور روئے زمین پر کوئی بھی ان کا دوست اور مددگار نہ ہوگا۔

وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ آتَانَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصَّالِحِينَ(٧٥) اور لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جنھوں نے اللہ سے عہد کیا کہ اگر اللہ نے اپنے فضل و کرم سے ہمیں عطا کیا تو اس کی راہ میں خرچ کریں گے اور ضرور صالح لوگوں میں سے ہوجائیں گے۔

فَلَمَّا آتَاهُمْ مِنْ فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ(٧٦) پھر جب اللہ نے اپنے فضل سے اُنہیں عطا کردیا تو انھوں نے بخل سے کام لیا اور انھوں نے روگردانی کی جبکہ وہ اسی طرح دوری اختیار کرنے والے تھے۔

فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقاً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ(٧٧) اور اُن کے بُخل نے ان کے دلوں میں نفاق پیدا کیا اس دن تک کے لئے جب یہ اللہ سے ملاقات کریں گے اس لئے کہ انھوں نے اللہ سے کئے ہوئے وعدے کی مخالفت کی اور جھوٹ بولا۔

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ(٧٨) کیا وہ یہ نہیں جانتے کہ اللہ ان کے دلوں کے راز اور ان کی سرگوشیوں کو بھی جانتا ہے اور بیشک اللہ تمام غیب کا جاننے والا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَلَّذينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقاتِ وَالَّذِينَ لاَيجِدُونَ إِلَّاجُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذابٌ أَلِيمٌ(٧٩)جو لوگ اطاعت گزار مومنین کی طرف سے دیئے جانے والے صدقات پر ریا کاری کا الزام لگاتے ہیں اوراسی طرح وہ لوگ جو صرف اپني جدّو جہد کی کمائی حاصل کرنے والوں کا مذاق اُڑاتے ہیں اللہ ان کے اس مذاق اُڑانے کا بدلہ ضرور دے گا اور ایسے لوگوں کے لئے بڑا دردناک عذاب ہے۔

اِسْتَغْفِرْلَهُمْ أَوْلَاتَسْتَغْفِرْلَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْلَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةًفَلَنْ يَغْفِرَ اللهُ لَهُمْ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوابِاللهِ وَرَسُولِهِ وَاللهُ لاَيَهْدِي الْقَوْمَ الْفاسِقِينَ(٨٠)(اے پیغمبر) تم ان کے لئے استغفار کرو یا نہ کرو بلکہ اگر ستّر مرتبہ بھی استغفار کروگے تو اللہ انھیں نہیں بخشے گا کیوں کہ انھوں نے اللہ و رسول کا انکار کیا اور اللہ فاسق قوم کی ہدایت نہیں کرتا ہے۔

وَلَاتُصَلِّ عَلٰى أَحَدٍمِنْهُمْ مَاتَ أَبَداًوَلَاتَقُمْ عَلٰى قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُوابِاللهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُواوَهُمْ فَاسِقُونَ(٨٤)اور اگر ان میں سے کوئی مر جائے تو نہ اس پر نماز پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر جا کر کھڑے ہونا کیوں کہ انھوں نے اللہ و رسول کا انکار کیا اور فسق کی حالت میں مرے ہیں۔

وَلَاتُعْجِبْكَ أَمْوالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ إِنَّمَايُرِيدُ اللهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَافِي الدُّنْيَاوَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ (٨٥)اور ان کے مال و دولت تمھیں تعجب میں نہ ڈالیں اللہ اُن کے ذریعہ سے ان پر دنیا میں عذاب کرنا چاہتا ہے اور یہ چاہتا ہے کہ کفر کی حالت میں ان کا دم نکلے۔

وَإِذَامَاأُنْزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهِ إِيمَاناًفَأَمَّاالَّذِينَ آمَنُوافَزَادَتْهُمْ إِيمَاناًوَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ(١٢٤)اورجب کسی سورہ کو نازل کیا جاتا ہے تو ان (منافقین) میں سے بعض (دوسروں سے) کہتے ہیں کہ اس سے تم میں سے کس کے ایمان میں اضافہ ہوا لہٰذا جو لوگ ایمان لائے ان کے ایمان میں اضافہ ہوتا ہے اور وہ خوش رہتے ہیں۔

وَأَمَّاالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْساًإِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُواوَهُمْ كافِرُونَ(١٢٥) اور جن کے دلوں میں مرض (نفاق) ہے تو اس سے ان کی خباثت میں اضافہ پر اضافہ ہوتا جاتا ہے اور وہ کفر کی حالت میں مرتے ہیں۔

أَوَلَايَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةًأَوْمَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَايَتُوبُونَ وَلَاهُمْ يَذَّكَّرُونَ(١٢٦)کیا وہ یہ نہیں دیکھتے کہ انہیں ہر سال ایک دو مرتبہ (مصیبت و بلا میں) آزمایا جاتا ہے پھر بھی وہ نہ توبہ کرتے اور نہ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَإِذَامَاأُنْزِلَتْ سُورَةٌنَظَرَبَعْضُهُمْ إِلٰى بَعْضٍ هَلْ يَرَاكُمْ مِنْ أَحَدٍثُمَّ انْصَرَفُواصَرَفَ اللهُ قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ(١٢٧)اور جب کسی سورہ کو نازل کیاجاتاہے تو بعض ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں پھر وہ پلٹ کر چلے جاتے ہیں تواللہ بھی ان کے قلوب کو پلٹادیتاہے کیوں کہ وہ سمجھنے والی قوم نہیں ہے۔

احزاب ۱۲تا۱۵احزاب ۲۴احزاب ۶۰

وَإِذْيَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ مَاوَعَدَنَااللهُ وَرَسُولُهُ إِلَّاغُرُوراً(١٢)اورجب منافقین اور جن کے قلوب میں مرض تھاکہنے لگے کہ اللہ ورسول کاہم سے وعدہ (نعوذ باللہ) صرف دھوکہ تھا۔

وَإِذْقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ يَاأَهْلَ يَثْرِبَ لَامُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُواوَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَاعَوْرَةٌوَمَاهِيَ بِعَوْرَةٍإِنْ يُرِيدُونَ إِلَّافِرَاراً(١٣)اوران میں سے ایک گروہ نے کہااے یثرب والوں تمہارا کوئی ٹھکانہ نہیں لہٰذاواپس چلواور ان میں سے ایک گروہ نبی سے یہ اجازت مانگ رہاتھاکہ ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں جبکہ وہ غیر محفوظ نہیں تھے بلکہ وہ لوگ صرف فرار ہونے کاارادہ رکھتے تھے۔

وَلَوْدُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِنْ أَقْطَارِهَاثُمَّ سُئِلُواالْفِتْنَةَلَآتَوْهَاوَمَاتَلَبَّثُوابِهَاإِلَّايَسِيراً(١٤)اوراگران پر اطراف سے لشکر چھاجاتے اور پھر ان سے فتنہ کاسوال ہوتاتووہ فوراًحاضر ہوجاتے اوروہ تھوڑی دیر سے زیادہ نہیں ٹھہرتے۔

وَلَقَدْكَانُواعَاهَدُوااللهَ مِنْ قَبْلُ لَايُوَلُّونَ الْأَدْبَارَوَكَانَ عَهْدُاللهِ مَسْؤُلًا(١٥)اوربیشک انھوں نے اس سے پہلے بھی اللہ سے پکّاعہد کیاتھاکہ وہ رُخ موڑ کر نہیں جائیں گے اوراللہ کے عہد کے بارے میں سوال ہوگا۔

لِيَجْزِيَ اللهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِنْ شَاءَأَوْيَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللهَ كَانَ غَفُوراً رَحِيماً(٢٤)لہٰذااللہ سچوں کو ان کی سچائی کی جزادے گااور چاہے تو منافقین کو عذاب کرے اور چاہے توان کی توبہ قبول کرے بیشک اللہ بڑابخشنے والامہربان ہے۔

لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِلَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَايُجَاوِرُونَكَ فِيهَاإِلَّاقَلِيلًا(٦٠)لیکن اگر منافقین اور جن کے دلوں میں مرض ہے اور شہر میں افواہیں پھیلانے والے اپنی حرکتوں سے بازنہ آئے توہم تمہیں اُن پر مسلّط کردیں گے اور پھر وہ تمہارے پڑوس میں صرف تھوڑاہی رہ پائیں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

محمد۲۹تا۳۱

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَنْ لَنْ يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ(۲۹) کیا جن کے قلوب مریض ہیں انھوں نے یہ گمان کیا ہوا ہے کہ اللہ اُن کے کینوں کو ظاہر نہیں کرے گا۔

وَلَوْنَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيمَاهُمْ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ(۳۰) اور اگر ہم چاہیں تو اُن (منافقین) کو تمہیں دکھلادیں تو ضرور تم اُنہیں ان کے چہروں سے پہچان جاوٴگے اور ضرور تم اُنہیں اُن کی گفتگو کے انداز سے پہچان لوگے اور اللہ تم لوگوں کے اعمال کو جانتا ہے۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّى نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِينَ مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ وَنَبْلُوَاأَخْبَارَكُمْ(۳۱)اور ہم ضرور تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ ہم جان لیں کہ تم میں سے جہاد کرنے اور صبر کرنے والے کون ہیں اور ہم تم لوگوں کی اخبار کو بھی آزمائیں گے۔

حدید۱۳تا۱۵

يَوْمَ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُواانْظُرُونَانَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُواوَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوانُورًافَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُورٍ لَهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُوَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ(۱۳)جس دن منافق مرد و عورت صاحبانِ ایمان سے کہیں گے کہ تم لوگ ذرا ہماری طرف دیکھو تاکہ ہم تمہارے نور سے استفادہ کرسکیں تو اُن سے کہا جائے گا کہ تم لوگ پلٹ جاوٴاور (اپنے شیاطین سے) نور طلب کرو پھر ان کے درمیان ایک دیوار حائل کردی جائے گی جس کا دروازہ ہوگا جس کے باطن میں رحمت اور ظاہر میں سامنے سے عذاب ہوگا۔

يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ قَالُوابَلَى وَلَٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّى جَاءَأَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ(۱۴)منافقین مومنین سے کہیں گے کہ کیا ہم (دنیا میں) تمہارے ساتھ نہیں تھے تو وہ کہیں گے کہ کیوں نہیں مگر تم لوگوں نے اپنے آپ کو فتنوں میں مبتلا رکھا اور تم لوگ (ہمارے لئے) مصائب کے منتظر رہے اور تم لوگ شک میں مبتلا رہے اور تمہاری خواہشات نے تم لوگوں کو دھوکہ دیا یہاں تک کہ امرِ الٰہی آگیا اور تمہارے غرور نے تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکہ میں رکھا۔

فَالْيَوْمَ لَايُؤْخَذُمِنْكُمْ فِدْيَةٌوَلَامِنَ الَّذِينَ كَفَرُوامَأْوَاكُمُ النَّارُهِيَ مَوْلَاكُمْ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ(۱۵) لہٰذا آج تم لوگوں اور کافروں سے کوئی فدیہ قبول نہیں کیا جائے گا تم سب کا ٹھکانہ جہنم ہے وہی تم سب کا ٹھکانہ ہے اور جہنم برا ٹھکانہ ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

مجادلہ ۸

أَلَمْ تَرَإِلَى الَّذِينَ نُهُواعَنِ النَّجْوى ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَانُهُواعَنْهُ وَيَتَنَاجَوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَةِ الرَّسُولِ وَإِذَاجَاؤُكَ حَيَّوْكَ بِمَالَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللهُ وَيَقُولُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ لَوْلَايُعَذِّبُنَا اللهُ بِمَانَقُولُ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَافَبِئْسَ الْمَصِيرُ(۸) کیا تمہیں نہیں معلوم ان لوگوں کے بارے میں جنہیں سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا پھر بھی وہ لوگ اُسی کام کی طرف پلٹ گئے جس سے اُنہیں منع کیا گیا تھا اور سرگوشی کرتے ہوئے گناہ اور دشمنی اور رسول کی نافرنی کرتے ہیں اور جب لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو تمہیں ایسے (الفاظ سے) سلام کرتے ہیں جس طرح سے اللہ نے تم پر سلام نہیں کیا اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ اگر ہماری اس گفتگو سے اللہ راضی نہیں ہے تو ہمیں سزا کیوں نہیں دیتا ایسوں کا ٹھکانا جہنم ہے جس میں وہ داخل ہوں گے جو کہ بُرا ٹھکانا ہوگا۔

حشر ۱۱ تا ۱۴

أَلَمْ تَرَإِلَى الَّذِينَ نَافَقُوايَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوامِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَانُطِيعُ فِيكُمْ أَحَداًأَبَداًوَإِنْ قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَ اللهُ يَشْهَدُإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ(۱۱) کیا تم نے ملاحظہ نہیں کیا اُن منافقین کی حالت کو جو اہلِ کتاب میں سے کافر ہونے والے اہل کتاب اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ اگر تم لوگوں کو نکال دیا گیا تو ہم بھی ضرور تمہارے ساتھ نکل چلیں گے اور تمہارے بارے میں ہم کسی کا بھی کہا نہیں مانیں گے اور اگر تم لوگوں سے جنگ کی گئی تو ہم ضرور تم لوگوں کی مدد کریں گے اور اللہ گواہ ہے کہ بیشک وہ لوگ جھوٹ بولنے والے ہیں۔

لَئِنْ أُخْرِجُوالَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِنْ قُوتِلُوالَا يَنْصُرُونَهُمْ وَلَئِنْ نَصَرُوهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْأَدْبَارَثُمَّ لَايُنْصَرُونَ (۱۲) کہ اگر وہ لوگ نکالے گئے تو یہ اُن کے ساتھ نہیں نکلیں گے اور اگر اُن کے ساتھ جنگ ہوئی تو یہ اُن کی مدد بھی نہیں کریں گے اور اگر یہ اُن کی مدد کو نکلیں گے بھی تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر ان کی مدد بھی نہیں کی جائے گی۔

لَأَنْتُمْ أَشَدُّرَهْبَةًفِي صُدُورِهِمْ مِنَ اللهِ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَايَفْقَهُونَ(۱۳) (اے مسلمانوں) تم لوگوں کا خوف منافقوں کے دلوں میں اللہ سے بھی زیادہ شدید ہے یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ لوگ ایسی قوم ہیں جو سمجھتی نہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعاً إِلَّا فِي قُرىً مُحَصَّنَةٍ أَوْمِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعاً وَقُلُوبُهُمْ شَتَّى ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ(١٤) وہ لوگ (اے مسلمانوں) تم لوگوں سے یکجا جنگ نہیں کریں گے مگر یہ کہ محفوظ بستیوں میں رہ کر یا دیواروں کے پیچھے سے کیوں کہ اُن کی آپس میں لڑائی بہت سخت ہے تم لوگ یہ سمجھتے ہو کہ وہ سب آپس میں متّحد ہیں جبکہ اُن کے قلوب متفرق ہیں یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ لوگ ایسی قوم ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتی ہے۔

منافقون ا تا ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے

إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ(١) جب تمہارے پاس منافقین آکر کہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ بیشک آپ اللہ کے رسول ہیں جبکہ اللہ جانتا ہے کہ بیشک تم اُس کے رسول ہو اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بیشک منافقین جھوٹ بولنے والے ہیں۔

اِتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ(٢) منافقین نے اپنے ایمان کو سپر قرار دیا پھر اللہ کی راہ میں رُکاوٹیں ڈالیں بیشک انھوں نے برا کام کیا۔

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ(٣) کیوں کہ وہ لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے لہٰذا اُن کے قلوب پر مہر لگا دی گئی ہے لہٰذا وہ سمجھتے نہیں ہیں۔

وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ وَإِنْ يَقُولُوا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُسَنَّدَةٌ يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ أَنّٰى يُؤْفَكُونَ(٤) اور جب تم اُنہیں دیکھو گے تو اُن کی جسامت سے تمہیں تعجّب ہوگا اور جب وہ بولتے ہیں تو تُم اُن کی بات کو سنتے ہو گویا وہ خشک لکڑیوں کی مانند ہیں وہ ہر اُٹھنے والی آواز کو اپنے خلاف سمجھتے ہیں یہ خود ہی دشمن ہیں لہٰذا اُن سے بچنا اللہ اُنہیں ہلاک کرے یہ کہاں بھٹکے جا رہے ہیں۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُؤُسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّونَ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ(٥) اور جب اُن سے کہا گیا کہ آجاؤ اللہ کا رسول تم لوگوں کے حق میں طلبِ مغفرت کرے تو اُنھوں نے سر پھیر لئے اور تم اُنہیں دیکھو گے کہ وہ تکبر سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

سَوَاءٌعَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْلَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ اللهُ لَهُمْ إِنَّ اللهَ لَايَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (٦)(ایسوں کے حق میں) برابر ہے چاہے (اے نبی) تم اُن کے لئے طلبِ استغفار کرو یا نہ کرو اللہ ہرگز اُنہیں معاف نہیں کرے گا بیشک اللہ ہدایت نہیں کرتا ہے معصیت کار قوم کی۔

هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَاتُنْفِقُواعَلٰى مَنْ عِنْدَرَسُولِ اللهِ حَتّٰى يَنْفَضُّواوَلِلّٰهِ خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ لٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَايَفْقَهُونَ(٧) یہی وہ لوگ ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول کے پاس جو لوگ ہیں اُن کی مدد نہ کرنا مگر یہ کہ وہ لوگ منتشر ہو جائیں جبکہ اللہ ہی کے لئے آسمانوں و زمین کے سب خزانے ہیں لیکن منافقین اس بات کو سمجھتے نہیں ہیں۔

يَقُولُونَ لَئِنْ رَجَعْنَاإِلَى الْمَدِينَةِلَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّمِنْهَاالْأَذَلَّ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُوَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَايَعْلَمُونَ(٨) وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم دوبارہ مدینہ میں داخل ہوسکے تو عزت دار لوگ پست لوگوں کو وہاں سے نکال دیں گے جبکہ عزت تو صرف اللہ اور اس کے رسول اور مومنین کے لئے ہے لیکن منافقین اس بات کو سمجھتے نہیں ہیں۔

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُوالَاتُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَاأَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللهِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ(٩) اے ایمان والوں تمھیں تمہارا مال واولاد اللہ کی یاد سے نہ روکیں اور جنھوں نے ایسا کیا وہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔

وَأَنْفِقُوامِنْ مَارَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَاأَخَّرْتَنِي إِلٰى أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُنْ مِنَ الصَّالِحِينَ(١٠) اور انفاق کرو ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کی موت آجائے اور وہ کہے کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھے مزید فرصت کیوں نہیں دی تاکہ میں تصدیق کرتا اور صالح لوگوں میں سے ہو جاتا۔

وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللهُ نَفْساًإِذَاجَاءَأَجَلُهَاوَ اللهُ خَبِيرٌبِمَاتَعْمَلُونَ(١١) اللہ ہرگز کسی کے لئے بھی تاخیر نہیں کرے گا جب کسی کی موت کا وقت آپہنچے گا اور اللہ تم لوگوں کے اعمال سے آگاہ ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

بدکار لوگوں کی حالت کے بارے میں:

بقرہ۲۶،۲۷

إِنَّ اللهَ لَايَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًامَابَعُوضَةًفَمَافَوْقَهَافَأَمَّاالَّذِينَ آمَنُوافَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ وَأَمَّاالَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَاأَرَادَ اللهُ بِهٰذَامَثَلًايُضِلُّ بِهِ كَثِيراًوَيَهْدِي بِهِ كَثِيراًوَمَايُضِلُّ بِهِ إِلَّاالْفَاسِقِينَ(٢٦) بیشک اللہ اس بات سے نہیں شرماتا کہ وہ مچھر یا اس سے بھی بڑھکر کسی چیز کی مثال پیش کرے لہٰذا جو لوگ ایمان لائے وہ جانتے ہیں کہ حق اُن کے پروردگار کی جانب سے ہے اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ اس طرح کی مثالوں کو سن کر کہتے ہیں کہ اللہ اس طرح کی مثالوں سے کیا ارادہ رکھتا ہے بہت سے لوگ اس طرح کی مثالوں سے گمراہ ہو جاتے ہیں اور بہت سے لوگ ہدایت پا جاتے ہیں اور گمراہ ہو جانے والے بھی صرف اپنی نافرمانی کے سبب گمراہ ہوتے ہیں۔

اَلَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللهِ مِنْ بَعْدِمِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَاأَمَرَ اللهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الارْضِ أُولٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ(٢٧) یہی لوگ اللہ سے مضبوط عہد کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جس عہد کو اللہ نے مضبوط رکھنے کو کہا ہے اُسے بھی توڑ دیتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں ایسے ہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔

نسا۱۱۱،۱۱۲

وَمَنْ يَكْسِبْ إِثْماًفَإِنَّمَايَكْسِبُهُ عَلٰى نَفْسِهِ وَكَانَ اللهُ عَلِيماًحَكِيماً(١١١) اور جو بھی گناہ کرتا ہے وہ اپنا ہی نقصان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا و صاحبِ حکمت ہے۔

وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِيئَةًأَوْإِثْماًثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئاًفَقَدِاحْتَمَلَ بُهْتَاناًوَإِثْماًمُبِيناً(١١٢) اور جو غلطی یا گناہ کرنے کے بعد دوسرے کے سر ڈال دیتا ہے وہ بہت بڑے بہتان اور علنی گناہ کا مرتکب ہوتا ہے۔

انعام۱۲۰ انعام۱۲۴،۱۲۳

وَذَرُواظَاهِرَالْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَاكَانُوايَقْتَرِفُونَ(١٢٠) اور چھوڑ دو تم لوگ ظاہری اور باطنی تمام گناہوں کو بیشک جو لوگ گناہ کے مرتکب ہوتے ہیں عنقریب اُنہیں اُن کے گناہ کی سزا دی جائے گی۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَافِي كُلِّ قَرْيَةٍأَكابِرَمُجْرِمِيهَالِيَمْكُرُوافِيهَاوَمَايَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَمَايَشْعُرُونَ(١٢٣) اوراسی طرح ہم نے ہر علاقہ میں اُن کے بڑے مجرموں کو آزاد چھوڑدیا ہے تاکہ وہ مکّاری کیا کریں اگرچہ ان کی مکاری کااثر صرف اُن کے اپنے اوپر ہوتا ہے لیکن اُنہیں شعور نہیں ہے۔

وَإِذَاجَاءَتْهُمْ آيَةٌقَالُوالَنْ نُؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتَى مِثْلَ مَاأُوتِيَ رُسُلُ اللهِ اَللّٰهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسالَتَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغارٌ عِنْدَ اللهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَاكانُوايَمْكُرُونَ(١٢٤)اور جب ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اس وقت تک ایمان نہیں لائیں گے جب تک ہمیں بھی ویسی ہی وحی نہ کی جائے جیسی رسولوں کو کی جاتی ہے اللہ بہتر جانتا ہے کہ اپنی رسالت کو کہاں قرار دے اور عنقریب اللہ کی جانب سے مجرمین کو ذلّت پہنچے گی اور شدید عذاب ان کی اس مکّاری کے سبب جو وہ کیا کرتے تھے۔

عنکبوت ۴

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئاتِ أَنْ يَسْبِقُونَاسَاءَمَايَحْكُمُونَ(٤)کیا برے کام کرنے والوں نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ وہ ہم سے سبقت لے جانے والے ہیں وہ کتنا برا حکم کرتے ہیں۔

سجدہ ۲۰

وَأَمَّاالَّذِينَ فَسَقُوافَمَأْوَاهُمُ النَّارُكُلَّمَاأَرَادُواأَنْ يَخْرُجُوامِنْهَاأُعِيدُوافِيهَاوَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُواعَذَابَ النَّارِالَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ (٢٠) اور جنھوں نے بدکاری اختیار کی ان کا ٹھکانہ جہنم ہے کہ جب وہ اُس سے نکلنے کاارادہ کریں گے تو اُنہیں اس میں دوبارہ لوٹادیا جائے گااوران سے کہا جائے گا کہ جہنم کے عذاب کامزہ چکھو جس کا تم لوگ انکار کیا کرتے تھے۔

فاطر ۱۱،۱۰

مَنْ كانَ يُرِيدُالْعِزَّةَفَلِلّٰهِ الْعِزَّةُجَمِيعاًإِلَيْهِ يَصْعَدُالْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌوَمَكْرُأُولٰئِكَ هُوَيَبُورُ(١٠) جو بھی عزت کا طالب ہے وہ یاد رکھے کہ تمام عزت اللہ ہی کے لئے ہے پاکیزہ کلمات اسی کی طرف بلند ہوتے ہیں اور اعمالِ صالح اُنھیں بلند کرتے ہیں اور جو لوگ بُری تدبیریں کیا کرتے ہیں ان کے لئے شدید عذاب ہے اور ان کا مکر بہر حال برباد ہونے والا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجاًوَمَاتَحْمِلُ مِنْ أُنْثَى وَلَاتَضَعُ إِلَّابِعِلْمِهِ وَمَايُعَمَّرُمِنْ مُعَمَّرٍوَلَايُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّافِي كِتَابٍ إِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللهِ يَسِيرٌ(١١)اوراللہ نے تم لوگوں کو مٹی سے خلق کیا پھر نطفہ سے پھر تم لوگوں کو جوڑوں (کی صورت) میں قرار دیااور جو عورت حاملہ ہوتی اور جو وضع حمل کرتی ہے وہ سب اللہ کے علم میں ہےاور جو بھی طولانی عُمر یا عُمر میں کمی کی جاتی ہے یہ سب کتاب میں محفوظ ہے بیشک اللہ پر یہ سارے کام آسان ہیں۔

پُل صراط کے بارے میں:

مریم ۷۱

وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّاوَارِدُهَاكَانَ عَلَى رَبِّكَ حَتْماًمَقْضِيّاً(٧١)اور تم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جسے جہنم کے سامنے پیش نہ کیا جائے یہ تمہارے رب کا حتمی فیصلہ ہے۔

صافات ۲۴،۲۳

مِنْ دُونِ اللهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَى صِرَاطِ الْجَحِيمِ(٢٣)اللہ کے غیر کی لہٰذاانہیں جہنم کے راستہ کی طرف رہنمائی کرو۔
وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْؤُلُونَ(٢٤)اور انہیں روکو بیشک ان سے سوال کیا جائے گا۔

حدید ۱۲

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَى نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَاالْأَنْهَارُخَالِدِينَ فِيهَاذٰلِكَ هُوَالْفَوْزُالْعَظِيمُ(١٢)قیامت کے دن مومنین و مومنات کو تم دیکھو گے کہ ان کا نور ان کے سامنے اور دائیں جانب چل رہا ہوگا(ان سے کہا جائے گا کہ) تم لوگوں کو بشارت ہو آج کے دن اُن باغات کی جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

اعمال کے تولے جانے کے بارے میں:

اعراف ۹،۸

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍالْحَقُّ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ(٨)قیامت کے دن حق وزنی ہوگالہٰذا جن کے نیک اعمال بھاری ہوں گے وہی لوگ نجات پانے والے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُواأَنْفُسَهُمْ بِمَاكَانُوابِآيَاتِنَايَظْلِمُونَ(٩)اور جن کے نیک اعمال ہلکے ہوں گے تو ان لوگوں نے اپنا ہی نقصان کیا ہماری آیات کے ساتھ ظلم کرنے کے سبب۔

انبیاء ۴۷

وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِفَلَاتُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًاوَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍمِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَاوَكَفَىٰ بِنَاحَاسِبِينَ(٤٧) اور ہم قیامت کے دن انصاف کا ترازو قائم کریں گے اور کسی پر بھی کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا اور اگر کسی کا کوئی عمل رائی کے دانے کے برابر بھی ہوگا تو ہم اُسے لے آئیں گے اور ہم حساب کے لئے کافی ہیں۔

مومنون ۱۰۳، ۱۰۲

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ(١٠٢) پھر جن کی نیکیاں زیادہ ہوں گی وہ لوگ فلاح پانے والے ہوں گے۔

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُواأَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ(١٠٣)اور جن کی نیکیا کم ہوں گی تو ایسے لوگ اپنے آپ کو نقصان پہنچانے والے اور جہنم میں ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں۔

زلزال ۸،۷

فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍخَيْرًايَرَهُ(٧) لٰہذا جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی ہو گی وہ اُسے دیکھے گا۔

وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّايَرَهُ(٨) اور جس نے ذرہ برابر بھی کوئی بُرا عمل کیا ہوگا وہ اُسے دیکھے گا۔

قارعہ ٦تا٩

فَأَمَّامَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ(٦) پھر جس کی نیکیاں زیادہ ہوں گی۔

فَهُوَفِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ(٧) وہ پسندیدہ زندگی پائے گا۔

وَأَمَّامَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ(٨) اور جس کی برائیاں زیادہ ہوں گی۔

فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ(٩) اس کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

کوئی کسی کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا:

انعام ۱۶۵،۱۶۴

قُلْ أَغَيْرَ اللهِ أَبْغِي رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ(١٦٤) تم کہدو کہ کیا میں اللہ کے علاوہ کوئی اور پرورد گار تلاش کروں جبکہ اللہ ہی ہر چیز کا پروردگار ہے اور جو کوئی بھی جو کام کرے گا اس کا وبال اسی کے ذمہ ہے اور کوئی بھی کسی دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا اس کے بعد تم سب کی واپسی اپنے پروردگار کی طرف ہے پھر وہ تم لوگوں کو بتائے گا جن میں تم لوگ اختلاف کیا کرتے تھے۔

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ(١٦٥) اور اسی اللہ نے تم لوگوں کو زمین میں جانشین بنایا اور بعض کو بعض پر درجات دیئے تاکہ تمہیں اپنی دی ہوئی نعمات کے ذریعہ آزمائے بیشک تمہارا پروردگار بہت جلد حساب لینے والا اور بیشک اللہ بہت بخشنے والا و مہربان ہے۔

نحل ۲۵

لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ(٢٥) تاکہ وہ لوگ مکمل طور پر قیامت کے دن اپنا بوجھ اور ان لوگوں کا بھی بوجھ اُٹھائیں جنہیں نادانستہ گمراہ کیا آگاہ رہو کہ وہ بدترین بوجھ اُٹھانے والے ہیں۔

بنی اسرائیل ۱۵

مَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا(١٥) جس نے بھی ہدایت حاصل کی یہ اس کے اپنے فائدے میں ہے اور جس نے گمراہی اختیار کی وہ بھی اس کے اپنے نقصان میں ہے اور کوئی کسی کا بوجھ اُٹھانے والا نہیں ہے اور ہم اس وقت تک کسی پر عذاب نہیں کرتے جب تک کسی رسول کو نہ بھیج دیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

سبا ۲۶

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنا رَبُّنا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ (٢٦) کہدو کہ ہم سب کو ہمارا پروردگار جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا اور اللہ بہترین فیصلہ کرنے والا و آگاہ ہے۔

فاطر ۱۹

وَما يَسْتَوِي الْأَعْمى‏ وَالْبَصِيرُ (١٩) اور اندھے اور بینا افراد برابر نہیں ہو سکتے۔

زمر ۷ زمر ۴۱

إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلا يَرْضى‏ لِعِبادِهِ الْكُفْرَ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ وَلا تَزِرُ وازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرى‏ ثُمَّ إِلى‏ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِما كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذاتِ الصُّدُورِ (٧) اگر تم لوگ کافر ہوگئے تو بیشک اللہ تم سب سے بے نیاز ہے اور اللہ اپنے بندوں کے لئے کفر کو پسند نہیں کرتا اور اگر تم اللہ کا شکر ادا کروگے تو وہ تم سے راضی ہوگا اور کوئی کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا پھر تم سب کو تمہارے پروردگار کی جانب لوٹ کر جانا ہے اور اللہ تم لوگوں کو خبر دے گا تمہارے اعمال کے بارے میں بیشک اللہ تمہارے دلوں کے رازوں سے زیادہ آگاہ ہے۔

إِنَّا أَنْزَلْنا عَلَيْكَ الْكِتابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ فَمَنِ اهْتَدى‏ فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّما يَضِلُّ عَلَيْها وَما أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ (٤١) بیشک ہم نے تم پر کتاب کو لوگوں کے لئے حق کے ساتھ نازل کیا لہٰذا جس نے ہدایت پائی تو اس نے اپنا ہی فائدہ کیا اور جو گمراہ رہا اس کا نقصان بھی خود اُس کے اپنے اوپر ہے اور تم لوگوں پر کوئی ذمہ دار نہیں ہو۔

حٰم سجدہ ۴۶

مَنْ عَمِلَ صالِحاً فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَساءَ فَعَلَيْها وَما رَبُّكَ بِظَلاَّمٍ لِلْعَبِيدِ (٤٦) جس نے بھی نیک عمل کیا اس کا اپنا ہی فائدہ ہے اور جس نے برا عمل کیا اس میں اس کا اپنا ہی نقصان ہے اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم نہیں کرتا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

جاثیہ ۱۵

مَنْ عَمِلَ صَالِحًافَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَفَعَلَيْهَاثُمَّ إِلَى رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ(۱۵)جس نے نیک عمل کیا وہ اس کے اپنے فائدے کے لئے کیا اور جس نے بُرا عمل کیا تو اس نے اپنا ہی نقصان کیا پھر تم لوگوں کو تمہارے پروردگار کی طرف ہی پلٹایا جائے گا۔

نجم ۳۹،۳۸

أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ (۳۸) نہیں اُٹھاسکے گا اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ۔

وَأَنْ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَاسَعَىٰ (۳۹) اور انسان کے لئے صرف وہی ہے جو اس نے کوشش کی۔

اعراف کے بارے میں:

اعراف ۴۶ تا ۵۰

وَبَيْنَهُمَاحِجَابٌ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّابِسِيمَاهُمْ وَنَادَوْاأَصْحَابَ الْجَنَّةِأَنْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوهَاوَهُمْ يَطْمَعُونَ (۴۶)اوران دونوں کے درمیان حجاب ہوگا اور مقام اعراف پر کچھ لوگ ہوں گے جو لوگوں کو اُن کے چہروں سے پہچان جائیں گے اور وہ اہلِ بہشت کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر ہمارا اسلام ہو وہ اسی بہشت میں داخل ہوں گے جس کی وہ آرزو رکھتے ہوں گے۔

وَإِذَاصُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَأَصْحَابِ النَّارِقَالُوارَبَّنَالَا تَجْعَلْنَامَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ(۴۷)اور جب اُن کی نگاہ اہلِ جہنم کی طرف پھیردی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں ظالم قوم کے ساتھ قرار نہ دینا۔

وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمَاهُمْ قَالُوامَاأَغْنَىٰ عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَاكُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ(۴۸)پکاریں گے اعراف والے اُن افراد کو جنہیں وہ چہروں سے پہچانتے ہوں گے اور اُن سے کہیں گے کہ آج نہ تمہاری جماعت کام آئی اور نہ تمہارا غرور ہی کام آیا۔

أَهَٰؤُلَاءِالَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَايَنَالُهُمُ اللهُ بِرَحْمَةٍادْخُلُواالْجَنَّةَ لَاخَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَاأَنْتُمْ تَحْزَنُونَ(۴۹) کیا یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں تم لوگ قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ اُنہیں اپنی رحمت کے سائے میں نہیں لے گا جن سے ہم نے کہدیا ہے کہ جنت میں داخل ہو جاؤ تم لوگوں پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ تم لوگ غمگین ہوگے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَنَادىٰ أَصْحَابُ النَّارِأَصْحابَ الْجَنَّةِأَنْ أَفِيضُواعَلَيْنَامِنَ الْمَاءِأَوْمِمَّارَزَقَكُمُ اللّهُ قَالُواإِنَّ اللهَ حَرَّمَهُمَاعَلَى الْكَافِرِينَ(۵۰) اور جہنم والے جنت والوں کو پکار کر کہیں گے کہ ذرااپنے پانی اوراللہ نے جو تم لوگوں کو رزق دیاہےاس میں سے ہمیں بھی کچھ دیدو تو وہ جواب دیں گے کہ ان دونوں چیزوں کو اللہ نے کافروں پر حرام کر دیا ہے۔

حدید ۱۳

يَوْمَ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُواانْظُرُونَانَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُواوَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوانُوراًفَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُورٍ لَهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُوَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ(۱۳)جس دن منافق مرد وعورت صاحبانِ ایمان سے کہیں گے کہ تم لوگ ذرا ہماری طرف دیکھو تاکہ ہم تمہارے نور سے استفادہ کر سکیں تواُن سے کہاجائے گا کہ تم لوگ پلٹ جاؤاور(اپنے شیاطین سے)نور طلب کرو پھر ان کے درمیان ایک دیوار حائل کر دی جائے گی جس کا دروازہ ہوگا جس کے باطن میں رحمت اور ظاہر میں سامنے سے عذاب ہوگا۔

شفاعت کے بارے میں:

بقرہ ۲۵۵

اَللّهُ لَاإِلَهَ إِلَّاهُوَالْحَيُّ الْقَيُّومُ لَاتَأْخُذُهُ سِنَةٌوَلَانَوْمٌ لَهُ مَافِي السَّمَاوَاتِ وَمَافِي الْأَرْضِ مَنْ ذَاالَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّابِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَابَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَاخَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍمِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَاشَاءَوَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَايَؤُدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (۲۵۵)اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور ہمیشہ باقی ہے جسے نہ اُونگ اور نہ نیند آتی ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب اللہ ہی کا ہے کون ہے جو اس کی بارگاہ میں اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے وہ سب کچھ جو اُن کے سامنے اور پسِ پشت ہے اللہ سب کو جانتا ہے اور لوگ اللہ کے علم کے ذراسے حصہ کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے ہیں مگر اللہ جسے جتنادیناچاہے اللہ کا اقتدار وسیع ہے آسمانوں و زمین سے اوران کا تحفظ اللہ کے لئے کوئی سخت نہیں ہے وہ بلند مرتبہ والا صاحبِ عظمت ہے۔

نسا ۸۵

مَنْ يَشْفَعْ شَفاعَةًحَسَنَةًيَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَاوَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةًسَيِّئَةًيَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَاوَكَانَ اللّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍمُقِيتاً(۸۵) جو شخص اچھے کاموں کی سفارش کرے گااس کے ثواب میں اس کا بھی حصّہ ہے اور جو برے کاموں کی سفارش کرے گاتواس کی سزامیں اس کا بھی حصّہ ہے اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

مریم ۸۸

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَداً (۸۸) اور انھوں (یہود و نصاریٰ) نے کہا کہ رحمٰن (پروردگار) نے اپنے لئے فرزند اختیار کیا ہے۔

طہ ۱۱۴

فَتَعَالَى اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ وَحْيُهُ وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْماً (١١٤) بلند و برتر ہے وہ اللہ جو برحق بادشاہ ہے اور تم وحی کے تمام ہونے سے پہلے قرآن کے بارے میں جلدی نہ کرنا اور یہ کہتے رہنا کہ پروردگار میرے علم میں اضافہ فرما۔

انبیا ۲۸

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ (٢٨) اللہ لوگوں کے موجودہ اور آئندہ کے تمام حالات کو جانتا ہے اور فرشتے صرف اُسی کی سفارش کرتے ہیں جس سے اللہ راضی ہو اور ملائکہ اللہ کی ہیبت سے ڈرنے والے ہیں۔

سبا ۲۴

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللهُ وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (٢٤) تم کہدو کہ تم لوگوں کو آسمانوں و زمین سے روزی کون دیتا ہے کہو کہ وہ اللہ ہی ہے اور بیشک ہم اور تم یا ہدایت پر یا روشن گمراہی پر ہیں۔

زمر ۴۴

قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعاً لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (٤٤) کہدو کہ شفاعت کا پورا اختیار صرف اللہ ہی کو ہے اللہ ہی کے لئے آسمانوں و زمین کی بادشاہت ہے پھر اللہ ہی کی طرف تم سب کو پلٹایا جائے گا۔

مدثر ۴۸

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ (٤٨) اور اُنہیں فائدہ نہیں دے گی شفاعت کرنے والوں کی شفاعت۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

جزاء کے بارے میں:

قصص ۸۴

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا لَوْلَا أُوتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ مُوسٰى أَوَلَمْ يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَ مُوسٰى مِنْ قَبْلُ قَالُوا سِحْرَانِ تَظَاهَرَا وَقَالُوا إِنَّا بِكُلٍّ كَافِرُونَ(٤٨) پھر جب اُن کے پاس قرآن آگیا ہماری طرف سے تو وہ کہنے لگے کہ اُنہیں وہ سب کچھ کیوں نہیں دیا گیا جو موسیٰ کو دیا گیا تھا تو کیا ان لوگوں نے اس سے پہلے اس کا انکار نہیں کیا جو موسیٰ کو دیا گیا تھا کہ انھوں نے کہا یہ دونوں (تورات وقرآن) جادو ہیں جو ایک دوسرے کی تائید کر رہی ہیں اور انھوں نے کہا کہ ہم سب کا انکار کرنے والے ہیں۔

روم ۴۱ روم ۴۵، ۴۴

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِأَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ(٤٤) جس نے کفر کیا اس کا گناہ خود اس پر ہے اور جس نے عملِ صالح انجام دیا تو وہ اپنی راہ خود ہموار کر رہے ہیں۔

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ(٤٥) تاکہ اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور عملِ صالح بجالائے اپنے فضل و کرم کے تحت جزا دے بیشک اللہ دوست نہیں رکھتا کافروں کو۔

سجدہ ۱۷

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ(١٧) اور کسی کو بھی نہیں معلوم کہ اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لئے کیا مخفی رکھا گیا ہے جو ان کے اعمال کی جزا ہے۔

احزاب ۲۴

لِيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِنْ شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا(٢٤) لہٰذا اللہ سچوں کو ان کی سچائی کی جزا دے گا اور چاہے تو منافقین کو عذاب کرے اور چاہے تو ان کی توبہ قبول کرے بیشک اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ(٤) تاکہ اللہ جزادے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور عملِ صالح بجالائے ایسے ہی لوگوں کے لئے مغفرت اور بہترین رزق ہے۔

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِنْ رِجْزٍ أَلِيمٌ(٥) اور وہ لوگ جنھوں نے ہماری آیات میں ہمیں عاجز کرنے کی کوشش کی ان کے لئے بدترین دردناک عذاب ہے۔

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا آمِنِينَ(١٨) اور ہم نے ان کے اوران بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکتیں رکھی ہیں کچھ نمایاں بستیاں قرار دیں اوران کے درمیان آمدورفت کو آسان کیا (اور کہااب) تم لوگ امن وامان کے ساتھ دن ورات میں آمدورفت کرو۔

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُجْرِمِينَ(٣٢) متکبّر افراد کمزور لوگوں سے کہیں گے کہ کیا ہم نے تمھیں ہدایت کے آجانے کے بعد اس (کے قبول کرنے) سے روکا تھابلکہ تم خود ہی مجرم تھے۔

یٰسین ۵۴

إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ(٤٤) مگر ہماری جانب سے یہ رحمت اور ایک مدّت تک فرصت ہے۔

صافات ۳۹

وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ(٣٩) اور تم لوگوں کو صرف تمہارے اعمال کی سزادی جائے گی۔

غافر، مومن ۱۷مومن ۴۰

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ (٤٠) جو برا عمل کرتا ہے اسے اُتنی ہی سزادی جائے گی اور جو نیک عمل کرے گا مردوں میں سے ہو یا عورتوں میں سے اور وہ اہلِ ایمان ہو تو ایسے لوگ جنّت میں داخل ہوں گے جہاں اُنہیں بلا حساب رزق دیا جائے گا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

شوریٰ ۴۰

وَجَزَاءُسَيِّئَةٍسَيِّئَةٌمِثْلُهَافَمَنْ عَفَاوَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ(٤٠)اور برائی کا بدلہ اسی جیسا ہوتا ہے اور جو معاف کردے اور اصلاح کرلے تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے بیشک اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔

جاثیہ ۲۲

وَخَلَقَ اللهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ(٢٢) اور اللہ نے آسمانوں وزمین کو برحق خلق کیا اور ہر ایک کو اس کے لحاظ سے جزادی جائے گی اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

نجم ۴۱

ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَالْأَوْفىٰ(٤١) پھر اُسے اس کا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

رحمٰن ۶۰

هَلْ جَزَاءُالْإِحْسَانِ إِلَّاالْإِحْسَانُ(٦٠) کیا احسان کا بدلہ سوائے احسان کے کچھ اور ہو سکتا ہے۔

بینہ ۸

جَزَاؤُهُم عِندَرَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَاالْأَنْهَارُخَالِدِينَ فِيهَاأَبَداًرَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ(٨) جن کی جزا اُن کے پروردگار کے پاس ہمیشگی کے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے یہ ان لوگوں کے لئے ہے کہ جو اپنے پروردگار سے ڈرنے والے ہیں۔

نیکی اور برائی کی جزاء وسزاء کے بارے میں: بقرہ ۲۶۱

مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ وَاللهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ(٢٦١) مثال اُن لوگوں کی جو اپنے مال کو اللہ کی راہ میں انفاق کرتے ہیں اس دانے کی مانند ہے جس سے ساتھ بالیاں نکلیں اور ہر بالی میں سو سو دانے ہوں اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے اضافہ بھی کردیتا ہے اور اللہ صاحبِ وسعت و جاننے والا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

انعام ۱٦۰

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (١٦٠) جو بھی کوئی نیکی انجام دے گا اس کے لئے اس کا دس گنا اجر ہے اور جو برائی کرے گا اسے صرف اسی کے برابر سزا ملے گی اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

سبا ۳۷

وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفَىٰ إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ (٣٧) اور تمہارے مال واولاد ہماری بارگاہ میں تمہارے تقرب کا ذریعہ نہیں ہیں سوائے ان افراد کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال انجام دیئے لٰہذا ایسوں کے لئے ان کے اعمال کا دہرا بدلہ دیا جائے گا اور وہ بہشتی کمروں میں اطمینان سے رہیں گے۔

شوریٰ ۲۳

ذَٰلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ (٢٣) یہی وہ چیز ہے جس کی بشارت اللہ اپنے اُن بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے اور عملِ صالح بجالائے کہدو کہ میں تم لوگوں سے تبلیغِ رسالت پر کسی اجر کا سوال نہیں کرتا ہوں سوائے اس کے کہ میرے اقرباء سے مودت رکھو اور جو کوئی نیکی کرے گا تو ہم اس کی نیکی میں اچھا اضافہ کردیں گے بیشک اللہ بہت زیادہ بخشنے والا و قدرداں ہے۔

حدید ا حدید ۱۸

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ (١١) کون ہے جو اللہ کو اچھے طریقے سے قرض دے تاکہ اللہ اُسے بڑھا کردے اور ایسے شخص کے لئے باعزت اجر ہے۔

إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ (١٨) بیشک صدقہ دینے والے مرد و عورتیں اور جنھوں نے اللہ کو اچھے طریقے سے قرض دیا اُنہیں بڑھا کر دیا جائے گا اور اُن کے لئے باعزت اجر ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

تغابن ۱۷

إِنْ تُقْرِضُوااللهَ قَرْضاً حَسَناًيُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْلَكُمْ وَاللهُ شَكُورٌحَلِيمٌ(۱۷)اگر تم لوگ اللہ کو قرضِ حسنہ دوگے تو اللہ تم لوگوں کے لئے دُگنا کردے گا اور اللہ قدردان و بُردبار ہے۔

مومنین و محسنین و متقین کے بارے میں:

بقرہ ۱تا۵ بقرہ ۶۲ بقرہ ۸۲ بقرہ ۱۱۲ بقرہ ۱۲۱ بقرہ ۱۲۵تا۱۲۹ بقرہ ۱۶۵ بقرہ ۱۷۷ بقرہ ۲۱۸ بقرہ ۲۵۷ بقرہ ۲۷۷ بقرہ ۲۸۵

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الم (۱) الف، لام، میم، ذٰلِكَ الْكِتَابُ لاَرَيْبَ فِيهِ هُدىً لِلْمُتَّقِينَ(۲) یہ وہ کتاب ہے جس میں کسی قسم کا شک و شبہ نہیں جو پرہیزگار لوگوں کے لئے ہدایت ہے۔

اَلَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلاةَوَمِمَّارَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ(۳) جو غیب پر ایمان رکھتے اور نماز ادا کرتے اور جو رزق ہم نے اُنہیں دیا اُس میں سے انفاق کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَاأُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَاأُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالاخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ(٤) جو ایمان رکھتے ہیں اس کتاب پر جسے (اے نبی) تمہاری طرف نازل کیا گیا اور اُن کتب پر جو تم سے پہلے والوں پر نازل کی گئیں اور آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔

أُولٰئِكَ عَلٰى هُدىً مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ(٥) ایسے ہی لوگ ہدایت پر ہیں اپنے پروردگار کی جانب سے اور ایسے ہی لوگ نجات پانے والے ہیں۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواوَالَّذِينَ هَادُواوَالنَّصَارىٰوَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الاخِرِوَعَمِلَ صَالِحاًفَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَرَبِّهِمْ وَلَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُونَ(٦٢) بیشک اہل ایمان اور یہود و نصاریٰ و صابئین میں سے جو لوگ اللہ اور روز قیامت پر ایمان لائے اور عمل صالح انجام دیتے ہیں اُن کا اجر اُن کے پروردگار کے پاس محفوظ ہے اُن پر (روز قیامت) نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَالَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ أُولٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَاخَالِدُونَ(٨٢) اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح بجالائے ایسے لوگ اہل بہشت ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

بَلٰى مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ(۱۱۲)ہاں جو اپنے آپ کو اللہ کے لئے خالص کرلے اور نیک عمل کرنے والا بھی ہو تو اس کا اجر اس کے رب کے پاس محفوظ ہے اور ایسے لوگوں پر نہ خوف ہوگا نہ وہ محزون ہوں گے۔

اَلَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ أُولٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ(۱۲۱) جنہیں ہم نے (آسمانی) کتاب عطا کی وہ کتاب کی تلاوت کا حق ادا کرتے ہیں یہی لوگ اس پر ایمان بھی رکھتے ہیں اور جو لوگ اس کا انکار کرتے ہیں وہ لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔

وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَأَمْنًا وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَعَهِدْنَا إِلٰى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ(۱۲۵)اور (یاد کرو) جب ہم نے قرار دیا کعبہ کو لوگوں کے لئے ثواب اور امن کی جگہ اور تم لوگ مقام ابراہیم کو جائے سجدہ قرار دو اور ہم نے ابراہیم واسماعیل سے عہد لیا کہ تم دونوں میرے گھر کو پاک کروگے (بتوں سے) طواف اور اعتکاف اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لئے۔

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ(۱۲۶)اور (یاد کرو) جب ابراہیم نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار اس شہر (مکہ) کو قرار دے امن کی جگہ اور اس کے رہنے والوں کو پھلوں کا رزق عطا فرما جواُن میں اللہ اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتے ہوں اللہ نے کہا اور جو کفر کرے گا تو میں اُسے تھوڑی فرصت دوں گا پھر اُسے دوزخ کے عذاب میں داخل کروں گا جو کہ بُرا ٹھکانا ہے۔

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ(۱۲۷) اور (یاد کرو) جب ابراہیم اور اسماعیل نے کعبہ کی بنیادوں کو بلند کرکے یوں دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول فرما بیشک تو سننے وجاننے والا ہے۔

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ(۱۲۸)اے ہمارے پروردگار ہمیں اور ہماری ذرّیت کو اپنا پیروکار قرار دے اور ہمیں اپنے مناسک (احکام) سے آگاہ فرما اور ہماری توبہ کو قبول فرما بیشک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا و نہایت مہربان ہے۔

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ(۱۲۹)اے ہمارے پروردگار لوگوں میں خود اُن میں سے ایسا رسول بھیج جو اُن پر تیری آیات کی تلاوت

Presented By: https://jafrilibrary.com

کرے اور اُنہیں کتاب و شریعت کی تعلیم دے اور ان کا تزکیہ کرے بیشک تو غالب و حکمت والا ہے۔ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللهِ أَنْدَاداًيُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللهِ وَالَّذِينَ آمَنُواأَشَدُّحُبًّا لِلهِ وَلَوْيَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْيَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَلِلَّهِ جَمِيعاًوَأَنَّ اللهَ شَدِيدُالْعَذَابِ(١٦٥)اور لوگوں میں سے بعض اللہ کے غیروں کو اس کا شریک قرار دیتے ہیں اُن سے اُسی طرح محبت کرتے ہیں جس طرح اللہ سے محبت کرنی چاہیئے اور صاحبانِ ایمان اللہ سے شدید محبت کرتے ہیں اور اگر ظلم کرنے والوں کو ان کا عذاب دکھادیا جاتا تو وہ یہی کہتے کہ بیشک تمام تر قوّت اللہ ہی کے لئے ہے اور بیشک اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

لَيْسَ الْبِرَّأَنْ تُوَلُّواوُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَٰكِنَّ الْبِرَّمَنْ آمَنَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِوَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَوَآتَى الزَّكَاةَوَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَاعَاهَدُواوَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِوَالضَّرَّاءِوَحِينَ الْبَأْسِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ صَدَقُواوَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ(١٧٧)نیکی یہ نہیں کہ تم لوگ اپنا رُخ مشرق و مغرب کی طرف کرلو بلکہ نیکی یہ ہے کہ اللہ و روز قیامت و ملائکہ و انبیاء پر ایمان رکھو اور اللہ کی محبت میں رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور سوال کرنے والوں اور غربت زدہ مسافروں کی مدد کرو اور نماز قائم رکھو اور زکات ادا کرو اور اپنے کئے ہوئے عہدوں کو پورا کرو اور صبر کرو سختی اور تکلیف اور لڑائی کے وقت اور ایسے ہی لوگ سچے اور پرہیزگار ہوتے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواوَالَّذِينَ هَاجَرُواوَجَاهَدُوافِي سَبِيلِ اللهِ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللهِ وَاللهُ غَفُورٌرَحِيمٌ (٢١٨) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا وہی لوگ اللہ کی رحمت کی اُمید رکھتے ہیں اور اللہ بڑا بخشنے والا و مہربان ہے۔

اَللهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوايُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِوَالَّذِينَ كَفَرُواأَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِإِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِهُمْ فِيهَاخَالِدُونَ(٢٥٧)اللہ سرپرست ہے صاحبانِ ایمان کا جو اُنہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لیجاتا ہے اور کفار کے سرپرست شیاطین ہیں جو اُنہیں روشنی سے نکال کر اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں یہی لوگ جہنمی ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ(۲۷۷) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور اعمال صالح بجالائے اور انھوں نے نماز قائم کی اور زکات دی ان کے لئے اجر ہے ان کے پروردگار کی جانب سے اُن پر نہ کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ(۲۸۵) رسول ان تمام چیزوں پر ایمان رکھتا ہے جو اس کی طرف اُس کے رب کی جانب سے نازل کی گئی ہیں اور مومنین بھی سب اللہ اور ملائکہ اور مرسلین پر ایمان رکھتے ہیں ہم رسولوں کے درمیان فرق نہیں رکھتے ہیں اور انھوں نے کہا کہ ہم نے اللہ کے پیغام کو سنا اور اس کی اطاعت کی اے ہمارے پروردگار ہماری مغفرت فرما اور تیری طرف ہی پلٹا یا جانا ہے۔

آل عمران ۱۵ تا ۱۷ آل عمران ۱۱۰ آل عمران ۱۳۴ تا ۱۳۶ آل عمران ۱۹۰ تا ۱۹۵ آل عمران ۱۹۸

قُلْ أَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِنْ ذَٰلِكُمْ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِنَ اللهِ وَاللهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ(۱۵) کہدو کہ کیا میں تمہیں ان سب سے بہتر چیز کی خبر دوں ان لوگوں کے لئے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں ان کے لئے ان کے پروردگار کے پاس بہشتی باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اور وہاں پاکیزہ بیویاں اور اللہ کی خوشنودی ہے اور اللہ زیادہ آگاہ ہے بندوں کے بارے میں۔

اَلَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ(۱۶) جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے لہٰذا تو ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہمیں عذابِ جہنم سے بچا۔

اَلصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ وَالْمُنْفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ(۱۷) وہ صبر کرنے والے، سچ بولنے والے، اطاعت کرنے والے، اللہ کی راہ میں انفاق کرنے والے اور سحر کے وقت استغفار کرنے والے ہیں۔

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ(۱۱۰) تم لوگ بہترین اُمّت ہو جسے لوگوں کے لئے منظرِ عام پر لایا گیا (کیوں کہ) تم نیکیوں کا حکم دیتے ہو لوگوں کو اور روکتے ہو برائیوں سے اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو یہ زیادہ بہتر ہوتا ان کے حق میں لیکن ان میں صرف چند مومن ہیں اور اکثر فاسق ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَلَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِوَالضَّرَّاءِوَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ (١٣٤) جولوگ انفاق کرتے ہیں آسایش و سختی ہر حال میں اور پی جانے والے ہیں غصہ کو اور در گزر سے کام لینے والے ہیں لوگوں سے اور اللہ دوست رکھتا ہے نیکوکاروں کو۔

وَالَّذِينَ إِذَافَعَلُوافَاحِشَةًأَوْظَلَمُواأَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوااللهَ فَاسْتَغْفَرُوالِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرُالذُّنُوبَ إِلَّااللهَ وَلَمْ يُصِرُّواعَلَى مَافَعَلُواوَهُمْ يَعْلَمُونَ (١٣٥) اور ان لوگوں سے جب کوئی گناہ سرزد ہوتا ہے یا اپنے اوپر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو وہ اللہ کو یاد کرکے اپنے گناہوں پر استغفار کرتے ہیں اور کون گناہوں کو معاف کرنے والا ہے سوائے اللہ کے اور وہ لوگ اپنے کئے پر اصرار نہیں کرتے ہیں جان بوجھتے ہوئے۔

أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُم مَغْفِرَةٌمِنْ رَبِّهِمْ وَجَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَاالْأَنْهَارُخَالِدِينَ فِيهَاوَنِعْمَ أَجْرُالْعَامِلِينَ (١٣٦) یہی وہ لوگ ہیں جن کی جزا مغفرت اور جنّت ہے ان کے پروردگار کی جانب سے جس کے نیچے نہریں جاری ہیں جہاں وہ ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں جو عمل کرنے والوں کی بہترین جزا ہے

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِلَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ (١٩٠) بیشک آسمانوں و زمین کی خلقت اور رات و دن کے اختلاف میں نشانیاں ہیں صاحبانِ عقل کے لئے۔

اَلَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللهَ قِيَامًاوَقُعُودًاوَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَامَا خَلَقْتَ هَٰذَابَاطِلًاسُبْحَانَكَ فَقِنَاعَذَابَ النَّارِ (١٩١) جولوگ اللہ کو یاد رکھتے ہیں اُٹھتے، بیٹھتے، پہلو کے بل اور غور و فکر کرتے رہتے ہیں آسمانوں و زمینوں کی خلقت میں تو وہ یہ کہہ اُٹھتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار یہ سب تو نے بیکار خلق نہیں کیا ہے تو پاک و منزّہ ہے لہٰذا تو ہمیں بچا جہنم کی آگ سے۔

رَبَّنَاإِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَفَقَدْأَخْزَيْتَهُ وَمَالِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ (١٩٢) اے ہمارے پروردگار بیشک جسے تو نے جہنم میں داخل کیا گویا تو نے اُسے رُسوا کیا اور ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہیں ہے۔

رَبَّنَاإِنَّنَاسَمِعْنَامُنَادِيًايُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوابِرَبِّكُمْ فَآمَنَّارَبَّنَافَاغْفِرْلَنَاذُنُوبَنَاوَكَفِّرْعَنَّاسَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَامَعَ الْأَبْرَارِ (١٩٣) اے ہمارے پروردگار ہم نے سنا منادی کو یہ ندا دیتے ہوئے کہ تم لوگ ایمان لے آؤ اپنے پروردگار پر لہٰذا ہم ایمان لے آئے، اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہوں کو معاف فرما اور ہم سے مٹادے ہماری برائیوں کو اور ہمیں نیک لوگوں جیسی موت عطا فرما۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

رَبَّنَاوَآتِنَامَاوَعَدْتَنَاعَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَاتُخْزِنَايَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَاتُخْلِفُ الْمِيعَادَ(١٩٤)اے ہمارے پروردگار ہمیں وہ نعمات عطا فرما جن کا تو نے اپنے رسولوں سے وعدہ کیا ہے اور قیامت کے دن ہمیں رُسوانہ کرنا بیشک تو وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا ہے۔

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَاأُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِنْكُمْ مِنْ ذَكَرٍأَوْأُنْثَىٰ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ فَالَّذِينَ هَاجَرُواوَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُوذُوافِي سَبِيلِي وَقَاتَلُواوَقُتِلُوالَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَاالْأَنْهَارُ ثَوَابًامِنْ عِنْدِاللهِ وَاللهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ(١٩٥)لہٰذااُن کی دعا کو قبول کیااُن کے پروردگار نے کہ بیشک میں تم میں سے کسی بھی عمل کرنے والے مردوزن کے عمل کو ضایع نہیں کرتا تم بعض بعض سے ہو لہٰذا جنھوں نے ہجرت کی اور اپنے علاقوں سے نکالے گئے اور میری راہ میں اُنہیں اذیت دی گئی اور اُنھوں نے جہاد کیااور مارے گئے تو میں اُن کے گناہوں کو ضرور مٹادوں گااور اُنہیں داخل کروں گا اُن باغات میں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں یہ اللہ کی طرف سے ثواب ہے اور اللہ کے پاس تو بہترین ثواب ہے۔

لٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْارَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَاالْأَنْهَارُخَالِدِينَ فِيهَانُزُلًامِنْ عِنْدِاللهِ وَمَا عِنْدَاللهِ خَيْرٌلِلْأَبْرَارِ(١٩٨)لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرے اُن کے لئے بہشت کے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جہاں وہ ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں یہ میزبانی کا سامان ہے اللہ کی جانب سے اور جو کچھ بھی اللہ کے پاس ہے وہ زیادہ بہتر ہے نیک لوگوں کے لئے۔

نسا ۵۷ نسا ۱۲۲ نسا ۱۲۴ نسا ۱۴،۱۴ ۱۴۶ نسا ۱۵۲ نسا ۱۷۳

وَالَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَاالْأَنْهَارُخَالِدِينَ فِيهَاأَبَدًالَهُمْ فِيهَاأَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌوَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّاظَلِيلًا(٥٧)اور جو لوگ ایمان لائے اور عملِ صالح بجالائے ہم عنقریب اُنہیں داخل کریں گے بہشتی باغات میں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جہاں وہ ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں جہاں ان کے لئے پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور ہم اُنہیں داخل کریں گے گھنے سائے میں۔

وَالَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَاالْأَنْهَارُخَالِدِينَ فِيهَاأَبَدًاوَعْدَ اللهِ حَقًّاوَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللهِ قِيلًا(١٢٢) اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح بجا لائے عنقریب ہم اُنہیں ایسے

Presented By: https://jafrilibrary.com

باغات میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ وہاں ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں اللہ کا وعدہ برحق ہے اور اللہ سے زیادہ سچ بات کرنے والا کون ہو سکتا ہے۔

إِلَّاالَّذِينَ تَابُواوَأَصْلَحُواوَاعْتَصَمُوابِاللهِ وَأَخْلَصُوادِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْراً عَظِيماً (١٤٦) سوائے ان لوگوں کے جنھوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کی اور اللہ سے وابستہ ہو گئے اور دین کو خالصتاً اللہ کے لئے اختیار کیا تب وہ صاحبانِ ایمان کے ساتھ ہوں گے اور عنقریب اللہ ایسے صاحبانِ ایمان کو بہت بڑا اجر دے گا۔

مَايَفْعَلُ اللهُ بِعَذَابِكُمْ إِنْ شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ وَكَانَ اللهُ شَاكِراًعَلِيماً(١٤٧)اللہ تم لوگوں کو عذاب نہیں کرے گا اگر تم لوگ اللہ کا شکرادا کرو اور اس پر ایمان لے آ ؤ اور اللہ تو قدردان و جاننے والا ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوابِاللهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوابَيْنَ أَحَدٍمِنْهُمْ أُولٰئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أُجُورَهُمْ وَكَانَ اللهُ غَفُوراً رَحِيماً(١٥٢)اور جو لوگ اللہ و رسول پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں رکھتے اللہ تعالی عنقریب دے گا ایسے لوگوں کو اجر اور اللہ بڑا بخشنے والا و نہایت مہربان ہے

فَأَمَّاالَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَأَمَّاالَّذِينَ اسْتَنْكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوافَيُعَذِّبُهُمْ عَذَاباً أَلِيماًوَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللهِ وَلِيًّاوَلَانَصِيراً(١٧٣)لہٰذا جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح بجا لائے اللہ اُنہیں پورا بدلہ دے گا اور اللہ اپنی بخشش سے بڑھا کر دے گا اور جن لوگوں نے انکار کیا اور تکبر کیا اُنہیں اللہ دردناک عذاب کرے گا اور ان لوگوں کے لئے اللہ کے علاوہ کوئی سرپرست ومددگار نہیں ہوگا۔

مائدہ ۱۰ مائدہ ۵۵ تا ۵۷ مائدہ ۷۰ مائدہ ۸۵

وَالَّذِينَ كَفَرُواوَكَذَّبُوابِآيَاتِنَاأُولٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ(١٠) جنہوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیات کا انکار کیا ایسے لوگ ہی جہنمی ہیں۔

إِنَّمَاوَلِيُّكُمُ اللهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُواالَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَوَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَوَهُمْ رَاكِعُونَ(٥٥) بیشک تم لوگوں کا ولی و سرپرست اللہ اور اس کا رسول اور وہ صاحبانِ ایمان ہیں جو نماز قائم کرتے اور حالتِ رکوع میں زکات دیتے ہیں۔

وَمَنْ يَتَوَلَّ اللهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوافَإِنَّ حِزْبَ اللهِ هُمُ الْغَالِبُونَ(٥٦)اور جو اللہ اور اس کے رسول اور صاحبانِ ایمان کو اپنا ولی و سرپرست بناتا ہے تو بیشک اللہ کا لشکر غالب آنے والا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُوالَاتَتَّخِذُواالَّذِينَ اتَّخَذُوادِينَكُمْ هُزُواًوَلَعِباًمِنَ الَّذِينَ أُوتُواالْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَأَوْلِيَاءَوَاتَّقُوااللهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ(٥٧)اے صاحبانِ ایمان ایسے لوگوں کو جو تمہارے دین کا مذاق اُڑاتے ہیں اور کھیل بناتے ہیں ان لوگوں میں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور کفار کو اپناولی و سرپرست نہ بنانااور اللہ سے ڈرتے رہنااگر تم لوگ مومن ہو۔

لَقَدْأَخَذْنَامِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَأَرْسَلْنَاإِلَيْهِمْ رُسُلاًكُلَّمَاجَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَالَاتَهْوَى أَنْفُسُهُمْ فَرِيقاًكَذَّبُواوَفَرِيقاًيَقْتُلُونَ(٧٠) بیشک ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیااور ہم نے ان کی طرف رسول بھیجے جب بھی ان کے پاس کوئی رسول آیاایسے احکام کے ساتھ جو ان کی خواہشات کے مطابق نہیں تھے تو انھوں نے انبیاکی ایک جماعت کا انکار کیااور ایک جماعت کو قتل کر ڈالا۔

فَأَثَابَهُمُ اللهُ بِمَاقَالُواجَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَاالْأَنْهَارُخَالِدِينَ فِيهَاوَذٰلِكَ جَزَاءُالْمُحْسِنِينَ(٨٥)لہٰذااللہ نےان کی اس بات کی جزامیں اُنہیں باغات دیئے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اور یہی نیک لوگوں کی جزاہے۔

انعام ۴۹انعام ۵۵انعام ۸۳

وَالَّذِينَ كَذَّبُوابِآيَاتِنَايَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَاكَانُوايَفْسُقُونَ(٤٩) اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اُن کی نافرمانیوں کے سبب عذاب اُنہیں اپنی لپیٹ میں لے لے گا۔

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ(٥٥)اوراسی طرح سے ہم اپنی آیات کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں تاکہ مجرمین کی راہ بھی بیان ہو جائے۔

وَتِلْكَ حُجَّتُنَاآتَيْنَاهَاإِبْرَاهِيمَ عَلٰى قَوْمِهِ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَنْ نَشَاءُإِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ(٨٣)اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو اُن کی قوم کے مقابلے میں دی ہم جسے چاہتے ہیں اس کے درجات کو بلند کردیتے ہیں بیشک تمہاراپروردگار حکمت والاوآگاہ ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْساً إِلَّا وُسْعَهَا أُولٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (٤٢) اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح بجالائے ہم کسی نفس کو اس کی قدرت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے ہیں ایسے ہی لوگ جنتی ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ (١٨١) اور ہماری مخلوقات میں سے وہ قوم بھی ہے جو حق کی ہدایت اور حق کے ساتھ عادلانہ فیصلے کرتی ہے۔

انفال ۲تا۴

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَاناً وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ (٢) مومن صرف وہ ہیں جن کے سامنے جب ذکرِ الٰہی کیا جاتا ہے تو اُن کے قلوب لرز جاتے ہیں اور جب اس کی آیات کی تلاوت کی جاتی ہے تو ان کے ایمان میں اضافہ ہو جاتا ہے اور وہ لوگ اپنے پروردگار پر توکل کرتے ہیں۔

اَلَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ (٣) جو لوگ نماز کو قائم رکھتے اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے انفاق کرتے ہیں۔

أُولٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقّاً لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ (٤) ایسے ہی لوگ حقیقتاً مومن ہیں اوران کے لئے ان کے پروردگار کے پاس درجات و مغفرت اور فراوان روزی ہے۔

توبہ ۱۸تا۲۲توبہ ۷۲،۷۱توبہ ۹۹،۱۰۰توبہ ۱۱۲،۱۱۱

إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللهِ مَنْ آمَنَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللهَ فَعَسٰى أُولٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ (١٨) صرف وہی اللہ کی مساجد کو آباد کر سکتا ہے جس کا اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان ہو اور نماز قائم کی ہو اور زکات ادا کی ہو اور سوائے اللہ کے کسی سے نہیں ڈرتا ہو تو ایسے ہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللهِ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللهِ وَاللهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (١٩) کیا تم لوگوں نے حاجیوں کے پانی پلانے والے اور مسجد الحرام کی تعمیر کرنے والے کو اس شخص کی مانند قرار دیا ہے جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان لایا اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اللہ کے نزدیک یہ سب مساوی نہیں ہیں اور اللہ ظالم قوم کی ہدایت نہیں کرتا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَلَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللهِ وَأُولٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ(٢٠) جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کی راہ میں ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے جان ومال سے جہاد کیا اللہ کے نزدیک اُن کا بہت بڑا مرتبہ ہے اور وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُقِيمٌ(٢١) اُن کا رب اُنہیں اپنی رحمت ورضامندی وبہشت کی بشارت دیتا ہے جہاں ان کے لئے دائمی نعمتیں ہوں گی۔

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا إِنَّ اللهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ(٢٢) جس میں وہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے بیشک اللہ کے پاس عظیم ترین اجر ہے۔

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللهَ وَرَسُولَهُ أُولٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللهُ إِنَّ اللهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ(٧١) مومن مرد اور مومنہ عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے مددگار ہیں کہ وہ ایک دوسرے کو نیکیوں کا حکم دیتے اور برائیوں سے روکتے ہیں نماز قائم کرتے اور زکات ادا کرتے اور اللہ و رسول کی اطاعت کرتے ہیں عنقریب اللہ ایسے ہی لوگوں پر اپنی رحمت کو نازل کرے گا بیشک اللہ ہر چیز پر غالب وصاحبِ حکمت ہے۔

وَعَدَ اللهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ وَرِضْوَانٌ مِنَ اللهِ أَكْبَرُ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ(٧٢) اللہ نے مومن مرد اور مومنہ عورتوں سے ان باغات کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ لوگ ان ابدی باغات میں ہمیشہ کے لئے رہیں گے ان باغات میں پاکیزہ مکانات ہیں اور اللہ کی خوشنودی ہے جو سب سے بڑی چیز ہے اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَهُمْ سَيُدْخِلُهُمُ اللهُ فِي رَحْمَتِهِ إِنَّ اللهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ(٩٩) اور ان پڑھ لوگوں میں کچھ ایسے ہیں جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور اپنے انفاق کو اللہ کے تقرب اور رسول کی دعاؤں کو اپنے لئے (رحمت کا ذریعہ) قرار دیتے ہیں اور بیشک رسول کی دعائیں ان کے لئے تقرب کا سامان ہے عنقریب اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل کرلے گا بیشک اللہ بڑا بخشنے والا ومہربان ہے۔

وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ(١٠٠) اور مہاجرین و انصار

Presented By: https://jafrilibrary.com

میں سے سبقت لینے والوں اور جن لوگوں نے نیکی میں ان کی پیروی کی ان سب سے اللہ راضی ہوا اور وہ بھی اللہ سے راضی ہوئے اور اللہ نے مہیّا کئے ہیں ان کے لئے وہ باغات جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ اُن میں ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

إِنَّ اللهَ اشْتَرىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَيُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعْداًعَلَيْهِ حَقًّافِي التَّوْرَاةِوَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ وَذٰلِكَ هُوَالْفَوْزُالْعَظِيمُ(١١١) بیشک اللہ نے خرید لیا صاحبانِ ایمان سے ان کے جان و مال کو جنّت کے عوض بیشک جو لوگ اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے دشمنوں کو قتل کرتے یا قتل ہو جاتے ہیں ان سے برحق وعدہ ہے جو ان سے تورات انجیل اور قرآن میں کیا گیا ہے اور اللہ سے زیادہ اپنے وعدے کا پورا کرنے والا کون ہوگا لہٰذا اب تم لوگوں کو خوش ہو جانا چاہیئے اپنی اس تجارت پر جو تم نے اللہ سے کی ہے اور یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔

اَلتَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ الْآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِوَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللهِ وَبَشِّرِالْمُؤْمِنِينَ(١١٢) وہ لوگ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمدِ الٰہی کرنے والے، اللہ کی راہ میں چلنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیکیوں کا حکم دینے والے، برائیوں سے روکنے والے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں اور (اے نبی) تم مومنین کو بہشت کی بشارت دیدو۔

یونس ۱۰ یونس ۲۶ یونس ۶۲ تا ۶۴

دَعْوَاهُمْ فِيهَاسُبْحانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَاسَلَامٌ وَآخِرُدَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُلِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ(١٠) ان کا کلام (بہشت میں) یہ ہوگا کہ اے اللہ تو پاک و منزّہ و بے نیاز ہے اور (بہشت میں) اُن کا (لوگوں کو) ہدیہ سلام ہوگا اور ان کا آخری کلام (یہ ہوگا کہ) تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو عالمین کا پروردگار ہے۔

لِلَّذِينَ أَحْسَنُواالْحُسْنىٰ وَزِيَادَةٌوَلَايَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌوَلَاذِلَّةٌ أُولٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِهُمْ فِيهَاخَالِدُونَ (٢٦) جن لوگوں نے نیک کام کئے (اُن کے لئے اس سے) اچھا اور زیادہ بدلہ ہے اور ان کے چہروں پر نہ سیاہی اور نہ ذلّت ہوگی وہ اہلِ بہشت ہیں جہاں وہ ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں۔

لَهُمُ الْبُشْرىٰ فِي الْحَيَاةِالدُّنْيَاوَفِي الْآخِرَةِلَاتَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللهِ ذٰلِكَ هُوَالْفَوْزُالْعَظِيمُ(٦٤) جن کے لئے خوشخبری ہے دنیاوی زندگی اور آخرت دونوں میں اور اللہ کے کلمات میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُواإِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَاخَالِدُونَ(۲۳) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور اعمالِ صالح بجالائے اور اپنے رب کے سامنے سر تسلیم خم رکھا ایسے ہی لوگ اہلِ بہشت ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَأَمَّاالَّذِينَ سُعِدُوافَفِي الْجَنَّةِخَالِدِينَ فِيهَامَادَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّامَاشَاءَرَبُّكَ عَطَاءًغَيْرَ مَجْذُوذٍ(۱۰۸)اور جو لوگ سعادت مند ہوئے وہ ہمیشہ کے لئے جنت میں رہنے والے ہیں جب تک آسمان و زمین قائم ہیں مگر یہ کہ تمہارا پروردگار جو چاہے جس کی عطا ختم ہونے والی نہیں ہے۔

رعد ۱۶ تا ۲۴ رعد ۲۹،۲۸

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللهُ قُلْ أَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَلَايَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ نَفْعاً وَلَاضَرًّاقُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُأَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُأَمْ جَعَلُوالِلَّهِ شُرَكَاءَخَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍوَهُوَالْوَاحِدُالْقَهَّارُ(۱۶)ذرا(ان سے) پوچھو کہ آسمان و زمین کا پروردگار کون ہے کہدو کہ وہ اللہ ہے پھر ان سے پوچھو کہ کیا تم لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے سرپرست اختیار کرلئے ہیں جو خود اپنے نفع و نقصان کے مالک نہیں ہیں کہدو کہ کیا اندھا اور بینا برابر ہو سکتے ہیں اور کیا ظلمت و نور برابر ہو سکتے ہیں کیا ان لوگوں نے اللہ کے لئے ایسے شریک بنائے ہیں جنھوں نے اللہ کی طرح کی کائنات خلق کی ہو اور وہ خلقت ان پر مشتبہ ہو گئی ہو کہدو کہ اللہ تمام چیزوں کا خالق یکتا اور سب سے زیادہ غلبہ رکھنے والا ہے۔

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِمَاءًفَسَالَتْ أَوْدِيَةٌبِقَدَرِهَافَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَداًرَابِياًوَمِمَّايُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَحِلْيَةٍ أَوْمَتَاعٍ زَبَدٌ مِثْلُهُ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ فَأَمَّاالزَّبَدُفَيَذْهَبُ جُفَاءًوَأَمَّامَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللهُ الْأَمْثَالَ (۱۷)اللہ نے آسمان سے پانی برسایا تو نہریں جاری ہو گئیں اُس کی مقدار کے لحاظ سے اور سیلاب نے اُبھرے ہوئے جھاگ کو پیش کیا اور جو زیورات آگ میں جلائے جاتے ہیں ان سے بھی اسی طرح کا جھاگ اُبھرتا ہے اللہ تعالیٰ اسی طرح حق و باطل کو بیان کرتا ہے پھر جھاگ کو دور پھینک دیا جاتا ہے اور جو چیز لوگوں کے فائدے کی ہوتی ہے وہ زمین میں رُک جاتی ہے اللہ تعالیٰ اسی طرح کی مثالیں پیش کرتا ہے۔

لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوالِرَبِّهِمُ الْحُسْنَىٰ وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوالَهُ لَوْأَنَّ لَهُمْ مَافِي الْأَرْضِ جَمِيعاًوَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْابِهِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ(۱۸)جو لوگ اپنے پروردگار کی بات

Presented By: https://jafrilibrary.com

کو قبول کرتے ہیں یہ خود اُن کے لئے بہتر ہے اور جو لوگ اپنے پروردگار کی بات کو قبول نہیں کرتے ہیں اُنہیں اگر زمین کے تمام خزانے بھی مل جائیں اور اتنا ہی اور بھی مل جائے اور وہ ان سب کو بطورِ فدیہ دیدیں تب بھی ان کے لئے بدترین حساب ہے اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

أَفَمَنْ يَعْلَمُ أَنَّمَاأُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَأَعْمٰى إِنَّمَايَتَذَكَّرُأُولُواالْأَلْبَابِ(١٩) کیا جو شخص یہ جانتا ہو کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی جانب سے نازل ہوا وہ برحق ہے اس کی مانند ہو سکتا ہے جو اس بات سے اندھا ہو بیشک ان باتوں کو صرف صاحبانِ عقل ہی سمجھتے ہیں۔

اَلَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللهِ وَلَايَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ(٢٠) جواللہ کے عہد کو پورا کرتے اور عہد شکنی نہیں کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَاأَمَرَ اللهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَالْحِسَابِ(٢١) اور وہ ان تعلقات کو قائم رکھتے ہیں جنہیں اللہ نے قائم رکھنے کا حکم دیا ہے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے اور بدترین حساب سے خوفزدہ رہتے ہیں۔

وَالَّذِينَ صَبَرُواابْتِغَاءَوَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُواالصَّلَاةَوَأَنْفَقُوامِمَّارَزَقْنَاهُمْ سِرًّاوَعَلَانِيَةًوَيَدْرَؤُنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَأُولٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ (٢٢) اور جنھوں نے صبر کیا اپنے پروردگار کی خوشنودی کو چاہتے ہوئے اور نماز قائم کی اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے انفاق کیا خفیہ اور اعلانیہ دونوں طریقوں سے اور جو نیکی کے ذریعہ برائی کو دور کرتے رہتے ہیں آخرت کا بہترین گھر اُنہیں کے لئے ہے۔

جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَاوَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُيَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ(٢٣) ہمیشہ کے باغات میں یہ لوگ داخل ہوں گے اور ان کے ساتھ ان کے صالح باپ دادا اور ازواج و اولاد بھی داخل کئے جائیں گے اور ملائکہ ان کے پاس (بہشت کے) ہر دروازے سے داخل ہوں گے۔

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَاصَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ(٢٤) اور کہیں گے کہ تم لوگوں پر سلام ہو تمہارے صبر کے نتیجہ میں اور آخرت کا گھر کتنا اچھا ہے۔

اَلَّذِينَ آمَنُواوَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللهِ أَلَابِذِكْرِ اللهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ(٢٨) جو لوگ ایمان لائے اور اُن کے قلوب اللہ کی یاد سے مطمئن ہیں آگاہ رہو کہ اللہ کی یاد سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔

اَلَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ طُوبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ(٢٩) جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اُن کے لئے خوشحالی اور اچھی واپسی ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

ابراہیم ۲۳ ابراہیم ۲۷

وَأُدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ (۲۳) اور داخل کیا جائے گا صاحبانِ ایمان و عملِ صالح کو ایسے باغات میں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جو ہمیشہ کے لئے وہیں رہیں گے اپنے پروردگار کے حکم سے اور وہاں ان کی ملاقات کا تحفہ سلام ہوگا۔

يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ (۲۷) اللہ اہلِ ایمان کو محکم دلیل کے ذریعہ دنیا اور آخرت میں ثابت قدم رکھتا ہے اور ظالمین کو گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے انجام دیتا ہے۔

حجر ۴۵ تا ۴۸

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ (۴۵) بیشک پرہیزگار لوگ باغات اور چشموں کے درمیان رہیں گے۔

اُدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ (۴۶) تم لوگ ان باغات میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ (۴۷) اور ہم نے نکال دی ان کے سینوں سے ہر طرح کی کدورت اور وہ بھائیوں کی طرح ایک دوسرے کے سامنے تخت پر بیٹھنے والے ہیں۔

لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ مِنْهَا بِمُخْرَجِينَ (۴۸) جہاں نہ اُنہیں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔

نحل ۳۰ تا ۳۲ نحل ۴۳ نحل ۹۵ تا ۹۷ نحل ۱۲۸

وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا خَيْرًا لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ (۳۰) اور پرہیزگار لوگوں سے پوچھا گیا کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا تو انھوں نے کہا کہ خیر ہی خیر نازل کیا گیا جن لوگوں نے اس دنیا میں نیک اعمال کئے ان کے لئے دنیا میں بھی نیکی ہے اور آخرت کا گھر زیادہ بہتر ہے اور پرہیزگار لوگوں کا بہترین گھر ہے۔

جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ كَذَٰلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ (۳۱) ہمیشہ رہنے والے باغات جن میں لوگ داخل ہوں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جہاں ان کے لئے وہ سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے اللہ اسی طرح پرہیزگار لوگوں کو جزا دیتا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَلَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُطَيِّبِينَ يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُواالْجَنَّةَبِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ(٣٢)جن کی ملائکہ پاکیزگی کے ساتھ قبضِ روح کرتے ہیں ان سے کہتے ہوئے کہ تم لوگوں پر سلام ہواوراب اپنے نیک اعمال کے سبب جنت میں داخل ہو جاؤ۔

وَلَاتَشْتَرُوابِعَهْدِاللهِ ثَمَناًقَلِيلاًإِنَّمَاعِنْدَاللهِ هُوَخَيْرٌلَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ(٩٥)اورعہدِ الٰہی کا بے اہمیت مالِ دنیاکے مقابلے میں معاملہ نہ کرواورجو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے اگر تم لوگ سمجھ سکو۔

مَاعِنْدَكُمْ يَنْفَدُوَمَاعِنْدَاللهِ بَاقٍ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُواأَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَاكَانُوايَعْمَلُونَ(٩٦)جو کچھ تم لوگوں کے پاس ہے وہ ختم ہونے والا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے اور ہم یقیناصبر کرنے والوں کوان کے اعمال سے بہتر جزادیں گے۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحاًمِنْ ذَكَرٍأَوْأُنْثَىٰ وَهُوَمُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةًطَيِّبَةًوَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَاكَانُوا يَعْمَلُونَ(٩٧)جو بھی نیک عمل کرے گا وہ مرد ہو یا عورت باایمان رہتے ہوئے تو ہم اُسے پاکیزہ حیات عطا کریں گے اوراُنہیں ان کے اعمال سے بہتر جزادیں گے جو وہ انجام دے چکے ہیں۔

إِنَّ اللهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْاوَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ(١٢٨)بیشک اللہ پرہیزگار اور نیک لوگوں کے ساتھ ہے۔

بنی اسرائیل ١٠٧تا١٠٩

قُلْ آمِنُوابِهِ أَوْلَاتُؤْمِنُواإِنَّ الَّذِينَ أُوتُواالْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَايُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّداً(١٠٧) کہدو کہ تم لوگ قرآن پرایمان لاؤیانہ لاؤبیشک وہ لوگ جنہیں اس سے پہلے علم دیا گیاجب ان پر اس کی تلاوت کی جاتی ہے تو وہ لوگ تھوڑی کے بل سجدے میں گرپڑتے ہیں۔

وَيَقُولُونَ سُبْحَانَ رَبِّنَاإِنْ كَانَ وَعْدُرَبِّنَالَمَفْعُولاً(١٠٨)اوروہ کہتے ہیں کہ ہماراپروردگار پاک و منزّہ ہے (ہر طرح کے شرک سے)اوراس کا وعدہ پورا ہونے والا ہے۔

وَيَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعاً(١٠٩)اور وہ تھوڑی کے بل گر کر گریہ کرتے ہیں اور قرآن ان کے خشوع میں اضافہ کردیتا ہے۔

کہف ٣١،٣٠ کہف ١٠٨،١٠٧

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ إِنَّالَانُضِيعُ أَجْرَمَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا(٣٠)بیشک جولوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے ہم ان کے اجر کو ضایع نہیں کرتے ہیں جو اچھے اعمال انجام دیتے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

أُولَئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُيُحَلَّوْنَ فِيهَامِنْ أَسَاوِرَمِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَاباً خُضْراًمِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَّكِئِينَ فِيهَاعَلَى الْأَرَائِكِ نِعْمَ الثَّوابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقاً(۳۱)ایسوں کے لئے ایسے دائمی باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اُنہیں وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اوروہ پہنیں گے سبز ریشم کے نازک اور زخیم لباس اوروہاں وہ تختوں پر ٹیک لگا کر بیٹھیں گے جوکہ اُن کے لئے اچھا بدلہ اور اچھا ٹھکانا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلاً(۱۰۷)بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے ایسوں کا ٹھکانہ جنت الفردوس ہے۔

خَالِدِينَ فِيهَالَا يَبْغُونَ عَنْهَاحِوَلًا(۱۰۸)جس میں وہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے اوراس میں کسی قسم کی کوئی تبدیلی بھی نہیں پائیں گے۔

سورہ مریم:۹۷،۷۷،۶۱،۶۰

إِلَّامَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًافَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَوَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئاً(۶۰)مگر جنھوں نے توبہ کی اورایمان لائے اور عملِ صالح بجالائے تو ایسے ہی لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اوران پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کیاجائے گا۔

جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَالرَّحْمَنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا(۶۱)ہمیشہ کی بہشت جس کا رحمٰن (پروردگار) نے اپنے بندوں سے غیبی وعدہ کیاہے بیشک اس کا وعدہ پورا ہونے والا ہے۔

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَبِآيَاتِنَاوَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالاًوَوَلَداً(۷۷)تمہارااس شخص کے بارے میں کیاخیال ہے جس نے ہمارے احکام کاانکار کیااور کہا مجھے (روزِ قیامت بھی) مال واولاد دیا جائے گا۔

فَإِنَّمَايَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَبِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنْذِرَبِهِ قَوْماًلُدًّا(۹۷)بس ہم نے قرآن کوآسان کردیا تمہاری لغت میں تاکہ تم اس کے ذریعہ پرہیزگار لوگوں کو (بہشت کی) بشارت دواورڈراؤاس کے ذریعہ جھگڑالو قوم کو (جہنم سے)۔

طہ ۷۸،۷۷طہ۱۲۸

وَلَقَدْأَوْحَيْنَاإِلَى مُوسَى أَنْ أَسْرِبِعِبَادِي فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقاًفِي الْبَحْرِيَبَساًلَا تَخَافُ دَرَكاًوَلَا تَخْشَى (۷۷)اوربیشک ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو لیکررات کے وقت نکلو پھران کے لئے دریامیں عصامار کرخشک راستہ بناؤتم (فرعون کی طرف سے) گرفتار ہونے اورڈوبنے سے نہ ڈرو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُم مِّنَ الْيَمِّ مَاغَشِيَهُمْ(٧٨) پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ہمراہ بنی اسرائیل کا پیچھا کیا تو دریا کی موجوں نے انہیں مکمل ڈھانک لیا۔

فَقُلْنَايَاآدَمُ إِنَّ هٰذَاعَدُوٌّلَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَايُخْرِجَنَّكُمَامِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَىٰ(١١٧) لہٰذا ہم نے کہا کہ آدم یہ تمہارا اور تمہاری زوجہ کا دشمن ہے کہیں وہ تم دونوں کو جنت سے نہ نکال دے کہ تم دونوں مشقت میں پڑ جاؤ۔ أَفَلَمْ يَهْدِلَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَاقَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي النُّهَىٰ (١٢٨) کیا اللہ نے اُنہیں اس بات کی رہنمائی نہیں کی کہ ہم نے اُن سے پہلے کتنی نسلوں کو ہلاک کر دیا جو اپنے علاقوں میں پھر رہے تھے بیشک اس میں صاحبانِ عقل کے لئے بڑی نشانیاں ہیں۔

انبیاء ۲۷ انبیاء ۴۹ انبیاء ۹۰ انبیاء ۹۴ انبیاء ۱۰۱ تا ۱۰۲ انبیاء ۱۰۵

لَايَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُم بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ(٢٧) ملائکہ اللہ پر گفتگو میں سبقت نہیں لیتے اور وہ اللہ کے حکم پر عمل کرتے رہتے ہیں۔ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَهُم مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ(٤٩) جو اپنے پروردگار سے غائبانہ ڈرنے والے ہیں وہی قیامت سے خائف رہنے والے ہیں۔

فَاسْتَجَبْنَالَهُ وَوَهَبْنَالَهُ يَحْيَىٰ وَأَصْلَحْنَالَهُ زَوْجَهُ إِنَّهُمْ كَانُوايُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَارَغَباً وَرَهَباًوَكَانُوالَنَاخَاشِعِينَ(٩٠) تو ہم نے ان کی دعا کو قبول کیا اور اُنہیں یحییٰ جیسا فرزند عطا کیا اور ان کے لئے ٹھیک کر دیا ان کی زوجہ کو بیشک یہ سب نیکیوں کی طرف سبقت لینے والے تھے اور رغبت اور خوف کے ساتھ ہمیں پکارتے تھے اور ہمارے لئے تواضع کرنے والے تھے۔ فَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَمُؤْمِنٌ فَلَاكُفْرَانَ لِسَعْيِهِ وَإِنَّالَهُ كَاتِبُونَ(٩٤) اور جو عملِ صالح انجام دیتا ہے اور ایمان بھی رکھتا ہے تو اس کی کوشش ضایع نہیں کی جائے گی اور بیشک ہم اس کی کوشش کو لکھنے والے ہیں۔ إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُم مِّنَّاالْحُسْنَىٰ أُولٰئِكَ عَنْهَامُبْعَدُونَ(١٠١) بیشک جن لوگوں کے لئے ہماری طرف سے نیکی مقدّر ہو چکی ہے اُنہیں جہنم سے دور رکھا جائے گا۔

لَايَسْمَعُونَ حَسِيسَهَاوَهُمْ فِي مَااشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ(١٠٢) بہشتی لوگ جہنم کی ہلکی آواز بھی نہیں سنیں گے اور وہ اپنی خواہش کے مطابق ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بہشت میں رہنے والے ہیں۔

وَلَقَدْكَتَبْنَافِي الزَّبُورِمِن بَعْدِالذِّكْرِأَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَاعِبَادِيَ الصَّالِحُونَ(١٠٥) اور بیشک ہم نے زبور میں بھی لکھ دیا ہے توارت کے بعد کہ زمین کے وارث ہمارے نیک بندے ہوں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

ج ۱۴ ج ۲۴، ۲۳ ج ۳۵ ج ۳۸ ج ۴۱ ج ۵۰ ج ۵۶

إِنَّ اللهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ إِنَّ اللهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ(١٤) بیشک اللہ ایمان اور عمل صالح رکھنے والوں کو اس بہشت میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں جاری ہوں گی بیشک اللہ جو چاہتا ہے انجام دیتا ہے۔

إِنَّ اللهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ(٢٣) بیشک اللہ داخل کرے گا اُنہیں جو ایمان لائے اور عمل صالح بجالائے ایسے باغات میں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جہاں اُنہیں سونے اور موتیوں کے کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا وہاں لباس ریشم کا ہوگا۔

وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوا إِلَىٰ صِرَاطِ الْحَمِيدِ(٢٤) اور اُن کی پاکیزہ گفتگو کی طرف رہنمائی کی گئی اور اُنہیں قابلِ تعریف راہ کی طرف ہدایت دی گئی۔

الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ(٣٥) ان کے سامنے جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن کے قلوب لرز جاتے ہیں اور وہ اپنے اوپر آنے والی مصیبتوں پر صبر کرنے اور نماز قائم کرنے اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے انفاق کرنے والے ہیں۔

إِنَّ اللهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ(٣٨) بیشک اللہ صاحبانِ ایمان کا دفاع کرتا ہے بیشک اللہ کسی بھی خائن وکافر کو دوست نہیں رکھتا ہے۔

الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ(٤١) جنھیں ہم نے زمین میں اختیار دیا تو انھوں نے نماز قائم کی اور زکات ادا کی اور نیکیوں کا حکم دیا اور برائیوں سے روکا اور اللہ ہی کی طرف تمام امور کا سرانجام ہے۔

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ(٥٠) لٰہذا جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح بجالائے ان کے لئے مغفرت اور بہترین رزق ہے۔

الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ(٥٦) بادشاہت قیامت کے دن اللہ ہی کی ہوگی جس دن اللہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کرے گا لٰہذا جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح انجام دیئے وہ نعمتوں والے باغات میں جگہ پائیں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے

قَدْأَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ(١) بیشک فلاح پائی مومنین نے۔
اَلَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ(٢) جو اپنی نمازوں میں خضوع و خشوع رکھنے والے ہیں۔
وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِمُعْرِضُونَ(٣) اور جو بیہودہ کاموں سے دوری اختیار کرنے والے ہیں۔
وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ(٤) اور جو زکات ادا کرنے والے ہیں۔
وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ(٥) اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔
إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْمَامَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُمَلُومِينَ(٦) سوائے اپنی بیویوں اور کنیزوں کے جن کے معاملے میں ان پر کوئی ملامت نہیں ہے۔
فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَذٰلِكَ فَأُولٰئِكَ هُمُ العَادُونَ(٧) لٰہذا جو اس کے علاوہ کوئی دوسری راہ تلاش کریں گے تو ایسے لوگ زیادتی کرنے والے ہیں۔
وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ(٨) اور جو امانتوں اور عہدوں کی رعایت کرنے والے ہیں۔
وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ(٩) اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔
أُولٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ(١٠) یہی لوگ (جنت کے) وارث ہیں۔
اَلَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَاخَالِدُونَ(١١) جو جنت الفردوس کو پائیں گے جس میں وہ ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں۔ إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِرَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ(٥٧) بیشک جو لوگ اپنے پروردگار کے خوف سے لرزنے والے ہیں۔
وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ(٥٨) اور جو لوگ اپنے پروردگار کی نشانیوں پر ایمان رکھتے ہیں۔
وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَايُشْرِكُونَ(٥٩) اور جو اپنے پروردگار کا کسی کو شریک قرار نہیں دیتے ہیں۔
وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَاآتَوْاوَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌأَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ(٦٠) اور وہ لوگ عطا کرتے ہیں جو اُنہیں عطا کرنا چاہیے اور ان کے قلوب اپنے پروردگار سے لرزاں رہتے ہیں کہ بیشک ایک دن اُنہیں پلٹ کر جانا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

أُولَٰئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَاسَابِقُونَ(٦١) ایسے ہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرنے اور سبقت لینے والے ہیں۔

نور ۳۸،۳۷ نور ۵۱ نور ۵۵ نور ۶۲

رِجَالٌ لَاتُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌوَلَابَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِوَإِيتَاءِالزَّكَاةِ يَخَافُونَ يَوْمًاتَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ(٣٧) وہ لوگ جن کے معاملات اور خرید وفرخت اُنہیں ذکرِ الٰہی سے غافل نہیں کرتے اور وہ نماز قائم کرتے اور زکات دیتے ہیں اُن کے قلوب اور آنکھیں قیامت کے دن کے خوف سے مضطرب رہتے ہیں۔

لِيَجْزِيَهُمُ اللهُ أَحْسَنَ مَاعَمِلُواوَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَ اللهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُبِغَيْرِحِسَابٍ(٣٨) تاکہ اللہ ان کے اعمال کی بہترین جزادے اور اللہ اپنے فضل سے مزید اضافہ کردے اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

إِنَّمَاكَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَادُعُواإِلَى اللهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُواسَمِعْنَاوَأَطَعْنَاوَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ(٥١) مومنین کا کہنا صرف یہ تھا کہ جب بھی اُنہیں اللہ و رسول کی طرف بلایا گیا کہ ان کے درمیان فیصلہ کیا جائے تو وہ یہ کہیں کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی اور ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

وَعَدَ اللهُ الَّذِينَ آمَنُوامِنْكُمْ وَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَااسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ لَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِخَوْفِهِمْ أَمْنًايَعْبُدُونَنِي لَايُشْرِكُونَ بِي شَيْئًاوَمَنْ كَفَرَبَعْدَذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ(٥٥) اللہ نے تم میں سے صاحبانِ ایمان و عملِ صالح سے وعدہ کیا ہے کہ اُنہیں زمین میں اپنا خلیفہ بنائے گا جس طرح پہلے والوں میں سے بنائے تھے اور ان کے لئے اس دین کو غالب بنادے گا جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے اور ان کے خوف کو امن سے بدل دے گا (تاکہ لوگ) میری عبادت کریں اور کسی کو میرا شریک قرار نہ دیں اور اگر اس کے بعد بھی کوئی کافر ہو جائے تو ایسے ہی لوگ فاسق وبدکردار ہیں۔

إِنَّمَاالْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوابِاللهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَاكَانُوامَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍجَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُواحَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَرَسُولِهِ فَإِذَااسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَنْ لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْلَهُمُ اللهَ إِنَّ اللهَ غَفُورٌرَحِيمٌ(٦٢) مومنین صرف وہی ہیں جو اللہ و رسول پر ایمان لائے اور جب نبی کے ساتھ کسی اجتماعی کام میں مصروف ہوتے ہیں تو اس وقت تک کہیں نہیں جاتے ہیں جب تک نبی سے اجازت طلب نہ کرلیں بیشک وہ لوگ جو تم سے اجازت طلب کرتے ہیں وہی لوگ اللہ و رسول پر ایمان رکھتے ہیں لہٰذا اگر

Presented By: https://jafrilibrary.com

تم سے لوگ اپنے بعض خاص کاموں کے بارے میں اجازت طلب کریں توتم اجازت دے دیا کرو ان میں سے جسے چاہو اوران کے لئے اللہ سے طلبِ مغفرت کرو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

فرقان ۶۳تا۷۶

وَعِبَادُالرَّحْمٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْناًوَإِذَاخَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُواسَلَاماً(٦٣)اور رحمٰن (پروردگار)کے بندے وہی ہیں جو زمین پر آہستہ چلتے ہیں اور جب وہ جاہلوں سے مخاطب ہوتے ہیں تو اُنہیں سلام کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّداًوَقِيَاماً(٦٤)اوروہ لوگ راتوں کو اپنے پروردگار کے لئے سجدے و قیام میں گزارتے ہیں۔

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَااصْرِفْ عَنَّاعَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَاكَانَ غَرَاماً(٦٥)اوروہ یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار جہنم کے عذاب کو ہم سے دور کردے بیشک جہنم کاعذاب بڑا سخت ہے۔

إِنَّهَاسَاءَتْ مُسْتَقَرًّاوَمُقَاماً(٦٦)بیشک جہنم بدترین منزل اور بدترین اقامت گاہ ہے۔

وَالَّذِينَ إِذَاأَنْفَقُوالَمْ يُسْرِفُواوَلَمْ يَقْتُرُواوَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَاماً(٦٧)اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ اسراف کرتے ہیں اور نہ کنجوسی سے کام لیتے ہیں بلکہ ان دونوں کے درمیان کاراستہ اختیار کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ لَايَدْعُونَ مَعَ اللهِ إِلٰهاًآخَرَوَلَايَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَايَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ أَثَاماً(٦٨)اور وہ لوگ اللہ کے ساتھ کسی اورخدا کو نہیں پکارتے اور نہ کسی نفس کو ناحق قتل کرتے ہیں مگر جس کی شریعت نے اجازت دی ہو اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو ایسے کام کرے گا تو وہ اس کی سزا بھی پائے گا۔

يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْفِيهِ مُهَاناً(٦٩)اس کے لئے روزِ قیامت عذاب کو دُگنا کردیا جائے گا جس میں وہ ہمیشہ کے لئے ذلّت کے ساتھ رہے گا۔

إِلَّامَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلاًصَالِحاًفَأُوْلٰئِكَ يُبَدِّلُ اللهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللهُ غَفُوراًرَحِيماً (٧٠)مگرجس نے توبہ کرلی اورایمان پر ثابت قدم رہااور نیک عمل کرتارہاتوایسے لوگوں کے گناہوں کو بھی اللہ نیکیوں سے بدل دے گااور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحاًفَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللهِ مَتَاباً(٧١)اورجس نے توبہ کی اور عملِ صالح انجام دیئے تو بیشک وہ اللہ کے نزدیک حقیقی توبہ کرنے والا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَالَّذِينَ لَايَشْهَدُونَ الزُّورَوَإِذَامَرُّوابِاللَّغْوِمَرُّوا كِرَاماً(٧٢)اور جو لوگ جھوٹی گواہی نہیں دیتےاور جب لغو باتوں یاکاموں کے قریب سے گذرتے ہیں توبزر گوارانہ انداز میں گزر جاتے ہیں۔
وَالَّذِينَ إِذَاذُكِّرُوابِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّواعَلَيْهَاصُمًّاوَعُمْيَاناً(٧٣)اور جب اُنہیں ان کے پروردگار کی آیات کی یاد دہانی کرائی جاتی ہے تو وہ اس سے گزرتے نہیں ہیں بہرے اوراندھے انداز میں۔
وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَاهَبْ لَنَامِنْ أَزْوَاجِنَاوَذُرِّيَّاتِنَاقُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَالِلْمُتَّقِينَ إِمَاماً(٧٤)اور جو لوگ دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں ہماری ازواج اوراولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کراور ہمیں پرہیز گار لوگوں کار ہنماقرار دے۔
أُوْلَئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَاصَبَرُواوَيُلَقَّوْنَ فِيهَاتَحِيَّةًوَسَلَاماً(٧٥)یہی وہ لوگ ہیں جنہیں (بہشتی) محل ملیں گے ان کے صبر کی بناپراوراُنہیں وہاں تعظیم اور سلام پیش کئے جائیں گے۔
خَالِدِينَ فِيهَاحَسُنَتْ مُسْتَقَرًّاوَمُقَاماً(٧٦)جہاں وہ ہمیشہ کیلئے رہنے والے ہیں جو اُن کے لئے بہترین ٹھکاناواقامت گاہ ہے۔

نمل ۳ نمل ۸۹

اَلَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَوَهُم بِالْآخِرَةِهُمْ يُوقِنُونَ(٣)جونماز قائم رکھتے اور زکات دیتے اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔
مَنْ جَاءَبِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌمِنْهَاوَهُم مِنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍآمِنُونَ(٨٩) جو نیکی کے ساتھ آئے گااس کے لئےاس سے بہتر اجر ہےاور وہ لوگ قیامت کے دن کے خوف سے بھی محفوظ رہنے والے ہیں۔
قصص ۵۲تا۵۵ قصص ۶۷ قصص ۸۳

اَلَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ(٥٢) جنہیں ہم نے پہلے کتاب دی وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔
وَإِذَايُتْلَى عَلَيْهِمْ قَالُواآمَنَّابِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَاإِنَّاكُنَّامِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ(٥٣) اور جب ان پر قرآن کی تلاوت کی گئی توانھوں نے کہاکہ ہم اس پر ایمان لائے بیشک وہ برحق ہے ہمارے پروردگار کی جانب سے بیشک ہم پہلے سے تسلیم ہونے والوں میں سے تھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

أُولٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ بِمَاصَبَرُواوَيَدْرَؤُنَ بِالْحَسَنَةِالسَّيِّئَةَوَمِمَّارَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ(٥٤) یہی وہ لوگ ہیں جنہیں دُہرا اجر دیا جائے گا ان کے صبر کی وجہ سے اور وہ لوگ نیکیوں کے ذریعہ برائیوں کو دور کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے اُنہیں دیا ہے اس میں سے انفاق کرتے ہیں۔

وَإِذَاسَمِعُوااللَّغْوَأَعْرَضُواعَنْهُ وَقَالُوالَنَاأَعْمَالُنَاوَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَانَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ (٥٥)اور جب وہ کوئی بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے دوری اختیار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے اعمال ہمارے لئے اور تمہارے اعمال تمہارے لئے تم پر سلام ہو ہم جاہل رہنے کو پسند نہیں کرتے ہیں۔

فَأَمَّامَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًافَعَسٰى أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ(٦٧)اور جس نے توبہ کرلی اور ایمان رکھتے ہوئے نیک عمل کیا تو ممکن ہے وہ فلاح پانے والوں میں شامل ہو سکے۔

تِلْكَ الدَّارُالْآخِرَةُنَجْعَلُهَالِلَّذِينَ لَايُرِيدُونَ عُلُوًّافِي الْأَرْضِ وَلَافَسَادًاوَالْعَاقِبَةُلِلْمُتَّقِينَ(٨٣) آخرت کا گھر ہم نے ان لوگوں کے لئے قرار دیا ہے جو زمین میں نہ برتری جتاتے ہیں اور نہ فساد پھیلاتے ہیں اچھا سرانجام پرہیز گار لوگوں کے لئے ہے۔

عنکبوت ۷ عنکبوت ۹ عنکبوت ۵۹،۵۸ عنکبوت ۶۹

وَالَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوايَعْمَلُونَ (٧)اور جو لوگ ایمان لائے اور اعمال صالح انجام دیئے ہم ضرور ان سے ان کے گناہ مٹا دیں گے اور اُنہیں اُن کے اعمال سے اچھی جزا دیں گے۔

وَالَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ(٩) اور جو لوگ ایمان لائے اور اعمال صالح انجام دیئے تو ہم ضرور اُنہیں صالح لوگوں میں شامل کریں گے۔

وَالَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِغُرَفًاتَجْرِي مِنْ تَحْتِهَاالْأَنْهَارُخَالِدِينَ فِيهَانِعْمَ أَجْرُالْعَامِلِينَ(٥٨)اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور عملِ صالح بجالائے اُنہیں ہم جنّت کے محلوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جس میں وہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے عمل کرنے والوں کا اجر اچھا ہوگا۔

الَّذِينَ صَبَرُواوَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ(٥٩)یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے صبر کیا اور اپنے پروردگار پر توکل کرتے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَالَّذِينَ جَاهَدُوافِينَالَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَاوَإِنَّ اللهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ(٦٩)اور جن لوگوں نے ہماری راہ میں جہاد کیاہم اُنہیں اپنے راستوں کی ہدایت کردیں گے اور بیشک اللہ نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔

لقمان ۵، ۴ لقمان ۹، ۸ لقمان ۲۲

اَلَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَوَهُمْ بِالْآخِرَةِهُمْ يُوقِنُونَ(٤)جو نماز قائم کرتے اور زکات ادا کرتے اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

أُولٰئِكَ عَلٰى هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ(٥)یہی لوگ اپنے پروردگار کی جانب سے ہدایت پر ہیں اور ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ(٨)بیشک جولوگ ایمان لائے اور عملِ صالح بجالائے ان کے لئے نعمتوں والے باغات ہیں۔

خَالِدِينَ فِيهَاوَعْدَاللهِ حَقًّاوَهُوَالْعَزِيزُالْحَكِيمُ(٩)جن میں وہ ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں اللہ کا وعدہ برحق ہے اور اللہ صاحبِ عزت و حکمت ہے۔

وَمَنْ يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللهِ وَهُوَمُحْسِنٌ فَقَدِاسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى وَإِلَى اللهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ(٢٢) اور جواپنارُخ اللہ کی طرف رکھے اور نیک کام کرنے والا بھی ہو تو بیشک اس نے مستحکم راہ کو اپنا یااوراللہ ہی کی طرف امور کاانجام ہے۔

سجدہ ۱۶، ۱۵سجدہ ۱۹سجدہ ۲۴

إِنَّمَايُؤْمِنُ بِآيَاتِنَاالَّذِينَ إِذَاذُكِّرُوابِهَاخَرُّواسُجَّداًوَسَبَّحُوابِحَمْدِرَبِّهِمْ وَهُمْ لَايَسْتَكْبِرُونَ(١٥)ہماری آیات پرایمان رکھنے والے صرف وہ لوگ ہیں جب اُنہیں ان آیات کی یاددہانی کرائی جاتی ہے تو وہ سجدہ میں گر جاتے ہیں اور اپنے پروردگار کی حمد کے ذریعہ اس کی تسبیح کرتے اور وہ تکبّر نہیں کرتے ہیں۔

تَتَجَافٰى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفاًوَطَمَعاًوَمِمَّارَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ(١٦)ان کے پہلو الگ رہتے ہیں بستر سے اپنے پروردگار کو خوف ورجاسے پکارتے ہوئے اور وہ ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے ہماری راہ میں انفاق کرتے ہیں۔

أَمَّاالَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوٰى نُزُلاً بِمَاكَانُوايَعْمَلُونَ(١٩)جولوگ ایمان لائے اور عملِ صالح بجالائے اُن کے لئے ٹھکانا باغاتِ بہشت پیش ہوں گے جواُن کے اعمال کی جزا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَجَعَلْنَامِنْهُمْ أَئِمَّةًيَهْدُونَ بِأَمْرِنَالَمَّاصَبَرُواوَكَانُوابِآيَاتِنَايُوقِنُونَ(٢٤)اورہم نے ان میں سے کچھ لوگوں کو رہنماقرار دیا جو ہدایت کرتے ہیں ہمارے امر کے تحت کیونکہ انھوں نے صبر کیااور وہ ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے۔

احزاب ۳۵ احزاب ۵۸

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللهَ كَثِيراًوَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْراًعَظِيماً(٣٥) بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد و مومنہ عورتیں اور اطاعت گذار مرد و اطاعت گذار عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صابر مرد و صابرہ عورتیں اور متواضع مرد اور متواضع عورتیں اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی عفت کی حفاظت کرنے والے مرد اور اپنی عفت کی حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں اللہ نے ان سب کے لئے مغفرت اور بہت بڑا اجر مہیا کیا ہے۔

وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِمَااكْتَسَبُوافَقَدِاحْتَمَلُوابُهْتَاناًوَإِثْماًمُبِيناً(٥٨)اور جو لوگ مومنین و مومنات کو بلاوجہ اذیت پہنچاتے ہیں انھوں نے بہت بڑے بہتان اور علنی گناہ کا بوجھ اُٹھایا ہوا ہے۔

سبا ۳۷

وَمَاأَمْوَالُكُمْ وَلاَأَوْلاَدُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَازُلْفَى إِلاَّمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاًفَأُوْلَئِكَ لَهُمْ جَزَاءُالضِّعْفِ بِمَاعَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ(٣٧)اور تمہارے مال واولاد ہماری بارگاہ میں تمہارے تقرب کا ذریعہ نہیں ہیں سوائے ان افراد کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال انجام دیئے لہٰذا ایسوں کے لئے ان کے اعمال کا دہرا بدلہ دیا جائے گا اور وہ بہشتی کمروں میں اطمینان سے رہیں گے۔

فاطر ۷ فاطر ۱۹ فاطر ۳۱،۳۰ فاطر ۳۳ تا ۳۶

الَّذِينَ كَفَرُوالَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌوَالَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌوَأَجْرٌكَبِيرٌ(٧) جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے لئے شدید عذاب ہے اور جو ایمان لائے اور عملِ صالح بجالائے اُن کے لئے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَمَايَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ(١٩)اور اندھے اور بینا افراد برابر نہیں ہو سکتے۔

لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌشَكُورٌ(٣٠) تاکہ اللہ اِنہیں پورا اجر دے اور اپنے فضل سے بڑھا کر دے بیشک اللہ بخشنے والا و قدر دان ہے۔

وَالَّذِي أَوْحَيْنَاإِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَالْحَقُّ مُصَدِّقًالِمَابَيْنَ يَدَيْهِ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌبَصِيرٌ(٣١)اور ہم نے جس کتاب کی وحی تمہاری طرف کی وہ برحق ہے جو موجودہ کتب کی تصدیق کرنے والی ہے بیشک اللہ اپنے بندوں (کے باطن) سے باخبر و (ظاہر سے) آگاہ ہے۔

جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَايُحَلَّوْنَ فِيهَامِنْ أَسَاوِرَمِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًاوَلِبَاسُهُمْ فِيهَاحَرِيرٌ(٣٣)ابدی باغات میں وہ داخل ہوں گے جس میں اُنہیں سونے کے زیورات اور جواہرات پہنائے جائیں گے اور بہشت میں ان کا لباس ریشم کا ہوگا۔

وَقَالُواالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّاالْحَزَنَ إِنَّ رَبَّنَالَغَفُورٌشَكُورٌ(٣٤) اور انھوں نے کہا کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جس نے ہم سے رنج و غم کو دور کیا بیشک ہمارا پروردگار مغفرت کرنے والا قدردان ہے۔

الَّذِي أَحَلَّنَادَارَالْمُقَامَةِمِنْ فَضْلِهِ لَايَمَسُّنَافِيهَانَصَبٌ وَلَايَمَسُّنَافِيهَالُغُوبٌ(٣٥)جس نے ہمیں اپنے فضل سے ایسی رہنے کی جگہ میں وارد کیا جہاں نہ ہمیں تھکن ہوئی اور نہ کوئی تکلیف پہنچی۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوالَهُمْ نَارُجَهَنَّمَ لَايُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُواوَلَايُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَاكَذَٰلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ(٣٦)اور جنھوں نے کفر اختیار کیا اُن کے لئے جہنم کی آگ ہے نہ اُن پر موت آئے گی کہ وہ مرجائیں اور نہ اُن سے عذاب کم کیا جائے گا ہم اسی طرح کی جزا دیتے ہیں ہر سخت انکار کرنے والے کو۔

یٰسین ۱۱

إِنَّمَاتُنْذِرُمَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَوَخَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍوَأَجْرٍكَرِيمٍ(١١)تم صرف اسے ڈرا سکتے ہو جو نصیحت کو قبول کرتا اور تنہائی میں بھی خدائے رحمٰن سے ڈرتا ہو لہٰذا ایسے کو مغفرت اور اچھے اجر کی بشارت دیدو۔

صافات ۴۰ تا ۶۱

إِلَّاعِبَادَاللَّهِ الْمُخْلَصِينَ(٤٠)سوائے اللہ کے خالص بندوں کے۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَعْلُومٌ(٤١) جن کے لئے معین رزق ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَوَاكِهُ وَهُمْ مُكْرَمُونَ(٤٢) میوے ہیں اور وہ محترم ہوں گے۔

فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ(٤٣) نعمتوں والے باغات میں۔

عَلَىٰ سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ(٤٤)ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر (بیٹھیں گے)۔

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ(٤٥)ان کے گرد صاف شفاف شراب پلانے والے چکر لگا رہے ہوں گے۔

بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ(٤٦)سفید رنگ کی شراب جس میں پینے والوں کو لذّت ملے گی۔

لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ(٤٧)جس میں نہ نشہ ہوگا اور نہ ہوش و ہواس گم ہوں گے۔

وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ(٤٨)اور ان کے پاس بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی۔

كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَكْنُونٌ(٤٩)وہ گویا پوشیدہ سفیدی کی مانند ہوں گی۔

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ(٥٠) پھر وہ لوگ ایک دوسرے کی طرف رُخ کرکے سوال کریں گے۔

قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ(٥١)ان میں سے کہنے والا کہئے گا بیشک وہ میرا ساتھی ہے۔

يَقُولُ أَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ(٥٢)وہ کہتا ہے کہ بیشک تم تصدیق کرنے والوں میں سے ہو۔

أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَدِينُونَ(٥٣)کیاجب ہم مر کر مٹی و ہڈی ہو جائیں گے تب ہمیں بدلہ دیا جائے گا۔

قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُطَّلِعُونَ(٥٤)اس نے کہا کہ کیا تم لوگ (میرے فلاں دوست کو) جانتے ہو۔

فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ(٥٥) پھر وہ متوجہ ہو کر (اپنے غیر مومن دوست کو) جہنم کے درمیان میں پائے گا۔

قَالَ تَاللَّهِ إِنْ كِدْتَ لَتُرْدِينِ(٥٦)وہ اپنے اس دوست سے کہے گا کہ اللہ کی قسم قریب تھا کہ تم مجھے بھی ہلاک کر دیتے۔

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِينَ(٥٧)اور اگر میرے پروردگار کا احسان نہ ہوتا تو میں بھی (جہنم میں) حاضر کئے جانے والوں میں سے ہوتا۔

أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ(٥٨)تو کیا ہم مرنے والے نہیں تھے۔

إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ(٥٩)سوائے پہلی موت کے اور ہم تو عذاب بھی نہیں کئے جائیں گے۔

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ(٦٠) بیشک یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

لِمِثْلِ هَٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ(٦١)اسی دن کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیئے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

هٰذَا ذِكْرٌ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ (٤٩) یہ نصیحت ہے اور بیشک اہلِ تقویٰ کے لئے اچھی عاقبت ہے۔
جَنَّاتِ عَدْنٍ مُفَتَّحَةً لَهُمُ الْأَبْوَابُ (٥٠) ابدی باغات جن کے دروازے ان کے لئے کھول دیئے جائیں گے۔
مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ (٥١) جن میں وہ لوگ ٹیک لگائے بیٹھے ہوں گے اور مختلف قسم کے پھل اور پینے کی چیزیں طلب کر رہے ہوں گے۔
وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ (٥٢) اور ان کے پاس نظریں نیچے کی ہوئی ہمسن حوریں ہوں گی۔
هٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ (٥٣) یہ وہ چیزیں ہیں جن کا تم لوگوں سے وعدہ کیا گیا ہے روزِ قیامت کے لئے۔
إِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ (٥٤) بیشک یہی ہمارا وہ رزق ہے جو تمام ہونے والا نہیں۔

زمر ۱۰، ۹ زمر ۱۸، ۱۷ ازمر ۲۰ زمر ۲۳، ۲۲ زمر ۳۳ تا ۳۵ زمر ۶۱ زمر ۷۳

قُلْ يَا عِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَأَرْضُ اللهِ وَاسِعَةٌ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ (١٠) کہدو کہ اے صاحبانِ ایمان اپنے پروردگار سے ڈرو اُن کے لئے جو اس دنیا میں نیک کام کرتے ہیں بھلائی ہے اور اللہ کی زمین وسیع ہے صرف صبر کرنے والوں کو بے حساب اجر دیا جائے گا۔
وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَنْ يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللهِ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فَبَشِّرْ عِبَادِ (١٧) اور جن لوگوں نے ظالموں کی پیروی سے دوری اختیار کی اور اللہ کی طرف متوجہ ہوئے ان کے لئے بشارت ہے لہٰذا میرے ان بندوں کو (بہشت کی) بشارت دیدو۔
الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ أُولٰئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللهُ وَأُولٰئِكَ هُمْ أُولُو الْأَلْبَابِ (١٨) جو باتوں کو سنکر اچھی بات کی پیروی کرتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کی اللہ نے ہدایت کی اور یہی لوگ صاحبانِ عقل ہیں۔
لٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَعْدَ اللهِ لَا يُخْلِفُ اللهُ الْمِيعَادَ (٢٠) لیکن وہ لوگ جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لئے جنت میں محل پر محل ہوں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔
أَفَمَنْ شَرَحَ اللهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِنْ رَبِّهِ فَوَيْلٌ لِلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ مِنْ ذِكْرِ اللهِ أُولٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (٢٢) کیا وہ شخص جس کے سینہ کو اللہ نے اسلام کے لئے کشادہ کر دیا ہو (وہ گمراہوں جیسا ہو سکتا ہے) وہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

اپنے پروردگار کی جانب سے نورانیت کا حامل ہے لہٰذا افسوس ان لوگوں کے حال پر جن کے دل اللہ کے ذکر سے سخت ہو گئے ایسے ہی لوگ واضح گمراہی میں ہیں۔

اَللّٰهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَاباًمُتَشَابِهاًمَثَانِيَ تَقْشَعِرُّمِنْهُ جُلُودُالَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَى ذِكْرِاللهِ ذٰلِكَ هُدَى اللهِ يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُوَمَنْ يُضْلِلِ اللهُ فَمَالَهُ مِنْ هَادٍ(٢٣)اللہ نے بہترین کلام کو نازل کیا کتاب کی صورت میں جس کی آیات ایک دوسرے کے مشابہ و مکرر ہیں جن سے کھالیں لرز جاتی ہیں ان لوگوں کی جو اپنے پروردگار کا خوف رکھتے ہیں پھر اُن کی کھالیں اور قلوب اللہ کی یاد میں نرم پڑ جاتے ہیں یہ اللہ کی ہدایت ہے جسے وہ چاہتا ہے کرتا ہے اور جسے اللہ گمراہی میں چھوڑ دے تو پھر اُسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔

وَالَّذِي جَاءَبِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُولٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ(٣٣)اور جو صداقت کے ساتھ آیا اور صداقت کی تصدیق کی ایسے ہی لوگ پرہیز گار ہیں۔

لَهُمْ مَايَشَاؤُنَ عِنْدَرَبِّهِمْ ذٰلِكَ جَزَاءُالْمُحْسِنِينَ(٣٤)ان کے لئے ان کے پروردگار کے یہاں وہ سب کچھ ہے جو وہ چاہیں یہی نیک لوگوں کی جزا ہے۔

لِيُكَفِّرَ اللهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَالَّذِي عَمِلُواوَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوايَعْمَلُونَ(٣٥)تاکہ اللہ اُن سے ان برائیوں کو دور کردے جو ان سے سرزد ہو گئی ہوں اور اللہ اُنہیں ان کے اعمال سے زیادہ اچھی جزا دے گا۔

وَيُنَجِّي اللهُ الَّذِينَ اِتَّقَوْابِمَفَازَتِهِمْ لَايَمَسُّهُمُ السُّوءُوَلَاهُمْ يَحْزَنُونَ(٦١)اور اللہ نجات دے گا پرہیز گاروں کو اُن کی کامیابی کے سبب کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی اور نہ وہ رنجیدہ خاطر ہوں گے۔

وَسِيقَ الَّذِينَ اِتَّقَوْارَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِزُمَراًحَتّٰى إِذَاجَاؤُهَاوَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَاوَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَاسَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَاخَالِدِينَ (٧٣)اور لے جایا جائے گا اُنہیں جو اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے جنت کی طرف گروہ گروہ یہاں تک کہ جب وہ جنت کے پاس پہنچ جائیں گے تو اُس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور ان سے جنت کے نگہبان کہیں گے کہ سلام ہو تم لوگوں پر مبارک ہو تم لوگوں کو لہٰذا جنت میں ہمیشہ رہنے کے لئے داخل ہو جاؤ۔

مومن ۴۰

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةًفَلَايُجْزىٰ إِلَّامِثْلَهَاوَمَنْ عَمِلَ صَالِحاًمِنْ ذَكَرٍأَوْأُنْثىٰ وَهُوَمُؤْمِنٌ فَأُولٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَيُرْزَقُونَ فِيهَابِغَيْرِحِسَابٍ (٤٠)جو برا عمل کرتا ہے اسے اُتنی ہی سزا دی جائے گی اور جو نیک عمل کرے گا

Presented By: https://jafrilibrary.com

مردوں میں سے ہو یا عورتوں میں سے اور وہ اہلِ ایمان ہو تو ایسے لوگ جنّت میں داخل ہوں گے جہاں اُنہیں بلا حساب رزق دیا جائے گا۔

حٰم سجدہ ۸ حٰم سجدہ ۳۰ تا ۳۳

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ (۸) بیشک جو لوگ ایمان لا کر عملِ صالح بجالائے ان کے لئے ختم نہ ہونے والا اجر ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ (۳۰) بیشک جن لوگوں نے کہا اللہ ہمارا پروردگار ہے پھر وہ اس بات پر ثابت قدم بھی رہے تو اُن پر ملائکہ نازل ہو کر کہتے ہیں کہ تم لوگ خوف نہ کرو اور رنجیدہ نہ ہو اور تم لوگوں کو جنت کی بشارت ہو جس کا تم لوگوں سے وعدہ کیا گیا تھا۔

نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ (۳۱) ہم تمہارے ساتھی ہیں دنیاوی اور اُخروی دونوں زندگی میں اور تم لوگوں کے لئے آخرت میں وہ تمام چیزیں ہوں گی جو تم چاہوگے اور تمام وہ چیزیں ہوں گی جو طلب کروگے۔

نُزُلًا مِنْ غَفُورٍ رَحِيمٍ (۳۲) جو کہ ضیافت ہوگی بخشنے والے مہربان پروردگار کی جانب سے۔

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ (۳۳) اور صرف وہی شخص قول کے لحاظ سے زیادہ بہتر ہے جو لوگوں کو اللہ کی جانب بلائے اور نیک عمل کرے اور کہے کہ میں اللہ کے اطاعت گذاروں میں سے ہوں۔

شوریٰ ۱۸ شوریٰ ۲۳، ۲۲ شوریٰ ۲۶ شوریٰ ۳۷ تا ۳۹

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ (۱۸) وہ لوگ قیامت کی جلدی کرتے ہیں جو قیامت پر ایمان نہیں رکھتے اور صاحبانِ ایمان قیامت سے خوفزدہ رہتے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ قیامت برحق ہے آگاہ ہو جاؤ کہ بیشک جو لوگ قیامت کے مسئلہ میں شک کرتے ہیں وہ گمراہی میں بہت دور تک جا چکے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ لَهُمْ مَا يَشَاؤُنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ(٢٢) تم ظالموں کو اپنے کئے کی سزا سے خوفزدہ پاؤگے اور وہ عذاب ان پر آکر رہے گا اور جو لوگ ایمان لائے اور عملِ صالح بجالائے وہ جنت کے باغات میں رہیں گے جو وہ چاہیں گے ان کے پروردگار کے پاس موجود ہوگا جو کہ بہت بڑا فضل ہوگا۔

ذٰلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ قُلْ لَا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبىٰ وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْناً إِنَّ اللهَ غَفُورٌ شَكُورٌ(٢٣) یہی وہ چیز ہے جس کی بشارت اللہ اپنے اُن بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے اور عملِ صالح بجالائے کہدو کہ میں تم لوگوں سے تبلیغِ رسالت پر کسی اجر کا سوال نہیں کرتا ہوں سوائے اس کے کہ میرے اقرباء سے مودت رکھو اور جو کوئی نیکی کرے گا تو ہم اس کی نیکی میں اچھا اضافہ کردیں گے بیشک اللہ بہت زیادہ بخشنے والا و قدرداں ہے۔

وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ(٢٦) وہی لوگ اللہ کی دعوت کو قبول کرتے ہیں جو ایمان لائے اور عملِ صالح بجالائے اور اللہ اُنہیں اپنے فضل سے اور اضافہ کرکے دیتا ہے اور کافروں کے لئے شدید عذاب ہے۔

وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ(٣٧) اور جو لوگ بڑے گناہوں اور بے حیائی والے کاموں سے بچتے ہیں اور جب غصّہ آتا ہے تو وہ بخش دیتے ہیں۔

وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورىٰ بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ(٣٨) اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار کی بات کو قبول کیا اور نماز قائم کی اور اپنے معاملات میں مشورے کئے اور جو رزق ہم نے اُنہیں دیا اس میں سے انفاق کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ(٣٩) اور جن پر کوئی ظلم ہوتا ہے تو وہ اس کا بدلہ لیتے ہیں۔

زخرف ۶۷تا۷۳

اَلْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ(٦٧) دوست بھی قیامت کے دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے سوائے پرہیزگار لوگوں کے۔

يَا عِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ(٦٨) ندائے الٰہی آئے گی اے میرے بندوں آج کے دن تم لوگوں پر نہ کسی چیز کا خوف اور نہ حزن وملال ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَلَّذِينَ آمَنُوابِآيَاتِنَاوَكَانُوامُسْلِمِينَ(٦٩) وہ لوگ جو ہماری آیات پر ایمان لائے اور اطاعت گذار ہوئے۔

اُدْخُلُواالْجَنَّةَأَنْتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ(٧٠) تم اور تمہاری ازواج جنت میں داخل ہو جاؤخوشی کے ساتھ۔

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِنْ ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ وَفِيهَامَاتَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّالْأَعْيُنُ وَأَنْتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (٧١) اُن کے اطراف میں (نوکر) چکر لگا رہے ہوں گے سونے کے طشت اور پیالے لئے ہوئے اور جو بھی چیز وہ چاہیں گے وہاں موجود ہوگی اور آنکھوں کی لذّت والی چیزیں بھی ہوں گی اور تم لوگ وہاں ہمیشہ رہنے والے ہو۔

وَتِلْكَ الْجَنَّةُالَّتِي أُورِثْتُمُوهَابِمَاكُنْتُمْ تَعْمَلُونَ(٧٢) اوریہی وہ جنت ہے جس کا تم لوگوں کو وارث بنایا گیا ہے ان اعمال کے سبب جو تم لوگ انجام دیا کرتے تھے۔

لَكُمْ فِيهَافَاكِهَةٌكَثِيرَةٌمِنْهَاتَأْكُلُونَ(٧٣) تم لوگوں کے لئے وہاں بہت سے میوے ہوں گے جن سے تم لوگ کھاؤگے۔

دخان ۵۱تا۵۷

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ(٥١) بیشک پرہیزگار لوگ محفوظ جگہ پر ہوں گے۔

فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ(٥٢) باغات وچشموں میں۔

يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَقَابِلِينَ(٥٣) وہ ریشم کے باریک وزخیم لباس پہنے ہوئے ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍعِينٍ(٥٤) ایسا ہی ہوگا اور ہم اُن کے جوڑے بنادیں گے بڑی آنکھوں والی حوروں کے ساتھ۔

يَدْعُونَ فِيهَابِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ(٥٥) وہ وہاں ہر طرح کے میوے سکون کے ساتھ طلب کریں گے۔

لَايَذُوقُونَ فِيهَاالْمَوْتَ إِلَّاالْمَوْتَةَالْأُولَىٰ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ(٥٦) وہاں وہ لوگ موت کا مزہ نہیں چکھیں گے سوائے پہلی موت کے اور اللہ اُنہیں جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھے گا۔

فَضْلًامِنْ رَبِّكَ ذٰلِكَ هُوَالْفَوْزُالْعَظِيمُ(٥٧) یہ تم پر تمہارے پروردگار کا فضل ہے یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

جاثیہ ۳۰

فَأَمَّاالَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ذٰلِكَ هُوَالْفَوْزُالْمُبِينُ(٣٠) لہٰذا وہ لوگ جو ایمان لائے اور عملِ صالح انجام دیئے ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا یہی واضح کامیابی ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوارَبُّنَااللَّهُ ثُمَّ اِسْتَقَامُوافَلَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُونَ(١٣) بیشک وہ لوگ جنہوں نے کہاکہ اللہ ہماراپروردگار ہے پھراس پر ثابت قدم رہے تواُن پر نہ خوف ہوگااور نہ وہ رنجیدہ خاطر ہوں گے۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَاعَمِلُواوَنَتَجاوَزُعَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِوَعْدَالصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ(١٦) یہی وہ لوگ ہیں جن کے اچھے اعمال کو ہم قبول کرتے اور اُن کی برائیوں سے در گزر کرتے ہیں یہی لوگ اہلِ بہشت ہیں یہ اللہ کا سچّا وعدہ ہے جو لوگوں سے کیا گیا ہے۔

محمد ۲،۳ محمد ۱۲ محمد ۱۷

وَالَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ وَآمَنُوابِمَانُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍوَهُوَالْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ كَفَّرَعَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ(٢) اور جو لوگ ایمان لائے اور عملِ صالح بجالائے اور محمدؐ پر نازل ہونے والے قرآن پر ایمان لائے جواُن کے رب کی جانب سے برحق ہے تواللہ نے اُن کے گناہوں کو مٹادیااور اُن کے امور کی اصلاح کی۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوااتَّبَعُواالْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوااتَّبَعُواالْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ(٣) یہ اس لئے کہ جن لوگوں نے کفراختیار کیاانھوں نے باطل کی پیروی کی اور بیشک جولوگ ایمان لائے انھوں نے اپنے پروردگار کی طرف سے آنے والے حق کی پیروی کی اسی طرح اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَاالْأَنْهَارُوَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَ يَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُمَثْوًى لَهُمْ(١٢) بیشک اللہ صاحبانِ ایمان و عملِ صالح کوایسی بہشت میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں جاری ہیں اور جن لوگوں نے کفراختیار کیاوہ اس طرح سے لذتیں حاصل کرتے اور کھاتے پیتے ہیں جس طرح حیوانات کھاتے پیتے ہیں ان لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

وَالَّذِينَ اِهْتَدَوْازَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ (١٧) اور جن لوگوں نے ہدایت حاصل کی اُن کی معلومات میں اضافہ ہوااور اللہ نے اُنہیں پرہیزگاری عطا کی۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فتح ۵

لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَاالْأَنْهَارُخَالِدِينَ فِيهَاوَيُكَفِّرَعَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَاللَّهِ فَوْزاًعَظِيماً(٥) تاکہ اللہ مومنین و مومنات کو باغاتِ بہشت میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جہاں بہشتی ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں اوراللہ ان سے ان کے گناہوں کو بخشنے والا ہے اور یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی کامیابی ہے۔

حجرات ۷ حجرات ۱۵

وَاعْلَمُواأَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللهِ لَوْيُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍمِنَ الْأَمْرِلَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَوَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ أُولٰئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ(٧) اور یاد رکھو بیشک تم لوگوں کے درمیان رسول ہیں اگر نبی تمہاری اکثر باتیں مان لیتے توخود تم لوگ زحمت میں پڑ جاتے لیکن اللہ نے تمہارے لئے ایمان کو پسند کیااور اسے تمہارے دلوں میں زینت دی اور تمہارے لئے کفر و فسق و معصیت کو ناپسند کیاایسے ہی لوگ ہدایت پانے والے ہیں۔

إِنَّمَاالْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوابِاللهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُواوَجَاهَدُوابِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللهِ أُولٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ (١٥) صرف مومنین ہی اللہ و رسول پر ایمان لانے والے ہیں پھر شک نہیں کیااور اپنے مال و جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کیاایسے ہی لوگ سچّے ہیں۔

ق ۳۲تا۳۵ق ۴۵

هٰذَامَاتُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ(٣٢) (کہا جائے گا) یہی وہ ہے جس کا وعدہ ہراللہ کی طرف رجوع کرنے اور اپنے نفس کی حفاظت کرنے والے سے کیاگیا ہے۔

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ(٣٣) جو تنہائی میں بھی رحمٰن (پروردگار) سے ڈرتا ہےاور قلبِ سلیم کے ساتھ آئے گا۔

اُدْخُلُوهَابِسَلَامٍ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ(٣٤) (ایسوں سے کہا جائے گا کہ) سلامتی کے ساتھ بہشت میں داخل ہوجاؤیہی ہمیشگی کادن ہے۔

لَهُمْ مَايَشَاؤُنَ فِيهَاوَلَدَيْنَامَزِيدٌ(٣٥) اُن کے لئے وہاں وہ سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس مذید ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَايَقُولُونَ وَمَاأَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍفَذَكِّرْبِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدِ(٤٥) ہم زیادہ بہتر جانتے ہیں ان باتوں کوجولوگ کہا کرتے ہیں اور تم ان پر جبر کرنے والے نہیں ہو لہٰذا تم نصیحت کروقرآن کے ذریعہ اُسے جو عذاب سے ڈرنے والا ہے۔

ذاریات ۱۵تا۱۹

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ(١٥) بیشک پرہیزگار لوگ (بہشتی) باغات اور چشموں (کے درمیان میں) رہیں گے۔
آخِذِينَ مَاآتَاهُمْ رَبُّهُمْ إِنَّهُمْ كَانُواقَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِينَ(١٦) وہ لیں گے (اُس جزا کو) جو اُن کا رب اُنہیں دے گا کیوں کہ وہ اس سے پہلے نیک لوگوں میں سے تھے۔
كَانُواقَلِيلاًمِنَ اللَّيْلِ مَايَهْجَعُونَ(١٧) وہ راتوں کو کم سوتے تھے۔
وَبِالْأَسْحَارِهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ(١٨) اور سحر کے وقت طلبِ استغفار کیا کرتے تھے۔
وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ(١٩) اور اپنے مال سے سائل اور محروم لوگوں کی مدد کیا کرتے تھے۔

طور ۱۷تا۲۸

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ(١٧) بیشک پرہیزگار لوگ باغات اور نعمتوں میں ہوں گے۔
فَاكِهِينَ بِمَاآتَاهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقَاهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ(١٨) بہرہ مند ہوں گے اُن چیزوں سے جو اُن کے پروردگار نے اُنہیں عطا کیں اور اُن کا پروردگار اُنہیں جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھے گا۔
كُلُواوَاشْرَبُواهَنِيئاًبِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ(١٩) کھاؤاور پیو سکون کے ساتھ ان اعمال کی بناپر جو تم لوگوں نے انجام دیئے۔
مُتَّكِئِينَ عَلىٰ سُرُرٍمَصْفُوفَةٍ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍعِينٍ(٢٠) وہ ٹیک لگائے تختوں پر صف بستہ بیٹھے ہوں گے اور ہم ان کی تزویج حورالعین سے کردیں گے۔
وَالَّذِينَ آمَنُواوَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَابِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَاأَلَتْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍكُلُّ امْرِئٍ بِمَاكَسَبَ رَهِينٌ(٢١) اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُن کی اولاد نے ایمان کے ساتھ اُن کی پیروی کی تو ہم اُن کی اولاد کو بھی اُن کے ساتھ ملادیں گے اور اُن کے عمل سے ذرّہ برابر بھی کم نہیں کریں گے ہر شخص اپنے عمل کا ذمہ دار ہے۔
وَأَمْدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍوَلَحْمٍ مِمَّايَشْتَهُونَ(٢٢) اور ہم اُنہیں عطا کردیں گے میوے اور گوشت جس طرح کے وہ چاہیں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْساً لَا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ (٢٣) بہشتی لوگ بہشت میں جاموں کی ردّوبدل کریں گے جو نہ کوئی فضول کام ہوگا اور نہ ہی معصیت ہوگی۔

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ (٢٤) اور چکّر لگا رہے ہوں گے اُن کے اطراف میں ایسے نوکر جو چھپے ہوئے موتیوں کی مانند ہوں گے۔

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ (٢٥) اور لوگ آپس میں ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہوئے ایک دوسرے سے سوال کریں گے۔

قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ (٢٦) وہ کہیں گے کہ بیشک پہلے بھی ہم اپنے اہل وعیال میں (صرف اللہ سے) ڈرا کرتے تھے۔

فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ (٢٧) لہٰذا اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں ہلاک کرنے والے عذاب سے بچالیا۔

إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ (٢٨) بیشک ہم اس سے پہلے بھی اللہ کو پکارتے تھے بیشک وہ بڑا احسان کرنے والا مہربان ہے

نجم ۳۲

اَلَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَى (٣٢) جو لوگ گناہانِ کبیرہ اور فحش باتوں سے اجتناب کرتے ہیں لیکن چھوٹے چھوٹے گناہوں سے پرہیز نہیں کرتے تو بیشک تمہارا پروردگار وسیع مغفرت کرنے والا ہے وہ تم لوگوں کے بارے میں زیادہ بہتر جانتا ہے کہ تم لوگوں کو اس نے زمین سے خلق کیا اور تم لوگ اپنی ماؤں کے شکم میں جنین کی حالت میں تھے لہٰذا خود نمائی نہ کرو کہ اللہ پرہیزگاروں کو بہتر جانتا ہے۔

قمر ۵۵،۵۴

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ (٥٤) بیشک پرہیزگار لوگ باغات اور نہروں کے درمیاں ہوں گے۔

فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُقْتَدِرٍ (٥٥) مقام صداقت میں صاحبِ اقتدار بادشاہ کے پاس ہوں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ(٤٦)اور جواپنے رب کے مقام کاخوف رکھتاہے اُس کے لئے دو باغ ہیں۔

واقعہ ۱۰تا۴۰ واقعہ ۸۷تا۹۰

وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ(١٠)اور سبقت لے جانے والوں کا کیا کہنا وہ سبقت ہی لے جانے والے ہوں گے۔

أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ(١١)ایسے ہی لوگ اللہ کے مقرّب ہوتے ہیں۔

فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ(١٢)جو جنت کی نعمتوں میں ہوں گے۔

ثُلَّةٌمِنَ الْأَوَّلِينَ(١٣)ایک گروہ گذشتہ لوگوں میں سے ہوگا۔

وَقَلِيلٌ مِنَ الْآخِرِينَ(١٤)اور تھوڑے سے افراد پچھلے لوگوں میں سے ہوں گے۔

عَلَىٰ سُرُرٍمَوْضُونَةٍ(١٥)جو سجے ہوئے تختوں پر بیٹھے ہوئے ہوں گے۔

مُتَّكِئِينَ عَلَيْهَامُتَقَابِلِينَ(١٦)ٹیک لگائے ہوئے ایک دوسرے کے سامنے۔

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ(١٧)ان کے گرد چکر لگا رہے ہوں گے جوان ہمیشہ رہنے والے۔

بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ(١٨)جام اور پیالے بھرے ہوئے (بہشتی) پینے والی چیزوں سے۔

لَايُصَدَّعُونَ عَنْهَاوَلَايُنْزِفُونَ(١٩)جس کے پینے سے نہ ان کو سر درد ہوگا اور نہ بد حواس ہوں گے۔

وَفَاكِهَةٍ مِمَّايَتَخَيَّرُونَ(٢٠)اور (ان کے لئے) میوے ہوں گے جس قسم کے وہ اختیار کریں گے۔

وَلَحْمِ طَيْرٍمِمَّايَشْتَهُونَ(٢١)اور پرندوں کا گوشت ہوگا جس طرح کا وہ چاہیں گے۔

وَحُورٌعِينٌ(٢٢)اور حوریں ہوں گی بڑی آنکھوں والی۔

كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِالْمَكْنُونِ(٢٣) جیسے حفاظت سے رکھے ہوئے موتی۔

جَزَاءًبِمَاكَانُوايَعْمَلُونَ(٢٤)یہ ان اعمال کی جزا ہے جسے وہ انجام دیتے تھے۔

لَايَسْمَعُونَ فِيهَالَغْوًاوَلَاتَأْثِيمًا(٢٥)وہاں نہ تو کوئی بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ کوئی گناہ کی بات۔

إِلَّاقِيلًاسَلَامًاسَلَامًا(٢٦)(ان کا) صرف کلام سلام ہی سلام ہوگا۔

وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَاأَصْحَابُ الْيَمِينِ(٢٧)اور اہلِ سعادت کیا بہترین سعادت میں ہوں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فِي سِدْرٍ مَخْضُودٍ(٢٨) بیر کے بغیر کانٹوں والے درخت کے سائے میں جگہ پائیں گے۔

وَطَلْحٍ مَنْضُودٍ(٢٩) اور کیلے کے بھرے پتّوں والے درخت کے سائے میں۔

وَظِلٍّ مَمْدُودٍ(٣٠) اور (مذید) پھیلے ہوئے سائے میں۔

وَمَاءٍمَسْكُوبٍ(٣١) اور گرتے ہوئے آبشار کے اطراف میں۔

وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ(٣٢) اور کثیر پھل ہوں گے۔

لَامَقْطُوعَةٍ وَلَامَمْنُوعَةٍ(٣٣) جو نہ کبھی ختم ہوں گے اور نہ اُن (کے استفادہ) سے کسی کو منع کیا جائے گا۔

وَفُرُشٍ مَرْفُوعَةٍ(٣٤) اور بلند فرش ہوں گے۔

إِنَّاأَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً(٣٥) بیشک حوروں کو ہم نے عجیب انداز میں خلق کیا ہے۔

فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا(٣٦) اور اُنہیں (ہمیشہ کے لئے) باکرہ قرار دیا ہے۔

عُرُبًاأَتْرَابًا(٣٧) جو شوہروں کی محبوب و عاشق ہوں گی۔

لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ(٣٨) (یہ سب) اہلِ سعادت لوگوں کے لئے ہوگا۔

ثُلَّةٌمِنَ الْأَوَّلِينَ(٣٩) (جن میں) ایک گروہ پہلے کے لوگوں میں سے ہوگا۔

وَثُلَّةٌمِنَ الْآخِرِينَ(٤٠) اور ایک گروہ آخری لوگوں میں کا ہوگا۔

تَرْجِعُونَهَاإِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ(٨٧) تو موت کو لوٹا کیوں نہیں دیتے اگر اپنے دعوے میں سچے ہو۔

فَأَمَّاإِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ(٨٨) لہٰذا اگر (مرنے والا اللہ کے) مقرّب بندوں میں سے ہوگا۔

فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّةُنَعِيمٍ(٨٩) تو وہ آرام اور سکون اور نعمتوں کے باغات میں ہوگا۔

وَأَمَّاإِنْ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ(٩٠) اور اگر وہ اہل سعادت میں سے ہوگا۔

حدید ۱۲ حدید ۱۶ حدید ۱۹، ۱۸

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَاالْأَنْهَارُخَالِدِينَ فِيهَاذَٰلِكَ هُوَالْفَوْزُالْعَظِيمُ(١٢) قیامت کے دن مومنین و مومنات کو تم دیکھو گے کہ ان کا نور ان کے سامنے اور دائیں جانب چل رہا ہوگا (ان سے کہا جائے گا کہ) تم لوگوں کو بشارت ہو آج کے دن اُن باغات کی جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُواأَنْ

Presented By: https://jafrilibrary.com

تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللهِ وَمَانَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَايَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌمِنْهُمْ فَاسِقُونَ(١٦) کیا صاحبانِ ایمان کے لئے وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے قلوب نرم ہو جائیں یادِالٰہی میں اور جو حق کے ساتھ نازل ہوا اس کے لئے اور انہیں اپنے سے پہلے والے اہلِ کتاب کی مانند نہیں ہونا چاہیئے جن کی خواہشات کے طولانی ہونے کے سبب ان کے قلوب سخت ہوگئے اور ان میں سے اکثر لوگ فاسق ہیں۔

إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللهَ قَرْضاً حَسَناً يُضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ(١٨) بیشک صدقہ دینے والے مرد و عورتیں اور جنھوں نے اللہ کو اچھے طریقے سے قرض دیا انہیں بڑھا کر دیا جائے گا اور اُن کے لئے باعزت اجر ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا آيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ(١٩) اور جو لوگ اللہ او اس کے رسول پر ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کے پاس صدّیقین اور شہداء کی منزلت رکھتے ہیں جن کے لئے اجر اور نور ہے اور جنھوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا وہی لوگ اہلِ جہنم ہیں۔

مجادلہ ٢٢

لَاتَجِدُقَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْكَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْأَبْنَاءَهُمْ أَوْإِخْوَانَهُمْ أَوْعَشِيرَتَهُمْ أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِنْهُ وَ يُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللهِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ(٢٢) تم ایسی قوم کو نہیں پاؤ گے جو اللہ اور روزِ جزاء پر ایمان رکھتے ہوئے اللہ و رسول کے دشمنوں سے بھی دوستی رکھتی ہو چاہے وہ (اللہ و رسول سے دشمنی رکھنے والے)اُن کے باپ دادا، اولاد، بھائی یا خاندان والے ہی کیوں نہ ہوں ایسے ہی لوگوں کے دلوں میں اللہ نے ایمان قرار دیا گیا ہے اور اللہ نے اپنی طرف سے اُن کی خاص روح کے ذریعہ سے تائید کی ہے اور اُنہیں ایسے (بہشتی) باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ اُنہیں میں ہمیشہ کے لئے رہیں گے یہی لوگ اللہ کا گروہ ہیں آگاہ رہو کہ بیشک اللہ ہی کا گروہ نجات پانے والا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

لِلْفُقَرَاءِالْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوامِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًامِنَ اللهِ وَرِضْوَاناًوَيَنْصُرُونَ اللهَ وَرَسُولَهُ أُولٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ(٨) اور یہ مال اُن ہجرت کرنے والے غریب افراد کے لئے ہے جو اللہ کے فضل اور خوشنودی کے طلب کرنے کی خاطر اپنے علاقوں اور مال سے نکال دیئے گئے اور انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نصرت کی یہی لوگ سچے ہیں۔

وَالَّذِينَ تَبَوَّؤُاالدَّارَوَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَإِلَيْهِمْ وَلَايَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةًمِمَّا أُوتُواوَيُؤْثِرُونَ عَلٰى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْكَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌوَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ(٩) اور جنھوں نے اُن سے پہلے اپنے گھر (مدینہ) میں رہتے ہوئے ایمان اختیار کیا وہ دوست رکھتے ہیں ہجرت کرنے والوں کو اور وہ اپنے دلوں میں اس مال کے بارے میں کوئی حاجت محسوس نہیں کرتے ہیں جو مہاجرین کو دیا گیا اور وہ دوسروں کو اپنے آپ پر ترجیح دیتے ہیں چاہے اُنہیں خود کتنی تنگی (کیوں نہ) ہو اور جس نے اپنے نفس کو حرص و بخل سے بچالیا ایسے لوگ ہی نجات پانے والے ہیں۔

تغابن ۹

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًايُكَفِّرْعَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَاالْأَنْهَارُخَالِدِينَ فِيهَاأَبَدًاذٰلِكَ الْفَوْزُالْعَظِيمُ(٩) قیامت کے جمع کرنے والے دن اللہ تم سب کو جمع کرے گا جو کہ حسرت والا دن ہوگا اور جو اللہ پر ایمان رکھتا اور عملِ صالح انجام دیتا ہے اللہ اُس سے اُس کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور اسے اُن باغاتِ بہشت میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جن میں وہ لوگ ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

طلاق ۳، ۲طلاق ۵، ۴طلاق ۱۱

فَإِذَابَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْفَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُواذَوَيْ عَدْلٍ مِنْكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَلِلَّهِ ذٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِوَمَنْ يَتَّقِ اللهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجاً(٢) پھر جب وہ عورتیں اپنی عدّت پوری کرلیں تو یا اُنہیں نیکی کے ساتھ روک لو یا اُنہیں نیکی کے ساتھ رُخصت کردو اور اس پر

Presented By: https://jafrilibrary.com

اپنے درمیان دو افرد کو گواہ بھی قرار دو اور گواہی صرف اللہ کے لئے قائم کرو یہ نصیحت ہے اُن لوگوں کے لئے جو اللہ اور روزِ جزاء پر ایمان رکھتے ہیں اور جو اللہ سے ڈرتا ہے تو اللہ اُس کے لئے نجات کی راہ قرار دیتا ہے۔

وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللهِ فَهُوَحَسْبُهُ إِنَّ اللهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْجَعَلَ اللهُ لِكُلِّ شَيْءٍقَدْراً(٣) اور اللہ اُسے ایسی راہ سے رزق دیتا ہے جس کا وہ گمان بھی نہیں کر سکتا ہے اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو اللہ اُس کے لئے کافی ہے بیشک اللہ اپنے کام کو پائے تکمیل تک پہنچانے والا ہے بیشک اللہ نے ہر چیز کے لئے مقدار معیّن کی ہے۔

وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُأَشْهُرٍوَاللَّائِي لَمْ يَحِضْنَ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ وَمَنْ يَتَّقِ اللهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْراً(٤) اور تم لوگوں کی وہ عورتیں جنہیں حیض آنا بند ہو چکا ہو اگر تم لوگوں کو اُن کے بارے میں شک ہو تو اُن کی عِدّتِ طلاق تین مہینہ ہے اور یہی حکم اُن عورتوں کا ہے جنہیں حیض نہیں آتا اور جو عورتیں حاملہ ہوں تو اُن کی عِدّت اُن کے وضع حمل کرنے تک کی ہے اور جو اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اُس کے کام کو آسان کر دیتا ہے۔

ذٰلِكَ أَمْرُ اللهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ وَمَنْ يَتَّقِ اللهَ يُكَفِّرْعَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْراً(٥) یہ اللہ کا حکم ہے جو اُس نے تم لوگوں کی طرف نازل کیا اور جو اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اُس کے گناہ معاف کر دیتا اور اس کے اجر کو بڑھا کر دیتا ہے۔

رَسُولاًيَتْلُواعَلَيْكُمْ آيَاتِ اللهِ مُبَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِوَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللهِ وَيَعْمَلْ صَالِحاً يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَاالْأَنْهَارُخَالِدِينَ فِيهَاأَبَداًقَدْ أَحْسَنَ اللهُ لَهُ رِزْقاً(١١) رسول تم لوگوں پر تلاوت کرتا ہے اللہ کی واضح آیات کی تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور عملِ صالح انجام دیئے اُنہیں تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے جائے اور جو اللہ پر ایمان رکھتے ہوئے عملِ صالح انجام دیتا ہے اللہ اُسے بہشتی باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں بیشک اللہ کا رزق بہترین ہے۔

ملک ۱۲

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌوَأَجْرٌ كَبِيرٌ(١٢) بیشک جو لوگ اپنے پروردگار سے تنہائی میں ڈرتے ہیں اُن کے لئے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

قلم ۳۴

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَرَبِّهِمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ(٣٤) بیشک پرہیزگاروں کے لئے اُن کے پروردگار کے پاس نعمتوں کے باغات ہیں۔

حاقہ ۱۹تا۲۴

فَأَمَّامَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ اقْرَؤُاكِتَابِيَهْ(١٩) جس کے نامہ اعمال کو اُس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا کہ آؤ میرے نامہ اعمال کو پڑھو۔

إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ(٢٠) بیشک مجھے یقین تھا کہ مجھے اپنے نامہ اعمال سے ملاقات کرنی ہے۔

فَهُوَفِي عِيشَةٍرَاضِيَةٍ(٢١) پھر وہ پسندیدہ زندگی میں ہوگا۔

فِي جَنَّةٍعَالِيَةٍ(٢٢) بلندترین باغات میں۔

قُطُوفُهَادَانِيَةٌ(٢٣) جن کے پھل نزدیک نزدیک ہوں گے۔

كُلُواوَاشْرَبُواهَنِيئاًبِمَاأَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ(٢٤) (کہا جائے گا) آرام کے ساتھ کھاؤ اور پیو گذشتہ زندگی کی (نیک) کارکردگی کے نتیجہ میں۔

معارج ۲۲تا۳۰

إِلَّاالْمُصَلِّينَ(٢٢) سوائے نمازی لوگوں کے۔

اَلَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ(٢٣) جو اپنی نمازوں کی پابندی کرنے والے ہیں۔

وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ(٢٤) اور جو اپنے مال سے (دوسروں کے) حقوق ادا کرتے ہیں۔

لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ(٢٥) مانگنے والوں اور محروم لوگوں کے لئے۔

وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ(٢٦) اور جو روزِ قیامت کی تصدیق کرنے والے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ مِنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ(٢٧) اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں۔

إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُمَأْمُونٍ(٢٨) بیشک ان کے پروردگار کا عذاب امان دینے والا نہیں ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ(٢٩)اور جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْمَامَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُمَلُومِينَ(٣٠)سوائے اپنی بیویوں اور کنیزوں کے مسئلہ میں اُن کی کوئی ملامت نہیں ہے۔

مدثر ۳۹،۴۰

إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ(٣٩)سوائے اہلِ سعادت لوگوں کے۔

فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ(٤٠)جو بہشت میں جاتے ہوئے سوال کریں گے۔

دہر ۵تا۲۲

إِنَّ الْأَبْرَارَيَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوراً(٥)بیشک نیک بندے اس پیالہ سے پئیں گے جس کی آمیزش اعلیٰ ترین خوشبو سے ہوگی۔

عَيْنَايَشْرَبُ بِهَاعِبَادُاللهِ يُفَجِّرُونَهَاتَفْجِيراً(٦)(بہشتی) چشمہ جس سے اللہ کے بندے پئیں گے اور اُسے جہاں چاہیں گے بہا کرلے جائیں گے۔

يُوفُونَ بِالنَّذْرِوَيَخَافُونَ يَوْماًكَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيراً(٧)جنھوں نے نذروں کو پورا کیا ہوگا اور اس دن سے ڈرتے ہوں گے جس کی سختی پھیلی ہوئی ہوگی۔

وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِيناًوَيَتِيماًوَأَسِيراً(٨)اور وہ اللہ کی محبّت میں مسکینوں اور یتیموں اور اسیروں کو کھلاتے ہیں۔

إِنَّمَانُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللهِلَانُرِيدُمِنْكُمْ جَزَاءًوَلَاشُكُوراً(٩)(یہ کہتے ہوئے کہ) ہم صرف اللہ کی خوشنودی کے لئے تم لوگوں کو کھلاتے ہیں تم لوگوں سے کسی بدلہ اور شکریہ کے بھی طالب نہیں ہیں۔

إِنَّانَخَافُ مِنْ رَبِّنَايَوْماًعَبُوساًقَمْطَرِيراً(١٠)بیشک ہم اپنے پروردگار سے اس دن کے بارے میں ڈرتے ہیں جو سخت ودشوار ہوگا۔

فَوَقَاهُمُ اللهُ شَرَّذَٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةًوَسُرُوراً(١١)لہٰذا اللہ نے ایسوں کو اس دن کی سختی سے بچالیا اور اُنہیں کشادہ روی اور خوشی عطا کردی۔

وَجَزَاهُمْ بِمَاصَبَرُواجَنَّةًوَحَرِيراً(١٢)اور اُن کے صبر کی جزا بہشت اور اُس کے ریشمی لباس ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا (۱۳) جس بہشت میں وہ لوگ تختوں پر ٹیک لگائے بیٹھے ہوں گے جہاں نہ سورج کی گرمی ہوگی اور نہ سردی۔

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا (۱٤) اور اُن پر سایہ ہوگا اور پھلوں کا توڑنا اُن کے لئے بہت آسان کردیا جائے گا۔

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِآنِيَةٍ مِنْ فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا (۱٥) اور اُن کے اطراف میں نوکر چکّر لگا رہے ہوں گے چاندی کے برتن اور شیشے کی مانند ساغر لئے ہوئے۔

قَوَارِيرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا (۱٦) ساغر چاندی کے ہوں گے جنہیں لوگ اپنی مرضی کے مطابق بنالیں گے۔

وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا (۱۷) اور لوگ وہاں ایسے پیالوں سے سیراب کئے جائیں گے جن کا مزہ لذیذ ہوگا۔

عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّى سَلْسَبِيلًا (۱۸) بہشتی چشمہ جس کا نام سلسبیل رکھا گیا ہے۔

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَنْثُورًا (۱۹) اور لوگوں کے اطراف میں ہمیشہ رہنے والے جوان چکّر لگا رہے ہوں گے کہ جب تم لوگ اُنہیں دیکھوگے تو خیال کروگے کہ وہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔

وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا (۲۰) اور جب دیکھوگے پھر سے دیکھوگے نعمات اور بہت بڑی سلطنت کو۔

عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا (۲۱) بہشتیوں پر ریشم کے لباس نازک وزخیم ہوں گے اور اُنہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا پروردگار اُنہیں پاکیزہ شراب سے سیراب کرے گا۔

إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَشْكُورًا (۲۲) بیشک یہ سب تم لوگوں کی جزا ہوگی اور تم لوگوں کی کوشش قابل قبول ہوگی۔

مرسلات ۴۱ تا ۴۴

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ (٤١) بیشک متّقی لوگ گھنے سائے اور چشموں کے درمیان ہوں گے۔

وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ (٤٢) اور اُن کی پسند کے پھل ہوں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئاً بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ(٤٣) (بہشتیوں سے کہا جائے گا) کھاؤ پیو اطمینان سے ان اعمال کے بدلے جو تم لوگوں نے انجام دیئے۔

إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ(٤٤) بیشک ہم اسی طرح نیک لوگوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔

نبا۳۱تا۳۶

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازاً(٣١) بیشک پرہیزگار لوگوں کے لئے کامیابی ہے۔

حَدَائِقَ وَأَعْنَاباً(٣٢) باغات اور انگور ہیں۔

وَكَوَاعِبَ أَتْرَاباً(٣٣)اور باکرہ ہمسن ازواج ہیں۔

وَكَأْساً دِهَاقاً(٣٤)اور لبریز پیمانے ہیں۔

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْواً وَلَا كِذَّاباً(٣٥) جہاں لوگ نہ کوئی بیہودہ بات اور نہ جھوٹ سنیں گے۔

جَزَاءً مِنْ رَبِّكَ عَطَاءً حِسَاباً(٣٦) جو حساب شدہ جزا ہو گی تمہارے پروردگار کی جانب سے۔

نازعات۴۱،۴۰

وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوىٰ(٤٠) اور جو اپنے پروردگار کا خوف رکھتا ہوگا اور اپنے نفس کو خواہشات سے بچانے والا ہوگا۔

فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوىٰ(٤١) تو بیشک بہشت ایسے کا ٹھکانہ ہو گی۔

انفطار۱۳

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ(١٣) بیشک نیک لوگ نعمات میں قرار پائیں گے۔

مطففین۱۸تا۲۸ مطففین ۳۵،۳۴

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ(١٨) بیشک نیک لوگوں کے نامۂ اعمال (مقام) علّیّین میں ہوں گے۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ(١٩) اور تمہیں کیا معلوم کہ علّیّین کیا ہے۔

كِتَابٌ مَرْقُومٌ(٢٠) لکھی ہوئی کتاب ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ(٢١) جس کی گواہی (ملائکہ) مقرّبین دیں گے۔

إِنَّ الْأَبْرَارَلَفِي نَعِيمٍ(٢٢) بیشک نیک لوگ نعمات میں ہوں گے۔

عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ(٢٣) تختوں پر بیٹھے نظارے کر رہے ہوں گے۔

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَالنَّعِيمِ(٢٤) تم اُن کے چہروں پر نعمتوں کی شادابی ملاحظہ کروگے۔

يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْتُومٍ(٢٥) اُنہیں خالص بہشتی شراب پلائی جائے گی۔

خِتَامُهُ مِسْكٌ وَفِي ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ(٢٦) جس کی مہر مُشک کی ہوگی لہٰذا اس میں رغبت کرنے والے رغبت رکھیں گے۔

وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ(٢٧) جس میں تسنیم (بلندی سے گرنے والے چشمہ کا نام ہے) کی آمیزش ہوگی۔

عَيْناًيَشْرَبُ بِهَاالْمُقَرَّبُونَ(٢٨) جو کہ چشمہ ہے جس سے اللہ کے مقرب بندے پیتے ہیں۔

فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوامِنَ الْكُفَّارِيَضْحَكُونَ(٣٤) لہٰذا قیامت کے دن صاحبانِ ایمان کفّار پر ہنسیں گے۔

عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ(٣٥) تختوں پر بیٹھے ایک دوسرے کا نظارہ کریں گے۔

انشقاق۹،۸انشقاق۲۵

وَيَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِهِ مَسْرُوراً(٩) اور وہ اپنے گھر والوں کی طرف خوشحال لوٹے گا۔

وَأَمَّامَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ(١٠) اور جسے نامۂ اعمال اس کے پیچھے سے دیا جائے گا۔

فَسَوْفَ يَدْعُواثُبُوراً(١١) تو وہ جلد موت کی دعا کرے گا۔

وَيَصْلَى سَعِيراً(١٢) اور وہ جہنم میں جھونکا جائے گا۔

إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُوراً(١٣) بیشک وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش رہا کرتا تھا۔

إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَحُورَ(١٤) بیشک وہ یہ گمان کرتا تھا کہ اُسے ہر گز پلٹ کر نہیں جانا ہے۔

بَلَى إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيراً(١٥) ہاں بیشک اس کا پروردگار اس کے بارے میں آگاہ ہے۔

فَلَاأُقْسِمُ بِالشَّفَقِ(١٦) اور میں شفق کی قسم کھاتا ہوں۔

وَاللَّيْلِ وَمَاوَسَقَ(١٧) اور رات کی قسم کھاتا ہوں جسے وہ ڈھاک لیتی ہے۔

وَالْقَمَرِإِذَااتَّسَقَ(١٨) اور چاند کی قسم جب وہ پورا ہو جائے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ(۲۵) سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے اور عملِ صالح بجالائے اُن کے لئے تمام نہ ہونے والا اجر ہے۔

بروج ۱۱

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ (۱۱) بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور عملِ صالح بجالائے ان کے لئے بہشت کے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

اعلیٰ ۱۰

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَخْشَىٰ (۱۰) عنقریب ڈرنے والا نصیحت حاصل کرلے گا۔

فجر ۲۷ تا ۳۰

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ (۲۷) اے اطمینان پانے والے نفس۔

ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً (۲۸) اپنے پروردگار کی جانب پلٹ آ کامل رضایت کے ساتھ۔

فَادْخُلِي فِي عِبَادِي (۲۹) اور میرے بندوں میں داخل ہوجا۔

وَادْخُلِي جَنَّتِي (۳۰) اور میری جنّت میں داخل ہوجا۔

بلد ۱۸

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ (۱۸) ایسے لوگ اہلِ بہشت ہیں۔

شمس ۹

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا (۹) بیشک اس نے فلاح پائی جس نے نفس کو پاکیزہ کرلیا۔

لیل ۵ تا ۷ لیل ۷ ا تا ۲۱

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَأَمَّامَنْ أَعْطىٰ وَاتَّقىٰ (٥) لهٰذا جس نے مال خرچ کیااور تقویٰ اختیار کیا۔

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنىٰ (٦) اور نیکی کی تصدیق کی۔

فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرىٰ (٧) تواس کے لئے ہم آسانی کاانتظام کردیں گے۔

وَسَيُجَنَّبُهَاالْأَتْقىٰ (١٧) اور جلدپرہیزگاروں کو (جہنم سے) محفوظ رکھا جائے گا۔

اَلَّذي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكّىٰ (١٨) جو(اللہ کی راہ میں) مال خرچ کرکے پرہیزگاری اختیار کرتاہے۔

وَمَالِأَحَدٍعِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزىٰ (١٩) جبکہ اس پر کسی کا کوئی احسان نہیں کہ جس کااس نے بدلہ دیاہو۔

تین ٦

إِلَّاالَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌغَيْرُمَمْنُونٍ (٦) سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور عملِ صالح بجالائے کیونکہ ایسوں کے لئے ختم نہ ہونے والااجر ہے۔

بینہ ٧،٦

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوامِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِجَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَاأُولٰئِكَ هُمْ شَرُّالْبَرِيَّةِ(٦) بیشک جنھوں نے کفر اختیار کیااہلِ کتاب میں سے وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں یہی لوگ بدترین افراد ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ أُولٰئِكَ هُمْ خَيْرُالْبَرِيَّةِ(٧) بیشک جولوگ ایمان لائے اور عمل صالح بجالائے ایسے ہی لوگ بہترین افراد ہیں۔

بہشت کے بارے میں:

بقرہ ٢٥

وَبَشِّرِالَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَاالانهارُكُلَّمَارُزِقُوامِنْهَامِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقاًقَالُواهٰذَاالَّذِي رُزِقْنَامِنْ قَبْلُ وَأُتُوابِهِ مُتَشَابِهاًوَلَهُمْ فِيهَاأَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌوَهُمْ فِيهَاخَالِدُونَ(٢٥) اور خوشخبری دیدوایمان لانے اور عمل صالح انجام دینے والوں کو کہ اُن کے لئے بہشتی باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جب بھی اُس سے اُنہیں کوئی پھل دیا جائے گا کھانے کو تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں اس سے پہلے دیا گیا تھا

Presented By: https://jafrilibrary.com

حالانکہ اُنہیں اس کا مشابہ دیا گیا تھا اور اُن کے لئے بہشت میں پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور وہ بہشت میں ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں۔

آل عمران ۱۳۳

وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ (١٣٣) اور تم لوگ سبقت کرو اپنے پروردگار کی مغفرت اور جنّت کی طرف جس کی وسعت آسمانوں و زمین کے برابر ہے جسے مہیّا کیا گیا ہے پرہیزگار لوگوں کے لئے۔

انعام ۱۲۷

لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (١٢٧) ان کے لئے سلامتی کا گھر ہے اُن کے پروردگار کے پاس اور وہی ان کا سرپرست ہے اُن کے نیک اعمال انجام دینے کے سبب۔

اعراف ۴۳ تا ۴۵

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللهُ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَنُودُوا أَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (٤٣) اور ہم ان کے سینوں سے ہر قسم کے کینہ کو نکال دیں گے ان کے قدموں تلے نہریں جاری ہوں گی اور وہ کہیں گے کہ حمد اس اللہ کی جس نے ہماری ہدایت کی اور اگر اللہ کی ہدایت نہ ہوتی تو ہم ہرگز ہدایت نہیں پاسکتے تھے بیشک ہمارے رب کے رسول دینِ حق لے کر آئے اور اُنہیں آواز دی جائے گی کہ یہی وہ جنت ہے جس کا تمہیں تمہارے انجام دیئے ہوئے اعمال کی بنا پر وارث بنایا گیا ہے۔

وَنَادَى أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالُوا نَعَمْ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللهِ عَلَى الظَّالِمِينَ (٤٤) اور بہشتی لوگ جہنمی لوگوں کو پکار کر کہیں گے کہ جو کچھ ہمارے پروردگار نے ہم سے وعدہ کیا تھا وہ ہم نے پالیا کیا تم نے بھی اپنے پروردگار کے وعدہ کو پورا پایا تو وہ کہیں گے کہ ہاں پھر اُن کے درمیان ایک منادی ندا دے گا کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَلَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللهِ وَيَبْغُونَهَاعِوَجاًوَهُمْ بِالْآخِرَةِكَافِرُونَ(٤٥) جواللہ کی راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں اور اس راہ میں رُکاوٹیں کھڑی کرتے ہیں اور آخرت کا انکار کرنے والے ہیں۔

توبہ ۲۲،۲۱

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُم بِرَحْمَةٍمِنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَهُمْ فِيهَانَعِيمٌ مُقِيمٌ(٢١) اُن کارب اُنہیں اپنی رحمت ورضامندی وبہشت کی بشارت دیتا ہے جہاں ان کے لئے دائمی نعمتیں ہوں گی۔
خَالِدِينَ فِيهَاأَبَداًإِنَّ اللهَ عِنْدَهُ أَجْرٌعَظِيمٌ(٢٢) جس میں وہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے بیشک اللہ کے پاس عظیم ترین اجر ہے۔

یونس ۱۰،۹

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُفِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ (٩) بیشک جولوگ ایمان لائے اور اعمال صالح بجالائے ان کا پروردگاران کی رہنمائی کرے گاان کے ایمان کے سبب (ایسی بہشت کی طرف) جس کے نیچے نہریں جاری ہیں نعمات کے باغات میں۔
دَعْوَاهُمْ فِيهَاسُبْحانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَاسَلَامٌ وَآخِرُدَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُلِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ(١٠) ان کا کلام (بہشت میں) یہ ہوگا کہ اے اللہ تو پاک ومنزّہ وبے نیاز ہے اور (بہشت میں) اُن کا (لوگوں کو) ہدیہ سلام ہوگا اوران کا آخری کلام (یہ ہوگا کہ) تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو عالمین کا پروردگار ہے۔

ہود ۱۰۸

وَأَمَّاالَّذِينَ سُعِدُوافَفِي الْجَنَّةِخَالِدِينَ فِيهَامَادَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّامَاشَاءَرَبُّكَ عَطَاءًغَيْرَ مَجْذُوذٍ(١٠٨) اور جو لوگ سعادت مند ہوئے وہ ہمیشہ کے لئے جنت میں رہنے والے ہیں جب تک آسمان وزمین قائم ہیں مگر یہ کہ تمہارا پروردگار جو چاہے جس کی عطا ختم ہونے والی نہیں ہے۔

رعد ۲۲ تا ۲۴ رعد ۳۵

وَالَّذِينَ صَبَرُواابْتِغَاءَوَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُواالصَّلَاةَوَأَنْفَقُوامِمَّارَزَقْنَاهُمْ سِرًّاوَعَلَانِيَةًوَيَدْرَؤُنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَأُولَئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ(٢٢) اور جنھوں نے صبر کیا اپنے پروردگار کی خوشنودی کو چاہتے ہوئے اور نماز قائم کی

Presented By: https://jafrilibrary.com

اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے انفاق کیا خفیہ اور اعلانیہ دونوں طریقوں سے اور جو نیکی کے ذریعہ برائی کو دور کرتے رہتے ہیں آخرت کا بہترین گھر اُنہیں کے لئے ہے۔

جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَاوَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُيَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ(٢٣)ہمیشہ کے باغات میں یہ لوگ داخل ہوں گے اور ان کے ساتھ ان کے صالح باپ دادا اور ازواج و اولاد بھی داخل کئے جائیں گے اور ملائکہ ان کے پاس (بہشت کے) ہر دروازے سے داخل ہوں گے۔

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَاصَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ(٢٤)اور کہیں گے کہ تم لوگوں پر سلام ہو تمہارے صبر کے نتیجہ میں اور آخرت کا گھر کتنا اچھا ہے۔

مَثَلُ الْجَنَّةِالَّتِي وُعِدَالْمُتَّقُونَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَاالْأَنْهَارُأُكُلُهَادَائِمٌ وَظِلُّهَاتِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا وَعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ(٣٥)اس جنت کی مثال جس کا وعدہ پرہیز گار لوگوں سے کیا گیا ہے ایسی ہے جس کے نیچے نہریں جاری ہیں اس کے پھل اور سائے دائمی ہیں جو کہ پرہیزگار لوگوں کا ٹھکانہ ہے اور کفار کا ٹھکانا جہنم ہے۔

حجر ۴۵تا۴۸

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ(٤٥)بیشک پرہیزگار لوگ باغات اور چشموں کے درمیان رہیں گے۔

ادْخُلُوهَابِسَلَامٍ آمِنِينَ(٤٦)تم لوگ ان باغات میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔

وَنَزَعْنَامَافِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ إِخْوَانًاعَلَى سُرُرٍمُتَقَابِلِينَ(٤٧)اور ہم نے نکال دی ان کے سینوں سے ہر طرح کی کدورت اور وہ بھائیوں کی طرح ایک دوسرے کے سامنے تخت پر بیٹھنے والے ہیں۔

لَايَمَسُّهُمْ فِيهَانَصَبٌ وَمَاهُمْ مِنْهَابِمُخْرَجِينَ(٤٨)جہاں نہ اُنہیں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔

نحل ۳۰تا۳۱

وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْامَاذَاأَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُواخَيْرًالِلَّذِينَ أَحْسَنُوافِي هَٰذِهِ الدُّنْيَاحَسَنَةٌوَلَدَارُالْآخِرَةِخَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُالْمُتَّقِينَ (٣٠) اور پرہیز گار لوگوں سے پوچھا گیا کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا تو انھوں نے کہا کہ خیر ہی خیر نازل کیا گیا جن لوگوں نے اس دنیا میں نیک اعمال کئے ان کے لئے دنیا میں بھی نیکی ہے اور آخرت کا گھر زیادہ بہتر ہے اور پرہیزگار لوگوں کا بہترین گھر ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَاتَجْرِي مِنْ تَحْتِهَاالْأَنْهَارُلَهُمْ فِيهَامَايَشَاؤُنَ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللهُ الْمُتَّقِينَ(٣١)

ہمیشہ رہنے والے باغات جن میں لوگ داخل ہوں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جہاں ان کے لئے وہ سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے اللہ اسی طرح پرہیز گار لوگوں کو جزا دیتا ہے۔

کہف ۳۱ کہف ۱۰۸،۱۰۷

أُولٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُيُحَلَّوْنَ فِيهَامِنْ أَسَاوِرَمِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَاباًخُضْراًمِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَّكِئِينَ فِيهَاعَلَى الْأَرَائِكِ نِعْمَ الثَّوابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقاً(٣١)

ایسوں کے لئے ایسے دائمی باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اُنہیں وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ پہنیں گے سبز ریشم کے نازک اور زخیم لباس اور وہاں وہ تختوں پر ٹیک لگا کر بیٹھیں گے جو کہ اُن کے لئے اچھا بدلہ اور اچھا ٹھکانا ہے۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ كانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلاً(١٠٧) بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے ایسوں کا ٹھکانہ جنت الفردوس ہے۔

خَالِدِينَ فِيهَالَايَبْغُونَ عَنْهَاحِوَلًا(١٠٨) جس میں وہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے اوراس میں کسی قسم کی کوئی تبدیلی بھی نہیں پائیں گے۔

مریم ۶۲،۶۱

لَايَسْمَعُونَ فِيهَالَغْواًإِلَّاسَلَاماًوَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَابُكْرَةًوَعَشِيًّا(٦٢) وہ لوگ بہشت میں کوئی بیہودہ بات نہیں سنیں گے سوائے سلام کے اوران کے لئے بہشت میں صبح وشام رزق ہوگا۔

تِلْكَ الْجَنَّةُالَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَامَنْ كَانَ تَقِيًّا(٦٣) یہی وہ بہشت ہے جس کا وارث ہم نے اپنے متقی بندوں کو قرار دیا ہے۔

طہ ۷۸

فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُمْ مِنَ الْيَمِّ مَاغَشِيَهُمْ(٧٨) پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ہمراہ بنی اسرائیل کا پیچھا کیا تو دریا کی موجوں نے انہیں مکمل ڈھانک لیا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

حج ۲۴،۲۳ حج ۵۹

إِنَّ اللهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ(۲۳) بیشک اللہ داخل کرے گا اُنہیں جو ایمان لائے اور عمل صالح بجالائے ایسے باغات میں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جہاں اُنہیں سونے اور موتیوں کے کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا وہاں لباس ریشم کا ہوگا۔

وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوا إِلَىٰ صِرَاطِ الْحَمِيدِ(۲٤) اور اُن کی پاکیزہ گفتگو کی طرف رہنمائی کی گئ اور اُنہیں قابلِ تعریف راہ کی طرف ہدایت دی گئ۔

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُدْخَلاً يَرْضَوْنَهُ وَإِنَّ اللهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ(۵۹) اللہ ضرور انہیں ایسی جگہ دے گا جس سے وہ راضی ہو جائیں گے اور بیشک اللہ جاننے والا بردبار ہے۔

فرقان ۲۴ فرقان ۷۶،۷۵

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا(۲٤) بہشتی لوگوں کے لئے اس دن بہترین ٹھکانہ اور بہترین وقت ہوگا۔

أُوْلَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَاماً(۷۵) یہی وہ لوگ ہیں جنہیں (بہشتی) محل ملیں گے ان کے صبر کی بناپر اور اُنہیں وہاں تعظیم اور سلام پیش کئے جائیں گے۔

خَالِدِينَ فِيهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَاماً(۷٦) جہاں وہ ہمیشہ کیلئے رہنے والے ہیں جو اُن کے لئے بہترین ٹھکانا و اقامت گاہ ہے۔

عنکبوت ۵۸

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفاً تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ(۵۸) اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور عملِ صالح بجالائے اُنہیں ہم جنّت کے محلوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جس میں وہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے عمل کرنے والوں کا اجر اچھا ہوگا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

روم ۵

بِنَصْرِ اللهِ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (٥) اللہ اپنی نصرت کے ذریعہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے اور وہ غالب و مہربان ہے۔

سجدہ ۱۷ سجدہ ۱۹

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (١٧) اور کسی کو بھی نہیں معلوم کہ اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لئے کیا مخفی رکھا گیا ہے جو ان کے اعمال کی جزا ہے۔
أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلاً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (١٩) جو لوگ ایمان لائے اور عملِ صالح بجالائے اُن کے لئے ٹھکانا باغاتِ بہشت پیش ہوں گے جو اُن کے اعمال کی جزا ہے۔

احزاب ۴۴

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْراً كَرِيماً (٤٤) جس دن وہ لوگ اللہ سے ملاقات کریں گے اُن کا ہدیہ سلامتی ہوگی اور ان کے لئے اللہ نے بہترین اجر مہیّا کر رکھا ہے۔

سبا ۳۷

وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفَىٰ إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ (٣٧) اور تمہارے مال واولاد ہماری بارگاہ میں تمہارے تقرب کا ذریعہ نہیں ہیں سوائے ان افراد کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال انجام دیئے لہٰذا ایسوں کے لئے ان کے اعمال کا دہرا بدلہ دیا جائے گا اور وہ بہشتی کمروں میں اطمینان سے رہیں گے۔

فاطر ۳۴ تا ۳۶

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ (٣٤) اور انھوں نے کہا کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جس نے ہم سے رنج و غم کو دور کیا بیشک ہمارا پروردگار مغفرت کرنے والا قدردان ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَلَّذِي أَحَلَّنَادَارَالْمُقَامَةِمِنْ فَضْلِهِ لَايَمَسُّنَافِيهَانَصَبٌ وَلَايَمَسُّنَافِيهَالُغُوبٌ(٣٥)جس نے ہمیں اپنے فضل سے ایسی رہنے کی جگہ میں وارد کیا جہاں نہ ہمیں تھکن ہوئی اور نہ کوئی تکلیف پہنچی۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوالَهُمْ نَارُجَهَنَّمَ لَايُقْضَى عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُواوَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَاكَذَٰلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ(٣٦)اور جنھوں نے کفر اختیار کیا اُن کے لئے جہنم کی آگ ہے نہ اُن پر موت آئے گی کہ وہ مرجائیں اور نہ اُن سے عذاب کم کیا جائے گا ہم اسی طرح کی جزا دیتے ہیں ہر سخت انکار کرنے والے کو۔

یٰسین ۵۵تا۵۸

إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِالْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ(٥٥) بیشک اہلِ بہشت اس دن لذّتوں میں مشغول ہوں گے۔

هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِؤُنَ(٥٦) وہ اور اُن کی بیویاں جنت کی چھاؤں میں تختوں پر ٹیک لگائے بیٹھے ہوں گے۔

لَهُمْ فِيهَافَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَايَدَّعُونَ(٥٧)ان کے لئے وہاں پھل اور جو بھی وہ چاہیں گے موجود ہوگا۔

سَلَامٌ قَوْلاًمِنْ رَبٍّ رَحِيمٍ(٥٨) مہربان پروردگار کا کلام سلام ہوگا۔

صافات ۴۱تا۶۲

أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَعْلُومٌ(٤١) جن کے لئے معین رزق ہے۔

فَوَاكِهُ وَهُمْ مُكْرَمُونَ(٤٢) میوے ہیں اور وہ محترم ہوں گے۔

فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ(٤٣) نعمتوں والے باغات میں۔

عَلَىٰ سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ(٤٤)ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر (بیٹھیں گے)۔

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ(٤٥)ان کے گرد صاف شفاف شراب پلانے والے چکر لگا رہے ہوں گے۔

بَيْضَاءَلَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ(٤٦)سفید رنگ کی شراب جس میں پینے والوں کو لذّت ملے گی۔

لَا فِيهَاغَوْلٌ وَلَاهُمْ عَنْهَايُنْزَفُونَ(٤٧)جس میں نہ نشہ ہوگا اور نہ ہوش و ہواس گم ہوں گے۔

وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ(٤٨)اور ان کے پاس بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی۔

كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَكْنُونٌ(٤٩)وہ گویا پوشیدہ سفیدی کی مانند ہوں گی۔

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ(٥٠) پھر وہ لوگ ایک دوسرے کی طرف رُخ کرکے سوال کریں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ(٥١)ان میں سے کہنے والا کہئے گا بیشک وہ میرا ساتھی ہے۔

يَقُولُ أَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ(٥٢)وہ کہتا ہے کہ بیشک تم تصدیق کرنے والوں میں سے ہو۔

أَإِذَامِتْنَاوَكُنَّاتُرَاباًوَعِظَاماًأَإِنَّالَمَدِينُونَ(٥٣)کیاجب ہم مر کر مٹی وہڈی ہو جائیں گے تب ہمیں بدلہ دیا جائے گا۔

قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُطَّلِعُونَ(٥٤)اس نے کہا کہ کیا تم لوگ (میرے فلاں دوست کو) جانتے ہو۔

فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءِالْجَحِيمِ(٥٥) پھر وہ متوجہ ہو کر (اپنے غیر مومن دوست کو) جہنم کے درمیان میں پائے گا۔

قَالَ تَاللهِ إِنْ كِدْتَ لَتُرْدِينِ(٥٦)وہ اپنے اس دوست سے کہے گا کہ اللہ کی قسم قریب تھا کہ تم مجھے بھی ہلاک کر دیتے۔

وَلَوْلَانِعْمَةُ رَبِّي لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِينَ(٥٧)اور اگر میرے پروردگار کا احسان نہ ہوتا تو میں بھی (جہنم میں) حاضر کئے جانے والوں میں سے ہوتا۔

أَفَمَانَحْنُ بِمَيِّتِينَ(٥٨)تو کیا ہم مرنے والے نہیں تھے۔

إِلَّامَوْتَتَنَاالْأُولَىٰ وَمَانَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ(٥٩)سوائے پہلی موت کے اور ہم تو عذاب بھی نہیں کئے جائیں گے۔

إِنَّ هٰذَالَهُوَالْفَوْزُالْعَظِيمُ(٦٠) بیشک یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

لِمِثْلِ هٰذَافَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ(٦١)اسی دن کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیئے۔

أَذٰلِكَ خَيْرٌنُزُلاًأَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ(٦٢) کیا یہ نعمات مہمانی کے لئے بہتر ہیں یا جہنمی (زقوم کا) درخت۔

ص ۴۹ تا ۵۴

هٰذَاذِكْرٌوَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ(٤٩) یہ نصیحت ہے اور بیشک اہلِ تقویٰ کے لئے اچھی عاقبت ہے۔

جَنَّاتِ عَدْنٍ مُفَتَّحَةًلَهُمُ الْأَبْوَابُ(٥٠)ابدی باغات جن کے دروازے ان کے لئے کھول دیئے جائیں گے۔

مُتَّكِئِينَ فِيهَايَدْعُونَ فِيهَابِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍوَشَرَابٍ(٥١) جن میں وہ لوگ ٹیک لگائے بیٹھے ہوں گے اور مختلف قسم کے پھل اور پینے کی چیزیں طلب کر رہے ہوں گے۔

وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ(٥٢)اور ان کے پاس نظریں نیچے کی ہوئی ہمسن حوریں ہوں گی۔

هٰذَامَاتُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ(٥٣) یہ وہ چیزیں ہیں جن کا تم لوگوں سے وعدہ کیا گیا ہے روزِ قیامت کے لئے۔

إِنَّ هٰذَالَرِزْقُنَامَالَهُ مِنْ نَفَادٍ(٥٤) بیشک یہی ہمارا وہ رزق ہے جو تمام ہونے والا نہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

زمر ۳۴زمر ۶۱زمر ۷۳،۷۴

لَهُمْ مَايَشَاؤُنَ عِنْدَرَبِّهِمْ ذٰلِكَ جَزَاءُالْمُحْسِنِينَ(٣٤)ان کے لئے ان کے پروردگار کے یہاں وہ سب کچھ ہے جو وہ چاہیں یہی نیک لوگوں کی جزا ہے۔

وَيُنَجِّي اللهُ الَّذِينَ اِتَّقَوْابِمَفَازَتِهِمْ لَايَمَسُّهُمُ السُّوءُوَلَاهُمْ يَحْزَنُونَ(٦١)اور اللہ نجات دے گا پرہیزگاروں کو اُن کی کامیابی کے سبب کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی اور نہ وہ رنجیدہ خاطر ہوں گے۔

وَسِيقَ الَّذِينَ اِتَّقَوْارَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِزُمَراًحَتَّى إِذَاجَاؤُهَاوَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَاوَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَاسَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَاخَالِدِينَ (٧٣)اور لے جایا جائے گا اُنہیں جو اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے جنت کی طرف گروہ گروہ یہاں تک کہ جب وہ جنت کے پاس پہنچ جائیں گے تو اُس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور ان سے جنت کے نگہبان کہیں گے کہ سلام ہو تم لوگوں پر مبارک ہو تم لوگوں کو لہٰذا جنت میں ہمیشہ رہنے کے لئے داخل ہو جاؤ۔

وَقَالُواالْحَمْدُلِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَاوَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَاالْأَرْضَ نَتَبَوَّأُمِنَ الْجَنَّةِحَيْثُ نَشَاءُفَنِعْمَ أَجْرُالْعَامِلِينَ (٧٤)اور بہشتی لوگ کہیں گے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے اپنے وعدے کو ہمارے ساتھ پورا کیا اور ہمیں زمین کا وارث بنایا ہم جنت میں آرام کریں جہاں چاہیں لہٰذا عمل کرنے والوں کا اجر کتنا اچھا ہوتا ہے۔

غافر، مومن ۴۰

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةًفَلَايُجْزَىٰ إِلَّامِثْلَهَاوَمَنْ عَمِلَ صَالِحًامِنْ ذَكَرٍأَوْأُنْثَىٰ وَهُوَمُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَيُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِحِسَاب(٤٠)جو برا عمل کرتا ہے اسے اُتنی ہی سزا دی جائے گی اور جو نیک عمل کرے گا مردوں میں سے ہو یا عورتوں میں سے اور وہ اہلِ ایمان ہو تو ایسے لوگ جنّت میں داخل ہوں گے جہاں اُنہیں بلا حساب رزق دیا جائے گا۔

حٰم، سجدہ ۸حٰم، سجدہ ۳۰تا۳۲

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌغَيْرُمَمْنُونٍ(٨) بیشک جو لوگ ایمان لا کر عملِ صالح بجالائے ان کے لئے ختم نہ ہونے والا اجر ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوارَبُّنَااللهُ ثُمَّ اِسْتَقَامُواتَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُأَلَّاتَخَافُواوَلَاتَحْزَنُواوَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ (٣٠) بیشک جن لوگوں نے کہا اللہ ہمارا پروردگار ہے پھر وہ اس بات پر ثابت قدم بھی رہے تو اُن

Presented By: https://jafrilibrary.com

پر ملائکہ نازل ہو کر کہتے ہیں کہ تم لوگ خوف نہ کرو اور رنجیدہ نہ ہو اور تم لوگوں کو جنت کی بشارت ہو جس کا تم لوگوں سے وعدہ کیا گیا تھا۔

نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ (۳۱) ہم تمہارے ساتھی ہیں دنیاوی اور اُخروی دونوں زندگی میں اور تم لوگوں کے لئے آخرت میں وہ تمام چیزیں ہوں گی جو تم چاہو گے اور تمام وہ چیزیں ہوں گی جو طلب کرو گے۔

نُزُلًا مِنْ غَفُورٍ رَحِيمٍ (۳۲) جو کہ ضیافت ہو گی بخشنے والے مہربان پروردگار کی جانب سے۔

شوریٰ ۲۲

تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ لَهُمْ مَا يَشَاؤُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ (۲۲) تم ظالموں کو اپنے کئے کی سزا سے خوفزدہ پاؤ گے اور وہ عذاب ان پر آ کر کے رہے گا اور جو لوگ ایمان لائے اور عملِ صالح بجالائے وہ جنت کے باغات میں رہیں گے جو وہ چاہیں گے ان کے پروردگار کے پاس موجود ہو گا جو کہ بہت بڑا فضل ہو گا۔

زخرف ۷۰ تا ۷۳

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ (۷۰) تم اور تمہاری ازواج جنت میں داخل ہو جاؤ خوشی کے ساتھ۔

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِنْ ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ وَأَنْتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (۷۱) اُن کے اطراف میں (نوکر) چکر لگا رہے ہوں گے سونے کے طشت اور پیالے لئے ہوئے اور جو بھی چیز وہ چاہیں گے وہاں موجود ہو گی اور آنکھوں کی لذّت والی چیزیں بھی ہوں گی اور تم لوگ وہاں ہمیشہ رہنے والے ہو۔

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (۷۲) اور یہی وہ جنت ہے جس کا تم لوگوں کو وارث بنایا گیا ہے ان اعمال کے سبب جو تم لوگ انجام دیا کرتے تھے۔

لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا تَأْكُلُونَ (۷۳) تم لوگوں کے لئے وہاں بہت سے میوے ہوں گے جن سے تم لوگ کھاؤ گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

دخان۵۱تا۵٦

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ(٥١) بیشک پرہیزگار لوگ محفوظ جگہ پر ہوں گے۔
فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ(٥٢) باغات و چشموں میں۔
يَلْبَسُونَ مِنْ سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ(٥٣)وہ ریشم کے باریک و زخیم لباس پہنے ہوئے ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے۔
كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ(٥٤) ایسا ہی ہوگا اور ہم اُن کے جوڑے بنا دیں گے بڑی آنکھوں والی حوروں کے ساتھ۔
يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ(٥٥) وہ وہاں ہر طرح کے میوے سکون کے ساتھ طلب کریں گے۔
لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولٰى وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ(٥٦) وہاں وہ لوگ موت کا مزہ نہیں چکھیں گے سوائے پہلی موت کے اور اللہ اُنہیں جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھے گا۔

محمد ۱۵

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ(١٥) اس جنت کی مثال جس کا وعدہ پرہیزگار لوگوں سے کیا گیا ایسی ہے کہ اس میں ایسے پانی کی نہریں ہیں جو متغیر ہونے والی نہیں ہیں اور ایسی دودھ کی نہریں ہیں جن کا ذائقہ متغیر نہیں ہوتا اور ایسی شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لئے لذیذ ہیں اور صاف شفّاف شہد کی نہریں ہیں اُن کے لئے وہاں ہر طرح کے پھل ہوں گے اور ان کے پروردگار کی جانب سے مغفرت ہوگی کیا یہ افراد اس شخص کی مانند ہو سکتے ہیں جو جہنم میں ہمیشہ کے لئے رہنے والا ہو اور اسے پلایا جائے کھولتا ہوا پانی جس سے اُس کی آنتیں ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔

ق۳۱تا۳۵

وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ(٣١) اور جنت کو پرہیزگاروں کے لئے آمادہ کر دیا جائے گا وہ دن دور نہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

هٰذَامَاتُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ(٣٢) (کہا جائے گا) یہی وہ ہے جس کا وعدہ ہر اللہ کی طرف رجوع کرنے اور اپنے نفس کی حفاظت کرنے والے سے کیا گیا ہے۔
مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ(٣٣) جو تنہائی میں بھی رحمٰن (پروردگار) سے ڈرتا ہے اور قلبِ سلیم کے ساتھ آئے گا۔
اُدْخُلُوهَابِسَلَامٍ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ(٣٤) (ایسوں سے کہا جائے گا کہ) سلامتی کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ یہی ہیشگی کا دن ہے۔
لَهُمْ مَايَشَاؤُنَ فِيهَاوَلَدَيْنَامَزِيدٌ(٣٥) اُن کے لئے وہاں وہ سب کچھ ہو گا جو وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس مزید ہے۔

ذاریات ۱۶،۱۵

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ(١٥) بیشک پرہیز گار لوگ (بہشتی) باغات اور چشموں (کے درمیان میں) رہیں گے۔
آخِذِينَ مَاآتَاهُمْ رَبُّهُمْ إِنَّهُمْ كَانُواقَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِينَ(١٦) وہ لیں گے (اُس جزا کو) جو اُن کا رب اُنہیں دے گا کیوں کہ وہ اس سے پہلے نیک لوگوں میں سے تھے۔

طور ۱۷ تا ۲۸

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ(١٧) بیشک پرہیز گار لوگ باغات اور نعمتوں میں ہوں گے۔
فَاكِهِينَ بِمَاآتَاهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقَاهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ(١٨) بہرہ مند ہوں گے اُن چیزوں سے جو اُن کے پروردگار نے اُنہیں عطا کیں اور اُن کا پروردگار اُنہیں جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھے گا۔
كُلُواوَاشْرَبُواهَنِيئًابِمَاكُنْتُمْ تَعْمَلُونَ(١٩) کھاؤ اور پیو سکون کے ساتھ ان اعمال کی بناپر جو تم لوگوں نے انجام دیئے۔
مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ سُرُرٍمَصْفُوفَةٍ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍعِينٍ(٢٠) وہ ٹیک لگائے تختوں پر صف بستہ بیٹھے ہوں گے اور ہم ان کی تزویج حور العین سے کردیں گے۔
وَالَّذِينَ آمَنُواوَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَابِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَاأَلَتْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍكُلُّ امْرِئٍ بِمَاكَسَبَ رَهِينٌ(٢١) اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُن کی اولاد نے ایمان کے ساتھ اُن کی پیروی کی تو ہم اُن کی اولاد کو بھی اُن کے ساتھ ملادیں گے اور اُن کے عمل سے ذرّہ برابر بھی کم نہیں کریں گے ہر شخص اپنے عمل کا ذمہ دار ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَأَمْدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ(٢٢) اور ہم اُنہیں عطا کردیں گے میوے اور گوشت جس طرح کے وہ چاہیں گے۔

يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ(٢٣) بہشتی لوگ بہشت میں جاموں کی ردّوبدل کریں گے جو نہ کوئی فضول کام ہوگا اور نہ ہی معصیت ہوگی۔

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ(٢٤) اور چکّر لگا رہے ہوں گے اُن کے اطراف میں ایسے نوکر جو چھپے ہوئے موتیوں کی مانند ہوں گے۔

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ(٢٥) اور لوگ آپس میں ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہوئے ایک دوسرے سے سوال کریں گے۔

قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ(٢٦) وہ کہیں گے کہ بیشک پہلے بھی ہم اپنے اہل وعیال میں (صرف اللہ سے) ڈرا کرتے تھے۔

فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ(٢٧) لہٰذا اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں ہلاک کرنے والے عذاب سے بچالیا۔

إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ(٢٨) بیشک ہم اس سے پہلے بھی اللہ کو پکارتے تھے بیشک وہ بڑا احسان کرنے والا مہربان ہے۔

قمر ۵۵، ۵۴:

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ(٥٤) بیشک پرہیزگار لوگ باغات اور نہروں کے درمیاں ہوں گے۔

فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُقْتَدِرٍ(٥٥) مقام صداقت میں صاحبِ اقتدار بادشاہ کے پاس ہوں گے۔

رحمٰن ۴۶ تا ۷۶

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ(٤٦) اور جو اپنے رب کے مقام کا خوف رکھتا ہے اُس کے لئے دو باغ ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ(٤٧) لہٰذا تم لوگ اپنے پروردگار کی کن نعمات کا انکار کروگے۔

ذَوَاتَا أَفْنَانٍ(٤٨) میووں سے لدے ہوئے باغ۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ(٤٩) لہٰذا تم لوگ اپنے پروردگار کی کن نعمات کا انکار کروگے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ(٥٠) جن میں دو چشمے جاری ہوں گے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ(٥١) لہٰذا تم لوگ اپنے پروردگار کی کن نعمات کا انکار کروگے۔

فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ(٥٢) ان دونوں (باغات) میں ہر طرح کے میووں کے جوڑے ہوں گے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ(٥٣) لہٰذا تم لوگ اپنے پروردگار کی کن نعمات کا انکار کروگے۔

مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ(٥٤) وہ لوگ قالینوں پر تکیہ دیئے بیٹھے ہوں گے جن کے غلاف قیمتی ریشم کے ہوں گے اور وہ باغات (کے میووں کو) قریب سے حاصل کرلیں گے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ(٥٥) لہٰذا تم لوگ اپنے پروردگار کی کن نعمات کا انکار کروگے۔

فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ(٥٦) ان باغات میں نگاہیں جھکائی ہوئی حوریں ہوں گی جن کو انسان اور جنّات میں سے کسی نے بھی اس سے پہلے چھوا تک نہیں ہوگا۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ(٥٧) لہٰذا تم لوگ اپنے پروردگار کی کن نعمات کا انکار کروگے۔

كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَ الْمَرْجَانُ(٥٨) گویا وہ (حوریں) یاقوت ومرجان کی مانند ہوں گی۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ(٥٩) لہٰذا تم لوگ اپنے پروردگار کی کن نعمات کا انکار کروگے۔

هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ(٦٠) کیا احسان کا بدلہ سوائے احسان کے کچھ اور ہو سکتا ہے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ(٦١) لہٰذا تم لوگ اپنے پروردگار کی کن نعمات کا انکار کروگے۔

وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَانِ(٦٢) اور ان دونوں کے علاوہ دو اور باغات ہوں گے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ(٦٣) لہٰذا تم لوگ اپنے پروردگار کی کن نعمات کا انکار کروگے۔

مُدْهَامَّتَانِ(٦٤) جو سرسبز وشاداب ہوں گے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ(٦٥) لہٰذا تم لوگ اپنے پروردگار کی کن نعمات کا انکار کروگے۔

فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ(٦٦) ان دونوں (باغات) میں جوش مارتے ہوئے دو چشمیں ہوں گے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ(٦٧) لہٰذا تم لوگ اپنے پروردگار کی کن نعمات کا انکار کروگے۔

فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ(٦٨) دونوں باغات میں میوے اور کھجور اور انار ہوں گے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ(٦٩) لہٰذا تم لوگ اپنے پروردگار کی کن نعمات کا انکار کروگے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ(۷۰)ان باغات میں نیک (سیرت وصورت) زوجات ہوں گی۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ(۷۱)لہٰذا تم لوگ اپنے پروردگار کی کن نعمات کاانکار کروگے۔

حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ(۷۲) ایسی حوریں جو خیموں میں محفوظ ہوں گی۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ(۷۳)لہٰذا تم لوگ اپنے پروردگار کی کن نعمات کاانکار کروگے۔

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ(۷٤) جنہیں اس سے پہلے کسی انسان و جن نے چھواتک نہیں ہوگا۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ(۷۵)لہٰذا تم لوگ اپنے پروردگار کی کن نعمات کاانکار کروگے۔

مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ(۷٦) وہ ٹیک لگائے بیٹھے ہوں گے سبز تکیوں اور بہترین مسندوں پر

واقعہ ۱۵تا۷۳ واقعہ ۸۸تا۹۰:

فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ(۸۸)لہٰذا اگر (مرنے والا اللہ کے) مقرّب بندوں میں سے ہوگا۔

فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّةُ نَعِيمٍ(۸۹) تو وہ آرام اور سکون اور نعمتوں کے باغات میں ہوگا۔

وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ(۹۰)اور اگر وہ اہل سعادت میں سے ہوگا۔

حدید ۲۱:

سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ(۲۱)ایک دوسرے پر سبقت لو اپنے پروردگار کی مغفرت اور جنت کی جانب جس کی مسافت آسمان و زمین کے برابر ہے جو آمادہ کی گئی ہے اُن کے لئے جو اللہ اوراس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں یہ فضل الٰہی ہے جسے وہ چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل کا مالک ہے۔

صف ۱۲

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ(۱۲) اللہ تم لوگوں کے گناہ بخش دے گا اور تم لوگوں کو اُن بہشتی باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور اچھی جگہیں ہیں ہمیشہ کے لئے رہنے والی بہشت میں یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

طلاق ۱۱:

رَسُولاً يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللهِ مُبَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللهِ وَيَعْمَلْ صَالِحاً يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً قَدْ أَحْسَنَ اللهُ لَهُ رِزْقاً(١١) رسول تم لوگوں پر تلاوت کرتا ہے اللہ کی واضح آیات کی تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور عملِ صالح انجام دیئے اُنہیں تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے جائے اور جو اللہ پر ایمان رکھتے ہوئے عملِ صالح انجام دیتا ہے اللہ اُسے بہشتی باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں بیشک اللہ کا رزق بہترین ہے۔

حاقہ ۲۱ تا ۲۴:

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ(٢١) پھر وہ پسندیدہ زندگی میں ہوگا۔

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ(٢٢) بلند ترین باغات میں۔

قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ(٢٣) جن کے پھل نزدیک نزدیک ہوں گے۔

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئاً بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ(٢٤) (کہا جائے گا) آرام کے ساتھ کھاؤ اور پیو گذشتہ زندگی کی (نیک) کارکردگی کے نتیجہ میں۔

مدثر ۴۱، ۴۰

فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ(٤٠) جو بہشت میں جاتے ہوئے سوال کریں گے۔

عَنِ الْمُجْرِمِينَ(٤١) مجرمین سے۔

انسان، دہر ۶، ۵ دہر ۱۲ تا ۲۱

إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوراً(٥) بیشک نیک بندے اس پیالہ سے پئیں گے جس کی آمیزش اعلیٰ ترین خوشبو سے ہوگی۔

عَيْناً يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيراً(٦) (بہشتی) چشمہ جس سے اللہ کے بندے پئیں گے اور اُسے جہاں چاہیں گے بہا کرلے جائیں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَجَزَاهُمْ بِمَاصَبَرُوا جَنَّةًوَحَرِيراً(١٢) اور اُن کے صبر کی جزا بہشت اور اُس کے ریشمی لباس ہیں۔

مُتَّكِئِينَ فِيهَاعَلَى الْأَرَائِكِ لَايَرَوْنَ فِيهَاشَمْساًوَلَا زَمْهَرِيراً(١٣) جس بہشت میں وہ لوگ تختوں پر ٹیک لگائے بیٹھے ہوں گے جہاں نہ سورج کی گرمی ہو گی اور نہ سردی۔

وَدَانِيَةًعَلَيْهِمْ ظِلَالُهَاوَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَاتَذْلِيلاً(١٤) اور اُن پر سایہ ہوگااور پھلوں کا توڑنااُن کے لئے بہت آسان کر دیا جائے گا۔

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِآنِيَةٍمِنْ فِضَّةٍوَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا(١٥) اور اُن کے اطراف میں نوکر چکّر لگا رہے ہوں گے چاندی کے برتن اور شیشے کی مانند ساغر لئے ہوئے۔

قَوَارِيرَامِنْ فِضَّةٍقَدَّرُوهَاتَقْدِيراً(١٦) ساغر چاندی کے ہوں گے جنہیں لوگ اپنی مرضی کے مطابق بنالیں گے۔

وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْساً كَانَ مِزَاجُهَازَنْجَبِيلًا(١٧) اور لوگ وہاں ایسے پیالوں سے سیراب کئے جائیں گے جن کا مزہ لذیذ ہوگا۔

عَيْناًفِيهَاتُسَمىٰ سَلْسَبِيلًا(١٨) بہشتی چشمہ جس کا نام سلسبیل رکھا گیا ہے۔

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ إِذَارَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤاًمَنْثُوراً(١٩) اور لوگوں کے اطراف میں ہمیشہ رہنے والے جوان چکّر لگا رہے ہوں گے کہ جب تم لوگ اُنہیں دیکھو گے تو خیال کرو گے کہ وہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔

وَإِذَارَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيماًوَمُلْكاً كَبِيراً(٢٠) اور جب دیکھو گے پھر سے دیکھو گے نعمات اور بہت بڑی سلطنت کو۔

عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌوَإِسْتَبْرَقٌ وَحُلُّوا أَسَاوِرَمِنْ فِضَّةٍوَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَاباًطَهُوراً(٢١) بہشتیوں پر ریشم کے لباس نازک وزخیم ہوں گے اور اُنہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا پروردگار اُنہیں پاکیزہ شراب سے سیراب کرے گا۔

مرسلات ۴۱تا۴۳

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ(٤١) بیشک متّقی لوگ گھنے سائے اور چشموں کے درمیان ہوں گے۔

وَفَوَاكِهَ مِمَّايَشْتَهُونَ(٤٢) اور اُن کی پسند کے پھل ہوں گے۔

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئاًبِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ(٤٣) (بہشتیوں سے کہا جائے گا) کھاؤ پیو اطمینان سے ان اعمال کے بدلے جو تم لوگوں نے انجام دیئے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

نبا ۳۱ تا ۳۵:

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازاً(۳۱) بیشک پرہیزگار لوگوں کے لئے کامیابی ہے۔

حَدَائِقَ وَأَعْنَاباً(۳۲) باغات اور انگور ہیں۔

وَكَوَاعِبَ أَتْرَاباً(۳۳) اور باکرہ ہمسن ازواج ہیں۔

وَكَأْساًدِهَاقاً(۳٤) اور لبریز پیمانے ہیں۔

لَايَسْمَعُونَ فِيهَالَغْواًوَلَا كِذَّاباً(۳٥) جہاں لوگ نہ کوئی بیہودہ بات اور نہ جھوٹ سنیں گے۔

متطففین ۲۲ تا ۲۸ متطففین ۳۴ تا ۳۶

إِنَّ الْأَبْرَارَلَفِي نَعِيمٍ(۲۲) بیشک نیک لوگ نعمات میں ہوں گے۔

عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ(۲۳) تختوں پر بیٹھے نظارے کر رہے ہوں گے۔

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَالنَّعِيمِ(۲٤) تم اُن کے چہروں پر نعمتوں کی شادابی ملاحظہ کروگے۔

يُسْقَوْنَ مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ(۲٥) اُنہیں خالص بہشتی شراب پلائی جائے گی۔

خِتَامُهُ مِسْكٌ وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ(۲٦) جس کی مہر مُشک کی ہوگی لہٰذا اس میں رغبت کرنے والے رغبت رکھیں گے۔

وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ(۲۷) جس میں تسنیم (بلندی سے گرنے والے چشمہ کا نام ہے) کی آمیزش ہوگی۔

عَيْناًيَشْرَبُ بِهَاالْمُقَرَّبُونَ(۲۸) جوکہ چشمہ ہے جس سے اللہ کے مقرب بندے پیتے ہیں۔

فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوامِنَ الْكُفَّارِيَضْحَكُونَ(۳٤) لہٰذا قیامت کے دن صاحبانِ ایمان کفّار پر ہنسیں گے۔

عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ(۳٥) تختوں پر بیٹھے ایک دوسرے کا نظارہ کریں گے۔

هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُمَاكَانُوايَفْعَلُونَ(۳٦) کیا کفار کو اُن کے اعمال کے علاوہ کچھ بدلہ دیا جائے گا۔

غاشیہ ۱۰ تا ۱٦:

فِي جَنَّةٍعَالِيَةٍ(۱۰) بلند ترین باغ میں ہوں گے۔

لَاتَسْمَعُ فِيهَالَاغِيَةً(۱۱) جہاں وہ کوئی بیہودہ بات نہیں سنیں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ(١٢) جہاں چشمے جاری ہوں گے۔

فِيهَا سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ(١٣) جہاں بلند تخت ہوں گے۔

وَأَكْوَابٌ مَوْضُوعَةٌ(١٤) اور پیالے رکھے ہوں گے۔

وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ(١٥) اور گاؤ تکیے لگے ہوں گے۔

وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ(١٦) مسندیں بچھی ہوں گی۔

بینہ ۸:

جَزَاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ(٨) جن کی جزا اُن کے پروردگار کے پاس ہمیشگی کے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے یہ ان لوگوں کے لئے ہے کہ جو اپنے پروردگار سے ڈرنے والے ہیں۔

حوضِ کوثر کے بارے میں:

کوثر ا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ابتدا اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان و نہایت رحم والا ہے۔

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ(١) بیشک ہم نے تمہیں کوثر عطا کی۔

بہشت و دوزخ کے دائمی ہونے کے بارے میں:

بقرہ ۲۵ بقرہ ۸۲، ۸۱ بقرہ ۱۶۱ بقرہ ۱۶۷

وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الانهارُ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا قَالُوا هٰذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ(٢٥) اور خوشخبری دیدو ایمان لانے اور عمل صالح انجام دینے والوں کو کہ اُن کے لئے بہشتی باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری

Presented By: https://jafrilibrary.com

ہیں جب بھی اُس سے اُنہیں کوئی پھل دیا جائے گا کھانے کو تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں اس سے پہلے دیا گیا تھا حالانکہ اُنہیں اس کا مشابہ دیا گیا تھا اور اُن کے لئے بہشت میں پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور وہ بہشت میں ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں۔

بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ(٨١)ہاں جس نے بھی گناہ کئے اور گناہوں نے اس کا احاطہ کیا ہو تو ایسے لوگ اہلِ جہنم ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ(٨٢)اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح بجالائے ایسے لوگ اہل بہشت ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ(١٦١)بیشک جنھوں نے کفر کیا اور اُسی حالت میں مر گئے تو ایسے لوگوں پر لعنت ہے اللہ اور ملائکہ اور تمام لوگوں کی۔

وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّؤُوا مِنَّا كَذٰلِكَ يُرِيهِمُ اللهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ (١٦٧)اور پیروی کرنے والے کہیں گے کہ اگر ہمیں دوبارہ سے پلٹا دیا جائے تو ہم اُن سے بیزاری اختیار کریں گے جس طرح آج وہ لوگ ہم سے بیزاری اختیار کر رہے ہو اسی طرح اللہ اُنہیں اُن کے اعمال دکھائے گا جو اُن کے لئے باعثِ حسرت ہوں گے اور وہ ہر گز آتش جہنم سے نجات نہیں پائیں گے

مائدہ ۳۸

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِنَ اللهِ وَاللهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ(٣٨)چور مرد و عورت دونوں کے ہاتھ کاٹ دو یہ اُن کے کئے کی جزا اور اللہ کی جانب سے سزا ہے اور اللہ صاحبِ عزّت و حکمت ہے۔

حجر ۴۸

لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ مِنْهَا بِمُخْرَجِينَ(٤٨)جہاں نہ اُنہیں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔

کہف ۳

مَاكِثِينَ فِيهِ أَبَداً(٣)کہ وہ اس میں ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

مریم ۷۲

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْاوَنَذَرُالظَّالِمِينَ فِيهَاجِثِيًّا(۷۲) پھر ہم پرہیزگارافراد کو نجات دیں گے اورظالموں کو جہنم میں چھوڑدیں گے۔

صافات ۵۹،۵۸

أَفَمَانَحْنُ بِمَيِّتِينَ(۵۸) توکیاہم مرنے والے نہیں تھے۔

إِلَّامَوْتَتَنَاالْأُولٰى وَمَانَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ(۵۹) سوائے پہلی موت کے اور ہم توعذاب بھی نہیں کئے جائیں گے۔

غافر، مومن ۷۶

اُدْخُلُواأَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَافَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ(۷۶)(اب) تم لوگ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤجس میں تم ہمیشہ رہنے والے ہو لہٰذا متکبر لوگوں کا کتنابراٹھکانا ہے۔

حٰم، سجدہ ۲۸

ذٰلِكَ جَزَاءُأَعْدَاءِاللّٰهِ النَّارُلَهُمْ فِيهَادَارُالْخُلْدِجَزَاءًبِمَاكَانُوابِآيَاتِنَايَجْحَدُونَ(۲۸) یہ دشمنانِ الٰہی کی سزا جہنم ہے جوان کے لئے ہمیشہ کا ٹھکانہ ہے سزا کے طورپراس بات کی جوہماری آیات کو جھٹلاتے تھے۔

شوریٰ ۴۵

وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَاخَاشِعِينَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُونَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُواإِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُواأَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلَاإِنَّ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُقِيمٍ(۴۵) اورتم اُنہیں دیکھوگے کہ اُنہیں جہنم پر پیش کیا جائے گا تووہ ذلّت سے سر جھکائے ہوئے ترچھی نگاہ سے دیکھ رہے ہوں گے اورصاحبانِ ایمان کہیں گے کہ بیشک خسارے میں وہی لوگ رہے جنھوں نے اپنے اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن نقصان میں رکھاآگاہ ہوجاؤبیشک ظالم لوگ دائمی عذاب میں ہوں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِنْ ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ وَفِيهَامَاتَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّالْأَعْيُنُ وَأَنْتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ(٧١) اُن کے اطراف میں (نوکر) چکر لگا رہے ہوں گے سونے کے طشت اور پیالے لئے ہوئے اور جو بھی چیز وہ چاہیں گے وہاں موجود ہوگی اور آنکھوں کی لذّت والی چیزیں بھی ہوں گی اور تم لوگ وہاں ہمیشہ رہنے والے ہو۔ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ(٧٤) بیشک مجرمین جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

دخان ۵۶

لَايَذُوقُونَ فِيهَاالْمَوْتَ إِلَّاالْمَوْتَةَالْأُولٰى وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ(٥٦) وہاں وہ لوگ موت کا مزہ نہیں چکھیں گے سوائے پہلی موت کے اور اللہ اُنہیں جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھے گا۔

جاثیہ ۳۵

ذٰلِكُمْ بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُواًوَغَرَّتْكُمُ الْحَيَاةُالدُّنْيَافَالْيَوْمَ لَايُخْرَجُونَ مِنْهَاوَلَاهُمْ يُسْتَعْتَبُونَ(٣٥) یہ (سزا) اس لئے ہوگی کہ تم لوگوں نے آیاتِ الٰہی کا مذاق بنایا ہوا تھا اور تم لوگوں کو دھوکہ دیا دنیاوی زندگی نے لہٰذا آج (قیامت کے دن) اُنہیں عذاب سے نہیں نکالا نہیں جائے ہے اور نہ اُنہیں معذرت کرنے کی فرصت ہی دی جائے گی۔

نبا ۲۳

لَابِثِينَ فِيهَاأَحْقَاباً(٢٣) جس میں وہ مدّتوں رہیں گے۔

بینہ ۸

جَزَاؤُهُمْ عِنْدَرَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَاالْأَنْهَارُخَالِدِينَ فِيهَاأَبَداًرَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ(٨) جن کی جزا اُن کے پروردگار کے پاس ہمیشگی کے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے یہ ان لوگوں کے لئے ہے کہ جو اپنے پروردگار سے ڈرنے والے ہیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

(باب فقه) : عبادات کے حکم کے بارے میں :

بقرہ ۲۱

يَاأَيُّهَاالنَّاسُ اُعْبُدُوارَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ(٢١)اے لوگوں عبادت کرواپنے پروردگار کی جس نے تمہیں اور تم سے پہلے کے لوگوں کو خلق کیا تاکہ تم لوگ پرہیزگار بن سکو۔

آل عمران ۵۲

فَلَمَّاأَحَسَّ عِيسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَقَالَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللهِ آمَنَّا بِاللهِ وَاشْهَدْبِأَنَّامُسْلِمُونَ (٥٢) پھر جب محسوس کیا عیسیٰ نے لوگوں میں کفر تو کہا کہ کون ہے جو اللہ کی راہ میں میرا مددگار بنے حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ گواہ رہیں کہ ہم مسلمان ہیں۔

نسا ۳٦

وَاعْبُدُوااللهَ وَلاتُشْرِكُوابِهِ شَيْئاًوَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناًوَبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتَامٰى وَالْمَسَاكِينِ وَالْجَارِذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِالْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَامَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّ اللهَ لاَيُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالاًفَخُوراً(٣٦)اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک قرار نہ دو اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور رشتہ دار پڑوسی اور اجنبی پڑوسی اور پہلو نشین افراد اور غربت زدہ مسافر اور غلام و کنیز (سب کے) ساتھ نیک رفتار رکھو بیشک اللہ دوست نہیں رکھتا مغرور و متکبّر لوگوں کو۔

مائدہ ۱۱۷

مَاقُلْتُ لَهُمْ إِلَّامَاأَمَرْتَنِي بِهِ أَنِ اُعْبُدُوااللهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيداًمَادُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّاتَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍشَهِيدٌ(١١٧) میں نے ان لوگوں سے صرف وہی کہا ہے جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تم سب کا پروردگار ہے اور میں ان پر گواہ ہوں جب تک میں ان کے درمیان ہوں جب تو مجھے موت دیدے گا تو پھر تُو خود ان پر نگہبان ہے اور تو ہر چیز پر گواہ ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

ذٰلِكُمُ اللهُ رَبُّكُمْ لَاإِلٰهَ إِلَّاهُوَخَالِقُ كُلِّ شَيْءٍفَاعْبُدُوهُ وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍوَكِيلٌ(١٠٢) وہی اللہ تم سب کاپروردگار ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے وہی ہر چیز کا خالق ہے اسی کی عبادت کرو اور وہی ہر چیز کا نگہبان ہے۔

اعراف ۱۵۹ اعراف ۱۶۵ اعراف ۱۷۳ اعراف ۸۵

وَأَمْطَرْنَاعَلَيْهِمْ مَطَراًفَانْظُرْكَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُالْمُجْرِمِينَ(٨٤) اورہم نے ان پر پتھروں کی بارش برسائی پھر دیکھو مجرمین کا انجام کیسا ہوتا ہے۔

وَإِلٰى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْباًقَالَ يَاقَوْمِ اعْبُدُوااللهَ مَالَكُمْ مِنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ قَدْجَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌمِنْ رَبِّكُمْ فَأَوْفُواالْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلَاتَبْخَسُواالنَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَاتُفْسِدُوافِي الْأَرْضِ بَعْدَإِصْلَاحِهَاذٰلِكُمْ خَيْرٌلَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ(٨٥)(اور ہم نے) قوم مدین کی جانب ان کے بھائی شعیب کو بھیجا جنھوں نے کہا اے قوم والوں اللہ کی عبادت کرو کہ اس کے علاوہ تمہارا کوئی معبود نہیں ہے تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی جانب سے دلیل آچکی ہے لہٰذا تم لوگ ناپ تول کو پورا رکھو اور لوگوں کو ان کی اشیاء کم کرکے نہ دو اور اصلاح کے بعد زمین میں فساد برپا نہ کرو یہ تم لوگوں کے حق میں زیادہ بہتر ہے اگر تم لوگ ایمان لانے والے ہو۔

وَمِنْ قَوْمِ مُوسٰى أُمَّةٌيَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ(١٥٩)اور موسیٰ کی قوم میں ایک ایسا گروہ ہے جو حق کی ہدایت کرتا اور انصاف سے کام لیتا ہے۔

فَلَمَّانَسُوامَاذُكِّرُوابِهِ أَنْجَيْنَاالَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَاالَّذِينَ ظَلَمُوابِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَاكَانُوا يَفْسُقُونَ(١٦٥) پھر جب انھوں نے اس یاددہانی کو بھی فراموش کردیا جس کا اُنہیں تذکّر دیا گیا تھا تو ہم نے برائیوں سے روکنے والوں کو نجات دی اور ظالموں کو ان کی بد کرداری کی بنا پر سخت ترین عذاب میں گرفتار کیا۔

أَوْتَقُولُواإِنَّمَاأَشْرَكَ آبَاؤُنَامِنْ قَبْلُ وَكُنَّاذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ أَفَتُهْلِكُنَابِمَافَعَلَ الْمُبْطِلُونَ(١٧٣)اور یہ بھی نہ کہہ سکو کہ ہم سے پہلے ہمارے اجداد نے شرک کیا تھا اور ہم صرف ان کی اولاد ہیں تو کیا اہلِ باطل کے اعمال کی بنا پر تو ہمیں ہلاک کردے گا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعاًوَعْدَاللهِ حَقًّاإِنَّهُ يَبْدَؤُاالْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُواوَعَمِلُواالصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ وَالَّذِينَ كَفَرُوالَهُمْ شَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَاكَانُوايَكْفُرُونَ(٤)اللہ ہی کی طرف تم سب کی بازگشت ہے اللہ کا وعدہ برحق ہے بیشک اللہ خلقت کی ابتدا کرنے والا پھر پلٹانے والا ہے تاکہ اہلِ ایمان اور نیک عمل والوں کو عادلانہ جزادے اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اُن کے پینے کے لئے کھولتا ہوا پانی ہے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے اُن کے کفر کی بنا پر۔

ہود ۵۰ ہود ۶۱ ہود ۸۴

وَإِلَى عَادٍأَخَاهُمْ هُوداًقَالَ يَاقَوْمِ اُعْبُدُوااللهَ مَالَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّامُفْتَرُونَ(٥٠)اور ہم نے قومِ عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا جس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے علاوہ تمہارے لئے کوئی معبود نہیں تم لوگ تو صرف تہمت لگانے والے ہو۔

وَإِلَىٰ ثَمُودَأَخَاهُمْ صَالِحاًقَالَ يَاقَوْمِ اعْبُدُوااللهَ مَالَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ هُوَأَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَافَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ(٦١)اور ہم نے قومِ ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا انھوں نے قوم سے کہا کہ اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اس نے تمہیں زمین سے خلق کیا اور اس میں آباد کیا ہے لہٰذا اسی سے طلبِ استغفار کرو اور اسی کی طرف متوجہ رہو بیشک میرا پروردگار نزدیک ہے (اور دعاؤں کو) مستجاب کرنے والا ہے۔

وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْباًقَالَ يَاقَوْمِ اعْبُدُوااللهَ مَالَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ وَلَاتَنْقُصُواالْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ إِنِّي أَرَاكُمْ بِخَيْرٍوَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُحِيطٍ(٨٤)اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا انھوں نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو کہ اللہ کے علاوہ تمہارا کوئی معبود نہیں ہے اور ناپ تول میں کمی نہ کرو بیشک میں تمہیں بھلائی میں دیکھ رہا ہوں اور بیشک میں تمہارے بارے میں احاطہ کرلینے والے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

نحل ۳۶

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَى اللهُ وَمِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ(٣٦)اور بیشک ہم نے ہر اُمّت میں ایک رسول بھیجا تاکہ تم لوگ اللہ کی عبادت کرو اور باطل سے اجتناب کرو پھر ان میں سے بعض کو اللہ نے ہدایت دی اور بعض پر گمراہی ثابت ہو ئی لٰہذا تم لوگ زمین میں سیر کرو اور دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا۔

مریم ۳۶

وَإِنَّ اللهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ(٣٦)اور بیشک اللہ میرا اور تم سب کا پروردگار ہے لٰہذا اسی کی عبادت کرو اور یہی سیدھا راستہ ہے۔

طہٰ ۱۴

إِنَّنِي أَنَا اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي(١٤) بیشک میں اللہ ہوں کوئی معبود نہیں سوائے میرے لٰہذا صرف میری عبادت کرو اور نماز کو قائم رکھو میری یاد کے لئے۔

حج ۷۷

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ(٧٧)اے ایمان والوں رکوع کرو، سجدہ کرو اور اپنے پروردگار کی عبادت کرو اور نیک کام انجام دو تاکہ تم لوگ فلاح پا سکو۔

مومنون ۲۳

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ(٢٣)اور بیشک ہم نے نوح کو بھیجا ان کی قوم کی طرف تو نوح نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو تم لوگوں کے لئے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے تم لوگ اللہ سے کیوں نہیں ڈرتے ہو۔

نمل ۴۵

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَلَقَدْأَرْسَلْنَاإِلَىٰ ثَمُودَأَخَاهُمْ صَالِحًاأَنِ اعْبُدُوااللَّهَ فَإِذَاهُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ(٤٥)اور بیشک ہم نے قومِ ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا کہ تم لوگ اللہ کی عبادت کرو تو وہ دو گروہ ہو کر جھگڑنے لگے۔

عنکبوت ۱۶ عنکبوت ۳۶

وَإِبْرَاهِيمَ إِذْقَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوااللَّهَ وَاتَّقُوهُ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌلَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ(١٦)اور ابراہیم (کے کام کو ملاحظہ کرو کہ) جنھوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اسی سے ڈرو کہ اس میں تمہارے لئے زیادہ بہتری ہے اگر تم لوگ جانو۔

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًافَقَالَ يَاقَوْمِ اعْبُدُوااللَّهَ وَارْجُواالْيَوْمَ الْآخِرَوَلَاتَعْثَوْافِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ (٣٦)اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا تو انھوں نے کہا اے میری قوم والوں اللہ کی عبادت کرو اور آخرت کے دن کی اُمید میں رہو اور زمین میں فساد پھیلانے والے نہ ہو جاؤ۔

یٰسین ۶۱

وَأَنِ اعْبُدُونِي هَٰذَاصِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ(٦١)اور صرف میری عبادت کرنا جو کہ سیدھا راستہ ہے۔

زمر ۳ زمر ۱۱ زمر ۶۶

أَلَالِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوامِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَمَانَعْبُدُهُمْ إِلَّالِيُقَرِّبُونَاإِلَى اللَّهِ زُلْفَىٰ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَاهُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ إِنَّ اللَّهَ لَايَهْدِي مَنْ هُوَكَاذِبٌ كَفَّارٌ(٣)آگاہ رہو کہ اللہ ہی کے لئے ہے خالص دین اور جنھوں نے اللہ کے غیر کو اپنا سرپرست بنایا یہ کہکر کہ ہم ان کی پرستش صرف اس لئے کرتے ہیں تاکہ یہ ہمیں اللہ کے قریب کریں بیشک اللہ فیصلہ کرے گا ان کے درمیان جس (باتوں) میں وہ جھگڑا کیا کرتے ہیں بیشک اللہ جھوٹے اور انکار کرنے والوں کی ہدایت نہیں کرتا ہے۔

قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًالَهُ الدِّينَ(١١)(اے نبی) کہدو کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اس کے لئے دین کو خالص قرار دیتے ہوئے۔

بَلِ اللَّهَ فَاعْبُدْوَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ(٦٦)بلکہ تم صرف اللہ ہی کی عبادت کرو اور شکر کرنے والوں میں سے ہو جاؤ۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

غافر، مومن ۶۰

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ (٦٠) اور کہا تم لوگوں کے پروردگار نے کہ مجھے پکارو میں تم لوگوں کی دعا کو قبول کروں گا بیشک وہ لوگ جو میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب جہنم میں داخل ہوں گے ذلّت کے ساتھ۔

حٰم سجدہ ۱۴ حٰم سجدہ ۳۷

إِذْ جَاءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللهَ قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً فَإِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ (١٤) جب ان سے پہلے اور بعد میں بھی رسول آئے (یہ پیغام لیکر) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو تو لوگوں نے کہا کہ اگر ہمارا پروردگار چاہتا تو ہم پر ملائکہ کو نازل کرتا اور بیشک تم لوگ جس چیز کے ساتھ بھیجے گئے ہو ہم اس کا انکار کرنے والے ہیں۔

وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ (٣٧) اور اللہ کی نشانیوں میں سے رات و دن اور سورج و چاند ہیں لہٰذا تم لوگ سورج و چاند کو سجدہ نہ کرو اور صرف اس اللہ کو سجدہ کرو جس نے اُنہیں خلق کیا اگر تم لوگ اللہ کی عبادت کرتے ہو۔

زخرف ۶۴

إِنَّ اللهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ (٦٤) بیشک اللہ میرا اور تم لوگوں کا پروردگار ہے لہٰذا اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔

احقاف ۲۱

وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (٢١) اور قوم عاد کے بھائی (ہودؑ) کو یاد کرو جب انھوں نے اپنی قوم کو مقامِ احقاف (ریگستانی علاقہ) میں ڈرایا اور بیشک ان سے پہلے اور بعد میں بھی پیغمبر گذرے یہی کہتے ہوئے کہ اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کرو میں تم لوگوں کے بارے میں بڑے سخت دن کے عذاب کے بارے میں ڈرتا ہوں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

ذاریات ۵۶

وَمَاخَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّالِيَعْبُدُونِ(۵۶)اور ہم نے جن وانس کو خلق نہیں کیا مگر اپنی عبادت کے لئے۔

بینہ ۵

وَمَاأُمِرُوا إِلَّالِيَعْبُدُوااللهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَوَيُقِيمُواالصَّلَاةَ وَيُؤْتُواالزَّكَاةَ وَذٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ (۵)اور اُنہیں صرف اس بات کا حکم دیا گیا تھا کہ وہ اللہ کے دین کو اس کے لئے خالص قرار دیں اور خالص رہیں اور نماز کو قائم کریں اور زکات ادا کریں اور یہی اہم دین ہے۔

قریش ۳

فَلْيَعْبُدُوارَبَّ هٰذَاالْبَيْتِ(۳)لہٰذا اُن (مکہ والوں) کو چاہیئے کہ اس گھر (کعبہ) کے پروردگار کی عبادت کریں۔

ا۔ہر عبادت میں خلوص اور نیت کے بارے میں:

اعراف ۲۹

قُلْ أَمَرَرَبِّي بِالْقِسْطِ وَأَقِيمُواوُجُوهَكُمْ عِنْدَكُلِّ مَسْجِدٍوَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ كَمَابَدَأَكُمْ تَعُودُونَ(۲۹) کہدو کہ میرے پروردگار نے مجھے عدالت کا حکم دیا ہے اور تم سب ہر نماز کے وقت اپنا رُخ اُسی کی طرف رکھا کرو اور اللہ کو خالص دین کے ساتھ پکارا کرو جس طرح اس نے تمہاری ابتدا کی ہے اسی طرح تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔

یونس ۲۲

هُوَالَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّوَالْبَحْرِحَتّٰى إِذَاكُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيحٍ طَيِّبَةٍوَفَرِحُوابِهَا جَاءَتْهَارِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّواأَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ دَعَوُااللهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ لَئِنْ أَنْجَيْتَنَامِنْ هٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ(۲۲)وہی اللہ تمہیں سیر کراتا ہے خشکی اور سمندر میں یہاں تک کہ جب تم کشتی میں سوار ہوئے اور پاکیزہ ہوائیں چلیں اور سارے مسافر خوش ہوگئے پھر اچانک ایک تیز ہوا چلی اور موجیں آنے لگیں ہر طرف سے اور مسافروں کو یہ یقین ہوگیا کہ اُن کا احاطہ ہوچکا ہے تو خالص دین کے ساتھ اللہ کو پکارا کہ اگر تو نے ہمیں اس مصیبت سے نجات دی تو ہم ضرور شکر کرنے والوں میں سے ہوجائیں گے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

عنکبوت ٦٥

فَإِذَارَكِبُوافِي الْفُلْكِ دَعَوُااللهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّانَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّإِذَاهُمْ يُشْرِكُونَ(٦٥) پھر جب وہ لوگ کشتی میں سوار ہوئے تو اللہ کو پکارا دین کو اس کے لئے خالص قرار دیتے ہوئے پھر جب ہم نے اُنہیں خشکی کی طرف نجات دیدی تو وہ شرک کرنے لگے۔

لقمان ٣٢

وَإِذَاغَشِيَهُمْ مَوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُااللهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّانَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّفَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌوَمَايَجْحَدُ بِآيَاتِنَاإِلَّاكُلُّ خَتَّارٍكَفُورٍ (٣٢) اورجب لوگوں کو کوئی موج تاریکی کی مانند ڈھانکنے لگتی ہے تو وہ دین کے پورے اخلاص کے ساتھ اللہ کو پکارتے ہیں اور جب اللہ اُنہیں نجات دیکر خشکی تک پہنچا دیتا ہے تواُن میں سے بعض اعتدال پر باقی رہتے ہیں اور صرف غدّار اور ناشکرے افراد ہی ہماری آیات کا انکار کرتے ہیں۔

غافر، مومن ١٤

فَادْعُوااللهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْكَرِهَ الْكَافِرُونَ(١٤) لہٰذا تم لوگ خالص دین کے ساتھ اللہ کو پکارو چاہے کفار کو یہ باتیں ناگوار ہی کیوں نہ گزریں۔

بینہ ٥

وَمَاأُمِرُواإِلَّالِيَعْبُدُوااللهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَوَيُقِيمُواالصَّلَاةَ وَيُؤْتُواالزَّكَاةَ وَذٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ (٥) اور اُنہیں صرف اس بات کا حکم دیا گیا تھا کہ وہ اللہ کے دین کو اس کے لئے خالص قرار دیں اور خالص رہیں اور نماز کو قائم کریں اور زکات ادا کریں اور یہی اہم دین ہے۔

۲۔طہارت کے بارے میں:

بقرہ ٢٢٢

وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَأَذًى فَاعْتَزِلُواالنِّسَاءَفِي الْمَحِيضِ وَلَاتَقْرَبُوهُنَّ حَتّٰىيَطْهُرْنَ فَإِذَاتَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللهُ إِنَّ اللهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ(٢٢٢) اورلوگ تم سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہدو کہ حیض اذیت اور تکلیف ہے لہٰذا اس دوران تم اپنی بیویوں سے الگ

Presented By: https://jafrilibrary.com

رہواور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرنا پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو جس طرح سے اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے اُسی طرح سے تم اُن سے نزدیکی کرنا بیشک اللہ توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ افراد کو دوست رکھتا ہے۔

توبہ ۱۰۳ توبہ ۱۰۸

خُذْمِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِم بِهَاوَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ وَ اللهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ(۱۰۳)(اے نبی) تم لوگوں کے مال سے صدقہ (یعنی زکات) لواور اُنہیں اس (زکات لینے) کے ذریعہ سے پاک کرواوران کے لئے دعا کرو بیشک تمہاری دعااُن کے لئے تسکین کاسبب ہوگی اور اللہ (ظاہر کا) سننے و (باطن کا) جاننے والا ہے۔

لَاتَقُمْ فِيهِ أَبَدًالَمَسْجِدٌأُسِّسَ عَلَى التَّقْوىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُواوَ اللهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ (۱۰۸)(اے نبی) تم اس مسجد میں ہر گزنماز نہ پڑھنا بیشک وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر ہووہ زیادہ اس قابل ہے کہ تم اس میں نماز ادا کرو (کیوں کہ) اس میں وہ افراد ہیں جو طہارت کو دوست رکھتے ہیں اور اللہ بھی پاکیزہ افراد کو دوست رکھتا ہے۔

مدثر ۴

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ(٤)اور اپنے کپڑوں کو پاکیزہ رکھو۔

ا۔پانی کے طاہر و مطہر ہونے کے بارے میں: انفال ۱۱

إِذْيُغَشِّيكُمُ النُّعاسَ أَمَنَةًمِنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِمَاءًلِيُطَهِّرَكُمْ بِهِ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَالشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ(۱۱) (یاد کرو) جب اللہ نے تم لوگوں پر نیند غالب کی تھی جو تم لوگوں کے لئے باعثِ سکون تھی اور آسمان سے پانی نازل کیا تاکہ تمہیں پاکیزہ بنادے اور شیطانی وسوسوں کو تم لوگوں سے دور کردے اور تمہارے دلوں کو مضبوط بنادے اور تمہیں ثابت قدم رکھے۔

فرقان ۴۸

وَهُوَالَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًابَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ وَأَنْزَلْنَامِنَ السَّمَاءِمَاءًطَهُوراً(٤٨)اور اُسی اللہ نے ہواؤں کو اپنی رحمت کی بشارت دینے والا بناکر تمہارے سامنے بھیجااور ہم نے آسمان سے پاک و پاکیزہ پانی برسایا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۔خاک کی طہارت کے بارے میں:

نسا۴۳

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُوالَاتَقْرَبُواالصَّلَاةَوَأَنْتُمْ سُكَارَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوامَاتَقُولُونَ وَلَاجُنُبًاإِلَّاعَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىٰ تَغْتَسِلُواوَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْعَلَىٰ سَفَرٍأَوْجَاءَأَحَدٌمِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْلَامَسْتُمُ النِّسَاءَفَلَمْ تَجِدُوامَاءًفَتَيَمَّمُواصَعِيدًاطَيِّبًافَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّاغَفُورًا(٤٣)اے ایمان والوں نماز نہ پڑھنا نشہ کی حالت میں تاکہ تم لوگ سمجھ سکو جو کچھ اپنی زبان سے کہو اور جنابت کی حالت میں بھی مگر یہ کہ صرف گزرنا ہو یہاں تک کہ غسل کرلو اور اگر بیمار ہو یا سفر کی حالت میں ہو یا تم میں سے کسی کے جسم سے نجاست نکل آئے یا عورتوں سے مقاربت کی ہو اور پانی نہ پاسکو تو پاک مٹی سے تیمّم کرلو کہ اپنے چہروں اور ہاتھوں پر مسح کرو بیشک اللہ درگذر کرنے والا و بخشنے والا ہے۔

مائدہ۶

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُواإِذَاقُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُواوُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُؤُسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًافَاطَّهَّرُواوَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْعَلَىٰ سَفَرٍأَوْجَاءَ أَحَدٌمِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْلَامَسْتُمُ النِّسَاءَفَلَمْ تَجِدُوامَاءًفَتَيَمَّمُواصَعِيدًاطَيِّبًافَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ مَايُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَٰكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ(٦) اے صاحبانِ ایمان جب نماز کے لئے آمادہ ہو جاؤتو پہلے چہرے کو اور ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھولو اور اپنے سر اور پیروں کا ٹخنوں تک مسح کرو اور اگر جنابت کی حالت میں ہو تو غسل کرو اور اگر مریض ہو یا سفر میں ہو یا پیشاب و پاخانہ میں سے کچھ نکل آئے یا بیوی سے نزدیکی کی ہو اور پانی نہ پاسکو تو پاک مٹی سے تیمّم کرلیا کرو اس طرح کہ اس سے اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کرلو اللہ اس کام سے تمہارے لئے ہر گز سختی نہیں چاہتا ہے لیکن اللہ تم لوگوں کو پاک رکھنے کا ارادہ رکھتا ہے تاکہ تم لوگوں پر اپنی نعمتوں کو تمام کرے تاکہ تم لوگ شکر گزار بنو۔

Presented By: https://jafrilibrary.com